ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری

DR. ZAKIR HUSAIN LIBRA

JAMIA MILLIA ISLAMIA

JAMIA NAGAR

NEW DELHI

Please examine the books b
taking it out. You will be respon
for damages to the book d
vared while returning it.

"' 'E DATE

U/Rare
294.53
BHA

Acc. No. 186009

Late Fine Rs. 1.00 per day for first 15 days.
Rs. 2.00 per day after 15 days of the due date.

DR.ZAKIR HUSAIN LIBRARY
186009

سری شری جگت جننی شکت روپ بھگوتی کی کرپا ہے

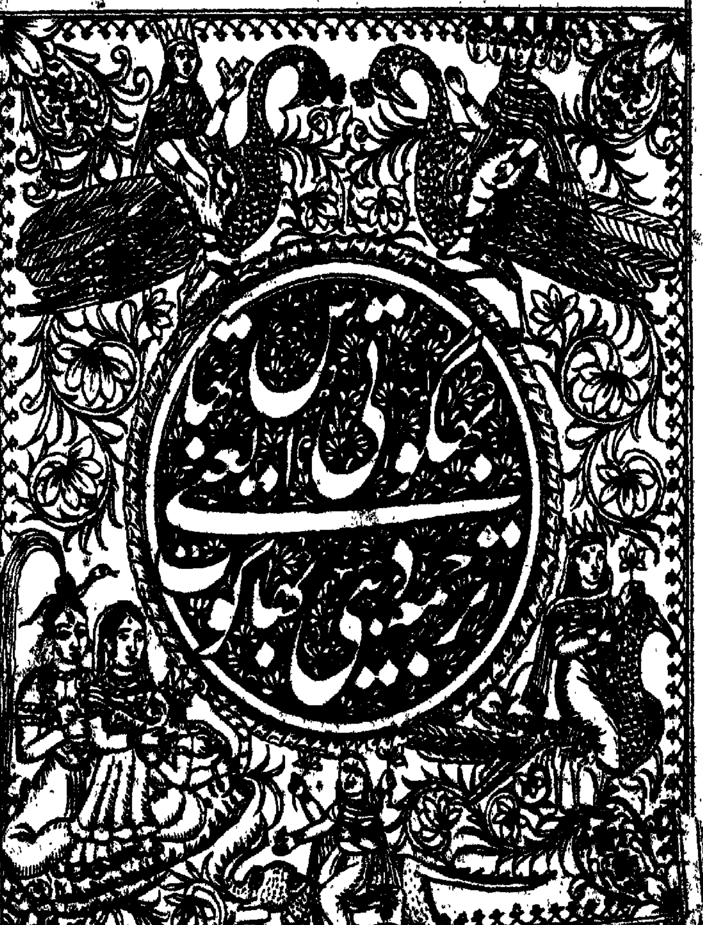

بھگوتی گیتا بھاشا یعنی ترجمہ [illegible]

[illegible] گرامی منشی نول کشور واقع لکھنؤ میں مطبع ہوئی

فہرست دیبی بھاگوت جسکے دیکھنے سے ہر ایک ودھیا کی کتھا آسانی سے معلوم ہوگی

مضمون	سلسلہ	صفحہ
[illegible] کا بیان	۱	۳
دیبی بھاگوت کی تعداد اور اسکے مضامین کا بیان	۲	۰
[illegible] بیاس کا نام ادہکن کا بیان	۳	۰
سکندہ [illegible] کا بیان	۴	۶
[illegible] کی کتھا اور دیبی کی مہما کا بیان	۵	۸
[illegible] اور برہما کے نکل ہونے کا بیان	۶	۱۳
[illegible] برہما کا دیبی کی استت کرنا	۷	۱۴
دیبی کا [illegible] اور شیو کی تعریف کا بیان	۸	۱۴
[illegible] کے [illegible] جانیکا بیان	۹	۱۵
بیاس جی کا [illegible] کے لیے شیو جی کا بردان دینا	۱۰	۱۷
[illegible] کے پیدا ہونے کی کتھا	۱۱	۱۸
[illegible] کا جنم اور [illegible] کا دیبی کی استت کرنا	۱۲	۲۰
[illegible] اور [illegible] کے ملنے کا بیان	۱۳	۲۱
شکدیو جی کا پیدا ہونا اور گرہست آشرم کی تعریف کا بیان	۱۴	۲۲
شکدیو جی کا [illegible] اور دیبی جی کے اوپدیش سے بیراگ ہونا	۱۵	۲۳
دیبی کی استت اور شکدیو جی کا پوران پڑھنا	۱۶	۲۴
جنک جی کے امتحان کے لیے شکدیو جی کا متھلاپور میں جانا	۱۷	۲۵
جنک سے شکدیو کے اوپدیش کے لینے کا بیان	۱۸	۲۶
جنک کے اوپدیش سے شکدیو جی کی شادی کا بیان	۱۹	۲۸
شکدیو جی کا [illegible] ہو جانا اور بیاس جی کا ملنا	۲۰	۳۰
دوسرا اسکندھ		
بیاس [illegible] جنم کا بیان اور دیبی کی مہما کا بیان	۱	۳۱
[illegible] سے بیاس کی پیدائش کا بیان	۲	۳۲
راجہ [illegible] کے ساتھ ستونتی اور گنگا کی شادی کا بیان	۳	۳۳
گنگا جی کے ساتھ شنتنو کی شادی اور بھیشم کی پیدائش کا بیان	۴	۳۵
[illegible] سے ستونتی [illegible] اور شادی کا بیان	۵	۳۶
[illegible] اور پانڈو کی پیدائش کا بیان	۶	۳۷
[illegible] پانڈوا اور کوروں کے درشن کا بیان	۷	۳۹
[illegible] پریکشت کی کتھا کا بیان	۸	۴۰
[illegible] پریکشت کا بیان	۹	۴۱
[illegible] سے پریکشت کی موت	۱۰	۴۲
[illegible]	۱۱	۴۳
[illegible] بھاگوت مہاتم کا بیان	۱۲	۴۵
تیسرا اسکندھ		
[illegible] کا بیان	۱	[illegible]
[illegible] کا بیان	۲	[illegible]
[illegible] کا بیان	۳	[illegible]

صفحہ	مضمون
	برہما بشن اور شیو کا عورت ہو جانا
	برہما بشن شیو کا دیبی کی استت کرنا
۲	جگدمبا کا برہما کو اوپدیش کرنا
۴	تتو روپ اور [illegible] بھید کا بیان
	برہما سے گن روپ کی [illegible] کا بیان
	نارد کا گن روپ اور لچھن کا پوچھنا
	ستیہ برت کا [illegible] اور [illegible] برہمن کی نندا کا بیان
	ستیہ برت کی کتھا اور [illegible] بیج کے مہاتم کا بیان
۱۲	[illegible] کے مہاتم کا بیان
۱۳	سری بشن جی کا دیبی کا [illegible] کرنا
۱۴	جگدمبا کا مہتو اور [illegible] سدرشن راجہ کا بیان
	بھانجے کے لیے [illegible] یدھاجت سے یدھ ہو اور [illegible] کا مرنا
۱۵	اور منورما کا بھاردواج آشرم پر جانا
۱۶	سدرشن کے مارنے کے لیے یدھاجت کا بھردواج آشرم پر جانا
۱۷	[illegible] کا [illegible] اور کام بیج من میں جپنے کا بیان
۱۸	سدرشن کی شادی کے لیے چندرکلا کے مہاتم کا بیان
۱۹	سدرشن کے سومبر میں جانے کا بیان
۲۰	راجاؤں کی بحث اور ششی کلا کی تکلیف کے دور ہونیکا بیان
۲۱	کاشی کے راجہ اور ششی کلا کا بیان
۲۲	سدرشن کی شادی اور منورما [illegible] کی بات چیت کا بیان
۲۳	سدرشن [illegible] یدھاجت کے مرنے کا بیان
	سدرشن کا اپنی والدہ کو سمجھانا اور دیبی کی استھاپنا کر کے [illegible] بیٹھنے کا بیان
	بیاس جی کا [illegible] کا بیان کرنا
۲۴	[illegible] کا بیان
۲۵	[illegible] چندر جی کے [illegible] کا بیان
۲۶	[illegible] اور سری رام جی [illegible] کا بیان
۲۷	[illegible] اور سری رام چندر جی [illegible] کا بیان
	چوتھا اسکندھ
	سری کرشن چندر جی کے کتھا کا بیان
	[illegible] آدمی جانور پرند کے [illegible] کا بیان
	ادت کا [illegible] اور دیبی کی [illegible] کی کتھا کا بیان
	[illegible] کے بیان میں
	[illegible]

Number 186009
19/10/2001

مضمون	ادھیائے	صفحہ
...ندنا جھنے کا بیان	[illegible]	۹۵
...اور ... اکم	۸	۹۶
...پلاد کا ... اکم سے لڑائی کرنا	۹	۹۸
...دیل کی سبالک	۱۰	۹۹
...کی تج ... کے لیے ... جی کا شیوبرت کرنا	۱۱	۱۰۰
...ن جی نو بھر کا سراپ ... کا سیوا کرنا اور ... اور سکر ...ولہ اور برہسپت کا شکر کا روپ دھارن کرنا	۱۲	۱۰۱
...ب برہسپت کا دیتیون کو ... اور شکر کا غصہ کرنا	۱۳	۱۰۲
...کی ... کرنا اور شکر جی کے سراپ کا بیان	۱۴	۱۰۳
...کے سنگرام کی کتھا کا بیان	۱۵	۱۰۴
...ے اونارون کی کتھا کا بیان	۱۶	۱۰۵
...کی ... کا بیان	۱۷	۱۰۶
...راجاؤں سے دکھی زمین کا برہما جی کی سرن میں جانا	۱۸	۱۰۷
...ن اور اندر کا دیبی کی استت کرنا	۱۹	۱۰۸
...ک جی کے ... اور ... اور دیوکی کی شادی کا بیان	۲۰	۱۰۸
...کا دیوکی کے پہلے لڑکے مارنے کا بیان	۲۱	۱۰۹
...دیوکی کے چھٹے ... اور ... کی جنم کتھا کا بیان	۲۲	۱۱۱
...ن جی کے جنم کی کتھا اور لڑکون کے مارنے کے لیے راجہ کنس کا حکم ...دینا	۲۳	۱۱۲
...ن جی کی کتھا اور بردومن کے کھو جانے کا بیان	۲۴	۱۱۳
...شیو اور کشن جی کے مہاتم کا بیان	۲۵	۱۱۴

پانچواں اسکندھ

مضمون	ادھیائے	صفحہ
...بت کشن جی کے شیو جی کی تعریف کا بیان	۱	۱۱۶
...ی کا مہاتم اور ... کے جنم کی کتھا کا بیان	۲	۱۱۸
...ند اور ... کی لڑائی کی کتھا کا بیان	۳	۱۱۹
...کی لڑائی کے لیے دیوتون کا آپس میں مشورہ کرنا	۴	۱۲۱
...کی لڑائی میں دیوتون کی فوج کا ہار جانا	۵	۱۲۳
...کی کتھا کا بیان	۶	۱۲۵
...ہوئے دیوتون کا شیو جی کے پاس جانا	۷	۱۲۶
...کی ... اور ... کی کتھا کا بیان	۸	۱۲۹
...سے ... اور ہتھیار دینا	۹	۱۳۱
...کا بیان	۱۰	۱۳۳
...اور ... کے ... کا بیان	۱۱	۱۳۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

مضمون	ادھیائے	صفحہ
...اندر ... کا ... احوال اور ... کے مارے جانے کی کتھا	۱۸	۱۴۹
دیوتون کا دیبی جی کی استت کرنا	۱۹	۱۵۱
دیبی کا اپنے لوک میں جانا اور جگت کے خوش ہونے کا بیان	۲۰	۱۵۹
شمبھ نشمبھ ... کی کتھا اور دیوتون کے راج چھوٹنے کا بیان	۲۱	۱۶۱
دیوتون کی استت سے جلد ... کا پھر آنا	۲۲	۱۶۳
دیوتون کا ... وغیرہ دیتیون کا استت کرنا	۲۳	۱۶۶
دیبی ... اور کامی ... کا مارا جانا اور عورت سے محبت کرنے کی نندا کا بیان	۲۴	۱۷۱
دھومرلوچن کا مارا جانا اور شمبھ کی سبھا کے ... کا بیان	۲۵	۱۷۲
دیبی کے ساتھ چنڈ منڈ کی لڑائی کی کتھا کا بیان	۲۶	۱۷۴
دیبی اور رکت بیج کی لڑائی کا بیان	۲۷	۱۷۶
ایضاً	۲۸	۱۷۸
رکت بیج کا مارا جانا اور نشمبھ کے غصہ کرنے کا بیان	۲۹	۱۸۰
نشمبھ کے مارے جانے کا بیان	۳۰	۱۸۲
شمبھ کے مارے جانے کی کتھا کا بیان	۳۱	۱۸۴
شری ... کا ...	۳۲	۱۸۶
بھونیشوری کے پرتاپ کا بیان	۳۳	۱۸۸
دیبی کے پوجا کا بیان	۳۴	۱۹۰
راجہ ... اور ... کو دیبی کے درشن ہونے کا بیان	۳۵	۱۹۱

چھٹا اسکندھ

مضمون	ادھیائے	صفحہ
دیبی سے برتراسر کے مارے جانے میں شک کیا جانا	۱	۱۹۳
اندر کا بشوروپ کو مارنا اور برتراسر کے جنم کی کتھا	۲	۱۹۵
... اور برتراسر کے تپ کا بیان	۳	۱۹۷
... برتراسر کا دیوتون کو مارنا اور دیوتون کا شیو جی کے شرن میں جانا	۴	۱۹۹
اندر کا دیوتون سمیت دیبی کی استت کرنا اور بر کا پانا	۵	۲۰۱
برتراسر کا مارا جانا اور دیبی کی مہما کا بیان	۶	۲۰۶
... کے خوف سے اندر کا چھپنا اور نہکھ کا اندر ہونا	۷	۲۰۸
اندرانی کے لیے برہسپت جی کا غصہ کرنا اور نہکھ کا گرنا	۸	۲۱۰
... کی مہربانی سے نہکھ کے گرنے کی کتھا	۹	۲۱۲
... کرم روپ کا بیان	۱۰	۲۱۴
دھرم کے موافق چلنے والون اور دھرم کے ... کا بیان	۱۱	۲۱۵
... کے لیے ... کی لڑائی کی کتھا	۱۲	۲۱۸
... کی کتھا اور ... لڑائی کا بیان	۱۳	۲۲۰
... کے سبب بسشٹ جی کا ... ہونا	۱۴	۲۲۲
... کا ... میں جانا اور ... کی کتھا کا بیان	۱۵	۲۲۴
... سے ... کا مارا جانا	۱۶	۲۲۶
... کی مہربانی سے ... کا ... ہونا	۱۷	۲۲۸
... کتھا کا بیان	۱۸	۲۲۹
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

مضمون	ادھیائے	صفحہ
ایک بیر کا اجتناک ہونا	۲۱	۳۱۶
جتوتی اور بیکاولی کے اتہاس بیان کرنا	۲۲	۲۳۸
کال کیت اور ایک بیر کی لڑائی کا بیان	۲۳	۲۳۹
بیک جتت گیان شکت تنجھا کا بیان	۲۳	۲۴۱
بیاس جی کا موہ اور مخفر پانڈون کی پیدایش کا بیان	۲۵	۲۴۳
نارد کا اپنا موہ کا کہنا	۲۶	۲۴۵
نارد جی کی شادی کا بیان	۱۰	۲۴۷
نارد کا اپنی کتھا کا بیان کرنا	۲۸	۲۴۸
عورت کا چولا چھوڑ کر نارد کا پھر مرد بننا	۲۹	۲۵۰
بشن جی کا نارد جی سے دیبی کی مہما کا بیان	۳۰	۲۵۲
دیبی کی مہما اور پھر مایا کے ناس ہو سنے کے لیے مایا کے دھیان کا بیان	۳۱	۲۵۴

چوتھا اسکندھ

مضمون	ادھیائے	صفحہ
سورج بنسی اور چندر بنسی راجاؤن کی کتھا کا بیان	۱	۲۵۶
دیبی کے بھگت چندر بسیون کا بیان	۲	۲۵۷
چیون منی اور سکنیا کا بیاہ	۳	۲۵۹
راجہ سرجات کی لڑکی سکنیا کا خاوند کی خدمت کرنا	۴	۲۶۱
اشونی کمار کی مہربانی سے چیون منی کا جوان ہونا	۵	۲۶۳
چیون جی کے حکم سے سرجات کا جگیہ کرنا	۶	۲۶۵
سرجات جگیہ مین اشونی کمار کا جگیہ کا حصہ پانا	۷	۲۶۸
ریوت راجہ کی کتھا پرسنگ کا بیان	۸	۲۷۰
راجہ کاستھ اور ماندھاتا کے جنم کا بیان	۹	۲۷۲
ماندھاتا اور ستیہ برت کا بیان	۱۰	۲۷۴
راجہ ترشنکو کی کتھا کا بیان	۱۱	۲۷۶
بشوامتر جی کے پرتاپ سے ترشنکو کا سرگ کو جانا	۱۲	۲۷۸
ہرشچندر کا راج پانا اور بشوامتر اور ترشنکو کے ملاپ کا بیان	۱۳	۲۸۰
ترشنکو کا سرگ مین پہونچنا اور ہرشچندر جی کی کتھا کا بیان	۱۴	۲۸۲
راجہ ترشنکو اور برن کی گفتگو کا بیان	۱۵	۲۸۴
شنہ شیف کی کتھا اور بشوامتر اور ہرشچندر کی دشمنی کا بیان	۱۶	۲۸۶
بشوامتر سے شنہ شیف کا چھوٹنا	۱۷	۲۸۸
ہرشچندر بشوامتر کی دشمنی کا بیان	۱۸	۲۹۰
فریب سے کوشک سے بشوامتر جی کا ہرشچندر کا راج لینا	۱۹	۲۹۲
ہرشچندر کا بشوامتر جی کو دچھنا دان دینا	۲۰	۲۹۴
ہرشچندر کے شوک کی کتھا کا بیان	۲۱	۲۹۶
راجہ ہرشچندر کا عورت کو بیچنا	۲۲	۲۹۷
راجہ ہرشچندر کا چنڈال کے گھر مین جانا	۲۳	۲۹۹
چنڈال کے حکم سے ہرشچندر کا چنڈال کا کام کرنا	۲۴	۳۰۱
راجہ ہرشچندر کے بیٹے اور عورت کا بیان	۲۵	۳۰۲
مع عورت کے ہرشچندر کے ملاپ کا بیان	۲۶	۳۰۵
اپنے شہر کے لوگون سمیت ہرشچندر کا سرگ کو جانا	۲۷	۳۰۷

مضمون	ادھیائے	صفحہ
شتاچی جگوتی کے مہاتم کا بیان	۲۸	
راجہ کی کتھا چھوڑ کر بیاس جی کا دیبی کا مہاتم کہنا	۲۹	
گوری کے جنم کا بیان	۳۰	
پاربتی کے جنم کی کتھا کا بیان	۳۱	
جگدمبا کا اپنا تتو کہنا	۳۲	
بشوروپ کے ظاہر ہونے کا بیان	۳۳	
بیراگ اور موچھ اور گیان کا بیان	۳۴	
جوگ منتر سدھ کا بیان	۳۵	
لکھیہ منتو کا کتھن اور برہم روپ اور برہم بدیا کا بیان	۳۶	
مع بیاکھیان کی بھگت پرشنسا کا بیان	۳۷	۲۶
شیح جگہ مین برت کے اوتساہ کی کتھا کا بیان	۳۸	۲۷
دیبی کا خوش کرنے والا ہشت طرح سے دیبی کے پوجن کا بیان	۳۹	۲۹
باہر کی پوجا کا بیان	۴۰	۳۰

اٹھوان اسکندھ

مضمون	ادھیائے	صفحہ
دیبی سے منی کے بردان دینے کا بیان	۱	۳۱
پاراہ جی سے زمین کے استھاپن کا بیان	۲	۳۶
سوایمبھو منی بنس کا بیان	۳	۳۷
راجہ پریہ برت کی کتھا اور دیپون کا بیان	۴	۳۸
بھو منڈل کا بیان	۵	۳۹
درختون کا اتہاس	۶	۴۰
سمیر کے اوپر کے حصون کا بیان	۷	۴۱
الابرت کا بیان	۸	۴۳
ایضاً	۹	۴۴
ایضاً	۱۰	۴۵
بھرت کھنڈ کا بیان	۱۱	۴۷
اور دیپون کی کتھا کا بیان	۱۲	۴۹
ایضاً	۱۳	۵
لوکالوک پہاڑون کا بیان	۱۴	۵۱
سورج کی چال کا بیان	۱۵	۵۲
چندرمان کی چال کا بیان	۱۶	۵۳
راہو منڈل کا بیان	۱۷	۵۴
راہو منڈل کا بیان	۱۸	۵
تلاتل کی استھت کا بیان	۱۹	۵۷
اتل کی استھت کا بیان	۲۰	۵۵
ششیش جی کا حال اور نرکونکا بیان	۲۱	۵۹
نرکون کا بیان	۲۲	۶۱
پاپی نرکونکا بیان	۲۳	۶۴
دیبی آرادھن کی کتھا کا بیان	۲۴	۶۴

نوان اسکندھ

مضمون	ادھیاے	صفحہ
...سے مہاتم کا بیان	۱	۳ ۵
...مہارکرت کی پیدایش اور اُنکے خاوندون کا بیان	۲	۳۷۰
دیوتون کی پیدایش اور اوستھا کا بیان	۳	۳۷۲
سرستی بدھان پوجا	۴	۳۷۵
سرستی کا استوتر اور اُسکے پھل کا بیان	۵	۳۷۸
سراپ کے سبب لچھمی اور گنگا کے جنم کا بیان	۶	۳۷۹
سرستی لچھمی اور گنگا کے سراپ سے چھوٹنے کا بیان	۷	۳۸۲
گنگا وغیرہ کا جنم اور کلجگ کے لچھن کا بیان	۹	۳۸۸
لکشمی کی پیدایش اور بھوم شکت کی پیدایش کا بیان	۹	۳۹۷
کیسے ہوے پاپون سے نرک مین جانے کا بیان	۱۰	۳۰۹
گنگا جی کے پیدایش کا بیان	۱۱	۳۹۱
رادھا اور مادھو کے انگ سے گنگا کی پیدایش کا بیان	۱۲	۳۹۳
کشن جی کی پیاری گنگا کے کتھا کا بیان	۱۳	۳۹۹
گنگا اور کشن جی کے ملنے کی کتھا کا بیان	۱۴	۴۰۳
تلسی دیبی کا بیان	۱۵	۴۰۴
راجہ کشدھوج مین لچھمی جی کی پیدایش کا بیان	۱۶	۴۰۵
راجہ دھرم دھوج کی لڑکی تلسی کی کتھا کا بیان	۱۷	۴۰۸
تلسی سنکھچوڑ کے سنگت کی کتھا کا بیان	۱۸	۴۰۹
سنکھچوڑ اور تلسی کی شادی کی کتھا کا بیان	۱۹	۴۱۲
سنکھچوڑ اور دیوتون کی لڑائی کا بیان	۲۰	۴۱۵
سنکھچوڑ اور شن جی کی لڑائی کی کتھا کا بیان	۲۱	۴۱۷
دیوتا اور دیتون سے لڑائی کے شروع ہونے کا بیان	۲۲	۴۱۹
شیوجی اور سنکھچوڑ کی لڑائی اور کشن کا سنکھچوڑ سے کوچ مانگنا		
اور تلسی سے بھوگ کرنے کا بیان	۲۳	۴۲۲
تلسی اور کشن جی کا سنگ اور تلسی کے بر کے ملنے کا بیان	۲۴	۴۲۳
...منتر سمیت تلسی کی پوجا کا طریقہ	۲۵	۴۲۶
بید کا بیان کیا ہوا ساوتری کے اتہاس کا بیان	۲۶	۴۲۹
اشپت راجہ کے گھر مین ساوتری کے جنم کا بیان	۲۷	۴۳۲
جمراج سے دیبی کا سوال	۲۸	۴۳۴
بہت قسم کے دان اور دھرم کی کتھا	۲۹	۴۳۵
سونا وغیرہ دان دینے کی کتھا کا بیان	۳۰	۴۳۸
جمراج کا ساوتری سے مول شکت کا منتر کا بیان	۳۱	۴۴۲
نرک کنڈونکا بیان	۳۲	۴۴۳
نرک مین گرنے والے لوگون کی علامت کا بیان	۳۳	۴۴۴
نرکون کے ادھکاریونکا بیان	۳۴	۴۴۸
باقی کنڈونکی کتھا اور اُنکے ادھکاریونکا بیان	۳۵	۴۵۱
دیوتون کی بھگت کی مہما کا بیان	۳۶	۴۵۳
نرک کنڈون کے لچھن کا بیان	۳۷	۴۸۵
دیبی کی مہما کا بیان	۳۸	۴۶۱
لچھمی کے اتہاس کا بیان	۳۹	۴۶۲
لچھمی کے جنم کے لیے نراین اور نارد کی گفتگو کا بیان	۴۰	۴۶۳

مضمون	ادھیاے	صفحہ
اپنا دُکھ کہنے کے لیے برہما کے پاس اندر کا جانا	۴۱	۴۰۴
لچھمی جی کا مانگنا اور استوتر اور منتر کا بیان	۴۲	۴۶۷
سواہا شکت کے چرتر کا بیان	۴۳	۴۷۱
مع پیدایش کے سواہا کے چرتر کا بیان	۴۴	۴۷۳
دچھنا کے اتہاس کا بیان	۴۵	۴۷۵
ششٹھی دیبی کے اتہاس کا بیان	۴۶	۴۸
منگل چنڈی دیبی کی کتھا کا بیان	۴۷	۴۸۳
منسا دیبی کے کتھا کا بیان	۴۸	۴۸۶
سُربھی کی کتھا	۴۹	۴۹۳
رادھا اور درگا استوتر اور پوجا اور دھیان وغیرہ کا بیان	۵۰	۴۹۵
دسوان اسکندھ		
مع دیبی کے چرتر کے سوایمبھو منُ کی کتھا کا بیان	۱	۴۹۹
جلد... نارد کا منُ کو بردان دینا اور بھگوتی کا بندھیاچل کو جانا	۲	۵۰۰
بندھیاچل کا سورج کی راہ روکنا	۳	۵۰۱
سب دیوتون سے شیو جی کی استت کرنا	۴	۵۰۲
بیکنٹھ مین سب دیوتون سے کشن جی کی استت کرنا	۵	۵۰۳
سب دیوتون کا اگست جی کی استت کرنا	۶	۵۰۵
اگست جی کا بندھیاچل کو گرا دینا	۷	۵۰۶
سوارو چکھ منُ کی کتھا کا بیان	۸	۸۰۷
چاکھشش منُ کی کتھا اور دیبی کی مہما کا بیان	۹	۵۰۸
ساورن منُ کی کتھا کا بیان	۱۰	۵۰۹
مختصر طریقہ سے مہاکالی کے چرتر کا بیان	۱۱	۵۱۰
مہالچھمی اور مہاسرستی کی کتھا کا بیان	۱۲	۵۱۱
باقی منو فنکی کتھا	۱۳	۵۱۲
گیارھوان اسکندھ		
سداچار کا پرسنگ اور صبح کی کرت کا بیان	۱	۵
پراتہ کرت اور شوچ وغیرہ کا بیان	۲	۵۲۰
نہانے وغیرہ کا طریقہ اور رودراچھ کے مہاتم کا بیان	۳	۵۲۲
مع پیدایش کے رودراچھ کی مہما کا بیان	۴	۵۲۴
جپ مالا کی جڑ اور رودراچھ کی مہما کا بیان	۵	۵۲۵
رودراچھ کی بشیش مہما کا بیان	۶	۵۲۶
ایک مکھ کے رودراچھ کی مہما کا بیان	۷	۵۲۸
بھوت شدھ کی مہما کا بیان	۸	۵۲۹
شروبرت کی مہما کا بیان	۹	۵۳۰
برجاگنی سے پیدا ہوئے گون بھسم کی مہما کا بیان	۱۰	۵۳۲
تین قسم کی بھسم کی مہاتم کا بیان	۱۱	۵۳۳
کلپا ستر کی رت اور بھسم مہاتم کا بیان	۱۲	۵۳۴
بھسم کی مہما کا مفصل بیان	۱۳	۵
بھوت دھارن کی مہما کا بیان	۱۴	۵

مضمون	ادھیائے	صفحہ
اردہ پنڈ اور ترپتی کی مہما کا بیان	١٥	٥٣٨
سندھیوپاسن کا طریقہ	١٦	٥٤١
سندھیا وغیرہ کرت کے بھاگ ہونے کا بیان	١٧	٥٤٤
زیادہ پوجا کرنے کا پھل	١٨	٥٤٦
دن کے چوتھے پہر میں سندھیا کرنے بیان	١٩	٥٤٧
برہم جگیہ کا بیان	٢٠	٥٤٨
گایتری پرشچرن کا بیان	٢١	٥٥٠
بیس دیو کرنے کا بیان	٢٢	٥٥١
بھوجن کرنے کے بعد کرت کرنے کا بیان	٢٣	٥٥٢
کا سنانے کے لیے پوجا کرنے کا بیان	٢٤	٥٥٤
بارھوان[١٢] اسکندہ		
گایتری کے رکم اور نیاس کا بیان	١	٥٥٧
برن شکت اور مدرا کا بیان	٢	٥٨٥
گایتری کوچ کا بیان	٣	٥٥٥
اتھرون بید کی کہے ہوئے گایتری ہردے کا بیان . . .	٤	٥٥٩
آٹھون سدھ کے دینے والے گایتری مہاتم کا بیان . . .	٥	٥٦٠
گایتری کا سہسر نام	٦	٥٦١
دیکھیا یعنی منتر کے لینے کی ترکیب	٧	٥٦٦
کینو پد کھیہ دیبی کی کتھا کا بیان	٨	٥٧٠
گوتم منی کے سراپ سے برہمنوں کا اودیلو ٹکی اوپاسنا کرنا . .	٩	٥٧٣
من دیپ کی کتھا کا بیان	١١	٥٧٨
پدم راگ من کی بنی ہوئی چنتامن گرہ کی کتھا کا بیان . .	١١	٥٨٠
من گرہ کا بیان اور دیبی کا دھیان	١٢	٥٨٢
راجہ جنمیجیہ کا دیبی کا جگیہ کرنا	١٣	٥٨٤
شوت جی کا سب پوران کی مہما کا بیان کرنا	١٤	٥٨٥

اہتمام نیلا بسنت قدیم پیارے لال ملازم مطبع
اودھ اخبار

دیباچہ

کلجگ مین پرمیشر کی مکتی صرف بھگتی ہی سے منکھون کی ہوتی ہو کیونکہ کرشن چندر آنند کند نے اپنے بھگت ارجن سے فرمایا ہو کہ جیسا اور جو ہون مجھے بھگت بھگتی ہی سے بخوبی پہچان سکتا ہو اور مجھے اچھی طرح جانکر مجھ مین سما جاتا ہو شرتی کا بھی یہی مطلب ہو کہ بغیر گیان کے مکتی نہین ہوتی برہم جاننے والا برہم ہی ہوتا ہو برہم ہوتا ہوا برہم کو پاتا ہو اور برہم کا جاننے والا سنسار سے ترجاتا ہو اس سے صاف ظاہر ہو کہ اوپاسنا مکتی کے ہونے کا خاص سبب ہو مگر اوپاسنا کئی قسم کی ہو ایک ایشر کی دوسری شکت وغیرہ کی انکی بہت تفصیل ہو وہ لیشکون کے پڑھنے اور سننے اور شردھا کے دیکھنے سے معلوم ہوتی ہو ہمارا تو صرف یہ مطلب ہو کہ مایا کی ریت سے شکت اور شکت مان مین کچھ فرق نہین کیونکہ شکت بغیر شکت والے پورکھ کے نہین اور پورکھ کا جو شکت مان نام ہو جب اُس مین شکت موجود ہو تو وہ شکت مان کہلاتا ہو اگرچہ اوپاسنا کرنے والے بہت طرح سے بحث کرتے ہین تو بھی عموماً مثال سے سمجھنا چاہیے کہ سنساری جیوون کے ماتا اور پتا دونون ہی ہین — بیاس جی مہاراج نے جہان اٹھارہ پوران ہم لوگون کے کلیان کے لیے بنائے وہان سری بھاگوت ایشر کی اوپاسنا مین جیسا برہم ودیا کے بتانے والا بنایا ہو ویسا ہی سری دیبی بھاگوت بھی بنایا ہو پہلے پورانون کے دس لچھن ہین سرگ — بسرگ — استھان — پوکھن — لیلا — منونترون کی کتھا — ایش کتھا — نرودھ — لیلا سکت — اشرے — سرشٹ — بیج — تتوگن — ماترا روپ — رس — گندھ — اسپرس — شبد — بیج — گیان اندری — مہتتو — اہنکار — سوچھم دیہہ کی پیدایش کا نام سرگ ہو — اور جو چراچر یعنے ساکن و متحرک کی سرشٹ ہو اُسکا نام بسرگ ہو اور استھان وہ ہو جو اس سرشٹی کا پالن ہو — یعنے پرورش عام طریقہ پر — پوکھن خاص طریقہ کی پرورش کا نام ہو لیلا عمل احسن کی ترقی — اور اُسی کا نام اوت بھی ہو جسکے معنے بڑھنے کے ہین — منونترون کی کتھا — یعنے منوونکا بیان — ایش کتھا یعنے اوتار روپ بحت صورتی جس روپ کے سبب ہو — نرودھ لیلا جو اوپادھ سمیت لے ہو یعنے وصال حق صفات کے ساتھ — بخلاف مکتی اور مکتی وہ ہو جو اگیان رہت لے ہو — اشرے جس سے سرشٹی کی پیدایش پرورش اور فنا ہو وہ برہم روپ سو پرکاش برہت کارن کا روپ ہو — یعنے ذات و صفات — اور خصوصاً بھاگوت کا لچھن کہ گایتری چھند سے شروع اور اخیر اور برترا سر وپت کا بدھ اور سیکرو برہم ودیا کا بیان جسمین سے وہ بھاگوت ہو یہ باتین اس بھاگوت اور دوسری مین برابر ہین اور زیادہ کرکے دیبی بھاگوت کے یہ پانچ لچھن ہین — سرگ — پرتسرگ — بنساولی — بنسانوچرت — منونتر — بھگوتی نرگن روپ سرب بیاپنی نکار رہت کلیان روپ ستوگنی شکت مہالچھمی رجوگن شکت مہاسرسوتی اور تموگن شکت مہاکالی ان تینون کے روپون کو سرگ کہتے ہین — بذریعہ برہما بشن مہیش کے پیدا کرنا پالنا مارنا اسکو پرتسرگ کہتے ہین — سورج بنس سوم بنس اور ہرن کشپ وغیرہ دیتون کے بیان کو بنساولی کہتے ہین — جسمین منونتر کا بیان ہو اسکو بنسانوچرت کہتے ہین اور منوون کے خاندان کے بیان کو منونتر کہتے ہین — اسمین بھگتون کے لیے خاص اوپاسنا کا ایسا بیان کیا ہو کہ اس مارگ کے دھارن کرنے مین بے شک مکتی ہوتی ہو بھاپو گایتری مدھان شکت پرکرن بیچ کا بیان برن آشرم دھرم نہایت عمدگی سے بیان کیا ہو اور مہاراج نیل کنٹھ شاستری جی نے تلک نو ایسا کیا ہو کہ بھگتون کے خوش کرنے کو گویا بیاس جی نے اپنے دل کا مطلب شاستری جی کے سروپ سے بیان کیا ہو — پہلے یہ پوران کم مشہور تھا اس اثنا مین سری نیلکنٹھ شاستری جی نے نہایت محنت اور مشقت سے گوڑھ بھاوارتھ دیپکا تلک بنا کر سری راجہ مادھو سنگھ بہادر گدہ امیٹھی نرپس واقع ضلع سلطانپور اودھ کی

خدمت مین پیش کیا اور راجہ صاحب نے خوشی سے اسے قبول کر جناب منشی نول کشور صاحب سے اسکا ذکر کیا اور بھگتون کے خوش کرنے کو مع نیل کنٹھ شاستری جی کے تلک کے چھپوایا بارہ تیرہ برس گذرے کہ جب سے یہ آنند دینے والی پستک آسانی سے حاصل ہوئی ہی منشی نول کشور صاحب کا اُسی دن سے یہ ارادہ تھا کہ اسکا بھاکا مین ترجمہ ہوتا تو عام مفید تھا اسلیے اُنھون نے اپنے دوستون سے صلاح کرکے پنڈت مہیش دت جی شکل سنسکرت مدرس رام نگر باشندہ دھنولی سے فرمایا کہ اُنھون نے بیاس جی کے بنائے ہوئے ہر ایک اشلوک کی آسان نثر اور ہر ایک ادھیایون کے شروع مین اشلوک کے دودہے چوپائی اُستت اور سہسر نام وغیرہ سنسکرت بیاس جی کے بنائے ہوئے سے زیادہ اپنی بھاکھا نظم مین نہایت محنت اور لیاقت سے بنا کر اس ارادہ کو پورا کیا اور جناب منشی صاحب نے اپنے مطبع مین چھپوا کر عالی جناب معلی القاب سری مہاراجہ ادھراج رام سنگہ جی صاحب بہادر جی سی ایس آئی والی جے پور کی نذر کر بھگوتی بھگتون کا سکھہ دایک گرنتھ دیوناگری بھاکھا مین ظاہر کیا جب دیبی کے پرم بھگت بھارت ورش مین بھاکھا ناگری خط مین ترجمہ ہو جانا سری دیبی بھاگوت کا معلوم کیا تو ہر طرف سے اس بات کی خواہش ہوئی کہ اس عجائب و نایاب گیت منتر سری دیبی بھاگوت کا ترجمہ بھاکھا عبارت اور خط فارسی مین بھی ہوتا تو نہایت اچھا ہوتا اس کارن بعد بہت سے غور کامل و تجویز مناسب کے یہ صلاح ہوئی کہ بھاکا کا ترجمہ مذکور مین جہان تک لفظ سنسکرت کے عام فہم مطابق نہین ہین اُسکا ترجمہ ہونا مناسب ہی اور ویسی بھاکھا کے الفاظ مین بھی ویسے مناسب طریقے کو برتا جاوے کہ ترجمہ بدستور عبارت بھاکھا مین رہے اور عام فہم ہو جاوے سری بھگوتی کی کرپا سے امید ہی کہ یہ ترجمہ خط فارسی کا چھپا ہوا پسند طبع خلائق ہووے اور اسکا اثر ایسا عزیز دل ہو کہ مکرر سہ کرر اس مطبع سے یہ پستک طبع ہوا کرین ہم بھگوتی کے حضور مین پرارتھنا کرتے ہین کہ پڑھنے اور سننے والون کو اپنی کرپا اور آگ سے اپنا پورن اشیہ بخشے فقط

العبد
پنڈت پیارے لال کشمیری گرور گو مترجم پوتھی ہذا
ماہ ستمبر ۱۸۷۷ء

شری مُشری جگت جننی شکت روپ بھگوتی کی کرپا سے

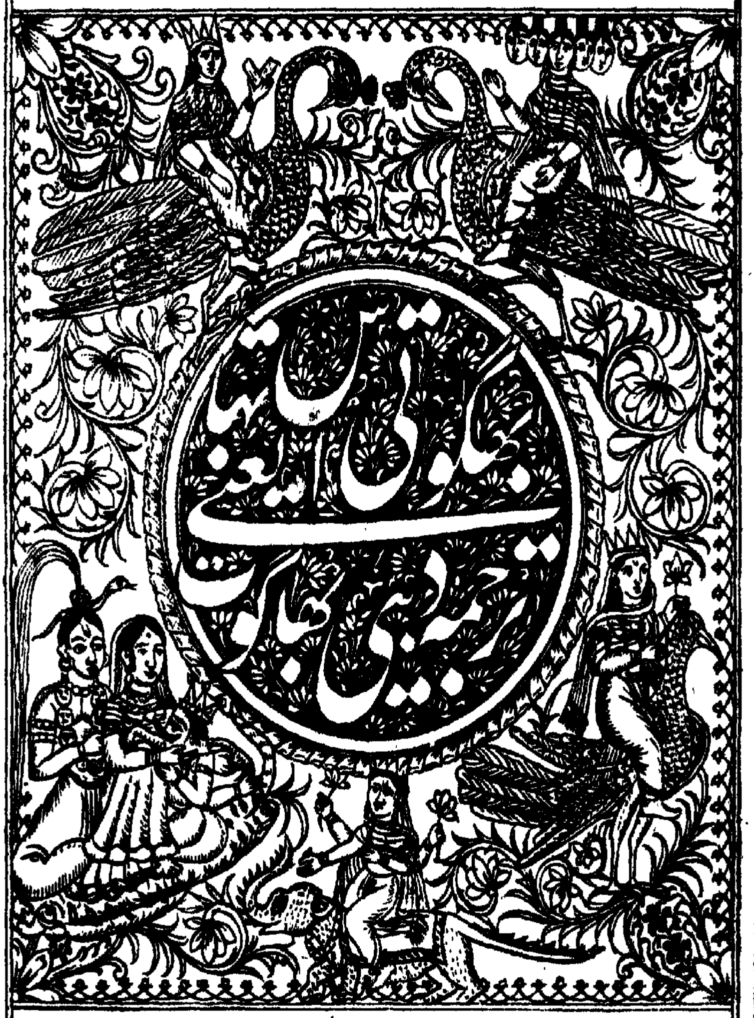

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مزین بہ طبع ہوئی

श्लोक

याध्यत्वा अहरीश मूर्भेप रज्जत्यात्यत्स्यतीदज्ञ गक्षा।
वेधोः श्युत शक्र सूरपुरभि न्मुरव्यै स्सदा स्तूयते ॥
यस्यास्सं स्मरणा नभास्कारि पुरम्य श्यनन्यविज्ञाश्रवि
नत्वा भागवतंयथार्थविशदंभाषामयम्प्रारभे ॥ १ ॥

گنیش جی کی بندنا

گھناچھری

بشو جبو کارن جل دینہ دارن سو داس دکھ ہارن ہو دارن بدن جو
دین جن بچارن شکل ریو ہارن ادھم بیج تارن ہو سدہ کے سدن جو
جن سدہ چارن تو بندے بیج دھارن گنگارن نوارن ہو ایکل ردن جو
گمت بدارن ارو سمت شدھارن ہو جانو کارج کارن تو مودک ادن جو

سری متی بھگوتی کی بندنا

اسربل دارنی ستوبل بھبل بھارنی سکل کھل تارنی ہماچل کی بالکا
کھل کل مارنی جل ریو ہارنی برسنگ چارنی انا تھن کی پالکا
کلیل بدارنی تھوامبوتار پارنی اوبھگت من سارنی ہر شٹ دشٹ گھالکا
ذگمر بہارنی شمن بھیہ وارنی سوداس ہت کارنی نیات مات کالکا
بری جھنڈ جھنڈ منڈ لنڈ سے بھرت کنڈ تریل پرچنڈ چنڈ منڈ منڈ کھنڈکا
سو تجیہ بچہ رچنی وکچہ بچہ بھچنی جاسنگ لچہ لچھنی سوڈھڈیہ ڈنڈ توڈ کالکا

داس بہت کار کا سو داس ڈ کھار کا داس گن نار کا ہاوی گنڈ کا
ہم کر دلر کا شوا سدہ انگ بار کا او دیو پر چار کا شو نند دا نو چنڈ کا

ادھیاے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیاے مین پرشن رکھن جو کین	مہا شکل پوران کی سنہین تا ہی برین

اوس سرب چیتنہ آد یا بھگوتی کا دھیان کرتا ہون جو میری بدہ کو پریرنا کرتی۔ شونک جی بولے کہ ہے مہا بھاگ آپ دھن ہین کیونکہ آپنے بیاس جی کے کہے ہوئے اٹھارہ پوران بخوبی پڑھے اور جانے اور ہمارے پن جوگ کر کے کل کال کے دوکھون سے رہت جو بہات عمدہ نمکمار چھیتر بیان آ ہو نچے یہ شیون کی سماج پنیہ دینے والا پران سننا چاہتی ہے آپ کہیے۔ تینون تاپون سے رہت ہو کر آپ بہت دن جیئین اور برہم کے بتانے والے پران کہین۔ جنکے کان ہین اور سواد لینے مین پنڈت بھی ہین اور پران نہین سنتے وے کمبخت ہین کیونکہ جیسے چھ رسون سے زبان کو لذت ملتی ہے ویسے ہی کانون سے بچن سنکے خوشی ہوتی ہے۔ دیکھیے سانپ کانون کے بھی سانپ آواز سے موہت ہوتا ہے اور جنکے کان ہین اور پران نہین سنتے انکو بہرا سمجھنا چاہیے اسلیے اے سوت جی یہ سب برہمن کلجگ کے ڈرے ہوے پران سننے کے لیے نمکھارنیہ مین موجود ہین جو کہیے کہ سب لوگ پران سننے بنا اوقات گذاری کرتے ہین آپ لوگ کیون نہین کرتے سو صاحب یہ تو مورکھون کا طریقہ ہے کہ وہ بُری چال مین مشغول ہو کر اپنی تضیع اوقات کرتے ہین اور پنڈت لوگ تو شاستر کے بچار مین وقت صرف کرتے ہین وے شاستر مختلف اقسام کے ہین کوئی تو تقریرون سے ملے ہوے اور کوئی مختلف اقسامون کے عمدہ طریقون سے شامل ہین انہین سے بیدانت شاستر ساتول میمانسا راجس او رنیاے شاستر نامس ہین کیونکہ وہ تینو وادسے مشتمل ہین۔ اسی لیے کر مختلف کتھاؤن سے شامل ہین پران بھی ترگنی ہین پُرانون مین بعد سب لچھنون کے پنجم بید روپ بھاگوت پُران مکتی کی چاہنا کرنیوالون کو مکت دینے کے لیے کہا اُسے اب بتاسے کہیے کیونکہ یہ سب برہمن سنا چاہتے ہین اور آپنے بیاس جی کے مکھ سے سنا ہے اسلیے آپ بخوبی جانتے ہین۔ اگرچہ ہملوگون نے بہت سے پران آپ سے سُنے مگر سیر نہین ہوے جیسے کہ امرت پینے سے دیوتا لوگ ترپت نہین ہوتے کرہم امرت کے پینے والے دیوتون کو بھی دہرکار دیتے ہین کیونکہ وے کبھی مکت نہین ہوتے اور بھاگوت امرت کے پینے والے جلدی سنکٹ سے چھوٹ جاتے ہین اسلیے یہ شاستر دھنیہ ہے۔ دیکھیے امرت پینے کے لیے ہزارون جگیہ کیے گر شانت نہوئے کیونکہ جگیون کا پھل سُرگ باس ہے اور جب پُن چھین ہوا پھر وہان سے گرتا ہے اسیطرح اس سنسار چکر مین جیو آتما گھومتا رہتا ہے۔ مگر گیان برہن مکتیہ دینی سے بنا... اس سے سب کا سارا انس پنیہ روپ اور پاون اور پو ترا و مکتی کے چاہنے والون کا پیارا بھاگوت شاستر کہیے بنا مکتی نہین ہوتی۔ بار مین مانی

ادھیاے دوسرا

دوہا

یا دوتیہ ادھیاے مین تہو سمجھ دے کان	سنکھیا دیبی بھاگوت کی اور کہے بکھان

سری سوت جی بولے۔ کہ ہم بڑے بھاگوان ہین کہ ہمسے بید بدت پران پوچھا گیا اب ہم سب شاستروں مین پرسندہ بھگوتی کے چرن کملون کا دھیان کرکے جو جوگیون سے کمکت دینے والے اور جنکی برہما وغیرہ تو تادھیان کرتے ہین بندنا کرکے نہت ین ہین پرانون مین اتم اور سب بید شاستروں کا سار دیبی بھاگوت پران کہتے ہین جو بھگوتی بید کے بار گ مین تدیا آدیا شکت سبکی جاننے والی سنسار بندھن دور کرنے والی اور دشٹون کو دکہ سے جاننے کے لائق اور منیون کے دھیان مین آتی ہی وہ ہمکو سہ دے جو پرمیشری اپنی رجوگنی شکت سے اس سنسار کو پیدا کرتی ستوگنی سے پالن اور تموگنی شکت سے سنگھار کرتی ہی آسے من سے سمرن کرتا ہون۔ پورانک اور بید پاٹھی کہتے ہین کہ برہما سرشٹ کرتے ہین اور یہ بھی کہ بشن جی کے ناہ کمل سے برہما اتپنہ ہوتے او بشن جی پرلے مین شیش جی کی سیجیا مین سوتے اس سے معلوم ہوتا ہی کہ یہ دونون پرادھین ہین یا اس جگت کی رچنا بھگوتی کی ہی پریرنا سے ہوتی ہی اور پرلے کے سمدرون کا جل اور رس برابر ہی اور بنا پاتر کے رس نہین ٹھہر سکتا اور سب چیزون کا آدھار بھگوتی ہی ہی اس سے اسکے سرن ہون اور پرلے کے سمے مین جوگ ندرا مین سوتے ہوئے بشن جی کو دیکھکر برہما جی نے جس بھگوتی کی استت کی تھی اسکی شرن ہون اور اس سگن نرگن اور مکت دینے والی مہامایا کا دھیان کرکے سری مد بھاگوت پران کہتے ہین سے پریم چت لگا کر سنو۔

چوپائی

پہلے اٹھارہ ہس پیتا — سری بھاگوت تاہین سن میتا
اور دو[12] اوس اسکندھ وچترا — بشنشن راما دھیاے پوترا
پرتھم بیس اور دوادش[12] دوسر — پرتش نرتیہ ماہین ات سوکھ
پنچ بنش[25] چوتھے منہ پاون — پنچم پنچ ترنش[35] من بھاون
اکتس[31] کھشٹا دھیاے بکھانو — چالس ستیم منہ پہچانو
چوبس[24] اشٹم نوم پنچاسا — تیرہ[13] دسم ماہین کرا سا
ایکادش چوبس[24] ادھیایا — دروادس چودہ[14] ہین کردایا

سب پرانون مین سرگ بسرگ بنش منونتر بنشانوچرت یہ پانچ لچھن ہوتے ہین جو بھگوتی نرگن سروپنی سرب بیاپنی نکار رہت ..ہتیان ہمدینی ہی اسی کی ساتوکی شکت مہالچھمی اور راجسی مہاسرستی اور تامسی مہاکالی سروپ ہین انھین تینون شکتیون نے دہنیہ دھارن کرنے کو اس پران مین سرگ کہتے ہین اور بشن جی برہما مہادیو پالنے او پیدا کہنے اور ناس کرنیکے لیے پیدا ہوتے ہین اسی کو بسرگ کہتے ہین اور سوم بنسی اور سورج بنسی راجاؤن اور سہر یہ کشپ وغیرہ رشیون کے بنس کے کہنے کو بنس کہنے اور سوجھو آدمنون کے بیان کو منونتر کہتے ہین۔ اور ان منوون کے بنس کے کہنے کو بنسانوچرت کہتے ہین پانچون لچھن سمیت مہابھارت اتہاس بھی جسکے سوالاکھ اشلوک ہین بیاس جی نے بنایا جسے پنچم بید کہتے ہین رشی بولے کہ وے پانچ لچھن سمیت کون کون اور کتنی تعداد کے پران ہین انھین بستار سے کہیے کیونکہ ہم لوگ کلجگ سے ڈرے ہوئے برہما جی کی آگیا سے یہان نیمکھار مین آئے ہین اونہونے ہمکو .. کہا کہ جہان اسکی نیو گرے وہ دیس بہت پوتر جاننا وہان کلجگ کا پرویش نہو گا جب تک ست جگ نہ آوے تب

چلہ ویگی
بان کی

رہتا ہے منیگے اُس جگہ کو جلاتے ہوئے چلے آئے جب یہان پہونچے تو اُنکی نیمی ٹوٹ گئی وہ اُس بھوم مین سما گیا اسی سے اِسکا نام نیمکھ ہوا
پیرم پوتر جیسے ہی یہان کلجگ نہین آسکتا اِس سے مُن سِدھ اور مہاتماؤن کے ساتھ یہان آکر بسا اور جب تک ست جگ آوے تب تک
یہان تپسیا وغیرہ سے جگیہ کر کے اوقات بسر کرینگے ہمارے بھاگ سے آپ یہان آئے ہین اب برہم سمت پُران کہیے کیونکہ آپ جیسے بُدھوان
نہین ویسے ہی ہم لوگ ایکاگر چیت سُننے والے ہین کیونکہ ہمکو اور کوئی کام نہین آپکی عمر درازی ہو آپ نِیہ دینے والا اور کلیان کرنے والا بھاگوت
پُران کہیے جس بھاگوت مین دھرم ارتھ کاموں کا برنن بدھ پورک ہے اور بدیا کے ذریعہ موچھ ہوتا ہے سری بیاس جی نے یہی پرسنگ جسمین
کیا ہے کیونکہ بیاس مُن کے کہے ہوئے پُران کے سُننے سے ہم سنتُشٹ نہین ہوتے اِس سے سب گُنون کا بھاجن روپ اور بھگوتی کی لیلا ہے
اور سب میل کا دور کرنے والا اور سب کا مناؤن کا دینے والا دیبی بھاگوت پُران کہیے

ادھیاے تیسرا

دوہا

سنکھیا سکل پُران کی اور سبھن کے نام	کہب ترتیا دھیاے مین بیاس نام گن دھام

اتنا سُنکے سوت جی بولے کہ جیسے ہمنے سری بیاس جی کے مکھار بند سے پُران سُنے ہین وہ بیان کرتے ہین سُنیے متسیہ مارکنڈے بھاگوت
بھوکھیہ برہماند برہم ویورت برہم بامن باراہ بشن بایو اگن نارد پدم لنگ گرڑ کورم سکند
یہ اٹھارہ پُران ہین انمین ۱۴۰۰۰ متسیہ ۹۰۰۰ مارکنڈے ۱۸۰۰۰ بھاگوت ۱۴۵۰۰ بھوکھیہ ۱۲۱۰۰ برہماند ۱۸۰۰۰ برہم ویورت ۱۰۰۰۰ برہم ۱۰۰۰۰ بامن ۲۴۰۰۰ باراہ ۲۳۰۰۰ بشن ۲۴۶۰۰ بایو ۱۵۴۰۰ اگن ۲۵۰۰۰ نارد ۵۵۰۰۰ پدم ۱۱۰۰۰ لنگ
۱۹۰۰۰ گرڑ ۱۷۰۰۰ کورم ۸۱۱۰۰ سکند پُران اب اُپ پُرانون کے نام سُنیے سنتکمار نرسنگھ ناردیہ شوش دُرباسش کپل
مانو اوشنس بارن کالکا سامب نندکیشور سورج پراشر آدتیہ ماہیشور بھاگوت باششٹ

چوپائی

اشٹادش پُران کے باسچھے	بیاس رچیو بھارت مت اچھے
جاکر سروَن سکل بُدھ پاون	سُر نر مُن سب کر من بھاون

ہر ایک منونتر کے دواپر جگ مین سری بشن جی بیاس کا اوتار دھارن کر ایک بید سے چار بید اور پُرانون کو کم عمر جانکر کرتے ہین کیونکہ
استری اور شودر کو بید کے سُننے کا ادھکار نہین اُنکے لیے پُران بنائے گئے ہین اِس ساتوین ہو سوت منونتر مین جو کہ اٹھائیسوین
دواپر مین ستیہ وتی کے بیٹے بیاس جی ہمارے گورو ہین اور انتیسوین دواپر مین اشوتھاما نام بیاس ہونگا اسی طرح ستائیس بیاس بیتچکے
اُنہون نے بھی کتنی نہین ہوتی۔ دواپر مین پُران بنائے اتنی کتھا سنکر رکھ بولے کہ جو بیاس پہلے ہو گئے ہین اُنکے نام کہیے سوت جی نے کہا کہ سُنیے
برہما نے اپنے آپ بید کیے۔ دوسرے مین پرجاپت نے بیاس کا کام کیا تیسرے مین شُکر چوتھے مین برہسپت پانچوین مین
سورج چھٹے مین یم ساتوین مین اِندر اٹھوین مین بسشٹ نوین مین سارسوت دسوین مین تردھاما گیارہوین مین رِشبھ بارہوین مین
بھردواج تیرہوین مین انترچھ چودھوین مین دھرم پندرھوین مین پیترابرن سولہوین مین دھنجیہ سترہوین مین میدھاتیتھ اٹھارہوین
مین بَرتی انیسوین مین اتر بیسوین مین گوتم اکیسوین اُتم ہرآتما بائیسوین مین بینو باجشروا تیئسوین مین سوم شپاین چوبیسوین مین ترن بندھ

چھبیسوین مین بھاگو چھبیسوین مین شکت ستائیسوین مین جاتوکرنیہ۔ اٹھائیسوین مین دوے پاین جی۔ یہ اٹھائیس بیاس گنائے گئے ہین سری مدبھاگوت پُران کرشن دوے پاین جی سے ہی سُنا ہے اس پُران کو بیاس جی نے بناکر اپنے مہاتما پُتر شک دیو جی کو پڑھایا تھا مین بھی انکے ساتھ پڑھتا تھا اگرچہ اُسکے پرشن کرتا شک دیو جی ہی تھے مگر گُنانوہ بیاس جی جب اُنسے کہنے لگے تو مین جس سری مدبھاگوت کلپ برچھ پھل کے سواد کو سنسار ساگر سے تیرنے کے لیے طرح طرح کی دلچسپ کتھا سمجھکر شک دیو جی سے سُنکر ایسا کون جیو ہے جو بھگو سے نہ چھوٹے۔ اگر پاپی بھی جو بید کے دھرم سے رہت اور اپنے آچار سے ہے کسی بہانے سے اُتم سری دیبی بھاگوت کو سُنتا ہے وہ اس لوک مین بہت بھوگ اور بلاس کرکے اخیر مین دیبی جی کے استھان کو جاتا ہے اور جو بھگوتی نِرگن روپ برہم بشن اور شیو دیوون کو الیھ اور پنڈتون کی پیاری سمادھ سے جاننے کے لائق ہے وہ اس پُران کے سُننے والون کے چت مین نباس کرتی ہے جو لوگ سمیت منکھ کے سر پر کو اور اُسی پرکاس کی کتھا کہنے والے کو پاکر بھوساگر اُترنے کے لیے دیبی بھاگوت پُران نہین سُنتا وہ بڑا ہی ابھاگا ہے۔ جو منکھ اُتم دو کان پاکر بالکل بکواد سُنا کرتے ہین وہ سب ارتھون کے دینے والے اور رس کی کھان پُران کو کیون نہین سُنتے +

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چترتھ ادھیاے مین شک جنم کرسنگ ۔ دیبی سرو دنم اسے پرگٹ جہان یہ رنگ

اتنی کتھا سُنکر سب رکھی بولے کہ مہاراج بیاس کی کون عورت سے شک جی پیدا ہوے اور کیسے اس مہاسنگھتا دیبی بھاگوت نام پُران کو پڑھا کیونکہ آپ نے برنن کیا تھا کہ ایونج (جو جون مین نہین آئے) اور ارنج (جو بن مین پیدا ہوا) انسے شک دیو کو یہ سنگھتا پڑھائی اُنمین ہمکو بڑا سندیہ ہے کہ بن مین کیسے پُتر پیدا ہوا اور یہ بھی سُنا تھا کہ جب سے اپنی ماتا کے پیٹ مین آئے تھے تبھی سے جوگی تھے اور پھر بھلا شک کیسے اس بستر سنگھتا کو پڑھا اتنی بات سُنکر سری سوت جی بولے کہ سُنیے یہ آگے کی بات ہے کہ بیاس جی سرستی ندی کے کنارے پر اپنے استھان مین بیٹھے ہوے تھے تو کیا دیکھتے ہین کہ چڑیا کا بچہ اپنے بہت چھوٹے بچے کو اپنی چونچون سے غلہ وغیرہ کا چارہ کھلا رہے ہین اور اپنے بدن سے اسکے بدن کو گھسیٹتے اور بار بار چومتے ہین۔ یہ دیکھکر اُنکو بڑا تعجب ہوا کہ پنچھیون کو پُتر کے پیار کرنے مین اتنا اسنیہ ہے تو منشیون کو کیسے نہو کیونکہ وے تو پُتر کی سیوا پھل کی سدا اچھیا رکھتے ہین۔ کیا یہ پنچھی اس بچے کا بیاہ کرینگے۔ کہ جب اُسکی عورت آویگی تو اُسکا مُنہ دیکھکر سُکھی ہونگے۔ یا یہ بچہ انکی بڑہاپے مین کیا سیوا کریگا۔ کہ دولت کماکر ماتا پتا کا پالن کریگا کہ جب یہ مر جاوینگے تب شرادھ اور پربت کرم کریگا کہ انکے نمت گیا شرادھ کریگا یا برکھوتسرگ کریگا دیکھو یہ کوئی کارج اس سے نہوگا مگر اس سنسار مین پُتر کو گود مین لیکر دُلارنے کے برابر کوئی سُکھ نہین ہے اسلیے یہ پیار کرتے ہین اور منو آدک منیون نے کہا ہے +

چوپائی

جاکے پُتر ہوت نہین بھائی ۔ تاکی گت نہین ہوت سُہائی
اور نہین سورگ باس تبھی ہوئی ۔ سب ساوھن نہین ان کر کوئی

سچ ہی جیسا لکھا ہی ویسا ہی دیکھا جاتا ہی کہ پُتروان منکھ باپ سے چھوٹ جاتا ہی۔ دیکھو جو اَپُتر منکھ ہوتا ہی وہ مرتے وقت زمین پر لیٹا ہوا سوچتا ہی کہ میرے دھن اور سُندر مندر وغیرہ کا کون مالک ہوگا جس سے کہ مرت سمے مین اُسکا چت بھرمتا ہی اسی [illegible]ی ہی اس پرکار انیک پرکار کی چنتا کرکے اونچی اوسانسے لیکر بیاس جی اوداس ہوکر اور بچار کر سُمیر پربت کے [illegible] کہا کہ کس دیوتا کو یاد کرین کہ میری مراد سِدھ ہو کیونکہ بشن رودر اندر برہما سورج گنیش کارتکیہ اگن برن وغیرہ بہت سے [illegible] بچار ہی کرتے تھے کہ بینا ہاتھ مین لیے اپنے آپ نارد مُنی وہان آئے اُنھین دیکھکر بیاس جی نے بڑے آدر اور سنمان سے [illegible]درارگھ دے کر کُشل پوچھی تب نارد جی نے پوچھا کہ آپ چنتا سے آتُر کیون ہین سو کہیے سری بیاس جی بولے کہ اپُتر کی گت ہوتی ہی نہ اُسکے من مین کبھی سُکھ ہوتا ہی اسلیے دُکھی ہوکر بار مبار سوچتے ہین کہ کس دیوتا کو سُمرن کرین کہ ہمارے یہان پُتر پیدا ہو اس مجھے آپسے بھی پیرا تھا ہی کہ آپ سرگیہ ہین کوئی ایسا دیوتا بتائیے جو پُتر دے سکے اتنا سُنکر نارد مُنی بولے کہ جو بات آپ نے پوچھی ہی وہی سب جگت کے پتا بشن جی سے کہ اُسوقت وہ کسی دیوتا کا دھیان کرتے تھے برہما جی نے پوچھی تھی وہ سُنیے برہما جی بشن جی سے بولے کہ ای جگناتھ بھوت بھوکھیہ برتمان کے پربھو آپ کس کی تپسیا اور دھیان کرتے ہین یہ مین جانتا ہون کہ آپ سب سنسار کے آدکارن اور پالنے والے ہین اسکا ہمکو بڑا تعجب ہی کہ آپکی ناف سے کمل پیدا ہوتا اُس سے ہمارا جنم ہوا اور ہم سنسار کو بناتے ہین تو آپ سے زیادہ کونسا دیوتا ہی کہ جسکا آپ دھیان کرتے ہین آپ ہی کی اچھیا سے ہم سِرشٹ کرتے اور مہادیو جی ناش کرتے۔ اور سورج تپتے ہوا بہتی۔ اگن جلاتے۔ میگھ برستے۔ اس سے بڑا سندیہ ہی آپسے دور کیجیے کہ کس کا دھیان کرتے ہین اتنا سُن سری بشن جی بولے کہ اگرچہ سب لوگ تمھین سِرشٹ کرتا ہمین پالن کرتا اور شیو کو سنگھار کرتا جانتے ہین مگر جو بید کے جاننے والے لوگ ہین وے ترکنا کرتے ہین کہ یہ تینون شکت کے آسرے ہین اور سچ ہی کہ راجسی شکت اُس بھوانی کی تم مین ساتوکی ہم مین اور تامسی شیو جی مین ہی اُسکے بنا ہم تم اور شنکر اپنا اپنا کام نہین کرسکتے دیکھیے ہم شیش جی کی سیجا پر سوتے ہین اسلیے پرادھین جب اُس بھوانی کی اچھیا ہوتی ہی تب اُٹھتے اسی سے اُسی کی تپسیا کرتے ہین اور کبھی لچھمی کے ساتھ بہار کرتے کبھی دیتون سے جدّھ کرتے اور یہ تمھارے آگے کی بات ہی کہ ایکارنب لینے پرتے مین میل سے مدھ کیٹب نام دیت پیدا ہوے تنسے وہان پانچ ہزار برس لڑائی رہی آخرکار اُس بھگوتی کے موہنے سے جبھی وے مارے گئے۔ تب تمنے نہین جانا کہ شکت ہی کے کارن ہی کیا بار بار پوچھتے ہو۔ اور ہم کچھپ ستو کر نرسنگہ بامن وغیرہ اوتار جگ جگ مین دھارتے ہین بھلا کسیکو نر جگ جون کا جنم اچھا معلوم ہوتا ہی کیا کدن پرادھینتا کٹھن ہوتی ہی جو ہم سوتنتر ہوتے تو کبھی کا بہار چھوڑ کر مچھ وغیرہ کی جون مین جنم لیتے اور سیجا پر سونا چھوڑ کر گرڈ پر چڑھ کے جدھ کرتے۔ اور تمھارے آگے کی یہ بھی بات ہی کہ دھنکھ کی پرتنچا (رودا) سے ہمارا سر گر پڑا تب تمھارے کہنے سے توشٹا نے گھوڑے کا سر جوڑ دیا تب سے ہم ہیانن ہوگئے جو سوتنتر ہوتے تو ایسے لوگون مین کم عزتی نہوتی اسی سے ہم شکت کے آدھین ہین اور اُسی کی تپسیا کرتے ہین۔ نارد جی بولے کہ اے بیاس جی آپ بھی اُسی دیبی کا دھیان کیجیے وہ آپکو پُتر دیویگی۔ سوت جی سوکادکون سے کہتے ہین جب نارد مُنی نے ایسے کہا تو بیاس جی پربت پر دیبی کی تپسیا کرنے لگے۔

ادھیاے پانچوان

دوہا

سنہو چھا دھیاے مین ہیہ بیاستہہ کی کاتہہ	جنہہ دیبی مہابہت جنہی سُن ہوت سناتہہ

اتنی کتھا سنکے شونک آدک رکہہ بولے کہ اے سوت جی جو آپنے برنن کیا بشن جی کا سر دہنکہہ کی پرتنچا یعنے رودے سے علیحدہ ہوگیا اور پھر گھوڑے کا منہہ جوڑا گیا یہ سنکر ہم لوگ تمکیا سنسار بھر تعجب مین ہوگا کیونکہ جنکی استت بید کرتے ہین اور جنکے آسرے سب دیوتا رہتے اور وے جگتا تم کہاتے ہین انکا سر کٹ جاوے اسکا سبب کہیے کہ جس سے لوگون کا تعجب دور ہو سوت جی بولے کہ سنیے۔ کبھی کی بات ہے کہ سناتن جو آد دیو بشن ہین اُنسے دیتون سے دس ہزار برس جُدھ رہا اس سے تھک گئے اور کسی برا جگہہ پدماسن کرکے کنٹہہ مین دہنکہہ کو رکھکے سو کچہہ تو تھکے تھے اور کچہہ اتفاق سے ایسا ہوا کہ نے سندھ ہی سو گئے۔ کچہہ دنون کے بعد دیوتون کو جگیہ کرنے کی اچھیا ہوئی اسلیے سب جگیون کے سوامی بشن جی سے صلاح لینے اور اُنھین دیکھنے کے لیے بیکنٹھہ کو گئے مگر وہان بشن جی کو نہ دیکھکر گیان درشٹ سے بچار کر جہان سری بھگوان سوتے تھے وہان پہونچے وہان دیکھا کہ بشن جی سو رہے ہین کچہہ دنون تک آشا دیکھی کہ اب جاگتے ہین مگر وے نہ جاگے تو اندر نے کہا کہ کسی تدبیر سے جگانا چاہیے تب مہادیو جی نے کہا کہ سوتے کو جگانے سے بڑا پاپ ہوتا ہے تم لوگ جگیہ کرینگے اور تدبیر سوچو تب برہما جی نے بمری نام کیڑا پیدا کرکے بچارا کہ جو یہ دہنکہہ چھن کر تو جس سے بشن جی اسی پر کنٹہہ دھرے سوتے ہین جاگ اٹھینگے ہی اُس سے بھی کہا تب وہ کیڑا بولا کہ مین انکو نہ جگاؤنگا کیونکہ لکھا ہے کہ جگانا۔ کتھا مین خلل ڈالنا استری پورکھ کی محبت مین بھید ڈالنا۔ ماتا پتر کو چھڑا دینا یہ چار دن برہم ہتیا کے برابر ہین اسے چھوڑ کوئی جو پاپ کرتا ہے تو کچہہ پانے ہی کے لیے کرتا ہے اسمین ہمکو کیا ملیگا برہما جی نے کہا کہ اس جگیہ مین جو ہوم کرتے وقت کچہہ گھی وغیرہ بچیگا وہ تمہارا حصہ ہوگا اب جگانے کی تدبیر کرو یہ سُن اُسنے دہنکہہ کا اگلا بھاگ بھچھن کر لیا تب تو پرتنچا اور دوام دہنکہہ سے علیحدہ ہوگئی اُسکے الگ ہوتے ہی ایسے زور شور کا شبد ہوا کہ جس سے چودہون بھون کانپ اٹھے پرتھی کانپ اٹھی سمندر کھل بھلا اٹھے سب جل کے جنتو ڈرے۔ اور ہوا نہایت تیز چلی۔ پربت کانپنے لگے۔ اور انیک انکا پات ہوئے۔ اور دشاؤن مین اندھکار ہوگیا سورج غروب ہوگئے اُس وقت نہ معلوم ہوا کہ

چوپائی

ہر سر کنڈل سہت کہان دہو	کیو نہ دیکھین سکل دشا چہو
یہ لا مین شر سموہ کرین رودن	ہا ہر ہی بھیو کہا یہ نودن

کہ آپ اچھید ابھید اپر داہیہ کا سر علیحدہ ہوگیا اب ہم لوگ آپ بن کیسے جیوینگے اور اس سنسار کی کیا دشا ہوگی نہ یہ کمینہ دیتون نے نہ جچھون نے کیا ہے یہ تو ہم لوگون نے کیا کسکو دوکہہ دین۔ دیوتون کو ایسا بیخود اور فکرمند دیکھکر برہسپت جی نے کہا کہ اب رونے پیٹنے سے کیا ہو سکتا ہے کوئی تدبیر کرنی چاہیے کیونکہ دیو اور پُرکھ کا کارج یہ دونون برابر ہین یعنی اندر کیو کہ دیو ہی جو چاہتا ہے وہ ہوتا ہے۔ پُرکھ کو دھرکار ہے ہم سبکے دیکھتے ہی دیکھتے بشن جی کا سر کٹ گیا اب کیا ہوسکیگا تب

مہاجی بولے کہ جیسا وقت آتا ہے ویسا ہی ہو جاتا ہے جیسے کہ شیو جی نے ہمارا سر کاٹ ڈالا اور مہادیو کا لنگ پتت ہو گیا ویسے ہی وشن
[illegible] سمندر میں کٹ کے جا گرا اور اندر کے انگ میں ہزار بھگ ہو گئیں اور سورگ سے گر کر ہی اندر کنول میں چھپے اس سے یہ سمجھنا چاہیے
[illegible] ایسے [illegible] نہیں ہوتا۔ اب کچھ چنتا نہ کرو یہ جو جگت کی پیدا کرنے والی بھگوتی ہے اُسی کا دھیان کرو سب کام سدھ ہونگے سنا کہ بیدوں کو
[illegible] مہا سکر آنکے کھڑے ہوئے کہ تم مہامایا مہا تیر یا جگت ماتا کی استت کرو یہ سنکر چارون بید نہایت عمدہ اور بڑی استت کرنے لگے

بید بولے

مُول ۱

।। नमो देवि महामाये विश्वो त्पत्ति करे शिवे ।। निर्गुणे सर्व भूतेशि मातः शङ्कर कामदे ।।१।।

ٹیکا

(۱) اے دیبی ہے مہامائی۔ ہے بشو کی پیدا کرنے والی۔ ہے نرگنی۔ ہے سرب پرانیوں کی سوامنی۔ ہے ما۔ ہے شنکر کی
کام دینے والی تمکو نمسکار ہے۔

مُول ۲

।। त्वम्भूति स्सर्व भूतानां म्प्राणः प्राणवतान्तथा ।। धी श्रीः कान्तिः क्षमा शान्तिः श्रद्धा मेधा धृ
तिस्स्मृतिः ।।२।। ।।२।।

ٹیکا

(۲) ہے دیبی سب پرانیوں کی بھوم۔ پران والوں کے پران۔ دہی۔ بدھی۔ سری لچھمی۔ کانتی۔ اچھا شوبھا۔ چھما۔ سہنے
کی شکت۔ شانتی۔ شردھا۔ گرو اور بیدانت کے باکیہ میں بشواس۔ دھرتی دھارن شکتی۔ سدھ رکھنا۔ یہ سب تم ہی ہو

مُول ۳

।। त्वमुद्गीथेऽर्द्ध मात्रासि गायत्री व्याहृतिस्तथा ।। जया च विजया धात्री लज्जा कीर्ति स्स्पृहा दया ।।३

ٹیکا

(۳) ہے دیبی اودگیتہ۔ اونکار میں آدھی ماترا اردھ چندر روپنی۔ گایتری۔ بیاہرتی۔ جیا۔ بجیا۔ دھاتری۔ دھارن
کرنے والی۔ لجّا۔ کرتی۔ سپرہا۔ واچھا۔ دیا۔ سب تمہیں ہو۔

مُول ۴

।। त्वां संस्तुमो ऽम्ब भुवन त्रय संविधान दक्षां दयारस युतां जननीं जनानाम् ।। विद्यां शिवां
सकल लोक हितां वरेण्यां वाग्बीज वास निपुणां भवनाशक र्त्रीम् ।।४।।

ٹیکا

(۴) ہے امب تینوں بھونوں کے پیدا کرنے میں۔ دیا رس سہت۔ جنوں کی منی۔ بدیا۔ کلیان دینے والی۔ سکل لوک
کا ہت کرنے والی۔ سریشٹھ۔ باگ بیج منتر کے باس کرنے میں چتر سنسار کا باس کا ناس کرنے والی ایسی جو تم ہو اسکی استت
کرتے ہیں۔

مول ۵

।। हरिपुरौरिसहस्रनेत्रवायु द्विसूर्य्याभुवनाधिनाथाः।। तेत्वत्कृतासन्तिततोनमु-
…पातामतेत्स्त्वंस्थिर जङ्गमानाम्।। ५।।

ٹیکا

(۵) ہے دیبی جس سے استھاور جنگم سبکی ماں تمھین ہو۔ اس سے برہما۔ بشن۔ ردور۔ اندر بانی۔ اگن۔ سورج یہ…
کی سوامی ہین۔ پر یہ کچھ نہین ہین کیونکہ وہ تمھارے ہی کیے ہوئے ہین ۱

مول ۶

।। सकलभुवनमेतत्कर्तुकामायदात्वसृजसिजननिदेवान्विष्णुरुद्राजमुख्यान्स्थितिलयज-
ननन्तैःकारणत्वस्येकरूपानखलुतवकथञ्चिद्देविसंसारलेशः।। ६।।

ٹیکا

(۶) ہے دیبی جب تم سکل بھونون کو کیا چاہتی ہو۔ تو بشن۔ ردور اور برہما وغیرہ دیوتون کو پیدا کرتی ہو اور ایک ہی دیبی
ہو کر پالن۔ ناش۔ پیدا کرنا۔ بشن۔ شیو۔ اور برہما انھین سے کراتی ہو تمھارا اسنسار مین لیش کبھی نہین ہوتا +

مول ۷

।। नतेरूपं वेत्तुंसकलभुवनेकोऽपिनिपुणोननाम्नांसंख्यान्तेकथितुमिहयोग्योस्तिपुरुषः।।
यदल्पङ्कीलालङ्कलयतुमशक्तस्सतुनरःकथम्पाराबाराकलनचतुरस्याद्भुतमतिः।। ७।।

ٹیکا

(۷) ہے دیبی تمھارے روپ کے جاننے مین سب بھونون مین کوئی نپن نہین اور چتر نہین نہ تمھارے نامون کے گننے کو کوئی
شخص لائق ہو کیونکہ جیسے جو شخص تھوڑے جل کو بھی نہین نانگھ سکتا وہ … یہ بدھ بھی ہو تو سمندر کے نانگھنے مین کیسے قادر ہو

مول ۸

।। नदेवानाम्मध्येभगवतितवानन्तविभवं विजानात्येकोऽपित्वमिहभुवनेकासिजननी।।
कथम्मिथ्याविश्वंसकलमपिचैकारचयसिप्रमाणन्त्वेतस्मिन्निगमवचनन्देविविहितम्।। ८।।

ٹیکا

(۸) ہے بھگوتی تمھارے انت بھیو دیوتون کے بیچ مین ایک بھی نہین جانتا جس سے تم بھون کی ایک ہی بھونیشری نام سے اس
سنسار کی ماں ہو ہم یہ سوچتے ہین کہ اس تمام بھوت سنسار کو تم اکیلی کیسے رچتی ہو جو کہو ہم نہین رچتی تو اس کچھ بید کا کہا ہوا بچن ہی
پرمان ہے۔

مول ۹

।। निरीहैवासित्वन्निखिलजपताङ्कारणमहो चरित्रन्तेचित्रम्भगवतिमनोनोव्यथयतिकथङ्-
कारोऽयंसकलनिगमागोचरगुणःप्रभावस्स्वंयस्मात्स्वयमपिनजानासिपरमम्।। ९।।

ٹیکا

(۹) ہے بھگوتی بغیر اچھیا کے سب جگت کی کارن ہو۔ تمھارے چرتر نہایت عجائب دیکھکر ہم لوگون کا من تشویش مین ہوتا ہی کہ تمھارے آکار کو ہم کیونکر نہ دیکھین کیونکہ تم کو سب بید ہی جانتے ہین اور اسنے پربھاؤ کو آپ بھی نہین جانتی ہو

مول ۱۰

॥ न किं जानासि त्वं जननि मधुजिन्मौलिपतनं शिरो यत्किं वा त्वां दिविदि वासि शान्ति म्मधुजि
तः॥ हरेः किं वा मातर्दुरितनतिरेखा बलवती भवत्याः पादाब्जे भजन निपुणः कोऽस्ति दुरितम्॥१०

ٹیکا

(۱۰) ہے جننی کیا تم بشن جی کے سر کا گرنا نہین جانتی یا جانکے انکی شکتی جاننا چاہتی ہو سیا ہے ماتا بشن جی کا کوئی بڑا پاپ ظاہر ہوا
وہ بھی ظاہر نہین ہوتا کیونکہ تمھارے چرن کملون کے بھجن مین بشن جی کے وہ بڑے پاپ کہان ہین

مول ۱۱

॥ उपेक्षा किन्ते यत्तव सुरसमूहः स्तिविषमा हरेर्मूर्ध्नो नाशो भवति महदाश्चर्य्यजनकम्॥
महद्दुःखं मातस्त्वमसि जननच्छेदकुशला न जानीमो मातर्विघटन विलम्बः कथमभूत्॥११

ٹیکا

(۱۱) ہے ماتا ہم سمجھتے ہین جو تمھاری بےپروائی ہوئی تو اب تشرات جو گیہ ہوا اور بشن جی کے سر کی ناس کا کارن بھی ہو گیا دس
عجب کا بید اکرنے والا ہی۔ یہ بڑے دکھ کی بات ہو کہ تم جنم بھر کے کلیش کے کاٹنے مین کشل ہو ہمارا ہی ہوا اور بشن جی کے سر کے
الگ جانے مین کیون دیر ہوئی یہ نہین جانتے کہ اسمین کون بڑا بوجھ تمھارے اوپر ہو جو ایسا کام نہین ہوا —

مول ۱۲

॥ त्वं वा दोषं सकलसुरता पादे तन्दे विचित्ते किं वा विरागाव मरजनितन्दुष्कृतम्या तितन्ते॥
विरोधो वा किं समरजनितः कोऽपि गर्वो तिदेगा च्चेतुम्मातस्तव विलगितन्नैव विद्यात्र भावम्॥१२

ٹیکا

(۱۲) ہے ماتا اسمین جو تمنے ایسا بلاس کیا اسکا بھید ہم لوگ نہین جانتے۔ اور بڑے اہنکار سے کوئی غرور بشن جی نے نہین کیا ہو کہ جسکا دور کرنیکا تم نے کیا

مول ۱۳

॥ किं वा दैत्ये स्समरविजिते स्तीर्थदेशे सुरम्ये घोरन्तप्त्वा भगवति वरं लब्धवाञ्जिर्भवत्याः॥
अन्तर्धानं हरिमिन मधुना विष्णुशीर्षम्भवानि दृष्टुं वा विगत शिरसं वासुदेवं विनोदः॥१३

ٹیکا

(۱۳) ہے بھگوتی کیا لڑائی سے ہارے ہوئے دیتیون نے سورمیہ تیرتھ دیس مین بڑی تپسیا کرکے آپ سے تو یہ بر نہین مانگا کہ
بشن جی کا سر انتردھیان ہو جاوے یا تمھین بشن جی کو سر بنا دیکھکر خوشی ہوتی ہو ۔ ۔

مول ۱۴

॥ [illegible] सुम्भांरोषिनाकिन्त्वमारो कस्मादेनाम्प्रहसेनाथहीनाम् ॥ सन्तव्यस्तेस्वोप
[illegible] बोधुत्या पेनम्मोदितामम्माकुरुष्व ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) ہے اَدیے کیا تم لچھمی سے ناراض ہو گئی ہو۔ انکو ہنستے کیون دیکھنا چاہتی ہو۔ اب [illegible] پیدا ہوتی لچھمی کے
اپراد ہ چھما کیجیے اور بشن جی کو اُٹھا کے لچھمی کو خوشی کیجیے *

مول ۱۵

॥ एते सुरास्त्वां सततन्नमन्ति कार्य्येषु मुख्याः प्रथितप्रभावाः शोकार्णवात्तारय देवि देवा
नुत्थाप्य देवं सकलाधिनाथम् ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) ہے دیبی یہ دیوتا تمھین بار مبار نمسکار کرتے ہین جو سب کاج مین مکھیہ اور پربھاو ہین اس سے سبکے ناتھ بشن جی
کو اٹھا کے دیون کو شوک کے سمندر سے تار دیے *

مول ۱۶

॥ मूर्द्धा गतः क्वाम्ब हरेर्न्न विद्मो नान्योस्त्युपायः खलु जीवनेऽद्य ॥ यथासुधाजीवनकर्मदक्षा
तथा जगज्जीवितदासि देवि ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) ہے اَمب ہم یہ نہین جانتے کہ بشن جی کا سر کہان گیا نہ اُنکے جینے کی کوئی دوسری تدبیر ہو جیسے امرت جلا دینے مین تم
ہو ویسے ہی جگت کے جیوون دینے والی تم ہو۔

تب آکاس بانی ہوئی کہ ہم بہت پرسن ہوئی اے دیوتاو تم سوچ نکرو۔ ہمارے اس بیدون کے کیے ہوئے استوتر کو جو پڑھے گا وہ ہم
وانچھت پھل پاویگا اب اسکا سبب سنیے کہ کیون بشن جی کا سر کٹ گیا لیکن کی بات ہی کہ لچھمی جی کا مُنہ دیکھکر بشن جی بہت ہنسے
لچھمی جی نے جانا کہ مُجھ مین کچھ دوکھ دیکھکر یہ ہنستے ہین یا انھون نے مجھسے اچھی استری اپنے لیے کی ہی نہین تو نہ ہنستے یہ بچار تامسی پرکرت کا
آسرا لیکر لچھمی جی نے آہستہ سے کہا کہ آپکا یہ سر گر پڑے۔ یہ سراپ استری سوبھاو اور بھاوی بش اور کال جوگ سے لچھمی جی نے دیا کہ جسمے اپنی
ہی سکھ کا ناس کیا۔ سَوت کے دُکھ کو بیوا ہوجانیکے دُکھ سے زیادہ سمجھا یہ کون بڑی بات ہی کیونکہ جھوٹھ بولنا۔ جلدی کرنا۔ مایا۔ مورکھتا۔
زیادہ لالچ۔ اسوچ۔ بیرحمی۔ یہ عورتون کی سوبھاو ہی ہین۔ کہو تو بشن جی کا سر ابھی لگ جاوے گر سراپ ہوجانیکے سبب یون سمند
مین ہو رہا اسمین آپ لوگون کا مطلب بھی ہی آگے سنو پہلے ہیگریو نام دیت سرستی ندی کے کنارے تپسیا کرتا تھا اور ہمارے ایکاچھر
بیج منتر کو جپتا تھا اور نراہار ہو کر ہزار برس تک تپ کرتا رہا تب ہم نے تامس روپ سے سنگھ پر چڑھ کے گئے ہر وان دینے
کے لیے وہان پہنچکر اُس سے کہا بر مانگ یہ سنکر اُسنے ہماری بڑی استت کی تب ہمنے کہا کہ تمکو کیا چاہیے یہ سُنکر وہ بولا

کر مین کبھی نہ مرون جو کچھ ہو جاؤن اور امر اور امرون سے بھی کبھی میری ہار نہو یہ سن ہنسنے کہا کہ یہ نہین ہو سکتا کیونکہ جسکا جنم ہوتا ہی وہ ضرور مرتا ہی اور جسکا جنم ضرور ہوتا ہی اب تم بچار کرکے اور کوئی بر مانگو تب اسنے کہا جو مرون تو ہیگریوہی سے مرون یعنے جسکا سر گھوڑے کا ہو اور انگ جیسے ہون یہ سن ہم نے کہا کہ تو اپنے گھر کو جا ایسا ہی ہوگا۔ یہ سن وہ اپنے مندر کو گیا اور ہماری مورت انتردھیان ہوگئی اسلیے توشٹا سے کہو کہ گھوڑے کا مستک بشن جی کے لگا دے کہ وے اسُر کو مارینگے جو سبکو کشٹ دے رہا ہی اور کسی تدبیر سے وہ مر نہین سکتا یہ سن دیوتون نے بھگوتی کی استت کی اور توشٹا سے کہا کہ ایسا ہی کرو انھون نے گھوڑے کا سر کاٹ کر بشن جی کے کندھے پر جوڑ دیا بہت دنون کے پیچھے جب وہ دیت مد سے اندھا ہوا تو ہیگریو بھگوان نے اسے مار ڈالا اس مہاما یا کی کتھا کو جو کوئی سنتا ہی وہ دکھون سے چھوٹ جاتا ہی۔

ادھیاے چھٹوان

دوہا

یا چھٹوین ادھیاے مین مدھو کیٹب اچرج | جن کہہ بدھ بھوبگل بھیے سنہو سکل مد لوک

اتنی کتھا سنکر سونکادمن بولے کہ جو آپنے سری بشن اور مدھو کیٹب نام دیتون کا جدھ برنن کیا تھا اُسے مفصل کہیے کہ وے کیسے پیدا ہوئے اور کیسے لڑائی مین مارے گئے کیونکہ ہم سب لوگون کو سننے کی اچھیا ہی اور آپ ایسے بھوشرت بکتا ہین یہ سنجوگ اتفاق سے ہوا کیونکہ مورکھ کا سنجوگ زہر سے بھی بہت برا ہوتا ہی اور پنڈت کا سنگ امرت کے رس کے برابر ہوتا ہی اور یون تو سب پشو بھی جیتے کھاتے پیتے اور اپنی استریون کے ساتھ بھوگ کرتے مگر انھین برے بھلے کا بچار نہین کہ گیان سے موچھ کا سادھن کرین جو سنکھ ہو کر کتھا کے سننے کا آدر نہین کرتے وہ جانورون کے برابر ہین مگر کوئی ہرن وغیرہ جانور سننے کا سکھ جانتے ہین اور کانون بنا بھی سانپ ہونے ہین مگر ناد سننے سے بھی موہت ہو جاتے ہین پانچون اندریون مین کان اور آنکھین اچھے ہین کیونکہ سننے سے واقف کاری ہوتی ہی اور دیکھنے سے دل خوش ہوتا ہی۔ شرون تین پرکار کا ہی۔ ساتوک۔ راجس۔ تامس۔ اچھے پنڈت کا کہا ہوا یقین کے لائق بید شاستر کا سننا ساتوک جانو۔ اور ساہتیہ یعنے استریون کے بھوگ بلاس کا شاستر راجس اور لڑائی کی بارتا اور پرائے دوکھ وغیرہ کا کھولنا ان سبکو سننا تامس ہی اور ساتوک سننا اتم مدھم ادھم کے بھید سے تین قسم کا ہی۔ موچھ کے پھل دینے والا اتم۔ سورگ کا پھل دینے والا مدھم۔ اور بھوگ کے پھل دینے والے ادھم۔ اور ساہتیہ بھی۔ سویا۔ پرکیا۔ بیشیا۔ یہ استری کے بھید سے تین قسم کا ہی۔ سویا یعنے اپنی استری کے ساتھ بہار کرنا اتم ہی۔ بیشیا کے سنگ کا مدھم۔ اور دوسرے کی استری کے ساتھ بہار کرنا ادھم تامس بھی تین قسم کا ہی ستاتائی کے ساتھ جدھ اتم۔ برابر کے بیری کے ساتھ مدھم۔ اور بلا کسی سبب کے اور کلہ کا جدھ ادھم اس پران کا سننا تو اتم ہی ہی کیونکہ اس سے بدھ بڑھتی اور پاپ ناس ہوتے جو کتھا آپ نے سری بیاس جی کے مکھار بند سے سنی ہی اسے کہیے یہ سن سوت جی نے کہا کہ تم دھنیہ ہو کہ تمنے ایسی کتھا ہم سے پوچھی اور ہم بھی دھنیہ ہین آگے کی بات ہی کہ جب تینون لوک مہاپرلے مین لین ہوئے اور بشن جی شیش جی کی سیجیا پر سو رہے تھے کہ بشن جی کے کانون کے نکلے ہوئے میل سے مدھو اور کیٹب دو دیت پیدا ہوئے اور بہت کال تک اسی جل مین پھرتے رہے ایک دن سوچے کہ یہ جل کہان سے آیا

اور کسپر ہی اور ہم کون ہین اور ہمارے ماتا پتا کون اور ہم کہان ہین

چوپائی

یہ بچار کیتہ بہت بہے ہو سے — سب پورت جل ہم کم لکھوسے
بدت ہوت شکتا شر یہ ہون — یاسے مگن ہوت نہین کھون

کیونکہ اُسی شکت کرکے یہ جل پھیلا ہوا ہے اور اُسی پر استھت ہے یہ بچار بڑی چنتا کرنے لگے تب کچہ آکاس بانی ہوئی اُسے انھون
اُر ہن کرکے ابھیاس کرنا شروع کیا پھر آکاس مین بجلی چمکی اُسے اُنھون نے منتر بچار کیا اسیطرح اُنکو آکاس مین باش یعنی پھانسی
اُنکس پینک اچھہ مالا دھارن کیے ہوئے سرستی کے بھی درشن ہوئے تب وے نراہار ہوکر اور اُسی مین چت لگا کر دھیان کرنے
لگے اس پرکار ہزار برس تک تپسیا کرنے پر آکاس بانی ہوئی کہ ہم تمھاری تپسیا سے پرسن ہین بر مانگو یہ سن وے بولے کہ جب ہم
کہین تبھی ہماری موت ہو پھر آکاس بانی ہوئی کہ ایسا ہی ہوگا اور دیوتا اور دیتون سے جیتے نہ جاوسگے اس پرکار بہت دن تک
جل کے جنتون کے ساتھ پھرتے پھرتے ایک دن پدم پر بیٹھے ہوئے برہما جی کو دیکھا اور اُنسے جدہ کی اچھا کرکے اُنسے کہا کہ ہم سے لڑو
نہین تو یہ کمل چھوڑکر چلے جاؤ۔ جو تم کمزور ہو تو یہ آسن تمھارے لائق نہین ہے کیونکہ یہ بیرون کے لایق ہے تم ڈرپوک معلوم ہوتے ہو
اسلیے ہٹ جاؤ یہ سن برہما جی نے بڑا سوچ کیا کہ یہ تو بلوان اور مین تپسوی ہون۔

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب ستماد ھیاے مین دیبی استون پرسنگ — مدھو کیٹبھ بدھ بہت ہوے کینھو جمھی ڈھنگ

سوت جی شونکادکون سے کہنے لگے کہ برہما جی اُنسے جیتنے کی تدبیر سوچنے لگے مگر کوئی تدبیر سمجھ مین نہ آئی کہ جل مین سونے والے بشن جی
کی استت کرنے لگے کہ ہے دینا ناتھ ہے ہرے بامن اُٹھیے اُٹھیے ہمین اِس کشٹ سے اُبارییے اس پرکار سے بہت استت کی مگر وہ جاگ
نہ جاگے تب برہما جی نے بشن جی کو بھگوتی کے جوگ ندرا سے سلائے ہوئے جانکر اُس جوگ ندرا مہا مایا کی بڑی استت کی کہ ہے
بھگوتی ان دیتون کو مارئیے یا بشن جی کو جگائیے نہین تو یہ ہمین مار ڈالین گے اتنی استت سنکر بڑی دیا کرنے والی جوگ ندرا
بشن جی کے سب انگون سے نکلکر برہما جی کے آگے کھڑی ہوئی تب جنار دن بھگوان جاگے اور برہما اُنکے درشن پاکر نہایت خوش ہوئے۔

چوپائی

بشن درشن اگہ ناش ہینتو — ڈکھ گن ہرن کلیان نکیتو
سو بدھ پاے مدت من ہرکھے — شکم منگل مدسب بدہ ہرکھے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹادھیاے مین آرادھن بھو بھانت — جنہہ بدھ ہر پر رب پرن چند پادک کی کہیات

رکہ لوگ اتنی کتھا سن کرکے بولے کہ ہمین تو بڑا ہی سندیہ ہوا کیونکہ بید اور شاستر اور پرانون ہی سے ایسا معلوم ہوا تھا کہ برہما بشن رودر ... ہین انسے بڑے کوئی نہین ہی کیونکہ برہما اس سنسار کو پیدا کرتے بشن جی پالتے اور رودر مارتے ہین اور یہ تینون ایک ہی سورتی ... کارج کے نمت راجسی ساتوکی تامسی برت کرکے سنجگت ہین ان تینون مین بشن جی سب سے اتم ہین کیونکہ وہ ... ہین اور اُنکے برابر دوسرا کوئی سمرتھ نہین ایسے بشن جی کو جوگ مایا نے قابو کرکے کیسے سُلایا اس ہمارے سندیہ کو گیان روپی کھڑ... کاٹ دیجیے کیونکہ آپ سری بید بیاس جی کے سکھیہ ہین اتنا سُن سُوت جی بولے کہ اس سندیہ کو تر لوکی مین کوئی دور کرنے والا نہین ہی کیونکہ برہم پُتر سنکادک اور نارد اور کپلادک اس پرشن مین موہت ہین مین کیا کہون گا دیوتاؤن مین بشن جی سرگبید و سیبا پالنے والے کہے جاتے ہین کہ جنکے براٹ روپ مین سب سنسار ہی اور اس سے پرے پرے ناراین ہرکھیکیش باس دیو جنار دن وغیرہ انیک نام لیکر انیک لوک بشن جی کی اوپاسنا کرتے ہین اور ویسے ہی کوئی کوئی مہادیو شنکر ششش شیکھر ترنیتر پنچ بکتر شول پانی برکھ دھوجادنامون سے شیو جی کا دھیان کرتے اسی پرکار سورج تین پراتما وغیرہ نامون سے صبح دوپہر شام کو سب سورج بھگوان کا بھجن کرتے اور ایسے ہی اگن اندر برن انیک دیوتا ہین مگر جیسے پرواہون مین سری گنگا جی ہین ویسے دیوتاؤن مین بشن جی ہین مگر پنڈت لوگون نے اس بچار کے لیے تین پرمان کہے ہین پرتچھ انومان شبد اور نیایہ والے اُپمان سمیت چار کہتے کوئی کوئی ارتھاپتہ سمیت پانچ کہتے اور پُران والے ساتھی روپ اتیھیہ سمیت سات کہتے مگر ان پرمانون سے برہم نہین جانا جاتا مگر بحث کرکے یہ بچارنا چاہیے کہ برہم شکت کی مجلت ہی یا شکت بنا اور پنڈت لوگ بھی یہی بیان کرتے ہین

چوپائی

برہم مین شرشٹ شکت بری ہین شیش دھرادھارن کی شکتی	پالن ناش ناش شیو پا ہین سورج پرکاش شکت جگ تپتی

اگنی مین داہ شکت پون مین پرینا شکت ہو اسی پرکار برہم تک ایسی کوئی چیز نہین کہ جو شکت بنا سمرتھ ہو سکے کیونکہ شکت بنا چلنا اور بھوجن کرنا وغیرہ کام کیسے ہو سکینگے دیکھو بشن جی مین ساتوکی برہما مین راجسی اور شیو مین تامسی شکت ہین شکت ہی برہمانڈ کو کرتی پالتی اور انت مین ناس کرتی ہی برہما وغیرہ دیو کوئی بغیر شکت کے اپنا اپنا کام نہین کرسکتے وہ شکت سگنا اور نرگن کے بھید سے دو قسم کی ہی سگنا گرہستون کے اور نرگنا براگیون کے دھیان کے لائق ہی مگر پنڈت لوگ اپنے کھانے پینے کے لیے کلجگ کے ورغلانے ہوئے انیک پاکھنڈون کے مارگ بتایا کرتے ہین جیسے کہ اس کلجگ مین بید کے برخلاف دھرم ہوگئے ہین ویسے اور جگون مین نہ تھے کیونکہ برہما وغیرہ سب دیوتا اس سناتنی بھگوتی کا دھیان کرتے اسلیے سبکو لازم ہی کہ اُسی کا دھیان کرین یہ بات بشن جی کی برہما نے سُنی اُنسے نارد نے اُنسے بیاس نے اور ہمنے اُنسے سُنی اس سے ظاہر ہی کہ شکت کی اُپاسنا ضرور ہی کرنی چاہیے

ادھیاے نوان

دوہا

کب نوم ادھیاے مین ...	جنہہ برہم دیبی استون کر ہرا بو بوسے کود

اتنی کتھا سنا کر سوت جی پھر بولے کہ جب بشن جی کے سب انگون سے ندرا نکل تامسی شکت ہو کے اگاس مین کھڑی ہوئی تب سری بشن جی جمہائی لیکر اُٹھے اور نہایت ڈرے ہوئے برہما جی کو دیکھکر بولے کہ ہے برہما جی چنتا مین کیون ہو اور تپ چھوڑ کر کیسے آئے برہما جی نے نویدن کیا کہ آپکے کانون کے میل سے جو مدھو کیٹبھ دیت ہین وہ ہمین کھانے کو تیار ہین اسلیے ہے جگت کے پتی تمھاری شرن ہون کہ اُنسے مجھے بچائیے —

چوپائی

یہ سن سری ہر بچن اچارے | نر بھو ہو بیٹھو سکھ دھارے
مارب انھین نہ کچھ سند یہو | گت ستیہ نسچے کر لیہو

اتنا سنتے ہی وے دیت برہما جی کو دھمکاتے ہوئے آہی پہونچے اور بولے کہ بھاگ انکے پیچھے چھپنے سے نہ بچوگے پہلے تمہین مار کر انہین بھی مارتے ہین یہ سن کر ماندھان اتِ رندھیر بشن جی بولے جو تمکو جدھ کی اچھا ہی تو ہمسے لڑو کہ تمھارے غرور کو دور کرینگے یہ سن بہت کرودھ ہو مدھو سری بشن جی سے جدھ کرنے لگا جب وہ تھک گیا تب کیٹبھ بھی اسی پرکار باری باری ایک کے تھکنے پر دوسرا لڑنے لگا اسوقت برہما جی اور انترچھ مین بھوانی جی دونون دیکھتے تھے — کیونکہ وہ باری باری سے لڑتے تھے اسلیے نہ تھکے اور بشن جی کچھ ملان ہوے اور جدھ کرتے کرتے پچاس ہزار برس گذر گئے تب سری بھگوان نے بچار اکہ کیا سبب ہی کہ یہ نہ تھکے اور ہم تھکے ہماری طاقت کہان گئی ایسی فکر کرتے ہوئے بشن جی کو دیکھکر وہ دونون بولے کہ جو اب تم مین طاقت نہو اور بہت تھک گئے ہو تو ہاتھ جوڑ کے کہو کہ ہم تمھارے داس ہین ایسا نہو تو جدھ کرو کہ تمھین مار کر انھین مارین جو چار منہ لگائے کھڑے ہین یہ سن خوش ہو کر بولے کہ دشمن تھک جاوے یا ڈر جاوے یا شستر دھر دے یا گر پڑے یا لڑکا ہو تو بیر اسوقت نہین لڑتے یہ سناتن دھرم ہی کیونکہ تمنے پانچ ہزار برس تک باری باری ستا ستا کے جدھ کیا اور ہم اکیلے لڑتے رہے اسلیے ہم بھی ستالین تو لڑین یہ سن وہ دور کھڑے ہوے اُسوقت بشن جی نے دھیان کر کے دیکھا تو معلوم ہوا کہ انکو دیبی کا بردان ہی کہ جب چاہو تب ہی مروگے یہ سمجھ دل مین سوچنے لگے کہ ہم نے ناحق اسقدر محنت کی بغیر جدھ کیے یہ نہ جاوینگے اور انکا نا س ہونا نہایت مشکل ہی کیونکہ چاہے نہایت دکھی روگی اور دین ہو مگر اپنے آپ کوئی مرنا نہین چاہتا پھر یہ کب چاہینگے ہم جانتے ہین کہ جس بھگوتی نے انھین ایسا بردان دیا ہی اُسی کی اُستت کرین کہ انھین موہت کرین کہ یہ اپنے ہی منہ سے موت مانگین یہ بچار سری بشن جی نے بھگوتی کی بڑی اُستت کی تو انھون نے خوش ہو کر کہا کہ آپ پھر جدھ کیجیے ہم انکو موہت کرتی ہین کہ وہ آپ ہی موت مانگینگے اب دیر نکیجیے — یہ سن سری بھگوان جی جدھ کرنے لگے اُسوقت سری متی بھگوتی نے اپنا نہایت اچھا روپ دھارن کر ایسا موہت کیا کہ وہ کام کے بانون سے بہت بیاکل ہو گئے جب بشن جی نے یہ دسا دیکھی تب ہنسکر دیتون سے کہا کہ ہم تمھارے اوپر بہت خوش ہین اسلیے جو بر مانگوگے وہی دینگے کیونکہ ہم نے دیتون سے بہت جدھ کیا ہی مگر تم لوگون سے کوئی دیت نہین دیکھے یہ سنکے ایک تو وہ نہایت ابھمانی دوسرے بھگوتی سے موہت ہوئے بولے کہ ہے بھگوان ہم جاچک نہین ہین جو آپ سے بر مانگین ہان ہم بھی آپکے جدھ سے بہت خوش ہوئے ہین اسلیے جو چاہیے وہ مانگیے ہم ضرور دینگے اتنا سن سری بشن جی بولے کہ اگر تم خوش ہو تو یہی بر مانگتے ہین کہ تم ہمارے ہاتھون سے مرو — یہ سن دیتون نے بڑا سوگ کیا کہ ہاے ہم چھلے گئے پھر تھوڑی دیر مین کچھ سوچکر اور سب جگہ جل دیکھکر بولے کہ بشن جی جو تمنے ہمکو بر دینے کے لیے

کہا ہے تو یہی بر دیجیے کہ جہان پانی نہو وہین مارے تو ہم بھی بر دیتے ہین کہ آپکے ہاتھون سے مرینگے۔ یہ سُن بشن جی نے سدرشن چکر کو یاد کیا وہ
آسکے اور اپنی جانگھ پھیلا کر جل سے اوپر کر کے کہا کہ دیکھو یہان پانی نہین ہے ہم نے اپنا وعدہ پورا کیا تم لوگ بھی اپنا وعدہ وفا کرو کہ اُسپر اپنا
سر دھرو ہم کاٹ ڈالین یہ سن انھون نے اپنا اپنا بدن ستو ہزار جوجن کا بڑھایا تب بشن جی نے دو ہزار جوجن جانگھ پھیلا دی جب
انھون نے جانا کہ انسے اس طریقہ سے نہ بچین رہنگے تو اپنے اپنے سر دھر دیے اور بشن جی نے سدرشن چکر سے کاٹ ڈالے انکی چربی
نے سارا ساگر ڈھپ گیا اور اُسی سے زمین بن گئی اسلیے اسکا میدنی نام ہوا ہے اور اسلیے مٹی کبھی نہ کھانی چاہیے جو آپ لوگون نے
سوال کیا تھا اُسکا جواب دیا گیا۔ جاننا چاہیے کہ چاہے سگن ہو یا نرگن بھگوتی کی ضرور بندنا کرنی چاہیے

ادھیاے دسوان

دوہا

سنہو دسم ادھیاے مین جیہی بدھ شیو بردین	بیاس نہی تپ نمت جب بہت بھانت تپ کین	

تنی کتھا سنکر سونکادر کہو بولے کہ آپ نے برنن کیا کہ بیاس جی نارد مُن کے کہنے سے پتر کے لیے سُمیر پربت کے نزدیک جاکر سری
بھگوتی کی پرارتھنا کرنے لگے سو بستار پوربک سنائیے کہ کیسے انکے پتر ہوا یہ سُن سوت جی بولے کہ سُنیے نہایت سہاونی
سُمیر پربت کی چوٹی کے قریب بیاس جی نے من مین یہ بچار کر کہ شکت کر کے آگ زمین ہوا اور انترچھ کے برابر ہمارے
بیٹا پیدا ہو ایکا چھر منتر کے جپنے اور شیوا اور بھگوتی کا دھیان کرنا شروع کیا اسی طرح انکو سو برس ہزار بیتے اور اُس جگہ پر کہ
جہان بیاس جی تپ کرتے تھے سب دیوتا مُن سورج رودر پون اسونی کمار اور اور اچھے اچھے براہمن وہان رہتے تھے
اور وہان تپ کرتے کرتے بیاس جی کا تیج سب چراچر بشو تیج سے پورن ہو گیا اور اُنکی جٹا آگ کے رنگ کیسی ہو گئی ایسا
تیج دیکھکر اندر بہت بیاکل ہوئے کہ ہماری اندرپوری کو نہ لے لین ایسے ڈرتے ہوئے اندر کو جاکر مہادیو جی اُنسے بولے۔

چوپائی

	من نہین چھین کیہو اندر اہن ہتر ہیت تپ کرت ہمارا	تجھو پُر ندر تم یہ باسن شکت سہت من بیاس ادھارا	

اسے ہم جاکے بردان دے آوینگے اتنا کہکر بیاس جی کے پاس آکر کہا کہ اے بیاس جی اٹھیے آپکے بڑا تیجوان اور کیرت کا پھیلانے والا اور ستوگن
کا بیہا اور ساتوک گُنون والا اور بڑا بلوان پتر ہوگا یہ سن شیو جی کو نمشکار کر کے اپنے آشرم پر آئے اور بہت دنون تک تپ کیا کر کے تھک
گئے تھے اسلیے اب کچھ دنون تک دم لیا ایکدن کی بات ہے کہ جلے ہوئے کنڈے کو جسمین آگ چھپی ہوتی تھی آگ کی خواہش سے متھنے لگے
کہ اُسیوقت انکو پتر ہونے کی فکر ہوئی کہ جیسے جلے ہوئے کنڈے کے متھنے سے آگ پیدا ہوتی ہے ویسے ہی ہمارے پتر پیدا ہو کیونکہ استری تو ہماری ہے
نہین اور روپ والی اور اچھے کل سے پیدا اور پتی برتا استری کیسے بیاہون کیونکہ استری تو بندھن ہے کیونکہ لکھا ہے کہ پتر کے پیدا کرنے والی اور پتی برتا
اور گھر کے کام کاج مین ہوشیار اور سندر عورت بھی بندھن روپ ہے کیونکہ وہ اپنے سُکھ کے موافق ہمیشہ کام کرتی ہے دیکھو شیو جی ایسے مہاتما ہین مگر ہمیشہ

استری کی پیپاسی مین پھنسے رہتے ہین مین کیسے استری گرہن کرون گرہستہ آسرم نہایت مشکل ہو کہ بغیر استری کے گذر نہین ہوتا یہ فکر کرتے
تھے کہ گھرتا جی نام اپسرا نہایت سُندر روپ دھارن کیے ہوئے آکاس مین دکھ پڑی اگرچہ وہ بڑے اندری جیت تھے مگر کام تر ہوئے تب
شُن جی چینتا کرنے لگے کہ مین اس سنکٹ مین کیا کرون کہ دھرم کے آگے یہ بڑا کام کا بھاؤ آپڑا جاسے انگیکار کرون جو مجھے چھلنے کے
لیے آئی ہو تو تپسوی اور مہاتما مجھے ہنسینگے کہ یہ کام سے بے خود ہوگئے اور کہینگے کہ اُنھون نے سَو برس تک تپسیا کی اور اپسرا کو
دیکھکر بے قابو ہوگئے خیر نندا ہوئی تو ہوئی جو اس سے گرہستہ آسرم اور پتر وغیرہ کے سُکھ ہوتے تو کچھ مضائقہ تھا کیونکہ پتر سُرگ اور
موچھ کے دینے والا ہوتا ہو سو یہ بھی تو اس سے نہوگا یہ تو صرف بھوگ دیکر آکاس کو چلی جاویگی یہ کہتا ہین نے نارد جی سے سُن
رکھی ہو کہ اُروسی اپسرا راجا پُرورواکو چھوڑ کر چلی گئی تھی ــــ

	ادھیاے گیارھوان	

	دوہا	

ایکادش ادھیاے مین کہب جنم بدم کہہ		تبہت مہاتما کام سے ہوت نہین کچھ دیر	

انکی تھا سُن رکھ بولے کہ پُرورواکون تھے اور بسی کون ہو اور ایسے مہاتما راجا کو کشٹ کیسے پیدا ہوا سو کرپا کرکے سنائیے
سوت جی بولے سنیے کہتے ہین ـ کہ برہسپت کی استری تارا نہایت خوبصورت اور جوان ایک دن اپنے ججمان یعنے چندرما
جی کے گھر مین گئی اُسے نہایت خوبصورت دیکھکر چندرمان موہت ہوگئے اور چندرمان کو دیکھکر تارا بھی کاماتر ہوئین
اسلیے دونون کئی دن تک بہار کرتے رہے اتنے مین برہسپت جی نے تارا کے بُلا لینے کے لیے اپنا سکھ بھیجا مگر تارا نہ گئی پھر سکھ
بھیجا ـ تو چندرمان نے لوٹا دیا اسی طرح کئی بار سکھ لوٹا بھیجا تو برہسپت جی آپ آئے ـ اور غصہ ہوکر بولے کہ ہے چندرمان یہ
شندت کرم تمنے کیا کیا اس ہماری عورت کو تم نے کیون اپنے گھر رکھا ہم تمھارے اور سب دیوتون کے گرو ہین اور تم ہمارے
ججمان ہو ـ بے مورکھ گرو کی استری کے ساتھ بھوگ کرتا ہو یا اسکی رچھا کرتا ہو ـ کیونکہ لکھا ہو ـ کہ براہمن کا مارنے والا سونا
چُرانے والا ـ شراب پینے والا ـ اور گرو کی استری کے ساتھ بھوگ کرنے والا یہ چارون مہاپاتکی گنے جاتے ہین اسلیے یقین
ہی کہ تو مہاپاتکی ہو ـ اگر اسکے ساتھ تو نے بھوگ کیا ہوگا تو اب دیوتون کے استھان پر بیٹھنے کے لائق نہین ہو خیر اسے
اب چھوڑ دے ہم اپنے گھر کو لیجاوین جو نہ چھوڑیگا تو گرو کی استری کا ہرنے والا تجکو ابھی سے کہنے لگینگے ـ یہ سن چندرمان
بولے کہ جو براہمن بغیر کرودھ کے اور دھرم شاستر کے جاننے والے ہوتے ہین وہ پوجن کرنے کے لائق ہوتے ہین
جو اُنسے برخلاف ہوتے ہین وہ پوجنے کے لائق نہین ہوتے اُسکو جب اچھا ہوگی تو آپ ہی آویگی یہان ہی رہی تو آپ کا
کیا نقصان ہو اور کیا اسے کسی نے یہان رکھا ہو وہ اپنی ہی مرضی سے رہی ہو کچھ دن رہکر آپ ہی اپنی اچھا سے آویگی

	چوپائی	

کرن بہے جو تی جھپ را		رجودش تیج ہوت نہ پارا	

الکھت بھلی بدھ ہم تو لیکھا		بارہسپت سے متے یہ دیکھا	

جب اتنا چندرمان نے کہا تو برہسپت جی نہایت رنجیدہ ہوکر اپنے گھر کو گئے کچھ دن کے بعد پھر جاکے کہا مگر دوارپال نے اندر جانے نہ دیا اور نہ چندرمان وہان آئے۔ تب برہسپت جی خفا ہوکر بولے کہ ہمارا سکھ ہی اور گرو کی عورت ماتا کے برابر ہی اسے گرہن کر لیا اس سے یہ سکھانے کے لائق ہی یہ بچار کے پھر کہا کہ ہماری استری دیدے نہین تو سراپ دے کے بھسم کر ڈالین گے تب چندرمان نے کہا کہ یہ نہایت خوبصورت عورت تمھارے لائق نہین تم جیسے بھکون کو چاہیے ویسی بدصورت استری نہین ہی اپنے لیے ڈھونڈھ لو تم کام شاستر کو نہین جانتے کیونکہ عورتون کو اپنے جیسے خاوندون مین محبت ہوتی ہی اس سے چلے جاؤ ہم اب نہ دینگے جو تمسے ہو سکے وہ کرو۔ یہ سُن غصہ کرکے وہ راجہ اندر کے یہان گئے اندر نے بڑے آدر اور ستکار کرکے پوچھا کہ آپ کو کیا فکر ہی وہ کہیے برہما بشن مہادیو اور سب دیوتا آپ کی مدد کر سکتے ہین تب گرو جی بولے کہ چندرمان نے ہماری استری لے لی ہی اور کئی بار ہمنے مانگی وہ نہین دیتا ہم کیا کرین آپ جو کچھ اسمین مدد کرین تو کرین اور کوئی چارہ نہین ہی یہ سُن اندر بولے کہ مین تو آپ کا داس ہون آپ سوچ نہ کیجیے مین ابھی منگا دیتا ہون جو ہمارے دُوت بھیجنے سے وہ تارا کو نہ دینگے تو ہم سب دیوتا ملکر جدھ کرینگے اتنا کہہ اندر نے ایک نہایت ہوشیار دُوت بھیجا کہ اُسنے جاکر کہا کہ آپ اتری رکھ کے بنس مین پیدا ہوکے یہ کیا کرتے ہین اٹھائیس تو تمھاری عورتین ہین اور انکے سوا رمبھا وغیرہ اپسرا ہین اُنسے اپنی اچھا کے موافق بہار کیجیے مگر آپ گرو کی عورت کو چھوڑ دیجیے۔ جو آپ لوگ ایسا بُرا کام کرنے لگین گے تو نہ معلوم مورکھ کیا کرینگے اسلیے گرو کی استری کو چھوڑ دیجیے کہ جس سے لڑائی نہو یہ سُن چندرمان بولے کہ اندر اور برہسپت دونون بڑے گیانی ہین اپنی شُدھ نہین کرتے دوسرے کو سمجھاتے ہین یہ تو قاعدہ ہی کہ لوگ دوسرے کو سمجھاتے ہین مگر آپ بچار نہین کرتے۔ دیکھو برہسپتیہ مین لکھا ہی جو استری خود ہی کامنا کرے تو گرہن کرنی چاہیے تو ہمنے کیا دوکھ کیا کیونکہ جب سے برہسپت نے اپنے بھائی اتتھیہ کی عورت ممتا کا گرہن کیا ہی تب سے تارا انکو نہین چاہتی ہی اور ہمکو چاہتی ہی۔ اور کہا ہی کہ جو استری آپکو نچاہے اُس سے بھوگ نکرے اور جو چاہے اُسے نہ چھوڑے تو برہسپت دھرماتما ٹھہرے کہ جنھین تارا نہین چاہتی اور وہ بلاتے ہین ہم پاپی ٹھہرے جو کہ اُسکے کہنے سے بھوگ کرتے ہین۔ اسلیے اندر سے کہدو کہ ہم تارا کو نہ دینگے جو اُنسے ہو سکے وہ کرین اتنا سُن دُوت نے آکر اندر سے کہا راجہ اندر نہایت خفا ہوکر دیوتاؤن کی سینا اکٹھی کرکے جدھ کی تیاری کرنے لگے اور یہ حال سُنکر شکراچارج نے چندرمان کے پاس آکر کہا کہ تم تارا کو نہ دینا جو اندر تم سے لڑین تو تمھاری مدد ہم کرینگے۔ جب مہادیو جی نے سُنا کہ چندرمان کی مدد شکر جی کرینگے تو آپنے برہسپت کی مدد کرنی قبول کی اور دونون طرف سے فوج آئی جدھ ہونے لگا بہت دنون تک دیوتا اور دیتون کا بدھ ہوا اس لڑائی کا حال برہما جی نے سُنکر چندرمان کو سمجھایا کہ اُنکی عورت دیدو نہین تو ہم بشن جی کو بلاکر ناس کرا دینگے اور شکراچارج کو بھی ڈانٹا کہ تمھاری بے انصافی مین کیون مت لگی ہی جدھ ختم کراؤ تب شکر جی نے بھی سمجھایا کہ اب گرو کی عورت دیدیجیے تب چندرمان نے تارا کو گربھنی کرکے دیدیا برہسپت جی اپنے گھر کو گئے اور دیوتا اور دیت اور برہما اور بشن جی اپنے آسرمون کو گئے کچھ دنون کے بعد اچھی مہورت مین تارا کے چندرمان کے سمان پتر پیدا ہوا اسکے سب جات کرم گرو جی نے کیے چندرمان نے سندیسا بھیجا کہ ہمارا بیٹا ہی تمنے جات کرم کیون کیے برہسپت جی نے جواب دیا کہ وہ ہمارا ہی ہی اسلیے ہمارا بیٹا ہی پھر دیوتا اور دیت لڑنے کے لیے اکٹھے ہوئے تب برہما جی نے آکے تنہائی مین

نارائے پوچھا کہ کس کا پتر ہی اُسنے آہستہ سے کہا کہ چندرمان کا ہی اسلیے برہما جی نے چندرمان کو پتر دیدیا انھون نے اُسکا نام بدھ رکھا اور اپنے گھر کو لے آئے اور سب دیوتا اور دیت اپنے اپنے استھان کو آئے سوت جی نے سونکادک رکھیشرون سے کہا کہ بدھ کی پیدایش آپ سے کہی

ادھیاے بارہوان

دوہا

کہت دو داش ادھیاے مین پورورواجنوکاتھہ	جیسی بدھ دیبی استون کرت پتن الاسنا تم

سوت جی بولے کہ اب بدھ سے جنکی استری کا نام الا تھا پورروا کی پیدایش کہتے ہین سنیے ہو سوت مُن کے پتر سُدیومن نام راجہ پرتھشٹھان پوری مین ہوے جو بڑے سچ بولنے والے اور اندری جیت تھے ایکدن وہ گھوڑے پر سوار ہو کچھ فوج لیکر کنارہ بن مین جسمین طرح طرح کے درخت اور ہر ایک قسم کے پرند چہچہاتے اور سمیر پربت کے نزدیک تھا شکار کھیلنے کے ارادے سے پہونچے وہان پہونچتے ہی پہونچتے راجہ عورت ہوگئے اور انکا گھوڑا بھی گھوڑی ہو گیا اس حالت کو دیکھکر بڑا سوچ کرنے لگے کہ ہاے ہم عورت ہو کر کیسے اپنے راج مین جاوینگے اور کس طرح راج کرینگے یہ کیا ہوا اتنی کتھا سُن رکھ لوگون نے پوچھا بڑے سندیہ کی بات ہے کہ اسمین کیا سبب تھا کہ جہان جا کر ایسا مہاتما راجہ عورت ہوگیا اسلیے مفصل بیان کیجیے سوت جی نے کہا ایک سمے کی بات ہے کہ سنکادک رکھ مہادیو جی کے درشن کی اچھا کرکے وہان پہونچے جہان شیو جی ہمیشہ رہتے ہین وہان پہونچکر کیا دیکھا کہ مہادیو جی اور پاربتی کریڑا کر رہے ہین انہین دیکھ پاربتی جی نے جلدی سے شرما کر جھٹ پٹ اپنے کپڑے پہنے اور رکھ لوگ یہ حالت دیکھکر وہان نہ ٹھہرے بلکہ بدریکاسرم مین سری نراین جی کے درشن کو چلے گئے تب تھا شرمندہ پاربتی کو مہادیو جی نے دیکھکر کہا

چوپائی

کاہے کو لجت ہوت بھوانی ترت نار ہوئی یہی ٹھانی	ہین چھوڑ آوے جو مالی ست کہت نہین مرکہا بتالی

یہ سراپ پاتب سے وہ بن سراپ دیا ہوا ہے جو اس حال کو جانتے ہین وہ وہان نہین جاتے مگر سُدیومن کو یہ حال معلوم نہ تھا اسلیے جا کر استری ہو گئے اور مارے شرم کے اپنے راج کو نہ گئے اُسی بن کے نزدیک پھرتے رہے استری ہو جانے پر انکا نام الا ہوا ایکدن چندرمان و بدھ وہان پہونچے انکو نہایت خوبصورت عورت دیکھ بدھ نے خواہش کی کہ ہمکو ملجاوے اور الا نے بھی چاہا کہ یہ ہمارے خاوند ہون تو اچھا ہے اسلیے دونون کی شادی ہوئی اُس سے پورروا نام مہاراج ادھراج پیدا ہوئے جب الا کے پتر ہوا تو اسنے بڑا سوچ کیا کہ بن مین استری روپ سے کب تک رہونگی اسلیے اپنے کل کے اچارج بسشٹ کو یاد کیا انھون نے مہادیو جی کی بہت استت کی اور اُنکو خوش کیا اور یہ بر مانگا کہ یہ راجہ پھر مرد ہو جاوے یہ سُن مہادیو جی نے کہا کہ ہمارا کہنا غلط نہین ہو سکتا ہان تمسے ہم خوش ہوے اسلیے یہ راجہ مہینہ بھر عورت اور مہینہ بھر مرد رہیگا ایسے بر دان کو پا کر راجہ اپنے راج مین آئے اور جبتک استری رہین تب تک گھر کے اندر استری رہا کرین اور جب مرد ہو جاوین تو راج کاج کیا کرین اسطرح بہت دنون تک راج کرتے رہے مگر اُنکی حالت کو دیکھ رعایا خوش نہ تھی تب پورروا راج کرنے کے لائق ہوگئے تو راجہ سُدیومن اُسکو راج دیکر عبادت کرنیکے لیے بن مین چلے گئے وہان جا کے نوا چھر کا منتر نارد جی سے سنکر جپنے لگے کچھ دنون مین خوش ہو دیبی نے درشن دیے تب راجہ نے بڑی استت کی اور مکت مانگی انھون نے خوش ہو سائجیہ مکت دی بھگوتی انتردھیان ہوگئین اور جو استھان کسیون کو نہین ملتا اُس ماتا کے پد کو راجہ پہونچے

ادھیاے تیرھوان

دوہا

پا تیرہ ادھیاے مین سُن وہ کتھا پرسنگ — پورورو اور اُربسی جہان رنگے پہ رنگ

جبکہ سودیونمن سورگ باسی ہوئے تب پرتشٹھان پور جو پریاگ کے قریب گنگاجی کے پار جھوسے کے پاس ہی اُس پے راج کے راجہ پوررو ہوئے۔ یہ بڑے دھرم کے جاننے والے اور رعایا پرور اور بڑے مہاتما راجہ ہوئے اور نہایت خوبصورت تھے کہ جنکا روپ سن اوربسی اپسرا برہما جی کے سراپ سے جب مرت لوک مین آئی تو یہ پرتگیا کر کے کہ ہمارے دو میڈھون کی حفاظت کرنی ہوگی اور ہم گھی کھاونگی اور میتھن کے بنا جب تمکو ننگا دیکھین گی تو چلی جاونگی انکو اپنا خاوند بنایا۔ راجہ اُسے منظور کرسب دھرم چھوڑ رات دن اُوربسی کے بہار مین مشغول ہوئے۔ یہان تک کہ اُسکے بغیر ایک لحظہ بھی چین نہین پڑتا تھا ہزارون برس گذر گئے کہ ایک دن اندر نے کہا کہ اوربسی بنا یہ لوک ہمکو اچھا نہین لگتا یہ کہہ گندھربون کو حکم دیا کہ جس طرح بنے اُسے لاؤ۔ یہ سُن بشوابس وغیرہ گندھرب اندھیری رات مین اُربسی کے میڈھے چرا لیگئے اور میڈھے چلائے اُنکی آواز سُن اوربسی نے کہا۔

چوپائی

مم ست سم میڈھے یہ پیارے	رچھیا کریے اُٹھ نرپ ہارے
نار سمان ڈرت کم بھو پا	اُٹھو اُٹھو رن تو انزوپا

جب راجہ نہ اُٹھے تب وہ چلا اُٹھی کہ ہاے ہاے اس محنت کر کے مین مری۔ کہ میرے میڈھون کی رچھیا نہین کرتا اور اپنے کو مرد سمجھتا ہی یہ سُن راجہ موہت ہو ویسے ہی ننگا کہ جیسے اُسکے ساتھ سوتا تھا اُٹھ دوڑا تب گندھربون نے بجلی چمکا دی کہ راجہ کو ننگا دیکھکر اوربسی چلی گئی اُسوقت راجہ نہایت روئے اور اُس دن سے نہایت مجنون ہو ہاے اوربسی ہاے اوربسی کہتے ہوئے راج کا کام چھوڑ زمین پر گھومنے لگے کہ بہت دنون کے پیچھے ایک دن اُسے کرچھیتر مین دیکھا کہا کہ مجھ اپنے خادم پر مہربانی کر نہین تو ابھی جان چھوڑ دونگا اور اِس بدن کو کتے سیار بھیڑیے وغیرہ کھائینگے۔ یہ سُن وہ بولی تم مہاراجہ ہو کر کیسے مورکھون کی سی باتین کرتے ہو تمہاری عقل کہان گیا بھلا عورتون کو بھی کسی سے محبت ہوتی ہی کیونکہ اُنکا دل تو بھیڑیون کی طرح ہوتا ہی یعنے اُنکو کوئی پیارا نہین لگتا اسلیے استری اور چورونکا اعتبار نکرنا چاہیے آپ اپنے گھر جاکر سُکھ سے بھوگ کیجیے اور اس رنج کو چھوڑ دیجیے اگرچہ اُسنے بہت سمجھایا مگر راجہ کے من مین کچھ نہ آیا اتنا کہ سوت جی بولے کہ اوربسی کا چرتر بید مین مفصلاً لکھا ہی مگر ہمنے مختصر بیان کیا۔

ادھیاے چودھوان

دوہا

یا چودہ ادھیاے مین جنم کہب سُکھ کیر — ارم کرے سیتا سرم سکلہ پر بنت جہان کھیر

سری سوت جی بولے کہ اُس گھرتاچی کو دیکھکر کہا کہ یہ دیوکنیان ہی ہمارے لایق نہین ہی جب بیاس جی کو ایسا فکر مند جانا تو طوطی کا روپ دھارکر کے نکل آئی اُس مادہ پرند کو دیکھکر بیاس جی نہایت متعجب ہوئے۔ کام تو اُسکے دیکھتے ہی سب انگون مین

بسا گیا تھا مگر اب مین نہایت متعجب ہوا اگرچہ مین کو بہت کھینچا مگر شدنی تو بڑی بلوان ہوتی ہو اسلیے گھرتا جی سے مین موہت ہو چکا
اور یگ کے لیے ارنی متھ رہے تھے کہ مین کا بیرج اسی ارنی مین گر پڑا تب مین اور زیادہ ارنی کو متھنے لگے کہ اسمین سے بیاس
جی کے سمان پتر پیدا ہوا۔ کیونکہ مادہ طوطی کو دیکھکر بیج گر پڑا تھا اسلیے اُسکا نام شک ہوگیا اُسکو لیکے اُنھون نے گنگا جی مین
اشنان کرایا تب اُس بالک کے اوپر دیوتون نے پھول برسائے اور اُس مہاتما پتر کے سب جات کرم بیاس جی نے کیے دیوتون
کے یہان دُندبھی باجی۔ گندھرب گانے لگے۔ اور بشو ابسو نارد تُمبرو غیرہ دیکھنے کی اچھیا کرکے پہونچے اور ایسا کوئی دیوتا
یا گندھرب وغیرہ مین نہین تھا جو بیاس جی کے پتر کے جنم مین خوش ہوکر اُنکے استھان پر نہ آیا ہو اُسی وقت آکاس سے
کمنڈل اور کالی ہرن کا مرگ چھالا گرے اور وہ جلدی بڑھ گئے اور بید کی بدھ سے مین نے جگیوپویت کیا اور سب بید اُنکی
استت کرنے لگے اور پھر برہسپت جی کو گرو کرکے برہم چرج برت دھارکر رہس سمیت بید پڑھا اور سب دھرم شاستر پڑھے پھر
گرو کو دچھنا دیکر بیاس جی کے آسرم پر آئے۔ تب بیاس جی نے نہایت خوش ہو اُٹھکر اُنکا سر چوما اور نہایت محبت سے پڑھنے کے
سب حال پوچھے اور اُنکی شادی کی تیاری کی۔ بیٹے سے کہا کہ اے پتر تمنے بید اور دھرم شاستر پڑھے اب اچھی استری سے
شادی کرو اور پترون کے قرض سے ہمین ادا کیجیے کیونکہ بنا بیٹے مکت نہین ہوتی نہ سورگ ملتا ہی اسلیے شادی کرکے گرہست
آسرم کرو۔ اور ہماری آسا پوری کرو۔ تمکو ہمنے بڑی تپسیا کرکے پایا ہی یہ سُن شکدیو جی بولے

چوپائی

لوکک بات ہوئی بہو بھانتی — تتو بات سکیہے جو پسانی
جاسون لہون مکت کردھارن — سوسب بھانت سناوہو کارن

بیاس جی بولے تم ہمکو بڑی تپسیا اور مہادیو جی کے پرشاد سے ملے ہو اب یہی کہتے ہین کہ گھر مین بس کر گرہست آسرم کے سکھ بھوگ کرو
یہ سُن شکدیو جی نے کہا کہ منشیہ لوک مین کون سکھ ہی یہان کے سب سکھون مین دُکھ ملے ہوئے ہین۔ استری کرکے اُسی کے بس رہنا
پڑتا ہی۔ دنیا مین کسی پرادھین کو سکھ نہین مگر جو استری کے قابو مین ہی اُسکو زیادہ کرکے دُکھ ہوتا ہی کیونکہ چاہے بیڑی ہتھکڑی
وغیرہ سے چھوٹ جاوے مگر پتر اور استری مین بندھا ہو چھوٹ نہین سکتا۔ اِس پُرکھ اور استری دونون کے بدن مین
مل اور موتر بھرا ہوا ہی اس سے کیا تا اسمین کس چیز کی محبت کرے اور کسکی اچھیا کرے اور ہم تو اچھے بخ ہین کہو جون مین ہماری
کیسی پریت ہو اور آگے ہی ہم جون سے پیدا ہونا نہین چاہتے بلکہ موچھ ہی چاہتے ہین آو تم گیان کا سکھ چھوڑکے دنیا کے سکھ کو
کیسے منظور کرین پہلے ہنسا مارگ کے جائز رکھنے والے اور بید پڑھے ہوئے اور گرو برہسپت جی ملے جو آپ ہی گرہ ساگر مین ڈوبے
ہوئے ہین اور ادیا یعنی اگیان سے اُنکا دل ڈھہا ہوا ہی تو ہمکو کیسے تار سکتے ہین جیسے روگی بید دوسرے کی کیا دوا کرسکتا ہی ایسے
ہی ہم مجھ سے یعنی موچھ چاہنے والے اور گرو گرہست یہ بڑی دھوکے دینے کی بات ہی اسلیے ہم سنسار ساگر سے ڈرکر آپ
کے پاس آئے ہین کہ اچھا گیان دیکر ہمکو اس مہاساگر سے اوبارییے نہایت دُرلبھ منشیہ شریر پاکر اور بید شاستر پڑھکے
پھر بھی سنسار مین بندھے رہے تو پھر کون چھوٹے گا اس سے زیادہ تعجب نہین کہ استری اور پترون مین لگے ہین اور پنڈت کہلائے
جاتے ہین۔ پُرکھ کو گرہن کیسے کُسے گرہ کہتے ہین اسلیے مین گھر کرنے کو ڈرتا ہون کہ بندھن مین پڑجاؤن گا

اتنا سن بیاس جی بولے کہ گو بندھن نہین ہی جو دل سے گرہست ہی جھوٹا ہی تو وہ بھی مکت ہی جو کہ انصاف اور پاپ نہ کرکے دھن کماتا اور بیدہ نے کہے ہوئے شرادھ وغیرہ کرم کرتا اور پوتر رہتا ان ایسے گرہست کی دوپہر کے وقت برہم چاری جتی بان پرستہ اور جو بہت کرتے ہین امید رکھتے ہین - گرہست آسرم کے برابر دھرم نہ ہمنے دیکھا اور نہ سنا ہی اور جوانی بھر استری گرہن کرکے پتر پیدا کرو اور بڑھاپے مین بیٹے کو گھر سونپ کر عبادت کرنے چلے جانا جیسا کہ شاستر مین لکھا ہی کہ جوانی کی عبادت بہت اچھی نہین ہوتی دیکھو بشوامتر جی نے پہلے ہی تین ہزار برس تک نراہار عبادت کی اور بڑے عقلمند رشی تھے مگر مینکا اپسرا کو دیکھکر عاشق ہو گئے جس سے شکنتلا کنیا پیدا ہوئی اور ہمارے پتا پراسر جی نے ملاح کی لڑکی کو دیکھ کام کا اثر ہوا گرہن ہی کرلیا پر ہم ہی جی نے اپنی کنیا کے ساتھ بھوگ کرنے کی اچھیا کی تھی مگر مہادیو جی نے بچا لیا اسلیے ہمارے کہنے سے تم بھی اچھے کل کی کنیا سے شادی کرکے دھرم کی راہ سے چلنا۔

ادھیاے پندرھوان ۱۵

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین شکاچارج برگ	اردو بھی اپدیس بھی سن ہر بھوسراگ

اتنی بات سن شکدیو جی بولے کہ ہم سب لوگ کا بندھن کرنے والا بیاہ نہ کرینگے کیونکہ جو لوگ دھن کی چنتا کرتے ہین انکو کہان سکھ ہوتا ہی اور وہ بھائی اور بندھون سے ہمیشہ دکھی رہتا ہی جیسا کہ فقیر سکھی ہوتا ہی ویسا سکھ اندر کو بھی نہین ہوتا جو ترلوک کا سوامی ہی پھر اور کی کیا گنتی ہی کیونکہ اندر نے جسے کسیکو عبادت کرتے دیکھا ویسے ہی وہ اسکی عبادت مین خلل ڈالتے ہین کہ کہین میری پدری نہ لے لے اور برہمارشن بھی سکھی نہین رہتے کہ جنکی برہمی اور لچھمی استریان ہین کیونکہ برابر دیتون سے جدہ کرتے ہین زرداروں کو کبھی چین نہین پھر غریبون کو کہان سے ہوگا - ایسی باتون کو آپ جانتے ہین مگر ہم کو ایسے کام مین مشغول کرتے ہین دیکھیے پہلے پیدا ہونے مین دکھ پھر بڑھے ہوکر مرنا پھر اشٹا اور موتر اور حمل کے رہنے مین بے اندازہ تکلیفین ہین اور طمع کو ہم اور مانگنے مین تو مرنے سے بھی زیادہ دکھ ہین - پہلے بید اور شاستر پڑھو پھر استری پترون کے لیے دھن والون سے دھن مانگنا پڑتا ہی یون اکیلے پیٹ کو چاہیے ستیے جڑ اور پھل وغیرہ سے بھرلے چاہیے یون ہی صبر کرے - گر عورت بیٹے اور پوتے اور رشتہ دارون کے پالنے کو تو بہت ہی زر چاہیے کہیے گھر مین کون سے سکھ ہین اسلیے جوگ شاستر اور گیان شاستر کہیے کہ جنسے موچھ ہو ایسی اور بہت سی باتون کو سنکر بیاس جی کو بڑی فکر ہوئی اور رونے لگے کہ ہاے کیا تدبیر کرون کہ جس سے بیٹا سمجھکر گرہست آسرم کرے اس حال کو دیکھکر سری شکدیو جی بولے کہ مایا نہایت زور آور ہی جو پنڈتون کو بھی موہت کر دیتی ہی کہ دیکھو بیدانت شاستر کے جاننے والے اور اٹھارہ پران اور مہابھارت کے بنانے والے اور بیدون کو علحدہ کرنے والے ایسے سری بیاس جی کو مایا موہت کیا ہی کہ رو رہے ہین۔

چوپائی

ہم جانت اس کوئی مکت ناہین	یہہ مایا موہت نہین جاہین

سون اب ہنون ہنسی حیرانا ۔ اچرج دایک ارو دکھ ہرنا

دیکھیو پورانک کہتے ہین کہ سری کشن جی کی انس سے بیاس جی کا اوتار ہے سو ایسے آنسو بہاتے ہین کہ جیسے ناؤ ڈوب جانے پر مہاجن لوگ کرتے ہین ۔ کہان یہ گیان ہم کیسا یہ بھرم کہ پنچ بھوتون کا بنا ہوا جو شریر ہے اُسمین بیٹا پتر کی بھاونا ۔ بڑے تعجب کی بات ہے یہ کہ بھگوتی کو یاد کرکے پھر بیٹا سے بولے کہ آپ کیا مورکھون کی طرح رنج کر رہے ہین اس جنم مین ہم تمھارے بیٹے ہین اور نہین جانتے کہ پورب جنم کون ہم اور کون آپ تھے دھیرج رکھیے ۔ یہ سب جھوٹھے موہ ہین ۔ بھوکہ بھوجن کرنے اور پیاس پانی سے جاتی مگر پتر کے دیکھنے سے نہین جاتی بیٹا کیا چیز ہے ۔ سونگھنے کا سکھ خوشبو سے کان کا سُننے سے استری سکھ استری سے جاتا کہ بیٹے سے کون سکھ ہو سکتا ہے دیکھیے اجی گرت نے زر کی طمع سے راجہ ہرشچندر کے ہاتھ سے اپنا بیٹا سنہ سیف بل کے لیے بیچ ڈالا اگر ہمکو سکھ کے لیے چاہتے ہو تو سکھ تو زر سے ہوتا ہے اُسکو اکٹھا کرو ہم سے کون سکھ ہوگا ۔ یہ سُن بیاس جی بولے کہ اب ہمسے برہم کا بتاسنہ ۱۱ جو ہمنے بنایا ہے اور بہت چھوٹا ہے وہی بھاگوت پران سنو کہ جسمین بارہ اسکندھ ہین اور سب پورانون کا گویا زبور ہے کہ جسکے سُننے سے ست است کا گیان ہوتا ہے جس بھاگوت سے جب ہم پرلے کے وقت برگد کے درخت پر سو رہے تھے یہ گیان دیا گیا کہ ہم کون ہین اور کسنے ہمکو بنایا ہے اور سب کیسے جائینگے یہ سب بھگوتی نے آدھے ہی اشلوک مین سمجھا دیا تھا جب سمجھا دیا تو بھی کشن جی سنے نہ بچارا کہ کہان سے آواز آئی اور کسنے کہی مگر وہی آدھا اشلوک بھاگوت کا یاد کرتے تھے کہ جب بھی بھگوتی کی مورت کئی سکھیون سمیت نظر آئی تو بچارنے لگے کہ یہ استریان کون ہین اور یہ جل کہان سے آیا اور یہ برگد کا درخت کیسے جما ہے اب ہم کچھ تو لین یا نہ لین کوئی کام کرین یا نہ کرین ۔

ادھیائے سولہوان

دوہا

سنو کتھا تم دھیاے مین دیبی کتھن پرسنگ ۔ بیاس پڑھاوت سکھی جتھا پران ابھنگ

بیاس جی بولے کہ ایسے متعجب ہوے کشن جی کو دیکھکر مہالچھمین جی بولین کہ آپ ہمکو مہا شکت کے پربھاو سے بھول گئے کیونکہ بہت پرلے ہوے اور ہر پرلے مین آپ ہوتے ہین وہ شکت نرگن ہے اور ہم آپ سگن ہین جو آپکی ساتوکی شکت ہے اُسے ہمین جانتے مین آپ آپکی ناف سے کمل نکلیگا اُسپر برہما جی راجسی شکت دھارن کرکے لوک بناوینگے اور آپ اس جگت کے پالنوالے ہین اور برہما کے بھووں کے بیچمین سے رودر پیدا ہونگے جو پرلے مین تامسی شکت دھارن کرکے ناس کرینگے ہم آپکے پاس ہمیشہ رہتی ہین ۔ یہ سُن سری کشن جی بولے کہ جو پہلے ہی آدھا اشلوک ہمنے سُنا تھا وہ کسنے کہا تھا لچھمین جی بولین ۔

چوپائی

وہ بھاگوت نام ہے گرنتھا ۔ جامین سُرت پوران کی پنتھا
آدشکت ترمت سشٹی کاری ۔ سرون مانر سون جو اگھہ ہاری

وہ آپ کو بڑی مہربانی سے دیا گیا بھولنے نہ پاوے ۔ کشن جی اُسکو یاد کرتے رہے کہ انکی ناف کمل سے برہما پیدا ہوے اور مدھو کیٹبھ کے ڈر سے انکی استت کی اور کشن جی دیتیون کو مار کر پھر منتر جپنے لگے برہما نے پوچھا کہ آپ کیا جپتے ہین کشن جی نے جواب دیا کہ دیبی کا

کہا ہوا آدھا اشلوک بھاگوت ہی جو دواپر جگ کے شروع مین مشہور ہوگا اُسے سُن برہمانے نارد سے کہا اور نارد نے ہمسے اور ہمنے تمکو
بھاسکند م بنائے ہین ہے پتر اُسے تم پڑھو اسکے پڑھنے سے دھرم شاستر کے پڑھنے کا پُن ہوتا ہی اسمین برتراسُر کے مارنے کا حال بھی
کہا ہی اور اسمین اٹھارہ ہزار اشلوک ہین اور اگیان کا ناس کر دیتا ہی۔ اور جو تم پڑھو گے تو تمھارے ساتھ ہمارا شاگرد روم ہرکھن بھی پڑھیگا
سوت جی اسی کتھا کو شونکادکون سے کہتے ہین اتنا کہ سری سُکدیوجی کو اوسمین کبھی پڑھایا مگر سُکدیو جی کا دل نہ بھرا اور ہر روز فکر ہی کرتے
رہے تو بیاس جی بولے بیٹا تم کیا فکر کیا کرتے ہو سُکھ بھوگ کرو اور تشویش چھوڑ دو اگر تمکو ہمارے کہنے سے شانتی نہوئی تو متھلا پُری کو
جاؤ وہان راجہ جنک بڑے مہاتما ہین تمھارے شک مٹا دینگے یہ سُن سُکدیوجی بولے کہ یہ تو ہمکو فریب معلوم ہوتا ہی کہ وہ راج کرتے اور
جیون مُکت اور بدیہ مُکت ہین جیسے کوئی کہے کہ بانجھ کا بیٹا ہمنے دیکھا ہی ہمکو کبھی یقین نہو گا کہ انکو مایا تر عورت ہین او سفاحشہ اور ست برتا کا
فرق نہ معلوم ہوگا راج کیسے کرتے ہونگے۔ جسکی زبان کو کڑوا۔ کھاری۔ تیتا کسیلا۔ میٹھا وغیرہ بھوگ جانتی ہی وہ بدیہ اور جیون مُکت
نہین ہو سکتا جسکو سردی گرمی۔ آرام۔ تکلیف نہ معلوم ہون اور جو دوست دشمن محبت دشمنی اور بیوپار جانتا ہو۔ وہ کیسے مُکت
ہو سکتا ہی مگر آپکے کہنے سے اپنا شک دور کرنیکے لیے متھلا پُری کو جاوینگے +

ادھیاے سترہوان

دوہا

ستر ہ کے ادھیا ہین شک کے متھلا کا نہہ	جنک بچار ہیت سو گمت گنہہ من انہہ

انکی کتھا سنا کر سوت جی بولے کہ سُکدیو جی بیاس جی کو پرنام کرکے راہ مین طرح طرحکے دیس دیکھتے ہوے دو برس مین سمیر پربت لو ایک
برس مین ہمالے پہاڑ طی کرکے متھلا پُری مین آئے۔ دیکھتے کیا ہین کہ رعایا سب طرحسے خوش اور اپنے اپنے آچار مین لگی ہی جب
اندر جانے لگے تو دوارپال نے روکا اور پوچھا کون ہو اور آپ کہان سے آتے ہین اور آپکا کیا مطلب ہی یہ سُن انھون نے کچھ جواب نہ دیا
اور شہر کے دروازے سے باہر نکلکر کھڑے ہوئے تب پھر دوت بولا کہ کہیے کیا گونگے ہو جو نہین بولتے آپ یہان کس مطلب سے
آئے ہین اگرچہ آپ تپسوی ہین کہ آپ برہمن ہین مگر کام اور گوتر اور نام اپنا بتا کر جائیے کیونکہ بیگانہ شخص کے جانے کا حکم نہین ہی
یہ سُن سُکدیو جی بولے کہ ہم جس لیے آئے تھے سو تمھارے ہی کہن سے بھر پایا کہ بدیہ راجہ کا نگر دیکھنے آئے تھے اسمین گھسنا ہی مشکل
ہوا تم کیا کروگے یہ ہماری ہی بھول ہی کہ دو پہاڑ طی کرکے راجہ کو دیکھنے آئے سو یہ بھی کسکا دوکھ دین کہ ہمارے پتا جی نے یہان
بھرمایا لوگ زر کی طمع سے گھومتے ہین اُسکی بھی ہمکو خواہش نہین ہی کہ بھرم مین پڑ گئے نا امید کو ہمیشہ سُکھ ہوتا ہی اگرچہ موہ مین نہ ڈوبے
ہین نا امید ہون مگر موہ مین ڈوب رہا ہون کہ کہان یہ سمیر پربت اور کہان یہ متھلا پری پھر پیدل آنا اور پھر اُسکا پھل کچھ نہوا یا
ناحق مین بھاگیہ سے موہت یہان آیا دنیا مین تقدیر بھی پردھان ہی جیسا برا بھلا تقدیر مین لکھا ہوتا ہی ویسا ہی ہوتا
ہی دیکھو نہ تو یہان کوئی تیرتھ نہ دیوتا کہ جسکے درشن کرنے کو یہان آیا اور اس نگر مین صرف بدیہ راجہ رہتا ہی پھر گھسنا نہین ملتا اتنا
کہہ چپ ہو رہے تب ڈیوڑھی بان نے جانا کہ یہ کوئی گیانی اچھا برہمن ہی یہ بچار کرکے بولا کہ

چوپائی

سے دوج دیو جہان جہو جاہو
رو کیو تمھین ناتھ بن جانے

ہم اپرادھ چھما کر ساہو
چھما سیل سوئی سادھ کہانے

یہ سُن سری شکدیوجی بولے کہ تمھارا کیا قصور تم تو پرادھین ہو سیوکونکا یہی دھرم ہی کہ اپنے مالک کا کام جیسا چاہیے ویسا کرین اور راجہ کا قصور نہین کیونکہ ہمیشہ چور اور دشمن کا گیان بھی رکھنا چاہیے اسلیے ہم روکے گئے ہمارا ہر طرح قصور ہی کہ یہان آئے کیون [illegible] گھر مین جانا جھوٹے ہونے کا سبب ہوتا ہی یہ سُن دواربال بولا کہ سُکھ کیا ہی اور دُکھ کیا ہی اور شُبھ چاہنے والا کیا کہے اور دشمن کون ہی اور نیک چاہنے والا کون ہی ہم سے سب کہیے تب سری شکدیو مُن بولے کہ سب لوگ دو طرح کے ہوتے ہین اسلیے دو سے بیر سب لوک مین ہوتے ہین۔ ایک راگی۔ دوسرا بیراگی۔ پھر ان دونون کا چیت دو قسم کا ہی پھر بیراگی تین قسم کے ہین۔ گیات اگیات۔ مدہم۔ اور راگی دو قسم کے۔ ایک مورکھ۔ دوسرا چتر۔ پھر چترتا دو قسم کی۔ ایک شاسترج۔ دوسری متج۔ پھر مت دو قسم کی ہی۔ ایک جگتا۔ دوسری اجگتا۔ یہ سُن دواربال بولا مہاراج اسے مفصلاً کہیے کیونکہ مین پنڈت نہین ہون کہ ایسے بچن سمجھون تب وہ مفصل کہنے لگے کہ جسکے راگ یعنے پریت ہو اُسے راگی کہتے ہین اُسکے سکھ اور دکھ دونون مختلف اقسام کے ہین جیسے کہ زر اور عورت بیٹا۔ اور عزت اور فتحیابی سے سُکھ اور اُنکے نملنے سے دُکھ ہوتے ہین جس سے سُکھ ہو اُسکی تدبیر کرنے کا نام کہاتا ہی اور جو کام مین خلل ڈالے وہی دشمن ہی اور جو سُکھ دے اُسے دوست جانو چتر کبھی موہت نہین ہوتا مورکھ ہمیشہ موہ جاتا ہی آتما مین گت رہنا اور آتماہی کا سیونا اور بیدانت کا چتین بھی سُکھ ہی اور دنیا کی باتین انھین دُکھ دیتی ہین اور کام کرودھ غرور غصہ وغیرہ گیانی کے دشمن ہوتے ہین اور صبر دوست ہی دواربال ایسے اُنکے کلام سُنکر اُنکو بڑا گیانی مانکر پھاٹک کے اندر لیگیا وہان شہر مین تین قسم کے لوگ بسے ہوئے تھے اور طرح طرح کی چیزین دکانون مین لگی ہوئین اور راگ دویکھ کام لوبھ انکی کوئی بات نہین کرتا سب جگہ تین قسم کے لوگ دیکھتے ہوئے راج مندر کے پاس پہونچے وہان بھی دواربال نے انھین [محبت] مد [دشمنی] کا تو اُسی جگہ پر کھڑے ہو گئے اور موچھ کی فکر کرنے لگے۔ تب راجہ کا نوکر آگے لیگیا وہان ایک پائین باغ تھا اُسمین ٹھہرا کر جیسے کہ مہمان کا اعزاز و اکرام کیا جاتا ہی کیا اور راجہ کی رنڈیون کو حکم دیا کہ انھین ناچ دکھاؤ اور گانا سناؤ مگر وہان سے چل کھڑے ہوئے اُن عورتون نے مُن کی بڑی پوجا کی اور مختلف اقسام کے کھانے کھلائے پھر خاص محل کی عورتون نے محل کی پھلواری دکھائی جہان پٹ رانی بہار کرتی تھین سو وہان انکو دیکھ سب عورتین موہت ہوگئین اور انھون نے بڑی خدمت کی مگر یہ تو اندری جیت تھے سبکو ماتا کی نظر سے دیکھتے رہے اگرچہ انھون نے بہت سی حرکتین کین مگر بیان کیا ہو سکتا ہی انھین نہایت عمدہ سیجا بچھا دی گئی وہ شام صبح اور پوجا کے بعد اُسی پر سو رہے
پھر پہر رات باقی رہے اُٹھکر ایشر کا دھیان کرنے لگے صبح کے وقت نہا کر روزمرہ کا کرم کرکے بیٹھے

ادھیاے اٹھارہوان [۱۸]

دوہا

اشٹادش ادھیاے مین جنک کنیہ اوپدیش
سُک ہی سہت بیراگ سنی تن تج سکل اندیش

راجہ نے سُنا کہ شکھدیو جی آئے ہین تو وہ منتریون کو ساتھ لیکر اور پروہت کو آگے کر کے پہونچے اور اچھی طرح پوجا کر اُنکو اچھے آسن پر بٹھایا اور دودھ دینے والی گائے دیکر کشل پوچھی اُنھون نے بھی اُنسے خیر و عافیت پوچھی تب راجہ نے پوچھا کہ اے مہاراج آپ کسی چیز کی اِچھیا نہین رکھتے سو کیسے میرے یہان آئے مُنی بولے کہ بیاس جی نے کہا کہ شادی کرو کیونکہ سب آسرمون سے گرہست آسرم اُتم ہے پتا کا کہنا بھی ہمنے منظور نہ کیا کیونکہ وہ مہاموہ اور بندھن ہے تب اُنھون نے کہا کہ بندھن نہین ہے پھر بھی ہمنے نہ مانا ہمکو سندیہ مین جانکر اُنھون نے کہا کہ متھلاپوری مین جاؤ سوچ نکرو کیونکہ وہان کے راجہ جنک جیون مکت اور بدیہ ہین اور انہون نے راج کو پال رہے ہین وہ راج بھی کرتے اور مایا مین بندھے بھی نہین ہوتے تم کیون گرہست آسرم سے ڈرتے ہو اس سے راجہ کو دیکھکر شادی کرلو اور موہ چھوڑدو نہین تو راجہ سے بھی پوچھ لینا وہ تمہارے سندیہ ناس کرینگے اور اُنکے بچن سُنکر یہان چلے آنا اور دوسری جگہ نہ جانا اسلیئے انکی اگیا سے موچھ مارگ کے پوچھنے کے لیے ہم آئے ہین کہیے

چوپائی

تب تیرتھ برت جگیہ اپارا ارو سوادھیلے گیان بستارا
ان تنہ موچھ ہیت جو ہوئی بھو سمجھاسے کہو نرپ سوئی

جنک جی بولے کہ موچھ مارگ کے جاننے والے برہمن کو چاہیے کہ جنیو ہونیت کے بعد گرو کے پاس جاکر بید پڑھے اور گرو کو دچھنا دیکر اپنے گھر مین آ شادی کر کے گرہستی کرے اور سنتوکھی لاپرواہ اور بیگیاہ رہے سا اور اگن ہوتر کرتے ہوئے سچے بچن بولے اور پتر رہے جب بیٹے پوتے ہو جاوین تو اپنی زوجہ کو بیٹے کو سونپ یا ساتھ ہی لیکر بان پرستھ آسرم مین جا بسے وہان تپ کے بل سے کام کرودھ مرتسر وغیرہ دشمنون کو جیتے جب اندری جیتی جاوین اور سدھ براگ ہو جاوے تو آتما مین سب اگنیونکو سمیٹ کر سنیاس دھرم مین مشغول ہو برکت ہی کو سنیاس کا ادھکار ہے اور کو کبھی نہین اور یہی بیدین لکھا ہے اور ہمارا بھی یہی مت ہے اور گیہاد شم کا مانت اڑتالیس سنسکار بید مین لکھے ہین مگر گرہست کے لیے چالیس ہین اور جو شم دم وغیرہ آٹھ ہین وہ صرف مکت کی کامنا کے لیے ہین اسیطرح ترتیب وار آسرم سے آسرم مین جانا چاہیے یہ سُن سری شکھدیو جی بولے کہ اگر پہلے ہی سے دل مین گیان گبیان سے براگ پیدا ہو تو گھر کا رہنا ضرور ہے یا بن مین چلا جاوے ۔ جنک جی بولے کہ جب تک اندریان طاقتور ہین تب تک جتی کو نہایت بیکار کرتی ہین اگر جتی ہونے پر بھوجن سجیا اور ستر وغیرہ کی اچھا ہوئی تو کیسے دمن کریگا اور کیونکر ملنا نہین گھٹ سکتی ابکا اکی شانتی نہین ہوتی اسلیے اُسکے ناس کرنے کے لیے اُسے آہستہ آہستہ ترک کرنا چاہیے اور اونچا سونے والا ہی گرتا ہے نیچے سونے والا کبھی نہین گرتا اگر سنیاسی ہو کر بھرشٹ ہوا تو پھر کسی کام کا نہین رہتا جیسے کہ چیونٹی جڑ سے آہستہ آہستہ چڑھتی ہوئی ٹہنیون کی راہ سے درخت کے پھل تک پہونچ جاتی ہے اور پرند جلدی کے اُڑنے کے سبب تھک جاتے ہین اسلیے آہستہ آہستہ کام اطمینان سے کرنا اچھا ہوتا ہے پھر مَن نہایت طاقتور اور کام نہین جیتا جاتا اسلیے ترتیب وار آسرم کو طے کر کے کام جیتنا چاہیے اور گرہست آسرم مین بھی جو اگرچہ شانت سمت آتم دان سا اور نہ فائدہ مین خوشی نہ نقصان مین غم اور بید کے لکھے کرم کرے اور جو دل کو نہایت پیارا پدارتھ ہے اسے چھوڑدے جو کچھ پاوے اُسمین صبر کر کے اوقات بسر کرے تو مکت ہو جاوے اسمین شک نہین دیکھیے ہم بھی راج کرتے ہوئے جیون مکت ہو جہان مرضی ہے وہان سیر کہنے مین ہین کام کرودھ وغیرہ کچھ نہین کر سکتے جیسے کہ ہم ہر طرح کا بھوگ بھوگتے ہوئے ایسے ہوئے ہین ایسے ہی آپ بھی کیجیے یہ جو اگیان روپ سنسار ہے سو وہ آتم تتو کو جو نظر نہین آتا

کیسے باندھ سکتا ہی کیونکہ اتما تو انومان کرکے ملتا ہی وہ کبھی پرتچھ نہین ہو سکتا پھر درشمان پانچ بھوتون کے بندھن مین کیسے بندھ سکتا ہی جیسے
کہین چراغ اور سورج کی روشنی سے جو چیزین نظر آتی ہین وہ انکو چھپا سکتے ہین سکھ دکھ کا سبب من ہی اگر من نرمل ہی تو سب نرمل ہی جاننا
چاہیے بے تعداد تیرتھون مین گھوم کر اشنان کر آوے مگر جب تک دل صاف نہین ہوتا سب بیفائدہ ہی بندھن اور دنیا کا سبب نہ جیو ہی نہ دیہ
لہذا نہ اندیان ہین صرف من ہی ہی جسکی آتما شدھ ہی وہ سدا مکت ہی وہ کبھی بندھ نہین ہو سکتا بندھ موچھ من ہی سے ہوتی ہی اسلیے جب
من شانت ہوگا تبھی موچھ بھی ہوگی اور دشمن دوست اور اوداسی برہمن کے بھید مین ایک ہی آتم تتو سب مین دیکھا جاوے تو کہان
فرق ہی جیو اور برہم ہم ہی ہین اسمین بچار نہ کیجیے اور بدھ مین فرق آجاتا یہی اگیانتا ہی اور جیو اور برہم مین فرق نہ سمجھنا یہی گیان ہی اور
آتما ہمیشہ جاننے کے لائق ہین جیسے بغیر دھوپ کے لگے سایہ کا سکھ سمجھا نہین جاتا ایسے ہی بغیر اودیا کے ودیا سمجھ مین نہین آتی بید کے
مارگ مین چلنا اُتم ہی اسلیے جیسا بید مین لکھا ہی اُسی مارگ پر چلیے یہ سن سری شکدیو جی بولے کہ بید کے دھرم مین ہنسا ہی اور
ہنسا سے ادھرم ہوتے ہین تو بید دھرم سے کیسے چھوٹ سکتا ہی یہ ہمکو سمجھ مین نہین آتا کہ یہ تو سب جانتے ہین کہ شراب پینا اناچار ہی اور
اُسی طرح جانور کا مارنا اور گوشت کھانا بھی ہی یہ بات صاف لکھی ہی کہ سوا تر من مین شراب پیوے اور دیوالی مین جوا کھیلے یہ ہمنے
سنا ہی کہ ایک شش بندو نام راجہ تھے وہ بہت جگیہ کرتے اور دھرم پر چلتے اور سچ بولتے (ملک مین ایسا کرم ہوتا ہی ۱۲) اور دھرم کی اچھیا کرتے اور بُری راہ چلنیوالونکو
سزا دیتا اور بہت دچھنا دیتے انھون نے بہت سے جگیہ کیے جنکے جگیہ مین مارے ہوئے جانور دنکا ڈھیر بندھیاچل کے پہاڑ کے برابر اونچا
ہو گیا اور بہت پانی برسنے کے سبب ہی چرمنوتی ندی ہو گئی وہ راجہ بھی نہ تو سرگ مین گئے نہ مکت ہوئی اسلیے بید کی لکھی ہوئے دھرم
مین ہمکو اعتبار نہین کہ اُس سے موچھ ہو۔ استری کے سنگ سے سکھ ہوتا ہی۔ مگر جب نہین پاسنے تو دکھ ہوتا ہی جو ایسے ہی کرنے
والے ہین تو جیون مکت کیسے ہو سکتے ہین۔ اتنا سن جنک جی بولے کہ جگیہ کی ہنسا کا دوکھ نہین اور جو راگ سہت اوپادہ سے جو جیو مارے
گئے ہین وہ ہنسا ہی جیسے گیلی لکڑی آگ مین ڈالو تو دھوان نکلتا ہی اور سوکھی لکڑی ڈالنے سے نہین جو بید کی لکھی ہنسا ہی وہ صرف
جو برکت ہین انہین کے کرنیکے لائق ہی اور راگیون کو تو ہنسا بھی ہنسا ہی جو کسی کامنا اور اہنکار سے کرم کیا جاتا ہی اُسے بید کے
جاننے والے پنڈت اکرت کہتے ہین یعنے اُسکی کرم مین گنتی نہین گرہست لوگ جو جگیہ مین بھی ہنسا کرین تو ہنسا ہی ہی اور جو راگ
اور اہنکار رہت موچھ کے چاہنے والے جگیہ مین ہنسا کرتے ہین اُنسے ہنسا نہین لگنی چاہیے

ادھیاے اونیسوان ۱۹

دوہا

اونیس کے ادھیاے مین جنک کیا سن کان | کہین بہاؤ سکھ سوئی کرب گیان

اتنا سن سری شکدیو جی بولے کہ یہ ہمکو بڑا ہی سندیہ ہی کہ مایا مین رہکر بے اچھیا کیسے ہو سکتا ہی جو شاستر کے گیان کو سمجھے اور ہمیشہ ودیا کی
چیزون کو جانتے ہین اُنکے من سے بھی موہ نہین جاتا پھر اور کیسے مکت ہو سکتا ہی شاستر کا بودھ دل کا اندھکار ناس نہین کر سکتا جیسے
چراغ کی باتون کے کہنے سے اندھیرا دور نہین ہوتا بلکہ چراغ جلانے سے دور ہوتا ہی لکھا ہی کہ سب جیوون سے دشمنی نہ رکھنی چاہیے مگر گرہست سے
کہان ہوتا ہی ابھی انکو نرا اور راج اور لڑائی مین فتح یابی کی خواہش تو نہ گئی تم جیون مکت کیسے ہو گئے اور جوڑ مین چوری کی ہوا ہین جلا

اور اپنے مین اپنی بیگانی بُدہ بنی ہی تو تم بدیہ کیسے ہوگئے۔ اور کڑوا۔ میٹھا۔ کسیلا۔ کھٹا۔ برا بھلا مین محبت استبہ آزردگی جگنا سونا خواب دیکھنا یہ سب باتین آپ مین ہین تو چوتھی اوستھا تمھاری کہان ہی۔ بھلا۔ پیدل۔ گھوڑے۔ رتھ۔ ہاتھی۔ اپنے ہم مالک ہین یہ اپنے مَن مین مانتے ہو یا نہین۔ لذیذ کھانا کھاکے خوش ہوتے ہوگے اور تُرد کھانا کھاکے ناخوش اور مالا کو مالا اور سانپ کو سانپ سمجھتے ہوگے تم سم درسی کیسے ہو سکتے ہو مکت وہ کہاتے ہین کہ

اسکو برابر دیکھئے ۱۱|۱۲

چوپائی

ہمی پچھر سون سماتا
جو سر تیر ایک مت کرہین
تجھین سو جگ مکت سمایا
سنکل جیو بت نت من دھرہین

اور میری طبیعت گھر مین نہین لگتی بلکہ اکیلے بغیر اچھیا کے ہو زمین کے گھومنے مین لگتی ہی۔ کراکیلے اور نرمم اور ستانت ہو کند مول پھل کھاتے ہوئے بیفکر ہو کر ہرنون کی طرح گھومون۔ مجھہ براگی کو۔ زر۔ گھر۔ اور استری سے کیا مطلب ہی اور تم طرح طرح کی اچھیا رکھتے ہو اور مختلف طرح کے اکارون کی فکر کیا کرتے ہو اور کہتے ہو کہ ہم مکت ہین تو یہ ہمکو فریب معلوم ہوتا ہی۔ کبھی تو تمکو دھن اور کبھی دشمن اور کبھی فوج کی فکر ہوتی ہی کہو تم کب بے فکر رہتے ہو دیکھو بیکھانس بھی مُن جو کہ بیلھار کرتے اور اندری جت رہتے اور اس سنسار کو جھوٹ جانتے ہین وہ بھی اسمین موہت ہین اور جو تمھارے نسل مین پیدا ہوئے راجاؤن کا نام بدیہ ہی وہ سچ نہین بلکہ نام ہی ہی جیسے کسیکا بدیا دھرم نام ہو اور وہ سُوکھ ہو اور دیدا کر نام کا جنم کا اندھا ہو اور لچھمی دھر نام دالدری ہو جیسے یہ بیفائدہ ہین ایسے ہی تمھارے نسل والون کا بدیہ نام بیفائدہ ہی یعنے نام کو بدیہ ہی کچھ بدیہ سے کام نہین ہی تمھارے نسل مین پہلا ایک تم راجہ ہوئے تھے کہ جنھون نے جگیہ کرنے کے سبب بسشٹ اپنے گرو کو بلایا مگر کیونکہ وہ پہلے اندر کے یہان بلائے گئے تھے اسلیئے انھون نے کہا کہ ہم اندر کو جگیہ کرا دینگے تو تمھارے یہان آوینگے مگر جیرداراور سے نہ کرانا یہ کہ اندر کے یہان مُن چلے گئے انھون نے دوسرے کو بلاکر جگیہ کرا لیا تب یہ سنکر بسشٹ جی نے سراپ دیا کہ تمھاری دیہ گر پڑے تب انھون نے بھی سراپ دیا کہ تمھارا بھی بدن گر پڑے کہو اگر دے بدیہ ہوتے تو بلیٹ کے گرو کو کیون سراپ دیتے۔ اتنا سُن جنک جی بولے کہ آپنے سچ کہا مگر جو ہمارے گرو بیاس جی نے کہا وہی سچ ہی نہ کہ جو آپ کہتے ہین آپ پتا کا ساتھ چھوڑ کر بن کو جاتے وہان ضرور ہرنون کے ساتھ سنکھ اور بندھن ہو گا آپ نسنگ کیسے ہو سکتے ہین کیا بن مین مہا بھوت نہین ہین۔ اور کھانے کے لیے تمکو ہمیشہ فکر رہیگی مبفکر کب ہوگے جیسے کہ تمکو بن مین ڈنڈ اور ہرن کی کھال کی چنتا رہیگی ویسے ہی ہمکو راج کی فکر ہی یا نہین ہی گیان کے نہونے سے اتنی دور چلے آئے ہو اور ہمکو سنکلپ بکلپ نہین ہی اسلیئے گرہست آسرم کر کے سنیاسی ہو جیے۔ ہم سکھ سے سوتے کھاتے اور بھوجن کرتے مگر بندہ مین بندھے نہین ہین اسلیئے ہمیشہ سکھی رہتے اور تم ہمیشہ دکھی ہی بنی رہتے ہو جس سے کہ ڈرا کرتے کہ بندہ ہوا بندہ ہوا اسلیئے تشویش کو چھوڑ سکھی رہو۔ یہی کہنا ہمارا بندھن ہی اور ہمارا نہین ہی یہی مکت ہی اسطرح مین جانتا ہون کہ گھر راج استری پتر وغیرہ میرا کچھ نہین ہی اتنا سُن سکھدیو جی نہایت خوش ہوئے اور جنک سے پوچھکر بیاس جی کے آسرم پر آئے بیاس جی بیٹے کو دیکھ نہایت خوش ہوئے اور پیشانی چومکے خیریت پوچھی سکھدیو جی نے سب حال کہدیا اور پتا کے پاس بیٹھ گئے اور جنک کا حال دیکھکر کہ راج بھی کرتے ہین اور دل سے سب چھوڑے ہین پتروان کی کنیان سے جسکا نام پیوڑی تھا شادی کی اگرچہ جوگ مارگ مین مضبوط تھے تو بھی انھون نے کرشن۔ گور۔ پربھو۔ بھورے۔ دیوشرت یہ چارون

پتر اور ایک کنیا جسکا نام کرتھ رکھا یہ پانچ اولاد پیدا ہوئین اور کنیان کی شادی راجہ بھجراج کے بیٹے انوہ کے ساتھ کر دی کہ جس سے برہم دت نام بڑے اقبال مند راجہ اور برہم کے جاننے والے پیدا ہوئے کہ جنھون نے نارد کے اُپدیش سے برم گیان پاکر اور بیٹے کو راج دے بدریکاشرم مین مایا بیچ جیکر بھگوتی کا لوک حاصل کیا اور سری شکھدیو جی سب کا سنگ چھوڑ کر کیلاس کی چوٹی پر جاکر دھیان کرنے لگے کہ پربت کی چوٹی سے ان ماوک سید ھیان لین اور آکاس مین براجنے لگے گویا دوسرے سورج ہین جب کہ شکھدیو جی پہاڑ سے کود کر آکاس مین جانے لگے تو پہاڑ کی چوٹی بیچمین سے پھٹ گئی کہ جسکی آواز سے بڑے بڑے فساد ہوئے اُسیوقت بیاس جی پتر پتر کہکے اور روکر پکارا تو سب جیون کے انتہ کرن مین گھس کر شکھدیو جی نے جواب دیا مگر بیاس جی روتے رہے اُسیوقت شیوجی نے آکر بیاس جی کو سمجھایا کہ تمھارے پتر سوچ کے لائق نہین ہین اِنسے آپ کا بڑا جس ہوگا بیاس جی نے کہا کہ ہمنے ابھی اچھی طرح بیٹے کا سکھ نہین جانا تب مہادیو جی نے کہا کہ اپنے بیٹے کی چھایا اپنے بغل مین دیکھا کروگے۔ جب بیاس جی نے اپنے بیٹے کا سایہ دیکھا تب اپنے آسرم پر آئے

ادھیاے بیسوان

دوہا

یا بنست ادھیاے مین سنک گمنو ترباس | جو جو کینھو سو کہب کرکے بہت پرکاس

سونکادک رکھیون نے پوچھا کہ جب سری شکھدیو جی سدہ ہو آکاس کو چلے گئے تو بیاس جی نے کیا کیا سوت جی نے کہا کہ بیاس جی کے چیلے جو کہ اَست۔ دیول۔ بیشمپاین۔ جیمن اور سمنتو پہلے بیاس جی کا حکم لیکر چلے گئے تھے وہ آئے انھین دیکھ اور بیٹے کو دوسرے لوک مین پہونچا جانکر نہایت رنجیدہ ہوئے اور اپنی ماتا ستیوتی کو یاد کر اُس پہاڑ کو چھوڑ اپنے جنم استھان کو گئے اور ملاحون سے پوچھا کہ وہ ہماری ماتا جسے ہم یہان چھوڑ گئے تھے کہان گئی انھون نے کہا کہ ہملوگون نے اپنے راجہ کو دیدی تب بیاس جی راجہ کے پاس گئے انھون نے بڑی پوجا کی اور پوچھا کہ آپ کسلیے آئے ہین سو کہیے ہمارا جو ہے وہ آپ ہی کا ہے انھون نے کہا ہمکو کچھ نہ چاہیے یہ کہہ ہستناپور کے قریب آسرم بناکر عبادت کرنے لگے تب ستیوتی کے راجہ سنتنو سے دو بیٹے پیدا ہوئے ایک چتر انگد۔ دوسرا بچتر بیرج انکو اپنا بھائی مانکر بڑے سکھی ہوئے اور انکے پہلے ہی سری گنگا جی مین شانتنو سے بھیکھم جی پیدا ہوئے تھے کچھ دنون بعد راجہ شانتنو سُرگ باس ہوئے بھیکھم جی نے سب مرتک کرم کیے اور چتر انگد کو راجہ کیا آپ راج نکیا ایک سے دیوبرت کہلاے چتر انگد بڑے طاقت ور ستیوتی کے بیٹے ہوئے ایکدن شکار کھیلنے گئے وہان چتر انگد نام گندھرب آیا اُس سے کرچھیتر مین تین برس تک بڑا اجدہ ہوا مگر اُس گندھرب نے انکو مار ڈالا اور اندرپوری مین پہونچے بھیکھم جی نے سنکے انکے مرتک کرم کیا اور دیا کہ اُس گندھرب کو مارین مگر منترون سنکے جانے دیا بھیکھم جی کاشی کے راجہ کے یہان سے تین کنیا لائے کہ جنکے لیے بہت سے راجہ آئے تھے اور سب لڑائی مین ہارے اور برہمنون سے شبھ مہورت پوچھکر بچتر بیرج کی شادی کی تیاری کی تو انمین سے ایک کنیا بولی کہ مین نے سیمبر مین چاہا تھا کہ میری شادی راجہ شالو سے ہو اسلیے اب مین انکی ہو چکی اگر مناسب سمجھیے تو مجھے وہان ہی جانے دیجیے بھیکھم جی نے کہا جاؤ تب وہ شالو کے پاس گئی مگر اُسنے اُسے قبول نہ کیا تو وہ پھر بھیکھم جی کے پاس آئی اور کہا کہ آپ ہی مجھے قبول کیجیے

اُنھون نے کہا کہ اب ہم تمکو قبول نہ کرینگے اپنے پتا کے یہان جاؤ یہ سُن وہ بن مین عبادت کرنے چلی گئی اور امبکا اور امبالکا اِن دونون کے
ساتھ بچتر بیرج کی شادی ہوئی اور نو برس بہار کرکے اخیر مین چھئی روگ مین مبتلا ہو کر بیٹا پیدا ہونے بنا مر گئے تب ستیوتی نے اُنکی پریت
کریا کے بعد نہایت دُکھی ہو بھیکھم جی سے تنہائی مین کہا کہ اب تم راج کرو اور اپنے بھائی کی عورتون مین بیٹا پیدا کرو کہ جس سے راجہ جی
کا نس نہ جاتا رہے یہ سُن اُنھون نے جواب دیا کہ ۔

چوپائی

تیا بچہ کہین سنکلپا | سوکم جنبی کرہون بکلپا
راج کرہون نہ کرون بیاہو | تاہ کیے کم ہو جس لاہو

یہ سُن ستیوتی نے جانا کہ بنس ناس ہوا اسلیے بڑا سوچ کیا تو بھیکھم جی نے کہا کہ سوچ نکرو کسی گُنین برہمن کو بلا کر بندھون مین پتر پیدا
کروا اسمین کچھ دوکھ نہین ہے یہ سُن سب سے پہلے کے آپنے پتر بیاس جی کو یاد کیا کہ وہ آ گئے ۔ اُنسے ستیوتی نے کہا کہ اب
بنس ناس ہوتا ہے اسلیے اِن استریون سے بیٹے پیدا کرو کیا کہ بن ماتا کے کہین مانگر امبکا مین بیج رکھدیا اُس سے دہرتراشٹر
جنم کے اندھے پیدا ہوئے ۔ پھر جب امبالکا رجسلا ہوئی تو اُنسے سنگ کیا کہ جس سے پانڈو جی پیدا ہوئے ایک برس کے
بعد پھر اُنھون نے بیاس جی کو بُلایا اور سونے والے مکان مین بٹھا کر بہو کو بھیجا مگر وہ نہ گئی تب اُسنے داسی کو بھیجا کہ جسمین بدر جی
بدر جی پیدا ہوئے اِس طرح بیاس جی نے بنس کے بچانے کے لیے دہرتراشٹر وغیرہ تین پتر پیدا کیے سوت جی بولے اِسطرح
سے چھٹے بنس کی پیدائش کہی جو بیاس جی سے بچایا گیا ۔

اسکندھ دوسرا

ادھیاے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیاے مین بیاس جنم کا بھید | کہب شنت جبی دیو کی مہاپرکرت الکھید

پہلے اسکندھ کے اخیر ادھیاے کی کتھا شنکر ستونکا درگیم بولے کہ آپنے کہا کہ بیاس جی کی ماتا ستیوتی تھی اور یہ بھی کہ وہ راجہ
شانتنو کو بیاہی گئی تھی جس سے چترانگدا ور بچتر بیرج دو بیٹے پیدا ہوئے اسمین ہمکو بڑا سندیہ ہوتا ہے کہ وہ تو ستی تھی اُنکے بیاہ
ہونے سے پہلے ہی کیا بیاس جی پیدا ہوئے تھے جو ایسا ہی تھا تو شانتنو جی نے اُنکے ساتھ کیسے بیاہ کیا یہ سب مفصل
کہیے سوت جی نے کہا کہ سُنیے ایک اوپر چر چید دیس کے راجہ ہوے وہ بڑے دہرم والے ستیہ کے ساگر اور براہمنون کو
پوجنے والے تھے اُنکی عبادت سے خوش ہو کر اندر نے سپٹک مین بیٹھے بلانے کا ایک بوان دیا جسپر وہ چڑھکے انترچھ مین پھرا
کرتے تھے اُنکی استری کا نام گرکا تھا جس سے اُنھون نے پانچ پتر پیدا کرکے اُنکو دیسون کے راجہ کر دیے تھے ایکدن

گرگارت سُنا تا تھی اور اُسیدن راجہ کے پتا نے کہا کہ سرادھ کے لیے مرگ سار یعنے کستوری لاؤ یہ بڑا دھرم سنکٹ ہوا کیونکہ
سے رجسلا ہو نا عورت کا ہوا

چوپائی

اُس رتو میں نار نہین جاتی	گر یہ گھات بانک تیہی بھاتی
پتا بچن مانے نہین جوتی	پاپ پنج نا ہو کہنہ ہوتی

مگر وہ پتا کا بچن سر شیشٹ مانکر شکار کرنے چلے گئے اور کیونکہ انکو رتو سنا تا استری کا سمرن تھا اسلیے بن مین جاکر بیج گر پڑا اُسے راجہ نے یہ بچار کرکہ اپنی عورت کے پاس بھیجینگے برگد کے پتون کے بیچ مین رکھہ باہم اوگھ بیچ مین جو یہان سے بیج بھیجینگے تو پتر ہوگا ایک باز جو راجہ کا پالا ہوا ساتھ تھا اُس سے کہا کہ اسے ہماری استری کے پاس پہونچاؤ یہ سُن وہ باز برگد کے پتے کو لیکر جسمین بیج رکھا تھا آکاس مارگ سے اُٹھا کر اور کوئی باز اُس جا کر چھیننے لگا مگر بڑا جدھم ہوا اور وہ برگد کے پتون کا دونا جمنا جی مین گر پڑا اور باز جہان کے تہان چلے گئے اُسی سمے ایک ادرکا اپسرا نے جو جمنا مین اشنان کرتی تھی ایک برہمن کو دیکھکر جو سندھیا کرتے تھے کامانر ہوکے چرن پکڑے اسلیے برہمن نے سراپ دیا کہ تو مچھلی ہو وہ جمنا جی مین گر کر مچھلی ہوگئی اور اُسیوقت اُس برگد کے پتے کا بیج نگل گئی دس مہینے کے بعد کسی مچھلی مارنے آسے پکڑ کر اسکا پیٹ چاک کیا تو ایک پتر اور ایک کنیا اسمین سے نکلی انہین دیکھا وہ متعجب ہوا اور انھین راجہ اوپرچر کے پاس لیگیا کیونکہ وہ دونون راجہ کی صورت کے تھے اسلیے انھون نے اپنے سمجھکر لے لیے بالک بڑا دھرم وان ستیہ کا ساگر مہا تیجسوی اور اپنے پتا کے برابر زورآور تھا مس نام راجہ ہوا اور جو کنیا تھی وہ اُسی مچھلی مار کو دیدی کہ جسکے - کالی - متسیودری - متسیہ گندھا - باسبیہ نام ہوے - وہ اُس مچھلی مار کے گھر مین بڑی ہوئی یہ سُن رکھیون نے پوچھا کہ وہ ادرکا اپسرا مُن کے سراپ سے مچھلی ہوگئی تھی اور اُسکو ماسون نے مارکر بھی کیا کہو وہ سراپ سے کیسے چھٹی - سوت جی نے کہا کہ جب مُن نے سراپ دیا تو ادرکا نے بڑی استتی کی کہ مین اس سراپ سے کب چھوٹونگی برہمن نے کہا کہ دو سنتان پیدا کرکے سراپ سے چھوٹ جاوے گی تو سوچ مت کر جب وہ دو اولاد اُسکے ہوئی تب وہ سراپ سے چھوٹ کر اندر پُری کو چلی گئی اور متسیہ گندھا کو اُس مچھلی مار نے پالا اُسی کا کاج کرکے بڑی ہوکر بہت سندر کماری ہوئی

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب وتیا دھیاے مین واس شامن چون	بھوپر سرسون جنم بیاس کہا وتسون

ایکدن تیرتھہ جاترا کے لیے پراسر مُن نے وہان آکر اس سے کہا کہ ہمکو جمنا کے پار اُتار دو وہ تو بھوجن کر رہا تھا اسلیے اُسنے اُسی متسیہ گندھا کنیا سے کہا کہ مُن کو پار اُتار دو مین بھوجن کرون یہ سُن وہ مُن کو نوکا پر چڑھا کر پارے چلی اتفاقاً اُسے دیکھکر مُن نے کامانر ہوکر اُسکا ہاتھ پکڑ اپنا دلی مطلب کیا وہ ہنسکے بولی کہ کیا یہ بچار آپکے کل یا بید یا تپسیا کے سمان ہو اے مہاراج آپ بڑے کلین شیل ساگر بشسٹ جی کے پُتر ہوکے کیا ایسا کارج کرتے ہین - پہلے تو مُنکھ دیہ دُرلبھ پھر برہمن سا اُسمین بھی اُتم کل مین جنم پھر بید پڑھنا دھرم کیا ہونا یہ سب باتین آپ مین موجود ہین اُسپر بھی مین متسیہ گندھا ہون جسمین مچھلی کی بو آتی ہو کامانر ہوکے گرہن کرتے ہو یہ بڑا ادھرم ہے یہ سُن مُن نے شرماکر ہاتھ چھوڑ دیا مگر جب پار اُترے تب وہ پھر پکڑنے لگے متسیہ گندھا نے پھر پرارتھنا کی کہ آپ اپنے لائق استری کا گرہن کیجیے مجھ

بدبو والی عورت مین اُسکی طرح کیسے ہوئی - یہ سُن مُن نے اپنے تپوبل سے اُسکے بدن مین جا کوس تک کستوری کی سی خوشبو پیدا کی تب
اُسنے کہا کہ اُس پار سے میرا پتا دیکھ رہا ہے اور دن مین بھوگ کرنا منع ہے اسلیے رات ہونے دیجیے - وہ کہہ کے سوا لوگون مین نیند ابھی ہوگی
یہ سُن اُنھون نے اپنے تپوبل سے کہرا پیدا کیا کہ جس سے دن کی رات ہوگئی اور تحصیل کرنا چاہا تب اُسنے یہ عرض کی کہ مہاراج میرا ابھی بیاہ
نہین ہوا اور آپ اسوقت برہ مین لیئے آپ سکر بیج سے ضرور اولاد پیدا ہوگی بھوگ کرنے کے پیچھے آپ مجھے یہان چھوڑ جاوینگے اور مین گربھنی
ہوکر کہان جاؤنگی اور کیا کرونگی اور اپنے پتا سے کیا کہونگی مُن نے جواب دیا کہ اسوقت ہمکو بھوگ کرنے دو تم ویسی ہی کنیا بنی رہوگی یہ سُن
جوجن گندھا نے کہا کہ نہین مہاراج مین چاہتی ہون کہ میرے پتا کو بھی نہ معلوم ہو اور آپ کے سمان بیٹا پیدا ہو اور یہ میرے بدن
کی خوشبو اور نئی جوانی بنی رہے تب مُن بولے

چوپائی

تمھرے تن اِس سُت ہوئی	سب پُوران بکتا سکھ ہوئی
ہم تیہی کارن تم پر موہے	لکھ اور بسی آد نہین جو ہے

اور اے منشو دری تمھین دیکھ کیون نہ موہت ہو جاوین اسکا سبب یہ ہے کہ تمھارے بڑے گیان وان اٹھارہون پُران کے بنانے اور
بیدون کے حصے کرنیوالے بیاس پیدا ہونگے یہ کہہ اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور جمنا جی مین اشنان کرنے چلے گئے - اور وہ حاملہ ہوئی جب
لڑکا پیدا ہونے کا وقت ہوا تو اُسنے جمنا کے جزیرے مین پتر اوتپنہ کیا جو پیدا ہوتے ہی ماتا سے بولے کہ ہم تپسیا کرنے جاتے ہین تم
بھی سُکھ سے جاؤ جب کبھی ہمکو سمرن کروگی تب تمھارے پاس پہونچکر تمھارا ارتھ پورن کر دینگے - یہ کہہ چلے گئے - کیونکہ ستیوتی
نے دویپ مین اُنھین چھوڑا اسلیے دویپاین کہلائے اور بشن جی کے اوتار ہونے کے سبب پیدا ہوتے ہی بڑے ہوکر اچھیا چاری
تیرتھون مین گھومنے اور تپ کرنے لگے - اسی طرح ستیوتی مین پراشر جی سے پتر پیدا ہوکر کلجگ کا آگمن جانکر دویپاین جی نے بید کی
شاکھا بنائین اسی سے بیاس نام ہوا اور سب پُران اور مہابھارت کی رچنا بھی کی اور بیدون کے حصے کرکے اپنے سکھون
سُمنت، جیمین، پیل، بیشمپاین، ساست۔ دیول اور اپنے پتر شکدیو جی کو پڑھایا - یہ ستیوتی کے جنم اور اُنسے بیاس
جی کے پیدا ہونے کا احوال کہا اسمین سندیہ نہ کرنا کیونکہ مہاتماؤن کے گن نیے جاتے ہین - کوئی سبب پاکے ستیوتی کا جنم
مچھلی کے پیٹ سے ہوا اور یہی سبب پاکر مُن کا سنجوگ ہوا اور پھر شانتنو کے ساتھ بیاہ ہوا نہین تو مُن کا چیت کاماتر کیسے
ہوتا جو ایسا سبب نہوتا - یہ کارن سے اُتپت کہی گئی ایسے سُنکر جو سکھ پاپ سے چھوٹ جاتا ہے اور درگت نہین پاتا

ادھیاے تیسرا ۳

دوہا

کہت تریتیا ادھیاے مین شانتنو بھو بیاہ	ستیوتی گنگا دوہن سنگ کچھ بہت اُچھاہ

یہ سُن شونکادی رکھ بولے کہ ستیوتی اور بیاس جی کی اوتپت تو ہمنے مفصل سُنی مگر ایک سندیہ ابھی نہین گیا کہ ستیوتی شانتنو کو کیسے ملی کہ
مچھلی کی پتری کو نہایت کلین ہوکے انھون نے کیونکر گرہن کیا اور اُنکی استری کیا ہوگئی تھی - اور اُنکے پتر بھیکھم جی ایسے کے اُس کیسے تھے

اور شانتنو کے مرنے کے بعد چترانگد کو کیون راج کیا اور انکی دیہہ تیاگ ہونے پر بچتر بیرج کو بھی کیون راجہ بنایا بھیکم جی آپ کیون نہوئے کیونکہ سب سے بڑے اور سب گنون والے راج کرنے کے لایق تھے پھر بچتر بیرج کے پیچھے ستیوتی نے کیون بیاس جی سے اپنے بندھون مین پتر پیدا کرائے بھیکم کو کیون نہ راج دیا اور بھیکم جی نے کیون بیاہ نہ کیا

چوپائی

بیاس کہیو پردار گرہن کرم شرت پران کہتا ار گیانی	اتِ ادھرم شرت رہت کرے کرم دھرم مادھرم بچارک دھیانی

ان مہاسے سندیہون کو دور کیجیے اتناسن سوت جی بولے کہ اچھواک کے بنس مین بڑے سچ بولنے والے دھرم شیل اور چکرورتی راجہ مہابھکھ ہوے جنھون نے ہزار اسومیدھ اور سو باجپی جگیہ کیے اور اندر پوری حاصل کی۔ ایک سمے کی بات ہی کہ سب دیو برہماجی کے درشن کو گئے اُنکے ساتھ وے راجہ بھی گئے وہان برہماجی کی سیوا کرتے ہوئے گنگا ندی کو دیکھا تو اُسی سمے ہوا تیز چلنے کے سبب کہین گنگاجی کا بستر کھل گیا اُسے دیکھ سب دیوتون نے تو نیچے سر کرلیا مگر یہ مہابھکھ جی ایکٹک دیکھتے ہی رہے انھین پریم مین اسکت جان گنگاجی نے بھی کٹاچھ کیے یہ دیکھکر برہماجی نے سراپ دیا کہ تم دونون منشیہ کی جون پاؤ اور پھر ہمارے پاس آجاؤ گے۔ یہ سُن دونون اُداس ہو نکل کھڑے ہوئے۔ گنگاجی نے پورنبس کے راجہ پرتیپ کے یہان پیدا ہونا چاہا اُسی سمے آٹھ بسو اپنی اپنی استریون کو ساتھ لیے بسشٹ جی کے آسرم پر بہار کرتے ہوئے پہونچے۔ پرتھو وغیرہ بسوون دیوتا بسو تھے کہ جنکی استری نے بسشٹ جی کی بچھیا کو دیکھکر پوچھا کہ یہ کیسی ہی تو نے جواب دیا کہ بسشٹ جی کی اسکا دودھ مرد یا عورت جو جاہے پیوے دس ہزار برس تک جیتا رہے اور ہمیشہ جوان رہے یہ سُن اُنکی استری بولی کہ ہماری ایک سکھی اوشینر راجہ کی پتری ہی اُسکے لیے اسکا دودھ لیتے آئیے کہ وہ اسکا دودھ پیکر جرا یعنے بُڑھاپے رہت ہوجاوے اور بہت کال تک مرت لوک مین بہار کرے یہ سُن وہ نندنی کو چُرا لیگئے جب بسشٹ جی جو پھل لینے گئے تھے تو اُنھون نے دھیان دستہت ہوکر جان لیا کہ گاے بسو لیگئے یہ سمجھکر سراپ دیا کہ تم سب بسو منشیہ ہوجاؤ۔ یہ جان کر سب بسوون نے بسشٹ جی کو خوش کیا تب اُنھون نے کہا کہ دیَو کو چھوڑ اور سب کا ایک ہی برس منشیہ کا جنم ہوگا اور سراپ سے بھی چھوٹ جاؤگے یعنے مرکر اپنی اپنی پُری کو آؤگے یہ سراپ پائے بسو آتے تھے کہ راہ مین سراپ پائی گنگاجی کو دیکھکر بولے کہ ہم لوگ امرت پینے والے منشیہ ہوکر کیسے رہینگے اسلیے اے گنگا تم آدمی کا دیہہ دھارن کرکے راجہ شانتنو کی استری ہوجاؤ اور اپنے گربھ مین ہمکو پیدا کرتے ہی جل مین پھینک دیا کرو کہ ہم سراپ سے چھوٹ کر پھر اپنے اپنے استھان کو پہونچین گنگاجی نے منظور کیا کہ ایسا ہی ہوگا۔ اور مہابھکھ جی پرتیپ راجہ کے پتر شانتنو ہوے۔ ایک سمے کی بات ہی کہ پرتیپ جی سورج کی استت کرنے لگے کہ جل سے نکلکر ایک استری دہنی جنگھا پر آبیٹھی تب وہ استری بولی کہ مجھسے شادی کرو راجہ نے کہا کہ تم ہماری جانگھ پر بیٹھ گئی ہو داہنا استھان کنیان یا بہو کے لیے ہوتا ہی اسلیے جب تمھارے گربھ سے ہمارے پتر ہوگا تو تم ہماری بہو ہونا اسلیے وہ گنگاجی کی صورت استری کا بھیکھ دھارن کیے تھی چلی گئی اور راجہ اسکی چنتا کرتے ہوے اپنے گھر آکے کچھ دن پیچھے راجہ کے پتر ہوا اور جب اُسکا تو راجہ نے بن مین تپسیا کرنے کی تیاری کی اور پتر سے سب استری وغیرہ کا دیکھا ہوا حال کہا کہ جو تمھارے پاس آوے تو تم اُسے گرہن کرلینا اب کچھ پوچھنے کی ضرورت نہین ہی کیونکہ ہمنے اُس سے کہدیا تھا کہ تم ہماری بہو ہونا یہ کہہ راج پتر کو دیکر راجہ بن کو چلے گئے

اور وہان بہو بھگوتی دیوی کی تپسیا کر کے سُرگ لوک مین چلے گئے تب شانتنو پرتھوی بھر کے راجہ ہوئے اور پرجا کی پالنا دھرم اور دھرم سے کرنے لگے۔

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہت چرتر ادھیاے مین پن سنو ردہنی ناتھ
سانتنو سنگ بسو بسو جنم جہی تنہو ساتھ

ایکدن راجہ شانتنو شکار کے کھیلنے کے لیے بن کو گئے تو دیکھتے کیا ہین کہ ایک سُندر استری سب زیور پہنے ہوئے گنگا کے کنارے سے چلی آتی ہے اُسے دیکھتے ہی اُنھون نے جانا کہ یہ دیوی ہے جسے ہمارے پتا جی نے بتایا تھا یہ بچار کر پوچھا کہ تم دیوی گاندربی ۔ یکھی ۔ یا ماتُھی ہو خیر چاہے جو ہو ہمارے ساتھ شادی کرو راجہ یہ نہین جانتے تھے کہ یہ گنگا جی کی مورت ہے کہ سراپ سے منکھ روپ ہوئی ہے مگر گنگا جی جانتی تھین کہ یہ وہی مہابھکھ راجہ ہین جو شانتنو ہوئے ہین یہ سمجھ کر وہ استری بولی کہ آپکو ہم جانتی ہین کہ تم راجہ پرتیپ کے پُتر ہو آپ کو کون ایسی استری ہے جو گرہن نہ کرے مگر ایک قول مین تمسے کرتی ہون کہ چاہین بھلا یا بُرا جو کام ہم کرین منع نہ کرنا اور نہ ہمسے کبھی بُرے بچن کہنا نہین تو مین چلی جاونگی راجہ بہت اچھا کہکر گھر لائے اور بہت دنون تک بھوگ بلاس کرتے رہے جب پہلا پُتر ہوا تو گنگا جی نے جل مین پھینک دیا اسی طرح برس برس کے بیچ مین سات پُتر جل مین پھینکدئے تو آٹھوین گربھ مین راجہ سوچ کرنے لگے کہ سات پُتر تو اسنے پانی مین پھینکے اور ایسا ہی کیا کرتی کہو بنس کیسے چلیگا کسواسطے کہ آگے پُتر ہو یا نہو اس سے یہ چاہے خفا ہو چلی جاوے جو ابکی بار پُتر ہوا تو ہم پھینکنے نہ دینگے من مین یہ بچارتے ہی تھے کہ

چوپائی

دُو بسن من کو چھوڑن ہارا
سو شت لکھ نرپ گنگا چرنا

آٹھوین بار لنیہ اوتارا
پرکھ ست موہی دنے تو شرنا

جل مین نہ پھینک کیونکہ سات پُتر پھینک چکی ہے اب کیا بنس ناس کریگی اس کہنے پر بھی اُسنے نہ مانا تب راجہ نے پُتر چھین لیا اور کہا چاہے یہان رہ چاہے چلی جا مگر یہ آٹھوان پُتر ہم نہ دینگے یہ سُن بُنیا لیکر گنگا جی چلین کہ اسے ہم پالینگی جو کہو کہ اسے یہان کیون نہین پالن کرتی تو تمنے ہماری پرتگیا بھنگ کی اس سے مین یہان نہ رہونگی ہم گنگا ہین سراپ ہونے سے تمھاری استری ہوئین اس سے مین تم سے سچ کہتی ہون کہ یہ جو سات پُتر جل مین پھینکے گئے ۔ اور یہ آٹھوان پورب جنم کے بسو ہین بسشٹ جی کے سراپ سے یہان آئے ہین اور اُنھون نے آتے وقت ہمسے کہا تھا کہ جیسے ہم پیدا ہون ویسے ہی جل مین چھوڑ دینا اسلیے وہ چھوڑے گئے اب اسے بیجے اور اسکا نام گنگادت رکھیے یہ کچھ دن آپکے گھر رہیگا اسے بسو کا روپ سمجھنا ابھی ہم وہان لیے جاتی ہین کہ جہان تمھین ہم تن مین ملی تھین جب یہ جوان ہوگا تو تمھین دیجاوینگی کیونکہ بغیر ماتا کے نہ پُتر جی سکتا ہے اور نہ سُکھی رہ سکتا ہے اتنا کہہ بالک کو لیکر گنگا جی انتردھیان ہوگئین راجہ استری اور پُتر دونون کے جدا ہونے سے نہایت دُکھی ہوے اور چنتا کرتے ہوئے راج کرنے لگے ایکدن کی بات ہے کہ راجہ شکار کھیلتے ہوئے گنگا کے کنارے پر پہونچے کہ ایک بالک دھنکہ بان دھارن کیے گھوم رہا تھا اور بڑی مگت سے

بیان پایا مگر راجہ کو یاد نہ آیا کہ یہ ہمارا پتر ہی اسلیے پوچھا کہ تم کسکے پتر ہو اُسنے کچھ جواب نہ دیا بلکہ وہ انتردھیان ہوگیا تب لگے سوچنے لگا کہ یہ ہمارا تو پتر نہین ہی یا اور کا ہی۔ یہ بچار کر گنگا جی کی استت کی انھون نے درشن دیکر کہا کہ تمھارا ہی پتر ہو لے جائیے اسے ہمنے سب بید پوران دہنک بدیا بششٹ جی کے آسرم پر پڑھوائی ہی یہ پرسرام جی کے برابر سب بدیا جانتا اور بڑا رندھیر ہی اس سے تمھارے بنس کی کیرت تینون لوک مین ہوگی اتنا کہہ گنگا جی تو انتردھیان ہوگئین اور راجہ شانتنو اپنے پتر کو لیکر ہستناپری مین آئے وہان برہمنون اور چھتری وغیرہ کو بلاکر بڑا اُتسب کرکے پتر کو اپنا ولیعہد کیا مگر گنگا جی کا کچھ سمرن نہ کیا اس ادھیاس کو جو کوئی سُنتا یا سُناتا ہی وہ انیک پاپون سے چھوٹ جاتا ہی۔

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنچم ادھیاے مین ستیوتی اوتسار
جیہی بدھ سنتنو داس سون مانگیو کیو بیاہ

اتنی کتھا سُنکر سونکادِ رکھیون نے پوچھا کہ آپ بیاس جی کی ما ستیوتی کے بیاہ کی کتھا کہیے کہ ایسے دھرمشٹھ راجہ نے داس کی پتری سے کیسے گون کیا تب سوت جی بولے۔ کہ سُنیے کہ سنتنو راجہ ایکدن شکار کھیلتے ہوئے جمنا ندی کے کنارے پر پہونچے تو وہان ایسی خوشبو آئی کہ اُسے راجہ سونگھکر بچارنے لگے کہ ایسی خوشبو تو مندار۔ کستوری۔ چمپک اور مالتی وغیرہ کسی مین نہین ہی یہ کہان سے آتی ہی یہ بچارتے بچارتے ہوا کا رُخ لیے ہوئے کیا دیکھتے ہین کہ جمنا کے کنارے پر بناسنگار کیے میلے کپڑے پہنے ہوئے ایک عورت بیٹھی ہی اور اُسی کے بدن سے خوشبو آتی ہی۔ اُسکی سُندرتا جوانی اور عجائب خوشبو دیکھ راجہ نہایت متعجب ہوئے کہ یہ کون ہی کہ دیوتا کی انگنا۔ یا ناگھی یا گندربی یا ناگ کنیا ہی اسکے بدن مین ایسی خوشبو کہان سے آتی یہ بچارتے ہوئے کام بس ہو گنگا جی کو سمرن کرکے اُس استری سے پوچھا کہ تم کسکی کنیا ہو اور یہان کیا کرتی ہو اور تمھاری شادی ہوتی ہی یا نہین تمھین دیکھ ہمارا دل چاہتا ہی کہ تمھارے ساتھ شادی کرین ہماری استری ہمکو چھوڑ چلی گئی ہی اور دوسری ابھی نہین ہی مین تمھارا داس ہون یہ سُن ستیوتی بولی کہ ہم داس کی کنیا ہین اور ہمارا خاوند گھر کو گیا ہی اسلیے ناؤ چلاتی ہین اگر آپکی ایسی مرضی ہی تو ہمارے پتا سے کہیے کہ وہ آپ کو دیدین تو ہم آپکی داسی ہونے مین خوش ہین مگر اپنے کل کی مریاد توڑ نہین سکتی اور جیسا اور آپ کا چت ہم مین لگ گیا ہی ویسا ہی ہمارا بھی آپ مین لگا ہی یہ سُن اُسکے پتا کے پاس گئے انہین دیکھ داس نے کرت کرت ہو کر بنے پوربک کہا کہ کیا حکم ہی آپ کیسے مجھ ملاح کے گھر پر آئے راجہ نے کہا کہ تم اپنی کنیا ہمکو دو ہم اپنی پٹ رانی بنا دینگے یہ سُن ملاح بولا کہ آپ لیجیے یہ کون بڑی بات ہی مگر اتنا کیجیگا کہ بعد اپنے ہماری ہی کنیا کے پتر کو راجگدی دیجیگا یہ سُن راجہ بڑے اُداس ہوئے کیونکہ گنگا جی کے پتر کو ولیعہد کر چکے تھے اسلیے اپنے گھر مین آئے مگر یہان نہ اشنان کرتے نہ کھاتے نہ سوتے کام کے مارے بیاکل سے ہوگئے ایسی حالت مین پتا کو دیکھ بھیکھم جی نے پوچھا کہ آپکو کون سی فکر ہی کہیے جو آپکا کوئی ورجیہ (جو جیتا نہ جاوے) دشمن ہی تو اُسے بھی آپکے قابو کر دون کیونکہ۔

چوپائی

جو سُت پتا بچن سُن کانا
تا کے سمے بھیو کچھ ناہین

کرت کرت نہین سو اگیانا
منھو پورب بھو ہر یا آہین

اس پتر سے کیا فائدہ ہی جو پتا کے دُکھ کو نہ جانے اور نہ ناس کرے وہ تو صرف پورب جنم کا گویا قرض لینے کو پیدا ہوا ہی جو پتا کا

اگیاسکے برخلاف کرے۔ دیکھیے سری رامچندر جی لچھمن اور جانکی سمیت پتا کی اگیا سے چترکوٹ کو چلے گئے اسی طرح اجے گرت کے پتر
شنہ سیف پتا کے پیچھے باندھے گئے جنھین بسوامتر جی نے چھوڑا دیا۔ پتا کی اگیا سے پرسرام جی نے ماتا کا سرکاٹ ڈالا اگرچہ وہ کرنے کے
لائق نتھا مگر کیا کرین کہ لکھا ہی کہ گروکی اگیا بنا بچار کرنی چاہیے یہ میرا شریر آپکا ہی اس سے جو جو کہیے سب کاج کرونگا ہم ایسے پتر کے ہوتے
آپ سوچ نہ کیجیے اُس پتر کو دھرکار ہی کہ سمرتھ ہو اور پتا کا کاج نہین کرتا اُسکے ہونے سے کیا ہوا کہ پتا کی چنتا نہ دور کرے۔ یہ سُن منتر
ہو راجہ بولے کہ تم ہمارے ایک ہی پتر ہو یہی فکر ہی کہ تم بڑے سوربیر اور بڑے مانی اور بلوان لڑائی مین پیچھے پگ کرنا نہین جانتے سا ایک
پتر سے میرا جینا ناحق ہی کہین تم لڑائی مین مارے گئے تو مین بے آسرے ہوکے کیا کرونگا۔ اسکے سوا اور کوئی فکر نہین ہی جو تمسے کہون یہ
سُن گانگیہ جی نے منتریون کو بلاکر تنہائی مین کہا کہ پتا جی ہمسے اپنا حال صاف نہین کہتے اسلیے آپ لوگ جتن سے دریافت کرکے ہمسے کہین
کہ ہم ویسا ہی کرین منتریون نے راجہ کے دل کا حال جانکر بھیکھم جی سے کہا۔ وہ سب منتریون کے ساتھ ملاح کے یہان گئے اور کہا کہ اپنی کنیا
ہمکو دو کہ ہم اپنی ماتا بناوین اور عمر بھر اُسکے داس بنے رہین یہ سُن ملاح نے کہا کہ لیجائیے اپنی عورت بنائیے کیونکہ تمھارے جیسے بیٹے
کے آگے ہماری کنیا کا لڑکا راجہ نہوگا بھیکھم جی بولے کہ ہم راج نہ لینگے بلکہ تمھارے ناتی کو دینگے ملاح نے کہا آپکا پتر بھی آپہی کے مانند
زور آور ہوگا وہ میرے ناتی سے راج لیگا۔ تب بھیکھم جی نے کہا کہ ہم لنگ چھیدن کر ڈالینگے اسلیے شادی بھی نکرینگے تم ہمکو ماتا کے بنانے
کے لیے دو اتنا سُن داس نے اپنی کنیا دیدی۔ اس بات کو کوئی نہین جانتا کہ بغیر شادی ہونکے بیاس جی پیدا ہوئے تھے

ادھیاے چھٹا

دوہا

پاچھوین ادھیاے مین پانڈو بدر دھرتراشٹ		ان ار و پانچون پانڈو جنم کہب تج دہارشٹ	

سوت جی بولے اسطرح ستیوتی کا بیاہ شانتنو جی نے کیا اور دو پتر پیدا کرکے آپ سُرگباس ہونے بعد اُسکے وہ پتر بھی مرگئے تب بیاس جی کے
بیج سے کہ دھرتراشٹ کی ماتا راج پتری نے بیاس جی کو دیکھکر آنکھین بند کرلین تھین اسلیے دھرتراشٹ جنم کے اندھے پیدا ہوے
اور کیونکہ پانڈو کی والدہ بیاس جی کو دیکھکر زرد ہوگئی اور بیاس جی نے غصہ کرکے لڑکا پیدا کیا اسلیے پانڈو جیسے زرد رنگ لڑکا پیدا
ہوا جسے پانڈو کہتے تھے سات برس کے بعد پانڈو کی ماتا کو ستیوتی نے بھیجا مگر اُنھون نے اپنی داسی کو بھیجا کہ جسنے انیک کام کریڑا کرکے بیاس
جی کو خوش کیا جس سے بڑے گیانی بدر جی پیدا ہوئے اگرچہ دھرتراشٹ سے پانڈو چھوٹے تھے مگر اندھے ہونے کے سبب پانڈو ہی
منتریون کی صلاح سے راجہ کیے گئے اسمین بھیکھم جی کی بھی صلاح تھی کہ پانڈو راجہ کیے جاوین۔ اور بدر جی راج منتری کیے گئے
دھرتراشٹ کی دو استریان تھین۔ ایک سُبل راجہ کی پتری گاندھاری۔ اور دوسری بیشیا جو گھر کے کام کاج مین نہایت ہوشیار
تھی اور راجہ پانڈو جی کی بھی دو استریان تھین۔ ایک شورسین راجہ کی کنیا کنتی اور دوسری بھدر دیس کے راجہ کی پتری مادری۔
گاندھاری کے دھرتراشٹ سے سو پتر ہوئے۔ اور بیشیا کے جُجُتس نام ایک ہی ہوا اور کنتی جی نے پہلے ہی جبکہ کنیا تھین تبھی سری
سورج سے کرن پتر پیدا کیا تھا اور پھر اُسکی پانڈو سے شادی ہوئی۔ اتنی کتھا سُن رکھ لوگون نے کہا کہ یہ کیسا حال ہی کہ
کنواری کنتی تنہ کیسا کرن جائے۔ پھر کم تنئے پانڈو نرپ لائے۔ یہ اتہاس سہت بستار لہ برن کہے سوت او دار السوت جی نے کہا

سُنیے سورسین راجہ کی کنیا کنتی تھی کہ جنکو کنت بھوج راجہ جنکے یہان کنیا نہ تھی سورسین راجہ کے یہان سے اپنی کنیا بنانے کو مانگ لائے تھے ایکدن راجہ نے کنتی کو اگنی ہوتر کی اگنی رچھا کرنیکے لیے مقرر کیا کہ اتنے مین کہین دُرباسا رکھیشر آنکلے انکو راجہ نے چوماسے کے لیے ٹکایا۔ کنتی نے اُنکی بڑی خدمت کی جس سے اُنھون خوش ہوکر ایک منتر بتایا کہ اس سے جس دیوتا کا تم دھیان کروگی وہ اگر تمھارا منوِرتھ سِدھ کریگا۔ اتنا کہہ جب مُن چلے گئے تو کنتی نے منتر کا امتحان لینے کے لیے سری سورج نارائن کا آواہن کیا وہ منکھ کا روپ دھرکر آئے اُنھین دیکھ ڈرکر کنتی رجسلا ہوئی اور نہایت خائف ہوکر کہا کہ آپکو نمسکار ہے مین درشن سے خوش ہوئی۔ اب اپنے منڈل کو جائیے سورج بولے کہ تمنے ہمکو کیون بلایا جو یون ہی لوٹا دینا تھا۔ ہم تمکو بھوگ کا مانترین اسلیے ہمین بھجو۔ اُنھون نے عرض کی کہ ہم ابھی کنیا ہین آپ سب باتون کے جاننے والے اور دھرم جاننے والے ہین اور ہم کُلین کنیا ہین اسلیے آپکو ایسے بچن نہ کہنے چاہیئے اُنھون نے کہا کہ ایسے جانے مین ہمکو بڑی شرم حاصل ہوگی کیونکہ سب دیوتا ہماری نندا کرینگے کہ یہ گئے تھے اور ایسے لوٹ آئے اسلیے ہمکو رت دو نہین تو جسنے تمکو منتر بتایا ہے اُسے اور تمھین دونون کو سراپ دینگے۔ تمھارا کنیا برت بھنگ نہ ہوگا اور ہمارے مانند پتر پیدا ہوگا یہ کہہ سورج مہاراج کنتی کو حاملہ کرکے اپنے منڈل کو چلے گئے اور یہ حاملہ ہوکر کسی تنہا جگہ مین رہنے لگی کہ جہان ایک خادمہ کے سوا ماتا پتا وغیرہ کسی نے نہ جانا وہین نہایت عمدہ کنچ اور کنڈل دھارن کرکے ایک لڑکا پیدا ہوا گویا دوسرا سورج ہی ہے اور دائی ہاتھ مین لیکر ایک صندوق مین رکھنے لگی کہ کنتی نے پتر سے کہا اے بیٹا مین کیا کرون ایسے لچھنون والے پتر کو نہ چھوڑتی اب تمھاری وہی جگت کی ماتا امبکا رچھا کرے دیکھون تمھارا کمل سا مکھ کب دیکھون کی مین نے تو تجھے ایسا چھوڑا جیسے کوئی فاحشہ عورت لڑکے کو ترک کردے اتنا کہہ دائی سے کہا کہ یہ صندوق گنگا مین پھینک آ اُسنے لیکر ویسا ہی کیا اور کنتی نے اشنان وغیرہ کرڈالا۔ وہ صندوق پانی مین بہا جاتا تھا کہ راجہ ادھرتھ نے پایا اور پتر لیکر اپنی بانجھ عورت کو دیا جسکا نام رادھا تھا اسلیے۔ ادھرتھ کے گھر مین پرورش پاکر کرن جی بڑے زورآور اور بیر ہوے۔ اور کنتی سویمبر مین راجہ پانڈو سے بیاہی گئی اور مدر راجہ کی بیٹی مادری سے دوسری شادی کی۔ ایکدن پانڈو جی شکار کھیلنے گئے کہ ایک مُن اپنی استری کے ساتھ بہار کر رہے تھے اُنھون نے اُسے ہرن جانکر بان مارا مُن نے خفا ہوکر سراپ دیا کہ جب تو بھوگ کرنا چاہیگا تو مرجاویگا یہ سُن پانڈو جی نہایت فکرمند ہوئے اور راج چھوڑکر بن کو چلے گئے اور انکی دونون استریان بھی بن کو چلی گئین پانڈو گنگا جی کے کنارے پر مُنیون کے آسرم پر ہر روز کتھا سنتے اور تپسیا کیا کرتے تھے کہ ایکدن کتھا مین یہ سُنا کہ بغیر پتر کے گت نہین ہوتی اسلیے جس طرح سے ہو سکے ضرور بیٹا پیدا کرنا چاہیے دس طرح کے پتر ہوتے ہین۔ اَتمج ۔ یعنے اپنی عورت سے پیدا ہو۔ پترکا پتر جو کنیا سے شادی ہونے کے وقت کہہ دیا جاوے کہ جو پتر ہوگا وہ ہم لینگے۔ چھیترج جو اپنی عورت کے دوسرے سے لڑکا پیدا ہو۔ جیسے کہ آپ مخنث ہو یا کسی طرح کا عارضہ رکھتا ہو وہ دوسرے سے اپنی عورت کے بیٹا پیدا کرائے۔ گولک ۔ جو خاوند کے مرنے کے بعد بیٹا پیدا ہو۔ کُنڈ ۔ جو خاوند جیتا ہے اور دوسرے پُرکھ سے زنا کرکے پیدا ہو۔ سہوڑ جو پہلے کی حاملہ عورت بیاہی جاوے اور خاوند کے گھر پتر پیدا ہو۔ کانین ۔ کہ پتا کے گھر تنہائی مین کنیا پیدا کرے۔ کرتِم ۔ جو خرید کیا جاوے۔ پراپت ۔ جو بن مین پڑا ملے۔ دتّ ۔ جسے غریب ہو جانے سے پالنے کے لیے کسیکو دیا ہو۔ یہ سُن پانڈو راجہ نے کنتی سے کہا کہ کسی تپسوی سے بیٹا پیدا کرالو ہماری اگیا ہے اور دوکھ بھی نہین ہے کیونکہ ہمنے سُنا ہے کہ راجہ سوداس نے بسشٹ جی سے بیٹا پیدا کرایا تھا یہ سُن کنتی بولی کہ ہمکو ایک منتر دُرباسا جی نے دیا تھا اُس سے چاہے جس دیوتا کو بلاکر اپنا منورتھ پورا کرلین راجہ پانڈو نے حکم دیا کہ اچھا بلاؤ۔ کنتی نے پہلے دھرم کو بلاکر اُسکے ساتھ بھوگ کیا کہ جس سے جودھشٹر جی پیدا ہوے پھر پَوَن دیوتا ۔ یعنے ہوا کو

پاندر کو بلاکر ارجن اور بھیم کو اسی طرح تین برس مین تین پتر پیدا کیے۔ تب مادری نے کہا کہ ہمارے بھی پتر ہو راجہ پانڈو جی نے کنتی سے
ایک پتر پیدا کرنے کے لیے کنتی سے منتر دلایا اُس سے اُنھون نے اسونی کمار کا آواہن کیا کیونکہ وہ جگل مورت مین اسلیے نکل اور سہدیو
مادری کے دو بیٹے پیدا ہوئے اسطرح سے یہ پانڈو کے پانچ چھیترج پتر پانڈو نام سے ہوے۔ ایک دن کنتی کہین گئی تھی کہ تنہائی مین راجہ
پانڈو کامارتر ہو مادری سے لپٹ گئے اگرچہ مادری انکار کرتی رہی اور فوراً گر پڑی اور پران چھوٹ گئے اتنے مین کنتی بھی آئی اور حال
دیکھکر رونے اور پیٹنے لگی اور مادری بھی اپنے بیٹون کو کنتی کے سپرد کرکے اپنے پت کے لوک کو گئی اور یہ حال منیون نے سنکر آکے
داہ کریا کرائی اور پانچون پترون سمیت کنتی کو ہستناپور مین لے آئے۔ یہان بھیکھم جی اور بدر اور سب شہر کے رہنے والون نے
پوچھا کہ پانڈو کو سراپ تھا یہ بیٹے کیسے پیدا ہوے کنتی نے جن دیوتون سے پیدا ہوے تھے بلالیا اُنھون نے کہدیا کہ ہان ہمارے پتر ہین
یہ جانکر بھیکھم جی اچھی طرح سے اُنکی پرورش کرنے لگے۔

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب ستیم ادھیاے مین پانڈو چرت بچار	دھرتنک دکھایو بیاس جم نارن سبن بکار

سوت جی بولے کہ پانچون پانڈوون کی دروپدی عورت تھین جنمین پانچون بھائیون سے ایک ایک بیٹا پیدا ہوا تھا اور ارجن کی
سری کرشن جی کی بہن سوبھدرا بھی زوجہ تھی جنکو سری کرشن جی کے صلاح دینے سے ارجن ہرلائے تھے اور انسے ابھمنیو پتر پیدا ہوے جو لڑائی مین مارے
گئے اور دروپدی کے بیٹے بھی مارے گئے ابھمنیو کی استری کا نام اُترا تھا جب کل کا چھے ہو گیا تب اُسکے گربھ مین پریچھت جی تھے جنھین
اشوتھاما نے اپنے بان سے جلانا چاہا تھا مگر سری کرشن جی نے بچایا جب مہابھارت کا جدھ ہو گیا اسمین دھرتراشٹر کے پتر مارے گئے اسلیے وہ
دکھی ہوکر پانڈو کے راج مین رہے اور بھیم سین کے بُرے بچنون کی برداشت کیا کرتے تھے۔ اور بدر جی بھی گیان دیتے رہتے تھے
بھیم سین ہر روز دھرتراشٹر کو سخت وسست کہا کرتے تھے مگر جدھشٹر جی سمجھایا کرتے تھے کہ بھیم سین مورکھ ہے اسکی باتونکا آپ خیال نکیجیے
اسیطرح اٹھارہ برس تک دھرتراشٹر جی رہے اکدن دھرتراشٹر جی نے راجہ جدھشٹر جی سے کہا کہ بھیم سین نے سبکی پریت کر یا اچھی طرح کی مگر پہلے
کی دشمنی یاد کرکے ہمارے بیٹون کی نہین کی اسلیے ہمکو کچھ روپیہ دیجیے تو انکی گت کرکے ہم بن مین عبادت کرنے جاوین اسکی صلاح
جدھشٹر نے سب سے پوچھی بھیم سین نے کہا کہ ہان اس دُشٹ کو ضرور روپیہ دینگے کہ پترون کی کریا کرے کہ جسکے سبب لاکھ کے
گھر مین جلائے گئے اور راج سے نکال دیے گئے اور ایسے بیر ہوکر راجہ بیراٹ کے یہان بڑے نیچ کام ہمنے کیے یہ سب تمھاری ہی کم عقلی
سے ہوئی ہین کیونکہ جو تم جوا نکھیلتے تو کیون ایسا ہوتا پھر دُرجودھن کو گندھرب قید کر لیے جاتے تھے تمنے جاکر چھوڑایا بھلا کوئی دشمن کو
چھوڑاتا ہے اور بہت سے سخت کلام جدھشٹر اور دھرتراشٹر کو کہکر بھیم سین چلے گئے۔ تب جدھشٹر جی نے دھرتراشٹر کو بہت سا
روپیہ دیا کہ جس سے اُنھون نے بیٹون کی کریا کی اور بن کی تیاری کرکے چلے گئے اُنکے ساتھ گاندھاری اور بدر بھی گئے پیچھے سے کنتی بھی
اگرچہ بیٹون نے منع کیا چلی گئین اور باقی سب گنگا کنارے پر پہونچا کر چلے آئے اور گندھاری کنتی سنجیہ اور بدر ساتھ ہی چلے گئے اور شت
یوپاسرم پر گنگا جی کے قریب تنکو کی کٹی بناکر عبادت کرنے لگے اسی طرح چھ برس گذرے اکروز جدھشٹر جی نے بھیم سین وغیرہ سے کہا کہ آج ہمنے

خواب دیکھا ہے کہ کنتی جی بہت کمزور ہوگئی ہین اسلیے ہمارا دل چاہتا ہے کہ انھین دیکھ آوین یہ سُن جدھشٹر جی کے سب بھائی اور سُبھدرا اور دروپدی اور اوتر اور شہر کے رہنے والے سب ملکے وہان پہونچے جہان یہ سب عبادت کرتے تھے وہان جاکر سبکو دیکھا مگر بدر جی کو نہ دیکھا تو پوچھا کہ بدر جی کہان ہین دھرتراشٹر جی نے کہا کہ وے برکت ہوئے ہین کہین تنہائی مین ایشر کی ارادھنا کرتے ہونگے دوسرے دن جدھشٹر جی گنگا جی نہانے جاتے تھے کہ بدر جی کو نہایت دُبلا دیکھکر کہا کہ آپکو پرنام کرتے ہین ہم جدھشٹر ہین مگر وہ بولے تھوڑی دیر مین اُنکے مُنھ سے تیج نکلکر جدھشٹر کے مُنہ مین سما گیا کیونکہ یہ دھرم کے انس سے پیدا ہوئے تھے اور وہ جم کے انس سے پیدا تھے اور وہ مر گئے راجہ جدھشٹر نہایت شوک کرکے اُنکے جلانے کے لیے ایندھن وغیرہ کی فکر کرنے لگے کہ آکاش بانی ہوئی کہ یہ برکت تھے اِنکو جلانا نہ چاہیے۔ یہ سُن وہ اشنان کرکے آسرم پر آئے اور سب حال دھرتراشٹر جی سے کہا اُسیوقت سری بیاس جی اور نارد مُنی آئے اور اور مُنی لوگ بھی جدھشٹر کا آنا سُنکر آئے کنتی جی نے بیاس جی سے کہا

چوپائی

	جات ماتر جبھی درشن پایو	ایک پُتر سب سے ہم جایو	
	تاہ دکھاوہو سُمر تھ بکیھا	پھر نہین بھلی بھانت ہم دیکھا	

گاندھاری نے بھی کہا کہ جب درجودھن رن بھوم کو چلنے لگے تو ہمنے نہین دیکھا تھا انھین بھی دکھائیے۔ سو بھدرا جی نے ابھمنیو جی کی اِچھیا کی کہ ہمارے جان سے عزیز بیٹے کو دکھائیے اتنی باتین سُنکر سری بید بیاس جی نے بھگوتی کا دھیان کرکے جتنے پانڈو اور کورو مارے گئے تھے سب ایک ایک کو دکھا دیے اور پھر بسرجن کر دیا کہ وہ اپنے اپنے گھرون کو چلے گئے اور بیاس وغیرہ مُنی بھی اپنے اپنے آشرمون کو گئے اور جدھشٹر وغیرہ دھرتراشٹر وغیرہ کا حکم لیکر راہ مین بیاس کی تعریف کرتے ہوئے ہستناپور مین آئے

ادھیاے اٹھوان

دوہا

	پُہر پرچھیت کی کتھا جاتین سُکھد کہراس	کہت اٹھما دھیاے مین جدوونش کا ناس	

جدھشٹر وغیرہ کے چلے جانے کے بعد تیسرے روز دھرتراشٹر گاندھاری اور کنتی جنگل کی آگ مین جل گئے اور سنجیہ وہین سے تیرتھ جاترا کو چلے گئے یہ حال جدھشٹر جی نے نارد جی سے سُنکر افسوس کیا اور کوریون کے چھتیس برسون کے بعد برہمن کے سراپ سے شراب پیکر آپسمین لڑائی کرکے جادو بھی مر گئے۔ اور سری کرشن اور بلرام جی بھی پرم دھام کو سدھارے یہ سُن بسدیو جی نے بھی پران چھوڑے ان سب کی ارجن جی نے پر بھاس چھیتر مین کریا کی اور سری کرشن جی کے بدن کے ساتھ اُنکی آٹھون پٹ رانیون کے بدن جلاکے اور بلدیو جی کے ساتھ ریوتی کو جلایا بعد دوارکا پُری مین پہونچکر سب لوگون کو وہان سے نکالدیا اور دوارکا پُری سمندر مین غرق ہوگئی وہان کا روپیہ اور کچھ عورتین ارجن ساتھ لیکر آتے تھے کہ قزاقون نے راہ مین لوٹ لیا۔ یہان اندرپرستھ مین انردھ کے بیٹے بجر ناتھ کو راجہ کرکے بیاس جی سے یہ احوال ارجن جی نے کہا اُنھون نے جواب دیا کہ جب تم پھر آدمی کا اوتار لوگے تو تمکو پھر ویسا ہی زور ہوجاویگا وہان سے ہستناپور مین آکر جدھشٹر سے یہ سب حال کہا وہ سری کرشن کا فکر کرنے لگے

پرکھیت جی کو چھتیس برس کے تھے راج دیکر درو پدی اور سب بھائیون سمیت ہمالے پہاڑ پر چلے گئے انھون نے چھتیس برس تک راج کیا اور پہاڑ پر پران چھوڑ کر سُرگ باس ہوئے بعدہ پرکھیت جی نے اچھی طرح سے ساٹھ برس تک رعایا کی پرورش کی۔

چوپائی

مرگیا ہیت گیو اک بارا	نہین پیاست بھیو بھوارا
دھیان نشٹ مُن گریوا ماہین	مرتک سرپ ڈالیو بھل ناہین

مُن تب بھی نہ جاگے مگر مُن کا بیٹا جس کا نام گوجات تھا اُسنے اپنے دوستون کے کہنے سے یہ حال سُنکر ہاتھ مین پانی لیکر سراپ دیا کہ جسنے میرے پتا کی گردن مین مرا ہوا سانپ ڈالا ہی اُسے آج کے ساتوین دن تچھک نام سانپ کاٹے راجہ نے اس سراپ کا حال مُن کے چیلے سے سُنا اور منتریون سے پوچھا کہ اب ہمکو کیا کرنا چاہیے کیونکہ ہر کام کے لیے تدبیر کرنی لازم ہے جو مراد پوری نہو تو کچھ دُوکھ نہین کہین کہین تدبیر سے کام سدھ ہو جاتا ہی۔ ایک مُن کی عورت کو سرپ نے کاٹا تھا تو اُنھون نے اپنی آدھی عمر دیکر زندہ کر دی تو وہ جی اُٹھی صرف تقدیر پر اعتماد کرکے قائم نہ رہنا چاہیے اسلیے سُرگ لوک یا مرت لوک مین جہان کہین کوئی اس بات کا گنی ہو لانا چاہیے جو تقدیر پر قائم رہتے اور تدبیر نہین کرتے وہ دکھو برکت ہوکے بھی بھیکھ مانگنے جاتے ہین چاہین انکو گرہست بُلاوین یا نہ بُلاوین بغیر تدبیر کیے کچھ نہین ہوتا کسی اتفاق سے مُنہ مین اناج جا پڑے یا کسی کے ڈالنے سے جاوے مگر بنا دانت چلائے یا زبان ہلائے کیسے پیٹ مین جا سکتا ہی اسلیے ہر ایک امر کی تدبیر کرنی چاہیے جو پورا نہو تو تقدیر کا دُوکھ ہی یہ سُن منتریون نے پوچھا کہ وہ کون مُن تھے جنھون نے اپنی آدھی عمر دیکر اپنی عورت زندہ کرلی تھی اور وہ کیسے مرگئی تھی راجہ نے کہا سُنیے بھرگ مُن کی پلوما نام عورت تھی جسکے پیٹ سے چیون مُن پیدا ہوے۔ چیون کی استری کا نام سوکنیا تھا جو راجہ سرجات کی کنیا تھی اُس سے پرمت نام پتر ہوا پرمت کی استری کا پرتاپی نام تھا جس سے رور و مُن پیدا ہوے اسی زمانہ مین استھول کیش جو بڑے دھرماتما سچ بولنے والے مُن تھے خوبصورت مینکا اپسرا البسو البسو گندھرب سے حاملہ ہوکر آئی تھی وہ استھول کیش کے آشرم پر جو گنگا جی کے قریب ہی کنیا چھوڑ کے چلی گئی کنیا کو لاوارث دیکھکر مُن نے اسکی پرورش کی اور اُسکا پتر مدوار نام رکھا جب وہ جوان ہوئی تو کہین رورو مُن اُسے دیکھکر کامانر ہوے۔

186009
19.10.2001

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین رُرمُن کتھا بچترا	اور پرکھیت کی بھون گیت ہے کم تیرا

راجہ پرکھیت بولے کہ جب رورو جی کامانر ہوکے اپنے گھر مین جاکر سو رہے تو اُنکے پتا نے پوچھا کہ تم اُداس کیون ہو تب رورو نے کہا کہ استھول کیش آسرم پر ایک پرمدور ا نام کنیا ہی اُسکی شادی مجھسے ہو یہ سُن پرمت مُن نے استھول کیش کے یہان جاکر کسی تدبیر سے کنیا مانگی اُنھون نے کہا کہ شادی کا سامان مہیا کرو جب شبھ مہورت آویگی تو شادی کرینگے اسلیے استھول کیش اور پرمت شادی کا اسباب تیار کرنے لگے انھین دنون مین ایکدن پرمدورا نے کھیلتے کھیلتے ایک سوتے ہوئے سانپ کو پاؤن سے مارا اُس سانپ نے اُسے کاٹا اور وہ مرگئی یہ دیکھ استھول کیش وغیرہ رونے لگے یہ سُن رورو جی بھی آئے اور اُسکا حال دیکھکر

وہان سے باہر جاکر رونے لگے کہ ہائے مین کیا کرون کہان جاؤن نہ تو مین نے اُسے چھاتی سے لگایا اور نہ اُسکا مُنہ چوما اور نہ مین نے پان کھوائے لاجا
ہی مجھے دوبھر کار ہے اسلیے اب میرے بھی پران نکلجا دین تو بہتر ہے گر مرنے سے کیا ہوگا اب کچھ تدبیر کرنی چاہیے یہ سوچ کر ہاتھ مین جل لیکر سنکلپ کیا کہ
آج تک جتنا پُن مین نے کیا ہے اُسکے پربھاؤ سے ہماری پیاری زندہ ہوجاوے یہ سنکلپ کر چکے تھے کہ دیوتاؤن کے دوتون نے آکر کہا کہ کہین
مُردہ بھی زندہ ہوتا ہے تم دوسری عورت سے شادی کرلو کیون روتے بیٹھے ہو تب وہ بولے کہ دوسری عورت سے ہم شادی ہرگز نہ کرینگے
چاہیے یہ زندہ ہو یا نہو بلکہ ہم بھی مرجاوینگے یہ سنکے دوتون نے مُن کی مت جانکر کہا کہ اسکی عمر ختم ہوگئی ہے اسلیے اپنی آدھی عمر دو تو زندہ ہوجاوے
یہ سُن رورو نے اپنی آدھی عمر دیدی کہ اُسیوقت بشوابسُ آئے جنکی وہ کنیا تھی اُنھون دیوتا کے دوتون کو ساتھ لیکر جمراج جی سے کل
حال کہا اُنھون نے کہا اچھا اُنکی آدھی عمر کے دینے سے وہ زندہ ہوگئی جمراج نے کہا اب رورو کو تم جاکر دیدو اُنھون نے آکر اُس کنیا کو دیدیا
اُنھون نے کسی اچھی ساعت مین شادی کرلی اسلیے ضرور تدبیر کرنی چاہیے دیکھو مُردہ بھی تدبیر سے زندہ ہوگیا یہ سُن کر کچھ مُن کے
منتریون نے وہان بھیجا جنسے سراپ دیا تھا کہ تم جاکر چھپا کراؤ اور ایک مکان بناکر اُسکی منترون سے رچھیا کی اور اُسی پر راجہ اور منتری
سب بیٹھکر راج کارج بھی کرتے جاتے تھے اور سوچکر جہان جھاڑنے اور پھونکنے والے تھے وہ بُلائے جاتے تھے یہ حال سُنکر کشیپ مُن جی

چوپائی

سکل سرپ بکھ ہر مُن راؤ	ات لو بھی ات مردل سو بھاؤ
نرپ گت جان چلے تنہ کاہین	سوچت نیک کرون اُپا ہین

ادھیاے دسوان

دوہا

کہت دشم ادھیاے مین کشپ تچھک باد	پُن تچھک سے ن نرپ ن چھی مُن مت کہاد

اور اُسیدن تچھک بھی بوڑھے برہمن کا بھیس بنائے ہوئے جاتے تھے کہ نہایت تیز کشیپ جی کو جاتے ہوئے دیکھکر پوچھا کہ تم کون ہو اور کہان
جاتے ہو اُنھون نے کہا کہ ہم کشیپ مُن ہین ہمنے سُنا ہے کہ راجہ پریچھت کو سرپ کاٹیگا اسلیے ہم جاتے ہین کہ جب وہ تچھک کے کاٹنے سے
مرجاویگا تو ہم زندہ کردینگے کیونکہ ہمکو یہ بڑا بجوگ آتی ہے تچھک نے کہا کہ ہم ہی کاٹنے والے سانپ ہین آپ لوٹ جائیے کسواسطے کہ ہمارے
کاٹے ہوئے مین آپکی کوئی تدبیر نہ چلیگی کشیپ جی نے کہا کہ ہم منتر کے زور سے تمھارے کاٹے ہوئے اور مُن کے سراپ دیے ہوئے کو جلادینگے
تچھک نے کہا کہ اچھا ہم اس برگد کے درخت کو زہر کے دانتون سے کاٹتے ہین اسے پھر ہرا کرو یہ سُن کشیپ جی نے کہا کہ تمھارے کاٹے
ہوئے کو کیا جو یہ راکھ بھی ہوجاویگا تو بھی ہم ہرا کردینگے۔ یہ سُن تچھک نے درخت کو کاٹا وہ راکھ ہوگیا اور کشیپ سے کہا کہ اسکو ہرا کیجیے اُنھون نے
ہاتھ مین پانی لیکر اوسپر منتر پھونک کر اُس درخت کی راکھ پر ڈالدیا کہ درخت جیسا سابق مین تھا ویسا ہی ہرا بھرا ہوگیا۔ اسے دیکھ تعجب
ہو تچھک بولے کہ آپ روپیے کے لیے اتنی کوشش کرتے ہین یا عزت پانے کے لیے کرتے ہین ویسا ہمسے کہیے کہ ہم تمھارا منتر بیجا کردین مُن نے
کہا کہ ہم دھن کے لیے بھی جاتے ہین اور بدنامی سے راجہ کا فائدہ بھی کرنا چاہتے ہین یہ سُن تچھک نے کہا کہ ہمسے جتنا چاہو اُتنا دھن لے کر واپس
لوٹ جاؤ کہ جسمین ہمارا کام بیفائدہ نہ جاوے یہ سُن کشیپ جی سوچنے لگے کہ جو ہم دھن لیکر گھر کو چلے گئے تو لوگ مین طمع کے سبب تہمت ہوگی اور

زندہ ہو جانے سے امیش کیرت ہوگی دھن تو بہت حاصل ہوگا مگر تن اور جس بڑی چیز ہو جسکی رچھیا ضرور کرنی چاہیے جس بنا دھن کو دھرکار ہی

چوپائی

کیرت ہیت رگھوسر بس ونتھا ۔ ہر شچندر تم کر نہو کینھو
یاسون نرپ جیون تج توبھا ۔ مین کم کہون نہ یا منہ شوبھا

جو راجہ زندہ رہینگے تو سب لوگون کو سکھ ہوگا مگر راجہ کے نہونے سے رعایا برباد ہو جاویگی وہ پاپ ہمکو ہوگا کیونکہ ہم انکو زندہ کرسکتے مین لو زرکے طمع سے نہ ابھی ہوگی یہ سوچکر دھیان لگا کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ اب راجہ کی عمر گذر گئی ہے چاہے تچھک بھی نہ کاٹے تو مر جاوینگے یہ جانکر تچھک سے دھن لیکر اپنے گھر چلے گئے اور تچھک سراپ کے ساتوین دن ہستنا پور کو گیا شہر کے قریب پہونچکر سُنا کہ راجہ دھورا ہر بنانے اور سب طرح سے اپنا بچاؤ کرائے اُسپر بیٹھے ہین کہ جہان اور کوئی جاندار تو کیا ہوا بھی نہین جاسکتی کیونکہ اُسکی رچھیا منتر اور دوائیون سے کی گئی ہے یہ سُن تچھک کو بڑی فکر ہوئی کہ کیسے اس مکان گھسینگے اور اس راجہ کا مارنا بھی ضرور ہے کہ اسنے برہمن کے گلے مین مرا سانپ ڈالا اب موت سے بچنے کے لیے تدبیر کر کے بیٹھا ہے اور کوئی برہمن بھی ایسا نہین ہے کہ اسے سمجھا دے کہ برہما بھی موت کو پھر نہین سکتا یہ سوچکر اپنے سانپون سے کہا کہ تم تپسوی برہمن بنکر پھل اور پھول لیکر راجہ کے پاس چلو اور آپ ایک پھل کے بیچمین کیڑا بنکر بیٹھ رہے وہ سانپ برہمن کا بھیس بنا کر وہان پہونچے مگر اندر جانے نپائے تب اُنھون نے کہا ہم لوگ تپ کے بل سے آشیرباد دینے آئے ہین راجہ سے کہدو کہ ایسا قاعدہ اس نسل مین تو کبھی نتھا کہ برہمن لوگونکو دروازے سے لوٹا دیا جاوے اور تپسوی بھی راجہ کا درشن نہ کرنے پاوین یہ سُن دوارپالون نے کہا کہ آپ لوگ صبح کے وقت آوین کیونکہ راجہ نے برہمن کے سراپ سے ڈر کر اس مکان کی رچھیا انھین منترون سے کرائی ہے کہ جس سے کوئی برہمن اس مکان کے اوپر نہ چڑھ سکے یہ سُن وہ برہمن بولے جو ایسا ہے تو پھل اور پھول راجہ کو دیدو اور ہمارا آشیرباد کہدو اُنھون نے کہا کہ اچھا دے دو کہ دین آوین یہ کہہ پھل وغیرہ لیکر راجہ کو دیے اور راجہ نے سب پھل اپنے عزیز و اقاربون کو تقسیم کر دیے اور ایک پھل اپنے کھانے کے لیے پھوڑا تو اُسمین ایک کیڑا جسکی کالی آنکھین اور سرخ رنگ کا تھا بیٹھا تھا اُسے دیکھکر راجہ نے کہا کہ سراپ تو ساتوین دن کا تھا اور اب آفتاب غروب ہوا چاہتا ہے لاؤ برہمن کے سراپ کو انگیکار کرین کہ یہ کیڑا ہمکو کاٹے یہ کہہ اُسے اپنی گردن مین لگا لیا کہ شام ہوتے ہی وہ تچھک کال کا روپ بڑا ہو گیا اور راجہ کے سب بدن مین لپٹ کر کاٹا کہ راجہ کا بدن راکھ ہو گیا اور تچھک آکاس کی راہ ہو چلا گیا اور یہان شور و غل اور رونا پیٹنا شروع ہوا

ادھیاے گیارھوان

دوہا

ایکا دس ادھیاے مین جنمجے ابھی سنتا ۔ کیرت رہے آستیک مُن رکھیو اوتر

کیونکہ پرچھیت کے بیٹے جنمجے نابالغ تھے اسلیے انکی کریا منتریون نے کی اور گنگا جی کے کنارے پر جاکر اگر چندن وغیرہ سے چتا بناکر اگرچہ وہ راکھ ہو گئے تھے تو بھی اُسپر اُنکے بدن کو رکھکر آگ لگا دی۔ بعدہٗ اور سب کریا بید منترون کے بدھان سے کی اور سونا چاندی اور مختلف قسم کا غلہ کپڑا اور زیور وغیرہ دیے اور جب اچھا مہورت آیا تو جنمجے کو راج دیا گیا

چوپائی

نرپ گن جیت پرجا پارے ۔ جو جنمیجہ راج کمارے
دہا تریئی سکھ ہوے دن اتی ۔ راج جنیہ بالی سب بھانتی

اون دن بڑھتے ہوئے بڑے عقلمند ہوئے اور گیارہ برس کی عمر مین کل کے پروہت نے گایتری منتر سنایا یعنے جنیو پہنایا۔ کرپاچارج جی
نے سب دھنور بید پڑھایا جیسے کہ ارجن کو درونا چارج اور کرن کو پرسرام جی نے پڑھایا تھا اور بدیا پڑھکر نہایت بلوان ہوئے اور دھنور بید اور
باقی اور سب بید دھرم شاستر وغیرہ مین عالم اور فضیلتی ہوکے راج کرنے لگے کہ جیسا سابق مین جدھشٹر جی نے کیا تھا کچھ دن کے بعد کاشی کے
راجہ سوبج برماچہ نے اپنی کنیا جسکا نام بپشٹما تھا انکو بیاہ دی اسلیے راجہ ایسی سندر استری کو پاکر بن اور باغ وغیرہ مین بہار کرنے لگے جیسے
کہ اندر اج کی کنیا اسپالکا اور اسکا کو پاکر بحر بیج اور سبھدرا کو پاکر ارجن جی بہار کرتے تھے اور رعایا بہت خوش رہتی تھی منتری لوگ اپنے
اپنے کام مین کشل ہوکے جیسا کہ چاہیے ویسا کرتے ایک سمے اوتنگ منی آئے کہ جنھین کسی سمے مین انکے گرو کی عورت نے کسی رانی کے
کنڈل مانگنے کے لیے بھیجا تھا اور انھون نے راجہ سے عرض معروض کرکے لا دیے راہ مین کہین کسی تالاب کے قریب کنڈل دھر کر نہانے
لگے اُسوقت تچھک نے کہین سے آکر وہ کنڈل چھین لیے اور نہایت مشکل سے دیے تبھی سے تچھک اور اوتنگ منی کا بیر تھا اور منی
ڈھونڈتے تھے کہ کس سے کہکر تچھک کو مروا ڈالون اتنے مین راجہ پرچھیت کو یاد کرکے جنمیجہ کے پاس گئے اور کہا کہ اے راجہ آپ کارج اکارج
نہین جانتے کہ جو نکرنا چاہیے اُسے کرتے اور جو کرنا چاہیے اُسے نہین کرتے اور آپ کے گرو دھرم بھی نہین ہے بے تدبیر ہوکر بیٹھے رہتے ہین اور دشمنی
نہین جانتے اسلیے ہم آپسے کیا کہین راجہ بولے کہ ہمنے کون بیر نہین جانا اور جاکر عوض نہین لیا اُسے کہیے کہ ابھی کرون اوتنگ نے کہا کہ آپکے
پتا کو تچھک نے کاٹا تھا منتریون سے پوچھ لیجیے کیونکہ اُسوقت آپ کم سن تھے یہ بات منتریون سے پوچھی گئی تو انھون نے کہا کہ برہمن کے
سراپ سے تچھک نے کاٹا تھا یہ سنکر راجہ نے منی سے کہا کہ تچھک کا کیا دوش تھا مرنے کا سبب تو سراپ تھا منی نے کہا کہ تچھک نے کشیپ جی کو
لوٹا دیا وہ دشمن نہین ہے سنیے رورو منی کی بیاہی عورت کو سانپ نے کاٹا تھا اسلیے وہ مرگئی تھی اور منی نے اُسے زندہ کر لیا اور اُنھون نے
بھی یہ وعدہ کیا تھا کہ جس جس سانپ کو دیکھینگے اُس اُسکو مارینگے یہ کہکے ہتھیار ہاتھ مین لے منی پھرا کرتے تھے اور جہان جہان پاتے
سانپونکو مارا کرتے تھے ایکدن انھون نے ایک بوڑھے اجگر کو دیکھکر ہتھیار مارا وہ اجگر آدمیون کی بولی مین بولا کہ ہمنے آپکا کچھ قصور نہین کیا پھر آپنے
ہمکو کیون مارا یہ سن رورو نے کہا کہ ایک سانپ نے ہماری عورت کو کاٹا تھا اسلیے ہمنے سب سانپون کے مارنے کی پرتگیا کی تھی اجگر بولا کہ
کاٹنے والے اور سانپ ہین ہم کسیکو نہین کاٹتے آپنے مجھے سرپ کا آکار دیکھکر ناحق مارا جب رورو نے آدمی کی زبان سنی تو سانپ سے
پوچھا کہ تم کون ہو اور اجگر کیون ہوئے وہ بولا ہم برہمن تھے اور ایک ہمارے دوست کا نام کھگم تھا جو بڑا دھرم کرم کرتا اور سچ بولتا اور
اگنہوتر جیت تھا ایک سمے وہ اگنی ہوتر کر رہا تھا کہ ہمنے تنکے کا سانپ بناکر اُسے فریب دیا اسلیے اُسنے سراپ دیا کہ تم سانپ ہو جاؤ تو ہم
پرست کے بیٹے رورو منی تمھین مارینگے تو تمھارا سراپ چھوٹ جاویگا آپ رورو مین اور ہم وہی برہمن ہین ہماری ایک بات سنیے برہمن کو
کسی جیو کا نہ مارنا بڑا دھرم ہے اور بہت جانداروں پر رحم کرنا ضرور چاہیے جگیہ کے سوا اور کبھی ہنسا نہ کرنا چاہیے اسلیے اب ہنسا یعنے جانداروں کو
مارنا چھوڑ دیجیے اتنا کہہ وہ اجگر سراپ سے چھوٹ کر چلا گیا اور رورو اپنے گھر کو گئے اتنگ جی نے کہا کہ دیکھیے کیسا برہمن رورو نے بتایا اسلیے
سب سانپون کو مار ڈالیے اور زیادہ تر تچھک کو جب تک نہ مارینگے تب تک آپکے پتا کی گت نہوگی کیونکہ وہ انتر چھ مین اکال مرتیو کو پہنچے

اور جب تک اپنے پتا کا عوض نہ لے تب تک تیرتھ کے جینے سے کیا فائدہ ہی اسلیے آپ دیبی کے جگیہ کا بہانہ کرکے سرپ جگیہ کیجیے یہ سُن راجہ
آنسو بہانے لگے اور کہنے لگے کہ مجھ بیوقوف کو دھرکار ہی کہ جسکے پتا کی سرپ کے ڈنک دینے سے درگت ہوئی آج ہی سرپ جگیہ کرکے اپنے
پتا کی مکت کرون یہ کہہ راجہ اپنے منتریون کو بلاکر کہا کہ آپ سب لوگ جگیہ کا اسباب تیار کریں اور گنگا جی کے قریب برہمنون سے زمین
نپواکر سو ستونون کا منڈپ اور بیدی اور کنڈ وغیرہ سب بناؤ اور سانپون کا جگیہ کراؤ جسمین ہوم کرنے کیلیے او تنگ منی اور شیو تچھک
کیا جاوے۔ اور نہایت جلدی بید جاننے والے برہمنون کو بلاؤ۔ یہ سُن منتریون نے برہمن بلائے اور سرپ بڑے سرپ جگیہ
ہونے لگا جسمین لاکھون سانپ بھسم ہوئے تب تچھک نے اندر کے سرن مین آکر کہا کہ مجھے بچائیے یہ سُن اندر نے اُسے تسلی دی اور
اپنی جگہ پر بٹھایا یہ جانکر جیسے ہی منی نے تچھک کو اندر سمیت ہون کرنیکا منتر پڑھا کہ تچھک پایا اور منی کے خاندان میں پیدا ہوئے جرتکار
کے بیٹے آستک منی کے سرن مین گیا کہ منی نے آکر راجہ کو خوش کیا راجہ نے کہا مانگو کیا مانگتے ہو آستک جی نے کہا کہ آپ یہ جگیہ کیجیے
کیونکہ راجہ اپنے وعدے کے پورے تھے اسلیے جگیہ موقوف کردیا اُسکے بعد ویشمپاین جی نے آکر بھارت سُنایا مگر راجہ کا چت شانت
نہوا اسلیے بیاس جی سے پوچھنے لگے کہ ہماری شانتی کیسے ہو ہمارے پتا ارجن کے پوتے تھے اُنکی یہ درگت ہوئی۔ کیونکہ
چھتریونکا لڑائی مین مرنا بہتر ہی نہین تو گھر مین بھی بدھ پورک مرین سو وہ بھی نہین انترچھ مین مرے اسلیے شانتی کی تدبیر بتلائیے کہ ہمارے
پتا جی کی جو درگت ہوئی ہی وہ سُرگ مین جاوین۔

ادھیاے بارہوان

دوہا

کرب دواد ش ادھیاے مین آستک جنم کہان | مُنی بھاگوت ماہاتمیہ جیہی سم نہین انیہ پوران

آستاسن بیاس بولے کہ سُنیے ہم نہایت عمدہ اور پوشیدہ سری مدبھاگوت پوران کہتے ہین جو ہمنے اپنے پیارے بیٹے سکدیو جی کو پڑھایا ہی
راجہ بولے کہ پہلے یہ سُنائیے کہ آستک منی کسکے بیٹے ہین انکا کیا مطلب تھا پھر پوران سُنائیگا یہ سُن منی بولے ایک جرتکار منی تھے کہ
جنھون نے شادی نہ کی اور اپنے بنس والون کو ایک گڑھے مین لٹکے ہوئے دیکھا اور اُنھون نے کہا کہ تم اپنی شادی کرو کہ ہم مکت
ہوجاوین یہ سُن جرتکار جی نے کہا کہ اگر ہم اپنے برابر کی ذات کی اور بے مانگے عورت پاوینگے تو آپ لوگون کے حکم سے شادی کرینگے
اتنا کہکر وے چلے گئے اُسوقت کی بات ہی کہ سب سانپون کو اُنکی ماتا نے سراپ دیا کہ تم سب آگ مین جا پڑو کشپ منی کی دو عورتین تھین
ایک کدرو دوسری بنتا۔ ایکدن سورج نراین کے گھوڑے کو دیکھکر آپسمین بولین۔ کہ کدرو نے بنتا سے پوچھا کہ سورج کا گھوڑا
کس رنگ کا ہی اُنھون نے کہا کہ سفید ہی تم بھی بتاؤ کہ کس رنگ کا ہی کدرو نے کہا کہ کالا رنگ ہی انمین قول ہوا کہ جو ہارے۔ وہ
داسی ہو۔ کدرو نے اپنے بیٹون یعنے سانپون کو بلاکر کہا کہ سورج کے گھوڑے کو سب طرفون سے ایسا گھیر دو کہ کالا نظر آوے یہ سُن آدھون نے
انکار کیا۔ تو اُسنے اُنھین سراپ دیا کہ تم جنمیجے کے جگیہ کی اگن مین گروگے۔ باقیون نے جاکر گھوڑے کو اپنے بدن سے گھیر کر سورج کا گھوڑا
سیاہ نظر آنے لگا جب دونون عورتون یعنے کدرو بنتا نے جاکر دیکھا تو اُنکو وہ گھوڑا کالا دکھائی دیا اس حال کو دیکھکر بنتا بڑی دکھی ہوئی اُسوقت
گرڑ جی نے آکر کہا کہ اے ماتا تم اداس کیون ہو جبکہ ہم اور ارُن ایسے پتر ہون وہ کیون دکھی ہو ہم دونون کو دھرکار ہی کیونکہ جسکی ماتا دکھی

ہوئی اُسکے پیدا ہونے سے کیا فائدہ ہے یہ سُن منتا نے کہا کہ مین اپنی سوت سے ہار گئی اب وہ کہتی ہے کہ جہان ہم چلین وہان تم کندھے پر
چڑھا کر ہمکو لیجایا کرو - گرڑ جی نے کہا تم تسلی رکھو انکو ہم اپنے اوپر چڑھایا کرینگے یہ کہہ کدرو کے پاس گئے اور کہا کہ کہان لے چلین کدرو
اپنے پترون سمیت گرڑ پر سوار ہو کر سمندر کے پار پہونچی وہان گرڑ جی نے پوچھا کیسے اب ہماری ماتا داسی پنے سے کیسے رہا ہو کدرو
نے کہا کہ دیوتاؤن کے یہان سے امرت لا کر ہمارے پترون کو زندہ کر دو تو منتا چھوٹ جاویگی یہ سُن گرڑ جی اندر لوک مین جا کر اور
بڑا جدہ کر کے امرت لائے اور کدرو کو دیکر اپنی ماتا کو چھوڑا آیا اُنھون نے اپنے بیٹون کے بیٹے کو دیا وہ رکھکر اشنان کرنے گئے اُسوقت
اندر جی اُٹھا کر لیگئے اور جن کشون پر امرت کا برتن رکھا تھا انمین آکر سانپون نے مُنہ لگایا اسلیے اُنکی زبان پھٹ گئی تب سے
اُنکی دو زبانین ہوئین اور چونکہ باسکی کے سانپ کو بھی ماتا نے سراپ دیا تھا اسلیے اسنے برہما جی کی سرن مین جا کر سراپ سے بچنے کی
تدبیر پوچھی اُنھون نے کہا کہ اپنی بہن کی شادی جرتکارُ مُن سے کردو اُس سے آستک نام پتر پیدا ہوگا یہ سُن اُسنے اپنی بہن کی مُن سے
شادی کردی مگر اُنھون نے یہ قول لیا تو تمہاری بہن ہماری ناخوشی کی کوئی بات کریگی تو ہم چھوڑ دینگے سو وہ اچھا کہہ اپنے گھر مین گئے اور بن
پتون کی کٹی بنا کر بہار کرنے لگے ایکدن کہا کہ ہم سوتے ہین ہمین نہ جگانا یہ کہہ سو رہے جب شام ہونے کے لگی تو شام کے وقت کا سندھیا
ناجایز جانکر استری نے جگا دیا مُن نے جاگ کر کہا کہ اب اپنے بھائی کے یہان چلی جاؤ تمہارے بھائی نے اسلیے شادی کی تھی کہ
تمہارے بطن سے پتر ہوگا یہ سُن اور باسکی کے پاس آکر کُل حال کہا اور جب وقت آیا تو آستک مُن پیدا ہوئے - اتنا کہہ بیاس جی کہنے لگے
کہ اسیطرح ماتا کی رعایت کر کے مُن نے سانپون کو بچایا - آپنے اچھا کیا کہ مُن کی پوجا کی آپکا کلیان ہو آپنے بھارت سُنا اور
بہت دان دیے اور مُنیون کی پوجا آپکے پتا نہین مرے مہاراج آپکا کُل کا کُل پوتر ہوگیا تو دیبی بھاگوت پُران سُنا دینگے کہ جس سے
آپ کا چت بھی شانت ہو جاویگا اور پتا بھی سُرگ لوک پاوینگے پہلے دیبی کا منڈپ بنائیے کہ جہان پُران سنایا جاویگا

چوپائی

پاون پرم پُران بکھانا	دیبی پرم دیو ہم جانا
سنے پُران پوسکے دیبی	تیہہ سم نہ انیہ دیو کر سیبی
برہمادک سرون اور راتی	جیہہ دھیاوین شُرت بدھ ہو بھاگی
نیہہ تکم پوسبے نہین جوئی	سہے رات دن سو منو سوتی
یہ بھاگوت پُران سُنت ہی	چت شانت ہو جنکت ہی
بدبچے پُران مین گائے	نرک ترن سب یا ہی بہانے

اسکند تیسرا

ادھیاے پہلا

دوہا

تا پہلا ادھیاے مین کہو شیو جی پرسنگ	پوچھیو جل مدھ بنو تیہہ بیاس کہیو کہہ آپ

دوسرے اسکندہ کے اخیر ادھیاے کی کتھا شکر راجہ پریچھت جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ آپنے بھگوتی کا جگیہ بیان کیا وہ بھگوتی کون ہین اور کہان ہین اور کس سے پیدا ہوئین اور انہین کون گن ہی انکا جگیہ کیسا اور کس روپ کا ہی انکا بدھان کس روپ کا ہی سب کہیے کہ جسطرح برہمانڈ پیدا ہوا ہو وہ بھی کہیے اور مین نے سُنا ہی کہ برہما بشن رودر ترتیب سے سرشٹ پیدا کرتے پالتے اور ناس کرتے ہین مگر یہ کہیے کہ خود مختار ہین یا پرادھین اور مرتے ہین یا نہین اور انکو دکھ ہوتا ہی یا نہین ہوتا اور کال کے بس ہین یا نہین اور کس طرح اور کس سے پیدا ہوئے ہین اور ہرکہ سوک نیند اور سستی اسکے ہی یا نہین اور انکی دیہہ ساتون دھاتون سے بنی ہی یا نہین اور کن چیزون اور گنون سے بنے ہین انکا بھوگ کیسا ہی اور اِنکے عمر کی گنتی تعداد ہی اور انکے رہنے کی جگہ اور بھوت بھی کہیے یہ سُن بیاس جی بولے تمنے نہایت مشکل سوال کیے کہ برہما دغیرہ کیونکر پیدا ہوتے ہین ایک سمے ہمنے یہی سوال گنگا جی کے کنارے پر نارد مُن سے کیا تھا جیسے اُنھون نے ہمسے کہا وہی تمکو بھی سُناتے ہین ایک سمے ہمارے استھان سب شاستروں کے جاننے والے نارد مُن آئے ہم نے انکو پرنام کیا اور خیر و عافیت پوچھکر اور اچھے آسن پر بٹھا کر پوچھا کہ اس برہمانڈ کا پیدا کرنے والا کون ہی اور کہان سے پیدا ہوا اور یہ فانی ہی یا ہمیشہ رہتا ہی اسکا ایک ہی بنانے والا ہی یا بہت ہین کیونکہ بنا کیے تو کچھ نہین ہوتا

چوپائی

کوئی شیوہ کہت جگ پالک		سرجن ہار ہر بھیہ گھالک	
کوئی کوئی بدہی کہت سب کارک		او بھو پالن پُن تیہہ ہارک	

اور کوئی کوئی سب کے پربھو۔ پرماتما سرب شکت مان بھگت کو مکت کے دینے والے۔ سانت۔ اور جو سبکے پہلے تھے۔ اسی بکُنٹھ بشن جی کو کہتے ہین اور کوئی کوئی برہما جی کو کہتے ہین اور کوئی سورج نارائن کوئی کوئی اندر کوئی برن کوئی جم کوبیر کوئی گنیش کوئی آدمایا بھوانی مہاشکت۔ پرکرت سنسار کی پیدا کرنے والی اور مارنے والی اور جسمین انیک گن بھرے ہوئے ہین وہی کو کہتے ہین اور کوئی کوئی مہاتما یہ نرنجن۔ نراکار۔ نرلیپ۔ نرگن۔ اروپ بیاپک برہم کو کہتے ہین بیدھکے اونکھد ہین کہین بیچ سے سرشٹ کی پیدایش لکھی ہی کوئی کوئی انکو کہتے جین بشن جنکی ہزار سر ہزار آنکھین ہزار ہاتھ ہزار کان ہزار آنکھین ہزار مُنہ ہزار پانون ہین اور آکاس پانو ہین کوئی کوئی کہتے ہین کہ اس دُنیا کا کوئی بنانے والا نہین یہ بے مالک ہی اور ہمیشہ سے اپنے آپ بنی ہوئی چلی آتی ہی اور سانگھہ شاستر والے کہتے ہین کہ پرکرت ہی بنانے والی ہی اِتنے شکون کے ہونے سے ہمارا دل نہایت پریشان ہی کیا کرین دھرم ادھرم کرنے مین ہمارا دل مضبوط نہین ہوتا اور یہ نہین معلوم ہوتا کہ دھرم کیسا ہی اور اُسکے کون سے نشان ہین اگرچہ دیوتا ستوگن سے پیدا ہین مگر اکثر دیتون سے دُکھی رہتے ہین اور پانڈو جو ہمیشہ ہی اچھے کرمون مین مشغول رہتے تھے اُنھون نے بھی بہت سے آزار پائے تو کہیے دھرم کہان رہا اسلیے ہمارا دل کانپا کرتا ہے آپ سمرتھ ہین ہمارے دل کا شک دور کیجے اس سنسار ساگر مین ڈوبا ہوا ہون مجکو گیان روپ کشتی پر سوار کرکے بچائیے

ادھیاے دوسرا

دوہا

یادو سار دھیاے مین مدہ ہر راک مُحور		بھوی بمان چڑہ دیکھین بہت لوگ سب بھور	

یہ سُن نارد مُن بولے کہ بیاس جی ہم تمسے کیا کہین یہی سابق مین ہمکو بھی سندیہ ہوا تھا ہمنے اپنے پتا برہما جی سے پوچھا تھا کہ ای پتا جی یہ برہمانڈ کیسے پیدا ہوا آپ سے یا بشن یا مہادیو جی سے پیدا ہوا اور سب سے اُتم کون ہے جسکی ارادھنا کرین سندیہون سے چل ادھر اُدھر دوڑتا ہے اسلیے تیرتھ اور برت وغیرہ کے سادھنے مین نہین لگتا کیونکہ بتا تو کے جانے کیلیے تسلی ہو کہ کسکو یاد کرین اور کسکی پوجا اوستت کرین جو سبکا ایشر مالک ہو یہ سُن برہما جی بولے کیا کہین یہ احوال ایکی جو گرہستی مین پھنسے ہین نہین جانتے بلکہ پرکرت لوک ہی جانتے ہین

چوپائی

پورب کال بھیا جگ ناسا	جب سُرو ترجل ہی جل بھاسا
تب ہم کمل نال سے جائے	رب بر ہو پربیت ترن لکھائے

تب ہمنے بڑی چنتا کی کہ ہم کہان سے ہوئے اور ہمارا پیدا کرنےوالا اور مارنےوالا کون ہے اور زمین تو نہین کہین دکھائی دیتی کہ جسکے اوپر یہ پانی ہے پھر بغیر کیچڑ کے کمل کیسے پیدا ہوا تب ہمنے سوچا کہ اس کمل کے مول اور کیچڑ کو دیکھین وہین زمین ضرور ہوگی یہ من مین سوچکر ہزار برس تک پانی مین گھوما کیے مگر زمین نہ پائی تب پھر کمل پر آبیٹھے کہ آکاس بانی ہوئی کہ تپسیا کرو تو ہزار برس تک ہمنے تپ کیا پھر آکاس بانی ہوئی کہ جگت پیدا کرو تب ہم سوچنے لگے کہ کس سے سرشٹ پیدا کرین اسمین مدھو اور کیٹبھ دیتون نے ہمکو ڈرایا کہ ہمنے کمل کی ڈنڈی کا آسرا کرکے پہونچکر کیا دیکھا کہ بڑے ادبھت اور سیام زرد کپڑے پہنے چتربھوج شیش جی پر سونے والے اور بن مالا دھارن کیے اور سنکھ چکر گدا پدم سمیت نیے مہابشن جی جوگ ندرا کے سُلائے ہوئے سانپ کی سیجا پر سو رہے ہین اور بڑی چنتا کی اور بھاگوتی کی استت کی اونکی آنکھون سے نکلکر دیبی نکلکر آکاس مین گئی اور بشن جی اُٹھے اور پانچ ہزار برس تک جدھ کرکے اپنے گود مین اُنکے سر دھرکر کاٹ ڈالے کہ اسیوقت مہادیو جی آئے اور ہم تینون نے دیبی کی صورت دیکھی اُنھون نے کہا کہ اپنا اپنا کام کرو تب ہم لوگون نے کہا کہ سرشٹ کہان ہوگی نہ تو کہین زمین ہے نہ بھوت ہین نہ تینون گُن نہ ماترا نہ اندریان ہین اتنا سُنتے ہی دیبی آکاس سے ایک عمدہ بمان مُنگاکر اُسپر ہمکو چڑھاکر عجیب اور عمدہ چیزین دکھانے لگی

ادھیاے تیسرا

دوہا

یا تیسرے ادھیاے مین برہما پر گر جاے	مہاشکت کو دیکھین ہی کہب سمجھاے

برہما جی کہتے ہین کہ اُس بمان پر بیٹھکر ہم لوگ وہان پہونچے کہ جہان سے ہمکو جل نظر آتا تھا اور وہان کے درخت پھل اور پھول ایسے اچھے تھے اور بن اور باٹین باغ - عورت مرد - جانور - دریا - باولی - کنوئین - تالاب - چھوٹے تالاب اور جھرنے سب موجود تھے جو نہایت دلچسپ اور سوبھا کے بھرے ہوئے تھے - ہم لوگون نے کہا کہ اسے کسنے بنایا کیا سُرگ تو نہین ہے اور وہان کے راجہ کو بھی دیکھا جو بمان پر چڑھا ہوا انکے کھیلنے کے لیے جاتا تھا اور دیبی کی مورت اُس بمان پر تھی کہ اتنے مین ہمارا بمان آگے کو چلا اور ایک پھلواری مین جو اندر کے نندن بن کے مانند تھی پہونچا جہان کلپ برچھ وغیرہ درخت پھولے اور ایراوت ہاتھی - اپسرا - گندرپ - کنر - جچھ - برن - کُبیر - سورج اگن - چندرمان - اندرانی سمیت اندر - سب وہان ہین انھین دیکھکر ہم متعجب ہوئے -

چوپائی - آگے چلیو بمان ہمارا + برہم لوک پہونچو اتی پیارا + تنہہ بدہ دیکھ ہمن کی چنتا + بھئی کمت سو سُنہو سنتا -

برہما جی کہتے ہین کہ ہمسے بشن جی اور شیو جی نے پوچھا کہ یہ کون برہما ہین ہمنے کہا کہ ہم نہین جانتے - اور وہان بھی سب لوکا اور بید مورت دھارن کیے اور سمندر دریا - وغیرہ تھے پھر ہمان کیلاس مین پہونچا جہان شیو جی پانچ مکھ اور دس بھجا کے بیٹھے تھے وہان جیہ کی اور نمہ کی آوازین ہوتین اور مختلف اقسام کے باجے بجتے پھر ہم سری بشن جی کے بیکنٹھ مین جا پہونچے جہان زرد پھول کے مانند رنگ والے اور زرد کپڑے پہنے ہوئے چتر بھج اور گرڑ پر سوار اور عمدہ عمدہ زیورات سے سجے ہوئے بشن جی کو دیکھکر ہم متعجب ہوئے کہ آگے کو ہمان چلا تو امرت کا سمندر نظر آیا کہ جہان مختلف اقسام کے پانی کے جانور موجود تھے اور طرح بطرح کے درخت جنپر اقسام اقسام کے پرند چہچہاتے یہ درخت اسی سمندر کے قریب تھے اور وہان بھی ایک نفیس سبھا لگی تھی جہان نہایت خوبصورت استری تھی جو سرخ پھولون کی مالا اور سرخ کپڑے پہنا اور لال چندن لگائے اور اسکی نہایت سرخ آنکھین اور کرور بجلی کی روشنی اور انیک لچھمی کی شوبھا سے بھری ہوئی تھی اور اسکے بھگت ہر دم نتر کو جپتے ہوئے اسکی سیوا کرتے اور سب سنگار کیے ہوئے کچھ مسکراتی ہوئی اور مختلف اقسام کے من اسکے عضو مین سجے ہوئے تھے اور اسکی ہزار آنکھین اور اسی قدر منہ اور پانون تھے اسے دیکھ ہم نہایت متعجب ہوئے تب سری بشن جی نے کہا کہ یہ مہامایا آدِ شکت بھگوتی ہے اور یہی سب چیزون کے بیچ اپنے شریر مین دھرکے مہاپرلے مین کریڑا کرتی ہے اور ہمکو پرلے کے اخیر مین برگد کے پتے پر سوتے ہوئے اسی مہا بھگوتی کے درشن ہوئے تھے اور ہمارے پانو کا انگوٹھا اسی نے ہمارے منہ مین پینے کے لیے ڈالدیا تھا -

ادھیاے چوتھا

دوہا

یا چرتر کہ ادھیاے مین برہ ہر ہر تر ہوئی نار	ہر دیبی سنت کینہہ جو سو لی کہب بچار

اتنا کہہ بشن بھگوان نے کہا کہ آؤ انکے پاس تینون دیوتا پرنام کرتے ہوئے چلین اور استت کرین کہ ہمکو بردان دین یہ بچار کرو وہان پہنچ کر دیکھتے دیکھتے استری ہوگئے اسلیے بڑے متعجب ہو کر بھگوتی کے چرنون مین جا پڑے جن چرنون مین کرور سورج کی چمک تھی اور کرور سکھی سرخ کپڑے پہنے ہوئے تھین اور اور بھی کوئی نیلے کوئی زرد اور عجائب غرائب کپڑے پہنے اور مختلف اقسام کے زیور پہنے چرن کملون کی سیوا کرتین اور انھین چرنون کے ناخن چمکتے ہوئے آئینہ سے بھی زیادہ تھے جسمین برہم لوک تک ہمنے دیکھا اور ہمارے جنم کا کمل بھی وہان تھا اسی طرح مختلف اقسام کی چیزین دیکھتے ہوئے سب استریون کے بیچ مین ہم جاکر کھڑے ہوئے ایکدن بھگوتی کی استت کرنے لگے -

مول

नमोदेव्यै प्रकृत्यै च विधात्र्यै सततन्नमः ॥ कल्याण्यै कामदायै च वृद्ध्यै सिद्ध्यै नमोनमः १

ٹیکا

(۱) دیبی پرکرت - بدھاتری - کلیانی - کام دینے والی بردھ سدھ تمکو بار بار نمسکار ہے -

مول ۲

सच्चिदानन्दरूपिण्यै संसारारणये नमः ॥ पञ्चकृत्यविधात्र्यै ते भुवनेश्यै नमोनमः ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) ست چدانند روپنی - سنسار کی جون - اور سرشٹ - پالن - ناس ترو بھاو - مہربانی کرنا ان سب کی دھارنے والی - بھونوں کی دھارنے والی ایسی جو تم ہو اُسکو نمشکار ہے -

مول ۳

सर्वाधिष्ठानरूपायै कूटस्थायै नमोनमः ॥ अर्द्धमात्रार्थभूतायै हृल्लेखायै नमोनमः ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) سب سنسار کی ادھشٹھان سروپنی اور برہم روپنی - جنیہ روپ اردھ ماترا سروپ سب طرف سے آتم سروپنی تمکو نمشکار ہے -

مول ۴

ज्ञातं मया खिलमिदं त्वयि सन्निविष्टं त्वत्तोऽस्य सम्भवलयावपि मातरद्य ॥ शक्तिश्च तेऽस्य करणे विततप्रभावा ज्ञाताधुना सकललोकमयीति नूनम् ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) ای ماتا یہ ہمنے آج جانا کہ یہ سب سنسار آپ ہی مین ہے اور تمھین سے پیدا ہوتا ہے اور ناس ہو جاتا ہے اور یہ بھی ہمنے جانا کہ اس کام کے کرنے سے تمھاری شکت نہایت پھیلی ہوئی اور تمھارے ہی سب لوک ہین

مول ۵

विस्तार्य सर्वमखिलं सदसद्विकारं सन्दर्शयस्यविकलं पुरुषाय काले ॥ तत्त्वैश्च षोडशभिरेव च सप्तभिश्च भासीन्द्रजालमिव नः किल रञ्जनाय ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) آپ اس ست است بکار کرکے جگت سارے اجگت کا بستار کرکے چیتن پورکھ کو ہر طرح سے عمدہ عمدہ بھوگ کرانے کے لیے سولہ اور سات تتون سے کرکے دکھاتی ہو مگر ہم کو اندرجال معلوم ہوتا ہے -

مول ۶

न त्वामृते किमपि वस्तुगतं विभाति व्याप्यैव सर्वमखिलं त्वमवस्थितासि ॥ शक्तिं विना व्यवहृतौ पुरुषोऽप्यशक्तो वम्भण्यते जननि बुद्धिमता जनेन ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) ای ماتا تمھارے بغیر کوئی چیز نہین تھی کیونکہ تم سب مین ملی ہوئی ہو اور عقلمند لوگ تمھارے بھروسے اور طاقت کی بنا پر کہ برہم کو بھی اشکت کہتے ہین

مول ۷

प्रीणासि विश्व मखिलं सततं प्रभावैः स्वैस्तेजसा च सकलं प्रकटी करोषि ॥ अत्स्येव देवि तरसा किल कल्पकाले को वेद देवि चरितन्तव वैभवस्य ॥७॥

ٹیکا

(۷) اے دیوی اپنے پربھاؤں سے سب بشو کو پالتی ہو۔ اور اپنے تیج سے اسے پرگٹ کرتی ہو اور تھوڑی دیر میں پرلے کے وقت اسے ناس کرتی ہو اسلیے تمھارے ایشرج کے چرتر کون جانتا ہے کوئی نہیں۔

مول ۸

त्राता वयञ्जननिते मधुकैटभाभ्यां लोकाश्चते सुवितताः खलु दर्शितावै ॥ नीता सुखस्य भवने परमाञ्च कोटिम् दृष्टन्तव भवानि महाप्रभावम् ॥८॥

ٹیکا

(۸) اے ماتا اے بھوانی جب ہم سب مدھ کیٹبھ دیتیوں کے ڈر سے ڈرے تو تمنے ہمکو بچایا اور بہت بڑے بڑے لوگ بھی ہم لوگون کو لٹائے گئے اور سکھ کا گھر مین دریپ بھی ہمکو دکھایا ان سب باتون سے تمھارے بڑے پربھاؤ ہم لوگون نے دیکھے

مول ۹

नाहं भवो न च विरञ्चि विवेद मातः कोन्योः हि वेत्ति चरितन्तव दुर्विभाव्यम् ॥ कानीह सन्ति भुवनानि महाप्रभावे ह्यस्मिन्भवानि चरिते रचना कलाये ॥९॥

ٹیکا

(۹) اے ماتا بھوانی تمھارے چرتر کو ہم نہیں جانتے اور نہ مہادیو نہ برہما نہ اور کوئی جانتا ہو آپکے چرتر کی رچنا کے مجموعہ مین کتنے بھون ہین ایسے مہاپربھاؤ کے لیے ہوئے جسے چرتر کو کوئی نہیں جانتا۔

مول ۱۰

अस्माभिरत्र भुवने हरिरन्य एव दृष्टः शिवः कमलजः प्रथित प्रभावः ॥ अन्येषु देवि भवनेषु न सन्ति किन्ते किं विद्म देवि विततन्तव सुप्रभावम् ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) اے دیوی اس بھون مین ہم لوگون نے دوسرے بشن اور دوسرے شیو اور دوسرے برہما دیکھے جنکا بڑا پربھاؤ ہو کیا وہ اور بھونون مین نہین ہین اسلیے آپکے بڑے پربھاؤ کو ہم نہیں جانتے۔

مول ۱۱

याचेऽम्ब तेऽङ्घ्रि कमलं प्रणिपत्य कामं चित्ते सदा वसतु रूपमिदन्तवैतत् ॥ नाम्नापि वक्त्रकुहरे सततन्तवैव सन्दर्शनन्तव पदाम्बुजयोः सदैव ॥११॥

ٹیکا

(۱۱) اے امب تمھارے چرن کملون کو پرنام کرکے یہ مانگتے ہین کہ یہ روپ تمھارا ہمارے چت مین ہمیشہ رہے اور مکھ سے تمھارا نام بار بار لین اور تمھارے چرن کملونکا درشن ہمیشہ ہوا کرے

مول ۱۲

भृत्यो ऽयमस्ति सतत म्मयि भावनीय स्त्वां स्वामिनीति मनसाननु चिन्तयामि ॥ एषाव-
यो रवि रता किल देवि भूयाद् व्याप्ति स्स देव जननी सुतयोरिवार्य्ये ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) ای دیبی تم یہ بھاؤنا کیے رہو کہ یہ تمھارا نوکر ہے اور ہم یقین کرکے تمھین من سے اپنے مالک سمجھا کرین اور یہ تمھاری ہماری ماں اور پتر کی ریت ہمیشہ رہے

مول ۱۳

त्वं वेत्सि सर्व्व मखिल म्भुवन प्रपञ्चं सर्वज्ञता परि समाप्ति नितान्त भूमिः ॥ किंवा मरे
मा जगदम्ब निवेद नीयं यत्सु क्तमा चर भवानि तवेङ्गि· तं स्यात् ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) ای جگدنب کیونکہ تم بھوون سب پہنچ جانتی اور سرگیا کا استھان ہو اسلیے مین پیچ کیا عرض کرون جو تمھارے مرضی ہو اور لائق ہوا سے کیجیے

مول ۱۴

ब्रह्मा सृजत्यवति विष्णु रुमा पतिश्च संहार कारक इयन्नु जने प्रसिद्धिः ॥ किं सत्य मेत-
दपि देवि तवेच्छया वै कर्त्तुं क्षमास्तु हि नजे तव शक्ति युक्ताः ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) ای ہمالے کی پتری - برہما سرشٹ کرتے - بشن پالتے - شیوجی سنگھار کرتے یہ بات جو لوگون مین مشہور ہے کیا سچ ہے - کیونکہ تمھاری اچھا سے ہم لوگ تمھاری شکتیون سے سنجکت ہو اسکے کرنیکی طاقت رکھتے ہین اسلیے سچ نہین ہے

مول ۱۵

धात्री धराधर सुते न जगद्बिभर्त्ति आधार शक्ति रखिलन्तव वै बिभर्त्ति ॥ सूर्य्योपि भाति
वरदे प्रभया युतस्ते त्वं सर्व मेतदखिलं विरजा विभासि ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) ای پربت کی پتری زمین اس جگت کو دھارن نہین کرتی بلکہ تمھاری آدھار شکت سارے جگت کو سنبھالے ہوا ہے اے بر دینیوالی سورج بھی تمھاری پربھا کرکے روشنی کرتے ہین اسلیے تمھین بغیر بل کے سوبھا دیتی ہو

مول ۱۶

ब्रह्मा हमीश्वरवरः किलते प्रभावात्सर्वे वयं जनि युतान यदातु नित्याः ॥ केऽन्ये सुराः शतमख प्रमुखाश्च नित्या नित्या त्वमेव जननी प्रकृतिः पुराणा ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) برہما - ہم مہادیو ہیں سب جنموں میں تمھارا پربھاو رہا ہے وہ تو ہمیشہ نہیں رہتے تو اندرادک دیوتا کون ہیں اور کیسے ہمیشہ رہ سکتے ہیں تمھیں ایک جگت کی پیدا کرنے والی اور پرانی ہمیشہ رہتی ہو

مول ۱۷

त्वञ्चे द्भवानि दयसे पुरुष म्पुराणं जानेह सद्य तव सन्निधिगः सदैव ॥ नो चेदहं विधुरनादिरनीह ईशो विश्वात्म धीरिति तमः प्रकृतिः सदैव ॥ १७ ॥

ٹیکا

(۱۷) اے دیبی تم پوران پورکھ برہم کے اوپر مہربانی کرتی ہو اسی سے وہ اپنے سروپ کو جاتے ہیں یہ ہے آج تمھارے پاس ہو کر جانا جو ایسا نہ ہوتا تو ہم - پربھو - اور آتما - برہم اور سب کے مالک ان سب کا اہنکار کر کے اور سنسار کو اپنا سمجھ کر مورکھ ہو جاتے

مول ۱۸

विद्या त्वमेव ननु बुद्धिमतां नराणां शक्तिस्त्वमेव किल शक्तिमतां सदैव ॥ त्वं कीर्तिकान्तिकमला मल तुष्टि रूपा मुक्तिप्रदा विरतिरेव मनुष्य लोके ॥ १८ ॥

ٹیکا

(۱۸) اے دیبی تمھیں ضرور عقلمند لوگوں کی بدھی ہو - اور طاقت ور لوگوں کی طاقت بھی تمھیں ہو - اور کیرت - کانت - لچھمی - اور ہمیشہ خوش اور منشیہ لوک میں پرم استھان اور مکت دینے والی سب تمھیں ہو -

مول ۱۹

गायत्र्यसि प्रथम वेद कला त्वमेव स्वाहा स्वधा भगवती सगुणार्द्ध मात्रा ॥ आम्नाय एव विहितो निगमो भवत्या सञ्जीवनाय सतत सुर पूर्वजानाम् ॥ १९ ॥

ٹیکا

(۱۹) اے بھگوتی - گایتری - بید کی پہلی کلا - سواہا - سودھا - بھگوتی - گن وتی - آدھی ماترا تمھیں ہو اور دیوتا وغیرہ جیووں کے جینے کے لیے شاستر اور بید تمھیں نے بنایا ہے -

مول ۲۰

मोक्षार्थमेव रचयस्य खिल म्प्रपञ्चन्तेषां गताः खलु यतो ननु जीवभावम् ॥ अंशा अनादि निधनस्य किलानघस्य पूर्णार्णवस्य वितता हि यथा तरङ्गाः ॥ २० ॥

ٹیکا

(۲۰) ہمیشہ جو برہم کے انس سے جیو ہو جاتے ہین اُنکو مکت کرنے کے لیے تکلیف کر کے کل پر پہنچ رہتی ہو۔ کچھ تمھارا کام نہین ہو پھر وہ برہم
سمندر کے سمان آنند گھن ہو۔

مول ۲۱

जीवो यदातु परि वेत्ति तवैव कृत्य न्त्वं संहरस्यखिल मे तदनि प्रसिद्धम्॥ नाट्यन्न टैन रचि
तं वितथे ऽन्तरङ्गे कार्य्ये कृते विरमसे प्रथित प्रभावा ॥ २१ ॥

ٹیکا

(۲۱) اے دیوی جب کرتیہ کو سب تمھاری ہی کرتیہ جانے اور یہ بھی کہ سب مشہور سنسار کا تمھین ناس کرتی ہو تب تم سساتی ہو جیسے نٹ
تماشے کرتا ہے مگر جب کام کر چکتا ہے وہ سستاتا ہے

مول ۲۲

त्राता त्वमेव मम मोह मयाद्भवाब्धे स्त्वा मम्बिके सतत भोगि महार्त्ति देव॥ रागादिभि र्विर
चिते वितथे किलान्ते मामेव पाहि बहु दुःखकरे च काले ॥ २२॥

ٹیکا

(۲۲) اے امبکے بھو ساگر سے جسمین موہ ملا ہوا ہو اس سے تم رچھا کرنے والی ہو اسلیے ہم تمھاری سرن ہین۔ کیونکہ راگ کرکے بنائے
ہوئے اخیر وقت مین جو دکھ کرنے والا ہوگا اسمین بھی ہمین بچا لیو۔

مول ۲۳

नमो देवि महा विद्ये नमामि चरणौ तव॥ सदा ज्ञान प्रकाशम्मे देहि सर्व्वार्थदे शिवे ॥२३॥

ٹیکا

(۲۳) اے دیوی اے مہا ودیا تمھارے چرنون کو پرنام کرتے ہین اور تم سب ارتھون کی دینے والی ہو اور کلیان روپنی ہو ہمکو
ہمیشہ کے لیے گیان کا پرکاش دو ہم اور برہما بھی آپکے پربھاؤ کو نہین جانتے تو اور کی کیا گنتی ہو۔ ہم لوگون نے اور بھونون مین بشن
برہما اور شیوجی وغیرہ سب علحدہ علحدہ دیکھے پھر یہ نہین جانتے کہ اور بھونون مین بھی اسیطرح ہم لوگ ہونگے یا نہونگے۔ اگرچہ ہم آپ کو نہین جانتے
مگر آپکو ہمیشہ یاد کرتے ہین جیسے کہ بیٹا ماتا پتا کو جانے نہ جانے مگر وہ ہمیشہ آسے سمجھا کرتے۔ اسیطرح مختلف طرح سے سری بشن جی نے استت کی

ادھیاے پانچوان

دوہا

پانچیم ادھیاے مین ہر آج ملی جو کین | دیوی کی استت سو کہت نہین سکل پرین

شیوجی بولے۔

مول ۱

यदि हरिस्त वदे विविभावजस्तदनु पद्मज एवत वोद्भव: ॥ किमह मत्र तवापि न सद्गुण स्सक
ल लोक विधौ चतुरे शिवे ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی اگر بشن جی تمھارے پراکرم سے پیدا ہین اور اُسکے پیچھے برہما جی تمھین سے پیدا ہوئے۔ تو کیا ہم تمھارے گن سے پیدا نہین
ہوئے ہین یعنے ضرور ہین کیونکہ تم سب لوگونکے پیدا کرنے مین چترہو

مول ۲

त्वमसि भूस्सलिलम्पवनस्तथा स्वमपि वह्निगुणश्च तथा पुन: ॥ जननि तानि पुन: कर-
णानि च त्वमसि बुद्धि मनोप्यथ हङ्कृति: ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) اے ماں۔ زمین۔ پانی۔ ہوا۔ آکاس۔ اگن کا گن۔ کان اور اندری۔ بدہ۔ من۔ اور اہنکار سب تمھین ہو

مول ۳

नच विदन्ति वदन्ति च येन्यथा हरिहरादिकृतन्निखिलञ्जगत् ॥ तव कृतास्त्रय एव सदैव
ते विरचयन्ति जगत्सचराचरम् ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) ۔ جو کہتے ہین کہ سارا جگت بشن اور شیو جی نے پیدا کیا ہی وہ نہین جانتے کیونکہ برہما بشن مہیش تمھارے بنائے ہین اور جگت
پیدا کرتے ہین اسلیے چراچر کی پیدا کرنے والی تمھین ہو۔

مول ۴

अवनिवायुरवं वह्नि जलादिभिस्स विषयैस्सगुणैश्च जगद्भवेत् ॥ यदि तदा कथमद्य च
तत्स्फुटम्प्रभवतीति तवाम्ब कला मते ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) جو پرتھوی۔ ہوا۔ آسمان۔ اگن۔ جل پنج بھوت۔ شبد اسپرس۔ روپ رس گندہ وغیرہ سے جگت پیدا ہوتا تو ای ماں
تمھاری کلا چت شکت کا کیا مطلب تھا نہین بنا تمھارے کبھی نہین ہوسکتا

مول ۵

भवसि सर्व्वमिदं सचराचरं त्वमज विष्णु शिवा कृति कल्पितम् ॥ विविधवेषविलासकु-
तूहलै र्विरमसेरमसेऽम्बयथारुचि ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) اے اماں برہما بشن شیو سنگھ اس چراچر سنسار کو بنا کر پالن کے اشتھ جو ان سے انہین رنتی ہو۔ اور پھر آخر مین اسے ناس کرتی ہو۔

مول ۶ نشٹ کرنیوالی ۱۲

सकल लोक सिसृक्षुरहं हरिः कमलभूश्च भवाम यदाम्बिके ॥ तव पदाम्बुज पांसु परिग्रहं

समधिगम्य तदा ननु चक्रिम ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) ہم بشن برہما جب سب لوک بنانے کی اچھا کرتے ہین تو تمہارے چرن کمل کی دھور گرہن کیے بنا نہین کر سکتے۔

مول ۷

यदि दयार्द्र मनान सदाम्बिके कथमहं विहितश्च तमोगुणः ॥ कमलजश्च रजोगुणसम्भव

स्सुविहितः किमु सत्वगुणो हरिः ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) اے ماتا اگر تم دیا نہ کرتی تو ہمین تموگنی۔ برہما کو رجوگنی۔ ہر کو ستوگنی پرے کے پیچھے کون بناتا۔

مول ۸

यदि नते विषमा मतिरम्बिके कथमिदम्बहुधा विहितञ्जगत् ॥ सचिवभूपति भृत्यजना

वृतम्बहुधनैरधनैश्च समाकुलम् ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) اے ماتا جو تمہاری کچھ مت نہوتی تو منتری راجہ اور نوکر اور غریب اور امیر وغیرہ سے پورن اس جگت کو بہت پرکار سے بنائی۔

مول ۹

तव गुणास्त्रय एव सदा क्षमाः प्रकटतावन संहरणे युवे ॥ हरिहरद्रुहिणाश्च क्रमात्त्वया

विरचिता जगताङ्किल कारणम् ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) اے جگوتی اس سنسار کو تمہارے تین گن پیدا کرتے پالتے اور ناس کرتے ہین اور برہما بشن مہیش یہ تینون جگت کے کارن بھی تمہین سے بنائے گئے ہین

مول ۱۰

परिचितानि मया हरिणा तथा कमलजेन विमानगतेन वै ॥ प्रथिगतैर्भुवनानि कृतानिवा

कथय केन भवानि नवानि च ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) ہم برہما اور بشن نے بمان پر چڑھ کر جو جو نئے بھون دیکھے تھے کیسے وہ گنون کرکے کیے گئے ہونگے کیونکہ تب تک تو ہم لوگون نے کچھ بھی نہین کیا تھا

مول ۱۱

सृजसि पासि जगज्जगदम्बिके स्वकलया कियदिच्छसि नाशितुम्॥ रमयसे स्वपतिम्पुरुषं
सदा तव गतिं न्नहि विद्मवयं शिवे ॥११॥

ٹیکا

(۱۱) اے جگت امبکے اے شیوے تم اپنی کلا سے جگت کو پیدا کرتی اور پالنے اور ناس کرنے کی بھی اچھا کرتی ہو اور اپنے پُرکہ برہم کو رمواتی ہو تمھاری گت کو ہم نہین جانتے

مول ۱۲

जननि देहि पदाम्बुज सेवनं युवतिभावगतानपि नस्सदा॥ पुरुषतामधिगम्य पदाम्बुजा द्वि-
रहिताः क लभे मसुखं स्फुटम् ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) اے ماتا ہم استری ہو گئے ہین تو بھی ہم کو یہ بردان دیجیے کہ تمھارے چرن کملون کی سیوا کیا کرین ہم پورکھ ہو کر تمھارے چرن سے علحدہ ہو کر کہان سکھ پاوینگے

مول ۱۳

न रुचिरस्ति ममाम्ब पदाम्बुजन्तव विहाय शिवे भुवने ऽप्यलम्॥ निवसितुन्नरदेह मवाप्य च
त्रिभुवनस्य पतित्वमवाप्य वै ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) اے امب ہم تمھارے چرن کملون کو چھوڑ کر اور آدمی کی دیہہ پا کر اور تربھون کے مالک ہو کر بھونون کے بسنے کی اچھا نہین کرتے۔

مول ۱۴

सुदति नास्ति मनागपि मे रतिर्युवति भाव मवाप्य तवान्तिके ॥ पुरुषता क सुखाय भवत्यलन्त
व पदन्नयदीक्षितुमीश्वरम् ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) اے ماتا عورت ہو کر بھی ہمارا دل آپکے ہی نزدیک رہنا چاہتا ہے کیونکہ جو تمھارے چرن نہ دیکھ پڑین تو پورکھ ہو کر رہنا کہان سکھ دیگا

مول ۱۵

त्रिभुवनेषु भवत्विय मम्बिके मम सदैव हि कीर्तिरनाविला॥ युवतिशावमवाप्य पदाम्बुजं भारि चितस्तव संसृति नाशनम्॥ १५॥

ٹیکا

(۱۵) اے ماتا تربھون مین ہماری یہ کیرت اچھی طرح سے ہو کہ ہمنے استری ہو کر سنسار کے ناس کرنے والے تمھارے چرن کملون کی سیوا کی ہے۔

مول ۱۶

भुवि विहाय तवान्तिक सेवनं क इह वाञ्छति राज्यमकारटकम्॥ त्रुटिरसौ किल याति युगा-न्तता न्त निकटं यदि ते ऽङ्घ्रि सरोरुहं॥ १६॥

ٹیکا

(۱۶) اس زمین مین تمھارے پاس کا رہنا چھوڑ کر ایسا کون ہے جو اکنٹک بھی راج کی اچھا کرے۔ کیونکہ جو تمھارے چرن کمل کے پاس نہین اونکو ساعت بھی جگ کے برابر ہو جاتی ہے۔

مول ۱۷

तपसि ये निरता मुनयो मला स्तव विहाय पदाम्बुज पूजनम्॥ जननि ते विधिना किल वञ्चिता परिभवो विभवे परि कल्पितः॥ १७॥

ٹیکا

(۱۷) اے ماتا جو مل رہت منی لوگ تمھارے چرن کملون کو چھوڑ کر تپسیا مین لگے رہتے ہین اونکو بھاگ نے چھلا ہے کیونکہ اُنکے بھو مین بیعزتی بچاری گئی ہے

مول ۱۸

न तपसा न दमेन समाधिना न च तथा विहितैः क्रतुभिर्यथा॥ तव पदाब्ज पराग निषेवणा-द्भवति मुक्ति रजे भव सागरात्॥ १८॥

ٹیکا

(۱۸) اے ماتا اُس طرح تپسیا۔ اور اندری جیتنے۔ دھیان ۔ اور جگیہ کرنے سے بھو ساگر سے مکتی نہین ہوتی جسطرح تمھارے چرن کملون کے سیونے سے مکتی ہوتی ہے

مول ۱۹

कुरु दयान्द्य से यदि देवि मा ङ्कथय मन्त्र मतो चिर मर्जुनम्॥ सम भवमजय न्तुरिवतो ह्यहं सुविशदञ्च नवाक्षरो मनुत्तमम्॥ १९॥

ٹیکا

(۱۹) اے دیبی جو دیا کرنے والی ہو تو ہمارے اوپر دیا کرو اور بہت ۔ سندر ۔ اور او تم ۔ نواچھر ون والا منتر کہو جسے جپتے ہوئے ہم سکھی ہون ۔

مول

प्रथम जन्मनि चाधिगतो मया न त्वधुना न विभाति न वाक्षरः ॥ कथय मामनु मय भवार्णवा-
ज्जननि तारय तारय तारके ॥ २० ॥

ٹیکا

(۲۰) اے ماتا ہمنے پورب جنم مین نواچھر کا منتر گرو سے حاصل کیا تھا مگر اب نہین معلوم ہے اسلیے ہمسے اب ہی منتر کہو اور اسے تارنیوالی ہمکو بھو ساگر سے تار دو

اس طرح استت کرکے شیوجی نے کہا کہ اب اپنا نواچھر ون کا منتر ہمکو بتایئے کہ جسکو جپ کر ہم بھو ساگر سے تر جاوین ۔ یہ سُن بھگوتی نے نواچھر کا منتر پڑھا کہ مہادیوجی یاد کرکے جپنے لگے اور برہما جی استت کرنے لگے کہ اے مہامایا آپ کو بید نہین جانتے کیونکہ وہ تمھین نہین جانتے بلکہ ہملوگون کو بھی لوک کے بنانے والے کہتے ہین سو اس سے ہم اپنے کو سب جگت کا کرتا سمجھتے تھے کہ تینون بھونون مین ہم سے کون زیادہ طاقت ور ہے جو اُسکو بنا سکے اسلیے ہم دھنہ ہین اسی غرور مین ڈوبے ہوئے تھے اور جو آج سچ کہنے والے ہوکے کہتے ہین کہ تمھاری مہربانی سے سب ہوتا ہے تو یہ تمھارے پرساد کا پربھاو ہے ہم یہی مانگتے ہین کہ اس باسنا کو مٹا کر اپنی بھگت دو جو لوگ تمھارے پربھاو کو نہین جانتے وہ ہم کو پربھو کہتے ہین اور جو جگیہ وغیرہ کرکے اندر وغیرہ لوگون کو حاصل کرتے وہ بھی تمکو نہین جانتے نہین تو ایسا نکرتے جو کہ ہم نے جانا تھا کہ ہم ہی جگت کو پیدا کرتے ہین اور کوئی نہین ہے اس خطا کو معاف کیجیے تمھاری طاقت سے ہم اس سنسار کو بناتے بشن جی پالتے اور شیوجی ناس کرتے ہین اسی طرح اور بہت سی استت برہما جی نے کی اور آخر مین یہ کہا کہ جو لکھا ہے کہ ایک ہی برہم ادوتیہ ہے سو تمھین ہو یا اور کوئی ہو اس سندیہ کو دور کرو اس دوا اور ایک کے بچار مین ہمارا دل ڈوبتا اور تیرتا جاتا ہے اسکا جواب اپنے ہی منہ سے دو اور اسکا بھی بھید بتلاؤ کہ تم مرد ہو یا عورت کہ جسے ہم جانکر بھو ساگر سے پار ہو جاوین ۔

ادھیاے چھٹوان

دوہا

یا چھٹین ادھیاے مین بدہی کہین دیبیا ۔ جگدمبا بھو بھانت سو جاسُن مٹت کلیس

یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ ہم اور برہم ہمیشہ ایک ہین کچھ فرق نہین ہے جو برہم ہے وہ ہم ہین جو ہم ہین وہ برہم ہے ۔ ہم دونون مین جو فرق ہے وہ نہایت سوچھم ہے جو اُسے جانتا ہے وہ سنسار سے مُکت ہوتا ہے اور برہم ایک اور ادوتیہ ہے مگر پیدا کرنے کے وقت دوئیت ہو جاتا ہے جیسے دیپ یعنے چراغ ایک ہے اور کئی طرح کا دیکھا جاتا ہے یا جیسے شکست آئینہ مین دیکھنے سے ایک ہی مُنہ کئی

ہنسہ دیکھ پڑتے ہین اسطرح برہم اور ہم مین فرق ہے اتنا فرق پیدا کرنیکے وقت ہوتا ہے جب کلپ چھے ہو جاتا ہے تو اُسوقت ہم نہ استری ہین نہ
پورکھ ہین نہ نپنسک ۔ اور جب سرشٹ ہوتی ہے تب تو بدہ سے ضرور فرق آجاتا ہے اور عقل ۔ دولت ۔ سندرتا ۔ پیاس ۔
نیند ۔ مدہوشی ۔ ضعف ۔ تندرستی ۔ بدیا ۔ ابدیا ۔ اچھار ۔ طاقت ناطاقت ۔ چربی ۔ کھال ۔ نظر ۔ آواز جھوٹھ سچ وغیرہ ہمین ہین اور
ہم سب مین ہین اور سب دیوتاؤن مین ہماری شکت ہے ۔ جیسے ۔ گوری ۔ براہمی ۔ رودری ۔ باراہی ۔ بیشنوی ۔ شیوا ۔ بارُنی ۔
کوبیری ۔ نارسنگھی ۔ اندرانی وغیرہ ہوکر سب کام کرتی ہین اور پانی مین سیتلتا آگ مین گرمی ۔ سورج مین جوت ۔ چندرمان مین روشنی ۔
یہ سب ہمین ہین ہمارے بغیر کوئی کچھ کام نہین کرسکتا

چوپائی

	ہم بن بدہ نہ سکت اوبجائی شیو نہین سہن کمان لگت بجاکھون	ہرنہین پالنہ من چیت لائی سر جہون نھر ہون ہرن مین لاکھون	

دیکھو جب آدمی ناطاقت ہوجاتا ہے تو لوگ کہتے ہین کہ یہ شکت ہین ہوگیا ۔ مگر بشن ہین ۔ رودر ہین کوئی نہین کہتا اور شکت ہین کو اشکت
مگر ارود نہین کہتے اسلیے شکت سب کارن ہے جب تمکو طاقت ہوگی تب سرشٹ بناؤگے اسیطرح جب تم ہر آدک کو شکت ہوگی تو اپنا اپنا
کام کرینگے ۔ اور سورج ۔ چندرمان ۔ نچھتر ۔ برن ۔ پون ۔ پرتھوی ۔ شیش ۔ کورم وغیرہ سب بغیر شکت کے کچھ کام نہین کرسکتے اسلیے
اے برہما اب مہاتتو کو گرہن کرو کہ جس سے اہنکار پیدا ہوگا پھر اُس سے سب بھوتون کو بناؤگے اس سرشتی نام شکت کو گرہن کرو
اور چار طرح کی سرشٹ جاکر بناؤ ۔ اور کیونکہ بشن جی ستوگنی ہین اسلیے سب کے اور ہمیشہ پوجن کرنے کے لائق ہین انکے برابر اور مین گن
نہین ہین جب تم لوگون کو کوئی مہم پڑیگی تب سری بشن جی پرتھوی مین اوتار دھارن کرکے سب کام کرینگے کوئی تریتگ جون مین اور
کبھی بار سنگھون مین اوتار لے دیتون کو مارینگے ۔ اور مہادیو جی تمھاری مدد کرینگے پہلے دیتون کو پیدا کرو جب برہمن چھتری میں جگ کرینگے
تب اُنسے تمکو سکھ ہوگا شیو جی تمھاری عزت کرنے کے لائق اور سب جگیون مین پوجا کے قابل ہین جب دیوتاؤن کو دیتون سے خوف
ہوگا تب ہم اپنی باراہی ۔ بیشنوی ۔ گوری ۔ نارسنگھی ۔ شیوی ۔ وغیرہ شکتیون کو دھارکر کارج کرینگی تم ہمارے نواچھر کے منتر کو جپتے ہوئے
سب کارج کرنا کیونکہ یہ سب سے اوتم منتر ہے اتنا برہما جی سے کہکر سری بشن جی سے کہا کہ آپ بھی مہالچھمی کو لیجیے اور بیکنٹھ مین رہکر سب کارج
کیجیے لچھمی نارائن یہ جگ آپکا کردیا گیا ہے آپ لوگ ایک دوسرے سے دشمنی چھوڑ کر رہیے ۔ جو شخص آپ اور شیو اور برہما مین بھید مانیگا
وہ نرک مین جاویگا اسمین شک نہین کیونکہ جو بشن وہی شیو اور جو شیو وہی بشن اسیطرح برہما بھی ہین ان تینون مین جو کوئی فرق مانیگا
ضرور وہ نرک مین جاویگا ان گن کے سبب بھید ہے سو سنیے پرماتما کے جنتن مین تمھارا جو ستوگن ہے وہ سب سے عمدہ اور بڑا ہے اور شیو برہما مین
رجوگن تموگن ملا ہوا ہے تم تین اچھر کا منتر ہمارا جپنا جسمین ماکیبج کا مزاج ہا بیج ملے ہین اتنی بات بشن جی سے کہکر شیو جی سے بولین ۔ آپ گوری
مہاکالی کو لیکے کیلاس پربت بناکر بہار کیجیے تمھارے ناس کرکے تموگن رہا کریگا مگر رجوگن اور ستوگن بھی برابر رہینگے کہ بہار کرینگے لیے
رجوگن اسرون کی ناس کرنیکے لیے تموگن رہا کریگا ۔ اور تپ کرنے اور پرماتما کی یاد کے لیے ستوگن دھارن کیجیے آپ ہمیشہ سرشٹ
کے پیدا کرنے اور ناس کرنے اور پالنے کے سبب نرگنی ہین اور جتنی چیزین دنیا مین نظر آوینگی وہ سب تین گنون سے مشتمل ہین
کیونکہ سنسار مین نہ کوئی نرگن ہوا ہے اور نہ ہوگا ۔ نرگن تو وہی پرماتما ہے جو کبھی نظر نہین آسکتا اور ہم سگن نرگن دونون ہین

جب مہاپرلے کے نزدیک ہین تب تر گئنا اور کارج کرنیکے لیے سکتا جائیے آپ ہمارا اور پرماتما کا دھیان کرتے رہیے گا سب کارج پورے ہوجاوینگے اتنا کہہ بھگوتی نے برہما بشن مہیش کو رخصت دی اور وہ بمان پر چڑھ کے چلے تب نہ وہ جزیرہ نہ دیبی نہ امرت کا سمندر وغیرہ کچھ نظر نہ آیا اُس جگہ پر آئے جہان سری کشن جی نے مدھو کیٹبھ دیتونکو مارا تھا

ادھیاے ساتوان

دوہا

یا ستیم ادھیاے مین برنت تتو سروپ	سادہ دیو گن بھید سے جیہی سن ہوت انوپ

سری بیاس جی راجہ جنمجیہ سے کہتے ہین کہ اتنی کتھا سنکر نارد مُن نے برہما جی سے پھر پوچھا کہ جو وہ اچیت نرگن اِبناسی آدنارائن ہی اُسکی کہیے تین گنون کی شکت تو دیکھی اب نرگن شکت اور نرگن پُرکہ کے لچھن سنائیے جسکے لیے ہم نے سو بیت دیس مین تپ کیا اور اُوزن کی بھی کرتے ہوئے دیکھا آپنے بھی سرگن شکت دیکھی مگر اب ہمکو نرگن شکت اور نرگن پُرکہ دکھائیے برہما جی نے کہا سنو نرگن کا روپ نہین ہوتا جو نظر آوے کیونکہ جو چیز نظر آتی ہی اُسکا ضرور ناس ہوتا ہی اور جسکا روپ نہین وہ کیسے نظر آسکتا ہی نرگن پُرکہ اور نرگن شکت نہین جانی جاتی اُنکو مُن گیان سے جانتے ہین اور وہ سب جیوون مین تیج سروپ ہوکر موجود ہی اُسے اناد کو ضرور پرکرت پُرکہ سمجھنا چاہیے اور بنا اُسکے سوا اُس کے کبھی سمجھ مین نہین آتے وہ سب مین بیاپ رہے ہین اُنکے بغیر کوئی چیز دنیا مین نہین ہی اور سب مین ملے ہوئے ہین یعنے جو شکت ہی وہی پرماتما اور جو پرماتما وہی شکت اُنکا فرق کوئی نہین جانتا۔

چوپائی

پڑھے انیک شاستر اور بید و	ہین بیراگ مٹے نہین بھید و
تابن برہم پرکرت انکا دون	کرم کرسکے موڑھ اکلا دون

سب استھاور جنگم جگت اہنکار سے بنا ہی اُس بنا کیسے ہوسکتا ہی بھلا سگُن نرگن کو کیسے دیکھ سکیگا اسلیے اے بیٹے نارد جی تم سگن برہم ہی کو دل سے بچارو کیونکہ گن مین ملا ہوا اچیت نرگن کو کیسے جان سکے گا جب تک گنونکا ناس نہین تب تک وہ کسی طرح سے سمجھ مین آویگا یہ سن نارد جی نے پوچھا کہ تین گنون کے روپ بتلائیے کہ جنکو جانکر سنسار سے مُکت ہون اُنھون نے کہا سنو تین گنون کی تین شکت ہین سگیان شکت۔ کریا شکت دربیہ شکت اُن مین ساتوک کی گیان شکت راجس کی کریا شکت تامس کی دربیہ شکت تامسی دربیہ شکت سے شبد۔ سپرس۔ روپ۔ رس۔ گندہ یہ پانچون کھبیہ پیدا ہوتے ہین اُنکی انترا یہ ہی شبد گن آکاس سپرس ہوا کا گن۔ جل کا گن رس۔ پرتھوی کا گن گندہ۔ یہ دسون ملکر تامس اہنکار رچ سرشٹ کرتے ہین۔ اور راجسی کریا شکت سے یہ ہوتے۔ کان۔ توچا۔ زبان۔ ناک۔ انھین گیان اندریان کہتے ہین اور آواز۔ ہاتھ۔ پانون۔ لنگ۔ گدا۔ یہ پانچ کرم اندریان ہین۔ اور پران۔ اپان۔ بیان۔ سمان۔ اودان۔ یہ سب ہین پانچ ہوا ہین انھین پندرہ کے ملنے سے راجسی سرشٹ ہوتی ہی یہ سادھن ماتر ہین انکا اوپادان جیت شکت سے ہوتا ہی اور گیان شکت سے مشتمل ہوکر ساتوک سے یہ پیدا ہوتے ہین۔ اور چندرمان۔ برہما۔ رودر اور چھٹر گیہ یہ چارون انتہکرن کے دیوتا ہین اور من سمیت یہ بھی پندرہ ہین یہ ساتوک سرشٹ ہی اور

استھول سوچھم کے بعد سے پرماتما کے دو سروپ ہین جو دھیان وغیرہ مین آتا ہو وہ استھول روپ اور جو سر بر مین ہو وہ سوچھم روپ ہو جو پہلے پانچ ماترا کہہ آئے ہین انھین کو اشٹنجی کرن کرکے پانچ بھوتون کو پیدا کرتا اسی کا بھید ستو پہلے رس اور ماترا لیکر من مین کلپنا کرتے جس سے وہ جل ہوجاتا پھر باقی چیزون کو علیحدہ علیحدہ حصہ کرکے جل مین ملاتے ۔ جب سب مشتمل ہوجاتا تو بھوتون کے بھاگون مین چیتن کو گھساتے جب چیتن پربیس ہو گیا تو اہنکار ہوا جس سے آدنارائن بھگوان کے جانے لگتے ہین پھر انھین نارائن سے چوراسی لاکھ جیون کی ذات پیدا ہوتی ہو ۔

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہت اشٹم ادھیاے مین برہما کر بتا ۔ سنستھار جوگن روپ کی سنکے تجھو بکا ۔

برہما جی بولے کہ سرشٹ تو ہمنے کہی اب گنون کے روپون کا احوال سنیے جس سے نہین پریت ہوتی ہو جسکی یہ علامتین ہین ۔ آرزو ستیہ ۔ سوچ ۔ سردھا ۔ چھما ۔ دھارنا ۔ دیا ۔ تجیا ۔ شانتی ۔ سنتوکھ ۔ یہ سب ستو کے لچھن ہین اور اسکا سفید رنگ ہو ۔ وہ دھرم مین پریت کراتا ۔ ادھرم سے ہٹاتا ہو اور سردھا ساتوکی راجسی تامسی کے بھید سے تین قسم کی ہو ۔ راجسی سردھا کا سرخ رنگ ہو اور اپریت کرنیوالی ہوتی ۔ بغض کینہ ۔ غرور ۔ مِتھیا ۔ اگمنا ۔ نیند ۔ عزت ۔ دم ۔ گربھ ۔ یہ سب اسی سے ہوتے ۔ تموگن کا کالا رنگ ہو ۔ موہ ۔ رنج ۔ سستی ۔ اگیان ۔ نیند ۔ دنبتا ۔ ڈر ۔ سنکار ۔ خباثت ۔ کلتا ۔ غصہ بکھتا ۔ ناستک ہونا ۔ پرائے دکھ کو دیکھنا ۔ یہ سب تامسی سردھا کی علامات ہین اسلیے لوگون کو لازم ہو کہ رجوگن اور تموگن کو چھوڑ کر ستوگن آہستہ آہستہ قبول کرین مگر یہ گن ہمیشہ ملے ہوئے ہوتے ہین اور صرف ایک گن کہین کہین ہوتا جیسے کسی تیرتھ کو پوتر سنکر اور دوسرے کو جاتے ہوئے دیکھکر آپ بھی گئے جیسا کچھ سنا تھا ویسا ہی جا کے دیکھا اور وہان اشنان دان بھی کیے اور کچھ دن رہے ۔ مگر یہ سب رجوگن سے کیا اور راگ یعنے کسی چیز کو پیارا جاننا اور دوکھ یعنے کسی چیز کو پسند نہ کرنا اور کام ۔ کرودھ لیکر گھر مین آئے انھین پھر جیون کے تیون سمجھنا چاہیے کیونکہ تیرتھ کا پھل تو سردھا سے کرنے مین ہوتا ہو اور وہان پہونچکر پاپ نکرنا چاہیے پھر جہان رجوگن تموگن موجود ہین وہان بے پاپ ہونا تو نہایت مشکل ہو کہو تیرتھ کا پھل کیسے ہو ۔ جو کہو کہ پاپ کا روپ تو کوئی نہین پھر کیسے معلوم ہو کہ ابھی وہ نہین گیا جب تک کام ۔ کرودھ ۔ لوبھ ۔ موہ ۔ طمع ۔ راگ ۔ دویش ۔ مد ۔ کسی کی غیبت کرنا ۔ بغض اچھا یعنے ناصافی ۔ اشانت یہ نہین گئین تب تک پاپی سمجھو ۔ جو تیرتھ کے کرنے سے بھی یہ بدن سے نہ گئے تو صرف تکلیف ہی تکلیف ہوئی پھل کہان ہو جیسے کہ ۔

چوپائی

بھوشرم کینہ لکھو دکھی کیتو ۔ ٹھنک بیج بویو کر ہیتو

جل دے رچھیا کین بہوتا ۔ ہم رتو ماہین تھان ہی سوتا

سنلبہ آوجم بچھن سکینے ۔ کرکہک نشپھل کچھو نہ لینے

کھو ہتر تامس کا ٹوٹا | بہی بدہ اگم تیر تہھو نہ چھوٹا

اے ناردجی ستوگن شاستر کے دیکھنے سے ہوتا اور اسکا پھل بیراگ ہے جب ستوگن کی ترقی ہوتی تو آدمی کی عقل دھرم کی راہ میں مشغول ہوتی اور رجوگنی تموگنی چیز کی خواہش نہین کرتی اور زر کی بھی اچھا کرتی ہے مگر جو ستیہ سے پیدا ہوا اور بغیر کسی تدبیر کے ملے اور دھرم جگیہ وغیرہ شبھ کرمون کے کرنے کی اچھا کرتی ہے اور راجسی پدارتھون کی بھی اچھا نہین کرتی تو تامسی چیزون کی کیون اچھا کریگی پہلے راجسی پدارتھون کو چھوڑے پھر تامسی کو جب یہ سب چھوٹ جاوین تب صرف بے میل ستوگن ہو جاوے جب رجوگن کی ترقی ہوتی ہے تو سناتن دھرمون کو چھوڑ اوسکے خلاف کرمون کے کرنے کی اچھا آدمی رکھتا ہے اور دنیہ اور بھوگ وغیرہ مین دل لگتا اور ستوگن کا نام بھی نظر نہین آتا بلکہ تموگنی چیزون مین دل لگتا جب تموگن کی ترقی ہوتی تو بید دھرم شاستر اور مہاتماؤن کے قول مین یقین نہین آتا اور کینہ اور بغض مین دل مشغول ہوتا اور سچ تو یہ ہے کہ ست رج تم گن اکیلا کوئی نہین رہ سکتا بلکہ تینون ملے ہوئے رہتے جیسے استری پورکھ بھوگ کے وقت ملتے ویسے ہی یہ گن آپسمین ملے ہوئے رہتے ہین اتنا کہہ بیاس جی بولے کہ یہ سن ناردجی نے برہما سے اور بھی اُنسے پوچھا

ادھیاے نوان

دوہا

مانویں ادھیاے مین نارد پوچھین پھیر	گن لچھن بخ تات سون تہی سو کہے ہین ہیر

سری ناردجی نے پوچھا کہ گنون کے لچھن تو آپ نے بیان کیے مگر ہم سنکر سیر نہین ہوئے اسلیے مفصلاً کہیے کہ جسے سنکر ہمارے دل کو شانتی ہو۔ یہ سن برہماجی بولے کہ گنون کے لچھن تو ہم اچھی طرح نہین جانتے مگر اپنی مت کے موافق بیان کرتے ہین صرف ستوگن تو کہین دکھائی نہین دیتا مگر ہان کبھی کبھی اور گنون سے ملا ہوا نظر آتا ہے جیسے کوئی سندر عورت سب زیورون سے سجی ہوئی اور ہاو بھاو بھی اُسمین ہون اور اپنے خاوند کی پیاری ہو اور سب گنون والی اور اپنے ساس سسرے اور دیور وغیرہ کی ہیبت کرنے والی ہو مگر اپنی سوت کو ضرور دُکھ اور موہ دیتی ہے اسیطرح رجوگن والے راجہ کی فوج چورون سے دکھی سادھوؤن کو ضرور فائدہ دیتی موڑہ اور چورون کو دُکھ دیتی ہے اسیطرح تموگن بھی کسی کسیکو ہیت کاری ہوتا اور کسیکو اہت کاری ہوتا۔ جیسے کہ بجلی چمکتی پھر بادل کے گرجنے سے پانی برستا یہ تموگن کی علامتین ہین مگر کسانون کو سکھ دیتا اور جنکے گھر چھائے نہین گئے یا ننگے اور اور لکڑی وغیرہ سے کچھ کچھ چھائے ہین اور جن عورتون کے خاوند پردیس گئے ہین ان سبکو ضرور دُکھ ہوتا ہے۔ اسلیے سب گن اپنے اپنے سوبھاو مین کسیکو سکھ اور کسیکو دُکھ دیتے ہین اور بھی علامتین سنو۔ ستوگن۔ لگھو پرکاشک۔ نرمل۔ بشد ہوتا جب اندریان وغیرہ شوچھ پدارتھ کو گرہن کرین اور جب نرمل رہے تو ستوگن جانو۔ اور جب جمہائی۔ستمبھ۔ تندرا اور رجوگن جانو۔ جب کلجگ مین چت لگے تو تموگن جانو۔ یہ سن ناردجی نے پوچھا کہ تینون گنون کی علامتین علیحدہ علیحدہ ہین اسلیے آپسمین خلاف ہونے پر اکٹھے کیسے رہ سکتے ہین برہماجی نے کہا سنو گن چراغ کے مانند ہوتے ہین جیسے چراغ کی سب چیزین آپس مین علیحدہ علیحدہ ہین مگر اکٹھی ہوکے پرکاش کرتی ہین۔ بتی۔ تیل۔ روشنی آپس مین علیحدہ ہین۔ روئی کا آگ سے بیر۔ اور تیل کا آگ سے برودھ ہے مگر اکٹھے ہوکے روشنی کرتے ہین یہ سن ناردجی خوش ہوئے اور اُنسے سن

بیاس جی جنمجیہ جی سے کہتے ہین کہ گنون کے چھین سکے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہی کہ۔

چوپائی

پچھے سگن چھیے نرگن ہوئی — جلد مبا پوجے سب کوئی
جاسون پوروکھ کرت کچھ ناہین — سنگل رچیت جلد سب ماہین
بدرہ ہر ہر رب چند سچی بیت — دنر کبیر برن بہن نج گت
شکت ہین کچھو کرت نہ کاجو — یاسون شکتی کرے راجو
جنمجیہ بھجیے تیہی کاہین — پوجیہ دھیاے یہ کرمن ماہین
اگیہ تا ھیہ کر کر مہو بچاری — پاترین اور سب کاری
نام ما تر جو کہے مگہاری — پاوے باچھیت سنگل کراری
برہم لشن تہر موجیہ نمتو — تیہی دھیاوت کر ستیہ چیتو

جس بھگوتی کے ایسے ایسے اشدہ منتر کے کہنے سے مکت ہو جاتے ہین اُسکا دھیان کیون نہ کرین اسکا ایک اتہاس کہتے ہین۔
بغیر پڑھا مُورکھ ستیہ برت نام برہمن تھا جو سور کے لیے ای ای لفظ (ایک لفظ صحیح) کہکر بھگوتی کی کرپا سے بڑا شاعر ہو گیا

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب دسم ادھیاے مین ستیہ برت اتہاس — جامین مُورکھ ہر کر سکل بھانت ادھاس

اتنی کتھا سنکر جنمجیہ جی نے پوچھا کہ ستیہ برت برہمن کس دیس اور کس کل مین پیدا ہوا اور کس طرح سے اُسکے منتر سدہ ہوئے سری بیاس جی بولے کہ ایک سمے ہم تیرتھ وغیرہ گھومتے ہوئے نہایت پوتر اور منی بھاون نمکھار صر کھ مین پہونچے اور سب منیون کو پرنام کرکے وہان بیٹھے اتنے مین سب منیون مین سے جم دگن جی نے سوال کیا۔ کہ برہما بشن شیو اندر برن سورج گنیش وغیرہ دیوتون مین کون دیوتا جلدی سے ارتھ پورا کرتا ہی اور آرادھن کرنیکے لائق ہو۔ سن لومس منی بولے کہ سبھون مین سے مہاشکت پوجنے کے لائق ہی کیونکہ وہ بہت جلدی خوش ہوتی ہین اسپر ایک اتہاس کہتے ہین سُنو۔ اجودھیا پوری مین ایک دیودت نام برہمن بستے تھے اُنکے بیٹا نہ تھا اسلیے وہ تمسا ندی کے کنارے پر براہمنون کو بُلا کر پتر کے لیے جگیہ کرنے لگے جس مین سہوتر منی ہوتا ہوگا ناگوبھل جی نے سامبید کا منتر سمیت پڑھا مگر کہین سُر ٹوٹ گیا اُسے سن دیودت نے غصہ ہوکر منی سے کہا تم بڑے مورکھ ہو۔ جو منگل کے کارج مین سُر بھنگ پڑھتے ہو۔ منی نے براہمن سے غصہ ہو کر کہا کہ تمھارے مُورکھ۔ جاہل۔ اور گونگا پتر ہوگا سب لوگونکا دم ہوا آتا ہی جو جیسے سُر ٹوٹ گیا تو کیا دوکھ ہوا۔ اتنا سن سراپ سے ڈر کر دیودت گوبھل سے بولے کہ آپ نے مجھ پر ناحق غصہ کیا منی لوگ نہایت رحیم اور سبکو سُکھ دیتے۔ ذرا سے ارادہ پر آپ نے بڑا سراپ دیا کیونکہ شاستر مین لکھا ہی کہ مُورکھ پتر سے نہونا اچھا ہی اسپر مورکھ برہمن تو نہایت منع ہی کیونکہ وہ مُورکھ جانورون اور سودرون کے برابر ہو جاتا اسلیے سب کامون مین نالائق

ہوتا ہی - جیسا شودر ویسا مورکھ برہمن ہا ے ایسے پتر کو لیکر مین کیا کرون گا - نہ تو وہ پوجا کے لائق اور نہ دان مان کے - بلکہ سب کامون مین نندا سننتا - مورکھ برہمنون سے راجہ شودرون کی طرح پوت لیتا - جو کوئی کرم کا پھل چاہتا ہو کہ دیوتا اور پتر کے کارج مین مورکھ برہمن کو آسن پر نہ بٹھا دے اور راجہ اُسے شودر کی طرح ہل جوتنے مین لگا دے اور کسی کام مین رجوع نہ کرے جہان پنڈت برہمن نہ ملے کُش او بیٹ برہمن سے سرادھ کرا دے مگر مورکھ برہمن سے کبھی نہ کرا دے - مورکھ کو بھوجن سے زیادہ اناج نہ دینا چاہیے کیونکہ دینے والا نرک مین جاتا ہی اور جسکو بید نے منع کیا ہی اُسے بھی ضرور ہی کہ سرادھ مین بھوجن کرنے نہ جاوے کیونکہ اُسے بھی نرک ہوتا ہی - اور اُس راجہ کو دھرم کارہی کہ جسکے راج مین مورکھ برہمنون کی پوجا دان مان سے ہوتی ہو جہان مورکھا اور پنڈت کے آسن پوجن اور دان مان مین فرق نہو وہان جاننا چاہیے کہ راجہ بھی مورکھ ہی اور اُس دیس مین پنڈت کو بستا نہ چاہیے کیونکہ لکھا ہے کہ -

چوپائی

مورکھ جہان گربت لین دانو	پوجت ہوہین نکل سے مانو
تہان بدھن کنہہ باس جوگو	جدپ لین بہت بدہ بھوگو

کیونکہ دُرجنون کی بھبھوت دشٹون کے ادبکار کے لیے ہوتی ہی جیسا کہ نیم کا پھل کوون کے لیے ہوتا ہی جسکا اناج کھا کر برہمن بید کا ابھیاس کرتا ہی اُسکے پورکھا سورگ مین خوش ہو کر رہا کرتے ہین اسلیے اے گوبھل جی آپ نے کیا کہا سنسار مین مورکھ پتر ہونا مرنے سے بھی زیادہ دُکھ دیتا ہی اب مہربانی کرکے اس سراپ کا اُدھار کیجیے مین آپکے چرنون پر پڑتا ہون یہ کہ دیودت برہمن کے چرنون پر گر کر بہت روئے مُن نے کہا کہ اچھا تمھارا پتر مہا مورکھ ہو کر آخر مین گیان وان ہوگا یہ سُن خوش ہو کر دیودت نے جگیہ ختم کرایا کچھ دن کے بعد ویسا ہی مورکھ پتر پیدا ہوا کہ جسکے سب جات کرم کر کے اُتتھیہ نام رکھا اور آٹھ برس کے ہونے پر جنیو پویت کرا کے بید پڑھانے لگے مگر اُنھین ایک حرف بھی نہ آیا پھر سندھیا بندھن وغیرہ کیسے ہو سکے تب سب جگہہ مشہور ہو گیا کہ دیودت کا پتر نہایت مورکھ ہی یہ جان اُسکے والدین نے سوچا کہ اندھا یا لنگڑا بیٹا بھلا مگر مورکھ اچھا نہین اسلیے بن کو نکال دیا کہ وہ گنگا جی کے کنارے پر بیٹھ کر بن کی چیزین کھاتا ہوا رہنے لگا

ادھیاے گیارھوان

دوہا

ایکادس ادھیاے مین پن ستیہ برت گاتھ	انیک ات من شن جم بھو سولبدھ رسناتھ

ویاس جی بولے کہ وہ برہمن سری گنگا جی کے کنارے پر پہونچے مگر کیونکہ بید کا پڑھنا جپ دھیان - آرادھنا - آسن پرانایام بھوت شدھ - منتر - کیلک - گایتری - سوچ - اشنان کی بدھ - آچمن - پرانا گنی ہوتر - بلدان - اتتھ - سندھیا - سمدھ ہوم - اور ترپن وغیرہ کرم نہ جانتے تھے اسلیے صبح اُٹھ کر صرف دنت دھاون کرکے شودر کے مانند اسنان گنگا جی مین کر کے پھل وغیرہ دوپہر کے وقت کھاتے مگر کھانے لائق اور جو کھانے لائق نہین اسکا کچھ بھید نہ جانتے ہان سچ کو چھوڑ کر کبھی جھوٹھ نہ بولتے

اسلیے لوگون نے اُنکا نام ستیہ تپا رکہا اور وہ نہ کسی کا ہت کرتے نہ آہت - جب شکہہ سے نیند آتی شور مچتا اور رات دن یہ سُمرن کرتے کہ ہم کب مرینگے ہاے ہمکو ایشر نے سوکہہ پیدا کیا جیسے روپ وتی استری - بانجہہ بے پہل والا درخت - اور بغیر دودہ کی گاے یہ بیفائدہ ہین ویسے ہی ہمارا جنم ہوا وہ کسکی خطا ہی اگر ہم پُورب جنم مین پستک لکہکر برہمن کو دیتے جو یا پڑہاتے تو سُورکہہ ہوتے اور اگر تپسیا دہیان وغیرہ کرتے تو دُشٹ بُدہ ہوتی اسی طرح بچارتے بچارتے جو دہ برس اُسی من مین گذرے کیونکہ سچ بولنا اُنکا برت تہا اسلیے لوگون نے ستیہ برت دوسرا نام رکہا ایکدن کی بات ہی کہ ایک نکہاد نے ایک سُور کو بان مارا وہ لہو سے بہرا ہوا اور کانپتا ہوا مُن کے آسرم پر آیا اسے دیکہہ مُن نے سوبہاو سے کہا کہ ای اسے ہاے اسے کسنے مارا یہ اکیان ہی سے بہگوتی کا سرستی منتر مُن کے منہ سے نکلا سُور کانپتا ہوا گنجان بن مین چلا گیا - اسکے بعد تیر اور کمان لیے وہ نکہاد بہی مُن کے پاس پہونچا اور بولا ای مُن جی سُور کہان گیا آپکو ستیہ برت جانکر پوچہتا ہون میرا کنبہ اسی کے بہوجن سے جیتا ہی اور کوی تدبیر جینے کی نہین ہی یہ سُن مُن نے بچارا کہ جو کہتا ہون کہ سُور ادہر گیا تو یہ ماریگا اور جو کہتا ہون کہ ہم نہین جانتے تو جہوٹہا بچن ہوتا ہی مگر ایسا سچ بہی بولنا نہ چاہیے کہ جسکے بولنے سے جیو ہنسا ہو کسواسطے کہ لکہا ہی -

چوپائی

وہ نہین ستیہ جنہہ مہنسا	دیا سہت اور انرت شُبہ سا
جیہی بُدہ جیون کرہت ہولیٔ	سوئی بُدہ کرین جان سب کوئی
ہین کرم کر دن دو ؤ برت پالا	شوکر سے نہ داس بچالا
یہی بچارت بارُو زاؤ	دیا سہت مُن کیہ سو بچاؤ
بہوت دیا اور منتر پربہاو	دیہی جان کین مُن راؤ
بدیا سکل بہہ اُور بیالی	بالمیک جم کینہے پاپی
بولیو بہت پرکار دو جبشو	ستیہ بچن کارن شبہ بہشو
جو دیکہت سو بولت ناہین	جو بولت سو دیکہہ نہ کاہین
پوچہت سوا رکہم بس کا داسو	سمجہ لیہہ مُن کر بشواشو
یہ سُن نج گرہ گیو نکہاوا	ہوسے نراس جیہ کرت نکہاوا

اور ستیہ برت برہمن ایسے کب ہوئے جیسے دوسرے بالمیک جی ہین اور انیک نیک اس منتر کو بدہ پورک جپنے لگے اور اُنکے پتا ایسے مہاکب پتر کو اپنے گہر مین لیگئے لیکن جب وہ پراشکت مہا مایا سبہون سے ہمیشہ پوجنے کے لائق ہی آپ بہی اُسی کا جگیہ پوجا اور اسنتت کیجے یہ دیبی کا نہایت پوتر مہاتم جیسے تمکو سُنایا جیسے لوس مُن سے سنا تہا

ادہیاے بارہوان

دوہا

کہب دوادش ادہیاے مین امبا جگیہ مہان		جیہی کر نرشکم لبت شرپر جہدہ جات بمان

اتنی کتھا سنکر جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ مہا بھگوتی کے جگیہ کا بدھان اور پوجا کی بدھ کہیے کہ جسکو مجھا شکت کرین بیاس جی نے کہا سنیے - ساتوکی - راجسی - اور تامسی یہ جگیہ تینون قسم کے ہین انھین مُن لوگ ساتوکی راجہ تو راجسی اور راچھس تامسی جگیہ کرتے ہین اور گیانی گن رہت - بیراگی گیان کا ملا ہوا کرتے ہین جو جگیہ کا تینون دھیان کی جگہہ مین اترا ین سو سچ ہونے پر ہنا یہ پوربک چیزون سے اور بید کے منترون سے شرد ھا پوربک کیا جاتا ہی اُسے ساتوکی جانو جس جگیہ مین - چیزین سدہ ہوتین - اور کرپا سدہ - منتر سدہ ہوتا ہی اُسکا پھل پورا ہوتا ہی اور جہان بے انصافی سے لیا ہوا روپیہ لگایا جاتا ہی وہ نشپھل ہو جاتا ہی اسلیے انصاف سے زر پیدا کرکے جگیہ مین لگانا لازم ہی بُری دربیہ کے لگانے سے ایسا پھل ہوتا ہی جیسا کہ آپکے پرکھے پانڈون نے کیا تھا - دیکھو راج سویہ جگیہ مین پوجا لینے والے ساچھات سری کرشن چندر اور بھارد واج وغیرہ پورے پنڈت تھے مگر ابتک بن باس وغیرہ کی تکلیفین ہوئین کہین جگیہ مین کرتا کا بھید ہوتا کہین منتر کا کہین دربیہ کا - بات یہ ہی کہ پُن کے کام مین سب طرح سے بچار کر کرم کرنا چاہیے دیکھو اندر نے بشوروپ کو گرو بنایا تھا انکی ماتا کا رشتہ دیتون کے یہان تھا اسلیے وہ دیتون کی ترقی چاہتے تھے آخر مین اندر نے اُنھین مار ہی ڈالا - اس جگیہ مین کرانے والے کا بھید تھا جہان سب طرح سے بدھ پوربک جگیہ ہوتا وہان کچھ زیادہ پھل ہوتا ہی جیسے پانچال دیس کے راجہ درونا چارج کے ناس کرنے لیے جگیہ کیا تھا اُس سے دہرشٹ دمن اور دردپدی کنیا پیدا ہوئی

چوپائی

دشر تھہ نرپ آپکے ست ہیتو
جگیہ کینہ یہ سنہو ہیتو
ات بدھ پوربک بھیو تاہی تے
چار تیر بھے سبہک جاہی تے

اس سے ظاہر ہی جو بدھ پوربک جگیہ ہوگا اُسکا پھل بھی عجائب ہوگا اور جو اچھی طرح نہ کیا جاویگا اسکا پھل کچھ اور کا اور ہی ہوگا جیسے کہ پانڈون کے جگیہ مین صرف اتنا دوکھ تھا کہ بہت سے راجہ مارے گئے اور انکے یہان کا بھی زر لگایا گیا تھا جسکا پھل بن باس وغیرہ کا ہوا ساتوکی جگیہ تو تپسیو یون کا ہوتا کہ وہ تھوڑی بھوجن کرتے اور انکا ردوغیرہ کی چرچا نہین کرتے اور راجہ بیشئون کے جگیہ تو راجسی ہوتے ہین کیونکہ وہ بہت سا زر خرچ کرنیکے سبب غرور مین ہو جاتے - اور کیونکہ راچھس غصہ وغیرہ سے بھرے ہوئے ہوتے اسلیے انکا جگیہ تامسی ہوتا ہی - بھگوتی کا جگیہ کرنے والا پہلے اپنا من شدھ کرے بعدہ بہت برا منڈپ اُسمین بیدی وغیرہ سب جتن سے بنا دے پھر آگ بناوے - بربھما - ادہیو ہوتا - پرستوتا - اودگاتا - پرتی ہرتا - اور سبھیہ انکا پوجن اور ستکار کرے اور جہان جگیہ کا دیوتا برہم کو کرے - اور جگیہ کے پھل کی دینیے والی نرگن شکت بھگوتی برہم بدیا کو سمجھے - پھر ہون کرے - پھر سرب بیاپنی مہامایا کا دھیان کرے سا اسی بدھان کے جگیہ کرنے سے جیو آتما مکت ہو جاتا ہی یہی ساتوکی جگیہ ہی بیاس جی کہتے ہین جو آپ نے جگیہ کیا تھا وہ ساچھات تامسی ہوا تھا کیونکہ دشمنی سے لاکھون سانپ جلائے گئے تھے اب ایسا جگیہ کیجیے کہ جس سے نرک سے گر کر آپ کے پتا مکت ہون ایسی جگیہ کو بدھ پوربک سری کشن جی نے کیا تھا

ادھیائے تیرہوان

دوہا

تیرہوین ادھیائے مین جیہ بدھ ہر گہہ کین
سری دیبی کرسو کہب سنو سگل پربین

اتنی کتھا سنکر راجہ پریچھت جی نے پھر سوال کیا کہ سری کشن جی نے کہان اور کب اور کس طرح سے جگیہ اور کسکی مدد سے اور کن برہمنون کو برہما
وغیرہ بناکر جگیہ کیا تھا سو سنائیے۔ بیاس جی نے کہا سنیے جب تین شکت دیکے برہما بشن رودر کو بھگوتی نے حکم دیا تھا کہ اب سرشٹ
کرو تب اُس مہاربنب مین اُنھون نے اپنے اپنے استھان آگے کہے ہوئے طریقہ سے بنائے۔ جیسا پہلے بھگوتی نے جل کے نیچے
اپنی آدھار شکت کی جس سے پانی کی دھار اُٹھہر گئی اور جو مدھو کیٹبھ کے گوشت کی زمین بنی ہوئی تھی جمائی گئی کیونکہ زمین ترون
کی چربی سے بنی اسلیے میدنی۔ اور کیونکہ سب پدارتھون کو دھارن کرتی اسلیے دھرا۔ اور کیونکہ بہت پھیلی ہوئی ہے اسلیے
پرتھوی کیونکہ نہت پوجنے کے لائق ہے اسلیے مہی وغیرہ سب نام کارن سے اس زمین کے ہوئے ہین پھر زمین سیس جی
کے ماتھے پر دھری گئی۔ پھر اسپر اسکے دھارنے کے لیے پربت کیل روپ گاڑے گئے کہ ہلنے ڈولنے نپاوے اسلیے
پہاڑون کو مہی دھر کہتے ہین۔ زمین کے بیچون بیچ مین سُونے کا سمیر پربت جمایا گیا۔ پھر برہما کے۔ مرچ۔ نارد۔ اتر
پلہ۔ پلست۔ کرتو۔ دچھ۔ بششٹ یہ پتر پیدا ہوئے۔ مرچ کے کشپ نام پتر ہوئے جنکی عورتین دچھ کی کنیا تیرہ ہوئین جنسے دیوتا
دیت۔ منکھ۔ جانور۔ پرند۔ سانپ وغیرہ سرشٹ پیدا ہوئی۔ برہما جی کے داہنے انگ سے سوایمبھو مُن اور بائین انگ سے
ست روپا نام کنیا جو سوایمبھو کو بیاہی گئی تھی پیدا ہوئی مُن سے شت روپا مین پریہ برت اوتان پاد دو بیٹے اور آکوتی۔
دیوہوتی۔ پرسوتی یہ تین کنیا ہوئین اتنی سرشٹ کے پیچھے برہما جی نے سُمیر پربت پر برہم پوری کو بسائی اور سری کشن جی نے
سب لوکون کے اوپر بیکنٹھ پوری بسائی۔ اور شیو جی کیلاس بناکر سب بھوتون کو ساتھ لیکر بہار کرنے لگے۔ اور سُمیر کی چوٹی پر سوَرگ
جسمین اندر پوری اندر کے بہار کی جگہ ہوئی۔ اور سمندر کے متھنے سے کلپ برچھ ایراوت ہاتھی۔ کام۔ دھین۔ اوچیشروا گھوڑا
رمبھا وغیرہ اپسرا یہ سب پدارتھ اندر جی لائے دھنونتر۔ چندرما یہ بھی سمندر سے نکلے اور سورگ مین موجود ہین۔ اسیطرح۔ دیوتا
نر منکھ۔ آدمی تین قسم کی سرشٹ ہوئی پھر انڈج یعنے انڈے سے پیدا ہونے والے۔ سویدج جو پسینے سے پیدا ہون اودبھج
جراثج کے بھید سے چار قسم کے ہوئے۔ اسطرح کی سرشٹ برہما بشن مہادیو تینون بناکر اپنے اپنے استھان پر بہار کرنے لگے
ایک وقت کی بات ہے کہ سری کشن جی نے بیکنٹھ مین رہکر امرت کے سمندر کے بیچمین جو مُن دویپ تھا یاد کیا جہان اُس مہا مایا آدشکت
کو دیکھا تھا اور اسیا جگیہ کرنیکی تجویز کی۔ اور بیکنٹھ سے اُترکر مہادیو۔ برہما برن کُبیر اگن جم بسشٹ کشپ دچھ بام دیو اور برہسپت وغیرہ
کو بلاکر جگیہ کی ساگری بڑے بستار اور بھید سے اکٹھی کرائی۔ اور ساتو کی جگیہ شروع کیا اور بڑا منڈپ چھایا گیا اور برہمار تو رچ وغیرہ
کی سب جیسا چاہیے پوجا کی گئی اور بیدی بنی اور اگن وغیرہ رکھکے دیبی کے منتر اور بید کی بدھ سے جگیہ کیا گیا۔ ہوم کے آخیر
مین یہ آکاس بانی ہوئی کہ اے کشن جی تم سب دیوتون مین سریشٹ اور عزت اور پوجا پاؤ۔ اور سمرتھ ہو آپکی پوجا پر ہمارو دل اللہ
سب دیوتا کرینگے اور سب دیوتا منکھ وغیرہ کے بر دینے والے ہوگے تمھین سیونگو سب کا مان دوگے اسلیے سب جگیون مین پہلے
تمھاری پوجا ہوگی۔ اور جب دیوتا دیتون سے دُکھ پاوینگے تب تمھارے سرن مین آوینگے آپ اُنکی رچھا کرینگے اور پوران بید
دھرم شاستر وغیرہ مین تمھین سب دیوتون کے پوجنے والے کہے جاینگے۔ اور سبکے منورتھ پورے کروگے آپکی بڑی کیرت ہوگی جب
دھرم مین کسیطرح کا نقصان ہوگا تب آپ اپنے انس سے اوتار لیکر دھرم کو بچاسینگے اور طرح طرح کے اوتارون سے چودھون
بھون مین مشہور ہونگے۔ اور ہر ایک اوتار مین ہماری بارا ہی نارسنگھی وغیرہ ایک شکت آپکے ساتھ رہیگی آپ آپکی بیعزتی نہ کیجیے گا

بلکہ اُنکی پوجا کیجیے کہ جس سے بھرت کھنڈ مین لوگ بھی اُسکی پوجا کرین اور وہ اُنھین سب منورتھ دین اور اُنکی پوجا سے آپکی بڑی کیرت ہوگی اور لوگون کے پوجا کرنے سے آپکا بڑا جس ہوگا اتنا کہہ آکاس بانی موقوف ہوگئی اور سری بھگوان نے موافق طریقہ کے جگیہ ختم کیا اور سب دیوتا اور منیون کو بسرجن یعنی رخصت کر کے اپنے لوک بیکنٹھ کو گئے اور سب اپنے اپنے گھرون کو سدھارے اور آکاس بانی سُنکر سب کے دلون مین بھگوتی کا سمرن بیٹھ گیا

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین سری جگدمب متھو	نرپ دہر و سندہی کتھا کہون کہوں سمجھ تتو

اتنی کتھا سُن راجہ نے پوچھا کہ دیبیہ کا مدھان تو ہمنے سُنا اب سری بھگاوتی کا مہاتم سنائیے بیاس جی بولے سنیے اجودھیا پوری مین سورج بنسی پشپ نام راجہ کے بیٹے دہرو سندہی نام راجہ بڑے مہاتما اور رعایا پرور ہوئے جنکے راج مین برہمن چھتری بیس سودر وغیرہ سب اپنے اپنے دھرم پر چلتے اور چور چغلخور فریب باز۔ پاکھنڈی اور کرتگھن یعنے احسان کیے ہوئے کو نہ جاننے اور مور کہہ وغیرہ اُنکے راج مین نہ بستے تھے۔ اُنکے منورما اور لیلاوتی دو استری تھین کچھ دنون مین منورما کے راج لچھن لیے ہوئے نہایت لائق سودرشن نام پتر ہوا اور اسی مہینے مین لیلاوتی سے نہایت پیارا بولنے والا سترو جیت نام بیٹا ہوا۔ راجہ نے دونون کے جات کرم اور چوڑا کرم وغیرہ کرائے اور دونون سے برا محبت رکھتا تھا۔ مگر جب وہ بڑے ہوئے تو سترو جیت بہت پیارا بولنے اور نوکر اور رعایا کے شکہ دینے کے سبب سے بہت عزیز ہوا اور سودرشن کم قسمتی کے سبب کسیکو پیارا نتھا اسی طرح ایکدن راجہ دہرو اور سندہی شکار کھیلنے گئے اور انھون نے مختلف اقسام کے جانور شکار کیے۔ اتفاق سے ایک شیر سامنے سے نکلا اُسے دیکھ راجہ نے ڈھال تلوار ہاتھ مین لی اور بڑی دلیری سے اُسے مارا مگر اخیر مین راجہ کو سنگھ نے مارا اور سنگہ بنتری وغیرہ سے مارا گیا اسلیے برا رونا پیٹنا پھیلا اور راجہ کی پریت کریا کی گئی اور کیونکہ سودرشن بڑا لڑکا تھا اسلیے اُسے گدی دینے کی صلاح ہوئی اتنے مین اوجین پوری کے حاکم لیلاوتی کے پتا سترو جیت کے نانا جنکا نام راجہ جدھا جت تھا آئے اور کلنگ دیس کے راجہ منورما کے باپ سودرشن کے نانا بیرسین بھی اپنے پوتے کو راج دلانے کے لیے آئے اور جدھا جت کی صلاح ہوئی کہ سترو جیت مین سب راجہ کی علامات ہین اسلیے وہی سلطنت پاوے اور راجہ بیرسین بسشٹ جی کی صلاح ہوئی کہ بڑے کو راج ملنا چاہیے اسلیے سودرشن کو سلطنت ملجاوے غرضکہ اس بات پر جدھاجت اور بیرسین سے بڑا جھگڑا ہونے لگا۔

ادھیاے پندرہوان

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین کہنا سنو کبیت	بیرسین اور جدھاجت کینھو جدھ سمیت
بیرسین بدھ ہوون کر منورما کے پوت	بھردواج آسرم گئی بر نو کر مضبوط

ایسا بڑا جدھ ہوا کہ خون کی ندی بہی بیراوڑ اوڑ کر آپس مین بھڑین آخر کار ہر سین مارے گئے تب منورما نے بچارا کہ ہائے اب مین کہان جاؤن اور اپنے بیٹے کے پران کیسے بچاؤن یہ بلوان اور لالچی جدھاجیت میرے بیٹے کو بھی مار ڈالے گا کسواسطے کہ لالچ بڑی بلا ہوتی ہی لکھا ہی

چوپائی

ماتا پتا گرو پنج بندوہی ۔ تو بھی سہئے نہ مانسے سندوہی
بجھیا بھبھیہ نہ تنک بچارے ۔ جو من بھاوے سو کر ڈارے

اور نہ کوئی اس شہر مین میرا مددگار ہی جسکے سرن مین جا کر اپنے پیارے بیٹے کو بچاؤن اگر اسے راجہ مارڈالے گا تو میری سوت لیلاوتی نہایت خوش ہو کر مجھے نہ رہنے دیگی ایسا بچار کر کہا دیکھو سوت کے پتر اندرسنے اپنی دوسری ماتا دت کے پیٹ مین گھسکر حمل کے اونچاس حصے کر ڈالے تھے وہ انچاس پون ہوگئے حمل کے ضائع ہونے کے لیے راجہ سگر کی ماتا کی سوتون نے بھی انکی ماتا کو زہر دیا تھا کہ اسکی کرپا سے سگر راجا دھراج پیدا ہوئے تھے دیکھو کیکئی نے سوت کے پتر کو جانکر سری رام چندرجی کو بن باس دیا جس دکھ سے راجہ دسرتھ جی نے پران چھوڑ دیے اور منتری بھی دوسرے کے قابو ہو جاوینگے جو میرے بیٹے کو راجہ بنایا چاہتے تھے اب مین کوئی ضرور تدبیر کرون جس سے میرا بیٹا بچے یہ سوچکر بدل نام منتری سے صلاح پوچھی اُسنے کہا یہان نرہنا تم کاشی پوری کو بھاگ چلو وہان سبا ہو نام میرا ماما ہی وہ تمھارے بترکی رچھا کریگا یہ صلاح کرکے ہر سین اپنے والد کو دیکھنے کے عذر سے رتھ کے اوپر اپنے بیٹے سودرشن اور ایک داسی اور بدل منتری چڑھا کر گنگا جی کے کنارے پر پہونچی وہان ملاحون نے جو کچھ زر انکے پاس تھا لوٹ لیا اور وہ گنگا جی سے اُتر کر بھردواج کے آسرم پر پہونچے مُن نے بدل سے انکی مصیبت کا حال سنکے کہا یہان بیخوف رہو اور اپنے بیٹے کو پالو تمھارا بیٹا راجہ ہوگا یہ سُن وہ تنکون کی کٹی مین رہکر اپنی مصیبت کے دن پورے کرنے لگی ۔

ادھیائے سولھوان ۱۶

دوہا

یا لکھو رشی ادھیائے مین جدھاجیت کراس ۔ لہتے سودرشن کو چلنہ بھاردواج نواس

یہان جدھاجیت نے سودرشن کے مارنے کے لیے سنگرام سے اجودھیا مین آ کر منورما سے پوچھا اور ادھر ادھر ایلچیون کو بھیجا کہ اُسکا پتا لگاؤ کہ کہان ہی اور اچھی مہورت بچار کر اپنی کنیا کے پتر سترو جت کو تخت پر بٹھایا بسشٹ وغیرہ منیون نے بید کے منترون سے راج تلک کیا اور مختلف اقسام کے منگل ہوئے اور بہت لوگ خوش ہوئے مگر جو دھرماتما اور بچاروان تھے وہ نہایت فکرمند ہوئے کہ نہین جانتے کہ منورما اپنے بیٹے کو کہان لیگئی ہائے اُسی کو راج چاہیے تھا اور جدھاجت راج کاج منتریون کو سپرد کرکے اپنی پوری کو چلے کہ راہ مین بھردواج کے آسرم پر سودرشن کو سنکر انکے مارنے کی تدبیر کے لیے شرنگ بیر پور مین نکھادون کے حاکم کے پاس گئے اور اسے لیکر چترکوٹ پربت پر گئے یہ سُن منورما نے مُن کے سرن مین جا کر اور بہت رو کر ایسے کلام کہے کہ اے مہاراج میرے خاوند کو شیر نے مارا اور مین اپنا لڑکا بچانیکے لیے یہان بھاگ آئی دیکھیے اس لالچی کو کہ اپنے پوتے کو راج بھی دے آیا مگر مجھ دکھیاری کا پیچھا نہین چھوڑتا اب کہان جاؤن اور کیا کرون مین نے سُنا ہی کہ پانڈو لوگ بن مین منیون کے آسرم پر رہتے تھے اور ہر دن دروپدی کو منیون کی استریون

چھوڑکر شکار کرنے جاتے تھے ایکدن ۔ دہومیہ ۔ اتر ۔ گالو ۔ پول ۔ جاوال ۔ گوتم ۔ بھرگو ۔ چیون ۔ گنو ۔ جنو ۔ کرتو ۔ بیت ہوتر سمنت ۔ جگیہ دت تیسل ۔ راشاسن ۔ ٹکوڑ وغیرہ بہت سے مُن بیٹھے تھے اور انھین کے بیچ مین دروپدی بھی اپنی اسیون سمیت بیٹھی اور وہ پانچون بھائی شکار کھیلنے گئے تھے اُسیوقت سندھو کے دیس کا راجا جیدرتھ کہین سے آیا اور نیون سے پوچھا کہ یہ استری تو آپ لوگون کی نہین ہی بلکہ کسی راجہ کی ہی بتایئے ۔ اتنا سن دہومیہ مُن نے کہا کہ یہ پانڈون کی استری دروپدی ہی وہ شکار کھیلنے گئے ہین دوپہر کے وقت آوینگے یہی سوال دروپدی سے بھی کیا اور اُنھون نے جیسے جواب دیسے جیدرتھ اٹھا لیگیا اسلیے کسی کا اعتبار نکرنا چاہیے اسمین راجہ بل کا اتہاس بھی ایک مثال کے طور پر ہی ۔

چوپائی

دھرم شیل ستیہ بہا کہن کاری ۔ بل جل بھو مہا برت دھاری
تیہی چھل بامن ہر سب اجو ۔ سُرپت دین کین تن کاجو
سُر ہوے کین انیت جو ایسی ۔ کھوانیہ کو کرہی نہ تیسی
پاسون موہے نہ کچہ لبشواسا ۔ لو بھی جد ھاجیت کی آسا

اس سے صاف ظاہر ہی کہ لالچی آدمی کا کچھ ٹھیک نہین میرے بیٹے کو جدھاجت مار ڈالے گا آپ بچایئے اتنی بات کے ہوتے ہی جدھاجت نے وہان پہونچکر کہا کہ بیٹے سمیت منورما کو یہان سے نکال دو مُن نے جواب دیا کہ ہم تو نہ نکالینگے مگر جو تم چاہو تو نکال لیجاؤ جیسے بسوامتر نے بسشٹ کی دہینو لیلی تھی ۔ یعنے تمھاری بھی وہی حالت ہوگی

ادھیاے سترہوان

دوہا

ستّرہ کے ادھیاے مین بسوامتر اکھیان ۔ کام ہیج منو بہو سب سنیے سہت بدھان

جب ایسی بات راجہ نے مُن کے مُنہ سے سنی تو منتریون سے پوچھا کہ کیا کرنا چاہیے زور آوری سے بیٹے سمیت منورما کو لے چلین اور سُشودرشن کو مار اپنے نواسے کو بیخطرہ راجہ کرین یا نہین ۔ چھوٹے دشمن اور روگ سے ڈرنا چاہیے نہ یہان کوئی جودھا نہ فوج کیسے کام ہو ۔ یہ سن منتری بولا کہ جلدی نکرنا چاہیے آپ نے جانا کہ بھاردواج جی نے جو بسوامتر کی مثال دی ہی وہ یہ ہی کہ راجہ گادہی کے فرزند بسوامتر ایک سمے بسشٹ مُن کے استھان پر آئے اور مُن نے نندنی گاے کے پرتاپ سے فوج سمیت بسوامتر جی کی ضیافت ہر طرح سے کی ایسی کی کہ راجہ لوگ بھی راجاؤن کی نہین کرتے یہ دیکھ راجہ کے بیٹے نے مُن سے کہا کہ آپ ہزار عمدہ عمدہ ہم سے لیجیے مگر اپنی گاے دیجیے مُن نے کہا یہ ہوم کی دھین ہی نہ دینگے آپ اپنی ہزار گاے لیے رہیے پھر بسوامتر جی نے کہا کہ دس ہزار گاے لو نہین تو لاکھ جو اسپر بھی نہ دوگے تو ہم زبردستی چھین لیجا دینگے مُن نے کہا کہ یون لیجایئے مگر ہم خوشی سے نہ دینگے جو ہوسکیگا ہم کرینگے یہ سُن راجہ کے بیٹے نے نوکرون کو حکم دیا وے آنکی اگیا دی اُنھون نے کھونٹے سے کھول لی تب نندنی مُن سے بولی ہمین کیون چھوڑتے ہو مُن نے کہا ہم تو کبھی اپنے مَن سے نہ چھوڑتے یہ دُشٹ راجہ کا پتر زبردستی لیے جاتا ہی

یدشن گاسے نے جیسے ہی خفا ہوکر ہنکار ماری ویسے ہی لاکھون دیت ہتیھار بند نکلے اُنھون نے بشوامترکی کل فوج زیروزبر کرڈالی راجہ اکیلے بھاگ کھڑے ہوئے اور بچار اکہ چھتریون کو دھرکار ہی دیکھو ایک تپسوی کے پربھاؤ سے میری سب سینا ماری گئی اب مین راج چھوڑکر تپسیا کرونگا یہ بچار کرتپسیا کرنے کو چلے گئے اور بن مین بڑا تپ کرکے برہم رکھ ہوگئے اور راج ادھیپی کو چھوڑ دیا اسلیے آپ مُنی کُچھ کم نہ سمجھیے یہ لوگ سب کچھ کرسکتے ہین انکی سرن مین جانے سے تمھارا کام ہوگا اور یہ چھوٹا لڑکا سودرشن آپ کے نواسے کا کیا کرسکے گا یہ سُن راجہ مُنی کو پرنام کر اپنے دیس کو گئے اور منورما مع اپنے بیٹے کے آرام سے وہان رہنے لگی ایک دن کا ذکر ہی کہ سودرشن مُنیون کے لڑکون کے ساتھ کھیلتے تھے کہ کسی مُنی کے پُتر نے انکے منتری بدل کو ہنسکر کلیو کلیو کہا کہ سودرشن اُسے سُن سب کام چھوڑ کلی کلی من مین رٹنے اور جپنے لگا اگرچہ یہ انوسوار بینے نکتہ رہت دیبی کا منتر ہی مگر شدنی تو نہایت زبردست ہی وہ سدہ ہوچلا اسیطرح پانچ برس جپتے ہوئے سودرشن گیارہ برس کے ہوئے اور مُنی نے جگیوپویت کر بید دھنربید بہت شاستر اور اُسکو سب پڑھا پڑھائین اور کلیک منتر کے پربھاؤ سے بنا ابھیاس کیے اسے سب بدیا آگئی اور ایک نیم تحرستی کے درشن سودرشن جی کو ہوئے اور اسی بن مین ندی کے کنارے پر اُسکو تیر ترکش کوچ وغیرہ سب دیے اُسی سمے کاشی کے راجہ کی بیٹی نے جسکا نام سس کلا تھا سودرشن جی کے سب گُن سُنکر اقرار کیا جو میری شادی سودرشن کے ساتھ ہوتی تو اچھا ہوتا ایک دن دیبی جی نے اُسے خواب مین درشن دیا اور کہا بر مانگ مین دیتی ہون میرے بھگت سودرشن سے تیری شادی ہوگی وہ جاگ کر نہایت خوش ہوئی جب ماتا نے خوشی کا سبب پوچھا تو شرم سے نہ کہہ سکی مگر اپنی سکھی سے اپنے خواب کا حال کہا ایک دن وہ راجہ کی پُتری اپنے باغ مین پھول توڑتی ہوئی گھومتی تھی کہ ایک برہمن وہان آنکلا اُس سے پوچھنے لگی کہ ان سے آتے ہو اور وہان کیا کیا دیکھا ہی برہمن بولا۔

چوپائی

بھردواج آسرم سے آوت ۔ جیہی لکھہ سُر نرمن للچاوت
جہنہ دہر وسندہ بھوپ ست اہی ۔ نام سودرشن سب گن لبہی
جن نہین دیکھو تاکہہ اورا ۔ تن کر جنم بھیوات بھورا
سکل گنن کر بیج بدعاتا ۔ رچیو جاد ہوئے ہرکت گاتا
سوتو جوگیہ اہے نرپ بالک ۔ بھرتا تیہی کر تو رچیہ بالک
من کا بچن سم جوگ تمہارا ۔ ستیہ کہت ہم سہت بچارا

ادھیاے اٹھاروان

دوہا

اشٹادس ادھیاے مین چندرکلا سنکلپ ۔ کہین سودرشن بیاہ ہت تیہی نرپ کین بکلپ

برہمن اتنے بچن کہکر چلا گیا اور سس کلا سابق کے بردان کو یاد کر کام کے بان سے نہایت کانپ کر اپنی سکھی سے بولی کہ اگرچہ مین نے

ابھی تک اُس راجکمار کا درشن نہین کیا مگر یہ پاپی کام دیو مجھے ستاتا ہی اور بدن مین چندن زہر کے برابر اور پھولون کی مالا سانپ کے مانند اور چندرمان کی کرنین آگ کی طرح لگتی ہین اور مکان بن اور دیا ئین باغ کوان وغیرہ سکھ کی جگہ پران کے پیارے بنا نہایت تکلیف دیتے ہین کیا کرون جو کُل کی شرم نہوتی تو ابھی بھار دواج کے آسرم پر جاکر اُس پران پیارے سے ملتی ہمارا پتا سویمبر نہین کرتا کہ مین اُسی عزیز کے پاس پہونچون اسی طرح طرح طرح کی باتین سکھیون سے ہر روز کرتی دیکھو یہ سری دیبی جی کے منتر کا پربھاو ہی نہین تو سودرشن نہ تو کہین کا راجہ نہ مہاراجہ نہ مہاجن مشہور تھا اور لوگون کا دھیان چھوڑ دیا اور رات دن سس کلا کا دھیان کرنے لگا اُنھین دنون مین سرنگ بیر پور کے راجہ نکھادسنے چار گھوڑونکا بہت عمدہ رتھ سودرشن جی کو نذر دیا اُسے دیکھ سب منّ کے لڑکے کہنے لگے کہ اے راج پتر اب بہت جلد تم کو راج ملا چاہتا ہی اور منّ لوگ بھی منورما سے یہی کہنے لگے کہ تمھارے بالک کو بہت جلد راج سنگھاسن ملیگا یہ سُن منورما بولی

چوپائی

منّ ورداس تنھیہ مم اہی — تنکی کرپاتے جو لہتی
یہ اچرج نہین کچھ مُن راؤ — ست سنکت کر زگٹ پربھاؤ
سنیا بچن کوشش کچھو ناہین — نہین سہائے کرکوئی جگ ماہین
کبہی بدہ سے لہیہ شُرمم راجو — پر تو بچن ستیہ ہون آجو
آسکم بچن دین مُن برندا — پاے راج ست ہوے اتندا
یہ سُن منورماہر کھانی — تنھیہ راج پایو یہ جانی
رتھ چڑھ ویچرت تنھہی سودرسن — انھو سکل سنیہ ارکرسن
سدہ کام مُن گرکہہ سکیھا — اجم سدہ بھیو نہ دوسر دیکھا

کون تعجب کی بات ہی جس بھگوتی کے پرتاپ سے برہما وغیرہ دیوتا اپنی اپنی پدوی کو بدہ پور بک بھوگتے ہین تو اُسکے منتر کے پربھاؤ سے سودرشن کیون نہ ایسے مہاتما ہون ۔ اُنھین دنون مین کاشی کے راجہ شوبا ہو نے جانا کہ ہماری سس کلا کنیا شادی کے لائق ہوئی اسلیے سویمبر رچا جسمین انیک منیچ بنائے گئے مگر کنیا نے اپنی سکھی کے ذریعہ سے اپنی ماتا کو کھلا بھیجا کہ میری شادی سودرشن کے ساتھ ہو یہ سُن رانی نے راجہ سے یہ بات کہی کہ ایسا کرو راجہ نے جواب دیا کہ سودرشن راج سے نکالے ہوئے اپنی ماتا کے ساتھ مُن کے آسرم پر پڑے رہتے ہین اسلیے کنیا سے کہو کہ سویمبر مین بہت سے راجہ آوینگے کسی اچھے کے ساتھ شادی کرنا جس سے رانی ہو اس تپسوی کے ساتھ شادی کرنے سے کیا ہوگا

ادھیاے اونیسوان [19]

دوہا

اونیسٔ ادھیاے مین سہت سودرشن بھوپ — اکھین جاہین سویمبری بر تو بے سروپ

سری بیاس مُنی بولے جب راجہ شوبا ہونے رانی سے ایسے بچن کہے تو اُسنے اپنی کنیا کو گود مین بٹھاکر کہا کہ تم سودرشن کی اچھا کرن

کیون کرتی ہو وہ بڑا کمبخت اُسکا بھائی راجہ ہی اور وہ اپنی ماتا کے ساتھ بھردواج من کے آشرم پر پڑا رہتا ہی وہان بھی جدھاجت اُسکے مارنے کے لیے آیا تھا مگر منی نے بچالیا جب موقع پاویگا مار ہی ڈالیگا دیکھو سوئمبر ہوگا اُسمین چاہیے سودرشن کے بھائی سترُوجت جو اجودھیا پوری کا راج کرتا ہی چاہیے اور کسیکو جو سب طرح سے لئیق اور اچھا ہوا پنا خاوند بنانا یہ سن سس کلا بولی کہ ہمکو تو خواب مین بھگوتی نے بردیا ہی کہ سودرشن تمھارا خاوند ہوگا پھر اور کے ساتھ کیسے شادی کرین دیکھو راجہ سرجات کی کنیا جسکا نام شکنتلا نے تھا چیون منی کو خاوند بنایا عورت کو چاہیے کہ تقدیر سے جیسا خاوند ملے مگر اُسکی خدمت دل و جان سے کرے اسلیے ہماری شادی سودرشن سے کرائیے۔ یہ سن رانی نے سب باتین راجہ سے کہین اور راجہ نے سوئمبر کی تیاری کی سس کلا نے یہ حال سنکر اور ایک برہمن کو بلایا اور منور تھ کہکر سودرشن کے پاس بھیجا برہمن نے جس طرح کہ دستور ہی سند لیسا کہا یہ سنکر سودرشن نے بھردواج کے حکم سے کاشی مین جانے کی تیاری کی تب منورما بولی اے بیٹے سوئمبر مین مت جاؤ ہمنے سنا ہی کہ وہان جدھاجت راجہ بھی گئے ہین وہ تمھین اکیلے دیکھکر مار ہی ڈالین گے سودرشن نے کہا ہر چہ باداباد کچھ سوچ نکرو تم چھتری کی عورت ہو چھتریون کی جدہ مین ہی سوبھا ہوتے ہی سری مہا مایا کی انوگرہ سے ہمارے سب کام پورے ہونگے اتنا کہہ رتھ پر چڑھ کے کاشی جی کو چلے کہ منورما منتر پڑھ کے آشیرباد دینے لگی

چوپائی

رچھا کرہین امبکا آگے	پیچھے پاربتی انوراگے
بشم مارگ رچھین باباہی	درگا درگ بھوم کرین چھاہین
کلہ مدھیہ کا لگا بچاوے	سندپ مین ماتنگی رکھاوے
سومیا بات سو سبھ ماہین	اب تو بھوانی بھوپ مجھاہین
گر درگے گرجا و کھہ مارن	چامنڈا چتور منہ بارن
کانن ماننہ کا منگار ہے	تور پ نگر بھیر دی نچھے
میٹے بشنو تسکل بکھادو	بھونیشوری تو ہر ہین بکھادو
سرب دشا رچھین یہ مایا	کر ہین سدا تو او نیر دایا

یہ کہہ آپ بھی سکھی سمیت رتھ پر چڑھی اور ساتھ چلی جاتے جاتے سری کاشی جی مین پہونچے راجہ نے سنکر بڑی عزت و حرمت سے اپنے گھر رکھا اور بخوبی تمام بھوجن کرائے اور ہر ایک دیسون کے راجہ جھنڈ کے جھنڈ آئے اور سترُوجت کو لیے اُسکے نانا جدھاجت بھی آئے۔ اور کروکہ سمر دیس۔ سندھو کے راجہ اور سہسر باہو یا پنچال۔ نیپال۔ کامرو۔ کرناٹک چول دیس بدربھ دیس وغیرہ کے راجہ ترسیٹھ اپوہنی فوج لیکر آئے۔ اور سودرشن جی کو اسمین دیکھکر کہنے لگے کہ بھلا ہم بڑے بڑے راجاؤن کو چھوڑ راجہ کی لڑکی اسکے ساتھ شادی کریگی یہ ناحق آئے جدھاجت نے کہا ہم انکو مار ہی ڈالتے ہین شادی تو پیچھے ہوگی یہ سن کیرل دیس کے مالک بولے کہ یہ اچھا سوئمبر ہی جدہ اور سوئمبر مین ہوتا ہی اسلیے راجہ کی لڑکی اپنی مرضی سے چاہے جس سے شادی کرے نا انصافی کروگے تو تم جانوگے پہلے یہی راج کا مالک تھا مگر تمنے نا انصافی سے اپنے نواسے کو راج دیا تھا اب بیقصور انکو کیون مارو گے اس بے انصافی کا نتیجہ بھی پاؤگے کیونکہ اس سنسار کے سکھانیوالا کوئی پرمیشور ہی اور نہ وہ شوتا نہ وہ مرگیا ہی اور دھرم جیسا دھرم کبھی نہین جیتا

کیون ادھرم مین اپنی مت لگاتے ہو تمھارا نواسا اور اور سب راجہ آئے ہین لڑکی چاہے جس سے شادی کرے اسمین کیا جھگڑا ہی یہ سب اجاؤن سے بھی کہتے ہین ۔

ادھیاے بیسوان

دوہا

کہت نرپ ادھیاے مین بھو پن کیہ بہاو
اورجم چھوڑ تو سس کلا سنکے سکل کُبھاو

جب صرف راجہ کیرل نے ایسے بچن کہے تو جدھاجیت راجہ بولے کہ جیسا آپ کہتے ہین وہ سچ ہی مگر یہ بڑے عضب کی بات ہی کہ سب گنون سے بھرے ہوئے بڑے بڑے راجہ یہان موجود ہین اور ایسے سنگھون کے سامنے اُنکا حصہ سیار لیجاوے ویسے ہی ایسے وقت مین راجہ کی لڑکی کا پانا سودرشن کا ہی برہمنون کے بید کے موافق چلنا چاہیے اور چھتریون کو تو تیزی اور فریب سے کام کرنا چاہیے اپنے بید کے بھروسے نہ رہنا چاہیے اور جو آپ یہ کہتے ہین کہ اچھا سویمبر ہی وہ تو کمزور راجاؤن کے لیے ہی اور زور آورون کے لیے تو ہمیشہ شکل سویمبر یعنے جو جیتے وہ لے یہی ہی اسلیے چاہیے کہ ایسا ہی ہو نہین تو راجاؤن مین ضرور جدھ ہوگا اس طرح کی بہت سی باتین ہوئین تب سوباہو راجہ نے پوچھا کہ آپ کسکو کنیا دینگے اُنھون نے کہا کہ ہمنے تو بہت اپنی کنیا کو سمجھایا تھا مگر وہ تو سودرشن سے شادی کرنا چاہتی ہی یہ سُن راجاؤن نے سودرشن کو بُلا کر پوچھا کہ آپ اکیلے فوج اور منتری بغیر کیسے آئے ہین کیا یہ نہین جانتے تھے کہ وہان بہت راجہ آوینگے اور لڑائی ہوگی ۔ سودرشن نے جواب دیا کہ لشکر طاقت مددگار منتری خزانہ ہمارے پاس کچھ نہین مہامایا بھگوتی برہماد کون کو پیدا کرتی ہی اُسی نے ہمکو خواب دیکر یہان بھیجا ہی ہم نہ کسی سے دوستی نہ کسی سے دشمنی رکھتے ہین صرف اُسکی طاقت سے یہان آئے ہین وہ ساعت بھر مین راجہ کو فقیر اور فقیر کو کبیر بڑے کو چھوٹا اور چھوٹے کو بڑا کیا کرتی ہی وہی چاہے جو کرے گو ہمکو طاقت نہین ہی مگر اُسکے حکم سے ہم یہان آئے ہین اور شرم حاصل ہوگی تو اُسی کو اور بُرائی ہوگی تو اُسی کی ہوگی ۔ یہ سُن راجاؤن نے کہا تم سچ کہتے ہو ہم لوگون کو تم پر رحم آتا ہی اسلیے بتاتے ہین کہ جدھاجیت تمھارے مارنے کی فکر مین ہین یہ سُن سودرشن بولے کہ بھلا آدمی کی کیا طاقت ہی کہ کسیکو مارے اور زندہ کرسکے ہم تو جانتے ہین کہ جب تک مہامایا کا بھیجا ہوا کال نہین آتا تب تک کہان کوئی مار سکتا ہی جدھاجیت دشمنی کیے رہین مگر ہم اُنسے کچھ دشمنی نہین مانتے ہان یہ ضرور جانتے ہین کہ جو جیسے ناحق دشمنی رکھیگا اُسے بھگوتی پھل دیگی یہ سُن جہان جہان سب اُترتے تھے وہان وہان گئے اور سوباہو اپنے گھر آئے صبح ہوتے ہی کنیا سے کہا کہ شادی کے کپڑے اور زیور پہن اور پھولون کا مالا لیکر جسمین تمھاری اچھا ہو اُسکے گلے مین ڈالو یہ سُن کنیا بولی

چوپائی

تات نہ جا ہون نرپ کے تیکے
کامی کٹل اور رس پاگے

دھرم شاستر مین ہین سب لکھا
نار ایک کی کرے ابھلاکھا

پاتی برت نا کر جل جائی
جو جوتی لکھ ترسمند ائی

ہم ہین دیکھ نج من ماہین
کلی مین ہین جوگ یہ ناہین

جات سویمبر ہانجھ کونباری
بار بدھو جسم جاے بچارے
تم موسن نہین ہو ہی تا تا
جدیپ بردہ تپھتہ یہ اپھی
پرمم بچن سُنو چیت دیکھے
مین نج من سے تا سنگ بیاہی

کلنا سم کت ہوت تہاری
من بھادون پت تھان بچارے
ستیہ کہت تم سُن یہ باتا
کنیا نج من سے پت لہی
بیاہ سودرشن دہیوہی نیکے
کہوبھوپ نج گھر جاہی

ادھیاے اکیسوان

دوہا

اک نبش ادھیاے مین کاشی چھین نریش
بار تا بھو بدہ سس کلاتاتی دینہ ندیش

سُسو باہو ٻہو نے بچارا کہ اگر مین اسکی سودرشن کے ساتھ شادی کر دیتا ہون تو یہ سب راجہ مجھے مارڈالین گے اور راج لوٹ کر پھونک دینگے اور اگر نہین کرتا تو کہین کنیا پران نہ چھوڑ دے اسی تشویش مین راجون کی سنیا مین گیا اور کہا اے مہاراج آپ لوگون کے چرنون پر گرتا ہون مجھسے جو ہوسکے نذر پوجا وغیرہ لیجیے اور اپنے گھرمین جائیے میری کنیا گھر سے باہر راجون کی سبھا مین نہین آنا چاہتی مین لاچار ہون کیا کرون یہ سُن اور راجہ تو نہ بولے کر مدھاجت تو نہایت مغرور اوجین نگری کا مالک اور سودرشن کا پورا دشمن بُولا کہ راجہ سوباہو تم بڑے مورکھ ہو کہ تم نے بغیر سوچے سویمبر رچا اور بڑی دور سے راجہ آئے اب سودرشن کے بیاہ کے لیے سب کو جواب دینے ہو چاہیے سب چلے جاوین ہم سودرشن اور تمھین دونون کو مار کر تمھاری کنیا کو لیجا کر سترو جیت اپنے نواسے کی شادی کر دینگے نہین تو یہی اچھا ہے کہ تمھاری بیٹی سویمبر مین آوے اور سودرشن کو چھوڑ اور چاہے جس راجہ کے ساتھ اپنی شادی کرے یہ جاکر سمجھا دو نہین تو اچھا نہوگا یہ سُن راجہ نے گھر مین جاکر اپنی رانی سے سمجھوایا اور آپ خود سمجھایا کہ بیٹی اس قول کو چھوڑ دے اگر تو سے تو کوئی اور تدبیر کرون جیسے راجہ جنک نے جانکی جی کے سویمبر مین کی تھی اسمین جسکا زیادہ پراکرم ہوگا وہان جانا یہ سُن کنیا بولی۔

چوپائی

جو بہو بھوپ کرین پرن تورنے
سب سُن کہو بھور چل آوین
رتھم چڑھاے پور باہر کیجے
پھر سب بھوپ لیین جہ چھوری
جگہ مہا سب کرے سہائی
جو سنعب تمھین چھہ مارا

تو کبھی سنگ جاب مین بھورے
آپ سودرشن رات بلاوین
بیاہ بچن ہم روشن لیجے
تامین کچھ نہین کھری کوری
جو موہ شو وست کہا بکھائی
تو سو تمھرو کرے اوپایا

یا منہ سُنیے کچھ نہین ماتا ۔ پالت سبھی وہی جگ ماتا
یہ سُن بھوپ کین مت ویسی ۔ سُنا کہس نج مُن گن جیسی
کرہون بیواہ سودرسن سنگا ۔ رسچے وہی رنگ جو بدہ رنگا

ادھیاے بائیسوان ۲۲

دوہا

بائیس کے ادھیاے مین بھیو سودرشن بیاہ ۔ منورما اور سوباہ کی بارتا نرپن گوباہ

سری بیاس مُن بولے کنیا کے اسنے بچن سُن راجہ سوباہو نے راجون کی سبھا مین جا کر کہا کہ آپ اب اپنے اپنے استھان پر چلیے آج کنیا نہین آئی رات کو اُسے سمجھا وینگے اور صبح کے وقت سویمبر ہوگا آپ لوگ صبح کو آئیگا اب جا کر بھوجن وغیرہ کیجیے یہ سُن سب راجہ جہان جہان اُترے تھے وہان گئے اور راجہ سوباہو نے برہمن اور پروہت کو بُلا کر اُسی رات کو بید کے طریقہ سے سودرشن کے ساتھ اپنی کنیا کی شادی کر دی اور چار چار گھوڑون کے دو سو رتھ زیورون سے سجے ہوئے ایک سو چھپّن ہاتھی اور سب زیورون سے لدی ہوئی داسی سو تھین اور انگیزار داس سب ہتیار بند اور بہت سے رتن اور ریشمی اور اونی کپڑے اور مختلف اقسام کے منقوشات وغیرہ اور سندھ دیس کے دو سو گھوڑے اور تین سو اونٹ دو سو گاڑھی چانول اور رسون سے بھر کر جہیز مین دین پھر راجہ اپنی سمدھن منورما سے بولے کہ کیا حکم ہے مین آپکا داس ہون جو کہیے وہ کرون یہ سن منورما بولی کہ آپ کا بھگوتی کلیان کرے اب سب کچھ ملا آپنے ہمارے ساتھ بڑا احسان کیا کہ ہزارون راجہ گھیرے ہوئے پڑے ہین اور ہمارے پُترچو خزانہ منتری اور فوج راج بغیر ہین کنیا دی ہم کہان تک تمھارا شکریہ ادا کرین یہ سُن راجہ بولے کہ مین تمھارے پُتر کا سیناپت ہو کے رہون اور وہ کاشی کے راجہ ہون نہین تو وہ آدھا راج لین اور آدھا ہم منورما نے جواب دیا کہ تم خوشی سے اپنا راج کرو اور اپنے بیٹے کو دینا اُس پرمیشری بھگوتی کی کرپا تھوڑے دنون مین ہمارا پُتر اُسی اپنی اجودھیا پوری کا راجہ ہوگا اور تمکو بھی وہی جگت کی ماتا سُکھ دیوے اب ہمکو رخصت کیجیے یہان رات کو جب باجے وغیرہ بجنے لگے اور برہمن بید پڑھتے تھے تبھی سے راجاؤن نے جان لیا تھا کہ سوباہو سودرشن کے ساتھ اپنی لڑکی کی شادی کرتا ہو مگر کرنے دو صبح ہوتے ہی سسُرے اور داماد کو مار کر لُوٹ پھونک بس کلا کو لے چلین گے یہ صلاح کر لیگئی تھی اور وہان صبح ہوتے ہی کاشی نریس نے آکر راجاؤن سے کہا کہ آپ لوگون نمنتر ن ہی بھوجن کرنے چلیے کیا کرون کنیا نے نہ مانا اپنی شادی سودرسن کے ساتھ کر لی یہ سُن سب راجہ بولے

چوپائی

جا ہو بھوپ ہم سب یہ کھاکے ۔ سُن توہین سکل بھرپاپے
کر ہو جاے نج گرہ سب کا جو ۔ نیوتا دیت تمھین نہین لاجو
یہ سُن بھوپ نے گیو سبا ہو ۔ سوچیت نرپ کیا کرین صلاح
بھون جاے سب کین تیاری ۔ دوجن بلاسے مہورت بچاری

یہان سکل نرپ سمت سکیلے   مارگ مارگ بیٹھے اس لیکے
یہی بچارت بار مباری   دیکھتے منو سودرشن ماری

ادھیاے تیئسوان [۲۳]

دوہا

ترئیسن ادھیاے مین نرپ وسودرشن جدہ   شترجیتی جدجیتی ہت ڈاریو دیبی کرودھ

اتنی کتھا سُناکر بیاس جی بولے کہ راجہ سُوباہو نے گھر مین جاکر کچھ دن تک سودرشن اور منوراکو رکھکر سب طرح سے عمدہ بھوجن کرائے اور یہ بھی سُنا کہ سب راجہ راہ مین انکو مارکر کنیا چھین لینے کی تدبیرین لگے ہین مگر سودرشن کے کہنے سے تیار کیے ہوئے رتھون پر سوار ہوکر کاشی کے باہر آئے ہین کہ راجاؤن نے چارون طرف سے گھیر لیا اور سودرشن سُباہو دونون ایک طرف ہوکر لڑنے لگے اور راجہ لوگ علیحدہ رہے مگر سترجت اور جدھاجت دونون آپسمین سخت کلام کہتے ہوئے جنگ کرنے لگے اور بڑی بھاری لڑائی ہوئی اُسیوقت سودرشن جی نے بھگوتی کے کلینگ کا مہ بیج کو جپا کہ شیر پر سوار ہتیار بند بھگوتی ظاہر ہوئین اُنکو دیکھ سودرشن نے سوباہو اپنے سسُر سے کہا کہ مہامایا کے درشن کیجیے میرے بچانے کے لیے آئی ہین انکو دیکھ سبھون نے بڑا تعجب کیا کہ شیر پر سوار یہ عورت کون ہے جب جدھاجت اور سترجت دونون نہایت دلیری سے دیبی اور سودرشن وغیرہ پر بانون کی برکھا کرنے لگے تو سری چنڈی جی نے نہایت غصہ ہوکر دونون کے سر کاٹ ڈالے اور دیوتون نے پھولون کی برکھا کی اور باجے بجائے سُوباہو سری بھگوتی کی استت کرنے لگے

چوپائی

بدھ ہر پرنت لوگن گاوین   شرت پران تو پار نپاوین
مین کیہ بھانت کہون گن تیرے   گن آگر تم نہین گن میرے
درگا شواچنڈکا ماتا   پیر لودن کھین نمت کرگاتا
پالیہو دین سُودرشن جیسے   سب جگ پال جنن تم تیسے
یہی بدھ بہت بھانت نت کینہی   بولین درگا بچن پربینی
مانگ مانگ برتم نرپ اجو   پڑدھون سکل منورتھ آجو

ادھیاے چوبیسوان [۲۴]

دوہا

چوبیس ادھیاے مین کاشی دُرگا باس   کرہین بچن سباہ کے سُنکے یہی پرکاس
دیبی اگیا پاے کے اودھ سودرشن آے   پرجا بھینٹ لیہ مدت مین کرہین سکل سہاے

سری دیبی جی کے بچن سُنکے سُوباہو راجہ بولے کہ آپکے درشن کے برابر اندر لوک وغیرہ کے سکھ بھی نہین ہین جو مانگون ہان یہ مکتا ہونی کی تجب

کاشی پوری رہے تب تک آپ اسکی رچھا کے لیے دُرگا نام سے مشہور ہوکر رہیے یہ سُن دیبی جی نے کہا کہ جب تک زمین رہیگی تب تک ہم کاشی مین رہینگی اُسکے بعد سودرشن جی نے اُگر بڑی پرارتھنا کی اور کہا مجھے کہان جانے کا حکم ہوتا ہی یہ سُن بھگوتی نے حکم دیا کہ اب اجودھیا مین کوئی راجہ نہین ہی تم اپنا راج کرو ہم تمھارے راج کاج پر ہمیشہ رچھیا کرینگی تم اشٹمی چودس نومی کو اور چیت کنوار اساڑھ ماگھ کے نوراترون مین ہماری پوجا کیا کرنا اتنا کہہ پرمیشری انتردھیان ہوگئین اور سب راجہ لوگ راجہ سودرشن کے پاس آگے ملائم ہوکر کہنے لگے کہ اے مہاراج آپ ہمارے راجہ ہین ہمیشہ ہم لوگون پر آپکی رچھیا رہتی تھی اب بھی رچھیا کرنی چاہیے ہملوگون کو یہ نہایت شک ہی کہ آپ لڑکپن سے والدہ کے ساتھ جنگل مین چلے گئے بھگوتی کو کیسے بس کیا کہ آپکے لیے ظاہر ہوتین اُنکے مہاتم کہیے یہ سُن سودرشن بولے کہ اے راجہ لوگو جس بھگوتی کے جہتر برہما وغیرہ دیوتا نہین جانتے مین کیسے کہون وہ سب دنیا کی پیدا کرنے پالنے اور ناس کرنے والی ہین مُن لوگ تو نرگُن بھگوتی کا دھیان کرتے ہین اور سگُن کا ہم لوگون کو بھجن کرنا چاہیے ہم بھگوتی کے کام بیج منتر سے ایسے ہوئے ہین اسلیے وہ بھگوتی نہایت رحیم اور دُکھ دور کرنے والی ہمارے اوپر مہربانی کرتی ہی اتنا سُن سب راجہ دیبی کو پرم شکت جان اور سودرشن کو پرنام کرکے اپنے اپنے راج کو گئے اور راجہ سُباہو بھی سُودرشن کو پرنام کرکے اپنے راج کو گئے اور راجہ سوباہو بھی سُودرشن سے رخصت لیکر اپنی کاشی کو گئے اور سودرشن جی اجودھیا پوری مین آکے رعایا اور منتریون نے سُنا کہ شترجیت مارے گئے اور سودرشن راجہ ہوکے آئے ہین اسی سے نہایت خوش ہوکے اور یہ کہنے لگے

چوپائی

جیہ جیہ نرپ برج سودرشن — بھیو بہت ون تم اردرشن
پالہو سب بدھ پرجا سموہی — نا نشہو سکل چور رب ہوہی
یہ بدھ آشکہ سنت سناوت — نرپ سندر بہو بچو سکہ پاوت
کتھالاج شمن شبھ جھورت — ات انند کے سکہ سندہ بورت

ادھیاے پچیسوان

دوہا

پنچ نشش ادھیاے مین مات سوت سمجھاے — دیبی ستھاپن کر گئیو سنگھاسن پر جاے

سری بیاس جی بولے سب رشتہ دارون کے ساتھ محلون مین پہونچکر راجہ سُودرشن سترجیت کی والدہ لیلاوتی سے ملائم ہوکر کہا کہ مین تیرے چرنون کی سوگندہ کھاکر کہتا ہون کہ تمھارے لڑکے اور والد کو جنگ مین سری دیبی جی نے مارا ہی مین نے نہین مارا تقدیر کا لکھا مٹتا نہین کسواسطے کہ سب جاندار کرم کے قابو مین اس سے والد اور فرزند کا سوچ نہ کیجیے مین آپکا خادم ہون جیسی منورما میری ما ہین ویسی ہی آپ بھی ہین کچھ فرق نہین ہی جاندارون کو بُرے بھلے کرم ضرور بھوگنے پڑتے ہین اسلیے اس کا رنج نہ کیجیے آدمی کو چاہیے کہ جب دُکھ پڑے تو اپنے سے زیادہ مصیبت زدون کی طرف دیکھے اور سُکھ مین بھی اپنے سے زیادہ سُکھی کو دیکھین تو دُکھ پڑنے پر رقیق ہوکر جان دیدے اور نہ سُکھ مین اترا چلے یہ دنیا دیو کے قابو مین ہی اپنے قابو نہین ہی اسلیے عقلمند لوگ

دینہ کا پیچ نہین کرتے جیسے کٹھ پتلی تماشا کرنے والے کے قابو مین ہوتی ہو ویسے ہی آدمی کرم کے اختیار مین ہو دیکھو ہم جنگل کو گئے مگر دکھ نہین مانتے تھے ہمہی جانتے تھے کہ جیسا کرم کیا ہو ویسا ہی بھوگتے ہین ہمارے ناناجی تو یہان مارے گئے ہمکو ہماری والدہ جنگل مین لیکر بھاگی وہان جو کچھ چورون نے راہ کا خرچ پایا چھین لیا ہملوگ بھردواج کے آسرم پر پہونچے اور مُنی لوگ اور اُنکی عورتون نے تنّی وغیرہ سے پرورش کی تب ہمکو کچھ دُکھ نہ ہوا اور اب راج دھن پانے سے نہ کچھ سُکھ معلوم ہوتا ہو نہ میرے دل مین کسی کی دشمنی نہ غرور ہو بلکہ مین مُنیون کے تنّی پساڑی وغیرہ بھوجن کو بھی اچھا مانتا ہون کیونکہ اور دھن وغیرہ بھوگ کرنے سے آدمی نرک مین جاتا ہو اور مُنی کے ناج کے کھانے سے نہین۔ اس بھرت کھنڈ مین آدمیون کا سریر پانا بہت دُرلبھ ہو کھانے پینے کا سُکھ تو سب جونون مین مل سکتا ہو اسلیے چاہیے کہ آدمی کی جون کو پاکر دھرم سادھن کرے جس سے سُرگ اور موچھ سُکھ ہون یہ سُن لیلاوتی شرمندہ ہوکر بولی کہ بیٹا مین کیا کہون کہ میرے والد نے تمھارے نانا کو مارا جس سے تم جنگل کو چلے گئے اور مین نے کچھ روکا نہین اسلیے اور شرمندہ ہون اب وہ اپنے کیے کو پہونچ گئے تم راج کرو اور رعایا کی پرورش کرو تم میرے فرزند ہو اور منورما میری بہن ہو یہ سُن ماتا کو پرنام کیا اور بسشٹ جی وغیرہ کو بلاکر راجگدی پر بیٹھنے کا مہورت پوچھکر پہلے دیبی کا مندر بنوا بھگوتی کی استھاپن بید کے طریقہ سے کراکے کہا کہ ہماری سب رعایا دیبی کا پوجن کیا کرے اور آپ پرتشٹھا کراکے طریقہ کے موافق پوجا کی اور برہمنون کے حکم سے راج سنگھاسن پر بیٹھے اور اُسیوقت سب منتری اور رعایا کو اپنے قابو کر لیا اور اسطرح راج کرنے لگے جیسے رامچندر جی اور راجہ رگھو جی نے کیا تھا اور گانون دیس دیس دیبی کی استھاپنا کرادی اور سب رعایا پوجنے لگی۔ بیاس جی بولے کہ

مہامایا کی پوجا سب برنون کو کرنی چاہیے —

ادھیاے چھبیسوان ۲۶

دوہا

چھبیس کے ادھیاے مین شبھ نوراتر بدھان | برنن کرہین بیاس جی سو سب سنو سُجان

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ آپ نوراتر کا بدھان بیان کیجیے بیاس جی نے کہا سُنو کہ سرد اور بسنت رُت مین زیادہ کرکے نوراتر مین پوجن کرنا چاہیے کیونکہ ان دونون کا نام جم دنشٹرا ہو اور انھین مین اکثر لوگ بیمار رہتے ہین اسلیے کنوار اور چیت مین ضرور چنڈکا کی پوجا کرنی چاہیے اماوسیا کے دن پوجا کا سب سامان مہیا کر رکھے اور آپ ایک مرتبہ کھانا کھاوے جہان برابر جگہ ہو وہان سولہ ہاتھ کا منڈپ عمدہ ستونون سمیت بناوے سفید مٹی اور گوبر ملاکر لیپے اسکے بیچ مین چار ہاتھ کی ایک بیدی بناکر چارون طرف بندن وار باندھے اور اوپر چندوا تانے اور اُسی رات کو رلوک وغیرہ بید کے پڑھے ہوئے برہمنون کو نمنترن کراوے پریوا کے صبح دریا یا تالاب یا باولی یا کنوئین یا گھر مین نہاوے پہلے روزمرہ کی کریا کرکے برہمنون کو برن کرے اُنکو ارگھ پادیہ مدھوپرک کپڑے زیور سے تیار ہوکر اپنی شکت کے موافق پوجا کرے برہمنون کے خوش ہونے سے سب دیوتا خوش ہوتے ہین اسلیے جہان تک ہو سکے اُنکو خوش کرنا چاہیے۔ نو یا پانچ یا تین یا ایک جتھا شکت دیبی جی پاٹھ کرنے والے اچھے برہمن چاہیے اور بیدی کے اوپر سنگھاسن دھرکر ہتیار بند بھگوتی کی چتربھجی مورت رکھے اور اُسکو طرح طرح کے زیورون اور ریشمی کپڑون سے

سجاوے اور سنگھ چکر گدا پدم ہاتھوں مین دھارن کراوے یا اٹھارہ بھجی مورت قائم کرے اگر مورت نہ ملے نو وارن منتر ہی سے پوجے جنتر مین لکھ استھاپنا کرے اور پانچ پلین اور پانچ رتن سات دھان سمیت پوجا کے لیے کلس رکھے اور پوجا کی سب چیزین پہلے سے اپنے پاس رکھے پھر گانے بجانے والون کو حکم دے کہ وہ اپنا کام کرین پہلے دن ہست نچھتر سمیت پر لوا ہو تو نہایت عمدہ ہے پہلے دن نیم اور برت کی پرتگیا کر لینی چاہیے یا تو ایک ہی بار بھوجن کرے یا نرا ہار پھل مول کھا کر رہے یا جیسے بنے ویسا کرے

چوپائی

کرہون نو برت راتر نو ماتا
جتن سہائے سکل کر میری

کرہون پرنام نو اون گاتا
بار بار بنتی کر دن تیری

نوراتر کے سنکلپ کے بعد چندن وغیرہ خوشبودار چیزین اور طرح طرح کے پھولون سے پوجا کرے اور شیرین چیزین نیبد لگادے اور برہمن کو چھوڑ اور برہمن جو گوشت کھاتا ہو تو بکرا وغیرہ بلدان کرے مگر برہمن چاہے اتفاق سے گوشت بھی کھاتا ہو مگر جاندار کا بلدان کبھی نہ کرے ہوم کے لیے چاہیے ترکون کنڈ بنا دے چاہے تکونہ چبوترا اور طرح طرح کی چیزون سے تینون وقت پوجا ہوا کرے اور ہر ایک دن زمین پر سووے اور کنیا کا پوجن کپڑے اور بھوجن وغیرہ سے کرے چاہے ایک یا دو ہر دن پوجے چاہے ایک یا دو ترتیب وار زیادہ کر کے پوجے یعنے پہلے دن ایک دوسرے دن دو تیسرے دن تین اسی طرح یا دو روز بڑھتی جاوین یا تین یا نو ہر دن بھوجن کراوے تو بہت عمدہ ہے ایک برس کی کنیا یا جو اناج کی لذت اور پھولون کی خوشبو نہین جانتی اسلیے نہ پوجنی چاہیے آگے دو برس کی کمار کا تین برس کی ترمورت چار برس کی کلیانی ـ پانچ برس کی روہنی چھ برس کی کالکا ـ سات برس کی چنڈکا آٹھ برس کی سامبھوی ـ نو برس کی درگا تجرسے انکے چار برس بھید سے یہ نام ہین اسلیے اونچے کی کنیا پوجا کے لائق ہے انکے پوجنے کے پھل سنیئے کماری کے پوجنے سے دکھ دلدر اور دشمن کا ناس عمر اور طاقت زیادہ ہوتی ہے ـ ترمورت کے پوجنے سے عمر دھرم ارتھ کام زر دھانیہ بیٹے پوتے ہوتے ہین علم فتح راج کے چاہنے والے یہ کلیانی کی پوجا کرین ـ دشمنون کی ناس کے لیے کالکا کو پوجن اور رالیشرج اور زر کی خواہش ہو تو چنڈکا کو پوجین ـ اور راجہ کے موہنے اور دکھ دلدر ناس ہونے اور جنگ مین فتح پانے کے لیے شامبھوی کو پوجنا چاہیے ـ اور یہ نہایت سخت دشمن کے مارنے اور مشکل کام کرنے اور پرلوک کے لیے سری درگا کا پوجن کرے اور سب کامون کے لیے سبھدرکا سری رست یا سری جگت یا بیج منتر سے پوجا کرے ان سبکے علحدہ علحدہ منتر کہتے ہین ـ

چوپائی

کماری پوجنے کا منتر

سرجے کمار تتو جو ماتا +
پوجون بندون سے کماری

دیون سرجے سہت بدھاتا
بیج جن دکھ بناسن کاری

ترمورت منتر

رج ست موگنی جو دیبی
سرجے پالے ناسے سیوی

تین کال بیاپیو جگ ماہین ｜ سو تر مورت پوجون من ماہین

کلیانی منتر

بھکت نگر کلیان کارنی ｜ دنین کے انگھ بیچ ہارنی
پوجون پر نودن سوی کلیانی ｜ جاسون ہوے سدہم بانی

روہنی منتر

سنچت پورب کال کے بیجن ｜ جو جماے بھوبدہ کرے سیجن
ہووے وہ رپ بیچ دروہنی ｜ پوجون دھیاؤن نت روہنی

کالکا پوجنے کا منتر

سچراچر برہمانڈ بناوے ｜ کلپ انت بیچ مانہہ ملاوے
سوے سیوک ست دوار پالکا ｜ پوجن نوون نتیہ کالکا

چنڈ کا منتر

چنڈی چنڈ منڈ بدہ کارن ｜ چنڈ پر چنڈ پاپ گن ہارن
سوی بیچ داس سموہ منڈکا ｜ پوجون نت تہی مات چنڈ کا

شانبھوی کے پوجنے کا منتر

جاکر جنم کہت اس بیدا ｜ آہی ہوت نہ یا منہ کھیدا
شانبھوی پوج یہ بھائی ｜ بیچ دربا وسکل کہلائی

درگا پوجنے کا منتر

رچہے درگ کوٹ سے داسہی ｜ درگت ناسے اور حم ترا سہی
جو بھرے نت کا سی درگا ｜ پوجون سب بدہ سو برپرگا

سبھدرا کے پوجنے کا منتر

بھگتن کیر سبھدرا کراری ｜ کرت ہرت سنکٹ دکھ بھاری
شترو بیچ کوسہے جن بھدرا ｜ پوجون نوین سدا سبھدرا

ان منتروں سے ہمیشہ کنیاؤں کی پوجا کرنی چاہیے

ادھیاے ستائیسواں

دوہا

سپت تس ادھیاے مین کنیا نند نکھید ｜ پوجن کیر مہاتم بھو بھانت کہب نر بید

سری بیاس بولے کہ نہایت دُبلی کوڑھی اور زخم والی یا بڑے خاندان مین پیدا ہوئی جنم کی اندھی – کانی – بدصورت جسکے بدن مین بہت روم ہون روگ عورتون کے کچھ وغیرہ علامتون سے ممیت بُہت چھوٹی یا ایک دو دن کی پیدا ہوتی یا والد کے بعد بیوہ ہونے کی حالت مین پیدا ہوئی یا بیاہ شادی ہوئی عورت سے پیدا ہوتی یعنے کمارپن مین پیدا ہو تی یہ کنیا ہمیشہ منع ہین بے عارضہ خوبصورت زخم وغیرہ بغیر اپنے والدین سے پیدا یعنے مدخولہ عورت سے پیدا ہو ایسی کنیا ہمیشہ پوجنے کے لائق ہی جو کے لیے چھتری کی کچھ فائدہ کے لیے بیس کی – یا سودر کی پوجنے کے لائق ہو مگر برہمن برہمنون کی لڑکیون کی پوجا کرین اور راجہ بھی انکو پوجا کرے بیس برہمن چھتری بیس تینون کی پوجا کرین اور سودر چارون برنون کی کنیا پوجے نہوتی – اور اور چھوٹی قوم کے لوگ اپنے خاندان کی کنیا پوجین اگر نوراتر بھر پوجا نہ کر سکین تو اشٹمی کے دن پوجین اور کھیر سے ہوم کرین اور برہمن کو جھوڑا اور برن جو جیو ہنسا سے نہین ڈرتے تو گوشت سے ہوم کرین جو نوراتر برت نہو سکے تو ششٹمی اشٹمی اور نومی تین دن برت کرے دیبی پوجن ہوم کماری پوجن برہم بھوج یہی سب پوجا کے پھل دینیوالے ہین اس نوراتر برت کے برابر دیبی کا اور کوئی دوسرا برت نہین ہی اسکے کرنے سے دھن دھانیہ عورت اور لڑکے پوتے سب چیزین ملتی ہین جس کسیکو دھن اور بیٹے سے دُکھی دیکھو سمجھلو کہ اُسنے پہلے کے جنم مین نوراتر کا برت نہین کیا تھا تیج پھول ورنا زک بیل کے پتے سے جو بھگوتی کی پوجا کرتا وہ ضرور راجہ ہوتا جس شخص نے سناتنی بھگوتی نہین پوجی وہی دُکھ اور دشمنون سے دُکھی ہوتا ہی اور جس نے پوجا کی ہی وہ کبھی تکلیف نہین پاتا بلکہ اُسکی سب مرادین برآتی ہین جس دیبی کو برہما وغیرہ پوجتے ہین اُسے لوگ کیون نہ پوجین بے تعداد تقصیرین کی ہون مگر نوراتر برت رہنے سے مکت ہو جاتا ہی اسپر ایک حکایت کہتے ہین سنو – اجودھیا کے منڈل مین ایک سیشل بنیا تھا اُسکے لڑکے بُہت تھے اور وہ غریب ہونے کے سبب اچھی طرح کھلا نہ سکتا تھا مزدوری کرلاتا اور کچھ چبینا وغیرہ لڑکون کو دیتا اور آپ بھی کھاتا اور اپنے دھرم کرم کے موافق کام کرتا ایکدن غریبی سے نہایت دُکھی ہو کر سیشل بیٹھا تھا اُسیوقت ایک برہمن آئے اُنسے کہا کہ مہاراج مین کیسی تدبیر کرون جس سے میرے بال بچے پرورش پاوین مین دولتمند ہونے کی خواہش نہین کرتا مگر ان لڑکون اور عورت کے کھانے کے موافق زر چاہتا ہون اُسپر میری لڑکی دس برس کی ہوا چاہتی ہی اور میرے پاس تھوڑا بھی روپیہ نہین کہ اسکی شادی کرون کنیا دان کا وقت جاتا ہی مین کیا کرون یہ سُن برہمن دیوتا بولے کہ تم نوراتر کا برت کرو تمھارے سب دُکھ دور ہونگے اور روپیہ دولت سب ملیگا اس برت کو سری رامچندر جی نے جانکی جی کے ہرجانے کے پیچھے کشکندھا پوری مین کیا تھا کہ جس سے سمندر مین پل باندھ راون وغیرہ کو مار سیتا جی سے ملے اتنا سُن بیس انھین برہمن سے مایا بیج منتر کو لیکر جپنے لگا اور بھگوتی کی پوجا کرنے لگا

چوپائی

مایا بیج جپیو تو بسر
نومی برکھ مہا شٹم ماہین
دے ماما برکینہ کرتارتھ

چت لگائے تیاگ مدتسر
ورش دینہ بھوانی تاہین
جم ہر ہر کرتا رکھے یاتھ

بیٹھی سبھے سکل سکھ تیجا
رتن ملے جھی ملت نہ گنجا

ادھیاے اٹھائیسوان

دوہا

اشٹ و تیس ادھیاے مین رام چرت سنچھیپ | برنو جی سُن جوت نہین کارج کرت بچھیپ

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجی جی نے سری بیاس جی سے سوال کیا کہ رام چندر جی کیسے راج سے نکالے گئے اور جانکی جی کیسے چورائی گئین اور نور اتر برت انھون نے کیونکر کیا تھا یہ سُن بیاس جی نے کہا کہ سُنیے دیوتا اور برہمنون کے پوجنے والے بڑے دھرم والے سچ بولنے والے سری مہاراجا دھیراج اجودھیا پوری کے راجہ سورج بنسی ترتیا جگ مین راجہ دسرتھ جی ہوئے تھے جنکے کوشلیا۔ کیکئی سمترا تین پٹ رانی تھین انمین کوشلیا کے پورن برہم سری رامچندر جی کیکئی کے بھرت اور سمترا کے لچھمن اور ستروگھن یہ سب چار بیٹے پیدا ہوئے راجہ نے اُن لڑکون کو بدھ سے سب سنسکار کرائے جب سب یہ سولہ برس کے ہوئے تو ماریچ سوباہو وغیرہ سے دُکھی ہوئے بسوامتر جی نے اگر راجہ دسرتھ جی سے سری رامچندر جی کو جگیہ کی رچھیا کرنیکے لیے مانگا اُنھون نے رام لچھمن دونون لڑکون ساتھ کر دیا مُن کے ساتھ یہ راج کمار چلے جاتے تھے کہ جنگل مین ایک تاڑکا راچھسنی نظر آئی مُن کے حکم سے سری رامچند جی نے ایک تیر سے اُسے مارا اور پھر سوباہو کو مارا جو مُنیون کو جگیہ نہ کرنے دیتا تھا اور ماریچ کو ادھر اکر دیا کہ وہ سمندر مین جا پڑا اور جگیہ کی رچھیا کر کے تینون آدمی آگے چلے تو گوتم کی عورت اہلیا جو اُنکے سراپ سے پتھر ہو گئی تھی سری رامچندر جی نے اُسے تارا اور جاتے جاتے جنک پوری مین پہونچے اور جس شیو کے دھنکھ کے لیے جنک جی کا یہ قول تھا کہ جو توڑیگا اُسی کے ساتھ اپنی سیتا کی شادی کر دونگا اُسی توڑا اور جانکی جی سے شادی کی اور لچھمن جی کی کش دھوج کی کنیا اُرملا اور منڈوی بھرت شرت کیرت ستروگھن کو یہ دونون پیچھے سے راجہ دسرتھ کے ساتھ آئے تھے اسطرح چارون بھائیون کی شادی جنک پوری مین ہوئی اور اجودھیا پوری مین پہونچکر طرح طرح کی خوشی ہونے لگی ایک دن راجہ نے سوچا کہ اب ہم ضعیف ہوئے اور لڑکے راج کرنیکے لائق ہین لاو بڑے لڑکے رامچندر جی کو راج دین سراج تلک کا سامان دیکھ کیکئی نے اپنے پورانے دو بر مانگے جنکو راجہ نے کبھی خوش ہوکر دینے کو کہا تھا اور اُسنے نہین لیے تھے ایک یہ مانگا کہ راجگدی میرے لڑکے بھرت کو ہو اور دوسرے یہ کہ رامچندر جی چودہ برس عابد ہوکر جنگل مین رہین سری رامچندر جی اسکے کلام سُنتے ہی سیتا اور لچھمن کے ساتھ وندکا بن کو چلے گئے راجہ دسرتھ جی کے مَن مین سچی محبت راجہ رامچندر سے تھی اُنکے جنگل مین جانے کے پیچھے سریر چھوڑ بیکنٹھ باسی ہوئے بھرت جی نے راج بھی نہ کیا اور چترکوٹ مین جا کر رامچندر جی کی کھڑاؤن لا کر اُنکے حکم سے راج کا کام کرتے رہے وہان پنچ بٹی مین راون جی کی بہن سوپ نکھا آئی جو رامچندر جی سے اپنی شادی کیا چاہتی تھی اُسے بھائی کے حکم سے لچھمن جی نے بدصورت کر ڈالا اُسے ناک کان بغیر دیکھ کھر دوکھن اور ترشرا وغیرہ چودہ ہزار راچھس آئے اُن سب کو اکیلے رامچندر جی نے مارا اور وہ لنکا مین راون کے پاس پہونچی اُس سے سب احوال اُسنے کہا اُسے سُن راون نے نہایت غصہ ہو ماریچ کے پاس جا کر کہا تم سونے کا ہرن بنکر پنچ بٹی مین جا کر رام لچھمن کو جانکی سے علحدہ کرو کہ ہم چورا لاوین ماریچ یہان آ ہرن بنکر جانکی جی کے آگے چرنے لگا اُسے دیکھ اُنھون نے بھاوی بس رامچندر جی سے کہا کہ اسے لا دیجیے وہان لچھمن جی کو بٹھا کر رامچندر جی اُس فریب کے ہرن کے پیچھے

چلے جاتے تھے وہ اور جنگل کو چلا گیا غرضکہ رامچندر جی نے تیر مارا اور وہ یہ کہکر گرا کہ ہائے لچھمن ہم مارے گئے یہ سُن جانکی جی نے جانا کہ یہ رامچندر جی کی آواز ہے اسلیے لچھمن جی سے کہا کہ تم دوڑو تمہارے بھائی کو کسینے مارا ہے لچھمن جی نے جواب دیا کہ اُنکا مارنے والا کون ہے اگر کسینے مارا ہے تو ہم تمکو اکیلے چھوڑ نہین سکتے کسواسطے کہ بھائی صاحب کا یہی حکم ہے یہ سُن سیتا جی نے کہا کہ ہم جانتی ہین کہ تمہاری خواہش یہ ہے کہ وہ مارے گئے ہون تو ہم اُنکو ملین سو یہ نہین ہوگا اگر وہ نرہینگے تو ہم آگ مین جل جاوینگی چاہے تم رہو چاہے تم جاؤ یہ سُن لچھمن جی نے بہت اُداس ہوکر کہا کہ تم اپنے خادم کو ایسے سخت کلام کیون سُناتی ہو ہم جانتے ہین کہ کوئی غضب نازل ہونے والا ہے یہ کہہ لچھمن جی چلے گئے اُسکے بعد فقیر کا بھیس بناکر راون وہان آیا اُسے فقیر اور عزت جانکے جانکی جی نے ہاتھ پانون دھولا کر بھوجن دیے راون نے پوچھا کہ تم کون ہو اور کِسکی تم لڑکی ہو اور کِسکی عورت ہو یہ سُن سیتا جی نے کہا کہ اجودھیا پوری کے راجہ دسرتھ جی تھے اُنکے چار بیٹے ہین اُنمین بڑے سری رامچندر جی ہمارے خاوند ہین کیکئی کے بھیجے ہوئے ہمکو اور لچھمن جی کو ساتھ لیکر جنگل مین آئے ہین ہم جنک کی لڑکی ہین اور ہمارا نام سیتا ہے مہادیو جی کا دھنکہ توڑکر رامچندر جی نے ہمارے ساتھ شادی کی اور یہان سونے کے ہرن کے لیے جنگل کو گئے ہین اُنھین دونون شخصون کے بازون کی طاقت سے ہم یہان اس ویران جنگل مین بیٹھی ہین تمکو بھی جانکر ہمنے ارگھ وغیرہ دیے ہین جب وہ آوینگے تو تمہاری اچھی طرح پوجا کرینگے اب بتاؤ تم کون اور کہان آئے یہ سُن راون بولا

چوپائی

لنکا پت ہم راون ناما	سب پرکار ہون پورن کاما
تمھری ہت آیون بہی ٹھاون	سوپ نکھا سے سُن تو ناؤن
انگی کر ہو موہ بچ رامی	راج رہت جو بسے بن دھامی
منددودری ادی پٹ رانی	ہوہو کہا م کر مو سیانی
بن تو داس آس کرپوری	چھون بار ہو تو پد دھوری
باگیو رہے جنک سن تو ہین	بن وھن نبھے دین نر مو ہین
سو سُدھ کر سُن بن تو لوُن	آلون تو ہین لین من بھاون
چل تم سنگ شرم سُپھل کر ہیے	کر بچار اُر بات گھر ہیے

ادھیاے اونیتسوان [۲۹]

دوہا

اون نرنس ادھیاے مین ستیا ہرن بکھان	رام شوک لچھمن شکل بدہ سمجھاوت گیان

سری بیاس سُن بولے کہ اسطرح کے کلام سُن سری جانکی جی نہایت دُکھی ہوکر تھرا کے بہت دُھارس باندھکر بولین کہ اے راون تو ایسے بچن کیسے بولتا ہے ہم فاحشہ عورت نہین ہین بلکہ بڑے مہاتما راجہ جنک جی کی لڑکی ہین ابھی لنکا کو جلادیتی ہون ہمارے واسطے رامچندر جی تجکو مار ڈالینگے سیتا جی راون سے ایسا کہتی ہوئی تنکون کی کُٹی مین آگ کے پاس کھڑی ہورہی وہ اپنا اصلی روپ دھارن کرکے زبردستی

یکبارگی ہم پرچڑھا نے بھاگا اُسوقت جانکی جی نے ہای رام ہاے لچھمن کہی بارکہا کہ دور لیکر چلا ہی کہ اُن کے بیٹے جٹایو گدھراج سے نہایت جنگ ہوئی آخر مین راون نے اگن بان سے جٹایو کے پنکھ جلا آسمان کی راہ سے لنکا مین جا کر بہت سی راچھسیون کے بیچ اشوک پھلواری مین بٹھایا اور انیک سام دام بھید وغیرہ دکھائے مگر سیتا جی کا دل اُسکے دیکھنے سے کچھ خوش نہوا یہان رامچندر جی مریچ کو لیے آتے تھے کہ لچھمن جی کو دیکھکر بولے کہ تمنے یہ کیا کیا کہ اکیلے جانکی جی کو جنگل مین چھوڑا ئے سیتا جی کے بچن سے تم دُکھی ہوئے لچھمن جی نے جواب دیا کہ مین کال بوک سے یہان آیا اور کیا کہون ایسی گفتگو رامچندر جی سے کرتے ہوئے کُٹی مین آکر دیکھا تو سری جانکی جی کو نہ پایا تب بہت دُکھی ہوکر تلاش کرنے لگے اتنے مین کیا دیکھا کہ جٹایو بے پرون کا زمین پر پڑا ہی اُس سے معلوم ہوا کہ راون لے گیا ہی اُسنے سری رام جی کے آگے پڑے پڑے جان چھوڑ دی اور اُنھون نے اپنے ہاتھ سے سب کریا کرم کی پھر آگے کبندہ کو مارا اور اسکے کہنے سے سگریو سے دوستی کی اور بال کو مار اسگر کو راجہ بنایا اور ایک برس پربرکھن نام پہاڑ پر لچھمن اور سری رام جی رہے ایکدن لچھمن جی سے رامچندر جی کہنے لگے کہ کیکئی کے منورتھ پورے ہوئے بغیر جانکی ہم زندہ نہ رہین گے اور نہ اجودھیا کو جاوینگے دیکھو راج چھوٹا بن باس ہوا والد صاحب مر گئے عورت چورائی گئی اب دشٹ تقدیر ہماری کیا کریگی دیکھو تقدیر کا لکھا نہین مٹتا راجہ منُ کے خاندان مین جنم لیکر ایسے بن باس کے دُکھ بھوگ کرتے مین تم بھی ناحق بھوگ بلاس چھوڑ کر ہمارے ساتھ آئے جس سے ایسی تکلیفین اُٹھاتے ہو ہمارے خاندان مین ہمارے برابر کوئی دُکھی نہین ہوا اور نہ ہوگا کیا کرین اس دُکھ ساگر سے چھوٹنے کی کوئی تدبیر نہین یہان جنگل مین نہ روپیہ نہ فوج تنہا تم ہی ساتھ ہو اور کیسکے اوپر غصہ کرین جو جیسا کرتا ہی ویسا ہی بھوگتا ہی اور ہمکو نہایت یہی سوچ ہی کہ جانکی جی اُس بدذات راون کے یہان تکلیف پاوینگی اور کیسے زندہ رہین گی اُنکا دل تو ہمین مین لگا رہتا تھا اور یہ بھی یقین ہی کہ اُس بدذات راون کے قابو مین تو کبھی نہین ہو سکتی اسی طرح منکھون کو عورت کی جدائی کے دکھانے کے طرح طرح کے سوگ کیے کہ دیکھو عورتون کے ساتھ لیے رہنے سے ہم ایسے ایشرون کو دکھ ہوے تو منکھون کی کیا گنتی ہی اتنے کلام سُن لچھمن جی بولے کہ مہاراج سُنیے۔

چوپائی

دھیرج دھر دیا کہ کدرائی ۔ ہت راون سیتا لے آئی
آپد سمے بپت سم رہین ۔ دھیرج دھرتی سب گہین
ارو سوئی دھیر کہاوت تو گو ۔ اپ بدھ پورہین کر شوگو
دُکھ سکھ دیوا دہین بچارو ۔ شوک تجو سکھ بیچ نہارو
راج گیو جم جسم بن باسو ۔ جنک سُتا گت دُکھ پرکاسو
جیہ بدھ بھیو کال شبھ جیہی ۔ ہوے جانکی ملین تیہی
بانر پتت چار دش دیہین ۔ جنک سُتا شدہ پر سے لیہین
تارک جان کر شرم بھو بھائی ۔ راون مار جانکی لائی
نہین تو پھر بھی سین سمیتھے ۔ یہان لاے چل لنک نکیتھے
مارے اون جن کیہ راہو ۔ پوت بھاگ بس جیتا روہا

دیکھیے راجہ رگھو جی نے تنہا رتھ پر سوار ہو دسون اطراف فتح کر لیے لچھمن کے خاندان مین پیدا ہو کر آپ فکر کرتے ہین اکیلے ہی ہم اپنے
اقبال سے دیوتا اور دیت سبکو فتح کر سکتے ہین اور نہ کہ مدد پا کر راون بچارے کی کیا گنتی ہے پارا جہ جنک کو بُلا کر مدد کر کے بدذات
راون کو مارینگے سُکھ سے پیچھے دُکھ اور دُکھ کے پیچھے سُکھ ہمیشہ ہوتا ہے جیسے دن کے بعد رات اور اُسکے پیچھے دن ہوتا ہے جسکا دل
نہایت سُکھ اور دُکھ مین کاتر ہو جاتا وہ ڈوبتا اور تیرتا ہے سُکھی کبھی نہین ہو سکتا دیکھیے جب اندر کو دُکھ پڑا اور وہ کمل کی نالی مین
چھپے تو نہکھ راجہ ہو گئے پھر جب وقت آیا تو برہمنون نے انکو سراپ دیدیا جس سے وہ زمین پر گر پڑے اور اندر جی پھر راجہ ہو گئے اسلیے
اے مہاراج آپ تمام لوگون کے سوگ نہ کیجیے آپ سمرتھ ہین اور مالک ہین اس طرح لچھمن جی کے کلام سُن سری رام چندر مہاراجہ خوش ہوئے

ادھیاے تیسوان

دوہا

پاتیسوین ادھیاے مین ناردار سری رام		کہو کہاے نوراتر برت کرمن سب سُکھ دھام	

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب اس طرح دونون بھائی کچھ توجہ چپ ہو بیٹھے تو اسیوقت آسمان سے نارد مُن آئے اور رامچندر جی کے
پاس پہونچے اُنھون نے جیسی پاہُن کی پوجا ہوتی ہے خاطر کی مُن نے انکو اداس دیکھ پوچھا کہ آپ عام لوگون کیطرح سوگ کیون کرتے
ہین ہم جانتے ہین کہ بدذات راون سیتا کو چرا لے گیا ہے مینے اندر پوری مین یہ احوال سُنا تھا آپکا جنم اور جانکی جی کا چرایا جانا
صرف راون کے مارنیکے لیے ہے کیا آپ نہین جانتے کہ پورب جنم مین سیتا جی ایک مُن کی کنیا تھین وہی جنگل مین عبادت کرتی تھین
کہ راون نے جا کر اُنسے کہا کہ تم میرے ساتھ شادی کرو جب اُنھون نے نہین مانا اور اُسنے زبردستی پکڑ لیا تو اُنھون نے سراپ دیا کہ جا تیرے
ناس کرنے کے لیے ہم زمین پر پیدا ہونگی جب ہمکو لیجاویگا تو تیرا ناس ہوگا وہی لچھمی جی کا انس جانکی جی پیدا ہوئین ہین انکو اپنے
ناس کے لیے لیگیا ہے آپ تو اجنما ہین آپکا جنم بھی اس بدذات کے مارنیکے لیے دیوتون سے پرارتھنا کر کے راجہ دسرتھ کے یہان
ہوا ہے کیونکہ آپ پرمیشر ہین اور سیتا جی پرمیشری اسلیے دھیرج رکھیے ایسے دھرم والی سیتا جی لنکا مین ہین اور رات دن تمھارا
دھیان کرتی ہین کامدھین کا دودھ ایک برتن مین اندر نے اُسکے پینے کے لیے بھیجا ہے وہ پی کر وہان بیٹھی ہین انکو بھوکھ پیاس
کچھ نہین لگتی صرف آپکے درشن کرنے کی خواہش رکھتی ہین ہم دیکھ آئے ہین اب راون کے ناس ہونیکی تدبیر کہتے ہین سنیے کوار کے مہینے
بدہ سے نوراتر کا برت کیجیے ہم کرادینگے اُسی سے سب مرادین پوری ہونگی پوجا کے آخر مین ہون برہمن بھوجن وغیرہ سب کرنے
ہونگے اس برت کو پہلے بشن مہادیو برہما اندر بسوامتر اور پرس رام وغیرہ نے کیا تھا یہ سُن سری رام جی نے کہا کہ اسکی
بدہ کہیے کہ کس دیوتا کی پوجا کیجاویگی نارد جی نے کہا کہ اُس بھگوتی کی پوجا کرنا یہ سُن سب بدہ سے سری رام اور لچھمن جی
نے نوراتر برت کیا اشٹمی کی آدھی رات کو شیر پر سوار بھگوتی نے درشن دیکر کہا کہ اے رام جی ہم تمھارے برت سے
خوش ہوئین جو چاہیے بر مانگیے —

چوپائی

تم نارائن ہوا بناسی		اَنکل بھون گھٹ گھٹ کے باسی	

ونش نکھ بدھن ہیت سب لیوا | کر پرارتھن اور بھو بدھ سیوا
تمھین پہان کل مانہہ بلائے | بھو روپ دہر جیسم تم آئے
راچھس مار کے بید کی رچھا | کینھو سکل کام تم اِچھا
کچھپ تن دھر مندر دھاریو | چل ندہ چھین منہ تم متھ ڈاریو
سوکر تن دہر دہرتی لائے | ہرناچھ بدہ کر جس پائے
نر ہر روپ ہرن کشیپ کو | دہر ماریو سب جگ کے ڈرکے
رچھا کین داس پر ہلادا | سُر نر مُن سکے مٹے کھادا
بامن ہو بل چھل سے راجو | اندر دین کین بڑ کاجو
پرسرام ہوے چھتری مارے | تن شونت سے کنڈن بھارے
مدہسے دوجن بانٹ سب دہنیا | تم اب دشرتھ تنیہ پربینا
دیوان ہت تم بھیو کہراری | راون بتھو بیچار پرچاری
دیوانش کپ سکل کر سہایک | انج تمھار ششیش سب لایک
میگھ ناد گھاتک نہین شنکا | اب چڑہ جاو رام تم لنکا
یہ کہہ چلی گئی مگ و سبا | رام چلے نہین کینہہ بلمبھا
راون ہت جانکی سمیتا | اودہ آئنگے کرابکیتا
یہ مین دیپی رگھوپت کا تھا | تمھین کہی سن ہووہ سناتھا
جدپ بھو پران جگ ماہین | یہی سمان ہم مت کوئی ناہین

چوتھا اسکندہ
ادھیاے پہلا

دوہا

کہی ہون پرتھم ادھیاے مین کرشن کتھا کے ہیت | ہرشن کین جم بھوپ سو سنیو لوگ سچیت

تیسرے اسکندہ کے آخر کے ادھیاے کی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ اے بیاس جی سورسین کے پتر بسودیو جی جنکے پتر سری کرشن جی ہوئے اور دیوتون سے پوجے جاتے تھے کنس کے کاراگرہ مین اپنی استری دیوکی کے ساتھ کیسے قید ہوئے انھون نے کیا قصور کیا تھا اور دیوکی کے چھ پتر راجہ ججات کے کل مین پیدا ہو کے کنس نے کیسے مارے اور سری کرشن جیکا قیدخانہ مین کیون جنم ہوا پھر گوکل کو کیون چلے گئے اور پہلے چھتریون کے خاندان مین پیدا ہو کر پھر گوپون کے بس مین کیسے گئے اور آنکے ماتا پتا بسودیو دیوکی بڑی بپتے سہتے تھے انکو سری کرشن جی نے کیون نہ چھوڑایا ایسا کون کرم انھون نے کیا کہ جگت کے پیدا کرنے کی

طاقت رکھنے والے سری کرشن چندر ایسے بیٹے پانے پر بھی انکو اسقدر تکلیف رہی اور وہ چھ پتر اور وہ کنیا جو پتھر پر پٹکی گئی تھی وہ سب پورب جنم کے کون تھے اور سری کرشن جی کی گرہستی کا بیان مجھے سُنتے ہین کہ انکی بہت سی عورتین تھین اور جو جو کارج انھون نے کیے ہون سب کہیے اور نرناراین کہ بڑے رکھ بدر کا سرم مین تپسیا کرتے ہین سنتے ہین کہ وہی ارجن اور سری کرشن چندر ہوئے ہین انکے شریر بدر کا سرم مین بھی بنے سہے اور یہان بھی ظاہر ہوئے یہ کیا ہی دیکھیے سُودر تپسیا کرتا ہی تو چھتری ہوتا ہی اور سُودر اچھے آچار کرکے مرتا ہی تو برہمن ہوتا ہی اور برہمن بے طمع اور شانت ہونے سے سنسار سے چھوٹ جاتا ہی مگر یہ ہمکو بہت اولٹا پلٹا جان پڑتا ہی کہ نرناراین جی برہمن ہوکر چھتری ہوکے اسکا سبب کہیے کیا کوئی سراپ ہوا تھا یا انسے کوئی ایسا کام ہوا تھا اور برہمن کے سراپ سے جدو بنس کیسے ناس ہوا اور پردومن سوترمین سے کیسے چورائے گئے کہ ایک تو دوارکا پوری سمندر مین اور دوسرے بشن جی کا پتر وہان سے اٹھایا گیا اور سری کرشن جی نے بھی نہ جانا بڑا سندیہ ہی۔ اور انکی عورتون کو لیے ارجن چلے آتے تھے راہ مین گوپون نے چھین لیا یہ بڑا سندیہ ہی کہ بشن جی کے انس سے پرتھوی کا بھار اتارنے کے لیے بھگوان بانسدیو کا اوتار ہوا اور راجاؤن کے ڈر سے متھرا سے دوارکا مین چلے گئے اور کیا ان چورون نے نہین جانا تھا جنھون نے انکے پیچھے انکی استری اور کپڑے لوٹ لیے تھے انھین پہلے کیون نہ مار ڈالا اور بھو بھار اتارنے کے لیے بھیکم درون وغیرہ مہاتماؤن کو مروایا کیا وہ چور پرتھوی کے بھار نتھے کہ انھین بھی مار ڈالتے اور پانڈون کی رچھا کرکے اپنی طاقت سے راجسوی جگیہ کرائی اور بھی وہ جنم بھر اچھے کام کرتے رہے مگر انھون نے طرح طرح کے بن باس مین دکھ پائے یہ بھی بیراشک رتعجب کیجیے اور دروپدی کو جسکو سری کرشن چندر جی کی بھگت تھی اور انیک دھرم کرنے والی لچھمی کے انس سے تھی انکو دو ساسن اور جنگل مین بھی اتنے دکھ کیسے ہوئے اور بڑے آچار والے پانڈون نے سری کرشن چندر کے کہنے سے بھیکم اور درون اپنے بھائی بندون کو کیسے مارا اور کل کا ناس کیا کیونکہ لکھا ہے۔

چوپائی

بچھیان کر بھوجن کر سیئے — بڑی ار سول پھل ادسیئے
شلپ برت کروا تن پوکھے — پر لالچ بس بند ہونہ رو کھے
پیچھے بنس ناس بھو ناتھا — تب تم آئے کین سُنا تھا
گولک نیز تین کر جوئی — پھر پرساد تون کل ہوئی
تنھدے جنم پر یچھت راجا — دوج کل اپنی ایو کیسی کا جا
پیچھے بیر رچا سب کا یا — سمجھ نرلین بھوپ من ماہین
چھتری ہوسے دوج ورہ نالو — کرت کا ہم ہٹ مت کھوتی
ان آدک حسند ہیہ اینکا — ماشو من کر ہل ببیکا

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب دو تیا دھیاے مین جم جگ کرم پردھان — دیو اسر لبشو کہک اور سب کے کرم مہان

اتنے سوال سُن کر بیاس مُن بولے کہ مہاراج ہم کیا کہین کرم کی بڑی کٹھن گت ہی دیوتون نے بھی کرم کی گت نہین جانی پھر منکھو نکی کیا
کہین یہ تینون گُنونکا شتمل جگت کرم سے پیدا ہوتا ہی جیو کا نہ شروع نہ درمیان نہ اخیر ہی مگر کرم کے بیچ سے طرح طرح کی جونون مین پیدا
ہوتا ہی اور مرتا ہی کرم کے بنا دیہہ کا سنجوگ نہین ہوتا اور شُبھ اشُبھ اور مسرت یعنے ملا ہوا انھین کرمون سے جیو بندھا ہوا ہی کرم تین
قسم کے ہوتے ہین۔ سنچت یعنے جو سابق کے جمع کیے ہون اور بھوگیہ جو ہونگے اور پرالبدہ یہ دیہہ مین ہمیشہ موجود ہین اور برہما وغیرہ
دیوتا سب کرم کے بس ہین اور سُکھ دُکھ بوڑھائی کرنا۔ خوشی۔ رنج۔ کام کرودہ لوبھ وغیرہ یہ سب دیہہ کے گن ہین اور دیو کے
آدھین ہین سرگ مین دیوا اور منکھ اور ترجگ جون یعنے سانپ وغیرہ کی جون کو بھی راگ و دویکھ وغیرہ ہوتے ہین چاہیے بیرا محبت
یہ بکار دیہہ کے ساتھ ہی پیدا ہوتے ہین سب جیودن کی پیدایش کرم کے بغیر نہین ہوتی کرم ستہ سورج گھونتے چندرمان چھپی رو گیہ
سے دُکھ پاتے مہادیو کھوپڑیون کی مالا پہنتے اس سنسار کا کارن کرم ہی ہی یہ ستھاور جنگم سنسار پایدار ہی مگر اسکے پایدار اور ناپایدار ہونیکے
بچار مین مُن لوگ ڈوبتے اوترا تے ہین کہ کیا ہی ہان مایا کے ہونہین تو موجود معلوم ہوتا ہی کیونکہ جب کارن ہی تو کارج کا ابھاؤ نہین
ہو سکتا اسلیے اسے ہمیشہ رہنے والا سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ کرم اسکا بیج ہی اسلیے یہ جگت کرم سے باندھا ہوا گھوم رہا ہی اور جو شن جی
اچھا سے اوتار لیتے تو نیچ جون مین کیون لیتے کرم کے بس سے جیو آتما گربھ یعنے حمل مین آتا ہی کہ جسکے برابر کوئی دُکھ نہین اور دھستا
اور موتر کی جگہہ اسمین آنتون کا بندھا ہوا جیو رہتا ہی جو کرم کے قابو مین نہوتا تو کیون اتنے دُکھ اُٹھاتا حمل مین رہنے سے
زیادہ کوئی تکلیف تر لوکی مین نہین ہی اسلیے مُن لوگ سب بھوگ چھوڑ کر جوگ کرتے ہین کہ حمل کے کیڑے کاٹتے نیچے آگ جلتی
اُس سے جلتا اور آنتون سے بندھا رہتا ہی اس حمل مین رہنے سے بیڑیان ڈالکر قید رہنا بہتر ہی مگر یہ نہین کہ جسمین ساعت
ساعت کلپ کے برابر گذرتی ہی پہلے دس مہینے تک حمل مین رہنے کے دُکھ اُٹھاتا پھر نہایت تنگ جگہہ کی راہ سے نکلتا پھر بالک
اوستھا کے بہت دُکھ اُٹھاتا کہ نہ بول سکے نہ اپنی طاقت سے کچھ کام کرسکے اور بھوک پیاس بھی نہین بتا سکے وہ تو مارے بھوکھ اور
پیاس کے مر رہے ہین اور ماتا دوا پلاتی ہی کہان تک کہین طرح طرح کے دُکھ جیو کو بالک اوستھا مین ہوتے ہین اس سے صاف
ظاہر ہی کہ حمل مین سُکھ سے کوئی نہین آتا کیونکہ کرم کے بندھے ہوئے سب آتے ہین کیا دیوتا کیا منکھ اور تپسیا اور دان جگیہ وغیرہ
کرکے یہی منکھ اندر ہو جاتا ہی جب پُن ہو چکا تب پھر نیچے کو گرتا ہی جس طرح رام جی کے اوتار مین دیوتا بندر اور کرشن جی کے اوتار
مین جادو ہوئے تھے اور مدد دیکر چلے گئے اسی طرح برہم کے بھیجے ہوئے کشن جی جگت مین اوتار دھرم کے بچانیکے لیے
اور دیتیون کے مارنے کے لیے لیا کرتے ہین جس طرح سری کرشن جی کا جنم جدو کل مین ہوا تھا اُسے کہتے ہین سنیے کشپ کے انس
سے بسودیو جی پیدا ہوئے اور اُنکی استری ادت اور سرسا بُرن کے سراپ سے دیوکی اور روہنی دو بسدیو جی کی استریان ہوئین
اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ کشپ مُن نے کون قصور کیا جس سے اُنکو استری سمیت سراپ ہوا اور بیکنٹھ باسی بھگوان
گوکل مین کیسے پیدا ہوئے کیونکہ آدمی کی دیہہ مین طرح طرح کی تکلیفین ہین۔

چوپائی

ناما بھانت لہین ات شولا		مانگیو جنم دُکھ کو مولا	
بیر پربت سُکھ دُکھ سکل ہوا		کام کرودہ آمر کم سوک بھا	

دین میت ارجن گُسائی	دُشکرت سُکرت وہہالسائی
سُوہ کیٹ آدک بھوکھنڈ	ہوت منو کبھی یہ کیے بیدا
نہی منہ کم جنہوھ آپے	تج شکہ سکل گیان تہی اپو
گرہہ جنم بالاپن شوکو	جوبن کام دُکھ جب لوکو
کم اوتار لیست سریا ہین	نہین سُکھ لیش کلیس ہوجاہین
رام کرشن آدک تن دہیجے	کہہ دُکھ اہت الیش جن ہوجیے

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہت تیادھیاے مین ادت تنا ب پرستاد	جیہہ ہرد سو کھی دیوکی جنکہ بدت پر بھاو

یہ سُن سری بیاس جی بولے کہ کشن جی اور دیوتون کے اوتارون کے بہت سے سبب مین پہلے بسدیو اور دیوکی اور روہنی کے اوتار کا باعث سُنیئے ایک سمے کی بات ہے کہ کشیپ مُن جگیہ کرنے کے لیے برن کی گائین چھوڑا لے گئے اُنھون نے بہتیرا مانگین مگر اُنھون نے نہ دین اسلیے برن جی نے اُنکے پاس جا کر کہا کہ اے کشیپ جی تم ہماری گائین ہر لیگئے اور مانگنے پر بھی نہین دیتے اسلیے تمکو سراپ دیا کہ تم منش لوک مین گوپال اور تمھاری دونون استریان بھی گوپی ہون کیونکہ ہماری گائیون کے بچھڑے روتے ہین اسلیے ادت تمھاری استری کے پُتر زمین پر بہت مرینگے اور تم اور تمھاری استری دونون قید خانے مین پڑے رہوگے اتنا سُن برہما جی نے کشیپ جی کو بُلا کر کہا کہ آپ نے ایسے گیانی ہوکر بے انصافی سے اُنکی گائین کیون چرالین پھر مانگنے پر بھی نہ دین جانتے ہو کہ دوسرے کی چیز لینے سے بڑا پاپ ہوتا ہے بڑے تعجب کی بات ہے کہ طمع کسیکو نہین چھوڑتی بلکہ نرک مین لیجاتا ہے جو کشیپ ایسے مُن ہوکے موہ مین آکر گائے نہین چھوڑتے تو اور کی کیا بات ہے وہ مُن لوگ دھن ہین کہ طمع چھوڑکر دان لینے سے منہ پھیرتے ہین دُنیا مین طمع کے برابر اور کوئی سخت دشمن نہین اتنا کہہ برہما جی نے بھی سراپ دیا کہ جاؤ اور استری سمیت جدو کُل مین گوپ ہوجاؤ اور دت نے ادت کو سراپ دیا کہ تمھارے پُتر پیدا ہوتے ہی مرینگے یہ سُن راجہ نے پوچھا کہ دِت تو ادت کی بہن تھی پھر سراپ کیون دیا بیاس جی نے کہا سنو وچھ کی کنیا دِت اور ادت یہ دونون کشیپ کی استریان تھین جب ادت جی کے اندر پیدا ہوے تو دت نے اپنے خاوند سے کہا کہ اندر کے برابر ہمارے بھی پُتر پیدا ہو مُن نے کہا جو تم ہیوبرت کرو تو ویسا ہی پُتر ہو دت نے یہ بات منظور کرا اور حمل دھار کر برت کرنے لگی اور حمل بڑھ چلا تھوڑے ہی دن وضع حمل کے باقی رہے کہ ادت نے اپنے بیٹے اندر سے کہا کہ جس طرح ہو سکے دِت کا حمل گرادو نہین تو تمھارے برابر بلکہ تمسے زیادہ اقبال مند لڑکا پیدا ہوگا اور تمھارا راج چھین لیگا آئین کچھ دُوکھ دشمن کو سام ۔ یعنے خوشامد کرنا ۔ دام ۔ زر خرچ کرنا ۔ ڈنڈ سزا دینا ۔ بھید راز لیکر اپنا مطلب نکالنا ان چارون تدبیرون سے جیسے ہو دسے مار ہی ڈالنا چاہیے یہ سُن اندر نے دِت کے پاس جاکر کہا کہ تہنے جانا ہے کہ آپکو حمل ہے اسلیے تمھاری خدمت کرنے کے لیے آئے ہین کیونکر گرو ۔ ماتا ۔ اور پتا کی خدمت سے سب پدارتھ ملتے ہین یہ کہہ دت کے پانون دبانے لگے

وہ برت اور حمل کے سبب تو ضعیف ہوگئین تھین اور انکا اعتبار بھی اسکو آگیا تب اُنھون نے چھوٹا روپ دھر کر دِت کے پیٹ مین جا حمل کے بجر سے سات ٹکڑے کر ڈالے تب وہ رونے لگے تو پھر ایک کے سات سات کر ڈالنے تب اُنھون نے کہا کہ اب ہمین نہ مارییے ہم تمھارے بھائی ہونگے اور وہی اونچاس پون ہوگئے پھر دِت جاگی اور ادت اور اندر کے فریب کو جانکر اُسنے سراپ دیا کہ جیسے تمھارے پُتر نے ہمارا گربھ کاٹا ہی اگرچہ یہ ترلوکی کا مالک بھی ہی مگر اسکا راج جاتا رہے اور ادِت کے پُتر پیدا ہوتے ہی بار بار مرین اور بیٹے کے سوگ سے بیاکل قیدخانہ مین رہیگی

چوپائی

یہ سن بولیہو اندر ہ تھوڑا ۔ کوپ کر ہو جن بھاسن جوڑا
تو سست پن ہوہین ملونتا ۔ شاپ دین تم یہ اتِ ونتا
استا نفست دوا پر ماہین ۔ مم ضنتی ما نکھ ن جاہین
برن شاپ رو تو کرت تسایا ۔ بھوگے جنی نہین کچہ تایا
کشتپ دھن پرین سمجھاوا ۔ چُپ ہور ہین سکل بھرپاوا
ادِت انس سے دواپر ماہین ۔ بھئی دیوکی سنشے ناہین

ادھیاے چوتھا

دوہا

کسب تُتر تھا دھیاے مین پاپ رتِ جگ سرب ۔ جم ہے سو سنت بھانت سو نہو سکن نج سرب

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجہ بولے کہ اے مہاراج یہ پاپ روپ سنسار بندھن سے کیسے چھوٹے گا اس کتھا کے سننے سے تو ہم نہایت متعجب ہوئے بھلا کشپ کے پُتر اندر نے ترلوکی کی پرمبتا پانے پر بھی جو ایسا خراب کام کیا کہ خدمت کے بہانے سے ماتا کے پیٹ مین گھس کر حمل کے ٹکڑے کر ڈالے تو اور لوگ کیا پاپ نہ کرینگے کیونکہ دھرم کے سکھانیوالے تینون لوکون کے سوامی نے جب ایسا کام کیا تو دوسرون کی کیا بات ہی اور پانڈون نے بھی جیسے جیسے کام کیے ہین اچھے لوگون کو ویسے نہ کرنے چاہییے اور سری کرشن جی کو نہین چاہییے تھا کہ بھیکھم - درون - کرپا چارج کراتے - اور دھرم کے انس یدھشٹر ہین دشمنی کرا دیوین یہ لوگ اس سنسار کو اسار ہی جانتے تھے اور دیوتون کے انس سے بھی پیدا تھے پھر کیون ایسے خراب کام کرنے لگے کہ اب دھرم کون کرینگے اور جیسا جیسا مہاتما کرتے ہین ویسا ہی سب کرتے ہین پھر جب مہاتمون کی یہ حالت ہوئی تو دھرم کہان رہا کیونکہ سب منکھون کے ارتھ ناس سے راگ اور بیر ہوتے اور بیر سے جھوٹھ جو اپنے مطلب پورے ہونکے لیے بولنا پڑتا ہی دیکھیے جراسندھ کے مارنے کے لیے تنتو مورت بھگوان سری کرشن جی فریب کرکے برہمن بن گئے تو اب بتائیے کہ مہاتمون کا کون ٹھیک رہا جب ساچھات ایشر نے ایسا جھوٹھ بولا اور ارجن جی نے بھی ایسا جھوٹ کہا تھا تب ایسا جگیہ کیون کیا پرلوک کے بدار تھ جس کے لیے کیے جاتے ہین یا جس کے لیے بید کا بچن ہی -

چوپائی دھرم ہیتم پسنتیہ کہانو + شوچ رہ تیہ باد تم جانو + دیا ترتیہ جپ دن تیہہ کیرا + پاوچ شرتہ وان تیہی کیرا

پادھین کم دھرم بنا ہو ۔ دھرم رہت کہ کر کا لاہو
دھرم مانہہ تہرست کہون کا ہو ۔ دیکہہ پرت نہین ٹہکاکا شاہو

دیکہیے فریب دینے کے لیے بشن جی نے بامن اوتار دھارن کیا اور مہاشیل والے سچ بولنے والے اندری جیت دھرم والے آدر بڑے دانی راجہ بل سے راج لے اندر کو دیا اور انھین سُتل لوک مین بھیجا پہلے یہ بتایئے کہ بل جیتے یا بامن جیتے ہونگے یہ سُن بیاس جی بولے کہ راجہ بل جیتے کیونکہ انھون نے پرتھوی دان کی اور بشن جی ہارے جو بامن ہو گئے اسکے سوا بل کے دوار پالک بھی ہوئے اس سے صاف ظاہر ہی ستیہ سے زیادہ دھرم کی جڑ آگے نہین مگر دنیہ دھار کرنا ہی بنا بہت مشکل ہی کیونکہ مایا نہایت طاقت ور ہی اُسی سے لشونپی ہوئی ہی سچ سے تو بغیر راگ یعنے کسی چیز مین محبت اور دویش کسی چیز سے دشمنی نہین ہوتے مین اور سب تینون گنون سے ملے ہوئے ہین اور برہما آت سب ستجاد جنگم مایا کے بس مین ستیہ تو پہلے ہی سے ہوتا جبکہ کسی کام کے لیے جنم ہوا تو اُس کام کے لیے فریب ہوگا اور فریب سے پاپ ہوتا ہی اس سے کام کرودھ لوبھ طاقت ور دشمن پیشہ ور ہوتے انسے اہنکار اہنکار سے موہ موہ سے مرنا بھر نفض ۔ اسوا دشمنی ۔ امید طمع مسکینی ۔ فریب ۔ ادھرم ۔ نہایت موہ ہوتی ہی اور اہنکار سے مشتمل جیو اتما جکیہ دان تیرتھ دان برت نیم وغیرہ کرتا ہی وہ کیسے سُدھ ہو سکتا ہی وہ سب طرح سے اسدھ ہوتا جکیہ مین پہلے زر کی شُدھی دیکھنی چاہیے کیونکہ دھرم کے کام مین خرچ کرنیکے لیے بغیر دشمنی سے پیدا ہوا زر لگانا چاہیے اور جو دشمنی سے اکٹھا کیے ہوئے دھن کو آدمی شُبھ کام مین لگاتا ہی تو اُسکا پھل اُلٹا ہوتا ہی یعنے دھرم کرنے سے ادھرمی ہوتا ہی جسکا دل صاف ہوتا ہی وہ اچھی طرح پھل پاتا ہی مگر دل میں قوت اور کرپا کی بھی شدھتا ہونی چاہیے مگر سبکو ناس کرکے کسی اپنے مطلب کے لیے اگر سب طرح سے شُدھ جگ کیا جاویگا تو پھر وہ کے سبب کبھی سدھ نہوگا

چوپائی

سُر اور اسُر اور سب لوکا ۔ اسنتمت اور برستو کا
یہ سنسار اہنکرت ہولا ۔ جامین بدھ بھانت کے سولا
کوئی نہین راگ دویش بن اہین ۔ جنم لیئے اور لیے شبھ دھاین
جب تک راگ بر نہین جاہین ۔ اکھو پاپ کینہ جانہہ نرا ہین

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہت پنچم ادھیاے مین مایا بس سنسار ۔ اور نارائن نرکہتا سب بدہ کرپستار

سری بیاس جی بولے کہ بہت کہنے سے کیا ہی کہ اس سنسار مین جو دوسرے کے نقصان مین اپنی بدہ لگاتا ہی وہ کبھی دھرماتما نہین ہو سکتا سب چراچر جگت راگ دویش سے ملا ہوا ہی اور ست جگ مین ایسا ملا ہوا تھا پھر کلجگ مین کیا کہین جب دیوتا گن فریب اور دوسرے کے نقصان مین لگے رہتے ہین تو منکہہ اور دیت راچھس وغیرہ کی کیا بات ہی جب کوئی اپنا نقصان کرے اُسکے ساتھ دشمنی سے نقصان کرنا برابری ہی اور جو شانت ہو اور کسی سے نہ بولے نہ چاہے اُسکے ساتھ دشمنی کرنی بزدلی ہی

اُسمین شک نہین دیکھو جو کوئی تپسوی اور شانت ہو تو جب دھیان وغیرہ کرنے لگتا ہی تو اندر جا کے اسکا تپ بھنگ کر دیتے اور دیوتون کی کیا بات ہی ست جگ مین مہاتماؤن کا جگ ہی اور کلجگ کھلونا کا۔ اور تریتا اور دواپر درمیان والو نکے ہین کلجگ تھوڑا اور جگون مین کھل کم ہوئے ہین اور دھرم کی سنجھت مین باسنا کارن ہی اگر باسنا ملین ہوئی تو دھرم بھی ملین ہوجاتا ہی یہ سچ ہی کہ ملین باسنا ناس ہوجانیکی جڑ ہی اب نرنارائن کے جنم کی کتھا کہتے ہین برہماجی کے ہردے مین دھرم نام پتر پیدا ہوئے جو سچ بولنے والے دھرماتما اور اچھے برہمن تھے اُنکی زوجہ کی کنیان سے دس استریان ہوئین اُنمین اُنسے ہر کرشن نرنارائن نیہ پتر ہوئے اُنمین ہر اور کرشن جوگ ابھیاس کرتے رہے اور نرنارائن بدرکاشرم مین عبادت کرنے کو چلے گئے اور وہان پر برہم کو جپنے لگے اور ہزار برس تک تپ کرتے رہے کہ جنکے تپ سے سب سنسار دُکھی ہوا اور اندر نہایت ڈرے کہ نرنارائن تپ کرکے ہماری پوری لے لیوینگے کوئی نقصان کرنا چاہیے کہ جس سے تپسیا نہو یہ بچار کام کرودھ لوبھ وغیرہ سخت پیدا کرا در ایراوت پر چڑہ جہان وہ تپ کرتے تھے گئے تو کیا دیکھتے ہین کہ مارے تیج کے گویا دوسرے سورج ہو رہے ہین اور عبادت کر رہے ہین اُنسے کہا کہ ہم آپکے تپ کرنے سے بہت خوش ہوئے جاہیے دینے والی چیز نہو مگر جو مانگوگے وہی دینگے اسی طرح بار بار کہا مگر وہ تو عبادت کرتے تھے کچھ نہ بولے تو اُنھون نے پھر پیے منگھ۔ اور شیر کی برکھا اور تیز ہوا وغیرہ پیدا کرکے اُنکو ڈرایا مگر وہ کب ڈرنے والے تھے جب کچھ نہوا تو اندر اپنے گھر چلے آئے سوچنے لگے کہ ہمنے بہت سی تدبیرین کین مگر نرنارائن بس نہوئے نہ اُنکی عبادت مین فرق آیا کیونکر ہوسکے کہ مہاتمایا آدشکت سنانی کا دھیان ایسا ہی ہوتا ہی اُنکے دھیان کرنیوالے کو ایسی کون مایا دی چیز ہی جو غافل کرسکے جس بھگوتی کی مہربانی سے سب دیوتا اور دیت وغیرہ کی مایا ہی پھر جو باکیچ کام بیچ نایا بیچ وغیرہ منترون کو جپ رہا ہی اُسے کون باندہ سکے مگر بھگوتی کی مایا سے موہت اندر جی نے پھر اُنکے تپ کے بھنگ کرنے کے لیے کام اور بسنت سے کہا کہ تم رت لیکر ابھی نارائن کے آشرم پر جاؤ وہان اونکی عبادت مین خلل ڈال دو کیونکہ تم سب کو موہت کرسکتے ہو۔

چوپائی

کواس جگ جیہہ تو نشر شولا ۔ دیو ورج نر جیہہ نہین بھولا
برہما ہم شیو چندر نباشا ۔ کواس جو تو پاش نہ پھانسا
گنا کون رکھن کی بہاہی ۔ موہت کر ہو نہین تم جاہی
تلوتما تم رمبھا تم اسنے ۔ اکیلے ایک کارج کر لینے
پُن سب سلے کون سندیہ ۔ جیہہ چاہو تیہہ لبس کر لیہو
ہیسے بھبھو نہا کچھ ناہین ۔ بھوت تیہہ کارن تم کاہین
یہ شن کام کھیو چین ناہین ۔ مو سب ہم کچھ تسنشے ناہین
بر دبی سیوا او لینا ۔ ہوتے ہین جو تو نا نہ چلینا
اندر کہا تب تم سب لیہو ۔ کارج ہمار شرت کر دیہو
یہ سن کام ہیو تچھو جائی ۔ سنگ سماج لیے سکھدائی

نرنارائن جنہہ تپ کرہین	تہان جاے نج گت بسترہین

ادھیاے چھٹوان

دوہا

یا چھٹیین ادھیاے مین کام بسنت سماج	لکھہ نارائن اورسی اوپجا یو یہ کاج

سری بیاس جی بولے کہ پہلے وہان بسنت رتو پہونچا کہ جسکے پہونچتے ہی سب درخت پھولے انپر بھونرے گونجنے لگے اور آنبہ — بکل — تلکا — جھیول — سانکھو — تال — تمال — مہوآ وغیرہ پھولے — کوکلا بولنے لگی درختون کی سب بیلین پھول کر درختون مین لپٹ گئین اور سب جیو اپنی اپنی استریون سے لپٹے اور ٹھنڈھی خوشبودار ہوا آہستہ آہستہ چلنے لگی اور منیون کی اندریان چلایمان ہوئین اور کام دیو اپنی استری رت کے ساتھ بدری کاسرم مین بہار کرنے لگا — اور رمبھا — تلوتما — اپسرا گانے لگین ان عمدہ گانے اور بھونرون کے گونجنے سے نرنارائن جی جاگے تو بیوقت بسنت کا آنا دیکھکر نہایت متعجب ہوئے اور کہنے لگے کیا ششر رت گذر گئی اور بسنت رت آگئی — کیونکہ سب جیو کام دیو سے بیخود ہوئے دیکھ پڑتے ہین یہ سوچتے سوچتے نارائن جی نر سے بولے کہ دیکھو بھائی درختونمین پھول پھول رہے ہین اور پرند بولتے — اور ٹھنڈھی خوشبودار ہوا آہستہ آہستہ چلتی ششر رت گویا مست ہاتھی ہے اسکے مارنے کے لیے پلاس کے پھول گویا نہایت تیز ناخن ہین انھین بسنت رتو دھار کر سنگھ بن گیا ہے صرف آپہی نہین آیا بلکہ ایسی بسنت لچھمی کو بھی ساتھ لایا ہے سنو دیوتون کی استریون کا گانا بھی سنائی دیتا ہے ارے یہ ہمارے تپ مین خلل ڈالنے کے لیے اندر کا بھیجا ہوا بسنت آیا ہے یہ کہ رہے تھے کہ وہ سماج آگے آپہونچی کہ جسکے آگے کام اسکے بعد مینکا — رمبھا — تلوتما — پشپ گندھا — سوکیسی — مہاسویتا سنورما پر مدورا — گھرتاچی — گنبا گیا — چارہاسنی چندر پربھا — سوا — کوکلا — لاپ منڈتا — بدیو نمالا — امبوجاچھی کانچن مالنی — وغیرہ اور بھی اپسرا تھین انکو چھوڑ سولہ ہزار پانچ سو اور عورتین تھین انھین دیکھ نہایت متعجب ہوئے کہ زیور اور کپڑون سے سبھی ہوئین پرنام کرکے نارائن جی کے آگے کھڑی ہوئین اور نارائن جی بولے کہ بیٹھو جو کہو تم ابھیاگتون کی کامنا پوری کرین — اتنا کہہ دل مین غرور کرکے سوچنے لگے کہ اندر نے میری تپ مین خلل ڈالنے کے لیے انکو بھیجا ہے یہ ہمارا کیا کرینگی ہم انسے اچھی عورت پیدا کرین یہ سوچ جانگہ پر ہاتھ دے مارا کہ اس سے نہایت خوبصورت عورت اورسی نام اپسرا نکل آئی اور انکی خدمت کے لیے سولہ ہزار پانچسو اور خوبصورت اپسرا پیدا کین جنکو دیکھ وہ سماج متعجب ہوئی اور ان سبھون نے نارائن جی کی بہت استت کی تو نرنارائن جی بولے کہ ہم تمھارے اوپر خوش ہین بردان مانگو اور اس اورسی کے ساتھ اندر کے یہان پہونچو یہ سن وہ بولین —

چوپائی

کہان جانیہ تو رچ یہ تیاگی	مانگت یہ تم سن انراگی
جو اورسی آدھین ناری	اندر پوری سو جاند مراری
ہم تو چرن سیو کی ناتھا	ہوے ہم بیت اس کرو سناتھا
انشا بھنگ جو تپ گن کیرے	نرناد ھلک جانھو پر بھو یرے

یا سھون کام سہت لکھ ناری ۔ بنا گنہ نہین جی دھرم بچاری
بھاگیہ جوگ سے سورگ بھائی ۔ آئین آپ چرن سیوکائی
یہ سُن پُن نارایَن سُوامی ۔ بولے گھٹ گھٹ انترجامی
شت سمبت تپ کینہ ہوتا ۔ سوکرم تجین سبھے مدہ نوتا
یہ سُن سکل اپسرا بولین ۔ بچن شُدھا رس سہت اَمولین
جیسے سُرگ چل جیسے یہی ٹھاہَین ۔ بھرہو ہم سنگ تج بھیَا تین

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب شیتا دھیاے مین اہنکار سب ۔ ہر جلب تیہی جیت دسے سنوج تستھ ار وکرب

بیاس جی بولے اسطرح اُنکے کلام سُن نارایَن جی بچارنے لگے کہ یہ کُچھ ہمکو اہنکار سے ملا کیونکہ دھرم کے ناس کا مول وہی ہے اور سنسار برچھ کا مول اہنکار ہی استریون کو دیکھ چپ کرکے نہ بیٹھ رہے بلکہ ادنسے باتین کرتے رہے کہ جس سے اور سولہ ہزار پانچسو عورتین پیدا کین کہ وہ ہم سے رت چاہتی ہین ۔ مین کسواری کیڑے کی طرح اس جال مین پھنسا جیسے کہ وہ اپنے منہ سے سوت نکالکر اپنے رہنے کے لیے گھر بناتا کہ جس مین نکلنے کی راہ نہین رہتی ویسے ہی مین نے اِن عورتون کو پیدا کیا اب تم کیا کرین اگر انکو چھوڑ کر چلے جاوین تو یہ ہمکو سراپ دین اور چلی جاوین اچھا تو ہوگا اب خفا ہو کر انھین چھوڑ دین یہ بچار پھر کہا کہ ابھی تو اہنکار ہی کا پھل بھوگتے ہین جب غصہ کرین گے تو دوسرا دشمن کھڑا ہو دیگا اور کام طمع وغیرہ نہایت تکلیف دینے والے ہین کیونکہ کرودہ یعنے غصہ کے ہونے سے آدمی جیو ہنسا کرتا ہی جس سے سبکو تکلیف ہوتی ہی اور ہنسا کرنے والے کو نرک ہوتا جیسا کہ درخت کی ٹہنی ٹہنی کے گھسنے سے آگ نکلتی ہی اُس سے درخت جلتا ہی اسی طرح بدن سے کرودہ نکلکر بدن کو جلاتا ہی یہ سُن نر جی بولے کہ شانت ہو کر اہنکار کو جیتیہ اور کرودہ کو چھوڑ دیجیے کیونکہ ایک ہی دفعہ کرودہ کے کرنے سے پرہلاد سے لڑے کہ جسمین دیوتون کی ہزار برس کی ہوئی عبادت جاتی رہی اور بڑے بڑے دُکھ ملے اسلیے کرودہ چھوڑیے ایسے بچن سُن شانت ہوئے اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجہ جی نے سوال کیا کہ برہما جی اور نرنارایَن جی تینون نہایت شانت ہین اور بلا غصہ اور غرور کے ہین پھر کیسے قیدہ ہوا جو ایسے ایسے مہاتما بھی لڑنے لگے تو کون نہ لڑیگا یہ ہمکو بڑا اسندیہ ہی آپ سمجھا کہیے یہ سُن بیاس جی بولے کہ کارج ہی کارن سے علیحدہ ہوسکتا ہی جیسے کنڈل وغیرہ زیور سونے کے بنتے ہین مگر انکا سونے کا ہونا نہین جاتا یعنے سونے کا سونا ہی بنا رہتا ہے ایسے ہی برہمانڈ اہنکار ہی سے پیدا ہے پھر اہنکار کو کیسے چھوڑ سکتا ہے کپڑا ادھون سے بنتا اگر کوئی کہے کہ بغیر ڈورے کے کپڑا لاؤ تو کہان سے آسکتا ہے مایا اور تینون گنون سے سب سنسار بنا ہوا ہے اور برہما وغیرہ دیوتا سب اہنکار سے موہے ہوئے ہین اور اس سنسار ساگر مین گھومتے ہین اور بسشٹ نارد وغیرہ سب اسی مین گھومتے ہین یعنے جو کوئی دینہ دھارن کریگا وہ اہنکار کام کرودہ لوبھ وغیرہ سے بنا ہوگا ۔ اکثر دیکھا ہی کہ بید شاستر پران وغیرہ پڑھے پھرتے اور اوبشت سے تیرتھ کیے ہوئے لوگ بھی ۲۰

لکھے سکے قابو مین ہو چوروں کی طرح کام کرتے ہین ست جگ ۔ ترتیا دواپر مین بھی گذر بھتا پھر اس کلجگ کی کیا کہنا ہو نفس ۔ دشمنی معہ ہمیشہ سے چلے آتے ہین انہین آپ کون سنگا کرتے ہین ہمین سادھو لوگ کوئی کوئی برے مد اور موہ وغیرہ سے رہت ہین ۔ یہ سن راجہ بھیرگو کہ جوپن والے ۔ مد ۔ موہ کے بغیر جتیندری سدا چاریہ ہین ہین وہ دہن ہین اور وہ تینوں لوک کے جیتنے والے ہین ۔ میرا دل ڈرا کرتا ہے کہ بقصد عابد مہامن کے لگے ہین میرے پتا نے سانپ ڈالدیا اسلیے کون گت ہوگی ۔ اب پرہلاد جی اور نرنارائن کا جدہ مفصل کہیے ۔

چوپائی

اکم پرہلاد پتال سے آیو — ہدری نہین کام بن بھایو
نرنارائن شانت سو بھائی — جدہ کین کیہہ بہت بتاؤ
بیر بہوت دھن وارنتو — سو نہین اپچھت من نج چیتو
ارو پرہلاد ہوئے بڑے گیانی — کرم رن کین جتھا انجھانی

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہت اشٹم ادھیاے مین نارائن پرہلاد — کرجم بھیو سماگمن جیہہ سن ہشت کہاد

یہ سن بیاس جی بولے کہ مہاراج جب سری نرسنگھ جی نے ہرناکشپ کے بیٹے پرہلاد کو راجگدی دی اور پاتال مین راج قایم کیا تو وہ راج کرتے اور دیوتا اور برہمنوں کی پوجا کرنے لگے جنکے راج مین راجہ لوگ جگہہ جگہہ جگیہ کرتے اور برہمن عبادت اور تیرتھ جاترا کرتے اور ویس اپنے دھرم کو پالتے اور شودر تینوں برنوں کی خدمت کرتے تھے ایک سمے بھرگ کے پتر چیون مُن نربدا ندی مین بیاہر تیشو رتیرتھ پر اشنان کرنے گئے اور نربدا مین اشنان کرنے لگے جیسے ہی پانی مین پانون دہرا کہ ایک سانپ لپٹ گیا اور پاتال کو کھینچ لے چلا اسکے زہر سے دکھی ہو انہوں نے خوف سے کے ناس کرنے والے اور اپناسی اور بیشُو کے پیدا کرنے والے سری بشن جی کو یاد کیا کہ اس سانپ کا زہر جاتا رہا اور مُن کو کچھ تکلیف نہ ہوئی اور سانپ نے رساتل مین پہنچکر مُن کے سر کے پٹے سے چھوڑ دیا اور مُن وہان گھومنے لگے ایک دن انکو پرہلاد جی نے دیکھکر باعزاز پوجن کرکے پوچھا کہ آپ یہان کیسے آئے کیا آپکو اندر نے ہمارا راج دیکھنے کے لیے تو نہین بھیجا سچ سچ کہنا ۔ یہ سن مُن بولے کہ ہم تپسویوں کو اندر کے ایلچی بن جانے سے کیا مطلب ہے ہم بھرگ کے بیٹے چیون ہین تیرتھ کرتے ہوئے نربدا کے کنارے پر آئے ایک سانپ نے پکڑ کر یہان کر دیا ۔ آپ بشن جی کے بھگت ہین ہم کو بھی بشن جی کا بھگت جانیے ۔ تب پرہلاد جی بولے کہ پرتھوی سورگ اور پاتال لوک مین کتنے تیرتھ ہین انھین مفصل کہیے مُن بولے کہ جنکا دل زبان اور بدن شدہ ہے انھین قدم قدم پر تیرتھ ہین اور میلے دل والون کو گنگا بھی کٹ وغیرہ ولیسون سے اشدہ ہے سو پہلے مَن شدہ ہے تو جیو بگنیاہ ہو جاتا ہے اسی سبب تیرتھ بھی پوتر کرتے ہین نہین تو گنگا جی کے کنارے سب کہین نگر برج (یعنے جہان گؤ وین رہین) اور اہیرون کے گانون وغیرہ بستے اور ملاحون کے گھر ہون ۔ بنگ مچھ ملیچھ کے استھان ہوتے اور ہمیشہ جل پیتے اور اچھا سے تینوں کالون مین اشنان کرتے مگر ایک بھی شدہ آتما نہین ہوتا ۔ جنکا کچھہ پاس نا مین چیت ہو رہا ہے انھین تیرتھ کیا کرین

سبکا کارن من ہی پہلے اُسے شدہ کرنا چاہیے جو تیرتھ مین رہکر اورون کو فریب دیتے وہ کبھی شدہ نہین ہو سکتے کیونکہ ۔

چوپائی

انیہ دیس کرت پاپ نسا ہین — تیرتھ گئے کچہ سنسیہ ناہین
جو جن کرہین تیرتھ بس پاپو — بجر لیپ سنے ہون یہ شاپو

اسلیے پہلے من شدہ کرنا چاہیے جسکے شدہ ہونے سے دربیہ کی شدہی ہوتی پھر سوچ آچار شدہ کرکے تیرتھ مین جاوے تو فرور ہی تیرتھ کا پھل جیسا کہ چاہیے ہو نہین تو تیرتھ کرنا ناحق ہی اگر سچ آپ پوچھتے ہین تو سب سے عمدہ تیرتھ نیمکھار ہی پشکر اور اور تیرتھون کی تو کچہ بات نہین ہو سکتی بہت سے پوتر تیرتھ اجودھیا کاشی اور دوارکا ہین یہ سُن پرہلاد جی نے دیتون کو نیمکھار مین اشنان کرنے کا حکم دیا اور کہا چلو نیا مبر دھارن کیے ہوئے سری بشن جی کے درشن کو چلین اور اشنان وغیرہ کرا کرین یہ کہکے چلے اور نیمکھار مین پہونچ اشنان اور دان وغیرہ کر بدر کا سرم مین سار سوت تیرتھ پر آئے اور وہان بھی بدہ سے اشنان دان کیے اور نہایت خوش ہوئے

ادھیاے نوان

دوہا

پانومین ادھیاے مین ناراین پرہلاد — کر برنو سنگرام سب بھانت اور بہو باد

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اشنان کرکے پرہلاد جی نے دیکھا کہ ایک برگد کے نیچے مختلف اقسام کے بان دھرے ہین انہین دیکھ متعجب ہوئے کہ مُنیون کے آسرم پر بان کہان سے آئے یہ سوچتے تھے کہ کرشناجن یعنے کالے ہرن کا چمڑا اور جٹا دھارے ہوئے نر ناراین جی کو دیکھا جنکے آگے دھنکہ اور سُندر ترکش دھرے ہین اور آپ عبادت کرتے ہین ۔ یہ دیکھ نہایت خفا ہوکر پرہلاد جی بولے کہ آپ لوگون نے کیا فریب کیا ہی جس سے دھرم ناس ہوتا ہی کیونکہ سنسار مین تپسیا کا کرنا اور تیر ترکش کا رکھنا کہین دیکھا ہی اور نہ کہین سُنا ہی یہ ست جگ مین خلاف ہی بھلا کلجگ ہوتا تو اتنا ہرج نتھا برہمن کو عبادت کرنا چاہیے نہ کہ تیر او ترکش رکھنا کہان جٹا رکھنا اور کہان تپ کرنا یہ بڑے دھوکے دینے کی بات ہی ۔ آپ لوگون کو دھرم کا اچار کرنا چاہیے یہ سُن نر جی بولے کہ تمکو یہ چنتا ہی کہ یہ ناحق عبادت کرتے ہین ہمکو جُدہ اور عبادت دونون کی طاقت ہی تم اپنی راہ چلے جاؤ برہمنون کا تیج کٹھن ہوتا ہی جو اپنا بھلا چاہے اُنکی جر جانہ کرے تم کہان بھولے ہو ۔ یہ سُن پرہلاد جی بولے تم بڑے کم عقل ہو اور جھوٹے بھی ہو کہ ایسی بات کہتے ہو بھلا تم کیا جُدہ کروگے اگر طاقت ہی تو لڑو ہم تیار ہین ۔ یہ سُن نر جی بولے اگر تمھاری یہی صلاح ہی تو جُدہ کرو ابھی سر تمھارے ڈالتے ہین یہ سُن پرہلاد نے پرتگیا کی کہ کسی نہ کسی تدبیر سے ان عابدون کو جیتنا چاہیے اور رودے پربان چڑھا کر ٹنکور ا ادھر نر جی بھی تیر ترکش اُٹھا کر اُٹھ کھڑے ہوئے اور لڑائی ہونے لگی ۔ یہان تک کہ دیوتون کے ہزار برس تک سخت لڑائی ہوئی کہ جسمین بے تعداد سستر اور استر طرفین کے شکست ہوئے اور جُدہ بڑھتا جاتا تھا کہ اُسیوقت نارد مُن نے پربت مُن سے کہا کہ ایسا جُدہ نہ تو تارکا سُر کا ہوا نہ برتراسُر اور مدھو کیٹھ کا بھی نہین ہوا پرہلاد دھنیہ ہین کہ بشن جی کے انس نر ناراین سے ایسا جُدہ کرتے ہین اُسیوقت دیوتا اپنے اپنے بمانون پر چڑھ کے آئے اور پھولون کی برکھا کرنے لگے ۔ جب طرح طرح کے جُدہ ہوئے اور کوئی نہ ہارا تب سری بشن جی

سنگھ چلکر گدا پدم بن مالا جمیع کا نشان وغیرہ دھارن کیے گرڑ پر سوار ہوکر وہان پہونچے کہ جنکو دیکھکر پرہلاد جی بڑی استت کرنے بولے

چوپائی

جگن ناتھ دیون کے دیوا ۔ مادھو بھگت بسل کرم سیوا
پوچھیو جھین جتیون کم ناہین ۔ ان تپسون سون ہودن ناہین
دیون سنگ نت تم برجھے ۔ جیتے سب پے انسے تم رُدھے
بوسلے ہر سُن دتیب بانی ۔ سنہوتات تم نہین پہچانی
لیے ات سدّہ اہین مم انسا ۔ نہین جھیو تو کا تم سنسا
اب تج سمر جاہو نج دھاما ۔ دھرم دھیان لہو لتسراما
انسے کبھو بردہ نہ کیجیے ۔ جو کچھ کہین سیس دھر لیجے
یہ سُن بھون گیو پرلاد ۔ رگھو تپ کرن لاگ تج بادا

ادھیاے دسوان

دوہا

یا دسوین ادھیاے مین پرہلاد اُر و بل جُدہ ۔ دیون سنگ پرن کرب شنکر سے جُدہ کردہ

یہ سُن راجہ جنمجیہ جی بولے کہ ایسے مہاتما بشن جی کے انس نر نراین جی عبادت چھوڑکر کیون راگیون کیطرح جُدہ کرنے لگے کیونکہ اہنکا بنا جُدہ ہوتا ہی نہین اگر ایسے مُن لوگ بھی اہنکاری ہوجاوینگے تو اورون کی کیا حالت ہوگی یہ سُن بیاس بولے کہ سنسار کے مول تو رجوگن ستوگن تموگن یہی تینون ہوتے ہین اور یہ اہنکار سے پیدا ہوتے ہین پھر سنکھ بنا اہنکار کے کیسے ہوسکتا ہے یہ بات آپ سے بیان کرچکے ہین کہ کارن بنا کارج نہین ہوسکتا پھر مُن لوگ اُس اہنکار کو کیونکر چھوڑ سکین اس سنسار مین مچھ کورم وغیرہ طرح طرح کے اوتار بشن جی نے لیے ہین اب جو اس ساتوین ویوسوت منونتر مین بھرگ جی کے سراپ سے بھگوان کے اوتار ہوئے ہین اونہین کہتے ہین سنو یہ سُن راجہ نے پوچھا کہ یہ ہمکو بڑا ہی سندیہ ہوا کہ سری بشن جی نے مُن کا کون قصور کیا کہ بھرگ مُن نے سراپ دیا بیاس جی بولے کہ سُنیے جب ہرنیہ کشپ نے بڑے بڑے فساد کیے اور دیوتا اور برہمن وغیرہ کو بہت دُکھ دیے تو سری بشن جی نے نرسنگھ اوتار دھارن کر اُسے مار اُسکے بیٹے پرہلاد کو راج دیا۔ انھون نے اندر سے سو برس تک بڑا جُدہ کیا اخیر مین اندر سے ہارا اپنا راج اپنے پوتے بل کو دیا اور آپ بدرکا سرم پر تپسیا کرنے چلے گئے۔ بل بھی راجہ ہوتے ہی اندر سے لڑنے لگے کہ سری بشن جی کی مدد سے دیوتون نے دیتون کو ہرا دیا اور وہ اپنے کُل کے پوجنے کے لائق شکر جی کے سرن مین گئے اور اُنسے مدد مانگی انھون نے اُنکو تسلی دیکر کہا کہ ہم تمھاری رچھا کرینگے تم مت ڈرو۔ یہ حال ایلچی کے ذریعہ سے اندر وغیرہ نے سُنا اور صلاح کی کہ جب تک شکر سے منترون سے نترت ہو دیت یہان نہ آوین تب تک چلو جیت لین اسی بات مین بشن جی نے بھی صلاح دی اور آپ اُنکے ساتھ چلے۔

چوپائی

جاے دیوگن بشن سہایا ۔ دیتن گھر لین ہتن بچایا
ارو سنگہ منُدا شر چھاپے ۔ جو بیبھیتو بھر گئی بگارے
رچھا کرو مہامن میری ۔ یہ سُن اسُرجن بھرگ نیری
شنکا تجو کرمو بُرکھارتھ ۔ رچھب تم ہم کہت جتھارتھ
شنکرہ دیکھ سکل سُر دیا ۔ دیتن تیاگ سے چلے کرپوہا
آسے نج نج بھون سیانے ۔ ہرہوسگے بیکنٹھ اپانے

ادھیاے گیارہوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین شیو برت اسُرجیا رتھ ۔ لینہو بھرگ ناجن ہر چلہ بہ ہیو دیو ارتھ

سری بیاس جی بولے کہ جب دیوتا اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تو شکد یوجی دیتون سے بولے کہ برہما جی سے ہمنے سنا ہے کہ سری کشن جی نے جیسے باراہ اوتار دھارن کر ہرناچھ کو اور نرسنگھ اوتار دہر کے ہرناکشپ کو مار ڈالا ویسے ہی ابکے پھر کوئی تدبیر کرکے تم لوگون کو مارینگے اور ہمارے منتر ایسے نہین جو سری کشن جی سے تمھین بچادین ہان اتنا ہو سکتا ہے کہ اور دیوتون سے رچھیا ہو جاتی ہے اسلیے تم لوگ کچہ دن چھپکے ہو رہو اس باب مین ہم مہادیو جی سے صلاح کر اور کوئی اچھا منتر اور دوائی پوچھ آوین مصیبت مین دشمن سے بھی مل جانا چاہیے جب تک ہم نہ آوین تب تک تم کسی طرح دیوتون سے مل رہو اتنا کہ آپ کیلاس پربت کو گئے اور اور دیتیون کو لے پر ہلاد جی دیوتون کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ دیکھو ہم بھی استر اور سستر دھر کے عبادت کرنے کے لیے یہان آئے ہین پرہلاد جی کو دیوتون نے سچ بولنے والا جان کے یقین کیا اور کر ترا مین دل لگایا اور دیت بھی فریب سے عبادت کرنے لگے اور شکر جی کیلاس مین پہونچے شیو جی نے پوچھا یہان تم کس لیے آئے ہو انھون نے کہا ہم ایسا منتر چاہتے ہین کہ جو برہسپت جی کے پاس بھی نہو اور اسکے پڑھنے سے دیوتون کو شکست اور دیتون کو فتح یابی حاصل ہو یہ سُن مہادیو جی نے اپنے دل مین بچار کیا کہ اگر انکو بتاتے ہین تو دیوتون کی شکست ہوتی ہے اور نہین بتاتے تو سرناگت رچھک نام جاتا رہیگا یہ سوچکر شکر جی سے کہا کہ پہلے تم نیچے مُنہ کرکے ہزار برس تک دھوان پیو بعد گذرنے ہزار برس کے منتر بھی بتا دینگے نہین تو نہین انھون قبول کیا اور دھوان پینا شروع کیا جب یہ حال دیوتون کو معلوم ہوا تو سب سستر اور استر دھارن کرکے جہان دیت عبادت کرتے تھے آئے ۔ دیتون کو معلوم ہوا کہ وہ ہمکو مارینگے کسواسطے کہ ہتیار باندھے ہین بولے کہ لکھا ہے کہ جو بے ہتیار ہو یا خوف زدہ ہو اُسے نہ مارنا چاہیے پھر آپ لوگ کیون ایسے بیرحم ہین اور مارتے ہین یہ سُن دیوتون نے کہا کہ تم لوگون نے وہان فریب سے شکر آچارج کو تپ کرنیکے لیے بھیجا اور آپ جھوٹھ موٹھ فریب سے جادہ ہو بیٹھے ہو جیسے تم نے شٹھتا کی ویسی ہم بھی کرتے ہین اب غافل مت ہو اپنے اپنے استر سمیت لڑنے پر تیار ہو اور ہمین کچہ دوکھ نہین کیونکہ لکھا ہے کہ دشمن کو جیسا بنے

مار ہی ڈالے اس لیے اب مارتے ہین جب دیتون نے ایسے کلام سُنے تو عبادت چھوڑ بھاگ کر شکر جی کی ماتا کے سرن مین آکے کہا کہ بچا کرو اُنھون نے اُنکو تسلی دی کہ سب دیوتا لوگ سستر اُٹھائے ہوے اور مارتے ہوے آپہونچے کہ شکر جی کی ماتا نے ایسی نیند پھیلا دی کہ جس سے سب اندر وغیرہ غافل ہو گئے اُسوقت سری کشن جی نے اندر سے کہا کہ تم ہمارے بدن مین گھس جاؤ ہم تمکو اور جگا لیں اُنھون نے ویسا ہی کیا کہ جس سے بے ڈر اور ہوشیار ہو گئے یہ دیکھ شکر کی ماتا نے کہا کہ ابھی اپنے تپ کے زور سے اندر سمیت کشن جی کو کھا لیتی ہون یہ کہہ ایسی جوگ بدیا کی کہ یہ دونون دیوتا اور دیوتون کی نظر سے غائب ہو گئے اس سے سب دیوتا متعجب ہوے کہ کیا ہوا۔

چوپائی

دیون شوک گرست ہر جانی ۔ ہر سن کی نج جت جانی

ناتھ تہو یہ پاپن آشو ۔ یہ مایا لکھ دیو اداسو

یہ سُن کشن سو درشن ٹیرے ۔ آئے تُرت منور سے نیرے

لو تب تا سر چھیدن کینھا ۔ دیون کا نیہ پرم سکھ دینھا

استت کرن لاگ سب دیوا ۔ جیہ جیہ جیہ ہر نیک کر یوا

پر ہر اور پُر ندر دو ؤ ۔ جو جتی بدھ بھر گو سراپ دو ؤ

ادھیاے بارہوان

دوہا

یادو ادس ادھیاے مین ہر ہی دنیہ بھرگ سراپ ۔ سیوا انسو ی شکر کی کینہ جینتی آپ

تا سنگ سُو شت بر کہہ لک سُکر رہیو ایکانت ۔ تا آکرت کر گر بھلیو دتین سے برانت

سری بیاس جی اسی کتھا کو نتیجہ سے کہتے ہین کہ بھرگ جی نے اپنی استری کا مرنا سُن نہایت کرودہ کر سری کشن جی سے کہا کہ آپنے برہمنی کو مارا یہ بڑا نالائق کام کیا کیونکہ سب عورتون کا مارنا منع ہی پھر برہمنی کو کیا کہین آپ ستوگنی برہما رجوگنی مہادیو تموگنی دُنیا مین مشہور ہین مگر یہ نہایت عجب کیسے ہوا جو آپ نے تموگن اندر کے کہنے پر قبول کیا اور استری ہتیا کی جاؤ اور تو کچھ ہو نہین سکتا مگر سراپ بھر منہ لیجے جو تُن تمکو سادہوک کہتے ہین وہ بڑے مورکھ ہین کیونکہ یہ ساتوکی کے کام نہین ہین جو تمنے کیے ہین جاؤ تمہارے اوتار مرت لوک مین بار بار ہونگے اور مل مین آنے کے دُکھ بار بار اُٹھایا کرو سگے اسی سراپ کے سبب جب جب دہرم ناس ہونے لگتا ہی تب تب سری کشن جی طرح طرح کی جون مین جنم لیکے دہرم بچاتے ہین اتنی کتھا سُن راجہ نے پوچھا کہ جب بھرگ کی استری مار ڈالی گئی تو اُنھون نے کیسے گرہست آسرم کیا سری بیاس جی نے کہا کہ بھرگ جی نے سراپ کے بعد کہا کہ اگر ہمنے دان پُن تیرتھ برت عبادت وغیرہ کچھ کیا ہو تو اُسکے پرتاپ سے ہماری پیاری استری زندہ ہو جاوے یہ کہتے ہی اُنکی برہمنی زندہ ہو گئی گو یا سوتی تھی اس طرح مُن کی استری جی اُٹھی اُسے دیکھ سب متعجب ہوے اور بھرگ جی کی تعریف کرنے لگے اور دیوتا کہنے لگے کہ بھرگ نے اپنی عورت زندہ کر لی مگر یہ نہین جانتے کہ شکر تپسیا سے آکر کیا کرینگے یہ سُن اندر جی نے اپنی کنیا جینتی سے کہا کہ تجھے ہم شکر جی کو دیے دیتے ہین جو عبادت کرتے ہین تو اُنکو جاکر خوش کر

کہ اُنکے تپ مین خلل پڑے یا ایسے ہی ہمارے اوپر مہربانی کرنے لگین یہ سُن وہ وہان گئی کہ جہان مُن عبادت کرتے تھے اُنکو دُھوان پیتے ہوے دیکھکر کیلے کے پتے سے ہوا کرنے لگی اور پینے کے لیے ٹھنڈھا پانی لائی اور اپنے آنچل سے ہوا کرتی ہوئی بہت عمدہ اور اچھے پھل اُنکے کھانے کو لائی اور سونے کے لیے بہت عمدہ تنکے بچھا رکھتی یہ سب باتین کرتی مگر سراپ کے ڈر سے کوئی غمزہ یا کرشمہ نہ کرتی اندر نے بھی ایسے وقت مین اپنے وزیر مُن کے پاس بھیجے تھے اس طرح تپ کرتے کرتے جب ہزار برس بیتے تو شیوجی نے درشن دیکر بر دیا کہ جتنی چیزین دنیا مین ہین سب تمھارے قابو مین رہینگی اور تم سبکے جیتنے والے ہوگے اتنا کہ شیوجی بھی انتردھیان ہوگئے شیوجی کے جانے کے بعد سُکر جی نے جینتی سے پُوچھا کہ تم کون ہو اور کیا چاہتی ہو سچ کہو ہم تمھاری خدمت سے خوش ہوے جو مانگوگی وہ دینگے اُنھون نے کہا کہ آپ اپنی عبادت کی طاقت سے ہمارا مطلب جان لیجیے مُن نے کہا کہ ہمنے جان لیا مگر تم بھی کہو تب اُنھون نے اپنی خواہش ظاہر کی کہ جسکے لیے آئے اندر نے بھیجا تھا مُن نے کہا اچھا ہم تمھارے ساتھ چھپکر دس برس تک بہار کرینگے یہ کہ ویسا ہی کرنے لگے کہ اُنھین دنون مین دیتون نے سُنا کہ سُکر جی بر پاکر گھر آئے ہین وہان آئے مگر مُن تو بہار کر رہے تھے کون سُنتا ہے اپنے اپنے گھرون کو رنجیدہ ہوکر چلے آئے اور یہان اندر نے یہ حال سُنکر برہسپت جی سے کہا کہ اب کسیطرح ہمارا کام کیجیے اور جس لیجیے

چوپائی

یہ سن بن مُن بھار گو بیکھا | دھر گرو گیون بھول ریکھا
دتین جا نیولتپ آئے | بھار گو آے چرن سرنائے
پُوچھا گرو تنکر کُشلا نا | آنند بھیو سکل سُکھ دانا
ہم شیوسے شبھ بدیا پائی | تا سون کرب سُکھی تم بھائی
اون پُن بار بسار برتا ما | کنہہ جان بج پُورن کا ما
تربھیہ بھیے دیو بھیہ تیاگی | جانت نہین یہ کرم ابھاگی

ادھیاے تیرھوان

دوہا

تیرھوان کے ادھیاے مین گرد دھر سُکر سروپ | دتین کو موہت کیو کو پوش کرانوپ

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجے جی نے بیاس سے پُوچھا کہ برہسپت جی نے پھر برد ہت ہوجانے کے پیچھے کیا کیا وہ مہربانی سے سُنایئے یہ بڑے سندیہ کی بات ہے کہ برہسپت جی دیوتون کے گرد اور انگرا کے پُتر دھرم شاستر اور پوران اور بید کے بنانے والے جو جھوٹھ بولتے ہین تو اور لوگ کیون جھوٹھ نہ بولین گے ایسا تو اُنکو مناسب نہ تھا جیسا اُنھون نے کیا تھا اور جو بشن برہما شیوالا اور دیوتا فریب کرنے مین نہایت ہوشیار ہین تو اور لوگون کا کیا کہنا ہے اور جب بسشٹ نام دیو لسوامتر برہسپت وغیرہ فریب کرنے لگے تو دھرم کہان رہا اور اندر اگن چندر ما برہما اگر یہی لوگ دوسری استری سے بھوگ کرنے لگے تو پھر

تینون لوکون مین ہنسی کس مین رہیگی اور کنکے بچن اُپدیش کے لیے مانے جا دینگے کیونکہ برہسپت وغیرہ کی تو یہ حالت رہی کہ دیوتون کے کہنے سے شکرجی کا روپ دیتون کو فریب دینے کے لیے دھارن کر لیا تو پھر دنیا مین کون فریب نکریگا یہ سُن بیاس جی امول بچن بولے کہ برہما کیا اور دیوتہ یہ سب راگی ہین کیونکہ جو سریر کو دھارن کریگا اسمین ضرور لیکا رہوگا کیونکہ جتنے ہین اسلیے انکا راگی ہونا سبکو معلوم نہین ہوتا وقت پر یہی ہوتے اور وقت پر جنم لیتے ہین پھر انکے جھوٹھ بولنے اور فریب دینے مین آپ کو کیا شک ہوا۔ یہ دنیا اسطرح کی ہی بھلا دنیہ دھارن کرکے کون پاپ نہین کرتا دیکھو برہسپت کی استری چندرما نے لے لی تھی اور برہسپت نے اپنے چھوٹے بھائی انرت کی استری لے لی ۔ بھلا پہلے سنسار ساگر مین بھی جنم ہونا دُکھ کا دینے والا ہی پھر گرہست آسرم کہ جسمین پڑکر آدمی چھوٹ نہیں رہ نہین سکتا اسلیے یہی مناسب ہی کہ مہامایا بھگوتی کا دھیان کیا کرین اس سنسار مین ڈوبتے ہوئے کو پار اُتارنے کے لیے دیی مضبوط ناو ہی یہ سُن راجہ بولے خیر یہ باتین تو سُنی اب یہ احوال کہیے کہ برہسپت نے دیتون کے گرو بنکر کیا کیا اور شکرجی کتنے دن پیچھے آئے تب بولے کہ سُنیے برہسپت جی نے شکرجی کا بھیس دھرکر دیتون کو خوب سمجھا کر اپنے قابو کیا۔ اور وہان جب دس برس گذر گئے تب شکر اچارج نے جینتی اپنی استری سے کہا کہ اب ہم اپنے چیلون دیتون کی رچھیا کر آوین تو پھر تمھارے پاس آوینگے جینتی نے کہا جائیے یہ سُن شکرجی دیتون کے یہان آئے تو کیا دیکھا کہ میرا روپ دھارن کیے برہسپت دیتون کو جین مت سکھا رہے ہین جسمین جگیہ اور بید وغیرہ کی نندا بہت ہی یہ دیکھ شکر کہنے لگے۔

چوپائی

چھلس دہو رت منیہ مم جانا ۔ دھرم روپ کہت من مانا
توبھی ادھکت جھ نرک گرادر ۔ تبھی لبس شر گرمر کہا بچھادر
جگ جیسے تجبین کرت پرمانا ۔ سواب کہت ہما اگیانا
توپہ جیت سوئی کرت کرادت ۔ تاکے بھیے نہ کچھ من بھاوت

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین شکر نراوریکین ۔ گرد کو گرد تب جان نج شراپ شکر تن دین

سری بیاس جی بولے کہ شکر اچارج یہ بچارتے بچارتے دیتون سے کہنے لگے کہ تمھارے گرو شکرجی ہم ہین یہ دیوتون کے اچارج برہسپت ہین یہان انھین کا کام کرنے کو آئے ہین کیا تم انکے جال مین آگئے انکو نہین پہچانتے تم انکے بچن نہ مانو اور نہ انکے جین مت کو مانو اب دونون کی ایک ہی سی شکل دیکھ دیت نہایت متعجب ہوئے کہ انمین ہمارے گرو کون مین کہ اسیوقت برہسپت جی دیتون سے بولے کہ تم انکے بچن کبھی نہ ماننا یہ دیوتون کے گرو برہسپت ہین جو کہ ہمارا روپ دھارن کرکے تمکو پھر لنے کے لیے آئے ہین ہم تمھارے لیے دیکھو تو کیسی مہادیو کی تپسیا کرکے کیسے منتر اور دوائیان لائے ہین جس سے دیوتا بچارے تمھارا کچھ بھی نکر سکینگے یہ سُن دیتون کو یقین ہوا کہ یہی ہمارے گرو ہین اگرچہ شکرجی نے بہت سمجھایا مگر انھون نے نہ مانا تب

شکرجی نے اُنکو سراپ دیا کہ تم لوگ ہمارے بچن کو نہین مانتے نہ ہمکو پہچانتے ہو اسلیے جاؤ تمھارا گیان جاتا رہے اور تمھاری بیعزتی دیوتا کرین جب ایسا ہوگا تو آپ ہی پہچانوگے اتنا کہہ شکرجی تو خفا ہو کر چلے گئے اور برہسپت جی نہایت خوش ہو کر وہین رہے جب اُنھون نے دیکھا کہ دیت اپنے اپنے کام مین مشغول ہین تب برہسپت جی نے شکرجی کا بھیس چھوڑ دیا اور اِندر سے آکر سب حال کہا جسے سُن دیوتون نے جنگ کا سامان طیار کیا دیتون کو گھیر لیا جب دیتون کے کان کھڑے ہوگئے اور دانت کھٹے پڑگئے کہ ہم لوگون نے اس فریبی کے بہت سے کہنے سے اپنے مہا تما شکرجی گرو کی بیعزتی کی اس طرح رو تے پیٹتے پرہلاد جی کے آگے شکرجی کے سرن مین پہونچے اور پرنام کرنے لگے تو شکرجی بولے تب تو ہمنے سمجھایا مگر تم نے اُس فریبی کے کہنے مین آکر ہمارا کہنا نہین مانا اب کیون اُنکے پاس نہین جاتے ہم کیا کرین یہ سُن پرہلاد جی بولے ہم لوگ آپ کو جانکر اُنکے فریب مین آگئے تھے آپ تو تینون کال کے جاننے والے ہین جان لیجیے اور غصہ دور کرکے ہمارا قصور معاف کیجیے نہین تو ہم یہان نہین رہ سکتے بلکہ پاتال کو چلے جائینگے یہ سُن شکرجی بولے کہ اچھا آپ تمت ڈرو اور پاتال کو نہ جاؤ اب تمھاری رچھا ہم کرینگے مگر ایک تم لوگون سے دیوتی کی بات جیسے ہمنے برہماجی سے سُنا تھا کہتے ہین سُنو

چوپائی

ہوئی ہار دیتن ہوئی | جیہو دا اسمہ نہ سنشیہ کوئی
دیونہ تا وہ شاون ہارا | دوسر بیر اکو سنسارا
تم سب مند بھاگ یہی کالا | تہتین چل جا ہو پتالا
یہ بدہ کیونہ سنشیہ کرہو | چلے جاؤ سنگ نہ لڑہو
دس جگ پورکین تم راجو | دیون اوپر ہٹھ کر ساجو
پُن سادر نگ منو نسرما | اِندر اسن پہو کردہا ما
بامن دینہ بل کو بروانا | تاکر سربس بے بھگوانا
تو مُن مُن منہہ بریت ہتے ہین | بل پرہلاد پوتر شکم سوئے ہین

اس طرح بردان پا کر بل چھپے ہوئے پھرا کرتے تھے ایک دن گدہے کا روپ دھارن کیے کسی تنہا جگہ مین اِندرجی کو نظر آئے تو اُنھون نے اُنسے پوچھا کہ تم گدہے کا روپ کیون دھارن کیے ہو تب بل جی بولے اسمین کون سوچ کی بات ہے دیکھو پرماتما سا بھاری شکتی والا مچھلی کچھوے سُوٴر وغیرہ روپون کو دھارن کرتے ہین جو ہمنے گدہے کا روپ دھارن کیا تو کیا نقصان ہوا یہ تو وقت کی بات ہے کہ جب تمکو برہم ہتیا لگی تھی تب تم کمل کی ناڑی مین چھپے تھے اس سے صاف ظاہر ہے کہ دیو کے اختیاری کام مین کسیکا بس نہین چلتا چاہے وہ جیسا کام کرے اس طرح بتلا کر بل اور اندر دونون اپنے اپنے استھان کو گئے

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرھ کے ادھیاے مین دیو تیاگ کرلیو | شانت کرین بھگدے کا جو ہوت سبکام

سری بیاس جی بولے کہ سکراچارج کے اتنے بچن سنکر پرہلاد جی بہت خوش ہوئے اور دیتون سے کہنے لگے کہ اگر دیوتون سے جدھ کرینگے تو ہار جاوینگے اسلیے چلو پاتال مین چلے چلین یہ سُن نمچ وغیرہ دیت بولے کہ چلو لڑائی کرین یہ کون جانتا ہی کہ ہارینگے یا جیتینگے یہ بچار پرہلاد کو آگے کرکے لڑنے کے لیے دیوتون کو جاکر للکارا تو وہ آکر لڑائی کرنے لگے لڑتے لڑتے سوبرس تک بڑی لڑائی ہوئی کہ جسمین دیوتون کی ہار ہوئی اور اُنھون نے جاکر سری دیبی جی کی بڑی استت کی جس سے بھگوتی نے خوش ہوکر گرواپچھار ہو دیوتون کو تسلی دی اور نہایت خفا ہوکر دیتون کی فوج مین گھس گئین جنکو دیکھ پرہلاد جی نے بھی بڑی استت کی اور کہا آپ تو بشنو کی ماتا ہین آپ کے نظر مین جیسے ہم ویسے دیوتا یہ سُن دیبی جی بولین

چوپائی

اسرجا ہو تم سکل بتالا ۔ لیکے نمان تمھار ہو کالا
آپہی سیہ جیسے تم نیکا ۔ تب پھر آپ سواب مین بیٹھیکا
یہ سُن کرت پر نام بہوتا ۔ گئے پتال سکل من پوتا
یہ اکھیان سُنا دانو ہی ۔ سکل دُکھ ناشک پریہی

ادھیاے سولھوان[۱۶]

دوہا

کھوڑش کے ادھیاے مین کہب بشن وتار ۔ جن چرتر سُن جن کے مٹت سکل دُکھ بھار

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی بیاس جی سے بولے کہ بھرگ کے سراپ سے سری بشن نے کب کب اور کون کون اوتار لیے انکے مفصل کہیے سری بیاس جی نے کہا سُنیے کہ بھگوان کے اوتار جس جس جگ اور منونتر مین جتنے ہوئے ہین سب مختصر کہتے ہین چاکھش منونتر مین دھرم سے سری بھگوان کے نر ناراین دو اوتار ہوئے اور اس ہیوسوت منونتر مین اتر مُن کے یہان دتاتریہ اوتار ہوا وہان برہما بشن مہادیو تینون دیوتون نے اوتار لیا تھا اُسکا حال یہ ہی کہ اتر کی استری انسویا نے ایسی پرارتھنا کی جس سے برہما کے انس سے چندرما اور سری بشن جی کے دتاتریہ اور مہادیو جی کے دُرباسا جی پیدا ہوئے اور پھر چوتھے جگ مین ہرن کشپ کے مارنے کے لیے سری نرسنگھ اوتار ہوا اور پھر ترتیا مین راجہ بل کے فریب دینے کے لیے بامن جی کا اوتار ادت مُن کشپ جی سے ہوا اور پھر انیسوین ترتیا مین چھتریون کے مارنے کے لیے جمدگن جی سے رینکا مین سری پرسرام جی کا اوتار ہوا اور پھر اسی ترتیا مین راجہ رگھو جی کے نہایت پوتر بنس مین دسرتھ جی کے یہان سری اجودھیا جی مین سری رامچندر جی کا اوتار راون کے مارنے کے لیے ہوا اور اس اٹھائیسوین دواپر مین دو ہی نارایں جی ارجن اور سری کرشن چندر جی ہوئے جنھون نے بے تعداد دیتون اور دشٹ راجاؤن کو مار بھو بھار اُتارا اسی طرح جگ مین سری نارایں جی کے بہت اوتار ہوا کرتے ہین اور وہ عمدہ عمدہ کام کرتے ہین اور وہی پرمیشری سبکا پریرنا کرتی ہے
بطنے اُسکا نام ہے

چوپائی

تاکی کرپا سرجت بدھ لوکا ۔ ہر پالت کر سکل بشوکا

ہر سنگھرت یامین نہین سنکا ۔ تمھین سجھاے کہت ہے ڈنکا

ادھیاے سترہوان

دوہا

سترہوے ادھیاے مین بھوپت سنکا کین ۔ کرشن چرت سندیہ کر چوتھی تین برہین

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ مہاراج آپ نے بیان کیا تھا کہ اندر کی بھیجی ہوئی اپسرا نر نارائن جی کے آسرم پر آئین اور آنکو دیکھکر کاماتر ہوئین اور نارائن جی سراپ دینے پر طیار ہوئے تو نر جی نے اُنکو منع کیا یہ سری نارائن جی نے کیا کیا اُنکے ساتھ شادی کی یا نہین کیونکہ اندر جی نے اُنھین اسیلیے بھیجا تھا۔ یہ سُن بیاس جی بولے جب نارائن جی نر کے کہنے سے رُک گئے تو اپسراؤن سے نرم ہوکر بولے کہ اس جنم مین تو ہم دونون برہم چرج کو دھارن کیے ہین اسیلیے ہمارے تپ مین خلل نہ ڈالیے اٹھائیسوین دواپر مین ہم جدو کے بنس مین دیوتون کے کام سدھ کرنے کے لیے اوتار لینگے وہان تم بھی جنم لیکر ہماری استری ہونا اور ہم تمہارے سب منورتھ سدھ کرینگے یہ کہہ سبکو رخصت کیا اور وہ چلی گئین اور اندر سے سب حوال کہا اندر نے اُنکی عبادت کی بڑی تعریف کی کہ نارائن جی وتعینہ ہین کہ ان اپسراؤن سے بھی موہت نہ ہوئے اور جنھون نے اروبسی وغیرہ اینک اپسرا اپنے تپ کی طاقت سے پیدا کین اے مہاراج وہی نر اور نارائن جی بھرگ کے سراپ سے ارجن اور سری کرشن چندر ہوے یہ سُن راجہ نے سوال کیا کہ کرشن جی کے اوتار کے چرتر مفصل کہیے اور نیچے لکھے ہوئے سندیہون کو بھی دور کیجیے جن دیوکی بسدیو کے سری کرشن چندر ایسے پتر ہوے اُنکو ایسے دُکھ کیون ہوے کہ کنس نے بیڑی ڈالین اور پیدا ہوتے ہی پتر مار ڈالے اور کرشن جی متھرا مین گوکل کو کیون چلے گئے پھر کنس کو مار دوارکا مین کیون بسے اور اپنا کُل برہمنون کے سراپ سے کیون ناس کرایا سب دُشٹون کو مار بھو بھار اُتارا مگر ان دشٹون کو کیون نہ مارا جنھون نے اُنکے پرلوک جانے کے بعد ارجن جی سے اُنکی استریان لوٹ لین اور بھیکھم۔ درون۔ کرن۔ بیراٹ بالہیک بکرن۔ دھرشٹ دیومن۔ سوم دتا تریہ سبکو مارا مگر ان چورون کو کیون نہ مارا اور دھرماتما لبسو تپر شوک سے آپ کیون مرے اور دھرم کرنے والے پانڈون کو کیسے تکلیفین ہوئین اور اگنی جی کے انس سے پیدا ہوئی دروپدی کو کیون دُکھ ہوئے اور سوبھدرا کے پتر ابھمنیو جی بال اوستھا مین کیسے مارے گئے سری کرشن چندر اگرچہ سمرتھ تھے مگر اُنھون نے دیوکی کے بیٹے کیون نہ بچائے اور آپ ایشر ہو کر سین کی سیوا کیون کی اور رُکمنی ہرن مین کیون بھاگے اور متھرا سے جراسندھ کے ڈر سے دوارکا مین کیون گئے اور بھی بہت سے سندیہ ہین آپ دور کیجیے ایک سندیہ کہنے والا نہین ہے مگر کہنا پڑا کہ دروپدی پانچ خاوندون کے پاس کیون رہتی تھی بھیکھم جی نے کیا کیا کہ گولک پتر آپسے پیدا کرائے۔

چوپائی

دیکہہ وہ دھرم کمائن لوگو ۔ تیہ کیمہ بھانت کیے ست جوگو
یہ سُن سکل کرہین بچارو ۔ کہو کون بدھ ہوے اوبارو

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اشٹادس ادھیاے مین دُشٹ بھوت بھر کرنت ۔ بھوے پرتھوی بدھ سرن منھ کے سکل ترانت

سری بیاس مُن بولے کہ سری کشن جی کے اوتار دیبی کے مہاتم کا سبب بیان کرتے ہین سُنیئے سایک سمے دُشٹ راجاؤن کے بھار سے دبائی ہوئی پرتھوی گاے کا روپ دھر کر سُورگ مین گئی وہان اُس سے اندر نے پوچھا کہ تمکو کون تکلیف ہے اور کس نے تمکو دُکھ دیا ہے زمین نے کہا سُنیئے مگدھ دیس کا راجہ بڑا پاپی جراسندھ ۔ ششوپال ۔ چیدکا سُراج ۔ رُکمی ۔ چانور ۔ کنس نرک ۔ شالو ۔ کیشی ۔ دھینک ۔ تبیبا سُر وغیرہ سب دھرم کو چھوڑ کر آپس مین دشمنی رکھ پاپ کرکے مدانده اور کال رو پون کے بھار سے ہم دبی جاتی ہین کسکے سرن مین جاوین اور کیا کرین یہ دکھ ہم سری براہ جی کو دیتی ہین کیونکہ وہ ہمکو رساتل سے نہ لاتے نہ یہ دُکھ پڑتا اور آگے بڑا دُکھ والی کلجگ آتا ہے اُسمین ہمکو زیادہ دکھ ہوگا تب پھر رساتل کو چلی جاونگی اسلیئے اے اندر جی ہمارے اس دُکھ کو ناس کیجیئے مین آپ کے پیرون پڑتی ہون ۔ یہ سُن اندر جی نے کہا کہ ہم تمھارے بھار کو اُتار نہین سکتے چلو برہماجی کے سرن مین جاکر عرض کرین یہ کہہ آگے پرتھوی اور پیچھے اندر وغیرہ دیوتا برہم لوک مین پہونچے تب زمین کو نہایت دُکھی جانکر برہماجی نے پوچھا کہ تمکو کون دُکھ ہے اور کس دُشٹ نے تمکو ستایا ہے وہ سب مفصلاً کہو یہ سُن زمین نے جواب دیا کہ اب یہ کلجگ آتا ہے اُسکا ہمکو بڑا ڈر ہے کیونکہ اسمین سب رعایا پاپ کرنے لگیگی اور راجہ بدچلن ہوگا اور آپس مین دشمنی اور چوری کرنے مین لگے رہینگے راچھس روپ پورب کے ہمارے بیری ہونگے اور اب بھی جراسندھ اور کنس وغیرہ بہت سے دُشٹ راجہ ہین آپ انکو مار ہمارا بھار اُتار دیجیے ۔ برہماجی نے جواب دیا کہ ہم تمھارا بھار اُتار نہین سکتے اسلیئے چلو سری پوران پورکھ کشن جی کے پاس چلین یہ کہہ زمین اور اندر کو ساتھ لیکر کشن لوک مین پہونچے اور سری کشن جی کی اُستت کرنے لگی

چوپائی

نیتر کہہ مین سہس تمھارے ۔ پورن پورا ہو جانن ہارے
پرتما آد بھوت بھوکھتا ۔ ہو تم سکل جگت نرسکیسا
تمھری کرپا کت موہے بیدا ۔ پر کچھ کرت نہ بدھ ہو کھیدا
سکل کرت پالت اپ ہرہو ۔ جب جس چہت تُرس کرہو

یہ سُن خوش ہو سب حال برہماجی سے پوچھا اُنھون نے سب زمین کا حال کہہ سنایا اور کہا کہ اب دواپر اخیر ہوگا آپ زمین کا بھار اُتاریئے یہ سُن کشن جی پھر بولے کہ ہم تم ۔ شیو جم ۔ اندر وغیرہ کوئی خود مختار نہین بلکہ سب برہم سناتن اور پرکرت کے اختیار مین ہین

ادھیاے اُنیسوان

دوہا

اُنیس کے ادھیاے مین بدھ ہر اندر سمیت ۔ دیی اُستت کرنمے سون گرنج ہی نکیت

یہ کہتے کہتے برہما اور اندر نے سری دیبی جی کی بڑی استت کی اسکے بعد بشن جی نے دیبی کا مہا استوتر پڑھا تو خوش ہوکے بھگوتی نے کہا کہ جراسندہ وغیرہ سب دشٹون کو ہم مارینگی۔ مگر تم سب دیوتا اپنی شکتیون سمیت اپنے اپنے انس سے اوتار لو اور سب ملکر پرتھوی کا بھار اُتارو۔ کہ کشپ جی اپنی استری ادت کے ساتھ جدونبس مین بسدیو اور دیوکی ہون اسیطرح بھرگ کے سراپ سے سری بھگوان جی انکے بیٹے ہونگے اور تبھی ہم جسودا کے یہان جنم لین گی اور سب دیوتون کے کام کرینگی اور قیدخانہ مین جنم لیے ہوئے سری بشن جی کو گوکل مین پہونچا دینگی۔ اور پہلے شیش جی کو دیوکی کے گربھہ سے روہنی کے پیٹ مین ڈالینگی۔ ہماری شکت سمیت سری کرشن اور بلرام نام سے مشہور ہوکر سب دشٹون کا ناس کرزمین کا بھار اُتارینگے اور اندر کے انس سے ارجن جی پیدا ہوکر وہ بھی بہت سے دشٹون کو مارینگے اور دھرم کے انس سے مہاراج جدھشٹر اور ہوا کے انس سے بھیم سین اسونی کمار کے انس سے نکل اور سہدیو ہونگے اور بسو کے انس سے بھیکھم جی ہونگے اسلیئے تم سب جاؤ جسکو جہان جہان بتایا ہی وہان وہان اوتار لو اور اے پرتھوی تم اطمینان سے اپنی جگہ قایم رہو اور اپنا بھار اُترا سمجھو کہ چھیتر مین کورب وغیرہ راج کی طمع سے نشٹ ہوجاوینگے اور جدونبسی برہمچاریوں چھیتر مین بھگوان سری کرشن چندر جی اور تم سب اپنے اپنے استھانون کو جلدی کام کرکے چلے آؤگے

چوپائی

پنچ پنچ نار ستاسب دیوا — گوکل بدم لور ہوے ہرسیوا
کرہو ہر وچھت بھر نہین بنشا — ات بادن جدو لور کر نبشا
یہ کہا انتر دھیان بھوانی — بھئی سکل سرہی اگ ٹھانی
نج نج بھون گئی سب کاہو — دھر اسکعت تن پر لو چھاہو
اور کہد بر جیست ہی تب ہین — دوچ گن ہر کت سکہ کر بسین
مُن گن مدت بھیی من ناہین — اب جگ کھت سنو کونا ہین

ادھیاے بیسوان

دوہا

کسب مین ادھیاے مین دیبی لبس سب لوک — بسو دیو ہوا اور دیوکی کیو بہاجت شوک

اتنی کتھا سُنا کر سری بیاس مُن بولے کہ اے راجہ پرتھوی کے بھار اُتارنے کی کتھا کہتے ہین سُنیئے سری کرشن چندر جی کے اوتار کا سبب بھگوتی ہین کیونکہ اُسی کے قابو مین جڑ دھون بھون ہین اور بھرگ کا سراپ خاص سبب نہین ہوسکتا کیونکہ وہ بھی دیبی کی مہربانی سے ہوا ہوگا اُسکی مہربانی بغیر کچھ نہین ہوسکتا اور برہما وغیرہ دیوتا سب اُسی کی سیوا کرتے ہین جسکی بھگت کے لیش لیش لیش سے آدمی مکت ہوجاتا ہی ایسا کون ہی جو اُسکی سیوا نکرے بھونیشی اس پد کے کہنے سے تینون بھون مُن ہوسری بھگوتی دیتی ہین اور لیو نرجر یہ دونون نام دیوتون کے گرنتھ کارون نے لکھے ہین مگر ہمارے مت سے نام ہی نام ہی بلکہ انکے معنی دیوتون مین کہین دیکھے نہین جاتے اُنکے معنی ہین کہ جو نہ مرے۔ اور نرجر جو بوڑھا نہو پھر دیوتا تو وقت پاکر بوڑھے ہوجاتے اور مرجاتے ہین

اور بہا جل کے جیووں اور مچھروں کو دیتی تھی کہ جیسے وہ وقت پاکر سر چھوڑتے ہین ویسے ہی یہ بھی چھوڑتے ہین اور باری باری یہ جیو برہم ہی میں جا اور اتمہ ہے برہم تک پیدا ہوتا ہی بید کے بنانے والے اور جگت کے کرتا اور سبکے بدھ دینے والے جنکے چار منہ ہین ایسے برہما سری اپنی لڑکی کو دیکھکر موہت ہوے اور جب مہادیو جی کی استری جو جگیہ کی آگ سے جلکر راکھ ہو گئی تھی تو اُنکے سوگ سے کام دیو سے تکلیف پاتے ہوے شیو جی جمنا جی مین گر پڑے اسی سے اُنکا پانی کالا پڑ گیا اور ایک دن کاماتر اور ننگے ہوکر بھرگ کے بن مین بہار کرنے چلے گئے تھے کہ بھرگ نے سراپ دیا کہ تم بڑے بےشرم ہو تمہارا لنگ گر پڑے یہ سن مہادیو جی نے دیبی جی کی استت کی اور کہا کہ سراپ سے ہمکو بچاؤ سب تمہارے اختیار مین ہی اسوقت دیبی جی شیر پر سوار ہوکے مہادیو جی کے پاس آئین اور سراپ سے بچایا اب ہم سری کرشن کے اوتار کے چرتر سناتے ہین جمنا ندی کے کنارے پر ایک مدھوبن تھا جہان مدھو دیت کا بیٹا لون دیت رہتا تھا جو برہمنون کو دکھ دیتا تھا اُسے دیگیہ مین سترگہن جی نے مار کر وہان متھرا پوری بسائی تھی اور وہان کا راج اپنے بیٹون کو دیکے آپ اپنے مکان کو چلے گئے تھے جب سورج بنس کا ناس ہوا تو اُس پوری کے راجہ جدو بنسی ہوئے جن مین سورسین راجہ ہوئے اُنکے یہان برن کے سراپ سے کشپ جی بسدیو بیٹے پیدا ہوئے اور بنیون کے پیشہ مین مشغول رہے اور کنس کے پتا اگرسین ہوئے اور راجہ دیوک کی کنیا ادت جی بھی برن کے سراپ سے دیوکی ہوئین — دیوک نے اپنی کنیا دیوکی کی شادی بسدیو کے ساتھ کر دی جب دیوکی اور بسدیو کو رتھ پر چڑھا کر کنس پہونچانے چلا تو آکاس بانی ہوئی کہ ای مورکھ جسکو پہونچانے جاتا ہی اُسکے آٹھوین حمل سے جو پیدا ہوگا وہ تجکو مارے گا یہ سن طرح طرح کے سوچ کرکے کنس دیوکی کو مارنے چلا تب بسدیو جی نے بڑی ہوشیاری اور ساؤدھانی سے یہ کہکے کہ اسکے جتنے بیٹے پیدا ہونگے تمھین دیا دینگے بچایا

چوپائی

کنس سمجھ گیا بھون سدائے
لکھ یہ چرت نکل ہرکھائے

پھر بسدیو دیوکی لائے
ہرکھت دیو شمن جھر لائے

ادھیاے اکیسوان

دوہا

ایک بیس ۲۱ ادھیاے مین پرتھم کتھا جیہی بھانت
کنس تہیو بسدیو کے سوئی کہت سوہات

اتنی کتھا سنا کر سری بیاس جی بولے کہ شادی ہونے کے بعد دیوکی جی کو پہلے حمل رہا اور دس مہینے کے بعد بیٹا پیدا ہوا تب بسدیو جی نے کہا کہ جب تمکو کنس مارے ڈالتا تھا تب ہم نے قول کیا تھا کہ جو بیٹے اُنکے پیدا ہونگے وہ ہم تمکو دیا دینگے اسلیئے لاؤ دے آوین کیونکہ پہلے کرم سب بھگتنے ہوتے ہین ہماری تمھاری تقدیر مین یہی لکھا ہی یہ سن دیوکی بولی کہ ای مہاراج جو پہلے جنم کا کیا ہوا کرم آدمی کو ضرور بھوگنا پڑتا ہی تو تیرتھ تپ دان کس لیے ہی مہاتماؤن نے پہلے جنم کے کیے ہوئے کرم کے مٹانے کے لیے پرائسچت کی بدھ لکھی ہی کہ برہمنون کے مارنے والا سونا چرانے والا شراب پینے والا گرو کی عورت سے جماع کرنے والا یہ بارہ ۱۲ برس اگر تم برت کرین تو پاپ سے چھوٹ جاتے ہین اور گیا یہ جاگ بلک وغیرہ رکھتون کے کیے ہوے بچن جھوٹھے ہین کیا

سکتے ہین کہ شدنی ضرور ہوتی ہو اور پہلے کا کیا ہوا کرم ضرور بھگتنا پڑتا ہی اگر ایسے ہی دیو کرکے بنائے ہوئے تمہارے پہلے کرم ہوتے ہین تو کیا بید۔ سبر یا۔ منتر۔ تنتر اور اور تدبیرین غلط ہین یہ کیون بنائے گئے ہین ہم تو جانتی ہین کہ ہون ہار ہوتا ہی یہ جھوٹ ہی کیونکہ اگنشٹوم نام یگیہ وغیرہ جگیہ سرگ وغیرہ شکھون کے لیے کیے جاتے ہین اور ملتے بھی ہین جو ان باتون کو نہ مانتا ہو تو دھرم کیون ناس نہین ہوتا صاف دیکھتے ہین کہ تدبیر کرنے سے کارج سدھ ہوتا ہی اسلیے تقدیر کے بھروسے پر نہ بیٹھنا چاہیے اس بیٹے کے بچانے کے لیے تدبیر کرنی چاہیے پہلے کا لکھا ہوا کرم کیا کریگا۔ اور جیو کے بچانے کے لیے جھوٹھ بولنے مین بھی کچھ دوکھ نہین ہی اسلیے اس پتر کو بچائیے یہ سن بسدیو جی بولے کہ سنو تدبیر تو ضرور کرنی چاہیے مگر اسکا پھل دیو کے اختیار مین ہوتا ہی کرم تین قسم کے ہوتے ہوتے ہین سنچت۔ یعنی پیشتر کے جمع ہوے۔ پرالبدھ۔ برتمان۔ پھر برتمان تین قسم کے ہوتے ہین ستوگنی راجسی تامسی۔ یہ سب بہت جنمون کے کیے ہوے ملتے ہین جب پہلے کی دنیہ کو چھوڑ کر جیو کرم کے بس ہو کے سرگ یا نرک مین پہونچتا ہی تب دیوتا کی دنیہ پا کر طرح طرح کے بھوگ کرتا ہی پھر جب سرگ کے سکھ یا نرک کے دکھ بھوگ چکتا ہی تو پھر پیدا ہوتا ہی یہان وہی کرم اسکے پیچھے لگا دیے جاتے ہین جو پہلے جنم مین اسنے کیے ہوتے ہین اور وہی پرالبدھ کے آدھین بھوگنے پڑتے ہین اور پرائسچت کرنے سے کوئی کوئی ناس ہو جاتے ہین مگر پرالبدھ والے تو بھوگنے ہی پڑتے ہین اسلیے پرالبدھ مین یہی لکھا ہی کہ بیٹا کنس کو دیدینا چاہیے اور جو تمنے کہا کہ جیو کی رچھا کے لیے جھوٹھ بولنے مین دوکھ نہین ہوتا وہ اور ون کے لیے ہی اپنے یا اپنے گھر والون کے لیے نہین ہی نہین تو اپنے جیو کے لیے سنسار بھر جھوٹھ بولنے لگے گا اور دوکھ کسی کو نہو گا اس دنیا مین جینا مرنا ایشر کے اختیار مین ہی پھر جھوٹھ بول کر دین دو دنیا مین کیون اپنی نندا کراوین اسلیے کچھ شوک نکرو اگر ست بنا رہیگا تو سب کچھ ہوگا اگر جھوٹھ بولنے سے بیٹا بچ گیا تو کیا ہوگا جسکی اس لوک مین نندا ہوئی اسکو پرلوک بھی نہین ملتا اسلیے بیٹا دیدینا مناسب ہی یہ سن تھرتھراتی ہوئی دیوکی نے اپنا بیٹا بسدیو کو دیدیا اور وہ لیکر چلے تب راہ مین سب لوگ انکی بڑائی کرنے لگے

چوپائی

لکھو سکل بسدیو اودارا دین جات بچ لیے کمارا
مارن ہیت اپر جگت ماہین کر بچار دیکھو کوناہین
ستیہ بچن بچ دھرما سدھارا ان سمان کہو کوئی بھا بوڑا
جات کنس دشٹھی ست دینے دھرم دھر ندران ہم لینے
یہ بدھ سنت کنس گرہ آئے تینہ سوپ دینہو ہرکھائے
ستیہ بچن تا لکھو تہی کیری دینہو کنس شرت ست پھیرے
اشٹم سون مم مرن نہ پاسے سو تم دیو بلوک کر پاسے
یہ سن بھون گیو لے بالک تب بل رو آئے ست گھالک
ارے کنس تم کین نہ نیکا پھیر دین ست کام نہ ٹھیکا
مرتیو نہ پاسون پھسون پھیرا کہہ چن نارد سن سکھ بھیرا

جب سب دیو ملاے نہ سوجھے یہ سُن پُن منگاے سُت نارا	کون پرتھم کو اشٹم بوجھے نارد تب نج دھام سدھارا	

ادھیاے بائیسوان

دوہا

بائیس کے ادھیاے مین لوکی کہت سُت کنس | مارے اُن پور وج کتھا ادرجم بھیے سرالس

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ ای بیاس جی اُس لڑکے نے پورب جنم مین کون پاپ کیا تھا کہ پیدا ہوتے ہی مارا گیا نارد جی نے بھی ایسے مہاتما ہو کر کیا کیا کہ کنس کو بالک کے مارنے کا اُپدیش کیا شاستر مین پاپ کرنے والے اور سکھانے والے دونون کا برابر پاپ لکھا ہی پھر سُن تو اس بات کو اچھی طرح سمجھتے ہونگے کیون ایسا کیا یہ سُن سری بیاس جی بولے کہ مہاراج آپ دھیان لگا کر سنیئے نارد جی تو ہمیشہ تماشا دیکھا کرتے ہین اور جھگڑا فساد لڑائی اُنکو بہت اچھا معلوم ہوتا ہی اور لوگون مین یہ مشہور ہی کہ جہان کہین جھگڑا بکھیڑا ہوتا ہی تو لوگ کہتے ہین کہ نارد مُن آئے مگر وہ جھوٹھ کبھی نہین بولتے ہان دیوتون کے کام کرنے مین ہمیشہ دل لگاتے ہین اسیطرح دیوکی کے چھہ پُتر پیدا ہوتے ہی نارد کے کہنے سے مارے گئے اُنکو پہلے کے جنم کا سراپ تھا اُنکی کتھا سنیئے سوایمبھو منونتر مین مریچ جی کی اورتی نام استری سے چھہ بیٹے پیدا ہوئے جب برہما جی اپنی کنیا کے ساتھ بھوگ کرنے چلے تب یہ ہنسے تھے اسلیے برہما جی نے اُنکو سراپ دیا تھا کہ تمھارا جنم دیتیون کی جون مین ہو یہ چھہ دیت کے پُتر ہوے پھر دوسرے جنم مین ہرن کشپ کے وہی بیٹے ہوئے او پہلے کے سراپ سے ڈر سے بڑے گیانی ہوئے اور برہما جی کی اُنھون نے بڑی عبادت کی جس سے اُنھون نے خوش ہو کر کہا کہ ہم نے تمکو غصہ مین ہو کر سراپ دیا تھا اب خوش ہین جو چاہو مانگو یہ سُن وہ بولے جو آپ خوش ہین تو ہم دیوتا دیت راچھس منُش گندھرپ بدیادھر سانپ وغیرہ کسی سے نہ مرین برہما جی نے کہا اچھا دو جنم کے بعد پھر تم لوگ نہ مروگے یہ سُن خوش ہو اپنے گھر مین آئے مگر ہرن کشپ نہایت خفا ہوا اور کہنے لگا کہ ہمارے حکم بنا تم لوگون نے برہما کی کیون عبادت کی جاؤ تم پاتال مین بہت دنون تک رہو پھر پورب جنم کا تمھارا پتا کال نیم کنس ہوگا تب تم دیوکی کے پُتر ہوگے اور وہی تمکو پیدا ہوتے ہی ماریگا اسی سراپ کے سبب اُن چھون کو کنس نے پیدا ہوتے ہی مارا اور وہ سب سے برہما جی کے بردان سے امر ہو کر نچھتر روپ سے آسمان مین ہمیشہ طلوع رہتے ہین اُنکے مارے جانے کے بعد دیوکی جی کے ساتوین حمل مین سیس جی کے انس سے بلرام جی آئے مگر پانچوین مہینے جوگ ندرا نے کھینچکر اُنھین روہنی کے حمل مین ڈالدیا اسی سے اُنکا نام سنکرکھن ہوا اور لوک مین مشہور ہو گیا کہ دیوکی کا پانچ مہینے کا حمل جاتا رہا یہ سُن کنس نہایت خوش ہوا پھر آٹھوین حمل مین بھگوان کرشن چندر آئے اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے پھر سوال کیا کہ یہ تو جانا کہ کشپ کے انس سے بسدیو سیش جی کے انس سے بلدیو جی اور نارائن کے انس سے سری کرشن جی پیدا ہوئے۔ مگر اور دیوتون کے بھی حال سُنائیے کہ کسکے انس سے کون ہوا۔ سری بیاس جی نے کہا اچھا سنو مُلرستر سبکے انسون کے ہونے کے حال کہتے ہین۔ بسدیو کشپ کے انس سے دیوکی ادت۔ بلدیو سیش جی کے انس سے جو دھرم کے پُتر نارائن جی کہے جاتے ہین وہ بھی موجود رہے اُنکے انس سے سری کرشن چندر جی ہوتے

ارجن نر سے۔ اور چندر مشٹھ دھرم سے۔ بھیم سین ہوا سے۔ نکل اور سہدیو اسونی کمار سے۔ کرن سورج۔ بدر دھرم سے۔ درونا چارج برہسپت سے۔ اسوستھاما شیوجی سے۔ سنتنو سمندر سے۔ انکی استری گنگا سے۔ دیوک گندرپ پت چھتر سے۔ بھیکم لبسو سے۔ براٹ یون سے۔ سودھر تراشٹر ارشٹ نیم دیت کے پتر ہنس کے انس سے۔ کرپاچارج اور کرت برما یہ بھی ہوا کے انس سے۔ وِرجودھن کلجگ کے انس سے اور دواپر کے انس سے سکنی۔ سوم کے بیٹے سورج سوم پتر نام جادو ہوئے۔ دھرشٹ دیومن اگن کے انس سے سکھنڈی نام راچھس سے سکھنڈی پر دیومن کمار سنتکمار سے درود پد برن سے۔ لچھمی کے انس سے درودپدی۔ درودپدی کے پانچون بیٹے بشوے دیون سے۔ کنتی سدھ سے۔ ماوری دھرت سے۔ گاندھاری جت سے۔ سری کرشن چندر کی استریان اپسراؤن کی استریون سے۔ وشٹ راجا سب اسرون سے۔ ششپال ہرن کشپ سے۔ جراسندھ بپرچت سے۔ شلیہ پرہلاد کنس کال نیم کیشی میگریو۔ ارشٹ بل کا پتر دھرشٹ کیتوانوہلاد سے۔ باراہ اور کشور بڑے دیت جانور اور مشک ترتیب سے ہوئے بھگیا پتر ہاتھی وت کا بیٹا ہوا پوتنا بل کی بیٹی اور بکا سکرسی کا بھائی۔ اسوتھنا مامچ رودر کام اور کرودھ کے روپ سے پیدا ہوئے یہ سب دیوتا اور دیتون کے انس سے پیدا ہوئے۔ جب برہما وغیرہ دیوتا استت کرنے گئے تھے تب سری کشن جی نے ایک کالا دوسرا سفید بال اپنے سر سے اکھاڑ کر پھینک دیے تھے وہی سیام رنگ کے کرشن چندر جی اور سفید رنگ کے بلدیو جی ہوئے۔

چوپائی

یہ انس اوتار کی گاتھا
سنت سناوت پایہی گاوت
تم شن کی مہی کے ناتھا
پاپ رہت ہو سب سکھ پاوت

ادھیائے تیئسوان ۲۳

دوہا

تیئیس ۲۳ کے ادھیائے مین کرشن جنم کی گاتھ
سب بشنو بدہت کنس کی رشتے دیت سناتھ

اتنی کتھا سنا کر سری بیاس بن مین بچار بیٹھ ہوئے کہ جب دیوکی کے چھ پتر کنس نے مارے اور ساتوین کو جوگ مایا نے روہنی کے بطن مین ڈال دیا اور آٹھوین مین آپہی سری کرشن چندر جی آئے تو کنس اس حمل کی رچھا کے لیے بہت سی تدبیرین کرنے لگا کیونکہ آکاس بانی آٹھوین حمل کے لیے ہوئی تھی جب بھگوان سری کرشن چندر جی سری دیوکی کے حمل مین آئے تبھی جوگ مایا بھی جسودا کے پیٹ مین پہونچی ہوئی تھی روہنی کے سنکرکھن جی گوکل مین ہوئے جو کنس کے ڈر سے وہ وہان نند جی کے یہان رہتی تھی۔ اور یہان دیوکی اور بسدیو کے کنس نے بیڑیان ڈلوادین اور قیدخانہ مین کرکے دیتون کے پہرے مقرر کر دیے کہ جسوقت لڑکا ہو ہمین فوراً اطلاع دینا جب تھوڑے دن وضع حمل کے باقی رہے تو سب دیوتون نے کرشن جی کی بڑی استت کی جب دسوین مہینے بھادون کا مہینہ کرشن اشٹمی اور روہنی نچھتر آ لگا تو کنس نے اپنے نوکرون سے کہا کہ اب اچھی طرح ہوشیار رہنا کسواسطے کہ یہی دیوکی کا آٹھوان حمل ہمارا دشمن ہوگا اسکی رچھیا ضرور کرنی چاہیے اسکو مار کر ہمی آرام سے سونا ہے تم ایک لحظہ تہیار نہ چھوڑنا اور نہ سونا اتنا کہکر کنس تو اپنے محل مین چلا گیا جب آدھی رات ہوئی تو دیوکی جی نے بسدیو سے کہا کہ مہاراج وضع حمل کا وقت آگیا

اور بے تعداد بہار اچھا کرہا ہے ہم سے اور آپکے دوست نندجی کی استری سے قول ہو چکا ہے آنھون نے کہا تھا کہ اگر جب تمھارے بیٹا پیدا ہو تو ہمارے یہان بھجوا دینا ہم اسکی پرورش کرینگے جب بڑا ہوگا تمین دیدینگی سو ہم جانتی ہین کہ یہ نہو سکیگا۔ اتنا کہہ پھر کہا کہ آپ یہان سے اٹھ جایئے یا ادھر منہ کر لیجیے ہم لوگ بڑی شرم آتی ہے اتنا کہتے ہی نہایت خوبصورت بیٹے سری کرشن چندر جی پیدا ہوئے جنکو دیکھ دیوکی نے کہا کہ بیٹے کا منہ تو دیکھیے آخر کنس دشٹا تمہارا ہی ڈالیگا یہ سنتے ہی بسدیوجی بیٹے کا منہ دیکھکر بچارنے لگے کہ ہائے یہ تو بچا تو اچھا ہوتا کیونکہ اب اور ہونے کی امید نہین ہے ہاتنے مین آکاس بانی ہوئی کہ تم لیکر نند کے یہان چھوڑ آؤ اور وہان کنیا ہوئی ہے اسے لے آؤ دوارپال سب سوتے ہین کواڑ کھلے ہین کسی بات کا شک نکرو یہ سن سری کرشن چندر جی کو لیکر چلے تو ٹھیک لیا ہی دیکھا اور جاتے جاتے جمنا جی کے کنارے جھٹ پٹ ہونچے مگر بھادون کا دریا اور آدھی رات کا وقت تھا اسوقت کی مصیبت کا بیان کیا کرین مگر جیسے ہی پانی مین پانون دھر کہا جاتے کم پانی ہو گیا اور وہ اتر کر گوکل کو ہونچے اور نندجی کے دروازے پر کھڑے ہوئے اسیوقت جسودا کے یہان جوگ نندرا بھگوتی نے بھی اوتار لیا تب ساچھات بھگوتی نے داسی کا روپ دھارن کر کنیا لے بسدیوجی کو دی اور انسے بیٹا لے جسودا کے آگے سلا دیا کنیا لے بسدیوجی نے دیوکی کو دی اور سوچ کرنے لگے کہ کنیا زور سے روئی اسکا رونا سن دوارپالون نے جاگ کر کنس سے کہا کہ مہاراج دیوکی کے بیٹا ہوا آپ چلیے یہ سن کنس گرتا پڑتا دیوکی کے ستور مین آیا اور کواڑ بند دیکھ بسدیوجی کو پکارنے لگا کہ ہمارے دشمن لشن جی کو دے جاؤ کہ ہم ابھی مار ڈالین یہ سن بسدیوجی نے کنیا لے کنس کے آگے ہاتھون مین دی اسنے کہا یہ کیا تعجب ہوا کہ ابکی کنیا ہوئی آکاس بانی اور نارد کے بچن جھوٹے ہوئے ایسا تو ہونا نچاہیے۔ یہ کہہ جیسے اسے پتھر پر پٹکنے لگا کہ وہ مہامایا بھگوتی ہاتھ سے چھوٹ کر آکاس مین ہو رہی اور بولی کہ او دشٹ ہمارے مارنے سے کیا ہوگا تیرا مارنے والا پیدا ہو چکا ہے اسے تلاش کر یہ کہکر چلی گئی اور کنس دیوکی اور بسدیو کو سمجھا اور نہایت رنجیدہ ہوکر اپنے محل کو چلا آیا اور بکاسر دھینکاسر تنباسر۔ پوتنا وغیرہ کو بلا کر کہنے لگا

چوپائی

ایک دھنک تنباسر کیسی | جاہو سکل دیس بدیسی
جات ماتر سب بالک مارو | جو تن ردکین تن ہت ڈارو
یہ پوتنا سکل ششن مارن | گوکل جائے بسے اکھ کارن
جیہہ کیہہ بدھ بیری ہت ڈارو | سکل کاج تم ہاتھ ہمارو
یہ کہہ گیو دشٹ گیہ گیسا | چنتا بیاکل بہن دیا
سوچت من کا کہون اپائی | کیہہ بدھ رپ ماروں کہہ جائی

ادھیاے چوبیسوان [۲۴]

دوہا

چترمبرا دھیلے مین کرشن کتھا سنجمیپ | سری پردیومنا ہرن تک کہنے کچھ سنجمیپ

سری بیاس جی نے کتھا سنا کر بولے کہ صبح کے وقت نندجی کے گھر مین بیٹے پیدا ہونے کے بڑے آنند منگل ہوئے اور لوگون سے کنس نے

نے سُنا کہ یہ بسدیو کا بیٹا ہے ایسا جانتا تھا کہ بسدیو کی استریان اور چار پالی نند کے یہان بھی رہتے ہین اور نارد نے بھی کہا تھا کہ نند وغیرہ
گوپ گوپی اور جدونسی ان سبکی دیوتون کی دینہہ ہے اسطرح اور باتین جانکر کنس نے نہایت غصہ ہو سبھون کو بھیجا تھا اور پوتنا بکاسُر بسباسُر
اگھاسُر اور پرلمباسُر وغیرہ کو سری کرشن اور بلدیو جی نے مارا اور گوبردھن پربت اُٹھایا گیا اور بھی بہت سے انکے کام سنکر کنس نے جانا
کہ ضرور یہ ہمکو مارینگے پھر آخر مین کیسی بھی مارا گیا تب اُسنے دھنش ناگ کے بہانے سے اکرور کو سری کرشن اور بلدیو کے بُلانے کے لیے
بھیجا وہ رتھ پر چڑھا کر گوکل سے متھرا کو لائے اُنھون نے کبلیا پیڑ ہاتھی کو مار کر دھنش توڑ ڈالا اور چانور مشٹک وغیرہ کو مارا پھر شلیہ بھی مارے
گئے انت مین کنس کو بھی مار ڈالا اور والدین کو چھوڑایا اُگرسین کو راج گدی دی اور اُنکے پتا بسدیو جی نے جگیہ وغیرہ کرم کیے پھر اُنھون نے
ساندیپن نام گرو سے سری کاشی جی مین ودیا پڑھی اس طرح سے بارہ برس کے ہوئے۔ جب جراسندھ نے اپنے داماد کنس کا مرنا سُنا تو تئیس
اچھوہنی فوج لے متھرا مین آیا اور ہارا اور اسی طرح سترہ بار آیا اور شکست کھائی پھر اُسنے کال جمن کو بھیجا جسے دیکھ مُن کے سراپ سے
جدونسی کھڑے نہین ہو سکتے تھے اُسکا آنا جان سری کرشن چندر اور بلدیو جی سب متھرا باسیون کو لیکر دوارکا مین بسا آئے اور آپ پھر متھرا مین
آکر اور کال جمن کو اپنا روپ دکھا کر بھاگتے بھاگتے اُس پہاڑ کے درے مین گئے کہ جہان اجودھیا کے راجہ مچکند جی سوتے تھے وہان
اپنا پیتامبر اُنکو اُڑھا انتردھیان ہوگئے وہان کال جمن نے سری کرشن چندر جی کو سوتا ہوا جان مچکند کو لات ماری کہ جسکی نظر کے پڑنے سے
نشٹ ہو گیا اور سری کرشن جی مچکند سے اُستت سنکر دوارکا مین آئے اور اُگرسین کو راجہ بنا کر طرح طرح کے بہار کرنے لگے پھر ششپال
کی شادی ہوتی تھی مگر رکمنی کے خط بھیجنے سے آپ ہی جا کر لے آئے اور اُسکے ساتھ شادی کر لی۔ اُسکے بعد جامونتی ستیہ بھاما متربندا
کالندی۔ لچھنا۔ بھدرا ناگن جتی انھین اور اور استھانون سے جنگ کر کے لائے یہی پٹ رانی ہین۔ پہلے رکمنی کے پردومن
بیٹے ہوئے اور سب جات کرم کیے گئے مگر سنور ہی مین سے شمبر اسر دیت اُنھین چورا لے گیا اور کسی طرح اپنی کنیا مایاوتی کو دیا
یہان سری کرشن چندر مہاراج ادھیراج نے بڑا سوچ کیا کہ بیٹا کیا ہو گیا اور بھگوتی کی بڑی اُستت کی کہ جس سے خوش ہو اُنھون نے
ساچھات درشن دیے اور کہا کہ آپ بلاپ نہ کیجیے مَن مین سمجھ لیجیے تمھین پورب جنم کا سراپ ہے اسلیے تمھارا بیٹا شمبر اسر چورا لے گیا
ہے جب سولہ برس کا ہوگا تو اُسے مار کر استری سمیت آپ کے یہان آپہونچیگا۔

چوپائی

یہ کہہ چلی گئی جگ ماتا	کرشن شکتی ات پلات گاتا
جو یہ چرت سُنے اور گاوے	یہ سُکھ کر پھر سُرگ کو جاوے

ادھیاے پچیسوان

دوہا

پنچ بیش ادھیاے مین ہے ہر آد منتو	کچھ کہہ پھر برنن کرب براشکت کے تنو

اتنی کتھا سُن راجہ پریچھت نے پھر سُکدیو جی سے پوچھا کہ مہاراج ایسے ساچھات ایشر نارائن کے انس سری کرشن چندر جی نے کیون نہ جانا کہ شمبر اسر
بیٹا چورا لے گیا یہ سن بیاس پوتے اے راجہ وہ ایشری مایا بڑی طاقت ور ہے سنسار مین کسے موہت نہین کرتی ہنکو دنیہ جانی

کرنے سے تینوں گن سب مین ہوتے ہین چاہے دیوتا ہو یا آسر ہو۔ اور بھوکھ۔ طمع۔ نیند۔ ڈر۔ جمہائی۔ موہ۔ سوگ۔ سنشے۔ خوشی
غرور۔ بوڑھاپا۔ مرنا۔ اگیانتا۔ نفرت۔ محبت۔ دشمنی۔ بغض۔ مد۔ محنت وغیرہ دیہہ دھارن کرنیوالے کے ضرور ہوتے ہین
اسلیے آپ سندیہہ نہ کیجیے جیسے رام اوتار مین جانکی جی کا ہرنا اور جٹایو کا مرنا وغیرہ اوروں سے پوچھکر کام کیے ہین ویسے ہی اب اس
اوتار مین بھی بہت سی باتین نا سمجھوں کیسی کی ہین وکھوست بھاما کے کہنے سے اندر سے لڑے اور کلپ برچھ لائے اور جب جاموتی
نے رکمنی کے بیٹا پیدا ہوا دیکھا تو کہا کہ ہمارے بھی بیٹا پیدا ہو یہ سن سری کرشن چندر جی پہاڑ پر جاکر شیوجی کی عبادت کرنے لگے جہان
پرم شیل برادمنیو مُن عبادت کرتے تھے اُنکو گرو بناکر مہادیوجی کا منتر پڑھکر سر منڈائے ڈنڈی کا بھیس دھر کر عبادت کرنے لگے ایک مہینے
بن پھل کھاکر رہے دوسرے مین صرف پانی پیا تیسرے مین ہوا پھانک کر ایک انگوٹھے کے بل سے کھڑے رہے اسیطرح چھ
مہینے کے بعد مہادیوجی نے خوش ہوکر مع پاربتی گن گندھرب کنر وغیرہ کے ساتھ آکر بیل پر چڑھے درشن دیے اور کہا کہ ہم آپکی تپسیا سے
خوش ہین جو خواہش ہو مانگیے ہم سب کامنا پوری کرسکتے ہین یہ سن کرشن چندر جی مہادیوجی کے چرنون پر گرکر استُت کرنے لگے کہ آپکو
باربار نمسکار ہے ہم گرہست آسرم کی طرح طرح کی تکلیفون سے حیران ہو رہے ہین سوائے آپکے اور دوسرا رچھا کرنیوالا نہین ہے عورت لڑکا
سو بھاد توبہت کٹھن ہوتا ہے رکمنی کے پُترون کو دیکھ ہماری عورت جاموتی نے پُتر کے لیے آپکی عبادت کرنے کو بھیجا ہے اسلیے ہم نے
سکام تپ کیا ہے مگر آپ ایسے مکت دینے والے کو پاکر پُتر کا مانگنا بڑی مورکھتائی کی بات ہے مگر کیا کرین عورت کے قابو مین ہین گرہست
دنیا کے بڑے بڑے دکھ جانتے ہین کہ یہ سر پر نہ رہیگا پھر شتر استری وغیرہ کس کام آوینگے مگر آپ سے پُتر مانگتے ہین ہمارا اِن کے
انس سے بھرگ کے سراپ کے سبب پیدا ہوتے اور انیک دکھ سہتے ہین یہ سن مہادیو نے آشیرباد دیا کہ آپ کے بہت پُتر ہونگے
یعنی سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون مین دس دس پُتر ہونگے ہماری تپسیا کا پھل ایسا ہی ہے پھر پاربتی جی بولین کہ آپ گرہستون مین
سب سے عمدہ گرہست ہونگے یعنے نہ اتنا کُنبہ کسی کا ہوا ہے نہ ہوگا مگر سو برس کے بعد برہمنون کے سراپ سے آپکا کُل نشٹ ہوجاویگا
تب غم نکرنا کیونکہ یہ دنیا فانی ہے اور گاندھاری اور راستا بکرمُن کا سراپ ہوگا اُس سے سب جادو ناس ہونگے اُسکے بعد آپ دونون
بھائی بھی سریر چھوڑ اپنے لوک کو جاؤگے اتنا کہہ مہادیو اور پاربتی انتردھیان ہوگئے اور کرشن چندر جی دوارکا مین آئے اتنی کتھا
سُناکر بیاس پھر بولے کہ اگرچہ اور دیوتا بھی سراپ دینے کی طاقت رکھتے ہین مگر بھگوتی کے اشارہ سے کٹھ پتلی کی طرح کھیلا کرتے
ہین اور اُسمین جیسے جیسے اُنکے پورب جنم کے کرم ہین ویسے ویسے وہ مہامایا انکی پریرت کرتی ہے جو وہ اس سنسار کی رچنا کرے تو یہ بڑی
بھوت ہو رہے اسلیے دیا کر کے جگت کے جیون کو ظاہر کرتی۔ اور پھر پرورش کرتی اور آخر مین ناس کرتی ہے اسلیے اے راجہ برہما وغیرہ
دیوتون مین سنشے نکرنا چاہیے کیونکہ ان سبھون مین مایا بھری ہے اور یہ سب اُسی مایا کے قابو مین ہین خود مختار تو وہی دیبی اپنی اِچھا
کے موافق بہار کرنے والی ہے اسلیے سب طرح سے وہی ماہیشری سیوا کرنے کے لایق ہے اس سے بڑا تینون دیوتون مین اور کوئی نہین
اور جنم لینے کا پھل یہی ہے کہ اُسی پر آسکت ہو مہامایا کے پد کو یاد کرے۔ اور جس کل مین دیبی دیوتا نہ پوجے جاتے ہون اُس کل مین جنم ہو تو
اچھا۔ چاہیے کہ ایسی چنتا نہ کیا کرے کہ ہمین دیبی ہین اور ہمین برہم ہین اور ہمکو کبھی سوک نہین ہوتا اسلیے بیدانت اور گرو کے مکھ سے جانکر
یقین کر کے سمجھنا چاہیے جس سے جیوآتما مکت ہو جاتا ہے اور ستدبیرون سے کڑوڑ جنم مکت نہین ہوسکتا ہم تو تیاگ تپسیا وغیرہ کر کے بھی بہت سے جیوان
مکت ہوگئے ہین اور برہما وغیرہ دیوتا بھی گوری لکچھمی سرستی وغیرہ کی اُپاسنا کرتے ہین

چوپائی

جو جو پوچھیو تم مہراجا … سوی سو سکل کہا کر کاجا
اب ترن کا شنتن چیت مہالا … برنن کین سکل ہم حالا
یہ پوران ادبھت ہین بھاکھا … سکل پاپ ہر کرشٹ شاکھا
جو یہی سنت بیدت پورہ … پاپ رہت اور کچھہ نہین درہ
دیہی لوک جات سو پرانی … شن پوران یہ مرکھانہ بانی
پنچم پوران مین گاوا … بیاس بدن سون جو شن پاوا
سوت کہا یہ سونک پاہین … دھن دھن کچھو سنشیا ہین
سن جنیجیہ جو کچھو سونا … سو سب تمھین سنا اب ونا

اسکندہ پانچوان

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین کشن ادبھا شبھ … اہین بڑے سمجھاے کے سنہو سکل تج دنبھ

چوتھے اسکندہ کے آخری ادھیاے کی کتھا سنکر بہ لوگ سوت جی سے بولے کہ اے سوت جی کہ آپنے سری کرشن چندر جی کا مہا چرتر کہا کہ جو بہت اچھا اور پاتکون کے ناس کرنے والا ہے مگر بیاس دیو کی اس کتھا مین جسے آپنے مفصلاً کہا ہے ہمکو سندیہ ہوتا ہے کہ سری کشن جی کے اوتار سری کرشن جی نے جنگل مین جاکر شیو جی کا بڑا بھاری تپ اور آرادھن کیا اور جگت ماتا سری دیبی جی کے انس سے پیدا ہوے سری پاربتی جی نے بردان دیا اور الیشر ہوکر سری کرشن چندر نے سری مہا دیو اور پاربتی جی کی پوجا کیونکر کی آنسے سری کرشن جی کیا کم تھے یہی شک ہے اتنا سن سوت جی بولے کہ سنو سری کرشن جی کی کتھا جو ہمنے بیاس جی سے سنی تھی آسے کہتے ہین اس حال کو راجا جنمیجیہ جی نے بیاس سے سنکر پوچھا کہ اے بیاس جی اگرچہ ہمنے سچا سبب اچھی طرح سے سنا تو بھی ہمارے من کی برت سنسے کو نہین چھوڑتی کیونکہ فلونون کے دیوتا سری کرشن چندر نے عبادت کرکے سری شنبھو جی کا آرادھن کیا جو سری کرشن چندر جی سب سنسار کے آتما اور سبکے سوامی اور سب سدھیون کے دینے والے اور سمرتھ ہین انھون نے عام لوگون کی طرح کیسے اسقدر مشکل عبادت کی کیسے کہ جگت کے پیدا کرنے اور پرورش کرنے اور ناس کرنے مین سمرتھ سری کرشن چندر جی نے کٹھن تپ کیون کیا اتنا سن سری بیاس جی بولے کہ آپنے سچ کہا کہ سری کرشن جی دیوتون کے سب کام کرنے مین اور دیتون کے ناس کرنے مین سمرتھ ہین مگر کیونکہ دینہہ دھارن کی تھی اسلیے انھون نے عام لوگون کی طرح اپنے برن آسرم کا کام کیا جیسے بوڑھون کی پوجا گرو کے چرن کی بندنا براہمنون کی سیوا دیوتون کا آرادھن برہمچ مین رنج خوشی مین عاجزی وغیرہ طرح طرح کے معاملے استری کا سیون اور کام کرودھ لوبھ وغیرہ وقت وقت پر انکے ہوتے رہے لوگ والی دینہہ دھارن کیے رہتے پھر نرگن کیسے رہتے اسکے سوا گاندھاری اور انسیا کے کہنے کے سراپ سے جادون کا مرنا اور سری کرشن جی کی

دھنیہ کا موچن اور آنکی استریون کا لوٹا جانا ارجن کی استرون کا بے کام ہونا اُن لٹیرون کے آگے پشپک [illegible] بتھانے پردومن اور
انرودھ کا ہر اجانا وغیرہ باتین آدمی کا چولا پاکر ضرور ہی ہوتی ہین کیونکہ آدمی کا روپ ہی دھارن کیے تھے اسلیے لشن جی کے اور نارائن تن
کے انس سے پیدا ہوے سری کرشن جی کے شیو سیوا کرنے مین کیا تعجب ہو کیونکہ وہ سبکے انتر اور لشن کے بھی کارن ہین اور لشن کرکے
تو جیت کیے ہین پھر انھین لشن کے انس سے کرشن وغیرہ پیدا ہوئے ہین کو اُس کرکے کیون نہ تو جیت ہون اکار برہما کا اوکار ہر کا
مکار رُدور کا اردہ ماترا بھگوتی کا سروپ ہو اسلیے وہ بہ نسبت ایک دوسرے کے ادتم ہین یعنی برہما سے لشن اور لشن سے شیو اور
سے دیبی اُتم ہین اسلیے سب شاسترون مین دیبی سب سے اُتم گنی جاتی ہین کیونکہ وہ آدمی ماترا روپ سے استھت رہتی ہین اور
نیتہ ہین ہین اُنکا اچارن اچھی طرح کوئی نہین کرسکتا لشن جی سے زیادہ شیو اور برہما سے زیادہ لشن اسلیے سری کرشن چندر نے جو
شمبو جی کی پوجا کی تو اسمین کچھ شک نہ کیجیے کیونکہ اپنی اچھا اور برہما کے بردان دینے کے لیے اُنکے مُنھ سے مول رُدور کے انس سے
رُدور تا او دوسرے رُدور پیدا ہوئے ہین اُنکی بھی سب پوجا کرتے ہین ۔ پھر مول رودر کا کیا کہنا ہو دیبی تتو کے نکٹ رہنے سے
شمبو مین اُو تنا ہو جوگ مایا کے پربھاو سے سری لشن کے اوتار جگ جگ مین ہوتے ہین اسمین کچھ بچارنے کی بات نہین ہو جو بھگوتی
اپنے پلک مارنے مین سنسار کو اچھی طرح اپجاتی اور پرورش کرتی اور ناس کرتی ہو وہی برہما لشن اور مہادیو کو بار بار پیدا کرتی ہو
جو کہ طرح طرح کے اوتار ہونے سے دُکھی ہو رہے ہین اور جب بھگوتی کے حکم سے سُودر کے گھر مین پہنچا کے گئے اور نند کے گھر مین
پہنچا کیے گئے پھر متھرا مین پہونچائے گئے اور پھر ڈرے ہوئے سری کرشن دوارکا مین پہونچائے گئے اور سولہ ہزار پانسو آٹھ عورتین
اپنی کلا سے پیدا کرکے اور سری کرشن جی کو اُنکے پاس کے قابو مین کیا ایک بھی عورت مرد کو مضبوط رہنے کی رسّی سے باندھ سکتی ہو پھر
سولہ ہزار پانسو آٹھ عورتین جیسے کوئی طوطے کے پنجرے مین بند کر رکھتا ہو ویسے ہی اُنھون نے اُنکو باندھا ہوگا ایک ستی بھاما کے
قابو مین ہو نہایت خوشی سے سری کرشن چندر جی اندر کے مندر مین گئے اور اندر سے بڑی لڑائی کرکے وہان سے کلپ برچھ لائے
جو ستی بھاما جی کے گھر کا زیور ہوا اور سب دھرم بدھ کرنے کی اچھا کیے ہوئے سری کرشن چندر جی نے سس پال وغیرہ کو جیت اُسکی دھرم
پتنی رکمنی کو اپنی استری بنایا کہو پرائی استری ہرنے کے لیے کہان اور بدھ ہی یہ سنکو اہنکار کے قابو مین ہوکر قسم قسم کرم ہو جال
کرکے مورکھ ہو جاتا ہو کہ جسکے کرنے مین نرک کو جاتا ہو یہ استھاور جنگم سب اہنکار سے بنا ہوا ہو اور اہنکار ہی برہما لشن اور شیو کی جڑ ہو اگر
برہما اہنکار کے بنا ہوتے تو مکت ہوجاتی اور اس سنسار کے کرم نہ کرتے کیونکہ اہنکار سے چھوٹے ہوئے کو مکت اور اُسکے
قابو مین ہوئے کو قیدی سمجھو اور استری دھن گھر بیٹا بھائی کوئی بندھن نہین کرسکتے میوون کا باندھنے والا اہنکار ہو جو کہ اس روپ سے
سب مین سمایا ہو کہ ہم کرتے ہین یہ ہمارا کام ہو یہ بڑا بلوان اہنکار ہو کرینگے اور کرتے ہین ایسے ہی کرکے پرانی آپ بندھتا ہو سکلان
بنا کا بیج کبھی نہین ہوتا جیسے کہ مٹی کے بنا پڑے بنا گھڑا نہین بن سکتا لشن جی سنسار کے پرورش کرنے والے ہین مگر اہنکار سے بھرے
ہوئے ہین نہین تو ہمیشہ فکرمند کیون رہا کرتے جب اہنکار سے جیو چھوٹ جاتا ہو تو اُسے تکلیفین نہین ہوسکتین اگر انھین اہنکار نہوتا
تو اوتارون کی دھار مین نہ ڈوبتے اہنکار سرہ کی جڑ ہو اور سنسار اُسی سے ہوتا ہو جسمین اہنکار نہین اُسے نہ موہ ہو سکتا ہو نہ
سنسار ہوتا ہو۔ اور کرم راجس تامس ساتوک کے سبب سے تین قسم کے ہوتے ہین یہی گن برہما لشن مہادیو مین ترتیب سے رہتے ہین تن
لوک کہتے ہین کہ تینون اصل اہنکار کرکے ساتھ ہوئے ہین یہ مایا کے موہت ہین کہ جاننے والے پنڈت کہتے ہین کہ لشن جی

اپنی مرضی سے اتار لیا [illegible] کوئی کم عقل بھی دُکھ کے پاس گرہ باس کے سنکٹ مین لینے کا اپنے آپ سے ارادہ نکریگا پھر ایسے پنڈت بشن جی کیون کرتے۔ بشنا مل موتر بیت کو شلیا اور دیوکی حمل مین اپنی اچھا سے بشن جی کا جانا انمہ سے لوگ کہتے ہین بھلا بیکنٹھ کا باس چھوڑ کر حمل مین کون شکمہ ہی جیبن کرڈالدن فکرین اُٹھتی ہین تپ اور جگیہ کر کے اور دان دیکے لوگ گرہ باس نہین چاہتے اگر بھگوان خود مختار ہوتے تو گربھ مین رہنے کی خواہش کیسے کرتے اس سے ای راجہ برہما تک سنسار کو جوگ مایا کے قابو جانیئے مایا کی رسی مین باندھے ہوئے برہما بشن اور مہادیو وغیرہ دیوتا گھومتے اور باندھے جاتے ہین جیسے لکڑی جال مین بندھی ہوتی ہی+

ادھیاے دُوسرا

دوہا

کسب دُوتیا دھیاے مین دیبی کیر متو		جامین مہکھاسر جلن کتھا ست سبھ تتو

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ جو گیشوری بھگوتی کا پربھاو آپنے مفصلاً کہا تھا اب آسکے چرتر کی ہمکو سننے کی اچھا ہی کیونکہ جو جانتا ہی کہ سب چراچر یہ سنسار اُسی سے پیدا ہوا ہی اُس مہادیوی کے پربھاو سُننے کی اِچھا کون نہین کرتا یہ سُن بیاس مُنی بولے کہ اے راجہ سُنیئے ہم مفصلاً کہتے ہین کیونکہ جو شردھا وان اور شانت شروتا سے نہین کہتے وہ کم عقل ہین بہت دنون کی بات ہی کہ جب مہکھاسر پرتھوی کا راجہ تھا تب دیوتا اور دانون کی بڑی لڑائی ہوئی تھی اب اُسکی کتھا کہتے ہین مہکھاسر نام دیت نے سُمیر پہاڑ کے نزدیک جاکر نہایت سخت اور دیوتون کے تعجب دینے والی ایک لاکھ برس تک برہما جی کی عبادت کی تب وہ خوش ہوے اور وہان ہنس پر چڑھ کر آکے بولے کہ ای دھرماتما بر مانگو ہم تمکو دینگے یہ سُن مہکھاسر بولا کہ مین چاہتا ہون کہ امر ہوجاؤن اسلیے جس طرح مین نہ مرون ویسی جگت کیجیے۔ برہما جی نے جواب دیا کہ جو پیدا ہوتا ہی وہ ضرور مرتا ہی اور جو مرتا ہی وہ پھر جنم لیتا ہی۔ جیودن کا ہمیشہ جنم مرن ہوا کرتا ہی جب وقت آتا ہی تب سب جیو پہاڑ اور سمندر وغیرہ کا ناس ہی ہوجاتا ہی امر ہوجانے کے علاوہ اور جو کچھ تمھارے دل مین ہو بر مانگو۔ یہ سُن اپنے دل مین سوچ کر مہکھاسر بولا کہ دیوتا منکھ اور پتر کسون سے ہم نمرین پھر استری کون ہی مار سکیگی اسلیے ہم استری ہی سے مرین ہمکو عورت کیونکر مار سکیگی برہما جی نے کہا عورت ہی سے مروگے پورو کہ تمکو نمار سکیگا۔ اتنی کتھا سُنا کر بیاس جی نے کہا کہ اسطرح بر دان دیکر برہما جی تو اپنے استھان کو گئے اور وہ دیت بھی بر پا کر خوش ہو اپنے گھر مین آیا اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجے جی نے پھر سوال کیا کہ مہکھاسر کسکا بیٹا تھا اور اُسکا نام مہکھاسر کیسے ہوا اور کس سے کیسے بھینسے کا روپ ملا۔ بیاس جی نے کہا کہ کشپ کی استری دُنو کے رمبھ اور کرمبھ دو بیٹے پرتھوی منڈل مین مشہور ہوئے اُنکے پتر نہین تھا اسلیے اُنھون نے پنج ندتیرتھ مین اولاد ہونیکے لیے بہت برسون تک عبادت کی اور کرمبھ جل پوری مین جو پنج ندی کا استھان ہی وہان جل مین ڈوب کر اگن کا تپ کرنے لگا۔ اور رمبھ آگ کے سادھنے مین لگا تو اندر جی نے دُکھی ہو وہان جاکر گراہ کا روپ بن کرمبھ کے پانو جل مین پکڑ لیے اور اُسی دُشٹ کو مار بھی ڈالا اپنے بھائی کا مرنا سُن رمبھ نہایت غصے مین ہوا اور اپنا سر آگ مین ہُننا چاہا بائین ہاتھ سے سر کے بال پکڑ لیے اور داہنے ہاتھ مین تلوار لی۔ جیسے کاٹنے لگا ویسے ہی اگنی جی نے سمجھایا کہ اے دیت تو بڑا مورکھ ہی جو اپنا سر کاٹنا چاہتا ہی اپنی آتم ہتیا کے کرنے

تو کیسے تیا ہوا ارے جو تیرے من مین ہو بر مانگ تو مرنے کا ارادہ چھوڑ تیرے مرنے سے کیا کام ہوگا [illegible] کے ایسے بچن سن سر کے
بال چھوڑ برہمہ بولا کہ جو تم خوش ہوئی ہو تو ہمکو یہی بر دو کہ ہمارے تینون لوکون کا جیتنے والا اور دشمن کا [illegible] ڈالنے والا بیٹا پیدا ہو
اُسکو دیوتا دیت منکہ کبھی جیت نہ سکین چاہے جیسا روپ بنا لے اور وہ نہایت طاقت ور اور سب لوگ اسکو بند نا کرین اگن جی نے
کہا تمھارے دل کی بات ہوگی ایسا ہی بیٹا پیدا ہوگا اب اپنا سر نہ کاٹو یہان سے جا کر جس عورت پر تمہارا دل جاویگا اُسمین نہایت طاقتور
بیٹا پیدا ہوگا بیاس جی راجہ سے بولے کہ برہمہ نے جب اسطرح اگن سے من بھاونے بچن سنے تو آگ کو پرنام کر کے چلے گئے اور
اُسی جچھون کے ستھان اور سندر استھان مین ایک بھینس کو دیکھ بھوگ کرنے کی اچھا کی جو بڑی جوانی روپ سے بھری ہوئی تھی
اگرچہ وہان بہت سی عورتین تھین مگر سبکو چھوڑ بھینس مین دل لگایا وہ بھی کام وتی تھی نہایت جلد اُسکے پاس آئی اور برہمہ نے
بھاوی بس اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور وہ اُسکے بیج سے حاملہ ہوئی اُسے اور بھینسون سے بچاتا ہوا اپنی عورت مانکر پاتال کو
لیکر چلا گیا ایک سے کوئی بھینسا اُسے دیکھ کام اتر ہو کے دوڑا اُسکے مارنے کے لیے وہ آپ بھی دوڑا اور اُس بھینسے کو مارا اُسنے
بھی اسے سینگون سے مارا کیونکہ کام کے بس موہت تھا جب نہایت تیز سینگ اسکی چھاتی مین گھس گیا تب زمین پر گر پڑا اور
بیہوش ہو کر مر گیا بس جب اُس بھینس کا خاوند برہمہ مارا گیا تو وہ نہایت عاجز ہو مارے ڈر کے بھاگتے بھاگتے بٹ جچھ کے استھان
مین جچھون کی سرن مین آئی اور پیچھے پیچھے وہ کامی بھینسا بھی اُسے ڈھونڈھتا ہوا ابل بیج اور مدمست وہان پہونچا اسے روتے
ہوئے اور بھینسے کو پیچھے دوڑتے دیکھ جچھ بچانے کو اٹھے اُنسے اور بھینسے سے بڑی لڑائی ہوئی وہ تیرون کے لگنے سے زمین پر
گر پڑا پھر جچھون نے مری ہوئی برہمہ کی لوتھ کو لیکر چتا مین رکھا وہ بھینس اپنے خاوند کو چتا مین دیکھ اُسکے ساتھ آگ مین گھسنے
لگی اگرچہ اُسے جچھون نے روکا مگر جلتی ہوئی اگن مین پٹ کود گھس گئی تب مکھاسُر اُسکے پیٹ سے نکل چتا سے باہر آیا اور برہمہ
بھی پتر کے پیار کرنے کے لیے مرے ہوئے سر پیتے نکل آیا اور وہی رکت بیج نام اُسر ہوا

چوپائی

مکھاسُر ات بھیو بلوانا
راجہ تاو کینہہ ہوے الکا
یہی بدھو رکت بیج مکھاسُر
سر مارے دیتن کے مارے
یہ مکھاسُر جنم کہانی
میپال سُن من گن لیجے

اسرن سکھاسن جو مانا
سکل بھانت سون کرا بھشیکا
ات بل بکمانت تت سُر اُز
مرت نہین کا کرمن بچارے
ار بر پا اب مشکل کہانی
دیجی چرت مانہ چت دیجے

ادھیاے تیسرا ۳

دوہا

باتہ تیسرا ادھیاے مین اندر سبھا کی ریت
مکھاسُر نے جیسن سبھا ہوے جیت

سری بیاس جی راجہ سے [illegible] ہین کہ اسی طرح اپنی طاقت سے مہکہ دانو نے راج پاکر سب سنسار کو اپنے قابو مین کر لیا اور سندر
زمین اپنے بازوؤن کی طاقت [illegible] ل کرکے پرورش کرنے لگا کہ جسمین ایک اسی کا سر چھتر تھا اور کسیطرح کا ڈر اور کوئی اسکا دشمن نہ تھا
اسکے افسر فوج جسکا نام چکشر تھا نہایت طاقت ور اور بہادر ہوا اور بہت فوج رکھتا تھا تامردیت اسکا خزانچی ہوا اور اسلوما۔ اور درک
بڑا الکھیہ سیاشکل۔ تنرنیتر۔ کال بندھک۔ بل دربک۔ یہ چھوٹے چھوٹے فوج کے افسر تھے اور سب ساگر تک پرتھوی کو گھیرے ہوئے
رہتے تھے جتنے پرانے راجہ تھے سب خراج دیتے تھے اور جو جو چھتری لڑنے بھڑنے والے تھے اُنھین مار ڈالا برہمن لوگ بھی اسکے قابو
مین ہوگئے اور جگیہ کا حصہ اسی کو ارپن کرنے لگے یہی سب پرتھوی منڈل مین حال ہوا ایک چھتر پرتھوی کا راج پاکر بردان سے غرور ہوا
سرگ مین جانے کی اچھا کرکے ایک ایلچی کو بلا کر کہنے لگا کہ ہمارے دوت ہوکر سرگ مین جاکر دیوتون کے پاس پہونچ بخوف ہوا اندر سے
کہو کہ اے اندر جی سرگ کو چھوڑ دو جہان چاہو چلے جاؤ دیر مت کرو اگر ایسا نکرو تو مہکھاسر کی سیوا کرو۔ جب تم اُنکی سرن مین جاؤ گے تو
کیونکہ وہ سب کے راجہ ہین اسلیے تمھاری بھی رچھا کرینگے اسواسطے اب مہکھاسر کے سرن مین چلو نہین تو لڑنے کے لیے بجر دھارن کرو ہمارے
بزرگون نے تمکو فتح کرلیا ہی ہم تمھاری طاقت کو جانتے ہین اہلیا وغیرہ استریون کے ساتھ برا کام کرنے کی طاقت ہی اگر لڑ سکتے ہو تو لڑو یا جہان
تمھارا جی چاہے وہان چلے جاؤ بیاس جی بولے کہ ایسے ہی بچن دوت نے اندر سے جاکر کہے اندر سن نہایت غصہ ہو ہنسکر اس دوت سے بولے کہ اے
نیچ ہم نہین جانتے کہ کسکے مد سے تو متوالا ہی اب تیرے مالک کی اس بیماری کی دوا کرینگے جاؤ اسکے آگے ہماری طرف سے کہدینا ہم اسکی جڑ
اُکھاڑ لینگے تو صرف دوت کو نہین مارتے اسلیے تجکو چھوڑے دیتے ہین جدھر کی اچھا ہو تو بھینس کے بیٹے جلد چلا آ ہمنے بھی تیری طاقت کو جان لیا ہی
تو گھاس کا چرنے والا ہی کسواسطے کہ تو بھینس کا بیٹا ہی تیرے سینگ اُکھاڑ کر دھنکہ بنوا دینگے یہ ہم جانتے ہین کہ تمکو اپنے سینگون کا
بڑا غرور ہی ہم اُنکو کاٹ کر تمھاری طاقت ضائع کر ڈالینگے جنکے بل سے پورن ہوکے تمکو بل کا غرور ہی اُنکو ہم کاٹینگے کیونکہ تم سینگون
سے مارنا جانتے ہو نہ کہ جدھ مین سمرتھ ہو بیاس جی نے راجہ سے کہا کہ دوت اندر سے یہ باتین سنکر جلدی مہکھاسر کے پاس
پہونچا اور اُس متوالے کو پرنام کرکے بولا کہ اے راجہ اندر آپ کو کچھ نہین سمجھتا وہ دیوتون کی فوج سمیت اپنے بل کو پورن سمجھتا ہی جو اسنے
مجکو کہنے کہا ہی اسے کیسے کہون کیونکہ مالک کے سامنے نوکر کو چاہیے کہ پیارے اور سچے کلام بولے کیونکہ سچ اچھا کرے تو نوکر کا
پیارا اور سچ بولے یہ نیت سیوہ کرنے والی ظاہر ہی اگر صرف پیار کی باتین کہین تو اپکا کام نہوگا جو کہو کہ کہدو تو یہ بھی لکھا ہی کہ جو اپنا فائدہ
چاہے تو تلخ کلام کبھی نہ کہے بھلا جیسے دشمن کے منھ سے زہر کے برابر بچن نکلتے ہین اسی طرح نوکر چاکر کے منھ سے کیسے نکل سکتے ہین
جس طرح کی باتین اندر نے کہی ہین اُس طرح میری زبان نہین کہہ سکتی اسی کتھا کو بیاس جی راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ دوت کے
ایسے بچن سنکر مہکھاسر نہایت غصہ ہوا اور دم کو پیٹھ پر کرکے پیشاب کرتا ہوا مارے غصے کے سرخ آنکھین کر دیتون کو بلا کر بولا
کہ اے دیتو سب طرح سے اندر لڑنا چاہتا ہی اسلیے فوج اکٹھی کرو چھوٹے دیتون سے بھی اندر جیتا جا سکتا ہی اگر ہمارے آگے
اسکے برابر کڑوڑون کھڑے ہون تو کیا کھڑا ہو سکتا ہی اسلیے ہم کچھ بھی نہین ڈرتے آج ضرور ہی اسکو مار ڈالونگا یہ عابدون کے بیچ مین
شور ہے لونڈیون کے سامنے طاقت کر سکتا یا فریب کرکے دوسرے کی عورت سے بھوگ کرنا جانتا ہی اور اپسراؤن کے بل سے متوالا ہوا
ہی کر جہان کسیکو عبادت کرتے دیکھتا اپسراؤن کو بھیجکر خلل ڈالتا فریب سے مارنا بسواس گھاتی تو ہمیشہ ہی بنا ہوا ہی جس دشٹ نے پہلے
بلاپ کرکے بہت سی قسمین کھائین اور پھر فریب سے نمچ دیت کو مارا اور اسپرشی جی ہو اُس جماعت کے مالک ہین وہ تو کپٹ کے

اچارج دیبی جنسو ٹھی قسم کے کمانے والے اور طرح طرح کے بھیس بنانے والے اور چکمے دیتے ہین کیونکہ [illegible] ہرنیاچھ کو جیسے ڈالا اور انھون سنے نرسنگھ اوتار دھر کے ہرن کشپ کو مارا ہم انکے قابو مین نہین ہین اور دیوتون کے بھروسے ہرگز کبھی نہ جاوینگے ہمارا دشمن اور اندر طاقت ور کیا کرینگے شیوجی تو جنگ مین کچھ کر نہین سکتے پھر اور ون کی کیا بات ہے مین اندر۔ برن۔ جم کبیر۔ اگن۔ چندرمان سورج وغیرہ کو جیت کر سرگ بھی لے لونگا اور دیوتون کی جماعت کو فتح کر کے جگیہ کا حصہ لونگا اور جگیہ کی اوکھد ہی بیکہ دیتون کے ساتھ بہار کرونگا اور اے دیتیو ہمکو دیوتون کا کچھ ڈر نہین کیونکہ مین کسی تورہ کہو سے مر نہین سکتا پھر عورت بیچاری کیا کرسکتی ہے اے دیتیو پاتال اور پہاڑون سے عمدہ عمدہ دانودون کو بلا کر ہماری فوج کے افسر بناؤ ہم تو اکیلے ہی سب دیوتون کو فتح کرسکتے ہین مگر سوبھا کے لیے بلوانے ہین اور دیوتون کی جنگ مین چلینگے اور سینگ اور کھرون سے دیوتون کو مار ڈالینگے کیونکہ ہمکو بردان کے پرتاپ سے دیوتا اور آدمی نہین مار سکتے اسلیے دیوتون سے نہین ڈرتے اے دیتیو تم دیوتون کے فتح کرنیکے لیے طیار ہوجاؤ کہ انکو فتح کر کے نندن بن مین بہار کرین اور کامپ برچھ کے پھول بچھا کر دیوتون کی استریون کے ساتھ بھوگ کرین اور کام دھین گائے کا دودھ اور امرت پیکر خوش ہونگے اور دیوتا اور گندھربون کے گیت اور ناچ دیکھینگے

چوپائی

آلو تما اور لسبی گھر تاتھا جی | پر مدوٗر اپنیکا ساتھی
مشر کیش رہما سینی | مدو کٹا آدک شکہ دنی
نرت گیت جہری سب کاہو | شکم دسے مین یہ ہی بڑلاہو
پاسون ہو طیار سب لوگو | سنگر ہیت کر دستبہ جرگو
سبکے رتہا بہت بھار گو | لیہو بلاسے پرچھ سوآؤ
کہو کرین گھر مین نت جاگین | جاسون جنیت دیرنہ لاگین
بولے بیاس سنہو بپا لا | ام دتین سون کہ سب جالا
گیو پاپ مت چل بچ گیہا | ستیہ کہت نہین کچھ سندیہا

ادھیاسے چوتھا

دوہا

کسب چتر تہا دھیاسے مین ہمت دیون کیر | دوت گئے پرجسم گیو گرہی بلاسے گھنیر

سری بیاس جی بولے کہ جب مہکھاسر کا دوت اندرجی کے پاس گیا تبھی انھون نے بھی جم۔ کبیر۔ بایو۔ برن وغیرہ دیوتون کو بلایا کہ رمبھ کا بیٹا مہکھاسر جو سب دیتون کا راجہ ہے بردان پانے کے سبب مغرور رہے اور سیکڑون مایا جانتا ہے اسکا بھیجا ہوا دوت سرگ مین آیا تھا اسنے تو ہمکو ایسے بچن کہلا بھیجے تھے کہ سرگ چھوڑ کر جہان دل چاہے چلے جاؤ یا مہکھاسر کی سیوا کرو وہ دیا وان ہین تمھاری جیوکا کرینگے جو نوکر نمسکار کرتا ہے وہ اسکے اوپر خفا نہین ہوتے نہین تو سامان جنگ فراہم کرو ہمارے سوبھتری جو فوراً یہان پہونچینگے اتنا کہکر اس دشٹ کا دوت چلا گیا کیسے کیا کرنا چاہیے آپ لوگ اسکی فکر کرین ناطاقت دشمن بھی بھلا نہیں لاق

نہین ہوتا نہ کہ جو ہمیشہ تد... اور اس طاقت سے مغرور ہو جیسی طاقت اور جیسی عقل ہو ویسی تدبیر کرنی چاہیے اور فتح اور
شکست تو دیو کے اختیار مین ہی جو کہین کہ ملاپ کرلین تو وہ بھی نہین ہوسکتا کیونکہ بدذات کے ساتھ میل کرنا بیفائدہ ہی اسیطرح
ساودھون کے ساتھ میل بار بار سوچ سوچ کر کرنا چاہیے ۔ ہٹ سے یکایک چڑھائی نکرنی چاہیے ہان ایسے شخص کو بھیجنا چاہیے
کہ تیز ہو اور دل کی بات جان لیتا ہو اور اکیلا جاوے اور لالچی بھی نہو سچ بولتا ہو وہ دیکھکر معلوم کر آوے کہ کتنی فوج ہی اور کب چڑھائیگی
اور کون بیر کیسا ہی یہ سب سمجھ کے چلا آوے تو اسکی طاقت جانکر حملہ کرین یا قلعہ کوٹ بناکر بیٹھین کیونکہ بے سوچا ہوا کام ہمیشہ دکھ دیتا
ہی اسلیے پنڈتون کو چاہیے کہ ہمیشہ سوچکر کام کیا کرین کیونکہ وہی سکھ دینے والے ہوتے ہین اور جو کہین کہ اُنمین پھوٹ کراوین سو بھی نہین
ہوسکتا کیونکہ یہ دانو ہمیشہ ایک چت ہوتے ہین اسلیے دوت جاوین اور اُنکی طاقت بھی معلوم کر آوین اور یہان بھی نیت شاستر
کے مطابق سوچکر کام کرنا چاہیے اگر سوچ کر نہ کیا جاویگا تو اُلٹا پھل ہوگا پھر ویسے ہی تکلیف دیگا جیسے ناجانی دوائی ۔ برہسپتی جی بولے
ہوے کہ اسطرح سوچکر نہایت ہوشیار دوت کو طاقت جاننے کے لیے بھیجا دوت وہان جاکر سب حال معلوم کرکے آیا اور اُسنے سب
اندر مہکھاسر کی فوج کا سب حال جانکر بہت ہی متعجب ہوئے اور دیوتون کے گرو برہسپت جی کو جو مشورہ دینے مین نہایت ہوشیار تھے
بلواکر تخت پر بٹھایا اور پوچھا کہ اے دیوتون کے گرو اس باب مین کیا کرنا چاہیے آپ سب کچھ جاننے والے ہین مہکھاسر دانو جو نہایت
طاقت ور اور بیرج وان مد سے بھرا ہوا ہی بہت دانو لیکر ہمسے لڑنے آتا ہی اسکی کوئی تدبیر آپ کیجیے کیونکہ آپ منتر شاستر کو جانتے
ہین جیسے کہ اُنکے شکر آچارج دشمن ہٹانے والے ہین ویسے ہمارے آپ ہین یہی کتھا بیاس جی راجہ سے کہتے ہین کہ ایسے بچن سنکر برہسپت
جی بہت سوچکر اندر سے بولے کہ اے اندر جی دھیرج رکھیے آپتکال مین دھیرج نہ چھوڑنا چاہیے فتح اور شکست ایشر کے اختیار مین ہی کہا ہی
کہ عقلمند ہمیشہ دھیرج کو لیے رہے جو ہونی ہوتی ہی وہ ہوتی ہی اسے جانتے ہو مگر جسقدر طاقت ہو تدبیر کرنا چاہیے ۔ دیکھو منی لوگ
بھی مکت کے لیے تدبیر مین مشغول رہتے ہین یہ جانتے ہین کہ ایشر کے حکم سے سب کام ہوتے ہین مگر جوگ اور دھیان وغیرہ مین
مشغول رہتے ہین اسلیے ہمیشہ جیسا موقع ہو وہ کرنا چاہیے سکھ ہو چاہے نہو ایشر کے کیے ہوے ہین کیا کہنا ہی بغیر تدبیر کیے جیسے
لنگڑون کی طرح کام ہو بھی جاوے مگر کچھ سکھ نہین ہوتا ۔ اگر تدبیر کرنے سے بھی سدھ نہو تو اُسکا کچھ دوش نہین کیونکہ جاندار ہمیشہ پرمیشر کے
اختیار رہتا ہی کام کا ہو جانا فوج منتر صلاح ہتیار وغیرہ پر منحصر نہین ہی بلکہ دیو کے ہاتھ ہی دیکھو طاقت ور دکھ پاتا اور شور کی ہار
ہوتی ہی دیو کے اختیار ہی امر مین کیا اختیار ہی تدبیر مین عقلمندی کو لگانا چاہیے پھر دکھ ہو یا سکھ جب کبھی دکھ پڑے تو اپنے سے
زیادہ دکھی کو دیکھنا چاہیے اور جب سکھ ہو تو اپنے سے زیادہ سکھی ہی اُنھین دیکھے اور پنڈت کو چاہیے کہ ہر کام اور سکھ دکھ دونون
مین دھیرج کو لیے رہے ۔ ادھیر لوگ جسطرح دکھ پاتے اسطرح دھیرج وان نہین پاتے مگر وقت پر کا دکھ سکھ سہنا نہایت مشکل ہی
جہان عقل کے یقین سے سکھ دکھ پیدا نہین ہوتا وہان کیا سکھ اور کیا دکھ یہ تو ہمیشہ نرگن اور سب سے علحدہ ہی جو جیو تتو ان
سے علحدہ جیو کو کیا سکھ اور کیا دکھ من ہی کو بھوک پیاس اور آسی کو دکھ اور بیہوشی ہوتی ہی بڑھاپا مرنا یہ شریر مین ہوتے ہین
مگر وہ آتما تو کام کرودھ موہ لوبھ وغیرہ سے رہت ہی اور کلیان روپ ہی رنج اور موہ یہ شریر کے گن ہین صلاح کرنے
سے کیا ہی ہم نہ شریر ہین نہ اُسکے متعلق کوئی چیز ہین بلکہ سات مول پرکرت سولہ بکارون سے علحدہ سدا اُنکی سننے والے
ہین نہ ہم پرکرت نہ بکرت تو ہمکو کیسے دکھ ہوسکتا ہی اے اندر یہ جان کے آپ دل سے فہم ہٹا دیجیے (یعنی میرا کچھ نہین

آپ کے دُکھ کی ناس ہونے کی پہلے یہ تدبیر ہی

چوپائی

نہین سنتو کہہ سدرشن کوئی آنو ‎ سکھ نکیت یہ من ہپچانو
اتھوا نرمل گیان کٹھارا ‎ کاتے متہی یہو بچارا
جو بھاوے تا مین جو بیکا ‎ کرے سرادھب دھرم ٹیکا
نہین پرالبدھ کرم کرناسا ‎ بن بھوگے یہ سبھی پرکاسا
جو بھاوے سو ہو یہی نیکے ‎ سکھ دُکھ کرم ڈھنگ کیجے جیکے
سب مُسر کرہو سا یک آپو ‎ داانج بدہی سون سب تپ جاپو
اتھوا منتر لیھو سب کیسا ‎ جتن کرت اب کرہو نہ دیرا
جتن کیے بھاوے جو ہوئی ‎ سب بدہہ مہاراج ہو سوئی
سکھ سے ہوت پُن کر ناسا ‎ دُکھ سے پاپ نہ کرے پرکاسا
تا سون ہوے جبھی سُکھ ناسا ‎ کرے ہر کھوجن ہوے اُدواسا

ادھیاے پانچوان

دوہا

پانچم ادھیاے مین دیون کیہ برد تھا ‎ ہاریو دیت سماج سون کبہی ان سو تھا

سری بیاس جی بولے کہ اتنے بچن سن کر اندر پھر برہسپت جی سے بولے کہ مہکاسر کے ناس کے لیے جنگ کی تیاری ضرور کرینگے کیونکہ تدبیر بغیر راج سکھ اور جس کچھ نہین ملتا تدبیر نہ کرنے والے کی تعریف نامرد لوگ کرتے ہین مگر تدبیر کرنے والے کبھی نہین کرتے سنیاسی کا زیور گیان برہمن کا سنتوکھ اور جو الیشورج کی اختیار رکھتا ہو اُسکا زیور تدبیر اور دشمن کا ناس کرنا ہی تدبیر ہی سے برترا شر نیچ اور بل کو ہمنے مارا ہو اب اسکو بھی تدبیر سے مارینگے پہلے تو آپ دیوگرو کی ہماری طاقت مین اور ہیتیار بجر مددگار اور ضرور ہی مہادیو اور لشن جی بھی مدد کرینگے آپ صرف ہمارے کلیان کے لیے رچھو گھن منتر پڑھیے ہم اور تدبیر کرتے ہین یعنی مہکاسر کے لیے فوج کی طیاری کرلتے ہین بیاس جی کہتے ہین کہ اسطرح جب اندر نے کہا تو برہسپت جی پھر بولے کہ تم لڑنے کو مستعد کرتے اور نہ روکتے ہمکو اس باب مین شک ہی کہ فتح ہوگی یا شکست ہوگی مگر اسمین کچھ دو کہ نہین جو سکھ یا دکھ ہونیوالا ہوگا وہ تو ہوہی گا ہمکو نہین معلوم تھا کہ ہمکو دکھ ہوگا یا سکھ اگر ہمکو یہی سمجھ آتی تو جب ہماری عورت کو چندرمان نے لیا تھا تو ہمکو کیسے دکھ ہوتا جو ہمکو اپنے آسرم پر بیٹھے بیٹھے ہوا تھا سب لوگون مین ہم عقلمند مشہور ہین پھر جب ہماری عورت زبردستی ہرلی گئی تھی تو ہماری عقل کہان گئی تھی اسلیے پورا کہکر کہتے ہین کہ ہمیشہ تدبیر کیا کرے مگر کام کا ہونا ایشر کے اختیار مین ہی بیاس جی کہتے ہین کہ گرو کے بچن اور تہسیت سنکا اندر برہما جی کے سرن مین جاکر بولے کہ ای تمام دیوتون کے مالک مہکاسر دیت ہمارے سُرگ کے لینے کی خواہش کرتا ہی اور اُسکی فوج مین اور بھی دانو

جو جنگ کرنے مین بڑے بیر ہین لڑائی کی خواہش کرکے آئے ہین اُس سے ڈرے ہوئے ہم آپ کے پاس آئے ہین آپ سب جانتے ہین
بہت کیا کہین ہماری مدد کیجیے یہ سُن برہما جی بولے کہ چلو کیلاس کو چلین وہان سے شیوجی کو آگے کرلین اور نہایت بلوان سری کشن جی کو
بھی لے چلین پھر دیس کال بچار کر اور صلاح کر سب دیوتون کو لیکر جنگ کرینگے کیونکہ جو نا طاقت بچارے اور گیان کو چھوڑ بیٹھ اور ابچارے
پورا کام کرتا ہی تو ضرور رنج پاتا ہی۔ بیاس جی بولے کہ اُسے سُنکر اندر برہما جی کو آگے کرکے لوک پالون کے ساتھ کیلاس کو گئے اور شنکر جی کو
بید کے منترون سے استت کرکے خوش کیا اور اُنکو آگے کر مع جماعت سری کشن جی کے پور کو گئے اُن دیوتون نے دیوتون کے مالک سری کشن جی
کی استت کرکے اُنسے اپنا مطلب بیان کیا کیونکہ برادان کے بل سے بھرے ہوئے ممکہا سر کا ڈر تھا اُس اندر کے خوف کو سُن کشن جی دیوتون
سے بولے کہ ہم اُس سے لڑینگے اور اُس دُشٹ کو مارینگے بیاس جی بولے کہ برہما کشن سورج مہادیو وغیرہ اپنی اپنی سواریون پر سوار ہوکے
چلے یعنی برہما جی ہنس پر کشن جی گڑر پر مہادیو جی بیل پر اندر جی ہاتھی پر اسکند مور پر اور جمراج بھینسے پر سوار تھے اور فوج کو فراہم کرکے جنگ کو دیا
سو پہونچین ممکہاسر کی فوج آپہونچی اور دیوتا اور دیتون کی فوج مین بڑا جدھ ہونے لگا کہ جس مین تیر۔ تلوار۔ برچھی۔ مُوسل۔ کلہاڑا۔ گدا۔ پٹش۔
تسول۔ سکر۔ شکت۔ تومر۔ گدا۔ ہل۔ وغیرہ مختلف طریقون سے استر منتر سے آپس مین لڑتے تھے ممکہاسر کی فوج کے افسر کا نام
جکشر دیت تھا اُسنے اندر کے پانچ بان مارے اندر نے بھی تیرون سے اُسکے تیرون کو کاٹکر ایک تیر اُسکی چھاتی پر مارا جکشر بیہوش ہوکر
ہاتھی پر سے گر پڑا تب اندر نے اُسکی سُونڈ مین بجر مارا اُس بجر کے لگنے سے وہ ہاتھی بھاگ کر فوج مین چلا گیا اُسے دیکھ ممکہاسر
سے بولا کہ ای بیر تم جاکر مغرور اندر کو مار ڈالو۔ اور برُن وغیرہ اور دیوتون کو بھی مار کر ہمارے پاس آجاؤ بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے
بچن سُن بڈلاکھیہ ہاتھی پر چڑھ اندر کے پاس پہونچا اندر جی نے اُسے آتے دیکھ نہایت غصہ ہوکر تڑپنے کڑے بان مارے اُسنے اپنے
بانون سے انکی بانون کو جلد کاٹ ڈالا اور پچاس بان اندر کے مارے اسیطرح اندر نے بھی نہایت غصہ ہوکر اُسکے بان اپنے تیرون سے
کاٹ ڈالے اور اُسکی طرف زہر کے بجھائے تیر مارے اُنھون نے پھر انکے مارے ہوئے بانون کو اپنے بانون سے کاٹ ڈالا۔ اور اُسکے
ہاتھی کی سونڈ مین گدا ماری اُس سونڈ مارے ہوئے ہاتھی نے بار بار اونچی سانسین بھرین اور لوٹ کر دیتون کی فوج کو مارنے لگا تب
وانونے دیکھا کہ ہاتھی لڑائی سے بھاگ گیا تو پھر رتھ پر چڑھ کے دیوتون سے لڑنے آیا اندر نے بھی دیکھا کہ یہ دیت رتھ پر چڑھ پھر آیا
ہی تو اُسے تیکھے بان مارے اُسنے بھی غصہ ہوکر تیرون کی برکھا کی اسی طرح دونون نے فتح کی خواہش کرکے بڑا جنگ کیا اندر جی نے
جب اُسے بڑا طاقت ور دیکھا تو اپنے بیٹے جنیت کو آگے کرکے لڑنے لگے جنیت نے پانچ تیر اُسکی چھاتی مین مارے جس سے وہ رتھ
سے گر پڑا اور سارتھی اُسے میدان جنگ سے باہر لے گیا جب بیہوش ہوکر بڈلاکھیہ دیت میدان سے باہر گیا تو فتح اور دُندبھی کی
آواز ہونے لگی سب دیوتا خوش ہوئے اور اندر جی کی تعریف کرنے لگے اور گندھرب گانے اور اپسرا ناچنے لگین یہ سُن ممکہاسر نے
نہایت خفا ہوتا مر نام دیت کو جو دوسرے کے مد کا ناس کرنے والا تھا بہت دیتون کو ساتھ لیکر آیا اور تیرون کی برکھا کرنے لگا جیسے
کہ بادل سمندر مین برسنے لگے۔ تب برُن جی پھانسی اُٹھا کر جلدی وہان پہونچے اور بھینسے پر سوار ڈنڈ لیے جمراج جی بھی آگئے۔ وہان
دیت اور دیوتون کا ردم ہرکھن جدھ ہوا کہ جہان بان کھڑگ موسل شکت پھرسا۔ وغیرہ طرح طرح کے استر چلے

چوپائی

ماہیو مم تامر ہی رچ ڈنڈا ٭		پر سو ملیو نہ تنک پر چنڈا	

کھینچ چاپ چھوڑیو مکھ سا ایک	اندر آدکن ہنیو رن لایک
دیون شت اور اشت نیلی لکھ	چھوڑیو لاگ کسن وتین دکھ
کہین گشٹر پن لشٹھ دنج ار	شر لاگے سو کیو دھرن پر
ہاہاکار دیت دل ماہین	پریو دیو دل کچھ دکھ ناہین
یہ بدہ تام کچھتین بیبوہ	دیون آر آر دنگل ٹھیو

ادھیاے چھٹا

دوہا

باچھٹین ادھیاے مین پن دیوا سرسین	لڑیو پر سیر چاہ لکھ کرتن کے من دین

اتنی کتھا سناکر سری بیاس جی بولے کہ جب تام بیہوش ہوگیا تو مہکھاسُر نہایت غصہ ہوکر بڑی بھاری گدا اٹھاکر دیوتون کی جماعت مین پہونچا اور کہنے لگا کہ سبکے سب کھڑے رہو ہم گداسے مارتے ہین تم سبکو کوّون کی طرح بل بھوگ کررہے ہو اور سداکے بل من ہو اتنا کہہ ہاتھی پرسوار اندر کو دیکھ اُنکے باذو کے سرے پر گدا ماری اندر نے بھی اپنے بجر سے اُسکی گدا کو کاٹ ڈالا تب اُسنے بھی غصہ ہوکر تلوار لی اور اندر کے مارنے کی اِچھا کی اُسوقت اندر اور مہکھاسُر سے طرح طرح کے ہتیارون سے بڑا جدھ ہونے لگا۔ پھر مہکھاسُر نے شاوری مایا کی جس سے مُن لوگ موہت ہوجاتے ہین اور سب لوگ بھی موہت ہوگئے کہ کروڑون مہکھاسُر اُسکے روپ ورنگ لیئے زورآور اور اقسام اقسام کے استر لیے ہوئے دیوتون کی فوج کو مارتے ہوئے دیوتون کو نظر آئے اُس بنائی ہوئی مایا کو دیکھ اندر بہت متعجب ہوئے اور برن کبیر جم اگن سورج چندرمان وغیرہ سب مارے ڈر کے بھاگے پھر برہما مہیش اور بشن جی کو یاد کرنے لگے جو ہنس گڑو بیل پر سوار ہوکے آئے تھے آپہونچے اور سری بشن جی نے بڑے تجان سودرشن چکر کو حکم دیا کہ جسکے تیج سے وہ مایا ناس ہوگئی۔ مہکھاسُر سنسار کے پیدا کرنے والے اور پرورش کرنے والے دیوتون کو دیکھ کہ یہ جدھ کرنے کے لیے آئے مین سانگ لیکر چکشر اگراسیہ اگر بیرج اسلوما۔ترنیتر۔باسکل اندھکاسُر اور بھی دیت طیار ہوئے اور دھنک لیے ہوئے اونٹون پر چڑھے اور مدکے بھرے ہوئے دوڑے اور دیوتون سے بولے جیسے بھیڑیے چھوٹے چھوٹے بچھڑون سے بولین اور دیوتا اور دیت آپس مین مارنے کی اِچھا کرکے بانون کی برکھا کرنے لگے اُنمین اندھکاسُر نے زہر کے بجھائے ہوئے پانچ بان کان تک کھینچکے بشن جی کو مارے بشن جی کے پاس اُسکے بان پہنچنے نہ پائے کہ اُنھون نے اپنے تیرون سے کاٹ ڈالے اور اُسکے اوپر تیر مارے اسیطرح بشن جی اور دیت سے تلوار۔مُوسل۔گدا۔شکت پھرسا وغیرہ سے جدھ ہونے لگا۔بشن جی اور اندھک کا سدم ہرکھن جدھ ہوا یہان تک کہ پچاس دن تک ہوتا رہا اسیطرح اندر اور باسکل دیت سے اور مہکھاسُر اور مہادیوجی سے جرلچ اور ترنیتر نام دیت سے کبیر اور مہاہنو سے برن اور اسلوما سے جدھ ہونے لگا (جنھین سدین کہتے ہین سوپاوین ۱۲) سری بشن جی کے باہن گرڑ کے اندھکاسُر نے نہایت زور سے گدا ماری کہ وہ گدا کے لگنے سے دُکھی ہوکر اونچی سانسین بھرنے لگا تب بھگوان بشن دراہنے ہاتھ سے اُسے سہرانے لگے کہ وہ وہان ٹھہر گیا اور آپ دھنک کھینچکر اندھکاسُر کے اوپر غصہ ہوکر بان مارنے لگے اُس دانو نے اپنے تیرون سے سری بشن جی کے بان کاٹ ڈالے اور پچاس تیر نہایت تیز بشن جی کے مارے کہ جنھین نہ سہ سکنے

بچاکر سودرشن چکر اُسے مارا مگر وہ بھی اپنے چکر سے بچ گیا اور دیوتون کو موہت کیا اور شبد کرنے لگا کشن جی کے چکر کو نشپھل دیکھ دیوتون نے بڑا سوگ کیا اور دیتون نے خوشی منائی سری کشن جی نے دیوتون کو رنجیدہ دیکھکر کومود کی گدا اماپا جانے والے کے سر مین ماری اُس گدا کے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اُسے گرا ہوا دیکھ مہکھاسر نہایت غصہ ہو کر کشن سے لڑنے آیا بھگوان باس دیوی نے بھی آتے ہوئے دیکھ نہایت غصہ ہو کر اُسکے اوپر بانون کی برکھا کی اُسنے بھی اُنکے بانون کو کاٹ ڈالا اسیطرح دونون مین بڑا جدھ ہوا تب سری بھگوان نے اُسکے سر پر گدا ماری کہ وہ بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اور دیتون کی فوج مین بڑا ہاہا کار ہوا مگر وہ دو ہی گھڑی مین اچھا ہو کر اُٹھ کھڑا ہوا اور ہتیار اُٹھا کر کشن جی کو مارا کہ جس سے وہ بھی بیہوش ہوئے جب مہاراج بیہوش ہوئے تو گرڑ جی اُنکو میدان سے باہر لیگئے اُنکی یہ حالت دیکھ اندر وغیرہ دیوتا رونے اور پکارنے لگے دیوتون کو روتے ہوئے سنکر ترسول دھارن کیے ہوئے مہادیوجی آئے اور مہکھاسر کو مارا اُسنے بھی مہادیوجی کو شکت ماری اور ترسول کو بچا کر گرجنے لگا مہادیوجی کو بھی اُسکی شکت کے لگنے سے کچھ تکلیف نہ ہوئی اور اُسکو ترسول مارا اسی سمے مین مہکھاسر سے لڑتے ہوئے مہادیوجی کو دیکھکر کشن جی پھر پہونچے مہکھاسر نے دیکھا کہ چکر اور ترسول دھارن کیے ہوئے آپ کشن اور شیو دونون موجود ہین تو نہایت غصہ ہو کر اُنکے سامنے آکر بھینسے کا روپ دھارن کر کے پونچھ نچانے لگا اور خوفناک آوازین کر کے دونون کو ڈرانے لگا جیسے کہ بادل گرجتا ہے اور سینگون سے اُٹھا اُٹھا پہاڑ پھینکنے لگا اُسے دیکھکر وہ دونون مہاراج شیو اور برہما جی بھی اس دانو کے اوپر بان کی برکھا کرنے لگے جب اُن لوگون کو بانون کی برکھا کرتے ہوئے اُسنے دیکھا تو پونچھ سے گھما کر پہاڑ کا ٹکڑا مارا اُسے دیکھ سری بھگوان جی نے اپنے تیرون سے ستو ٹکڑے کر ڈالے اور اُسے چکر مارا کہ جسکے لگنے سے وہ بیہوش ہو گیا اور پھر آدمی کا روپ بنا کر اُٹھا اور ہاتھ مین گدا لیکر پربت کے برابر ہو بادلون کی طرح گرجنے لگا

چوپائی

سودرشن کشن بجایو سنکھا	پانچ جنیہ تہی نام سونکھا
تا دھن سے پورت بھو لوکا	سُن سُر شنکھی اسُر جت شوکا
رکھوگن گن سب بھیے سُکھاری	دانو تہ سکل دھن ہاری
کیون بھوپ تم سُن گیا تھا	پُوچھو دیبی تہو رسنا تھا

ادھیاے ستاوان

دوہا

یا ستم ادھیاے مین دیو ہار جسم بھاگ	بدھ شنکر نہیہ چل سکے کہب ہی انوراگ

سری بیاس جی بولے کہ جب مہکھاسر نے دیتون کو نہایت اُداس دیکھا تو بھینسے کا روپ چھوڑ کر شیر کا روپ بنا لیا اور نہایت زور سے گرجا اور ڈراتا ہوا دیوتون کی فوج مین کُودا اور گرڑ کو نوچ کھسوٹ ڈالا اُنکے سب بدن سے لہو بہنے لگا اور کشن جی کے بازو مین اُسنے پنجہ مارا بھگوان جی بھی اُسے دیکھ چکر اُٹھا کے مارنے کے لیئے غصہ ہو کر پہونچے جبتک بھگوان کشن جی چکر سے مارا چاہین

تب تک آسنے کشن جی کو سینگ مارے کہ جس سے بیاکل ہو بھاگ کے وہ اپنے لوک کو چلے گئے جب [illegible] نے جانا کہ کشن جی چلے گئے تو اُسکی آدمیون سے موت نہ سمجھ کر کیلاس پربت پر مہادیو جی بھی چلے گئے برہماجی بھی ڈر کر جلدی اپنے گھر کو گئے مگر اندر بجر لیے ہوئے میدان جنگ مین کھڑے رہے اور برن شکت اور دھیرج دھارن کیے کھڑے رہے اور جمراج بھی جو لڑائی مین بڑے دلیر ہین ڈنڈ لیے مستعد رہے اور چندرمان اگن برن کبیر سورج یہ سب اس دانو کو دیکھ جدھ مین دل لگا کر اُسی جگہ پر کھڑے رہے اسی وقت غصہ کیے ہوئے دیتون کی فوج آپڑی اور سانپون کی طرح بانون کے جھنڈ کے جھنڈ چھوٹنے لگی اور بھینس کا روپ دھرے ہوے دیتون کا راجہ بھی کھڑا رہا دیوتا اور دیتون کے جدھ ہونے کی آواز بہت طرح سے ہو رہی تھی دھنک کا رو اور جودھون کے تال دینے کی آواز بادل کی طرح ہو رہی تھی اور مہکھاسر اپنے سینگون سے پہاڑ اور پہاڑ کی چوٹیان اٹھا اٹھا دیوتون پر پھینکتا تھا اور کسیکو کھر سے اور کسیکو پونچھ سے مارتا تھا اسلیے دیوتا اور گندھرب خائف ہوئے اور اندر آسے دیکھ بھاگ کھڑے ہوے جب اندر بھاگے تو جمراج کبیر برن بھی ڈر کر چلے گئے اور مہکھاسر اپنی جیت مانکر اپنے گھر کو چلا گیا اور بھاگنے کے وقت ایراوت ہاتھی اندر اور اچیشروا گھوڑا اشورسج نارائن اور کام دھین کو بھی اندر چھوڑ گئے تھے مہکھاسر انکو بھی اپنے گھر لے گیا پھر اپنی فوج لیکر سُرگ مین جانے کی خواہش کی وہان دیوتا تو خائف ہو کر اندر پوری چھوڑ گئے تھے اسنے جا کر قبضہ کیا۔ اور اندر آسن پر جا کر بیٹھ گیا اور سب دیوتون کے جگہ دیتون کو مقرر کر دیا اسطرح سو برس نہایت جنگ کرنے سے اندر کا پد اسے ملا اور اس سے دکھ پاکر جو دیوتا باقی بچے تھے وہ بھی بھاگ گئے۔ اور بہت دنون تک سب دیوتا پہاڑ کے درون مین پڑے رہتے جب خوب تھک گئے تو برہماجی کے سرن مین آئے وہان اونہین جوگنی سروپ چتر نگر دھارن کیے ہوئے اور کمل پھول کے آسن پر بیٹھے ہوے مرتیچ وغیرہ سانت اور بید اور بیدانت کے جاننے والون اور کنیر گندھرب چارن اُرگ اور بھگون کو سیوا کرتے ہوئے دیکھ وہ انکی استت کرنے لگے دیوتا بولے کہ اے سبکی تکلیف مٹانے والے اور کمل سے پیدا ہونے برہماجی ہم مہکھاسر کے آزار پہونچائے ہوئے اور جنگ مین تھکے ہوئے اور گھر سے نکالے ہوئے اور پہاڑون کی درون مین لیٹے ہوئے دیوتون کو دکھ آپ رحم نہین کرتے یہ کیا ہے بھلا ہزار دن قصور کرنیوالے بیٹون کو بھی پرلوگی پتا چھوڑ دیتا ہے جو کہ دیتون سے نہایت دکھ پاتے ہوئے ہم دیوتون کو آپ چھوڑتے ہین دیکھیے دیولوک کا راج جگیہ کا بھاگ کلپ برچھ کے پھول کام دھین کا دودھ وغیرہ سب چیزین یہ ڈھیٹھ تمام مہکھاسر بھوگتا ہے اب آپ سے اپنا کام کیا کہین دیوتون کے دشمن مہکھاسر کے کیے ہوئے کام آپ جانتے ہین کیونکہ گیان سے آپ سب کام کرتے ہین جہان کہین یہ پاپی مہکھاسر طرح طرح کے برتاؤن سے دیوتون کو عذاب دیتا ہے وہان وہان آپ ہی رچھا کرنے والے ہین اسلیے ہم لوگون کا کلیان کیجیے نہین تو ہم اب جو شانت تپسوی ہین چھوڑ کر کسکے سرن مین جاوین بیاس جی اس کتھا کو جنمیجے سے کہتے ہین کہ اسطرح سب دیوتا استت کرکے برہماجی کے ہاتھ جوڑ اداس ہو پرنام کرنے لگے انکو اسطرح آزردہ دیکھ برہماجی انھین خوش کرتے ہوئے اچھی پیاری بول سے بولے کہ ہم کیا کرین اس دانو کو بردان کا اہنکار ہے کیونکہ وہ استری سے مریگا پورکھ سے کبھی نہ مارا جاویگا اسلیے کہو کیا کرنا چاہیے اب ہم جانتے ہین کہ ہم اور تم سب ملکر کیلاس کو چلین اور وہان سے مہادیو جی کو آگے کرکے کشن جی کے پاس جو سبکی مراد پوری کرتے ہین بیکنٹھ کو چلین وہان ہم سب ملکے دیوتون کا کاج بچاوین کہ کیسے سدھ ہوگا اتنا کہہ ہنس پر سوار ہو دیوتون کو پیچھے کر برہماجی کیلاس پربت کو چلے تب تک سری شیو جی نے بھی دھیان دھر کے

جاناکہ دیوتون کو ساتھ لیے مہا آتے ہین آپ بھی گھر سے باہر نکل آئے اور دیوتون نے دیکھکر آپسمین پرنام کیا اور دیوتون کے ملنے کرنے سے خوش ہوئے اور سب دیوتون کو علٰحدہ علٰحدہ آسن دیا جب وہ بیٹھ گئے تو مہادیو جی بھی اپنے آسن پر بیٹھ گئے پہلے خیر وعافیت پوچھکر مہادیو جی نے برہما سے دیوتون کے کیلاس مین آنے کا سبب پوچھا کہ یہان آپ اور اندر وغیرہ دیوتون نے آنیکا کیسے قصد کیا اسکا سبب برہما جی نے کہا کہ مہکاسر کے سبب یہ سب سرگ کے رہنے والے پہاڑ دن اور بن وغیرہ مین گھومتے ہین اور مہکاسر جگیون کا بھوگ دیوتون سمیت کرتا ہی اور یہ بیچارے لوک پال آندرہ گھومتے ہین اسلیے آج آپکی سرن مین آئے ہین ہم نے انکا کام ہوجانا آپ کے سبب جان آپ کے پاس انکو پہونچا دیا ہی اب آپ جو سمجھئے کیجیے یہ دیوتون کا کام ہی اب انکا بوجھ آپ کے اوپر ہی یہ سن ہنستے ہوئے شیو جی برہما جی سے بولے کہ یہ آپ کا کیا ہوا ہی کیونکہ تمھین نے آسے دیوتون کا دکھ دینوالا بر دیا ہی اب کیا کیا جاوے اس طرح کے طاقت ور اور خوف دلانے والے کو کون استری ایسی طاقت ور ہی کہ مارے گی نہ ہماری عورت جنگ مین جاسکتی ہی نہ تمھاری اگر جاوین بھی تو وہ دونون دیبی کیسے لڑ سکین گی اور اندرانی بھی نہین لڑ سکتی پھر اس پاپشٹ مغرور کو اور کون عورت مار سکے گی ہماری تو یہ راے ہی کہ بھگوان بشن جی کے پاس چلین اور آنکی استت کرکے دیوتون کے کاج کے لیے کہین کیونکہ وہ بڑے عقلمند ہین اور سب مطلب بر لانیوالے انہین سے بلکہ کام کی چنتا کرنی چاہیے اور کسی تدبیر سے کاج سدھ نہوگا بیاس جی بولے کہ رودر جی کے ایسے بچن سنکر برہما وغیرہ دیوتا اٹھکر اور شیو جی کے ساتھ ہوکر فوراً اپنی اپنی سواریون پر سوار ہو خوشی سے بشن پوری کو چلے راہ مین کام سدھ کرنیوالے شگون دیکھ دیکھ بہت سکھی ہوتے تھے ہوا آہستہ اور سکھ دینے والے چلنے لگی پرند کلیان دینے والی بولی بولنے لگے اور آکاس اور اطراف صاف ہوے وہان کے جانے مین دیوتون کو سب سبھ ہی معلوم ہوا ۴

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب انتھا دھیاے مین پہونچے جم برلوگ
کہیو جگت ہر بھگوتی برگٹی کین بسوک

سری بیاس جی بولے کہ وہ دیوتا بشن لوک مین پہونچے جو بشن جی کو پیارا ہی آسے سب طرح سے سجا ہوا دیکھا اور اسمین عمدہ عمدہ مکانات بنے تھے اور تالاب۔ باؤلی۔ ندی۔ سکھ دینے والی تھین اور ہنس سارس چکوی چکوا بول رہے تھے اور وہان چنپا۔ اشوک۔ کنل کلپ برچھ۔ بکل چنبیلی۔ تلک۔ امبا کر رہا ہین اور کوکلا اور بھونرے بول رہے اور عمدہ عمدہ پھلوار یان لگی تھین اور سنک سندان وغیرہ اور پارشد بھگتی سے استت کرتے تھے اور وہان کے دھوراہر رتنون سے کھچے ہوئے اور سونے کی چترکاری کیے ہوئے گویا آسمان کو چاٹتے ہین ایسے خوبصورت محل تھے اور دیوتا گندھرب گاتے اپسرا ناچتی اور کنر دن سے چارون طرف سج رہا ہی اور بید پاٹھی منی لوگ بید کے سوکتون سے سری بشن جی کے مندر کی استت کررہے ہین اور وہان جے بجے دو دوار پال سونے کے عصا لیے کھڑے ہین انسے دیوتون نے کہا کہ تم دونون آدمیون مین سے ایک اطلاع کرے کہ برہما مہادیو اور اندر وغیرہ دیوتا بشن جی کے درشن کی اچھا کیے ہوئے دروازے پر کھڑے ہین سری بیاس جی بولے کہ بجے دوار پال یہ سن سری بشن جی کے پاس جاکر سب دیوتون کا آنا کہنے لگا کہ اے دیوتون کے دیوتا رماکانت اور دیوتون کے دشمنون کے مارنے والے برہما۔ رودر اندر۔ برن کبیر اگن جم راج دیوتا حاضر ہین

کھڑے استتت کر رہے ہین اور آپ کا درشن چاہتے ہین یہ سُن سری کشن جی دیوتون کے دیکھنے کے لیے گھر سے باہر آئے وہان دیکھا
کہ نہایت محنت سے تھکے ہوئے دُبلے دیوتا کھڑے ہین آنکو محبت کی نظر سے دیکھا اور پرستن کیا۔ تب وہ سب پرنام اور استتت
کرنے لگے کہ اے دیوتون کے دیوتا جگناتھ جگت کے پالنے والے اور مارنے والے اور دیا کے سمندر مہاراج ہم آپ کی سرن مین
آئے ہین ہماری رچھا کیجیے یہ سُن کشن جی بولے کہ چلو سب دیوتا مندر مین گھسو اور آسنون پر بیٹھو پھر اپنا حال کہو کہ سب اکٹھے ہوکر یہان
کس لیے آئے ہو اور اسقدر فکر مین کیون ہو اور اُداس اور دُکھی کیون ہو اور برہما رودر کے ساتھ سب اپنا کام کہو یہ سُن دیوتا
بولے کہ مہاراج پاپی مہکھاسُر سے ہم لوگ بڑے دُکھ مین ہین کیونکہ وہ بردان پانے کے سبب بڑا اہنکاری اور دُشٹ ہو رہا ہے
کیونکہ اُسکو کوئی مار نہین سکتا اور برہمنون کے دیے ہوئے جگیہ بھاگ اب وہی بھوگتا ہے اور ہم لوگ پہاڑون کے درون مین
رہتے ہین وہ برہما کے بردان کے سبب نہایت مشکل سے مارا جائیگا اسلیے آپ کی سرن مین آئے ہین اور یہ کام بہت بڑا ہے اسلیے
ہم لوگون کو اس سنکٹ سے اُدھار کیجیے کیونکہ آپ سب مایا جانتے ہین اے کرشن جی اب اُسکے مرنے کی تدبیر کیجیے کیونکہ آپ دُشٹون
کے مارنے والے ہین برہما نے یہ بردان دیا ہے کہ تو آدمیون سے نہ مارا جائیگا پھر کون ایسی عورت ہوگی کہ اُس بدذات کو جنگ
مین مارے گی۔ پاربتی۔ یا لچھمی اندرانی یا بدریا۔ اس بدذات بھینسے کے مارنے کو بردان کے سبب کس مین طاقت ہے
کوئی نہین ہے اے مہاراج اس دُشٹ کے مرنے کی تدبیر بچار کے دیوتون کا کام کیجیے کیونکہ آپ بھگتون کے دوست ہین ایسے
بچن سنکر ہنستے ہوئے سری کشن جی بولے کہ آگے ہمنے بھی جدھ کیا تھا تب بھی وہ نہین مرا تھا ہم جانتے ہین کہ سب دیوتون کے تیج سے
ایک عورت پیدا ہو تو جنگ مین اُسے زبردستی مار ڈالیگی اگرچہ بردان سے مغرور ہوکر سیکڑون مایا اُن کا جاننے والا ہے مگر ہم لوگون کی
شکتی کے انس سے جو عورت پیدا ہوگی وہ ضرور ہی اُسکو مار ڈالیگی پہلا اپنے اپنے تیجون کے انس اور بھلوگون کی استریون
کی پرارتھنا کرو کہ جس سے اُنکے تیج اور انس سے ایک تیج کی کھان عورت پیدا ہو جب وہ پیدا ہوگی تو رودر وغیرہ ہم سب دیوتا ترسول
وغیرہ ہتیار اُسے دینگے پھر وہ سب ہتیار باندھ کر اُس بدذات اور مغرور کو مار ہی ڈالیگی یہ کہتے ہی کہتے برہما جی کے مُنہ سے اپنے
آپ ایک بڑا تیج نکلا اور جلنے لگا وہ تیج سرخ رنگ کا کچھ سردی اور کچھ گرمی لیے ہوئے کرنون کے سمیت تھا ایسے تیج کو
نکلتے ہوئے دیکھ کشن جی اور برہما دونون نہایت متعجب ہوئے پھر مہادیو جی کے بدن سے سفید اور نہایت سخت اور دُکھ دینے والا
بہت عجیب تیج جو کہ دیتون کو خوف دینے اور تعجب دینے والا بڑا گھور روپ پہاڑ کے برابر گویا دوسرا تموگن تھا نکلا پھر کشن جی کے شریر
سے نیلا ستوگنی گویا دوسرے تیج کی راس تیج نکلا۔ پھر اندر کے سریر سے چترنچتر روپ سب گنون سے ملا ہوا تیج ظاہر ہوا جیسے
کُبیر مہاراج۔ اگن۔ برن انکے بدن سے بڑا تیج نکلا اسیطرح اور سب دیوتون کے سریر سے بڑا تیج نکلکر سب اکٹھا ہوگیا اُس ہماچل
پربت کے مانند مہا تیج کو دیکھ کشن جی وغیرہ سب دیوتا متعجب ہوئے سب دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے وہ تیج ایک اچھی استری
ہوگئی جو تینون گنون والی سری مہالچھمی ہی سب دیوتون کے سریر سے پیدا ہوئین اٹھارہ بھجا دھارن کیے ہوئے رجوگن ستوگن
تموگن سمیت جگت کی موہنے والی تھین اور اُنکا سفید مُنہ کالا رنگ اور آنکھین سفید اور ہونٹھ تانبے کے رنگ کے ہاتھون کی گلائی
عمدہ زیورون سے سجی ہوئی اسیطرح اٹھارہ بھجا والی بھگوتی دیتون کی ناس کرنے کے لیے سب دیوتون کے سریر سے پیدا
ہوئی اتنی کتھا سن راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ اے بیاس دیو جی سرگیتہ آپ دیوی کے دیوتون کے سریر سے پیدا ہونے کا

حال مفصلاً کہیے سبکا تیج [illegible] ہی مین مِل گیا تھا یا الگ الگ رہا تھا اُسکے انگ تیج کے بھرے تھے یا نہین اور سب مفصلاً کہیے کہ جس دیوتا کے انس سے جو عضو ہوا ہو اور ہتیار زیور جسنے جو دیا ہو مجھے آپ کے مُنھ سے سُننے کی اِچھا ہے اِس مہالچھمی کے چرتر امرت روپ آپ کے مکھ چندر سے نکلے ہوئے کو پیکر ہم سیر نہین ہوتے سوت جی اسی کتھا کو شونکادکون سے کہتے ہین کہ راجہ کے اتنے بچن سُن بیاس جی اُنکو خوش کرتے ہوئے میٹھے بچن بولے کہ سُنیے اُنکی دیہہ کی پیدایش اپنی سمجھ کے موافق مفصلاً بیان کرتے ہین جس مہالچھمی کا روپ برہما بشن رودر اور اندر وغیرہ جیسا کہ ہوا ہے ویسا نہین کہہ سکتے اسلیے ہم دیبی کے روپ کو کیسے جان سکتے ہین مگر جیسا کچھ ہم سے ہوسکیگا ہم بیان کرینگے اور ہمیشہ ہے اور ہمیشہ بنی رہتی ہے اور دیوتون کے کام کرنے کے لیے طرح طرح کے روپ دھرتی ہے اور کام دیکھو ایک روپ بھی ہوجاتی ہے جیسے نٹ کا ایک ہی روپ ہے مگر دنیا کے خوش کرنے کے لیے تماشا کرنے کے وقت طرح طرح کے روپون کو وہ دھارن کرتا ہے اُسی طرح نرگن بھگوتی بھی جو روپ سے رہت ہے مگر سگن روپ دیوتون کے لیے دھارتی ہے اور کام کے موافق اُسکے گُنون سمت نقلی نام بنالیے جاتے ہین سو اپنی عقل کے موافق جیسے کہ تیج پیدا ہوا اور جس طرح اُس مہامایا کا سروپ بنا سب بیان کرتے ہین

چوپائی

شنکر تیج بھیو مکھ تا کر ۔ سویت برن شبھ انت اجاگر
اور جم تیج کیش بھئے تاکے ۔ دیرگھ نیل گھن برن چھٹاکے
نین تین پاوک کے تیجا ۔ کرشن رکت اور سویت سُبھجا
بِھندھیا تیج بھونہ بھو تاکے ۔ چکن کرشن کٹل کر بھاکے
مانو کام دھنکہ بھئی سوئی ۔ تیج روپ کم کہے کب کوئی
پون تیج شرت سُندر تاکر ۔ نات دیرگھ نہین ہرن جاکے
دولا کام کیسر من آہین ۔ تاسا دھند تیج سے ناہین
سندرش ابھے تِل کسم منوہر ۔ ات بچتر برنے کرم نوصہر
چکن برن سپلے رد تاکے ۔ بیجے پرجاپت تیج جھٹاکے
گنڈ سندرش سم سکھم پربھاکر ۔ ادھشٹہ اَرُن ات رُچِتہ شبھاکر
بشن تیج انشٹا دش ماہو ۔ شبھا کارتم کنٹھونہ کا ہوئی
انگلی لیش تیج سوہی لالی ۔ سو سیہ تیج کچ سکہ شالی
اندر تیج مدھم سب انگا ۔ بھیو ترِبل جت سندرش انگا
جنگھا اور بھیے ہارن نیجا ۔ بھیے نتنبھ مہہ تیج سو شبھا
بیبھدرم پرگٹ بھئی سوناری ۔ نبھشا کار سروپ سنواری
تیجو راس سکل گن سانی ۔ شوبھن انگ سو دنت بیانی

دیکھ دیو ہر کھت بھے سارے — سنکھ ٹراس جو بنتی ذکھارے
بولے بشن شرن سون ایسو — بھوکھن آیدھ سب ان دیو
نج نج آیدھ مانجھ نکاری — سو لیو تُرت تیج نج دھاری
یہ بدھ بشن سین سمجھاوا — کرت کام تن بلم نہ لاوا

ادھیاے نوان

دوہا

یا نوہین ادھیاے بھوکھن آیدھ دین — جم دیون دیبی سوئی کیہون شبھ پرین

سری بیاس جی بولے کہ دیوتا سری بشن جی کے بچن سنکر سب خوش ہوے اور زیور اور کپڑے اور اپنے اپنے ہتیار دینے لگا اور چھیر سمندر نے نہایت باریک اور صاف اور سنئے دو کپڑے اور بہت عمدہ پرویا ہوا ہار دیا اور کڑا ور سورج طرح چمکتی نہایت عمدہ چوڑامن اسمے کنڈل کو نچھی۔ بھوٹا۔ اور کنگن بشوکرما نے دیے اور سندر بجنے والے اور چمکدار اور عمدہ رتنوں سے جڑے ہوئے اور سورج کی طرح چمکدار اور عمدہ نوپر اور ایک کنٹھی بھی بشوکرما نے دی اور رتنوں کی جڑی ہوئی انگوٹھیاں اور خوشبودار کمل کی مالا کہ جسکے پیچھے بھونرے چلے آتے ہین اور کبھی مُرجھاتے نہین اور ایک بجنتی مالا برن نے دی اور ہموان نے خوش ہوکر طرح طرح کے رتن اور ایک شیر سواری کے لیے دیا اُس شیر پر سوار ہو سب زیور پہنکر سری نتی بھگوتی سج گئین پھر بشن جی نے اپنے چکر سے چکر نکالکر دیا کہ جسمین ایک ہزار آرے تھے اور نہایت چمکدار تھا اور سب دیتون کا سر کاٹنے والا تھا اور پھر مہادیو جی نے اپنے ترسول سے نکالکر عمدہ ترسول جو کہ دیتون کا کاٹنے والا اور راکھشسون کی ناس کرنے والا تھا دیا اور برن نے بڑا بجنے والا سنکھ اپنے سنکھ سے پیدا کرکے دیا اگن جی نے ایک شکت جو دیتون کی ناس کرنے والی تھی اور آسمان کے برابر ہیک تھا دی پون نے ایک بانون کا بھرا ہوا ترکش جسکی آواز کرکس تھی دیا اور جمراج نے اپنے کال ڈنڈ سے نکال کر ڈنڈ دیا کہ جس سے پرلے کال مین سبکا ناس کرتے ہین اور گنگا جل کا بھرا ہوا کنڈل برہما جی نے دیا اور برن نے ایک پھانسی دی کال نے ڈھال اور تلوار اور ایک تیکھا پھرسا بشوکرما نے دیا کبیر نے شراب سے بھرا ہوا برتن دیا برن نے ایک کمل کا پھول دیا بشوکرما نے کومودکی گدا دی۔ جو سینکڑوں گھنٹون کی طرح آواز کرتی اور دیتون کی ناس کرنے والی تھی اور بشوکرما نے طرح طرح کے استر اور کوچ دیے سورج نارائن نے اپنی کرنین دین۔ ہتیار اور زیورون سے سجی ہوئی بھگوتی کو دیکھ نہایت متعجب ہو دیوتا اس منبوں لوگون کی جننی کی استت کرنے لگے۔

مول

मम शिवायै कल्याण्यै शान्त्यै पुष्ट्यै नमोनमः ।। भगवत्यै नमो देव्यै रुद्राण्यै सततन्नमः ।। १
।। कालरात्र्यै तथाम्बायै इन्द्राण्यै ते नमोनमः ।। सिद्ध्यै बुद्ध्यै तथा वृद्ध्यै वैष्णव्यै ते नमोनमः ।। २
।। पृथिव्यां या स्थिता पृथ्व्या न ज्ञाता पृथिवी च या ।। अन्तःस्थिता यमयति वन्दे तामीश्वरीम्प-
राम् ।। ३ ।। मायायां या स्थिता ज्ञाता मायया न च ता मजाम् ।। अन्तःस्थिता प्रेरयति प्रेरयित्री

न्नमशिशवाम्॥ ४॥ कल्याणङ्कुरुभोमातस्त्वाहिन श्शात्रुतापितान्॥ जहि पापं हयारिन्त्व न्तेजसा स्वेनमोहितम्॥ ५॥ खलम्मायाविनङ्घोरं स्त्रीव ध्यम्बलदर्प्पितम्॥ दुःखदंसर्वदेवानान्नानारूपधरं शठम्॥ ६॥ त्वमेका सर्वदेवानां शरणम्भक्तवत्सले॥ पीडितान्दानवे नाद्य त्राहि देवि नमोस्तुते॥ ७॥

ٹیکا

اوشیوا۔ کلیانی۔ شانتی۔ پشٹی۔ بھگوتی دیبی۔ رودرانی تمکو بار بار نمشکار ہی۔ کال راتر۔ امبا۔ اندرانی۔ سُدھ۔ بُدھ۔ بردھ بیشنوی تمکو نمشکار ہی اُس پرایشٹھا ایشری کی بندنا کرتے ہین جو پرتھوی کے بیچ مین رہتی ہی اور پرتھوی اسے نہین جانتی مگر وہ پرتھوی کو اپنے کام کے لیے پریرنا کرتی ہی اور اُس شوا بھگوتی کو نمشکار کرتے ہین جو مایا مین رہتی ہی مگر مایا کرکے جانی نہین جاتی اور اُسکے بیچ مین رہکر اُس سے اُسکی مایا کرتی ہی اے ماتا ہم لوگون کا کلیان کیجیے اور ہم دشمن کے دُکھاتے ہوئے ہین ہم لوگون کی رچھیا کیجیے اس دُشٹ دشمن مہکھاسُر پاپی کو مار ہیے جو کٹھن مایا کرنے والا۔ گھور رکٹھور اور استری سے جسکی موت ہی بربل ہونے سے مغرور ہوکر سب دیوتون کا دُکھ دینے والا اور طرح طرح کے روپ دھرنے والا سٹھ اور مورکھ ہی اے بھگتون کے اوپر دیا کرنیوالی سب دیوتا تمھاری سرن مین اسلیے مہکھاسُر کے آزار دیے ہوئے ہم دیوتون کی رچھیا کیجیے تمکو نمشکار ہی اتنی کتھا سُناکر بیاس جی بولے جب اسطرح سے سب دیوتون نے سکھ دینے والی بھگوتی کی اُستت کی تب وہ دیوتون سے ہنسکر اچھے بچن بولین کہ اے دیوتو دُشٹ مہکھاسُر کا خوف مت کرو آج ہم جنگ مین بردان کے اہنکاری کو مارینگی اتنا دیوتون سے کہکر نہایت سُندر شبد سے ہنسی اور کہنے لگی کہ دنیا مین یہ بڑا تعجب ہی کہ بھرم اور موہ سے جگت ملا ہوا ہی کہ برہما بشن مہیش اور اندر وغیرہ اور دیوتا مہکھاسُر سے ڈرے ہوئے کانپ رہے ہین اور بڑے تعجب کی بات ہی کہ دیو کا بل کٹھور اور دیوتون سے بھی جیتا نہین جاتا اور دُکھ اور سکھ کرنیوالا وہی سمرتھا الشرکال روپ دیکھو سرشٹ کے پالنے اور مارنے والے برہما بشن مہادیو ہین مگر وہ بھی مہکھاسُر سے دُکھی اور آزردہ اور موہت ہوتے ہین اتنی باتین ہنستے ہنستے کہکر اٹ ہاس سمیت اونچی آواز سے دیبی جی بولین جسکو سُن دیتون کو نہایت ڈر ہوا

چوپائی

جادھن سُن اُسبد ھاسٹ دیو ۔ پربت چلے اودَہ جل بولیو
چلو سمیر دسا بھئین بوری ۔ چھون پش بلکھ پربت ہی دوری
اسُر سمیت بھیی سُن تاہین ۔ شسر کہین جیا ور کہین پاہین
مہکھا سُنیو شبد یہ بھاری ۔ کوپ جگت ہوے سبھے لکاری
پوچھت یہ دھن کہنہ کی بلر ۔ کرت جاو جانہ سب دیرا
کرن یہ شبد کہین دُکھ دایک ۔ دیو دیو اُٹھوا سُرنایک

جو کوئی ہوے شبد کا کارک ۔ ہم سیب لیاؤ پر چارک
نہسون شرت دشٹ جو گرجا ۔ ایکھ چھین تاہ کو برجا
دیو پراجیت کم زد کر ہین ۔ ہم بس اُسر نہ دہ او جہین
یہ کہن گین نہ جانت کاؤ ۔ شرت جان تہی ہم دھنگ لاؤ

ہم آس پاپ آتما کو مارینگے سری بیاس جی اس کتھا کو راجہ جنمیجے جی سے کہتے ہین کہ جب اس طرح مہکھاسُر نے دُونون سے کہا تو وہ اُس اسُر ہاتھ سُندری اٹھارہ بھُجا دھارے ہوئے سب زیورون سے آراستہ اور ہتھیارون سے بھری ہوئی بھگوتی کے پاس پہونچے مگر خائف ہو کر نہ بول سکے جلدی لوٹ آئے اور مہکھاسُر کے پاس جا کر بولے کہ اے دیتون کے ایشر کوئی دیبی استری نظر آتی ہو جو سب انگون مین زیور دھارن کیے سب رتنون سے سجی ہوئی ہو نہ منکھ کی استری ہو نہ دیت کی بلکہ دیبہ روپ دھارن کیے ہوے مَن ہرنے والی شیر پر سوار ہتیار لیے اور اُسکے اٹھارہ ہاتھ مین شور کر رہی ہو اسلیے بہت مغرور معلوم ہوتی ہو اور شراب خوب پیتی ہو اور ہم جانتے ہین کہ ابھی اُسکی شادی نہین ہوئی انترچھ مین دیوتا اُسکی استُت کرتے ہین اور جی جی چھما کرو رچھا کرو اور دشمن کو مار والیسا کہہ رہے ہین مگر نہین جانا گیا کہ وہ کون ہو اور کسکی عورت ہو اور کس لیے یہان آئی ہو اور کیا چاہتی ہو اُسکا تیج ہم لوگ دیکھ نہین سکتے کیونکہ اُسمین سرنگار ۔ بیر ہاس رودر وغیرہ عجائب رس ہین اس طرح کی استری کو دیکھ چلے آتے ہین آپکا کیا حکم ہوتا ہو وہ کرین یہ سُن مہکھاسُر اپنے بڑے منتری سے بولا کہ اے بیر تم بڑے طاقت ور ہو سام دام وغیرہ دکھا کر اُسے ہمارے پاس لے آو اگر سام دام بھید ان تینون تدبیرون سے نہ آوے تو اُسے نہ مارنا ہمارے پاس پکڑ لانا ہم اُسکو پٹ رانی بناوینگے اگر وہ محبت سے چلی آوے تو رس بھنگ نہ کرنا کیونکہ اُسکے روپ کے سُننے سے ہم عاشق ہوگئے ہین مہکھاسُر کے ایسے بچن سُن منتری ہاتھی گھوڑے وغیرہ لیکر وہان پہونچا اور دور ہی سے کھڑے ہو کر نہ پور بک سے میٹھے بچن بولا کہ اے میٹھے بول بولنے والی آپ کون ہین یہان کیسے آئین آپ کو ہمارے ذریعے سے ہمارے مالک پوچھتے ہین جنھون نے سب دیوتون کو فتح کیا ہو اور برہما کے بردان سے پورکھ سے ہرگز مر نہین سکتے اور نہایت طاقت ور جیسا چاہین ویسا روپ دھارن کرسکتے ہین

چوپائی

دھرما نکھ تن تیج ڈنگ ابہین ۔ انسوا تورچ جوگ سب ہین
جد بن ہوے چلو تیہ پاسا ۔ پورت کر ہو مم پربھو آسا
جد نہین تو نج پربھو بلاؤن ۔ بھگت تمہار نہ مر کہا مجھاؤن
کہہ کر بھور شرت سو کر ہتاں ۔ پتیہ سنا تاس پر یہ کر ہون

ادھیاے دسوان

دوہا

سب دشم ادھیاے مین دیو دوت سمباد ۔ جیہہ تن اسُر سود کے پرکٹت دو کم پرواد

سری بیاس جی بولے کہ ایسے دوت کے بچن سن کر سنکے بادل کی طرح بھاری آواز سے وہ بولین کہ ای منتریون مین سرسیٹ تم ہمکو دیوتون کی ماتا جانو ہمارا مہالچھمی نام ہی ہم سب دتیون کی ناس کرنے والی ہین کیونکہ مہکہاسر نے دیوتون کو آزار دیکر آنکو جگیہ کے بھاگ سے باہر کر دیا ہی اُسکے مارنے کیلیے دیوتون کی پرارتھنا کرنے سے آئی ہین اور اکیلی ہی اُسکے مارنے کی تدبیر کرتی ہین فوج سے ہمکو کچھ مطلب نہین ہی کیونکہ تمنے خوشامد اور عزت اور شیرین زبانی سے ہمسے پوچھا ہی اسلیے تمہارے اوپر خوش ہین نہین تو تمکو آنکھون سے دیکھتے ہی مار ڈالتین کیونکہ ہمارا دیکھنا کال کی آگ کے برابر ہی میٹھی زبان کسے اچھی نہین لگتی اسلیے تم جاؤ اور اس پاپی سے ہماری طرف سے یہ کہو کہ اگر ابھی جینے کی خواہش ہو تو ابھی پاتال کو چلے جاؤ نہین تو اس قصوروار کو لڑائی مین مارڈنگی اور ہمارے بانون سے کٹے ہوتے دنیہ کو یہان چھوڑ جم لوک مین جاویگا ہماری اس مہربانی کو دیکھکر جلد چلا جا کیونکہ ای مورکھ تیرے مرجانے سے دیوتا سرگ پاوینگے اسلیے جبتک کہ ہمارے تیز تیرے اوپر نہ گرین تبتک تو سمندر سمیت زمین کو چھوڑ پاتال کو چلا جا اگر جدہ کی خواہش ہو تو اپنے سب بیرون کے ساتھ آکہ ہم جلدی تجکو جم لوک مین بھیجدین ای مورکھ جگ مین تمسے بہت بہنے مارے ہین اب تجکو بھی مارینگی ہمارے شستردن کا دھارنا سپھل کرنہین تو محنت ضایع جاویگی مگر اچھا ہووے کہ کام سے دُکھی ہو کر تو جدھ نکرے اور اُسکا بھی غرور نکر کہ ہمکو برہما کا بردان ہی کیونکہ عورت سے موت سمجھکر تو نے دیوتون کو آزار دے رکھا ہی ہم اس برہما کے بچن پورا کرنے کے لیے استری کا روپ دھارن کرکے تجھ اپرادھی کے مارنے کو آئی ہین اسلیے بار بار یہی کہا جاتا ہی کہ جو جینے کی خواہش ہو تو براہمنون اور دیوتون کے استھانون کو چھوڑ پاتال کو چلا جا استنے بچن سُنکر وہ منتری بولا کہ ای دیبی مدسے مغرور استریون کے مانند بچن بولتی ہو کہان وہ اور کہان تم کہان لڑائی یہ تو ان ہونی بات ہی ایک تو تم اکیلی عورت پھر ابھی نئی جوانی اُسمین نازک عضو اور مہکہاسر کا بڑا بدن اسلیے یہ بات تو نہایت مشکل ہونیوالی ہی اسکے سوا اُسکے پاس ہاتھی گھوڑے رتھ سمیت فوج بھی کئی طرح کی ہی اور پیادے طرح طرح کے ہتیارون سے سج رہے ہین جیسے بڑے ہاتھی کو چنبیلی کے پھول ملنے مین کون محنت ہوتی ہی ویسے تمہارے مارنے مین مہکہاسر کو کیا محنت ہوگی جو ذرا بھی کوئی تلخ کلام بولین تو سرنگار رس کے خلاف ہوتا ہی اسلیے رس بھنگ ہونے سے ڈرتے ہین کیونکہ ہمارا راجہ جو دیوتون کا دشمن ہی تمہاری خواہش کرتا ہی اسلیے سمجھ بولنا چاہیے نہین تو تم جھوٹی ابھمان کرنے والی اور روپ اور جوانی سے بھری ہوئی کو ہم ابھی ایک ہی بان سے مارینگے ہمارے مالک تمہارے روپ اور جوبن کو جو دنیا مین لاثانی ہی اُسے سُنکر عاشق ہوگئے ہین اسلیے اُسکے پیار کے لیے تم سے ہمکو پیاری اور تمہارے من بھاونی بولی بولنی چاہیے اسلیے راج دھن سب تمہارا اور مہکہاسر بھی تمہارا خادم ہی ای بڑی آنکھون والی غصہ چھوڑ ہمارے سوامی کو لپسند کرو

چوپائی

پیرت چرن تو بھگت بھاوے ۔ بھاونی کہت نہ ہم لگاوے
ہوہو مہکہ نرپ کی پٹ رانی ۔ سنکہ سیان سنو مم بانی
بہو تر لوک کیر سب لیسو ۔ سب سکہ لہوتا ہو سکہ دیسو
مہکہا بدہو ہوئے سکہ سنساری ۔ لیسو سب ہم کہت بچاری

یہ سن سری دیبی جی بولین کہ اے منتری ہم شاستر کے موافق چترائی سے کہتی ہین ہمنے جانا کہ تم مہکھاسر کے بڑے منتری ہو تمہارے بول سے جانا جاتا ہی کہ تمھارا ابھی جانور کا سا سُوبھاو ہی جسکے تم ایسے منتری ہین وہ بدھمان کیسے ہوسکتا ہی بر ہمانے تم دونون کا بھلا سنجوگ ملایا ہی جو سمجھنے کہا تھا کہ تمھارا استریون کا سُبھاو ہی اسلیے ای مورکھ تو بچار کر کیا ہم پورکھ نہین اور پورکھون سُبھاو ہم مین نہین ہی ہمنے تو صرف عورت کی صورت دھارن کرلی ہی کیونکہ تیرے مالک نے استری سے اپنی موت مانگی تھی اسلیے اسے ہم جانتی ہین کہ بڑا مورکھ ہی کیونکہ وہ بڑین اچھی طرح نہین جانتا کیونکہ عورت سے مرنا مخنث کو پیارا ہوتا ہی اور سُور بیرون کو دُکھ دینے والا ہوتا ہی سو تمہارے مالک مہکھاسر نے ایسا مانگا اسلیے ہم اسکو کم عقل کہتی ہین ہم کام کرنے کے لیے عورت کا روپ دھارن کرکے آئی ہین تمہاری دھرم شاستر کے خلاف باتون سے ہم کیسے ڈرین جب تقدیر خلاف ہوتی ہی تو تنکا بجر کے برابر ہوجاتا ہی اور جب تقدیر یاور ہوتی ہی تو بجر رُدئی کے برابر ہوجاتا ہی جسکی موت آجاتی ہی اُسکا فوج ہتیار قلعہ وغیرہ کیا کرسکتے ہین بلکہ بیفائدہ ہین جب جیو کا دیہہ سے سمبندھ کرایا جاتا ہی تبھی سکھ۔ دُکھ مرنا اور جسطرح سے ہوگا سب لکھدیا جاتا ہی آسے سب اسیطرح ملتا ہی اوسکا اور نہین ملتا یہ یقین ہی جسطرح برہما وغیرہ کی اپنے اپنے وقت پر موت اور پیدایش لکھی ہی اُس وقت پر اسیطرح سبکا مرنا اور پیدایش ہوتی ہی اُنکے آگے اورون کی کیا گنتی ہی جو برہما وغیرہ آپ مرجاتے ہین اُنکے بردان سے مغرور ہوکر جو لوگ جانتے ہین کہ ہم نہ مرینگے وہ نہایت مورکھ اور کم عقل ہین اسلیے اب جاکر ہماری طرف سے راجہ سے جلد کہو اور کہین وہ جیسا حکم دین ویسا کرو اور یہ بھی کہدینا

چوپائی

پاوین اندر سرگ اور دیوا ۔ ہوہین ہو بسیج کرم سیوا
جیوجتن چہ تو پاتا لا ۔ چلے جاؤ سُن کے نکالا
جدمت مہکھاکیہ تہ کولا ۔ تو ہم سنگ بھوے نے شولا
مرنا ور جو تاہ پُشانا ۔ تو کو میٹ سکے بلوانا
جو مانت برہماد کے دیوا ۔ سنگر بھنگ سیلے کم لیوا
کارن دیو تہان بدہ شاپو ۔ دہان نہ تنک آن کی دالو

اسطرح دیبی کے کلام سُن کر دانو بچارنے لگا اور فکر مند ہوا کہ مین اب جدھ کرون یا راجہ کے پاس چلا جاؤن مین اپنے کا ماتر راجہ کا بھیجا ہوا شادی کے لیے آیا تھا سو اب کیسے جاؤن یہ بات اچھی ہی کہ اس سے بنا لڑے چلا جاؤن اور جاکے کُل احوال سے مہاراج کو اطلاع دون وہ تو عقلمند ہین اور منتریون سے پوچھ لینگے جیسا مناسب سمجھین گے ویسا کرینگے بنا بچارے اسکے ساتھ مجھے لڑنا مناسب نہین کیونکہ جیت ہار دونون مین مالک کا پیارا نہ ہونگا جو ہمکو استری نے مارا یا ہم نے کسی تدبیر سے اسے مارا تو راجہ خفا ہونگے اسلیے وہان جاکر جیسے دیبی نے کہا ہی ویسا ہی راجہ کو سمجھا دین اُنکی جیسی خوشی ہوگی ویسا کرینگے یہ بچار کر وہ عقلمند راجہ کے پاس جا پرنام کر بولا کہ مہاراج وہ نہایت خوبصورت شیر پر سوار اٹھارہ بھجا دھارن کیے ہوے عمدہ عمدہ ہتیار لیے کھڑی ہی ہم نے اُس سے کہا کہ مہکھاسر کے ساتھ شادی کرو اور تینون لوک کے راجہ کی رانی ہوجاؤ پٹ رانی تمھین ہوگی اسمین شک نہین ہی وہ تمہارے خادم کی طرح رہینگے کیونکہ تمہارے قابو مین ہین اور ترلوک کے سکھ ثبت کال تک بھوگوگی ہمارے ایسے بچن سُن وہ سُندری ہنسکے یہ بولی کہ

وہ جانوروں مین نیچ بھینس کے پیٹ سے پیدا ہوا ہی آسے ہم دیوتون کا بل دینگی ایسی کونسی شور کہہ کامنی ہی جو بھینسے کو خاوند بناوے ہماری ایسی عورتین کیا کہین جانورون کے ساتھ محبت کرتین ہین بھینس ہی بھینسے کو اپنا خاوند بناتی ہی کیونکہ دونون کے سینگ ہوتے ہین جب وہ جگالی کرنے لگا تو وہ بھی جگالی کرنے لگی ہم اُسکے لائق نہین ہین ہم میدان مین جنگ کرینگی اور اُس متوالے کو اگر اُسکو زندگی کی خواہش ہو تو پاتال چلا جاوے ای راجہ اسطرح اُسنے برابر سخت کلام کہے اُنکو سنکر اور بار بار سوچ کر ہم چلے آئے رس بھنگ کے ڈر سے ہمنے جنگ نہین کی آپکے حکم بنا ہم کچھ کیسے کر سکتے تھے وہ نہایت طاقت سے مغرور ہی یہ نہین جانتا کہ تبدیلی کیا ہی اس کام مین آپ ہی کا بچار درست ہی ہماری صلاح کچھ کام نہ کریگی یہ ہمکو یقین نہین ہی کہ جنگ کرنا اچھا ہوگا یا بھاگنا

ادھیاے گیارہوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین بہت مہکہہ سماج	ہوے جمع تا نرپ ہو دوت تنہہ کہو کب یہ ساج

سری بیاس جی بولے کہ اسطرح کے منتری کے بچن سُن مد سے بھرے ہوے مہکھاسُر بوڑھے بوڑھے منتریون کو بلا کر بولا کہ ای منتریو جلدی بولو کہ اس باب مین کیا کرنا چاہیے ہم جانتے ہین کہ یہ دیوتون کی بنائی ہوئی مایا آئی ہی اس کام اور تدبیر مین آپ لوگ ہوشیار ہین ہمکو سام دہام ڈنڈ بھید ان چارون طرح مین کون تدبیر کرنی چاہیے وہ کہو۔ یہ سُن منتری لوگ بولے کہ ای راجہ سچ اور پیارا کام ہمیشہ کرنا چاہیے سیتہ تو بہت کاری اور پریہ اہنکاری ہوتا ہی جیسے دوا کھانے کے وقت تلخ اور پیچھے روگ ناس کرتی ہی سچ کا سُننے والا اور ماننے والا زمین پر کوئی نہین ہی اور سچ کہنے والا بھی نہین ہی کیونکہ لوک مین ٹھکر سہاتی میٹھا بولنے والے بہت ہین اس نہایت مشکل کام مین کیسے کہہ سکین کہ اچھا ہوگا یا برا اُسکے جاننے والے تینون بھون مین کوئی نہین تب مہکھاسُر بولا کہ اپنی اپنی عقل کے موافق سب لوگ علحدہ علحدہ صلاح دو پھر سوچکر ہم ویسا کرینگے کیونکہ کارج اکارج کے جاننے والے کو چاہیے کہ بہت لوگون کی راے لے اور پھر بچارے جو کلیان کرنے والا سمجھ پڑے وہی کرے اُسکے بچن سُنکر بردپاچھ دیت بولا کہ اے راجہ یہ سُندر استری کہان سے آئی ہم جانتے ہین کہ مد سے مغرور ہی جو ایسا بولتی ہی خالی ڈراتا ہی ڈرانا تجھے بھلا عورتون کے کلام سے جو لوگ جنگ کرنے مین طیار ہوتے ہین کہین ڈرتے ہین کیونکہ جھوٹھ بولنا اچار ہٹھ وغیرہ عورتون کے کرم ہین تینون لوک جیت کر آج عورت کے ڈر سے خائف ہوئے تو اسمین بیرون کی بڑی بدنامی ہوگی اسلیے ہم اکیلے جاوینگے اور جنگ مین اُسکو مار آوینگے آپ بیخوف ہو کر بیٹھیے اور نہین تو فوج لیکر جاوینگے اور طرح طرح کے ستر اور استرون سے اُس چنڈی کو مار ڈالینگے یا سانپ کی پھانسی سے باندھکر آپکے سپرد کرینگے اور وہ ہمیشہ آپکے قابو مین رہیگی ہماری اُتنی طاقت ہی۔ بردپاچھ کے اتنے بچن سُن دُہر دہر دیت بولا کہ ای راجہ عقلمند بردپاچھ نے سچ کہا مگر ہمارے بھی چند کلام سُننے ترنہ سے تو وہ ہمکو کامانتر معلوم ہوتی ہی کیونکہ اسطرح کی نایکا کا نام کر بھینا ہوتا ہی آپکو ڈرا کر اپنے قابو مین کیا چاہتی ہی جو رس کے جاننے والے ہین وہ عورت کی اس بات کو جانتے ہین استریون کی ٹیڑھی بات ہو۔ کہ کو شکم دینے والی ہوتی ہی کوئی کوئی کام شاستر مین ہوشیار لوگ اُسے اچھی طرح جانتے ہین جو اُسنے کہا ہی کہ باتون سے تمکو جنگ مین مارونگی جو بیت گربھ یعنی اور مطلب کے کلام ہین اُسے بہت جاننے والے

جانتے ہین عورتون کے غمزے اور کنائے تیر کہلاتے ہین اسیطرح طنز کے کلام اور دل لگی وغیرہ بھی بان کہلاتے ہین اور بانون کی کیا طاقت ہی
کہ آپ کو کوئی مار سکے اور اسیطرح کی شرنگار والی استریون مین طاقت نہین کہ بان مار سکین جو طاقت برہما بشن مہادیو مین نہین یعنی
برہما بشن مہادیو آپ کو بان مار نہین سکتے وہ کیا مار سکیگی اسنے یہ جو کہا ہی کہ اے راجہ تیرون سے تمکو مارونگی اس سے یہ مطلب ہی کہ
آنکھون کے تیرون سے مارونگی اور جو کہو کہ جنگ مین مارنے کو کہا ہی تو اسکا اُلٹا مطلب ہی کہ تم سیج کے پٹ ہو اُسے بچھایا ہی گویا
جنگ ہی اُسمین گرا کے مارونگی جو اُسنے کہا تھا کہ رن سبھا مین مارونگی تو اُسے برخلاف رت کریڑا سمجھنا چاہیے یعنی نیچے پُر رکھ
اوپر استری ہو کہ اُسنے کہا کہ بیجان کر ڈالونگی اُسکا یہ مطلب نہین ہی کہ جان سے مار ڈالونگی ٹیڑھے کلامون سے چالاک عورت
گرہن کرلی ہو سو یہ باتین جو رس گرنتھ کے جاننے والے ہین وہ بچارے جان لیتے ہین یہ کلام سمجھکر آپ رسیلا کام کیجیے خفا ہوئی
تو ہوئی اپنے روپ سے مغرور عورت سام یا دام انھین دونون تدبیرون سے قابو ہوتی ہی اسیطرح رسیلے بچن کہکر ہم آپکے
پاس اُسکو لاتے ہین بہت کہنے سے کیا ہی ہم اُسے آپکے قابو کرا دینگے ابھی مین جا کر اُسے آپکی داسی بنانے کیلیے آتا ہون اس طرح
کے بچن سُن تامر دیت جو بڑا عقلمند تھا بولا کہ مہاراج ہمارے بھی بچن سُنیے نہ وہ استری کا ماتر ہی نہ آپ مین اُسکا میل لگا ہی بلکہ
وہ بڑی پنڈت ہی اور اُسنے ٹیڑھے بچن نہین کہے یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ اکیلی چتر بچتر روپ دھارن کیے ہوئے استری
آتی ہی اور اٹھارہ بھجا کی استری نہ کبھی کسینے دیکھی ہوگی نہ سُنی ہوگی یہان کیا تینون لوک مین نہوگی اور اور اُسنے ہی ملون
ہتیار لیے ہی ہم اُسے کال کرت کچھ اُلٹا پلٹا سمجھتے ہین رات مین ہمنے بُرے خواب بھی دیکھے اسلیے ہم یقین کرکے جانتے ہین
کہ کچھ بُرا ہونے والا ہی رات کے پچھلے پہر ہمنے دیکھا کہ کالے کپڑے پہنے ہوئے ایک عورت صحن مین روتی ہی اس بُرے
خواب کے مٹانے کی تدبیر کرنی چاہیے اسکے سوا یہ بھی دیکھا کہ کوّے اور گیدڑ وغیرہ گھر کے صحن مین بار بار رو رہے ہین
اور بھی گھر طرح طرح کے فساد ہو رہے ہین اسلیے ہم جانتے ہین کہ کچھ سبب ہی کہ جس سے وہ آپ کو لڑنے کے لیے بلاتی
ہی نہ یہ منش کی استری ہی نہ گندھرپ کی عورت نہ دیت کی بلکہ دیوتون کی بنائی ہوئی مایا معلوم ہوتی ہی جو کہ سبکو موہت کیے
ہی آپ ہرگز نہ ڈریے یہ ہماری رائے ہی جو ہونہار ہوگی وہ ہوگی دیو کا کیا ہوا سُبھ یا اسُبھ کوئی نہین جانتا مگر پنڈت کو چاہیے
کہ دھیرج کے ساتھ کام کرے جینا مرنا دیو کے اختیار مین ہی کوئی اُسے مٹا نہین سکتا یہ سُن مہکھاسُر بھلا کہلائے تامر تم جنگ
کی طیاری کرکے جاؤ اور اُس استری کو دھرم یدھ سے جیت لاؤ اگر جنگ مین وہ تمہارے قابو نہو تو بھی مارنا نہین تو وہ عزت
کرنے کے لائق ہی تم بیر اور کام شاستر کے جاننے والے بھی ہو جس کسی تدبیر سے بنے اُسے فتح کر لینا اگرچہ تم بیر ہو مگر فوج بھی
اپنے ہمراہ لیجانا وہان جاکر اور بار بار بچار کر اُسکے دل کا حال لینا کہ کسلیے آئی ہی کام بھاو سے یا بیر سے اور کسکی مایا ہی پہلے دریافت
کرکے اُسکے دل کا حال معلوم کرلینا پھر جیسا مناسب سمجھنا ویسی جنگ کرنا اور گھبرانا نہین ورنہ بیرحمی کرنا جسطرح اُسکا دل بہلے اُسی طرح
لڑنا اس طرح اُسکے بچن سُن کال کے بس ہو تامر بہت فوج لیکر چلا راہ مین جاتے ہوتے اُسکو طرح طرح کے بدشگون ہوئے اور تعجب
ہوکر ڈر گیا مگر نہ لوٹا لوبھا کر اُسنے شیر پر سوار بھگوتی کو دیکھا جو کہ طرح طرح کے ہتیار لیے تھی اور دیوتا اُسکی استت کر رہے
تھے اسلیے ملایم ہوکر بولا کہ اے دیبی مہکھاسُر دیت تمہارے اوپر عاشق ہوکر تمہارے ساتھ شادی کرنا چاہتا ہی آپ اُسنے محبت کرین
کیونکہ آنکو دیوتا بھی فتح کر نہین سکتے ہم اُنکو اپنا خاوند بنا کر نندن بن مین بہار کرو ہر ایک جاندار کو چاہیے کہ سب طرح سے سُکھ کا سامان پائے

بہت طرح سے قبول کیے اور دسگم چھوڑ دے یہ لکھا ہی ای سُندری یہ ہتیار کیون لیے ہو تمھارے ہاتھ تو پھول لینے کے لائق ہین کیونکہ کنول سے بھی نازک ہین ابرو تو خود دھنک رُوپ ہین تو ترکش کی کیا ضرورت ہی اور تمھاری ترچھی چتون تو بان روپ تھی پھر تیردن کے لینے سے کیا مطلب ہی اسلیے جاننے والے کو چاہیے کہ جنگ نہ کرے علمی لوگ آپس مین جنگ کرنے مین پل سے بھی لڑانا نہ چاہیے تو تیر دن سے کیا لڑین تمھارے انگون کا چھد جانا کسے اچھا معلوم ہوتا ہی۔

چوپائی

تاسون تمھو برسن ہوہ رہی	تم پت بت کر چھوڑ کوہ رہی
جیہی تُم اسر سبھے کوئی یوجین	تا با نجھت کر نہین کوئی دوجین
تم ہوگی تا کی پیڑ انی	نہین دوسر کوئی یہ ہم جانی
بچن کرہو مم سب سکھ ہیہ	رن نہو جو سنشیہ دُکھ لیہو
راج نیت جانت سب بھانتی	بھوگو راج رہت آراتی
برس اجت کرو سب سکھ بھوگو	تو شت ہوے نرباسن جوگو
جو آدستھا بھر کر کر بڑا	برد ہ بھیو سکھ نہین کچھ بربڑا
بھجو نیہہ مم کر ہٹ آپن	تو ہی سمجھاے کہت کچھ ڈاپن

ادھیاے بارھوان

دوہا

دواد ش سکے ادھیاے مین بھوتا مُر جب نیچ	تب باشکل درگکھ گن کہب لے جن بیچ

بیاس جی بولے کہ تامُر کے لیسنے بچن شن سری جگدمباجی بادل کی طرح آواز سے ہنستی ہوئی بولین کہ ای تامُر تو مرجانے کی اچھا کیے ہوے نہایت کا ماتر مور کہہ اور اگیانی مکھا سُرلسنے راجسے کہ کہ جیسی تیری والدہ بھینس گھاس کھانیوالی بڑے سینگ اور لمبی پونچھ اور بڑا پیٹ کیے ہوئے ہی ویسی ہم نہین مین ہم نہ اندر کی اچھا کرین نہ لشن کی نہ کُبیر کی نہ برُن کی نہ برہما کی نہ اگن کی بھلا اتنے دیوتون کو چھوڑ کر کس گُن پر جانور کے ساتھ شادی کرینگی کہ جس سے لوک مین ہماری بدنامی ہو ہم خاوند کی خواہش کرنے والی بے بیاہی ہوتی نہین ہین ہمارا خاوند موجود ہی جو نہایت طاقت ور سبکا مالک ہی اور سبکا بنانیوالا اور سبکا ساکھی اور کچھ بھی نکرنے والا اور کسیکی اچھا نہ کرنے والا اور سدا موجود نرگن ممتا رہت اننت اور کسی کے آسرے پر نہ رہنے والا اور سب جاننے والا سب مین چاہا اور جسکی پوری کلا ہی اور کلیان روپ ہی اور حسین سب رہتے ہین اور سبکے دیکھنے والے ہین اور سبکا من لیا بر ہم ہی پھر اسکو چھوڑ کر اس نیچ مکھا سُر کی کیسے سیوا کرین یہ جانکے کہو قدم کرے ہم آسی جبراج کی سواری جو منکھون کا باپ لانے والا ہی بنا ذکی جو آسے خشوہ سہنے کی خواہش ہو تو کہنا کہ پاتال کو سب دانوون سمیت چلا جاوے نہین تو جنگ مین سکھا دینگی تو بنا میں جیسا کچھ چاہیے بھینس کا میل سکھ وقتا ہو جھا گیان سے بتالیا جاتا ہی مدکر مرنے والا ہوتا ہی اسنا تو تو کچھ ہو کہتا ہی کہ بیار سے اک سکے

ساتھ محبت کرو کہان ہم کہان مہکھاسُر سینگ والا اسکا ہمارا میل کیسے ہوگا چلا جا یا لڑائی کر ہم بھائی بندون سمیت اُسے مارینگی نہین تو
جگدنبیکا بھاگ اور دیولوک چھوڑکر سُکھی ہو رہو سا تھا کہ دیبی جی ہنسکر جین وہ شور پہلے کی طرح ہوا جسے سُن دیت خائف ہوئے اور
اُسی آواز سے زمین اور پہاڑ ہل گئے اور دیتون کی عورتین جو حمل سے تھین وہ گر پڑے تامُر اس آواز کو سُن ڈرکر بھاگ کھڑا ہوا اور
مہکھاسُر کے پاس پہونچا اور اُسکے شہر مین جو دیت رہتے تھے وہ بھی نہایت فکرمند ہوئے اور سبکے سب بہرے ہوکر بھاگے اُسیوقت سنگھ
بھی غصہ ہوکر ایسا گرجا کہ جس شور سے دیت ڈر گئے تامُر کے پلٹ آنے پر مہکھاسُر بھی متوحش ہوا اور منتریون کے ساتھ سوچنے لگا کیا
کرنا چاہیے جنگ کا سامان کرنا چاہیے یا باہر نکلکر بھاگنے مین کلیان ہوگا اے وزیرو بچارو تم سب لوگ عقلمند اور سب شاستر دن کے
جاننے والے ہو جو صلاح کرو وہ پوشیدہ رہے کیونکہ جو کام مشہور ہوجاتا ہے وہ اکثر سِدھ نہین ہوتا راج کا مُول صلاح ہے جو اچھی طرح رکھا جاے
گیانی کو چاہیے کہ منتری اور دُوتون کے ذریعے سے بچار کر راج کاج کرے کیونکہ منتر کے بھید مین راجہ اور راج دونونکا ناس
ہوجاتا ہے اسلیے بھید کے ڈر سے جو الشرح چاہیے چھپی ہوئی صلاح کیا کرے اسلیے یہان شاستر کے موافق فیصلہ کرکے آپ منتری لوگونکو
کہنا چاہیے اور اسکا سبب بھی بچارنا چاہیے کہ عورت دیوتون کی بنائی ہوئی نہایت طاقتور اکیلی یہان آئی ہے اور پھر جنگ چاہتی ہے
تو اس سے زیادہ کیا تعجب ہوگا کلیان ہونا تو نہایت مشکل ہے مگر یہ بھی نہین کہہ سکتے کیونکہ یہ بات تو کوئی منیون بھونون مین نہین
جانتا نہ ہنسون کی فتح ہوتی ہے نہ ایک ہی کی شکست ہوتی ہے جنگ مین فتح اور شکست تقدیر کے اختیار مین ہے آپ یا دیبی مقدر ہے کہتے ہین
کہ جسکا نام نظر نہین آتا وہ تقدیر کیا چیز اور کسنے دیکھا ہے اور تقدیر کے ہونے کی کیا دلیل ہے ڈرے ہوے لوگون کے لیے ہے تم تو
لوگون کا نصیب کہین نظر نہین آتا شوربیر کو چاہیے کہ دلیری کرے اور ڈرپوکون کو چاہیے کہ تقدیر کے بھروسے بیٹھے رہین اسلیے
عقل سے سوچ کر آج کام کرنا چاہیے اسطرح راجہ کے بچن سنکر بِڈال نام ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے راجہ ہم جانتے ہین کہ وہ کون اور
کسکی عورت ہے یہان کیسلیے اور کہان سے آئی ہے یہ دریافت ہوتا ہے کہ دیوتون نے آپکا مرنا عورت سے جانکر سبطرح سے اُسے اپنے
تیج سے پیدا کرکے اس عورت کو بھیجا ہے اور وہ بھی آکاس مین جنگ کے دیکھنے کی اِچھا کرکے بیٹھے ہوئے ہین جب وقت آویگا تو اُسکے مددگار
ہوینگے اور بشن جی وغیرہ اس عورت کو آگے کرکے ہم لوگون کو مار ڈالینگے اور وہ آپکو بھی ماریگی یہ مین نے بچارا ہے مگر اتھدنی
نہین جاتا آپ نہ لڑین یہ ہم نہین کہہ سکتے اس دیوتون کے بنائے ہوئے کام مین آپکی راے درست ہے آپ کے لیے ہم سب
جان دینے کو موجود ہین اور آپ کے ساتھ ہی بہار کرنا چاہیے کیونکہ نوکر چاکر کا دھرم یہی ہے اور کیونکہ اکیلی عورت فوج سمیت ہم لوگون
سے جنگ کرنا چاہتی ہے اسلیے اس باب مین بڑا بھاری بچار ہے اتنا سُن دُرمکھ نام دیت بولا کہ اے راجہ اس لڑائی مین فتح نہوگی یہ ہم
جانتے ہین مگر بھاگنا نہ چاہیے کیونکہ اس سے اجس ہوتا ہے اندر وغیرہ کے جنگ مین بھی بھاگنا اجس کا کام نہین کیا گیا تو اس اکیلی عورت
کو دیکھکر کون بھاگیگا اسلیے جنگ کرنا چاہیے یا جنگ مین مر جاوینگے یا فتحیابی حاصل ہوگی جو ہونی ہے وہ تو ضرور ہی ہوگی اسین
کون فکر ہے جنگ مین مرنے سے جس ملتا ہے اور جیتنے سے سُکھ اسلیے دونون صورتون مین جنگ کرنا چاہیے بھاگنے مین اجس جاتا
اور مرنا تو عمر کے ہو چکنے سے ہوتا ہے اسلیے جینے اور مرنے کا سوچ نکرنا چاہیے دُرمکھ کے بچن سُن باشکل جو بات چیت کرنے مین بڑا
ہوشیار تھا ہاتھ جوڑکر پرنام کرکے راجہ سے بولا کہ اے راجہ ان ڈرپوکون کی وجہ سے اپنے کام مین فکر نہ کیجیے ہم اکیلے اس غصہ
کی بھری چنڈی کو مار ڈالینگے مگر اس کام مین جلدی نکرنا چاہیے کیونکہ وہ ٹھہر نہین سکیگی اور بھیانک رس بیرون کا جبری ہوتا ہے

اسلیے ڈر چھوڑ کر جنگ کرنا چاہیے ہم چنڈ کا کو ہم بری مین ہو نچا دینگے - ہم جم - اندر - کبیر - برن - پون - اگن - لشن - شنکر - چندر ماں اور سورج ساے انسے نہین ڈرتے تو متوالی اکیلی ابلی سے کیا ڈرینگے ہم آسے بہت بڑے بانون سے مارڈالینگے ہمارے بازون کی طاقت آج دیکھو اور تم آرام سے بہار کرو اسکے ساتھ آپ نہ لڑنے جائیگا اسیطرح مد کے اندھے بانشکل کے کہتے ہی دُہر دُھر دیت بولا کہ اے راجہ ہم دیوتون کی بنائی ہوئی عورت کو جیت لینگے جو کہ اٹھارہ بازو دھارن کیے خوبصورت کارن پاکر آئی ہے آپکے ڈرانے کے لیے دیوتون نے یہ مایا بنائی ہے اسکو ڈرانے والی جانکر من کا موہ چھوڑ دیجیے یہ راج نیت ہم نے کہی اب منتریون کے کام کہتے ہین سنیے ستوک - راجسی تامسی تین قسم کے منتری ہوتے ہین ساتوک اپنے مالک کا کام اپنی طاقت بھر کرتے کہ جسمین مالک کے کام مین کسیطرح کا خلل نہ پڑے اُس طرح اپنا بھی کام کرتے اور ایک چت دھرم دھارے اور استرین ہوشیار ہوتے ہین راجسی بہت چت ہوتے اور ہمیشہ اپنے کام مین لگے رہتے کبھی جب مرضی ہوئی تو مالک کا کام کر دیتے تامسی تو بھی ہمیشہ اپنے کام مین لگے رہتے اور مالک کے کام کو بگاڑ کر اپنا کام سدھ کرتے اور وقت پر بگڑا اُٹھتے دشمنون کے قریب مین آجاتے اور اپنے بیان کی بُری باتین دشمن کی طرف کے لوگون سے کہا کرتے اور کام مین ہمیشہ بھید کرتے اور خزانہ چُرا لیتے جب کہین لڑائی پڑ گئی تو مالک کو ڈراتے ہین اے راجہ ایسے منتریون کا یقین کبھی نکرنا چاہیے

چوپائی

کہل نہین کاہ کاہ کرین تو بھی
تامس پاپ نرت مت ہینا
تاسون کاج کرب سن جائی
پکر تاہ درشٹھی رے آتب

جو لبواس کرہوتن کو بھی
سٹھ نبچک بھوا نبھل چنھا
تھوڑ دھنیتا اور کدرائی
لکھو دھیر ل کب کیا آب

ادھیاے تیرہوان

دوہا

یا تیرہ ادھیاے مین باشکل دُرمکھ د دی
جم رن منہہ مارے گئی کب سنو ہم سوی

سری بیاس مُن بولے کہ اتنا کہہ بڑے بیر باشکل اور دُرمکھ دونون مغرور ہو کر ہتیار بند گئے اور دیبی سے بادل کی طرح بولے کہ اے دیبی جس مہا تما مہکھاسر نے دیوتا جیت لیے اُس سب دیتون کے مالک کو اپنا مالک بناؤ وہ سب نیور پہنکر شنگھار دھارن کر کے تنہائی مین تمہارے پاس آیا کرینگے تمکو تینون لوکون کے بھو ملینگے اے سندری مہکھاسر مین اپنا جی لگاؤ ایسے مہابیر کے خاوند بنانے سے بڑا سکھ پاؤگی جو کہ استریون کو بھاتے ہین یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ اے نیچ تو کیا جانتا ہے کہ ہم کام سے موہت ہوئی عورت مین کہ کم عقل اور بیوقوف مہکھاسر سے شادی کرین کل وان استریان اچھا خاندان اور گنی جو اپنے برابر ہو کر ہوتا ہے اُس سے شادی کرتی ہین بلکہ جو روپ چترائی بدھ وان وغیرہ مین اور اپنے سے زیادہ پاتی ہین تو اُسے خاوند بناتی اور اُسکے ساتھ شادی کرتی ہین کونسی کامانترا استری جانور سے شادی کریگی پھر جانورون مین نیچ پسو کو اور آپ تو روپ ہو تم جلدی دونون جاؤ اُس سنگ والے

ہاتھی کے برابر مہکھاسر سے کہو کہ پاتال کو چلا جاوے یا یہان آکر ہمارے ساتھ جنگ کرے اور جنگ ہو جانے سے اندیشہ ہو جاوینگے
یہ تو یقین ہے کہ بنا مارے ہم یہان سے نہ جاوینگی یہ جانکر اس بیوقوف کو جو جان پڑے وہ کرے۔ ہمکو اسے بنا مارے زمین پر بسنے کی جگہ
نہ ملیگی نہ سرگ مین نہ پاتال مین پر جب اسطرح دونون بیرون سے دیبی نے کہا تو غصہ ہو کر انھون نے جنگ کی خواہش کی اور بہت شور کر
دونون نے تیرون کی بوچھار دیبی کے اوپر کی مگر دیبی جی بخوف و خطر ہو کر مضبوط کھڑی رہین سری دیبی جی نے ان دونون کے
اوپر بانون کے سوہ چھوڑے اور دیوتون کے کام ہو جانے کے لیے تھوڑا سا شور کیا آئین پہلے باشکل سری دیبی جی کے سامنے لڑنے
کے لیے آیا اور درمکھ بھگوتی کے سامنے دیکھنے کو کھڑا ہوا دیبی اور باشکل دونون کا جنگ بان کھڑگ وغیرہ سے ہونے لگا تب غصہ
ہو کر جگت ماتا نے پانچ بان بڑے تیز کان تک تان کے اسکو مارے۔ دانو نے بھی اپنے بانون سے انکے بان کاٹ ڈالے اور سات بان
تیز سے پہلی دیبی کے مارے انھون نے بھی اسکے بانون کو کاٹ کر اسکے دس بان مارے اور ارد چندرا کار بان سے اسکا دھنک کاٹ
ڈالا پھر گدا ہاتھ مین لے دیبی کے مارنے کو دوڑا انھون نے جب اسے ہاتھ مین گدا لیے آتے دیکھا تو اپنی گدا مار کے اسے زمین پر گرا دیا
وہ ایک مہورت بیہوش پڑا رہا پھر اٹھکر دیبی جی کو گدا ماری اور سری دیبی جی نے اسکی چھاتی مین ترسول مارا جسکے لگنے سے وہ زمین
گر پڑا اور مر گیا باشکل کے مرنے پر اس بدذات کی فوج بھاگ گئی اور آکاس مین دیوتون نے خوش ہو کے دیبی کی استت کی اسکے
مارے جانے پر نہایت بلوان درمکھ غصہ کے مارے سرخ آنکھین کیے ہوئے دیبی جی کے سامنے لڑنے کے لیے آیا اور کھڑی رہو
کھڑی رہو ایسا کہتا ہوا دھنک بان دھارن کیے اور رتھ پر بیٹھا زرہ بکتر وغیرہ پہنے آیا اسکو آتے دیکھ دیبی جی نے سنکھ بجایا اور غصہ
کر کے دھنک کو ٹنکور دیا اسنے بھی تیکھے سانپ کے مانند تیر چھوڑے انکو مہامایا نے اپنے بان سے کاٹ ڈالا اور گرجی اور ان دونون
سے آپس مین بڑا جنگ ہوا اور بان۔ شکت۔ گدا۔ مسل۔ تومر وغیرہ چلے تب میدان جنگ مین لہو کی ندی بہ چلی کہ جسکے کنارون پر ایسے
شوبھا دیتے تھے جیسے بیترنی اتارنے کے لیے مہاراج کے کنارے توبنی لیتے رہتے ہین اسوقت میدان جنگ شیرون کے گرنے اور بھیڑیے وغیرہ
کے کھائے جانے کے سبب نہایت گھور اور بھیانا ہو گیا اور سیار۔ کتے۔ کوے۔ سفید چیلین گدھ۔ باز وغیرہ دشمنون کے سرون
کو کھاتے اور مردون کے شریر مین لگ کر ہوا مین بدبو آتی اور ماس کھانیوالے پچھیون کی آواز ہوتی اسوقت بدذات درمکھ
جسکی موت قریب پہونچی تھی غصہ مین ہوا اور غرور سے اوپر کو ہاتھ اٹھا کر دیبی جی سے بولا کہ چنڈکی چلی جاؤ نہین تو ابھی مار ڈالونگا
یا مہکھاسر سے شادی کرو جو بڑے مد سے مغرور ہو رہا ہے یہ سن دیبی جی بولین کہ تیری موت قریب آئی ہے اسلیے پاپ سے
موہت ہو ایک سا ہے آج ہی تجھکو بھی مار ڈالتی ہون جیسے باشکل کو ابھی مارا ہے اے بیوقوف جا جو مرنے کی خواہش ہو تو کھڑا ہو
ابھی تجھکو مار اس اگیانی بھینس والے کو مارونگی یہ سن مرنے کی خواہش کیے ہوئے درمکھ دیبی جی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا
انھون نے بھی اپنے چوکھے بانون سے اسکے تیرون کو کاٹ ڈالا اور خفا ہو کر ایک بان مارا جیسے برتراسر کو اندر نے مارا تھا
ان دونون کا آپس مین بڑا جنگ ہوا جو ڈرپوکون کے ڈرانے والا اور شورویرون کے بل کا بڑھانے والا تھا۔

چوپائی

تاکرکت دمن دیبی چھیندا — پانچ بان سون رتھ پن بھیلا
بھگن بھیے رتھ بیدر دھاوا — لیکے گدا چنڈ نہہ آوا

ہتیو کیسری منسک ماہین | پرسو تنک ہتیو ہرنا ہین
گرایان لکھہ تہی جگ ماتا | کاٹیو منڈ کاٹہ ہو اس تاتا
منسک کٹے ہو تنک سے بھرنی | گرپو دیوگن سب جے جے برنی
اشتت کرت دیوگن تاکی | دُرلکھہ ہتے پُشپ جھر ہاکی
رکھہ گندھرپ سدہ بدیادہر | کنز آدمر گت اور شر ودر
رن منسک ہنہ جب مت ڈاری | چنڈی بھی تب سکل سکھاری

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودھ کے ادھیاے مین دیبی ہتیو بچار | تامرچھورہ سو کہب شو سکل جیت دہار

سری بیاس مُن بولے کہ دُرلکھہ کو مرا سُن مہکھاسُر نہایت غصہ سے بیہوش ہو دانون سے بولا کہ کیا ہوا یہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ بڑے سور بیر باشکل اور دُرلکھہ دونون ایک ہی استری سے مارے گئے تقدیر کے معاملے دیکھو کال نہایت زبردست ہے اور دُکھہ سُکھہ کرنیوالا ہے منکھون کو دوسرے کے قابو ہونے سے پاپ پُن کے موافق سُکھہ دُکھہ کراتا ہے یہ دانو سرشیث مارے گئے اسکے بعد اب کیا کرنا چاہیے سب ملکر ہم سے کہو کہ جو اس سنکٹ کے کاج مین مناسب ہوا اتنا مہکھاسُر کے کہنے سے چھچھر اکھیہ فوج کا افسر بولا اے راجہ ہم اُسے مار ڈالینگے عورت کے مارنے مین کون جتنا ہے اتنا کہہ اپنی فوج لے رتھہ پر سوار ہوکر چلا اور کرنا مرنام کو دوسرا ساتھی کیا اور یہ بڑی فوج لیکر آکاس اور دساون کو بھرتا ہوا چلا اُسے آتے دیکھہ دیبی بھگوتی نے شنکھہ اور دھنک کی آواز کی اس آواز سے دیت ڈرے کہ یہ کیا ہے یہ کہتے ہوئے سب بھاگے چھچھر اُنکو بھاگتے ہوئے دیکھہ نہایت غصہ کرکے بولا کہ تمکو کون خوف ہوا ابھی ہم اسی مغرور عورت کو بانون سے مار ڈالتے ہین تم سب ڈر چھوڑکر جنگ مین کھڑے تو رہو اتنا کہہ بائین ہاتھہ مین دھنک لے دیبی سے یہ بولا کہ ڈرپوکون کو ڈراتی ہوئی کیا گرجتی ہو ہم تمھاری آواز سے نہین ڈرتے۔ عورت کے مارنے مین دُکھہ اور اجس سمجھکر ہمارا دل اُلجھتا ہے عورتون کا بدھہ سُندر کٹاچھہ اور ہاو بھاو کرکے ہوتا ہے کسیطرح کی استریون کو کبھی ہتیارون سے لڑتے نہین دیکھا تم ایسی استریون کو پھولون سے بھی لڑنا نہ چاہیے نہ کہ تیز بانون سے چھتری دھرم سے جینے والون کا لوک مین جنم دھرکار ہے کہ اس دولاری اور پیاری دیہہ کو تیز تیرون سے کٹاتے ہین جو پیار بدن تیل کے لگانے اور میٹھے میٹھے بھوجنون سے پالا گیا اُسے دشمن کے تیرون سے چھدوا کر تلوار کی دھار سے دیہہ کٹانے سے منکھہ دھنی بھی ہو جاے مگر اُس دھن کو دھرکار ہے کہ جسمین پہلے اتنا دُکھہ ہوا پھر جیسے کرن سُکھہ ہوگا تم بھی ہمکو کم سمجھہ معلوم ہوتی ہو کہ بھوگ اور بلاس چھوڑ جدھہ کی خواہش کرتی ہو جنگ مین تمنے کیا فائدہ دیکھا ہے کہ جسمین کمرلگ کا پاٹ گراون کا گھات بانون سے سر ہیر کا بھیدن ہوتا ہے کے اخیر مین اس طرح کے سنسکار کہ جسمین سیار گِدہہ نوچین اُس جنگ کی دہوت شاعرون نے نہایت تعریف لکھی ہے ہم جانتے ہین کہ جنگ مین مرے ہوئے کو سرگ ملنا یہ صرف بکواد ہی ہے اسلیے جہان تمھارا دل چاہے چلی جاؤ یا راجہ مہکھاسُر جو دیوتون کا مارنیوالا ہے

اُسکو خاوندبناؤ اس طرح سُن جگدمبا بولین کہ تو عقلمند پنڈت کے برابر ہوکر کیون جھوٹھ بولتا ہی تونے نیت شاستر نہین پڑھا اور نہ تو اچھی کی بدیا پڑھی اور نہ بوڑھون کی خدمت کی اور نہ دھرم مین تیری مت ہی اسلیے تو اورون کو مُور کھ جانتا ہی اسلیے تو مُورکھ ہی راج دھرم نہین جانتا ہمارے آگے کیون بولتا ہی ہم جنگ مین مہکھاسُر کو مارکر اور خون کی کیچڑ کہ جسکا لمبھا گاڑھے کے سکھ سے چلی جاوینگی اور سدیو تلک کے دُکھ دینے والے اور مغرور بہ چلن مہکھاسُر کو مارینگی اور تو کھڑا ہوکے لڑ۔ اے مُورکھ جو تجھے اور مہکھاسُر کو جینے کی خواہش ہو تو سب دانوؤن کو لیکر پاتال کو چلا جا جو مرنے کی اچھا ہو تو جلدی جنگ کر دمین سبکو ابھی مارونگی ایسے بچن سُنکر طاقت سے مغرور دانو دیبی جی کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگا گویا دوسرے بادلون کا مینھ ہی اُنھون نے اپنے بانون سے اُسکے تیر کاٹ ڈالے اور سانپون کی طرح تیر مارے سب لڑنے والون کو بڑا تعجب ہوا اُسے گدا سے مارچنڈکا نے رتھ سے گرا دیا وہ دُشٹ گدا کے لگنے سے بیہوش ہوگیا اور چار گھڑی تک بیہوش رتھ پر پڑا رہا اُسکی یہ حالت دیکھ دھنکھ لیے ہوئے تامُر دیت چنڈ کا سے لڑنے کو آیا اُسے آتے ہوئے دیکھ ہنسکر چنڈکا جی بولین کہ آیئے سرشیٹھ دانو ہم تمکو جم لوک مین بھجوادین تم موت کے منھ مین آئے ہو تم کمزورون کے آنے سے کیا ہی وہ مُورکھ بھینسا کیون نہین آتا جو جینے کی تدبیر کرتا ہی اسلیے تم سب گھر کو جاؤ اُسی بدذات کو بھیجو کہ ہم کو وہ بھی دیکھے کہ ہم جیسی ہین ویسی کھڑی ہین تامُر اُنکے بچن سُن کان تک دھنکھ کھینچکر اُنکے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا بھگوتی نے بھی سُرخ آنکھین کر دھنکھ کھینچ اُسکے مارنے کی خواہش کرکے بڑے زور سے بان چھوڑنے لگین اتنے مین چچھر بھی ہوش مین آکر اُنکے تیر کمان لے اُنکے سامنے کھڑا ہوا۔ اب چچھر اکھیہ اور تامُر دونون مہابلی اور شوربیر میدان مین دیبی سے لڑنے لگے اور غصہ ہوکر بھگوتی نے بانون کی قطار چھوڑی اسلیے تیرون کے زخمون سے دانوؤن کے بدن بھرکے جتنے بکھتر وغیرہ تھے اُڑا دیے اور اُنکے تیرون سے زخمی ہوکر مُورکھ ہو بانون کے سمُوہ دیبی کے اوپر ڈالنے لگے تامُر کے ساتھ جنگ کرنے مین رن سنگٹ لڑائی ہوئی جسے دیکھ دیوتا نہایت متعجب ہوئے تامُر نے لوہے کا موسل لیکر سنگھ کے مستک پر مارا اور ہنسا اور گرجنے لگا اُسے گرجتے دیکھ غصہ ہو دیبی نے نہایت تیز کھڑگ سے اُسکا سر کاٹ ڈالا

چوپائی

چنڈکا پیو پر تامُر بندا	مُسلی بلی چھنک بھرم بندا
گرو سُمر نہ ماہنہ کرالا	یہ گت لکھ چچھر تیہہ کالا
لے اس دوڑیو سو جگ بے	دیکھیو بھگوت تبھی آلبے
کھڑگ بان لکھ شسر مارا	جن لاگے تن کین پکارا
ایک سے کھڑگ ایک سے بانی	اپرین سے مشک بھانی
سہہ بد ہورن وُ ہد ہد ہرا	ہت جگد سب ہری شیر پڑا
بھگی سین تنکی جھوادرا	دیو ندت کیتا دُل بھورا
جے جے کرین گگن منہہ ٹھاڑے	اشٹ ہر گستا بین دت باڑھے
پرکھ گندھرپ دیو بتیا لا	چارن سدھ سب بھیا نہالا

بجے دیبی یہ کہین پکاری	باربار ببھا کہین بلہاری

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرھوین ادھیاے اس کو ماکہ ماس	بھیو سمر من ہم کہب تم سین کچھ ابہاس

سری بیاس جی بولے کہ دیبی کے مارے ہوئے دونون دیتون کو دیکھکر مہکھاسُر نہایت متعجب ہوا اسکے مارنے کے لیے بڑے بلوان نامی اور بڈالاکھیہ وغیرہ جو دیتون کے جنگ کرنے مین نہایت مضبوط تھے بڑی فوج ہتیار زرہ بکتر وغیرہ سمیت بھیجا انہون نے دیبی کو شیر پر سوار اٹھارہ بازوں سے سجی ہوئی کھڑگ وغیرہ ہتیار لیے ہوئے دیکھا انمین اسلوما نے آگے جاکر ہنسکر اور نرم ہوکر شانت چت دیتون کے مارنے مین طیار دیبی سے پوچھا کہ اے دیبی جی سچ کہو یہان کسلیے آئی ہو اور بیقصور دیتون کو کیون مارتی ہو اسکا سبب کہو ہم آپ سے ملاپ چاہتے ہین اور سونا من - رتن - برتن وغیرہ جو جو چاہتی ہو لو اور سہاؤ دکھ دینے والی جنگ کی کیون خواہش کرتی ہو جسے مہاتما لوگ سب سکھ کا ناس کرنے والا کہتے ہین جس نازک بدن کو پھول کے لگنے کی برداشت نہین تو اس دنیہ مین ہتیارون کی چوٹ کیون سہتی ہو ہم تعجب کرتے کہ چترائی کا پھل شانتی اور بار بار سکھ سیون کرنا ہے اسلیے کیون دکھ دائی جنگ کی خواہش کرتی ہو دنیا مین سکھ کرنا چاہیے اور دکھ چھوڑنا چاہیے وہ سکھ نت اور انت کے بھید سے دو قسم کا ہے آتم گیان کا سکھ تو ہمیشہ رہتا ہے اور جو بھوگ سے پیدا ہے وہ فانی ہے بید شاستر کے موافق انت سکھ چھوڑنا چاہیے بدھ مت کو قبول کرو جسمین لکھا ہے کہ پرلوک نہین ہے اور جوانی کا سکھ بھوگو اگر پرلوک مین شک ہو تو سرگ لوک کے سکھ بھوگون کو بھوگو اگر جوانی انت سمجھتی ہو تو سکرت یعنے اچھے کرم کرو جس کام مین دوسرے کو دکھ ہو اُسے پنڈت ہمیشہ ترک کرتے ہین دھرم کے یہ کام کا سیون بغیر دشمنی سے کرنا چاہیے اسلیے اے امبکا تم بھی دھرم مین مدہ لگا دینا بیقصور دیتون کو کیون مارتی ہو سلکہو کا سر پر ہاکر رحم رکھنا چاہیے اور ستیہ پران مین اسلیے پور کہ کو ہمیشہ دیا اور ستیہ کی رچھا کرنی چاہیے اب دانوؤن کے مارنے کا سبب کہیے کہ کسلیے مارتی ہو یہ سن سری دیبی جی بولین کہ تینے پوچھا کہ کسلیے یہان آئی ہو سو ہم کہتی ہین کہ ہم دیتون کے مارنے کے لیے ہمیشہ لوک مین گھوما کرتی ہین اور لوگون کے انصاف اور بے انصافی کو دیکھا کرتی ہین نہ ہمکو کبھی بھوگ کی اچھا ہوتی اور نہ کبھی لوبھ کی نہ بیر کی اس دنیا مین دھرم کے لیے ہم پھرتی ہین اور اس برت کو ہمیشہ پالتی ہین کہ سادھون کی رچھا اور دشٹون کی سزا دین اور طرح طرح اوتار لیکر بید کی رچھا کرتی ہین اور ہر ایک جگ مین ہم اوتار لیا کرتی ہین اب یہ بدچلن مہکھاسُر دیوتون کے مارنے مین طیار ہے یہ جانکر ہم اسکے مارنے کے لیے آئی ہین اس وقت تو دیوتون کے دشمن کو مارینگی جاؤ جا کے بیٹھو تمنے یہ سچ سچ کہدیا چاہیے اس بھینس والے ذرا تم اپنے سلیم سے کہدو کہ اور ونکو یہان کیون بھیجتا ہے آپ کیون جنگ نہین کرتا اگر اسکو ملاپ کرنے کی خواہش ہے تو ہمارے ساتھ دشمنی چھوڑکر سب سمیت پاتال کو جہان پر ہلاد رہتے ہین چلے جاوین اور جنگ مین جیت کر جو انہون نے دیوتون کی چیزین لے لی ہین وہ انکو دیدین یہ سن اسلوما علیحدہ کھڑے ہو بڈالاکھیہ سے بریت پور رک بولا کہ اے بڈالاکھیہ تمنے سنا جو بھوانی نے کہا ہے ایسے وقت پر بگاڑ یا ملاپ کیا کرنا چاہیے بڈالاکھیہ نے کہا کہ مغرور راجہ ملاپ کی کوئی خواہش نہین رکھتا اگرچہ اپنا مرنا یقینا جنگ مین جانتا ہے اور ہم لوگون کو بھی مرنا جانکر بھیجا ہے قسمت کا لکھا ہوا مٹ نہین سکتا ہے اسکے نزدیک جاکر ہم اور تم دونون ایسے سخت کلام کہیں کہ سکین نگے کہ دیوتون کو

تعن دیکہ تم پاتال کو چلے جاؤ نیت شاستر مین لکھا ہی کہ جھوٹی بات لگتے بیر کو نہ چاہیے کہ راجہ کو سمجھاوے اور وہان ہتا بھی کہنے کے لیے نہ جانا چاہیے کیونکہ بوچھنے بھی جاوینگے تو راجہ ناراض ہی ہوگا یہ سوچ جان کی امید چھوڑ جنگ کیجیے اور مالک کے کام کو سرلشیٹ مان تنکے کے برابر جان تجھیے یہ سوچ دونون بیر تیر کمان لے میدان جنگ مین لڑنے کے لیے آمادہ ہوئے پہلے بڈلاکیہ نے سات بان چھوڑے اور اسلوما دیکھتا ہوا دور کھڑا رہا اُن بانون کو امبکا جی نے اپنے بانون سے کاٹ ڈالا اور دیبی جی نے تین بان مارے جنسے وہ نہایت دکھی ہوا اور میدان جنگ مین گر پڑا اور اتفاق سے بیہوش ہوکر مر گیا بڈلاکیہ کو جنگ مین مرا ہوا دیکھ شکست اور تیر ہاتھ مین لیے ہوئے اسلوما جنگ مین لڑنے کو طیار ہوا اور بایان ہاتھ اوپر کو اٹھا کر دیبی سے بولا کہ اے دیبی مین جانتا ہون کہ بدذات دانو ضرور مرینگے مگر مین تو آیا ہون مجھے ضرور جنگ کرنا چاہیے کیونکہ مہکھاسُر کم عقل ہی پر یہ امر یہ نہین جانتا اسلیے اسکے آگے بہت آہت کچھ کہنے کے لائق نہین ہی بغیر دھرم سے مرنا ہی صلاح ہی چاہا ہوا اچھا کو چاہو برا ـ مین تقدیر کو مقدم مانتا ہون اور اسی تو پورکھ کو دھر کار دیتا ہون کیونکہ دانو تمھارے بانون سے مرے ہوئے جلد زمین پر گرتے ہین اتنا کہہ تیرون کی برکھا کرنے لگا دیبی جی نے اُسکے تیر بیچ سے کاٹ ڈالے اور بانون سے اسلوما کو مارا اسوقت دیوتون نے بھگوتی کو نہایت غصہ مین دیکھا اور تیرون سے چھدا ہوا دانو کا سر جسمین خون ٹپکتا تھا نہایت شوبھا دینے لگا جیسے پھول کا درخت تب وہ بڑی گدا لیکر دیبی کی طرف دوڑا اور غصہ ہوکر شیر کے ماتھے پر ماری سنگھ نے ناخون سے اُسکی چھاتی چیر ڈالی اور اُسکی ماری ہوئی گدا کچھ نہ سمجھا تب پھر وہ جلدی سے اٹھا اور شیر کی مستک پر چڑھ کے گدا پھڑکا گے ماری دیبی جی نے بچا کر اُسکا سر کاٹ ڈالا سر کے کٹتے ہی وہ جلدی زمین پر گر پڑا اور آس ورہ آتما کی فوج مین بڑا ہاہاکار مچا۔

چوپائی

بحو دیبت دیوگن بولین	استت سب کین تمہ ہی ڈولین
باجین دیو دُندھبی گا دین	کنرا دبھو بہانت منا دین
دوؤ دانون ہتے لکھ سنکھا	آرن تپت دیکھ کر نہما
سکل سین تن ہتو ہٹیلے	کچھ بچھو مین مانہ رنگیلے
رن شیش کین ملو انا	بھاگ کوئی مکھے پٹانا
تراہ تراہ کر رے پکارے	اسلوما بڈلا کے مارے
اپنہ بھوپ سینک جی توا	تے کیسری بچھو لہوان
نرپ سون ام کہ دُدان کرین	سوشن مہکھا سر اور جرادین
ہوا دداس جیتنا کل نانا	دکھت سوچت نج من مانا
اسلوما بڈال کہہ ناسا	کیون بھوپ تو سن کین بیاسا

ادھیاے سولھوان

دوہا

گھوڑس کے ادھیاے مہکہ دیب بھاد	کب سنو بہو بھانت جم بچ کو سکل بکھاد

سری بیاس جی راجہ جنمیجے سے کہتے ہین کہ اُنکے بچن سُن نہایت جلد مہکھاسُر رتھوبان سے بولا کہ ہمارا رتھ لاؤ جسمین ہزار گدہے جوتے جاتے ہین اور تپاکا اور دہوجا سے سجا ہوا اور ہتھیار سمیت جسمین سُندر پہیے لگے ہین اور عمدہ مکورا لگا ہی سارتھبان نے جلدی رتھ لا کر کہا ای راجہ سب ہتیارون سمیت عمدہ بچھونا بچھا ہوا اور سب طرح سے سجایا رتھ دروازے پر کھڑا ہی یہ سُن وہ مہابلی مہکھاسُر منُکھ کا روپ دہارن کر کے جنگ مین جانے کے لیے طیار ہوا اپنے من مین بچارا کہ میلا منہ سینگ دہارن کیے ہوئے بھینسے کو دیکھ دیبی آدر اسنہ جاوے استریون کو روپ اور چترائی پیاری ہوتی ہی اسلیے خوبصورت اور چتر ہو کر اُسکے پاس جاوین جس سے وہ ہمکو دیکھ خوش ہو جاوے ہمکو بھی اُسی سمے ... مین سُکھ ہی جسمین وہ سلیٹی رہے یہ دانون کا راجہ من مین سوچکر بھینس کے روپ کو چھوڑ سُندر پُرکھ بن گیا اور سب ہتیارون سے مسلح ہوا اور زیور اور کپڑے پہن نہایت خوبصورت بن کے اور بازوبند باندہ اور مالا پہن دھنکھ بان لیکر رتھ پر سوار ہوا اور استریون کا من ہرنے والا روپ دہر کر دیبی کے پاس گیا اُس دیبی جی نے اُسے ست جو دھون کے ساتھ آتے ہوئے دیکھ سنکھ بجایا وہ لوگون کے تعجب دینے والی سنکھ کی آواز سنکر ہنستا دیبی کے پاس آ بولا کہ ای دیبی اِس دنیا مین جتنے جاندار موجود ہین چاہے وہ پُرکھ ہون یا عورت سب طرح سے سُکھ کی اچھا کرتے ہین وہ سُکھ پُرکھون کے سنجوگ سے ہوتا ہی بنا سنجوگ نہین ہوتا سنجوگ بہت طرح طرح کے علیحدہ علیحدہ ہین اُنکو کہتا ہون سُنو۔ سُو بریت سے اُسکے ہولے بھید اور سُو بھاو سے اُٹھے ہوئے اینک بھید ہین اُنمین جو محبت سے سنجوگ پیدا ہوا ہی اُسے اپنے عقل کے موافق کہتا ہون ماتا پتا کا بیٹے کے ساتھ سنجوگ اُتم کہا جاتا ہی اور بھائی بھائی کا کارن پاکر مدہم کہا جاتا ہی جس سے کہ اُتم سُکھ ہوتا وہ اُتم اِس سے کچھ کم سُکھ دینے سے مدہم کہا جاتا ہی اور راہی اور بٹوہی اِنکا سنجوگ سو بھاوک ہوتا ہی جو کہ طرح طرح کے دریا وغیرہ کے پرسنگ مین لگے ہین بہت کم سُکھ دینے کے سبب ہی چھوٹا سنجوگ ہی اور ایک ہی بن کے پُرکھ اور استری کا سنجوگ نہایت عمدہ گنا جاتا ہی عمدہ سُکھ دینے سے وہ اس طرح کا ہی وہ بھی چترائی روپ بھیس کُل شیل گنون کر کے برابر ہو تو آپس مین سُنتکرکھ کہا جاتا ہی وہ سنجوگ اگر بیرجو ہم ہین اُسکے ساتھ کیا جاوے کہ نہایت عمدہ سُکھ تمکو حاصل ہوگا اسمین کچھ شک نہین ہی ہم طرح طرح کے روپ اپنے من سے کر لیتے ہین اندر آدک لوگ ناہم سے ہار گئے جو عمدہ عمدہ رتن ہین وہ آج کل ہمارے ہی گھر مین موجود ہین اُن سبکو بھوگو یا جسکو چاہو دے ڈالو تم پٹ رانی ہو گی ای سُندری مین آپکا خادم ہون تمہارے کہنے سے ہم دیوتون سے دشمنی ترک کر دینگے جس سے تمکو سُکھ ہوگا وہی کرینگے جو چاہے حکم دیجیے ہم اسیطرح کرینگے میرا دل تمہارے روپ پر موہت ہو گیا ہی آتُر ہو کر تمہارے سرن آئے مین کام بان سے دُکھی ہوا آپکے سرن آیا ہوا خوش ہون میری رکچھا کیجیے سب دھرمون مین سرناگت کی رکچھا کرنا یہ بڑا دھرم ہی ای سُندری مین تمہارا خادم اب سے مرتے دم تک مین تمہارا سیوک رہونگا اسمین ذرا فرق نہ پڑیگا اور طرح طرح کے ہتیار پھینک کر تمہارے پاؤن پڑتا ہون ای شہلا جیسی یعنی جسکی بڑی آنکھین ہین میرے اوپر مہربانی کیجیے مین کام بانون سے بھسم ہوا جاتا ہون ای سُندری مین نے عمر بھر برہما وغیرہ سے مسکینی ظاہر نکی سو تمہارے آگے بار بار کہہ رہا ہون برہما وغیرہ دیوتا جنگ مین میرے چرتر جانتے ہین ای سُندری اب تمہارے پاؤن پڑتا ہون بھلا ذرا تو ہماری طرف دیکھو ایسے بچن کہتے ہوئے سری بھگوتی مہکھاسُر سے ہنسکے بولین ہم پرم پُرکھ کو چھوڑ دوسرے پُرکھ کی خواہش نہین کرتین اُسکی مرضی سے ہم سب جگت بناتی ہین وہ بشنو کا آتما ہمکو دیکھتا ہی اور ہم اُسکی کلیان روپنی پرکرت ہین اُسکے پاس رہنے سے ہم مین چیتانتر رہتی ہی نہین تو ہم جڑ روپ مین اُسیکے سنجوگ سے

حسینیں ہوتی ہین جیسے لوہے کی چیز لوہار دیپ ہوتی ہی اسیطرح ہم دنیا کے سُکھ کی کبھی اچھا نہین کرتین ای بدذات تو مورکھ ہی جو استری کا سنگ چاہتا ہی تو یہ کھو کی باندھنے والی استری زنجیر ہی زنجیر سے باندھا ہوا چاہے چھوٹ بھی جاے مگر استری سے باندھا ہوا نہین چھوٹتا ای بیوقوف موت کے استھان کا سیون کیون چاہتا ہی اندر یون کو جلیو اُس سے سُکھ پاؤگے عورت کے سنگ مین پڑا دکھ ہی آنکھ جانتے ہو اور مہو کو پراپت ہوتے ہو دیوتون سے دشمنی چھوڑ کر جہان چاہے وہان رہو نہین تو پاتال کو چلے جاؤ جو جینے کی خواہش ہم یا جنگ کرو ہم طاقت ور ہین تمھاری ناس کرنے کے لیے دیوتون نے ہمکو بھیجا ہی کیونکہ تم نے منترون کیسے بچن کہے اسلیے ہم نے بھی یہ سچ کہدیا اب تمھارے اوپر خوش ہین اپنی جان لیکر جہان چاہے چلے جاؤ اور جو مرنے کی خواہش ہو تو پھر جدھر کرو ہین تمکو مار ڈالو گی اسمین کچھ شک نہین ویسے دیوی کے بچن سُن کام کر کے موہت دانو بہت ہی میٹھی بولی سے بولا تم بہت خوبصورت ہو اسلیے تمکو مارتے ہوے ہم ڈرتے ہین اور شیو لشن وغیرہ دیوتون کو جیت کر لوہے کھوان کی موہنے والی نازک بدن عورت کو مار کر ہمکو کیا ملے گا ہم تمسے جنگ کرنا نہین چاہتے جو تمھارا دل چاہے تو ہمارے ساتھ شادی کر کے ہمکو خاوند بناؤ نہین تو جیسے آئی ہو چلی جاؤ کیونکہ تمنے ہمارے ساتھ محبت کی اسلیے تمکو نہ ماریگے اور تم نے تیہ اور ہیبت کے بچن کہے اسلیے جہان مرضی ہو چلی جاؤ تمھاری خوبصورتی عورت کے مارنے سے ہمھاری کونسی شوبھا ہوگی ساور استری ہتیا بال ہتیا برہم ہتیا یہ بڑے پاپ ہین جو ہم تمکو غصہ کر کے زبردستی گھر مین لیجاوین تو یہ بھی ہمکو مناسب نہین کیونکہ زبردستی بھوگ کرنے مین کیا سُکھ ہوگا اسلیے ہم تم سے خوشامد سے کہتے ہین کہ نہایت کے ناکل کے جوڑنے سے استری کو سُکھ ہوتا اُسکے بلکہ خاوند کو ہوتا ہی کیونکہ دونون کو سنجوگ سے سُکھ اور بجوگ سے دُکھ ہوتا ہی تم زیورون سے سجی ہوئی ہو مگر تم مین چترائی نہین کیونکہ ہمارے ساتھ شادی نہین کرتین ہم کیا کرین تمھاری تقدیر مین یہی لکھا ہی یا کسی دشمن نے تمکو فریب دیا ہوگا اس ہٹھ کو چھوڑ دو اور ہمکو اپنا خاوند بناؤ شادی ہو کر ہمکو تمکو دونون کو سُکھ ہوگا دیکھو لشن جی لچھمی سے سو بھاگیے بہاساوتری سے رود بارتی سے اندر سچی سے ایسی کون عورت ہی جو بنا خاوند کے سُکھ پاتی ہو وہ بیوقوف کام کہان گیا کہ تم خاوند کرنے کی خواہش نہین کرتی جو تمکو مدد کر کے باتون سے مارنا ہم چاہتے ہین کہ تمھارے اوپر کام بھی مہربانی کرتا ہو کہ تمکو ابلا جانکر بان نہین مارتا اور یہ نہین جانتے کہ کام سے ہمسے کیا دشمنی ہی کہ تمکو باتون سے نہین مارتا یا ہمارے دشمن دیوتون نے اُسے روک دیا ہوگا کیونکہ وہ ہمارے سُکھ کا ناس چاہتے ہین ای مرگ نینی ہمکو چھوڑ کر پیچھے سے پچھتاؤگی جیسے کہ مندودری نے پہلے اپنے موافق کے خاوند کو چھوڑ دیا پھر پیچھے کمبخت مورکھ خاوند قبول کرنا پڑا جبکہ کاماتر ہو کر خود سے بیاکل ہوئی

ادھیاے سترھوان

دوہا

ستروکے ادھیاے مین مندودری کی گاتھہ | دیبی بودھن ہیت تن کہہ کہی سُر ناتھہ

سری بیاس جی بولے کہ مہاراج یہ بچن سُنکے سری دیبی جی نے پوچھا وہ مندودری کونسی استری تھی اور کس راجہ کو اُسنے چھوڑ دیا تھا اور پھر اُسنے کون مورکھ راجہ پیچھے سے پایا جس سے اُس عورت نے دُکھ بھوگے یہ مفصل کہو یہ سُن مہکھاسر کہنے لگا کہ اس زمین پر سنگلدیپ نہایت مشہور اور گنجان درختون اور دھنیہ دھان کر کے جگت ہر وہان کے راجہ کا نام چندرسینا دھپ تھا جو نہایت

منصف شانت چت رہا پردہ ریح بولنے والا اور نیت شاستر کا جاننے والا اور سب شاستر پڑھا ہوا اور سب دھرم جاننے والا غرضکہ بدیا مین نہایت ہوشیار تھا اُسکی عورت نہایت خوبصورت شبھ گاتھی جو شبھ گنون والی پت برتا گُن وتی نام سے مشہور رہی ہین پہلے حمل مین اُس سے ایک لڑکی پیدا ہوئی اُسکے پتا نے نہایت خوش ہوکر اُسکا نام مندودری رکھا جو چندرما کی طرح دن دن بڑھتی تھی جب وہ خوبصورت کنیا دس برس کی ہوئی تو اُسکا پتا اُسکے بر کے لیے دن دن سوچنے لگا اتنے مین برہمنون نے کہا کہ مدر دیس کے راجہ کا بیٹا جو بڑا شور بیر ہے اور سب لچھنون والا اور اُسکا نام کمب گریو ہے آپ کی لڑکی کے لائق اور آپ کی مرضی کے موافق بر ہے اُسمین سب لچھن ہین اور سب بدیا دہن کے ارتھ جاننے والا ہے تب راجہ نے اپنی رانی گنوتی سے پوچھا کہ اپنی لڑکی کی کمب گریو کے ساتھ شادی کرینگے اُسنے خاوند کے بچن سن لڑکی سے پوچھا کہ راجہ تمھاری شادی کمب گریو کے ساتھ کیا چاہتے ہین یہ سن مندودری نے ماتا سے کہا مین شادی نکرونگی اور نہ شادی کرنے کی خواہش ہے کمار برت دھارن کرکے ساری عمر گذارونگی پنڈت لوگ خود مختاری کو بہت اچھا بیان کرتے ہین اسلیے مین مُکت رہونگی خاوند سے مجھے کچھ مطلب نہین ہے شادی کے وقت آگ کے سامنے اقرار کرنا پڑتا ہے کہ خاوند کی طرح خاوند کی خدمت کرنی ہوگی پھر سسر کے گھر مین ساس دیور وغیرہ کے نوکرون کی طرح ٹہل کرنی پڑتی ہے خاوند کی مرضی کے موافق چلنا دکھ سے دکھ ہے اگر خاوند دوسری استری سے محبت کرے تو سوت کے ایسے دکھ ہوتے ہین جو برداشت نہین کیے جاتے اسلیے پھر خاوند سے بگاڑ ہوجاتا ہے اور بڑی بڑی تکلیفین ہوتی ہین اے ماتا دنیا مین سکھ کہان ہے اور عورتون کے لیے تو ہے ہی نہین اس خواب کے سمان دنیا مین اُن لوگون کو جو دوسرے کے قابو مین ہین سکھ نہین ہوتا ہمنے سنا ہے کہ راجہ اُتانپاد کا بیٹا اوتم جو دہرم بیر دہی سے چھوٹا تھا اُنھون نے بیقصور پت برتا اور سب دھرم پانے والی استری کو بن مین چھوڑ دیا اسی طرح کے پت کرنے مین طرح طرح کے دکھ ہونے ہین اتفاق سے جو خاوند مرگیا تو عورت دکھ کا باسن ہوجاتی ہے بیوہ ہوجانے مین بڑا دکھ ہوتا ہے جو سوگ اور سنتاپ کا کرنے والا ہوتا ہے خاوند کے پردیس رہنے مین بھی بڑے بڑے دکھ گھر مین رہنے سے ہوتے ہین کام کی اگن سے جلی ہوئی استری کو پت کے ساتھ پھر کیا سکھ ہوا اسلیے پت کرنا نچاہیے میری ہمیشہ یہی رائے ہے اس طرح کنیا کے بچن سن اپنے خاوند سے رانی بولی کہ کنیا تو پت کی اچھا نہین کرتی کمار برت دھارن کیا چاہتی ہے اور برت جاپ مین مشغول ہے مجھے باسنا سے مکھ ہوا چاہتی ہے اور خاوند کے ہونے مین بہت دکھ بچارتی ہے رانی کے بچن سن راجہ چپ ہورہے اور جانا کہ بیٹی سنساری بھاؤ نہین جانتی اسیطرح ماتا پتا سے حفاظت کی ہوئی مندودری گھر مین رہنے لگی رہتے رہتے عورتون کی جوانی کی چیزین مین وہ سب ہوگئین اور ساتھ والی سکھیون نے اُسے شادی کرنے کے لیے بار بار اُسکایا مگر وہ گیان کی باتین کرتی رہی اُسنے کسیطرح قبول نہ کیا ایک دن کی بات ہے کہ وہ طرح طرح کے درختون سے سجی ہوئی پھلواری مین سکھیون کے ساتھ پھرتی ہوئی پھول توڑ رہی تھی کہ کوشل دیس کا راجہ بیرسین اتفاق سے اُس راہ ہوکر نکلا جو تھوڑے سپاہی ساتھ لیے ہوئے اکیلا تھا اُسے دیکھ سکھیون نے اُس سے کہا کہ ایک راجہ رتھ پر سوار بڑا بیر اور روپ وان آتا ہے گویا دوسرا کام ہے ہم جانتی ہین کہ کوئی راجہ تقدیر سے یہان آپہونچا ہے ایسا سکھیان کہتی تھین کہ وہ راجہ رتھ پر سے اُتر پڑا اور سکھی سے پوچھنے لگا کہ وہ سندری جسکی آنکھین بڑی بڑی ہین کسکی بیٹی ہے جب اُس طرح راجہ نے دوتی سے پوچھا تو وہ مسکرا کر بولی کہ اے راجہ پہلے یہ بتائیے کہ آپ کون ہین اور یہان کس کام کے لیے آئے ہین راجہ بولے کہ اس زمین مین کوشل نام سے ایک دیس مشہور ہے ہم اُسکے پالنے والے ہم بیرسین راجہ ہین ہماری چتر نگنی فوج پیچھے آتی ہے

ہم راستہ بھولکر یہان آئے ہین تب وہ سکھی بولی کہ یہ راجہ چندرسین کی کنیا ہو اور اُسکا نام مندودری ہو اس پھلواری مین سیر کے طور پہ آئی ہو یہ سُن راجہ بولے کہ اے دُوتی تو ہوشیار ہو اس راجہ کی بیٹی کو سمجھادے ہم گلستہ بنس مین پیدا ہوئے راجہ ہین اُس سے کہ گندھرپ بیاہ کی بدھ سے ہمارے ساتھ شادی کرے ہمارے کوئی استری نہین ہو ہم سُندر گن کی استری کی خواہش کرتے ہین یا آپکا پتا بڑے سے ہمکو دے ہم اُسکے لائق پت ہونگے اسمین شک نہین ہو یہ سُن دُوتی مندودری سے بولی کہ اے مندودری سورج بنس مین پیدا ہوئے نہایت خوبصورت اور طاقت ور عمر مین تمھاری برابر راجہ یہان آپہونچے ہین اور تمسے اُنکو بڑی پریت ہو تمھارے پتا اس بات سے دُکھی ہو رہے ہین کہ تمھاری عمر اتنی گذری ہو اور شادی نہین کرتی ہو بلکہ بیراگ دھارن کیے ہو اُنھون نے ہم لوگون سے کہدیا ہو کہ کسی تدبیر سے بیٹی کو سمجھادو کہ شادی کرے مگر تمکو ابھی جانکر ابھی تک نہین کہ سکین مُن جی نے لکھا ہو کہ استری کو خاوند کی سیوا کرنا بڑا دھرم ہو خاوند کی خدمت کرنے والی استری سُرگ مین جاتی ہو اسلیے اے سُندری بدھ سے شادی کیجیے مندودری بولی ہم شادی نکرینگی بلکہ عبادت ہی کرینگی راجہ کو روک دو کہ ہماری طرف کیون دیکھتے ہین دُوتی نے پھر کہا کہ اے دیبی کام کسی سے جیتا نہین جاسکتا اور وقت بہت کٹھن ہو اسلیے ہمارے ہت کے بچن جو نہ مانوگی تو فقر در دُکھ پاؤگی ایسے بچن سُن کنیا سکھی سے بولی کہ جو ہونے والا ہو وہ ہوتا ہو مگر شادی تو ہم نہ کرینگی چاہے جیسا ہو

چوپائی

اولیو مُکھہ سکھی سُن بانی	نرپ سون بولی پرم سیانی
جاہ بھوپ اپنے گھ نیکلے	نہین بیاہ بھاوت یہ جی کے
راجہ سُن سنیا جت گیہو	نگر اجودھیا سوچت بھیو
نسرہ بھیو کا منی ماہین	جب جانیو یہ مانت ناہین

ادھیاے اٹھارواں ۱۸

دوہا

اشٹادس ادھیاے مین مندودری پرمانت	کرسماپت پن کیب جم مکھہ لیو کرتانت

مکھا مُنی اسی کتھا کو دیبی جی سے بیان کرتا ہے کہ اُسکی چھوٹی بہن کا نام اندو متی تھا وہ نہایت خوبصورت تھی اور شادی کرنے کے لائق ہوئی اُسکا بیاہ پھیلا اور سویمبر ہونے کی طیاری ہوئی جسمین دیس دیس کے راجہ آئے اُسنے ایک راجہ کے ساتھ جو خوبصورت اور بلوان کلوان شیلوان سب لچھن وان اور گُن وان تھا اپنی شادی کرلی ایک دھورت راجہ کو دیکھ مندودری بھی کاماتر ہوئی جو نہایت تشنہ تھا صرف اوپر کی ٹیپ ٹاپ کیے تھا اتفاق سے موہت ہوکر اپنے پتا سے کہنے لگی کہ پتا جی ہماری شادی کر و مدر دیس کے اس راجہ کو دیکھ ہمارا جی چاہتا ہو چندرسین بیٹی کے بچن سُنکر خوش ہوئے اور شادی کرنے مین مشغول ہوئے اور راجہ کو گھر مین بلاکر اُنھون نے مندودری کی شادی کردی اور بہت دہیز دیا مدر دیس کا راجہ خوشی سے مندودری کو لیکر اپنے گھر مین گیا اور بہت دنون تک بہار کرتے رہے ایک دن راجہ کماری کے ساتھ تنہائی مین بھوگ کرتے تھے کسی لونڈی نے دیکھا اور

مندودری سے کہدیا اُنھون نے جاکر دیکھا تو سچ بات تھی مندودری نے راجہ کو ہنسکر اور غصہ کرکے دھرکار دیا ایک دن راجہ اور
کسی عورت سے بھوگ کرتا تھا اُسے دیکھ اسکو بڑا دُکھ ہوا اور من مین کہنے لگی کہ اس دُشٹ کو ہم نے سویمبر مین ایسا نہ جانا کہ
ایسا ہی ہاے موہ کے بس ہوکر مین نے کیا کیا۔ ایسے پت مین کونسی پریت ہے میری زندگی کو دھرکار ہے آج سے اب مین دنیا کے
سکھ کو چھوڑ زیادہ کرکے پت کا سنجوگ سکھ تو چھوڑ ہی دونگی جو کرنے کے لائق کام تھا اُسے مین نے کیا جو مجکو دُکھ دیتا ہے جو و نیہ چھوڑدون
تو بڑی بھاری ہنسا ہوتی ہے جو والد کے گھر چلی جاؤن تو بھی سُکھ نہوگا کیونکہ وہان سکھیان ہنسین گی اسلیے بہین تپسونی ہوکر رہنا چاہیے
اور کال جوگ کرکے کام کے سُکھ کو ناچیز جانیے اتنا کہ مہکھاسُر بولا کہ اس طرح سوچکر وہ استری نہایت دُکھی ہوکر خاوند کے گھر کو چھوڑکر
اور جگہ جا بسی۔ اسلیے اے کلیانی تم بھی ہے راجہ کو چھوڑ دوسری کسی نشٹ بور کہ کا آسرا کرو گی جب کام سے دُکھ پاؤگی ہمارے بچن
سچ مانو عورتون کے پرم ہت کارک ہین نباکیے نہایت دُکھ پاؤگی اسمین کچھ شک نہین ہے۔ سری دیبی نے کہا کہ اے بیوقوف پاتال
کو چلا جا یا جنگ کر تجھے اور اور اسرون کو مار کر ہم آرام سے چلی جائینگی جب سادھوؤن کو دُکھ ہوتا ہے تب تب اُنکی رچھا کے لیے
جسم و نیہ دھارن کرتی ہین مین ا ر دیا اور اجنما ہون میرا جنم دیوتون کی رچھا کے لیے ہوتا ہے اے مہکھاسُر تجھے ہم سچ کہتی ہین کہ تیرے
مارنے کے لیے دیوتون نے ہماری پرارتھنا کی تھی اسلیے تمھین مار کر نشچل ہوکے رہینگی اسلیے لڑیا پاتال کو چلا جا جو دیتون کا گھر
ہی نہین تو سب طرح سے تجکو ضرور مارینگی ہم یہ سچ کہتی ہین اس طرح جب دیبی نے کہا تو مہکھاسُر دھنکھ لے جُدھ کی کامنا
کرکے میدان مین کھڑا ہوگیا اور کانون تک بان کھینچکر مارنے لگا دیبی جی نے لوہیا بانون سے اُسکے تیر کاٹ ڈالے اُن دیبی
اور دیت کا آپس مین جنگ ہونے لگا اور سب دیوتا اور دیت بھی لڑنے لگے بیچ مین دُردہر نام دیت آکر دیبی کے اوپر بان
چھوڑنے لگا اور اُنکو نہایت غصہ کیا تب بھگوتی نے نہایت غصہ ہوکر تیز بانون سے دُردہر کو مارا جس سے وہ زمین پر گر پڑا اور
مرگیا اُسے مردہ دیکھ ترنیتر دیت نے جو استر چلانے مین بڑا ہوشیار تھا آکر دیبی کے سات تیر مارے اُسکے تیر راہ مین بھگوتی نے
کاٹ دیے اور ترسول سے اُسے مار دیا وہ مرگیا ترنیتر کو مرا دیکھ اندھک آپونچا اور لوہے کی گدا اُسنے شیر کے مستک پر ماری سنگھ نے سب
ناخن سے چیر کر مار ڈالا اور جھپٹ پٹ اُسکا گوشت کھا گیا مہکھاسُر ان سبکو میدان مین مرا دیکھ نہایت متعجب ہوا اور نہایت جلد تیز بان
چھوڑنے لگا بھگوتی جی نے اپنے تیرون سے اُسکے تیر کاٹ ڈالے اور اُسکی چھاتی مین گدا ماری وہ گدا سے بیہوش ہوگیا اور
درد کو برداشت کرکے وہ دُشٹ پھر آیا اور اُسنے سنگھ کے مستک پر گدا ماری اور سنگھ اُسے بھاڑنے لگا تب پُرکھ روپ چھوڑ مہکھا
شیر بن گیا اور ناخونون سے دیبی جی کے شیر کو بھاڑنے لگا اُس بنے ہوئے شیر کو بھگوتی دیکھ سانپون کے سمان بانون کی برکھا
کرنے لگین تب وہ شیر کا روپ چھوڑ ہاتھی بن گیا جس ہاتھی کے مد ٹپکتا تھا اور پہاڑون کی چوٹیان دیبی کے اوپر پھینکتا تھا
دیبی جی نے اُن چوٹیون کو آتے دیکھ اپنے بانون سے تِل تِل بھر کے ٹکڑے کر ڈالے اور سین۔ تب شیر گو دکر اُسکے سر پر چڑھ گیا
اور اُس ہاتھی کے روپ بھینسے کو ناخون سے نوچنے لگا تب وہ ہاتھی کا روپ چھوڑ شیر بہہ بن گیا اور سنگھ کو کوپ سے مارنے
دوڑا تب دیبی جی نے اُس شیر بہہ روپ مہکھہ کو کھڑگ مارا اُسنے بھی اُنکو مارا اُن دونون کا آپس مین بڑا بھیانک جُدھ ہوا تب اُسنے
مہکھ روپ دھارن کرلیا اور سینگون سے دیبی کو مارا اور پونچھ گھما کر تھتھنون سے دیبی کو مارنے لگا اور پونچھ سے پہاڑ اُٹھا سینگون پر
طاقت سے گھما کر دیبی پر پھینکنے لگا اور بہت اونمت ہوکر بولا کہ اے دیبی کھڑی رہو آج تمکو مارتا ہون جو روپ اور جوبن سے مغرور
یعنی مغرورہ

اور مورکھ اور منوالی ہو جو تم مو تم اپنے کو طاقت ور اور تیز سمجھتی ہو تمکو مار کر ان دیوتون کو مارونگا جو کپٹ کرنے مین پنڈت ہین اور مورکھا استری کو آگے کر کے ہمکو فتح کیا چاہتے ہین تب دیبی جی بولین ای بیوقوف اہنکار نہ کر میدان مین کھڑا رہ تجھے مار کر دیوتون کو بیخوف کر دونگی ابھی مدرا پیکر تجھے جنگ مین مارے ڈالتی ہون تو ادہم اور دیوتون کا دکھ دینے والا اور منیون کو ڈرانے والا ہے اتنا سونے کا برتن شراب کا بھرا ہوا لیا اور اس دیت کے مارنے لیے بار بار غصہ ہوکر شراب پی اور میٹھی شراب پیکر جلدی سے ترسول لیکر دیوتون کو خوش کراتی ہوئی دانو کے پیچھے دوڑی دیوتا اس بھگوتی کی استت کرنے لگے اور اوپر سے پھول برسانے اور نقارے بجا بجا کے جے جے پکارنے لگے اور رکھ سدھ گندھرب پشاچ اور گ سچارن کنر سنگرام دیکھکر خوش ہوکے آکاس مین موجود ہوکے اور مہکھاسر طرح طرح کی دہیہ کرکے دیبی جی کو مارنے لگا کیونکہ کپٹ کرنے مین بڑا پنڈت تھا اسوقت چنڈکا نے غصہ ہوکر لال نیتر کرکے اس پاپی کی چھاتی مین ترسول زور سے مارا ترسول کے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اور دو گھڑی تک بیہوش پڑا رہا پھر اٹھکر دیبی جی کو لاتون سے مارنے لگا اور بار بار ہنسا اور اسنے بڑی بھیانک آواز کی جسے سن دیوتا ڈرے تب دیبی جی نے بشن جی کے دیے ہوے چکر کو ہاتھ مین لے لیا جس نے اس کو آگھیرا تھا اور مہکھاسر سے زور سے بولین کہ مانج اس چکر کو دیکھ جو تیرے کنٹھ کا کاٹنے والا ہے ایک لحظہ بھر کھڑا رہ تجھے جم لوک کو ابھی بھیجتی ہون یہ کہہ چکر ایسا کہ نے چھوڑا اور اسی سے مہکھاسر کٹ گیا اور گلے کی نالی سے خون بہ نکلا جیسے پہاڑ کے جھرنے سے گیرو کی دھار نکلے اس دیت کا دھڑ گھوم کر زمین پر گر پڑا اور دیوتون نے جے جے شبد کیا اور سبکو سکھ ہوا اور بڑا بلوان سنگھ بھاگتا ہوا سب دانون کو کھا گیا گویا نسبت دنون کا بھوکا تھا مہکھاسر کے مارے جانے پر اور جو سنگھ کے کھا لینے سے بھاگ کر دیت بچ گئے وہ پاتال کو چلے گئے

چوپائی

دیو منچ منی ساد ہو سکھاری	سکل بھئے مہکھاسر ماری
دیبی رن رچ کون سمجھائین	تکے دیوتا تنہ چلا آئین
استت بہت مدت سب کینی	کرن چست سو سب بدھ لینی
نرپ یہ مہکما ناس مین برنا	سن پاتو جن شُنیے کرنا

ادھیائے انیسوان [۱۹]

دوہا

[۱۹] اون بش کے ادھیائے مین دیون جو بھو بہانت	دیبی استت کینی کبب سوی سن مت سانت

سری بیاس من بولے کہ سب اندر وغیرہ دیوتا مہکھاسر کے مرنے سے خوش ہوکر سری دیبی جی کی استت کرنے لگے

مول

॥देवा ऊचुः॥ ब्रह्मा सृजत्यवति विष्णुरिदं महेशः शक्त्या तवैव हरते ननु चान्तकाले
॥ईशा न तेऽपि च भवन्ति तया विहीनास्तस्मात्त्वमेव जगतः स्थितिनाशकर्त्री ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اس سنسار کو تمھاری ہی شکت سے برہما بناتے بشن جی رچھا کرتے اخیر وقت مین شیو جی ناس کرتے ہین تمھاری شکت بنا یہ کبھی کام نہین کر سکتے اسلیے تمھین اس جگت کی استھت اور ناس کرنے والی ہو۔

مول ۲

कीर्त्तिर्म्मतिःस्मृति गती करुणा दयात्वंश्रद्धा धृतिश्चवसुधाकमलाजयाच॥पुष्टिःकलाच विजयागिरिजाजयात्वन्तुष्टिःप्रभात्वमसि बुद्धिरुमा रमाच॥२॥

ٹیکا

(۲) کیرت۔ مت۔ سمرت۔ گت۔ کرنا۔ دیا۔ شردھا۔ دھرت۔ بسودھا۔ کملا۔ اجیا۔ پشٹی۔ کلا۔ بجیا۔ گرجا۔ جیا۔ تشٹی۔ پربھاو۔ بدھ۔ اوما۔ رما۔ سب تمھین ہو۔

مول ۳

विद्या क्षमाजगतिकान्तिरपीह मेधासर्व्वन्त्वमेवविदिताभुवनत्रयेऽस्मिन्॥ आभिर्व्विनातव तु शक्तिभिराशु कर्त्तुन्नोवाक्षमस्सकललोकनिवासभूमे॥३॥

ٹیکا

(۳) اس جگت مین ابدیا۔ چھما۔ کانتی۔ میدھا وغیرہ سب کچھ تینون بھونون مین تمھین معلوم ہوتی ہو اے سکل لوک کی نواس کرنیوالی بھوم ان تمھاری شکتیون کے بنا جلدی کون کر سکتا ہے کوئی نہین ہے۔

مول ۴

त्वन्धारणानभुनचेदसि कूर्म्मनागौधर्त्तुं क्षमौकथमिलामथतौभवेताम्॥पृथ्वीनचेत्त्वमसि वागमने कथंस्थास्यत्येतदम्बनिखिलम्बहुभारयुक्तम्॥४॥

ٹیکا

(۴) اے ماتا جو تم دھارنا شکت نہوتی تو کچھپ اور شیش دونون پرتھوی کو اپنے اوپر کیسے دھار سکتے اور تم پرتھوی نہوتی تو یہ سارا سنسار جو بہت سے بوجھ سے لدا ہوا ہے آکاس مین کیسے ٹھہر رہ سکتا کیسطرح نہ رہ سکتا۔

مول ۵

येवास्तुवन्तिमनुजाअमरान्विमूढामायागुणैस्तवचतुर्म्मुखविष्णुरुद्रान्॥शुभ्रांशुवह्नि यमवायुगणेशमुख्यान्किन्त्वाम्रतेजननितेप्रभवन्तिकार्य्ये॥५॥

ٹیکا

(۵) اے ماتا جو منشیہ برہما بشن رودر چندرما اگن جم بایو اور گنیش وغیرہ دیوتون کی استت کرتے ہین وہ تمھاری مایا کے گنون کے موہے ہوے مورکھ ہین کیونکہ وہ دیوتا تمھارے بنا کسی کام کو کر سکتے ہین ہرگز نہین کر سکتے۔

مول

येजिह्वतिप्रविततेऽल्पधियोऽध्वयज्ञे वह्नौसुरान्समधिकृत्यहविःसमृद्धम्॥ स्वाहानचेत्त्वमसितेकथमापुरद्धात्वामेवकिन्नहियजन्तिततोऽहिमूढा ॥६॥

(۶) ای اسب جو منکہ بستریت جگیہ مین اور دیوتون کا اہنکار کرکے اچھی طرح ہبہ اگن ہین ہنتے ہین وہ کم عقل ہین کیونکہ جو تم سواہا روپنی نہ ہوتی تو دیوتا اس اہت کو کیسے پاتے وہ مور کھ آدمی تمھارا ہی جگیہ کیون نہین کرتے۔

مول

भोगप्रदासिभवतीहचराचराणांस्वांशैर्ददासिखलुजीवनमेवनित्यम्॥स्वीयान्सुरान्जननिपोषयसीहयद्वत्तद्वत्पराानपिचपालयसीतिहेतोः ॥७॥

ٹیکا

(۷) ای ماتا کیونکہ تم چراچرون کے بھوگ دینے والی ہو اسلیے اپنے انشون سے سب کو ہمیشہ زندہ کرتی ہو اور جیسے اپنے دیوتون کی پرورش کرتی ہو ویسے ہی دیتون کو بھی پالتی ہو کیونکہ کیا وہ چراچر سے باہر ہین۔

مول

मातस्स्वयं विरचितान्विपिनेविनोदाद्वन्ध्यान्फलाशरहितांश्चकटूंश्चवृक्षान्॥नोच्छेदयन्तिपुरुषानिपुणाकथञ्चित्तस्मात्त्वमप्यतितराम्परिपासिदैत्यान्॥८॥

ٹیکا

(۸) ای ماتا جیسے کہ ہوشیار آدمی اپنے لگائے یا بڑھائے درختون کو جسمین پھل اور پتے بھی نہون اور کڑوے ہون اور آرام سے بن مین لگے ہون کسیطرح کبھی نہین کاٹتے ویسے ہی تم بھی اچھی طرح دیتون کو پالتی ہو کیونکہ یہ بھی تو تمھارے بنائے ہوے ہین

مول

यत्त्वन्तुहंसिरणमूर्द्धिशरैरातीन्देवाङ्गनासुरतकेलिमतीन्विदित्वा॥देहान्तरेऽपिकरुणारसमाददानातत्तेचरित्रमिदमीप्सितपूरणाय॥९॥

ٹیکا

(۹) ای بھگوتی جو تم جنگ مین دیوتون کی استریون کے ساتھ رت کیل کرنے کی اچھا کیے ہوئے دشمنون کو مارتی ہو تو دیوپون مین مرنے کے اوپر کرنا رس کو دھارن کرکے مارتی ہو نہ کہ دشمنی مانکر کیونکہ آپ کے ہاتھون سے مرکر دیوتا ہو کر دیوتاون کی استریون کے ساتھ بہار کرینگے اسلیے یہ تمھارا چرتر ان دشمنون کے منورتھ پورا کرنے کے لیے ہے۔

مول

चित्रन्त्वमीयदसुभीरहितानसन्तित्वच्छिन्नतेनदनुजाःप्रथितप्रभावाः॥मेधाकृतेजननिदेहनिबन्धनन्तेक्रीडारसस्तवनचान्यतरोऽत्रहेतुः॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) ای ماتا جن دیتیون کے لیے تمھارا اوتار ہوتا ہی وہ دیت صرف آپکی اچھا سے مر نہین سکتے یہ بڑا تعجب ہی جو کہو کہ ہماری اچھا سے مر جاتے تو اوتار لینے سے کیا مطلب تھا تو دیہہ دھارن کرنا تو کریڑا رس کے لیے ہی اور کوئی سبب نہین —

مول ۱۱

प्राप्ते कलौ बहह दुष्टतरे च काले नत्वां भजन्ति मनुजा ननु वञ्चितास्ते॥ धूर्तैः पुराणचतुरैर्हरि
शङ्कराणां सेवापराश्च विहिता स्तव निर्म्मितानाम्॥ ११॥

ٹیکا

(۱۱) اِت دُشٹ کال کلجگ مین جو منکھ تمھاری سیوا نہین کرتے وہ چھلے گئے ہین سو وہ بھی کیا کرین کیونکہ پُران شاسترون مین فریبیون اور ہوشیارون سے ہر ہر آدک کی سیوا مین لگائے گئے جو ہر ہر آدک تمھین سے بنائے گئے ہین —

مول ۱۲

ज्ञात्वा सुरांस्तव वशान सुराहितांश्च येवै भजन्ति भुवि भावयुता विभमान्॥ धृत्वा करे सुवि-
मल ञ्ज्वलु दीपकन्ते कूपे पतन्ति मनुजा विजलेऽतिघोरे॥ १२॥

ٹیکا

(۱۲) تمھارے اختیار مین دیتیون سے تکلیف پائے ہوئے کھنڈت دیوتون کو جانتے ہین جو منکھ تمکو چھوڑ انکو پرتھوی مین کسی بھاؤ کرکے بھجتے ہین وہ ہاتھون مین چراغ لیے ہین مگر اندھے کوئن مین ضرور گرتے ہین —

مول ۱۳

विद्या त्वमेव सुखदा सुखदाप्यविद्या मातस्त्वमेव जननार्त्तिहरा नराणाम्॥ मोक्षार्थिभिस्तु
कलिता किल मन्दधीभिर्नाराधिता जननि भोगपरैस्तथाज्ञैः॥ १३॥

ٹیکا

(۱۳) ای ماتا منکھون کے سُکھ بدیا ابدیا دینے والی اور جنم کے کشٹ کے ہرنے والی تمھین ہو اور موچھ چاہنے والے منی تمھاری آرادھنا کرتے ہین مگر کم عقل مورکھون سے جو بھوگ بلاس مین مشغول ہین نہین ارادھنا کی جاتی ہو —

مول ۱۴

ब्रह्मा हरश्च हरिरप्यनिशं शरण्यम्पादाम्बुजन्तव भजन्ति सुरास्तथान्ये॥ तद्वै न येऽल्पमत-
यो मनसा भजन्ति भ्रान्ताः पतन्ति सततम्भवसागरे ते॥ १४॥

ٹیکا

(۱۴) برہما مہادیو اور بشن اسیطرح اور بھی دیوتا تمھارے سرن کے لائق چرن کملون کو بھجتے ہین ایسا جانکر بھی جو کم عقل جن تمھارے چرن کملون کو نہین بھجتے — وہ بھولے ہین اور اسی سے بار بار بھو ساگر مین ڈوبتے اور اُتراتے ہین

مول ۱۵

यत्पादपद्मजलजोत्थरजः प्रसादैर्ब्रह्माकरोति सकलम्भुवनम्भवादौ ॥ शौरिश्च पाति ख
लुसंहरते हरस्तु त्वां सेवते न मनुज स्त्विह दुर्भगोऽसौ ॥ १५॥

ٹیکا

(۱۵) اى چنڈى تمھارے چرنون کى دھور کے پرساد سے سرشٹ کے شروع مین برہما سب بھون بناتے اور اُسى سے
بشن جى پرورش کرتے اور مہادیوجى آخر مین ناس کرتے ہین ایسى جو تم ہو اُنھین جو منشیہ نہین یاد کرتا وہ دنیا مین کمبخت ہے —

مول ۱۶

वाग्देवता त्वमसि देवि सुरासुराणां वक्तुन्नतेऽमरवराः प्रभवन्ति शक्ताः ॥ त्वञ्चेन्मुखे वससि
नैवयदैव तेषां यस्माद्भवन्ति मनुजा नहि तद्विहीनाः ॥ १६॥

ٹیکا

(۱۶) اى دیبى تم دیوتا اور دیتون کے بولنے کى طاقت ہو کیونکہ اگر تم اُنکے منھ مین نہ بسو تو وہ بول نہین سکتے بلکہ منشیہ بھى اُس
باگدیوتا بنا بغیر منھ کے ہوتے ہین گونگے ہین کچھ بول نہین سکتے —

مول ۱۷

शप्तो हरिस्तु भृगुणा कुपितेन कामम्मीनो बभूव कमठः खलु सूकरस्तु ॥ पश्चान्नृसिंह इति यच्छ
लकृद्धरण्यान्तां सेवतां जननि मृत्युभयन्न किं स्यात् ॥ १७॥

ٹیکا

(۱۷) اى ماتا کوپ کیے ہوئے بھرگ جى کے سراپ سے بشن جى - مچھلى - کچھوا - سُور - نرسنگھ - بامن وغیرہ اوتار زمین پر
لیتے ہین اُنکى سیوا کرنے والون کو کیا موت کا ڈر نہین ہے ضرور ہى ہے —

مول ۱۸

शम्भोः पपात भुवि लिङ्गमिदं प्रसिद्धं शापेन तेन च भृगोर्विपिने गतस्य ॥ ते ये नरा भुवि भजन्ति
कपालिनन्तु तेषां सुखङ्कथमिहापि परत्र मातः ॥ १८॥

ٹیکا

(۱۸) یہ بات مشہور ہے کہ کریڑا کرتے ہوئے مہادیو بن مین چلے گئے اور وہان اُنھین بھرگ مُن کے سراپ سے اُنکا لنگ
زمین پر گر پڑا ایسے کپالى مہادیو کو جو منشیہ زمین پر بھجتے ہین اُنکو اس لوک یا پرلوک مین کسى طرح سے سُکھ ہوتا ہے نہین ہوتا —

مول ۱۹

योऽभूद्गजाननगणाधिपतिर्महेशात्तं ये भजन्ति मनुजा वितथप्रपन्नाः ॥ जानन्ति ते न सक
लार्थफलप्रदात्रीन्त्वान्देवि विश्वजननीं सुखसेवनीयाम् ॥ १९॥

ٹیکا

(۱۹) اے دیبی جو گنیش جی مہادیو جی سے پیدا ہین انکو جو تو تم سمجھتے ہین وہ بھولے ہین کیونکہ جس سے وہ پیدا ہین وہی کلیان نہین کر سکتے تو وہ کیا کرینگے بلکہ وہ لوگ سب پدارتھون کے پھل دینے والی الشٹو کی ماتا سکھ سے سیوا کرنیکے لائق آپکو نہین جانتے ہین

مول ۲۰

चित्तन्त्व यारिजनतापि दयार्द्रभावाद्धत्वा रणे शितशरैर्गमिता द्युलोकम् ॥ नोचेत्स्वकर्म्मनिचिते निरयेऽमितान्तन्दुःखान्ति दुःखगतिमापतमापतेत्स्या ॥२०॥

ٹیکا

(۲۰) یہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ تم دیت دشمنون کو بھی جنگ مین تیز بانون سے مار کر رحم سے سُرگ لوک مین بھیجتی ہو نہین تو وہ دشمن اپنے جمع کیے ہوئے کرمون سے بار بار نرک مین پڑتے اور دکھ سے دکھ کی گت اور بہت پاتے ۔

مول ۲۱

ब्रह्मा हरश्च हरिरप्युत गर्व्वभावा जानन्ति तेऽपि विबुधा न तव प्रभावम् ॥ केऽन्ये भवन्ति मनुजा विदितुं समर्थाः सम्मोहिता स्तवगुणैरमितप्रभावैः ॥ २१ ॥

ٹیکا

(۲۱) جو برہما بشن مہادیو بھی اہنکار بھاؤ سے تمھارے پربھاو کو نہین جانتے تو تمھارے اَمِت پربھاو گنون کر کے موہت ہم لوگ اور منکہ کیسے جان سکتے ہین ۔

مول ۲۲

क्लिश्यन्ति तेऽपि मुनयस्तव दुर्व्विभाव्यम्पादाम्बुजन्नहि भजन्ति विमूढचित्ताः ॥ सूर्य्याग्निसेवनपराः परमार्थतत्त्वं ज्ञातन्नते श्रुतिशतैरपि वेदसारम् ॥२२॥

ٹیکا

(۲۲) اے بھگوتی جو مُن لوگ تمھارے روپ کو نہایت مشکل سے بھاؤ کرنیکے لائق سمجھکر آپ کے چرن کمل کو نہین سمجھتے وہ موڑھ چت ہین کیونکہ سورج اگن کے سیون اور اگن ہوتر وغیرہ کے کرنے مین لگے رہتے ہین پرمارتھ تتو تمھارہ روپ جو تمھارا ہی ہے آسکو نہین جانتے جو کہ سینکڑون شرتیون کر کے بتایا ہوا بیدکا سار انش ہے ۔

مول ۲۳

मन्ये बुधास्तव भुवे प्रथितप्रभावाः कुर्वन्ति ये हि विमुखान्ननु भक्तिभावात् ॥ लोकान्सुबुद्धिरचितैर्विविधागमैश्च विष्णवीशभास्करगणेशपरान्विधाय ॥ २३ ॥

ٹیکا

(۲۳) اے بھگوتی ہم لوگ یہ ملنتے ہین کہ آپ کے سندھ جو تم وغیرہ گن اپنی بدھ کر کے بنائے ہوئے طرح طرح کے آگم شاسترون

دغیرہ سے لوگون کو شِن مہادیو سورج گنیش کی پوجن مین مشغول کرا کے تمھاری بھگت بھاؤ سے بمکھ کر دیتے ہین جو کہ آپکے گن نہایت مشہور ہین

مول ۲۴

कुर्व्वन्ति ये तव पदाद्विमुखान्नराग्र्यान्स्वोक्तागमै र्हरिहरार्च्चन भक्तियोगैः ॥ तेषान्न कुप्यसि सदा
यादु-रुषेम्बिके त्वन्तान्मोह मन्त्रनिपुणान्प्रथयस्यलञ्च ॥ २४॥

ٹیکا

(۲۴) ای ماتا جو کہ پورک اپنے کیے ہوئے آگم شنکھ کے بنائے ہوئے شاستر ون کرکے جو کہ شِن وشنو کی ارچن مین جوگ کرانے والے ہوتے ہین برہمنونکو تمھارے چرن کمل سے بمکھ کراتے ہین انکے اوپر تم کوپ نہین کرتی بلکہ دیا کرتی ہو اور وہ منتر جو بسی کرن اکرکھن وغیرہ مین انمین ٹپن کرانی ہو بلکہ انمین اچھی طرح بنارت کرانی ہو

مول ۲۵

तुर्य्ये युगे भवति चातिबलङ्गुणस्य तुर्य्यस्य तेन मथितान्यसदागमानि ॥ त्वाङ्गोपयन्ति निपुणाः
कवयः कलौवै त्वत्कल्पितान्सुरगणानपि संस्तुवन्ति ॥ २५॥

ٹیکا

(۲۵) ای دیوی ست جگ مین ستوگن کی نہایت زیادتی رہتی ہو اسلیے اُس گن کرکے است شاستر نکال دیے جاتے ہین اسلیے اُس جگ مین اکثر لوگ تمھاری ہی عبادت کرتے تھے مگر کلجگ مین ہوشیار لوگ تمکو چھپاتے ہین یعنی تمھاری اپاسنا نہین کرتے اور تمھارے بنائے ہوئے دیوتونکی استت کرتے ہین

مول ۲۶

ध्यायन्ति मुक्तिफलदां भुवियोगसिद्धां विद्याम्पराञ्च मुनयोऽतिविशुद्धसत्वाः ॥ तेनाप्नुवन्ति
जननीजठरे तु दुःखमन्यास्त एव मनुजास्त्वयि भेदबुद्धाः ॥ २६ ॥

ٹیکا

(۲۶) جو شُدھ ستوگنی من لوگون مکتی کا پھل دینے والی جوگ کرکے سدھ ایسی پراودیا جو تم ہو اُنکو دھیاوتے ہین اُن من لوگون کو ماتا کے پیٹ کے دُکھ نہین ملتے اور جو منکھ تمھارے مین بھید ہوتے ہین وہ تو دکھی ہی ہین کیا کتنا ہو۔

مول ۲۷

चिच्छक्तिरस्ति परमात्मनि तेन सोऽपि व्यक्तो जगत्सु विदितो भवकृत्य कर्त्ता ॥ कोऽन्यस्त्वयावि
रहितः प्रभवत्यमुष्मिन् कर्त्तुं निहन्तुमपि संचलितं स्वशक्त्या ॥ २७ ॥

ٹیکا

(۲۷) ای بھگوتی پرماتما مین جو چت شکت ہو وہ تمھین ہو اُسی سے وہ بھی سنسار کے کرنیوالے معلوم ہوتے ہین یہ مشہور ہو تو اور کون تمھارے بغیر اس سنسار مین اپنی طاقت سے کچھ کرنے بھرنے اور چلنے کی طاقت رکھتا ہو۔

مول ۲۸

तत्वानि चिद्विरहितानि जगद्विधातुं किंवा क्षमानि जगदम्ब यतो जडानि ॥ किन्त्वेन्द्रियाः-

णा गुणा कर्म्म युतानि सन्ति देवि त्वया विरहिता निष्फल म्प्रदातुम् ॥ २८ ॥

ٹیکا

(۲۸) ای دیوی جیت شکت نا ہو تو برہما وشنو جل تیج ہوا آگن آکاس ہونگے کیا جگت بنا سکتے ہین تو ہرگز نہین اور کیا تمہارے بغیر گن کرمون سمیت اندری اپنے دکھتی ہین ہرگز نہین

مول ۲۹

देवा मखे ध्वपि हुत म्मुनिभिस्स्वभा गङ्गृह्णी युरम्न विधि वस्तिमा दित द्धिम् ॥ स्वाहा न चेत्त्वम सि तन्त्र निमि तं भूता तस्मा त्त्वमेव ननु पालयसीव विश्वम् ॥ २६ ॥

ٹیکا

(۲۹) ای ماتا جو تم جگیون مین کارن بھوت سواہا روپی نہوتی تو کیا دیوتا ہم منیون کے ہونے ہوے اپنے حصے بدوسے گرہن کرتے کبھی نہ کرتے۔ اسلیئے ضرور ہی تم بشو کو پالتی ہو۔

مول ۳۰

सर्व्वन्त्वयेद मखिलं विहितं म्भवादौ त्वम्पासि वै हरिहरः प्रमुखान् दिशी शान ॥ काले श्चत्वा वि श्व मपि ते चरित म्भवा न्या जानन्ति नैव मनुजाः क्व नु मन्द भाग्याः ॥ ३० ॥

ٹیکا

(۳۰) ای بھگوتی سرشٹ کے شروع مین یہ سب بشو تمھین سے تو پیدا ہوا اور تم ہی ہا سے اور برہما ہر وغیرہ کو پالتی ہو اور سانحہ مین سبکا ناس کرتی ہو اور تمھارے چرتر مہادیو وغیرہ دیوتا نہین جانتے تو کم عقل آدمی کیا جانے۔

مول ۳۱

हत्वासु रम्महिष रूपधर म्महोग्र म्मातस्त्वया सुरगणाः किल रक्षितोयम् ॥ कान्ते स्तुतिञ्जन नि मन्द धियो विदामो वेदा गतिन्तव यथार्थतया न जग्मुः ॥ ३१ ॥

ٹیکا

(۳۱) ای ماتا آپنے مہا اوگر روپ بھینسے کا روپ دھارن کیے اس اسر کو مار کر ہماری رچھیا کی اب ہم کم عقل آپکی کون استت کرین جسکی گت کو صحیح طور سے بید بھی نہین پہونچے

مول ۳۲

कार्य्यं कृतञ्जगति मो यदसौ दुरात्मा वैरी हतो भुवन कण्टक दुर्व्विभाव्यः ॥ कीर्त्तिः कृता ननु ज गत्सु कृपा विधेयाप्य स्मांश्च पाहि जननि प्रथित प्रभावे ॥ ३२ ॥

ٹیکا

(۳۲) ای ماتا آپنے اس سنسار کے کنٹک سب بڑے دکھ دینے والے دراتما بیری مہکھاسر کو مارا یہ ہم لوگون کا بڑا کام آپنے کیا اور جگت مین آپنے اپنی کیرت کی اب ہم لوگون کے اوپر آپ کرپا کیجیے اور ہماری پرورش کیجیے کیونکہ آپکا پربھاو اس باب مین مشہور ہے

اتنی کتھا سُناکر سری بیاس جی بولے کہ جب اسطرح دیبی جی کی استُت کی تو دیبی یہ آہستگی سے بولین کہ ای دیوتو کہو جو تمکو مشکلات درپیش ہون وہ کہو جب جب دیوتونکا کوئی مشکل کام آ پڑیگا تب تب ہمکو یاد کرنا ہم جلدی آکر تمھاری مصیبت دور کردینگی۔ دیوتا بولے کہ ای دیبی کہ جو آپنے اس ہمارے دشمن مہکھاسُر کو مارا ہمارے سب کام آپنے کردیے اب اپنی ایسی اچل بھگت دو کہ آپ کے چرن کملون کو یاد کیا کرین ہزارون قصور صرف ماتاہی برداشت کرتی ہے جانکر جگت کی جرن جگت ماتا دیبی کو کیون نہین پوجتے اس برچھ روپ دنیہ مین دو پنچھی جیو اور پرماتما رہتے ہین اور دونون کی آپسمین دوستی رہتی ہے انکا مسکن دوسرا اور کوئی نہین جو قصورون کو سہے اس سے پاپاتما اور مندبھاگ یہ جیو آپ ایسے سکھا کو چھوڑ دیوتا اور منگھ کی جون مین کیا کریگا جو منکھ دنیہ کو پاکر تمھاری یاد من کرم بچن سے نہین کرتا ہم سچ سچ بار بار کہتے ہین کہ وہ آدمیون مین نیچ ہے سکھ دکھ دونون مین تمھین ہم لوگونکی آدھت سرن ہو اسلیے سب ہتیارون سے ہمیشہ ہماری پرورش کرتی رہو آپ کے چرن کملونکی دُھور کو چھوڑ اور کچھ سرن نہین ہے جب اس طرح دیوتون نے دیبی جی کی اُستت کی تو دیبی وہان انتردھیان ہوگئین اور اُنکو گئے ہوئے دیکھ دیوتا نہایت متعجب ہوئے

ادھیاے بیسوان

دوہا

بسنت کے ادھیاے مین دیبی کتی پربرت	بیہے جگت منگل سوئی برنو سنہو شکرت

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ اے مُن جی جگت کے شانت کرنے والے اور اُبھت دیبی کے پربھاو کو دیکھکر اور آنکی امرت روپی کتھا کو آپ کے منھ سے سُنکر ہم سیر نہین ہوئے سری دیبی جی کے انتردھیان ہونے پر دیوتون نے کیا کیا اور نہایت پوتر اور شبھ دیبی کے چرتر سُنکر کون سیر ہوگا ایک کمبخت آدمی کو چھوڑکر اور جسکے کان کے چھیدون مین سُننے کی طاقت ہوگی اور جس بھگوتی کے چرترامرت پینے سے امر ہوجاتا ہے جو لوگ عزت سے نہین پیتے اُنکو دھرکار ہے جن جگدمبا کے چرترون اور لیلاؤن کو دیوتا اور مُن حفاظت کرتے اور سُنکھون کو سنسار پار آتار نے والے ہین عقلمند لوگ آسے کیسے ترک کرینگے اور دھرم ارتھ کام مین لگے ہوئے راجاؤن کو تو زیادہ کرکے پینے کے لائق ہین کیونکہ مُکت لوگ جسے پیا کرتے ہین تو اور جو اُنسے علحدہ ہین وہ کیون نہ پیوین ہم یہ سمجھتے ہین کہ جن لوگون نے پورب جنم مین اچھے کُند اور چمپا کے پھول ملو تبر وغیرہ سے بھوانی پوجی ہے وہ ہی لوگ پرتھوی مین جو راجہ ہوتے ہین اور جو بھگوتی کی بھگت بنا منکھ کی دنیہ پاکر بھرت کھنڈ مین جنم لیتے ہین وہی لوگ دھن دھانیہ کے بنا روگی اور بے اولاد ہوتے ہین اور وہی لوگ دوسرون کے نوکر صرف اگیا کرنے والے بوجھا ڈھونے والے دن رات اپنے ہی مطلب مین لگے رہتے اور پیٹ بھرنے کو نہین پاتے اسی سے گھوما کرتے ہین بلکہ جو لوگ اندھے گونگے بہرے لنگڑے کوڑھی پرتھوی مین بہت دکھی ہون انہین پنڈتون کو سمجھنا چاہیے کہ ان لوگون نے ہمیشہ بھگوتی کی آرادھنا نہین کی اور جو لوگ راج بھوگ اور انیک مردھیون اور سدھیون سے بھرے ہوئے تہت منکھون سے خدمت کیے جاتے یا بھو سمیت دیکھے جاتے ہین انہین یہ سمجھنا چاہیے کہ ان لوگون نے بھوانی کی پوجا کی ہے اسلیے ای بیاس جی آپ مہربانی کرکے اُتم چرتر دیبی جی کا کہیے کیونکہ آپ دیا وان ہین اسوقت تمام مہکھاسُر کو مارکر اور دیوتون سے اُستت سُنکر سب کے تیج سے پیدا ہوئی مہالچھمی جی کہان گئین

آپ سنے کہ کہ وہ مہالچھمی جی جلد انتردھیان ہوگئین تو وہ سُرگ یامرت لوک مین کہان جارہین یا وہان ہی استھول سریر سے زمین وغیرہ کے کرم سے لین ہوگئین یا بیکنٹھ کو چلی گئین یا شیر سمدر پت کو گئین اسے سمجھا کر کہئے سری بیاس جی بولے کہ جو ہمنے پہلے بڑا منوہر مَن دویپ جو دیبی کی کریڑا کی جگہہ ہی اور انکو بڑا پیارا ہی اور جہان برہما لُتن رو دراستری کے بھاؤ سے پہونچے اور پھر مرد ہوکر اپنا اپنا کام کرنے لگے تھے اور وہ دیپ امرت کے سمندر مین سجا ہوا ہی اور جہان طرح طرح کے روپ دھارے بھگوتی بہار کرتی تھین وہان چلی گئین اور وہان مایا شکت ہمیشہ کریڑا کیا کرتی ہین مہکھاسر کی جگہہ پر دیوتون نے سورج بنسی اجودھیا پوری کے راجہ سترگھن کو بٹھایا جنہین سب راج لچھن تھے اور اُسے راج دیکر اندر وغیرہ دیوتا اپنی اپنی سواریون پر سوار ہوا پنے اپنے استھانون کو چلے گئے دیوتون کے چلے جانے کے بعد زمین پر دھرم راج ہوا جس سے سب رعایا مین امن آمان ہوا بادل اپنے وقت برسنے لگا اور زمین مین پیدایش اچھی ہونے لگی سب درخت ہر وقت پھلے پھولے رہنے لگے اور گائین دودھ سے بھری ہوئی سب لوگون کو منور نہر پرے تھنون سمیت دیتی دریا ٹھنڈے اور صفا پانی سے اپنی اپنی جگہہ بہنے لگے اُنہین پنچھی جا بجا خوش ہوکر بولنے لگے اور برہمن لوگ بید پڑھنے اور جگیہ کرنے مین مشغول ہوئے اور چھتری اپنے دھرم اور دان کرتے اور بدّیا مین لگے ہوئے اور رعایا پروری کرتے اور انصاف سے سزا دیتے اور اپنی اندریون کو اپنے قابو مین رکھتے تھے اور سب لوگون مین دوستی اور ستھر محبت ہوئی اور لوگون کو کھانون سے دھن ملنے لگا اور راہیرون کے گانون مین گو دین جھنڈ کی جھنڈ تھین اور براہمن چھتری بیس شودر سب دیبی کی بھگت مین لگے اور برہمن اور چھتریون کے کیے ہوئے جگیون کے کھمبون اور منڈپون سے زمین بھر گئی عورتین سچ بولنے والی اور پت برت دھارن کرتی تھین بیٹا باپ کی بھگت اور اور دھرمون مین بھی دل لگانے لگا اور زمین پر پاکھنڈ اور ادھرم کہین نہ رہا سوا سے بید اور شاستر کے اور جھگڑے وغیرہ کہین نہ ہوتے تھے اور لڑائی اور اسبھ مت کہین سُن نہ پڑتی تھی سب کہین لوگ سکھی رہتے تھے اور رفت ہوتے تھے اور رشتہ دارون کا بجوگ۔ آپدا۔ ابرکھن۔ کال۔ دبا۔ ڈر۔ بیماری۔ اہنکار۔ دشمنی۔ نہ ہوتی تھی عورت مرد سب آرام سے رہتے تھے اور آدمی بھی دیوتون کی طرح سُرگ مین کریڑا کرتے تھے اور چور۔ پاکھنڈی۔ فریبی۔ دمبھی لمپٹ مغرور۔ ناستک۔ پاپی۔ ایسے لوگ ہوتے نہ تھے اور سب براہمنون کی سیوا مین لگے رہتے تھے اور کیونکہ سرشٹ بھی ستوگنی تموگنی تین طرح کی ہی اسلیے براہمن تین قسم کے تھے

چوپائی

ساتوک راجس تامس بھو سر ۔۔ ان منہہ ساتوک بید با دپر
ودّیا ستو برتی کرونا کر ۔۔ دان نہ لیہہ سدا دم شم کر
نشکل جگیہ ساتوک نے کارین ۔۔ ہیہ منین پرلشو نہین مارین
داناد ھین بچن تر یہ کرما ۔۔ ساتوک بپر کرین یہ دھرما
راجس بید پڑھین نرپ کے ۔۔ ہومین لوُردہت تن ہیہ کے
اور کہت کرم نرت بدھی کیے ۔۔ بچھین مانس لوہت دیکے
یاجن بچن دان اروُ لینا ۔۔ ہتھنا دھیا پن کھٹ کرنیا

تاس کرودھ جگت چیت راگا
راجن کرم کرتن دن راتی
سکھی بھئے سب سکھ نپاتے
وان دھرم پالن رت بھوپا
کرکہی نج گورچھ بیاجا
بہی بدھ ندت بھئے سب لوکا
کچھ او دیگ نہ پر جہی ہناگم
بھوبھل تر مانو ترج ہیں
نہین اکال مرت پاوہین پرتی
نکم بہت دہر مین سب کرہین
یہ برنی نرپ مہاکتھ کہانی

دولش پراین رہین ابھاگا
تنک پڑہین اور کہین لوساتی
بید نرت برت کرت شد ھاتے
بیش نج سب بدھ انوروپا
لینہہ ہیش کن سب بدھ ساجا
مہکھا ہتے پر سکل لشو کا
بھوپی جت شر ہین کر اگم
آدھ ایت کا ہو نہین جینا
سکل بہو جت اور شرج باتی
جنڈی پد سروج ہیہ دہرہین
جیہہ سن ہوت سکل اگھ ہاتی

ادھیاے اکیسوان [۲۱]

دوہا

ایک دنش ادھیاے مین شمبھ دیت کی گاتھ | کہب ادنج بھون جوئی جم بہر سکل اناتھ

انی کتھا سناکر بیاس جی بولے کہ ای راجہ سنیئے کہ جیوون کے سکھ دینے والے اور سب پاپ کے ناس کرنے والے نہایت عمدہ دیبی کے چرتر کہینگے جسطرح شنبھ نشنبھ دونون بھائی نہایت طاقت ور جو پورکھون سے نہ مر سکتے تھے بڑے بیر ہوتے ہین اور بہت فوج ساتھ لیے دیوتون کو آزار دیتے تھے اور نہایت بدچلن اور مد کے بھرے ہوئے اور بہت دانوون سمیت رہتے تھے انکو دیوتون کے فائدہ کے لیے سب اپنے ساتھیون سمیت جنگ کرکے ابکانے مارا اور رکت بیج جو بڑا بیر تھا اور دہومر لوچن انکو بھی بھگوتی نے مارا انکو مار دیوتون کو بیخوف کیا اور دیوتون نے دیبی جی کی استت اور پوجا شمیر پربت پر کی یہ سن راجہ جنمیجہ بولے کہ پہلے یہ کہیئے کہ یہ دیت کون تھے اور بلوانون مین سریشٹھ کیسے ہوئے اور کیسے پیدا ہوے اور استری سے کیون مارے گئے اور کسکی عبادت اور بردان سے اتنے طاقت ور ہوتے اور پھر کیسے مارے گئے سب مفصل کہیے یہ سن سری بیاس جی کہنے لگے کہ ای راجہ سنو سب پاپون کے ناس کرنے والے دیبی کے چرتر اور سب پھل دینے والی سبھ کی کتھا کہتے ہین آگے کی بات ہے کہ شنبھ اور نشنبھ دونون بھائی اسبھ درشن اثر پاتال سے پرتھوی پر آئے جب جوان ہوئے تو لوک کے پوتر کرنے والے پشکر تیرتھ مین ان جل چھوڑ کر عبادت کرنے لگے کیونکہ جوگ بدیا جانتے تھے اسلیے ایک آسن بیٹھکر دس ہزار برس تک عبادت کرتے رہے ان دونون کے اوپر خوش ہوکر ہنس پر سوار ہو لوک کے پتامہ برہما جی وہان آئے اور دیکھا کہ دونون دھیان لگائے بیٹھے ہوئے ہین بولے کہ ای خوش نصیبو اٹھو ہم تمھارے تپ سے خوش ہوئے جو تمکو خواہش ہو مانگو

ہم دینگے ہم تمہارے تپوبل کو دیکھکر کامنا دینے والے آتے ہین ایسے بچن سُن وہ دونون دھیان سے جاگے اور برہماجی کی پرچھنا کر
زمین پر گر کر پرنام کیا اور جو کہ نہایت دُبلے ہوگئے تھے اسلیے میٹھی بانی سے گڑگڑا کے بہت دین ہوکر بولے کہ ای دیوتون کے دیوتا
اور دنیا کے سندر راور بھگتون کے بچن کرنے والے جو آپ ہم پر خوش ہوے ہین تو یہ بر دیجے کہ ہم کبھی نہ مرین مرنے سے زیادہ کسی کا
زمین پر ڈر نہین موت کے ڈر سے آپ کے سرنا گت ہوے ہین اے دیوتون کے مالک جگت کے پیدا کرنے والے مہربانی کی
نگاہ ان تپوتن سے جو ہمکو خوف ہوا ہی اُسے دور کیجیے یہ سُن برہماجی بولے کہ یہ تمہارا مانگنا تو بالکل خلاف ہی جو سب جگہ اور سبکو تینون
بھونون مین دیا نہین جاتا کیونکہ جو پیدا ہوتا ہی وہ ضرور مرتا ہی اور اسی طرح مرکر پھر جنم بھی ضرور ہوتا ہی یہ بات پہلے سے سنسار کے
پیدا کرنے والے نے مقرر کردی تھی اسلیے جتنے جاندار ہین وہ ضرور مرینگے اسمین شک نہین اور جو کچھ مانگو وہ ہم دینگے یہ سُن وہ دونون
بچار کرکے برہماجی سے بولے کہ ہم کسی منش اور دیوتا اور پشو اور پنچھی کے مارنے سے نہ مرین ای دیاوان یہی بر دیجیے پھر ایسی کون تینون
عورت ہی جو ہم لوگون کا ناس کریگی استری سے ہم تینون لوگون مین نہین ڈرتے چاہے چراچر مین جسکی عورت ہو کیونکہ اُنکا نام سوبھاو
ہی سے ابلا یعنی بے طاقت رکھا گیا ہی ایسے کلام سُن کے اور بچار کر خوش ہو برہماجی اُنھین بر دیکر اپنے استھان کو چلے گئے اُنکے چلے
جانیکے بعد وہ دونون دانو اپنے گھر کو گئے وہان بھرگ مُن کو پروہت کرکے اُنکی پوجا کرنے لگے جب اچھا دن اور اچھا نچھتر آیا تب سونے کا
سنگھاسن بناکر مُن نے راج کے لیے دیا اور شمبھ کہ بڑے بھائی تھے اسلیے راج گدی پر بیٹھے اور جلدی سیوا کرنے کو بڑے بڑے
دانو آئے پہلے چنڈ اور مُنڈ دونون بھائی جو بڑے بڑے بیر اور طاقت سے مغرور اپنی فوج لیے ہوے رتھ گھوڑے ہاتھی سمیت آئے
پھر دھومر لوچن جو اُسی کے روپ کا تھا شمبھ کو راجہ سُنکر وہان اپنی فوج لیکر آیا اور بڑا سور رکت بیج دو اچھوہنی فوج لیکر موجود ہوا
اُسکا خواص تھا کہ لڑائی مین ہتیار کے لگنے سے جتنی بوندین خون کی زمین پر گرتی تھین اتنے ہی رکت بیج کے مانند زبردست دیت
ہتیار ہاتھ مین لیے ہوئے پیدا ہوجاتے تھے اور لڑنے لگتے تھے اس سے یہ بڑا بلوان تھا اور کوئی لڑائی مین اس سے جیت نہین
سکتا تھا بلکہ کسی سے نہ مرتا تھا اور بھی بہت چار قسم کی فوج جسمین گھوڑے پیادے اور ہاتی ہون وہ چترنگنی فوج لیکر آئے اور شمبھ کو
راجہ جانکر اُسکی سیوا کرنے لگے اُسوقت شمبھ کی فوج بے تعداد ہوگئی جسکے ذریعہ سے سب راج شمبھ نے جیت لیے اور نشمبھ فوج اکھٹی کر اندر
کے جیتنے کے لیے سُرگ کو چلا گیا اور وہان پہونچتے ہی پہلے لوک پالون سے جدھ کرنے لگا اُسی بیچمین آکر اندر نے نشمبھ کی چھاتی مین بجر مارا
جس سے وہ زمین پر گر پڑا اور کل فوج بھاگ گئی بھائی کا بیہوش ہونا سُنکر شمبھ نے آکر دیوتون کے بان مارے اور ایسا بڑا بھاری جدھ کیا
کہ اندر وغیرہ دیوتا ہار کر جہان کے تہان چلے گئے اور اُسنے کلپ برچھ اور کام دھین سمیت اندر کی جگہ لیلی اور تینون لوگون کے جگیہ کا حصہ بھی
اُسی مہاتما نے لیا اور نندن بن مین پہونچکر دیت نہایت خوش ہوا اور امرت کے پینے سے بڑا سُکھی ہوا اور کبیر کو بھی اُسنے جیت لیا اور اُنکا
کام آپ کرنے لگا اسیطرح سورج چندرمان کے کام کو بھی آپ کرنے لگا پھر جم راج کو جیت کر اُنکے ادھکار کو لے لیا اسیطرح برُن کا راج لے لیا
اور اگن کا کام بھی آپ کرنے لگا اور پون کے کام کو بھی اپنی طاقت سے وہی کرنے لگا پھر دیوتا کانپ کر نندن بن کو چھوڑ پہاڑون کے
درون مین چلے گئے اور اب ادھکار تو چھوٹ ہی گیا ہی جہان کوئی نہین اُن بنون مین پھرنے لگے اب بچارے بے وارث نراودھا بیچ
اور ہتیار بنا گھومنے لگے اور پہاڑون کے درون اور بڑے بڑے جنگلون مین گھومنے لگے کیونکہ اُنکی جگہ چھین لیگئی تھی اسلیے
کہین نہ آرام پاتے تھے دیکھو لوگ پالون کی یہ حالت تھی سکھ الشر کے اختیار ہی مین ہی۔

چوپائی

بیاس کہت دیکھو مہیپالا ۔ جو بلونت دیوگن پالا
گیانی دہنی بھاگ جت ٹلرے ۔ کال پری دکھ سنت بچارے
کال نجنیت اچرج کاری ۔ کرت نرہ نرپ نربھکھاری
دانہ جاچک بل ہی لستوا ۔ بدھی بکل منو جان نہ تتوا
شتورہ کا ترہیہ کرسے شورا ۔ کال کیر گت کو کرے دورا
ست مکھ کرا اندراسن دھاری ۔ پھر دکھ لیہو کال گت بھاری
کال کرت دھرم شٹھہ آنا ۔ گیانی گنی بڑو بلوانا
پائی گیان رہت تبھہ کریئ ۔ جب جس ہیت تبر لس بھری
نہین لسیے کچھ کال کلامین ۔ بدھ ہر ہرام کرت پلامین
سوکرادِ بدھ نن نہالی ۔ جات کال بس ہرہ کپالی

ادھیاے بائیسوان

دوہا

بائیس کے ادھیاے مین دیون اشٹاکین ۔ برکٹ بھئی جگدمبکا سوئی کہب برمین

بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ دیوتا تو شکست کھا گئے اور شمبھ راج کرنے لگا اسطرح ہزار برس گذرے دیوتا لوگ اپنے راج کے جانے سے نہایت فکرمند ہوے اور نہایت دکھی ہو کر گرو برہسپت جی سے یہ آدر پوربک پوچھا کہ اے گرو جی کہیے کیا کرنا چاہیے آپ سب جانتے ہین بھلا کوئی تدبیر دکھ کے دور ہونے کی ہے بید کے ہزارون منتر اور بچار پانجھت کے کرنے والے اور سب کام کے پھل دینے والے بہت اشٹ منتر ہین اُنکو آپ کرین کیونکہ اُنکی کرپا تو آپ اچھی طرح سے جانتے ہین دشمن کے ناس کرنے مین جو طریقہ شاستر مین لکھا ہے اُسے آپ بدھ سے کیجیے جس سے ہمارا دکھ جاوے وہی آپ کے کرنے کے لائق ہے دانوون کے ناس کرنے کے لیے اپنی عقل کے موافق مارن کیجیے یہ سُن برہسپت جی بولے کہ اے دیوتون کے راجہ بید کے کہے ہوے سب منتر دیو کے آدھین پھل دیتے ہین اپنے قابو مین نہین ہین اور ویسے ہی نیم کر کے پھل دینے والے بھی نہین ہین منترون کے دیوتا تو تم لوگ ٹھہرے سو دکھ کے برتن کال جوگ سے ہو رہے ہو پھر ہم اُن منترون کے سدھ کرنے مین کون تدبیر کرین اندر اگن ۔ برن وغیرہ کی جگیہ کرم مین پوجا ہوا جاتا ہے سو تم لوگ مصیبت مین ہو کہو جگیہ کیا کرینگے ۔ بھاوی جو ہونی ہے وہی ہوتی ہے اُسکے مٹانے کے لیے کوئی تدبیر نہین مگر تدبیر کرنی چاہیے یہی مہاتماؤن کی نصیحت ہے کوئی کوئی عقلمند کہتے ہین کہ دیو ہی بلونت ہے دیو ہی جو چاہتا ہے سو کرتا تدبیر پر قائم رہنے والے دیو کو نرزہک کہتے ہین مگر سدھانت تو یہ ہے کہ تقدیر اور تدبیر دونون آدمی کو برابر سمجھنا چاہیے صرف تقدیر ہی کے بھروسے نہ بیٹھ رہنا چاہیے اپنی عقل سے پیار کر سب طرح سے تدبیر کرنا چاہیے

اُس سے بار بار سُوچکر تم لوگون سے تدبیر کہتے ہین آگے کی بات ہی کہ بھگوتی نے خوش ہوکر مہکھاسُر کو مارا اور جب تم لوگون نے استت کی تو اُنھون نے بردان دیا تھا کہ جب جب تم ہمکو یاد کروگے تب تب ہم آکے تمھاری مصیبتون کو دور کرینگی اور جب جب تم دیتون سے دُکھ پاؤگے تب تب بھی ہم اُنکو ناس کرینگی۔ اُنھون نے کہا تھا کہ مصیبت پڑنے پر ہمکو ضرور یاد کرنا ہم تمھاری مصیبت کو دور کرینگی اسلیے ہمالے پہاڑ پر جاکر چنڈکا کا آرادھن پریم سے جاکر وہان مایا بیج جو ہرنیگ ہی اُسکے پُرشچرن کی مدہ جاکر اُسی کے کرنے مین مشغول ہوجاؤ جوگ بل سے ہم یہ جانتے ہین کہ بھگوتی خوش ہونگی اسی سے تمھارے دُکھ کا ناس ہوجاویگا اسمین شک نہین اُس پہاڑ پر ہمنے سُنا ہی کہ دیبی ہمیشہ رہتی ہین جیسے ہی تم اُنکی استت اور پوجا کروگے ویسے ہی وہ مراد پوری کرینگی تم لوگ ہمالے پر جاؤ وہ بھگوتی تمھارے سب کام کرینگی اسطرح برہسپت جی کے بچن سُن دیوتا لوگ ہمالے پہاڑ پر گئے اور وہان دیبی کے دھیان مین مشغول ہوکر مایا بیج دل مین جپنے لگے اور بھگتون کے ڈر دینے والی مہامایا کو نمسکار کرنے اور منتر استوترسے پرم بھگت کرکے خوش کرنے لگے۔

مول

नमोदेविविश्वेश्वरि प्राणनाथे सदानन्दरूपे सुरानन्ददे ते ॥ नमोदानवान्तप्रदे मानवानाम
नेकार्थदेभक्ति गम्यस्वरूपे ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی بشو کی ایشرتمکو نمسکار ہی تم پران کی سوامنی ہمیشہ آنندروپنی دیوتون کے آنند دینے والی ہو اور دیتونکا ناس کرنے والی اور منشون کے انیک ارتھ دینے والی بھگت سے ملنے والی سروپ والی تمکو نمسکار ہی۔

مول۲

नते नाम संख्यान्नते रूपमीदृक् तयोःकोऽपिवेदादिदेवादिरूपे ॥ त्वमेवासि सर्वेषु शक्तिस्वरू
पाप्रजा सृष्टि संहार कालेसदैव ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) اے آدِ دیوا دِ روپ ہرن گربھ روپنی تمھارے نامون کی کوئی تعداد نہین کرسکتا ہی اور سبھون مین شکت سروپ اور پرجا کی سرشٹ اور ناس کال مین ہمیشہ تم ہی رہتی ہو۔

مول۳

स्मृतिस्त्वंधृति स्त्वन्त्वमेवासिबुद्धिर्जरापुष्टि तुष्टिर्धृतिः कान्ति शान्ती ॥ सुविद्या सुलक्ष्मी
र्गतिः कीर्तिमेधे त्वमेवासि विश्वस्य बीजम्पुराणाम् ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) اے دیبی سمرن کرنا۔ دھارن شکت۔ بُدھ۔ بوڑاپی۔ مضبوطی۔ خوشی۔ کانتی یعنی اچھا پاسوبھا۔ شانتی سُندر بدیا۔ لچھمی۔ چال۔ کیرت۔ میدھا۔ سفایت دھارن کرنیوالی بدھ اور بشو کا پُور ان بیچ یہ سب تمھین ہو۔

مول

यदा ये स्वरूपैः करोषीह कार्य्यं सुराणाञ्च तेभ्यो नमो मोक्षशान्त्यै ॥ क्षमा योगनिद्रा दया त्वं विवक्षा स्थिता सर्वभूतेषु शस्तैः स्वरूपैः ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) جب جب جن جن روپون سے دیوتون کے کام کرتی ہو اُن اُن روپون کے پاپ شانت کے لیے نمشکار کرتے ہین چھما۔ برداشت۔ جوگ ندرا۔ رحم۔ بولنے کی اِچھا تھیں ہو۔ اور سب پرانیون مین اُتّم روپ سے تھیں موجود ہو۔

مول

कृतं चार्य्यमादौ त्वया यान्नुराणां हतो ऽसौ महारिर्म्मदान्धो हयारिः ॥ दयाते सदा सर्वदेवेषु देवि प्रसिद्धा पुराणेषु वेदेषु गीता ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) جوکہ آپنے پہلے دیتون کے بڑے دشمن نہایت مد سے اندھے مہکھاسُر کو مارا تھا وہ جلوگون کا بڑا کام کیا تھا اسلیے اے دیبی سب دیوتون کی دیا کرنے والی مشہور ہو جو پوران اور بید دن مین گائی گئی ہو۔

مول

किमत्रास्ति चित्रं यदम्बा सुतं स्वम्मुदा पालयेत्पोषयेत्सम्यगेव ॥ यतस्त्वं जनित्री सुराणां सहायं कुरुष्वैकचित्तातु कार्य्यं समग्रम् ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) جو والدہ اپنے بیٹے کو بخوبی تمام پرورش کرے تو کیا تعجب ہی کیونکہ تھیں سبکی پیدا کرنے والی ماتا ہو اسلیے دیوتون کا کام کرو

مول

नवाते गुणानामियत्तां स्वरूपं वयन्देवि जानीमहे विश्ववन्द्ये ॥ कृपापात्रमित्येव मत्वा तथास्मान्भयेभ्यस्सदा पाहि पातुं समर्थे ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) اے دیبی ہم لوگ آپ کے گُنون کی اِحاطہ یعنی استے ہی گُن ہین اور سروپ کو نہین جانتے اے بشو کے پوجنے کے لایق ہمکو کرپا پاتر مانکر پرورش کیجیے کیونکہ آپ رچھا کر سکتی ہین۔

مول

विना बाणपातैर्विना मुष्टिघातैर्विना शूलखड्गैर्विना शक्तिदण्डैः ॥ रिपून्हन्तुमेवासि शक्ता विनोदात्तथापीह लोकोपकाराय लीला ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) آپ بانون کے چلانے اور گھونسا مارنے اور شول کھڑگ اور شکت اور دنڈ چلانے کے بغیر آنند پوربک دشمنون کو مار سکتی ہو مگر جو ان استرون کو لیکے دشمنون کو مارتی ہو وہ لیلا لوک کے اوپکار کے لیے ہی۔

مول ۹

इदंशाश्वतन्नैव जानन्ति मूढानकार्य्यं विना कारणां सम्भवेद्वा ॥ वयन्तर्कयामोनुमान प्रमाणान्त्वमेवासि कर्त्र्यस्य विश्वस्यचेति ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) یہ جگت اپنے ہی آپ نہین بنا اس بات کو مورکھ لوگ ہی جانتے ہین کیونکہ بنا کارن کارج نہین ہو سکتا اسلیے ہم سب انومان سے بحث کرتے ہین کہ اس سنسار کی پیدا کرنے والی تمھین ہو۔

مول ۱۰

अज स्सृष्टि कर्त्ता मुकुन्दोऽविताये हरो नाशकर्द्दे पुराणे प्रसिद्धः ॥ न किन्त त्वसूतास्त्व यस्ते युगादौ त्वमेवासि सर्व्वस्यते नैव माता ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) پورانون مین یہ مشہور ہی کہ برہما سرشٹ کرتے بشن جی حفاظت کرتے اور شیوجی ناس کرتے مگر جگت جگ کے شروع مین کیا وہ تم سے پیدا نہین ہوئے کیونکہ سبکی ماتا تم ہو۔

مول ۱۱

त्रिभिस्त्वम्पुराराधितादेवि दत्ता त्वया शक्ति रुग्राच तेभ्यस्समग्रा ॥ त्वयासं युतास्ते प्रकुर्व्वन्ति कामञ्जगत्पालनोत्पत्ति संहारमेव ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) اے دیبی تینون برہما بشن مہادیو نے آگے تمھاری آرادھنا کی تھی اسلیے تمنے انکو بڑی اگر اور پوری شکیتان دین انھین تمھاری شکتیون سمیت برہما وغیرہ جگت کو پالتے پیدا کرتے اور ناس کرتے ہین۔

مول ۱۲

तेकिन्न मन्द मतयो यतयो विमूढास्त्वां येन विश्वजननी समुपाश्रयन्ति ॥ विद्याम्परांसकल काम फल प्रदानाम्मुक्तिप्रदां विबुधवृन्दसुवन्दिताङ्घ्रिम् ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) وہ کم عقل سنیاسی کیا مورکھ نہین ہین جو بشو بھر کی ماتا آپکی سیوا نہین کرتے جو آپ پرا ابدیا سب کامون کے پھل دینے والی اور مکت کی دینے والی دیوتون کرکے اچھی طرح چرن بندنا کرانے والی ہو۔

مول ۱۳

येवैष्णवाः पाशुपताश्च सौरा दम्भास्त एवं प्रतिभान्ति नूनम्॥ ध्यायन्ति नत्वाङ्कमलान्त्व लज्जाकान्तिस्थितिकीर्त्तिमथापि पुष्टिम्॥ १३॥

ٹیکا

(۱۳) جو بیشنو۔ شیو۔ سورج کے بھگت۔ کملا۔ لجیا۔ کانتی۔ استھت۔ کیرت۔ پشٹ۔ ایسے ناموں سے آپکا دھیان نہیں کرتے وہ یقین کرکے پاکھنڈی سمجھ پڑتے ہیں۔

مول ۱۴

हरिहरादिभिरप्यथसेविता त्वमिह देववरैरसुरैस्तथा॥ भुवि भजन्ति न ये ऽल्पधियो नरा जननि ते विधिना खलु वञ्चिताः॥ १४॥

ٹیکا

(۱۴) ای ماتا تمھاری سیوا بشن اور شیو سریشٹھ دیوتا کرتے ہیں تمھیں پرتھوی میں جو کم عقل ہیں نہیں بھجتے وہ بھاگ کرکے چھلے گئے ہیں۔

مول ۱۵

जलधिजापदपङ्कजरञ्जनं तु रसेन करोति हरिस्स्वयम्॥ त्रिनयनोऽपि धराधरजाङ्घ्रिपंकजपराग निषेवणतत्परः॥ १५॥

ٹیکا

(۱۵) ای لچھمی جی بشن جی آپ کے چرن کمل کی مہاور سے اپنے کو رنگتے ہیں اور مہادیو بھی پاربتی کے چرن کمل کی دھور کا سیون کرتے ہیں۔

مول ۱۶

किम परस्य नरस्य कथा न वै स्तव पदाब्जयुगन्न भजन्ति के॥ विगतराग महाश्च दयाक्षमाङ्कितधियो मुनयोऽपि भजन्ति ते॥ १६॥

ٹیکا

(۱۶) جو راگ بنا گھر چھوڑے تن دیا چھما سدنہی آپ کو بھجتے ہیں تو اور لوگوں کی کہانی سے کیا ہی ایسا کون ہے جو تمھارے چرن۔ پنکج کو نہ بھجتا ہو۔

مول ۱۷

देवि त्वदङ्घ्रिभजनेन जना रतायेसंसारकूपपतिताः पतिताः किलासिं॥ ते कुष्ठगुल्मशिरव्याधियुता भवन्ति दारिद्र्यदैन्यसहिता रहिताः सुखौघैः॥ १७॥

ٹیکا

(۱۷) اے دیبی جو لوگ تمھارے چرنون کے بھجن مین نہین لگے ہین وہ پاپی سنساری کنوئین مین گرے ہین اور وہی لوگ کوڑھ بائی اور سر کے روگون مین مبتلا رہتے ہین اور دلدر۔ دنیا سمیت رہتے اور شکہ کے سمو سے رہت ہوتے ہین۔

مول

ये काष्ठ भार वहनेयवसा वहारे कार्य्ये भवन्ति निपुणाधन दारहीनाः ॥ जानी महेः स्वमति मिर्भवदङ्घ्रि सेवा पूर्व्वे भवे जननि तैर्न्न कृता कदापि ॥ १८ ॥

ٹیکا

(۱۸) جو لوگ جانور کی طرح بوجھ کے لیجانے والے اور تنکے وغیرہ کھاتے ہین اور اُنکے دھن اور استری نہین ہی ہم جانتے ہین کہ اُن کم عقل لوگون نے پورب جنم مین تمھارے چرن کی کبھی سیوا نہین کی۔

سری بیاس مُن جی بولے کہ جب اسطرح دیوتون نے استت کی تو دیا کرنے والی دیبی ظاہر ہوئین اُسوقت یہ روپ تھا کہ جوانی کی بھری ہوئی نہایت عمدہ کپڑے اور زیورات سے سجی ہوئی عمدہ مالا پہنے اور چندن لگائے اور جگت کی موہنے والی سُندر نا اور سب لچھنون سے بھری ہوئی بلکہ لاثانی روپ تھا اور وہ دیبی گنگا مین اشنان کرنے کی اچھا کرکے پہاڑ کے درے مین سے نکلی تھی اور دیوتون کو استت کرتے دیکھ کوکلا کے سمان پریم سے مسکرا کر بادل کی طرح بولی سے بولی کہ اے دیوتو تم لوگون نے کس استری کی استت کی ہے اور کس لیے کرتے ہو وہ کہو تم فکر مند کیون ہو اتنی کتھا سُنا کر سری بیاس جی بولے کہ اس بھگوتی کے بچن سُن اُنکے روپ سے موہت ہو دل مین دلیری رکھ بڑے پریم سے دیوتا بولے کہ اے بشو کی سوامنی اور کرپا کی سمندر تمھاری استت کرتے ہین ہم لوگ دیتون سے دُکھ پاتے ہین سب دُکھون سے ہماری رچھا کیجیے۔ آگے آپنے دیوتون کے کنٹک مہکھاسر کو مار کر ہم لوگون کو بردان دیا تھا کہ مصیبت کے وقت ہمکو یاد کرنا ہم ظاہر ہو کر تمھاری مصیبت دور کرینگی اسلیے ہم لوگون نے یاد کیا آج کل شُمبھ نشُمبھ دو دیت دُکھ کے دینے والے جو پُرکھون سے نہ مر سکین پیدا ہوئے ہین اور رکت بیج دھومر لوچن چنڈ منڈ وغیرہ نے دیوتون کا راج چھین لیا ہے ہم لوگون کی اور گت نہین بلکہ تمھین ہو اسلیے ہم لوگون کا کام کیجیے۔

چوپائی

سدا دیو تو چرن بھجن مین — نرت رہت تے دُکھی سدن مین
پربل دیت کرت لہین بیتی — تن دُکھ کاٹ جنن بلوتی
ہوہ شرن لکھ دیو دکھاری — منگل بھون رچھو بلساری
نج کرت سمجھ بشو بشو بشر — ہتو دیت دارن اکھلیشر
کرت اُسر پیڑت سب لوکا — مدبل جبت تن ہت ہر شوکا

بار بار بنوین جگدمبا
مار کرو سب دیت اربا

ادھیاے تیئسوان

دوہا

تریوِنشتی[۲۳] ادھیاے مین کوشکیا ادبھت | دیون نکی ستت کری جیہ شُن مشت ابھت

سمری بیاس مُن بولے کہ دشمنون سے دُکھ پائے ہوئے دیوتون نے دیبی جی کی اَستت کی تو اپنے سر سے دوسرا رُوپ ظاہر کیا
جو پاربتی جی کے بدن سے امبکا نکلین وہ سب لوک مین کوشکی کہی جانے لگین کوشکی کے نکل جانے پر پاربتی کے سر سے مِل کر
وہی کوشکی سیاہ رنگ کی ہوگئین تو اُنکا نام کالکا ہوا جنکا رُوپ روشنائی کی طرح کالا بڑا کرال رُوپ دیتون کو خوف بڑھانے والا تھا
اور سب کرم کی پھل دینے والی وہی کال راتری کہی جانے لگین پاربتی کا دوسرا رُوپ بڑا منوہر ہوا جو سب زیورات سے آراستہ اور سُندر
گنون سے بھرا ہوا تھا پھر پاربتی جی ہنسکر دیوتون سے بولین کہ تم سب بیٹھو ہم سب دشمنون کو یہان مارینگی اور تمھارے کام کر کے
میدان جنگ مین پھرینگی اور تم لوگون کے سکھ کے لیے نشُمبھ وغیرہ کو مارینگی اتنا کہ شیر پر سوار ہو بڑا خوف دینے والا رُوپ بنا کالکا کو
بغل مین لیے ہوئے شُمبھ کے نگر کو گئین سو پاربتی جی وہان جا کر باہین باغ مین کھڑی ہو کالکا سمیت دنیا کا موہنے والا سو چھم راگ
گانے لگین جسکو سُن پنچھی سب موہت ہوگئے اور آکاس مین دیوتون نے بڑا آنند پایا اسیوقت شُمبھ کے نوکر چنڈ منڈ دانو کھیلتے کودتے
ہوئے اتفاق سے وہان آ پہونچے اور کالکا سمیت نہایت عمدہ رُوپ اور سروپ دھارن کیے ہوئے پاربتی جی کو دیکھا اُنکا دیسا
رُوپ دیکھ نہایت متعجب ہو کر شُمبھ کے پاس گئے اُسکو بیٹھے دیکھ پرنام کر کے بولے کہ اے راجہ ایک کامنی سُنے موہنے والی شیر سوار
سب لچھنون کے سمیت ہمارے پہاڑ سے یہان آئی ہے نہ ایسی خوبصورت استری دیو لوک مین ہے نہ گندھربون کے پُور مین
اور نہ پرتھوی پھر مین کہین نہین دیکھی ہے نہ سُنی ہے اور ایسا عمدہ راگ گاتی ہے کہ جسکے سُننے کے لیے میٹھے سُر سے موہت ہو ہرن اُسکے پاس
کھڑے ہین آپ دریافت کر لیجیے کہ کسکی کنیا ہے اور کس سیلیے یہان آئی ہے تو اُسے گرہن کریجیے کیونکہ وہ استری آپ ہی کے
لائق ہے یہ جانکر اُسکو گھر مین لائیے اور اُس کلیان کرنے والی بڑی آنکھون والی کو اپنی عورت بنائیے ایسی استری تو سنسار
بھر مین نہین ہے دیوتون کے سب رتن تو آپ نے لے لیے ہین پھر اُسے آپ کیون نہین لیتے اندر کا ایراوت ہاتھی کلپ برچھ
اوچیشروا گھوڑا۔ جسکے سات مُنھ ہین ہنس کی تیا کا سمیت برہما کا بمان کُبیر کا خزانہ برن کا چھتر یہ سب آپ زبردستی لے آئے
ہین اور نشُمبھ نے برن کو جیت اُنکی پھانسی چھین لی اور سمندر نے ایسے کمل کے پھولون کی مالا دی جو کبھی مُرجھا نہ سکے اور بھی رتن آپکے
ڈر سے سمندر نے دیے ہین مرتیہ کی شکت جمراج کا ڈنڈ جو بڑا دارُن ہے آپنے اُن لوگون کو جیت کر ہر لیا پھر اور کیا بیان
کرین سمندر سے پیدا ہوئی کام دھین موجود ہے مینکا وغیرہ اپسرا آپ کے قابو ہین اسی طرح سب رتن آپ نے لیے یہ رتن
آپ کیون نہین لیتے سب رتن تو آپ کے گھر مین موجود ہین اسکے لینے سے رتن بھوت ہوجاوینگے تینون لوکون مین ایسی
استری کہین نہین ہے اسلیے جلدی اُسے لاکر اپنی عورت بنا لیجیے اسطرح چنڈ منڈ کے میٹھے بچن سُن خوش بغل مین کھڑے
ہوئے سُگریو[نام] دوت سے شُمبھ بولا اے سُگریو تم جا کر کارج کرو کیونکہ تم بڑے چتُر ہو وہان جا کر ایسی باتین اُس سے کرنا جسمین
وہ نازنین یہان چلی آوے سمرنگا ارس مین ہوشیار لوگ کہتے ہین کہ استریون کے سامنے سام دام دو ہی تدبیرین کرنی چاہئین

اور بھید بھی ہوجانے مین رس بنا رہتا ہی مگر ڈنڈ مین تو رس بھنگ ہی ہوجاتا ہی اسلیے ڈنڈ بھید نہ کرنا چاہیے ای دُوت نہایت میٹھی ہنسی اور سام دام وغیرہ بچنون سے ستائی ہوئی ایسی کون استری ہی جو قابو نہین ہوتی سُگریو شُمبھ کے ایسے کلام سُن وہان گیا جہان دیبی جی موجود تھین وہ دوت نہایت خوبصورت شیر پر سوار دیبی کو پرنام کرکے بولا کہ ای سُندری مین شُمبھ راجہ جو دیوتون کے دشمن اور سبطرح سے سُندر اور تینون لوک کے مالک ہین جسنے سب کو جیت لیا ہی اپنے مالک کا بھیجا ہوا آپ کے پاس آیا ہون جو تمھارے روپ کو سُنکر موہت ہوگیا ہی اے نازنین پریم کے بھرے ہوے جو بچن اُنھون نے کہے ہین اُنھین سُنیے کہ ہم نے سب دیوتا جیتے اور تینون لوک کے ہم ہین مالک ہین یہان بیٹھے ہوے جگیون کا حصہ لیا کرتے ہین ہم نے سُرگ کو رتنون سے خالی کردیا جتنے دیوتون کے رتن ہین وہ سب ہمنے لیے ہین اور تینون لوک مین رتنون کے بھوگنے والے ہین اور دیوتا دیت منکھ سب ہمارے قابو مین تمھاری صفتون کو سُنکے دل پر تیر لگا اس سبب سے مین تمھارے قابو مین ہون اور داس کے برابر مجکو سمجھو جو حکم ہو وہ کرون جو جو حکم کروگی آسے بسر وچشم بجا لاؤنگا مین کام کے بانون سے ستایا ہوا ہون آپ رچھیا کیجیے اے کمل نینی مجھے قبول کیجیے اور تینون لوک کی سوامنی ہوکر اچھے اچھے بھوگ بھوگیے عمر بھر آپ کا حکم مانونگا اور مین دیوتا اور دیتون سے مارا نہین جا سکتا اسلیے ہمیشہ سُہاگن بنی رہوگی جہان تمھارا دل چاہے کریڑا کروگی یہی اُس شُمبھ کے کلام مین دل مین سوچ میٹھے بچن سے پریم پُور بک کہنا وہی ہم شُمبھ سے جلدی کہین گے دُوت کے کلام سُن تھوڑا مسکرا کر دیوتون کے کام کے سادھنے والی بھگوتی میٹھے بچن دُوت سے بولی کہ ہم شُمبھ نشُمبھ دونون کو جانتی ہین کہ وہ نہایت طاقتور سب دیوتون کے جیتنے والے اور دشمنون کے مارنے والے سب گُنون کے بھرے ہوے اور سب سمپدون کے بھوگ کرنے والے دانی سورسُندر کام کے سمان روپ تپسی لچھنون کے بھرے اور دیوتا اور اسرون سے نہین مارے جاتے ہین یہی جانکر اُنکے دیکھنے کے لیے یہان آئی ہین کیونکہ اپنی شوبھا بڑھانے کے لیے رتن سُونے کے پاس پہونچتا ہی وہان ہم اپنے خاوند کو دیکھنے دور سے آئی ہین ہم نے سب دیوتا بڑے بڑے عزت دینے والے منکھ گندھرب اچھے اور اور بھی خوبصورت لوگ دیکھے مگر وہ سب شُمبھ کے ڈر سے ڈرے ہوے کانپتے ہین شُمبھ کے گُن سُنتے سُنتے دیکھنے کی اچھا کرکے یہان آپہونچین اے دُوت جاؤ شُمبھ سے شیرین زبان سے تنہائی مین کہنا جہان کوئی دوسرا نہو کہ تمکو طاقت ور دن مین طاقت ور اور خوبصورتون مین خوبصورت وا تا گئی ۔ سور سب بدّیا کے جاننے والے اور سب دیوتون کے جیتنے والے دیہ اور کلین سب رتنون کے بھوگ کرنے والے خود مختار جانکر شادی کرنے کے لیے آئی ہین فی الحقیقت ہم تمھارے ہی لائق ہین اپنے ہی من سے شادی کرنے کے لیے تمھارے شہر مین آئی ہین مگر ایک سبب ہی کہ ہم لڑکپن مین سکھیون کے ساتھ کھیلتی تھین کہ اپنے من سے سکھیون کے سامنے ہمنے کہا تھا کہ جسکی طاقت میدان جنگ مین اپنے برابر بلکہ آپ سے بھی زیادہ دیکھین گی اُسکے ساتھ شادی کرینگی یہ سُن سکھیان ہمکو ہنسی تھین کہ اسنے کون پرتگیا کی اسلیے اے راجہ تم بھی ہماری طاقت کو جانکر اپنی طاقت سے ہمکو جیت کر یہان ہی شادی کرلو۔

ادھیاے چوبیسوان

دوہا

چتر بتس دصیاے مین کہب ڈوت سمباد	جہان اسُر کا مارت ہوے مرہین سہت بکھاد
تاسون جومت مان نرسونہ براستری نیہہ	کرہین دکھاون ہیٹ یہ برنو کتھا ادیہ

سری بیاس مُنِ راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ دیبی کے ایسے بچن سُنکر متعجب ہو ڈوت بولا کہ اے سندری تم استری شوبھاو والی ہٹھ یا اُبچار سے ایسا بولتی ہو کیونکہ جس شُمبھ نے اندر وغیرہ دیوتا جیت لیے اُسے کیسے لڑائی مین فتح کر سکتی ہو تینون لوک مین اُسکے برابر کوئی نہین جو شُمبھ کو جنگ مین جیت سکے پھر کمل کے پتے کے مانند آنکھین تمھاری ہین سو جنگ مین اُنکے آگے کیسے کھڑی ہو سکتی ہو اے سندری بنا بچارے بچن کبھی نہ بولنا چاہیے اپنے اور دشمن کی طاقت کو جانکر جو جسوقت مناسب ہو وہ کہنا چاہیے راجہ شُمبھ تینون لوکون کا مالک ہی اور تمھارے روپ پر موہت ہو کر تمھاری پرارتھنا کرتا ہی تمکو بھی چاہیے کہ اُسکا کہنا پورا کرو اس مُورکھ شوبھاؤ کو چھوڑو اور ہمارے بچن مانکر شُمبھ یا نشُمبھ سے جسکو چاہو اُسکے ساتھ شادی کرو یہ تمھارے ہیت کی بات کہتے ہین اور کیونکہ نورسون مین سرنگار رس عمدہ گنا جاتا ہی اسلیے بُدھ مان لوگون کو آنند سے اُس رس کو بھوگنا چاہیے جو نہ آوگی تو ہمارا راجہ خفا ہوگا اور فوج بھیجکر جلدی تمکو بُلا لیگا جو لوگ آوینگے وہ تمھارے بال پکڑکے کھینچتے ہوے شُمبھ کے پاس لیجاوینگے اسلیے اپنی لاج رکھو اور ہٹھ چھوڑ دو کیونکہ تم عزت ور ہو اسلیے عزت ہی کے ساتھ چلو کہان تیر بانون سے جنگ کرنا کہان بھوگ کا سُکھ سارا سار کو جانکر ہمارا کہنا مانو کہ شُمبھ یا نشُمبھ سے شادی کرو بڑا آرام پاؤگی یہ سُن دیبی جی بولین کہ اے ڈوت تم سچ کہتے ہو اور نہایت ہوشیار ہو شُمبھ نشُمبھ کو ہم جانتی ہین حقیقت مین وہ بڑے طاقت ور ہین مگر جو پرن کیا ہمنے لڑکپن مین کی تھی وہ جھوٹھ کیسے ہو سکتی ہی اسلیے شُمبھ یا نشُمبھ سے کہو کہ جنگ کیے بنا ہمارا خاوند کوئی نہین ہو سکتا ہمکو جیت کر جیسی اچھا ہو ویسا کرین ہمکو جنگ کی اچھا کی ہوئی جانین اسلیے جدھ دین بیر دھرم مین تو سمرتھ ہی ہونگے جو ہمارے ترشول سے ڈرتے ہون تو ابھی پاتال کو چلے جاوین دیر نکرین اور جو جینے کی اچھا ہو تو پرتھوی اور سرگ جلد چھوڑ دین اسلیے اے ڈوت یہ جلدی جاکر کہو کہ بھلا بُرا بچار کر ویسا کرین دُنیا مین ڈوت کا دھرم بھی ہی کہ اپنے مالک اور دشمن سے بھی سچ کہدے اُسیطرح تم بھی کرو اُسکے بعد مہابل سنت ہیتو جیت ڈھٹھائی کے ملے بچن سُنکر ڈوت چلا گیا اور جاکے بار بار بچارا اور پرنام کر شُمبھ سے بولا کہ مالک کے آگے پیارے بچن کہنے نہایت مشکل ہین سخت الفاظون کے کہنے والے کے اوپر راجہ غصہ ہوتا ہی یہ مین نہین جانتا کہ یہ عورت کہان سے آئی ہی اور طاقت ور ہی یا نا طاقت جو یہ نہین معلوم ہوتا ہی تو یہ کیسے معلوم ہو کہ یہ بات اُسکے دل مین ہی ہان یہ تو ضرور ظاہر ہوا کہ اُسکو جنگ کرنے کی خواہش ہی کیونکہ سخت کلام بُولتی ہی اور اُسنے جو کہا ہی وہ سُنیے کہ ہم نے تو لڑکپن مین سکھیون سے پرن کیا کی ہی کہ جو جنگ مین مجھے فتح کریگا اور ہمارے غرور کو دور کریگا اور ہمارے برابر ہوگا وہی ہمارا خاوند ہوگا اسلیے ہماری پرن کیا جھوٹی نہ کیجیے جنگ مین فتح کرکے ہمارے ساتھ شادی کریجیے یہ سُن مین چلا آیا اب آپ جیسا چاہین ویسا کرین وہ تو جنگ ہی کی خواہش سے ہتیار بند شیر پر سوار ہو آئی ہین جیسی اچھا ہو ویسا کیجیے ایسے بچن سُن شُمبھ اپنے نشُمبھ بھائی سے جو پاس بیٹھا تھا بولا کہ بھائی ہمکو کیا کرنا چاہیے ایک استری آئی ہی اور ہمین جنگ کرنے کے لیے بلاتی ہی تم پہلے جاؤگے یا ہم جاوین نشُمبھ نے کہا نہ ہم جاوین نہ تم جاؤ پہلے دھُومر لوچن کو بھیجا جاوے جو اُسے جیت کر یہان لا دیگا اور تم اُسکے ساتھ شادی کر لینا چھوٹے بھائی کے

بچن سُن شمبھ دھومر لوچن سے بولا کہ اے دھومر لوچن تم بڑی فوج لیکر جاؤ اور اُسے جیت کر پکڑ لاؤ شاید کوئی دیوتا یا منکھہ یا دانو اسکا مددگار ہو تو اُسکو مار ڈالنا اور اُسکے پاس جو کالی ہی اُسکو بھی مار ہی ڈالنا پھر اُسے لیکر جلد آنا چاہیے وہ بان بھی چلاوے مگر تم اُسے بچاتے رہنا کیونکہ وہ بڑی نازکبدن ہی اسلیے بہت اُسکی رچھیا کرنا مگر جو اُسکے ساتھی ہتیار بند ہون اُنکو ضرور مار ڈالنا وہ کسی طرح سے مارنے کے لائق نہین ہی بلکہ برتھا کرینگے لائق ہی اس طرح جب شمبھ نے کہا تب دھومر لوچن بڑی فوج لیکر لڑنے کو گیا جسکے ساتھ ساٹھ ہزار دیت تھے اور وہان پانچین باغ مین دیبی کو دیکھ پرنام کرکے شیرین زبان ہوکر بولا کہ اے دیبی سُنو شمبھ تمھارے برہ سے دُکھی ہی اسی سے اپنے نہایت ہوشیار دُوت بھی تمھارے پاس بھیجا تھا مگر تمھارے رس بھنگ ہونے سے دُکھی ہی اور اُس دوت نے تمھارے بچن نہین سمجھے اُس سے جواب سُنکر راجہ اُداس ہو گئے اے رس مارگ کے جاننے والی شمبھ دوت کے بچن سُنکر کام سے موہت ہو گیا ہی اُس مُورکھ دُوت نے تمھارے بچنون کا مطلب نہین سمجھا جو تمنے کہا تھا کہ ہمکو جنگ مین جیت لیگا یہی مشکل بات تھی اُسنے نہین جانا کہ جنگ دو قسم کا ہی ایک رت سے پیدا ہوا دوسرا آنساوستے اُنہین رت سے پیدا ہو اُسکھ دینے والا ہوتا ہی اور دوسرا دُکھ دینے والا سو ہمنے جانا کہ تمھارے دل مین رت کا سنگرام ہی اُس مُورکھ دُوت نے یہ نہین سمجھا اسلیے شمبھ نے بہت فوج لیکر تمھارے پاس بھیجا ہی تم بھی ہوشیار ہو ہمارے بچن سُنو تینون لوک کے مالک شمبھ ہین اُنسے شادی کرو اور اُسکی پٹ رانی بنکر سب بھوگ بھوگو شمبھ کام کلا کے ارتھون کو خوب جانتا ہی تمکو رت کے سنگرام مین جیت لیگا بچترا وکرنا وہ بھی بھاو کرے گا اور یہ کالکا اُس ہنسنے کی گواہی دیگی اس طرح کی جنگ مین ہمارا مالک شمبھ بڑے ارتھ کا جاننے والا ہی سُکھ سیجیا مین جیت کر تمکو تھکا دیگا ناخونون سے بدن مین خون نکالیگا اور دانتون سے لبون کو کاٹے گا اور پسینے سے بھر کر بھگا دیگا

چوپائی

رت سنگرام جو الس کا ما | ہوہی تول من لبرا ما
تو درشنے شمبھ جب پائی | سب پرکار تو لبس ہو جائی
بچن ہمار تیہہ کرُ پیاری | جوات پشیل آہت کاری
گنا و پچہ شمبھ بچ نیکے | مامن مان داسے جو ٹیکے
ششتر جدھ پریہ ہی جگ مندا | نہین تیہہ جوگ نہ پراتیہہ پھندا
کر اشوک راجہ پد کھ تا | جا سون بکست ہوئی بھراتا

ادھیاے چھبیسوان

دوہا

پنچ نیس ادھیاے مین دھومر لوچن بدھ نیک | کیسے شمبھ سماج جو کین بچار نہ ٹھیک

سری بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے بچن کہکر دھومر لوچن چپ رہا تب کالی ہنسکے بولین کہ اے پنچ تو بھانڈ ہے ہمکو تو نشٹ ایسا معلوم ہوتا ہی اور میٹھے بچن بول ناحق دل مین منورتھ کرتا ہی کیونکہ تو طاقت ور ہی اور فوج سمیت بھیجا گیا ہی اسلیے اے پنچ تو جنگ کر

اور جھوٹھی باتین چھوڑ۔ اور تمکو اور شمبھ اور نشمبھ وغیرہ مار کر دیبی اپنے مندر کو چلی جاویگی کہان وہ کم عقل شمبھ کہان لشنو کے موہنے والی
بھگوتی ان دونون کی شادی اجگت ہی کیا نہایت کامل سنگمنی سیار کو خاوند بناتی ہی یا ہتھنی گیا گدھے کو اور گائے نیل گے کو اسلیے جا کر شمبھ یا
نشمبھ سے کہو کہ یا تو جنگ کرین یا پاتال کو چلے جاوین کالکا کے ایسے بچن سُن غصہ سے سُرخ آنکھین کر کے دھومر لوچن بولا کہ
جنگ مین تمھین اور مد کے بھرے ہوے شیر کو مار کر ابھی پاربتی کو راجہ کے پاس لیجاونگا مگر کیا کرون رس بھنگ کو ڈرتا ہون
نہین تو تیز بانون سے تمکو جو کلہ چاہتی ہو مار ڈالتا کالکا جی بولین کہ وشسٹ مند آنما تو کیا بک رہا ہی دھنکھ بان باندھنے دلے یودھون کا
یہ دھرم نہین ہی اگر جمراج کی سبھا مین جانا چاہتا ہی تو اپنی طاقت بھر بان چلا ایسے بچن سُن دھومر لوچن مضبوط دھنکھ لے کالکا جی کے اوپر
بانون کی برکھا کرنے لگا اور اندر وغیرہ دیوتا بمانون پر سوار ہو یہ تماشا دیکھنے لگے اور جے جے کی آواز کر کے دیبی کی استت کرنے لگے
اور بان کھنرگ گدا شکت موسل وغیرہ سے دیبی کا دیتون سے بڑا اُدھم ہوا اسری کالکا جی نے پہلے بانون سے رتھ کے گدھے مار ڈالے
پھر رتھ بھی توڑ ڈالا۔ وہ اور رتھ پر سوار ہو کر غصہ کر کے کالکا جی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا اُنھون نے اُسکے بان کاٹ ڈالے
پھر اور بانون سے اُسنے مارا اُسکے ہزارون ساتھی مارے گئے اور رتھ کے گدھے مارے گئے اور رتھ ٹوٹ گیا اور سارہان
بھی مارا گیا اور اُسکا دھنکھ بھی کٹ گیا تب دیبی نے سنکھ بجا کر دیوتون کو خوش کیا تب وہ پیدل ہو کر لوہے کی شکت لے دیبی کے
پاس آیا اور زبان سے بیہودہ کہتا ہوا بولا ای بد صورت دیبی ابھی تجھے مار ڈالتا ہون یہ کہ جیسے ہی برچھی چلائی کہ بھگوتی نے ہنکار
ہی سے اُسے بھسم کر ڈالا دیت کو بھسم ہوا دیکھ اُسکی فوج ہاے ہاے کرتی ہوئی بھاگ کھڑی ہوئی دیوتون نے اُسے مارا ہوا
دیکھ آکاس سے پھول برسائے مرے ہوے دانوون اور گھوڑون اور گدھون سے میدان جنگ کا نہایت خوفناک ہو گیا اور
وہان مُردون کو دیکھ گیدڑ۔ کاگ۔ شین۔ سیار بٹ اور برف جو برتیون کی ذاتین ہین رو رہین اور ناچ ہوتا دیبی جی نے اُس جگہ
کو چھوڑا اور جگہ جا کر سنکھ بجایا جس سے سب دیت ڈر گئے اُس سنکھ کی آواز سُن اور رخون سے بہتے ہوئے اور بانون۔ کر۔ گلا
ہاتھ۔ وغیرہ کٹے ہوے اور روتے ہوے انیک دیتون کو دیکھ شمبھ کہنے لگا کہ دھومر لوچن کہان گیا یہ سب کیسے بھاگ آئے
اُس استری کو کیون نہین لائے سب سے پوچھنے لگا کہ اہم دشٹو سب فوج کہان گئی کہو تو کیا ہوا یہ کسکے سنکھ کی آواز سُنائی
دیتی ہی جو نہایت خوف دینے والی ہی یہ سُن وہ بھگیلے بولے کہ فوج سب مار ڈالی گئی دھومر لوچن بھی مارا گیا سنگرام مین اُنا نکرم
کالکا نے کیا یہ سنکھ کالکا نے بجایا ہی یہ سنکھ کی آواز امبکا کی ہی جو دیوتون کو خوش کرانی اور دیتون کو دُکھ دیتی ہی جب سب فوج
کو شیر نے مارا اور بانون سے رتھ ٹوٹے اور گھوڑے مارے گئے تو آکاس سے دیوتا پھولون کی برکھا کرنے لگے سب فوج
ماری ہوئی اور دھومر لوچن کو بھی مارا ہوا دیکھ ہم لوگون نے یقین کیا کہ اب آپ کی فتح نہوگی آپ ہوشیار منترلون سے بچار کرائیے
بڑے تعجب کی بات ہی کہ بغیر فوج کے اکیلی ہی امبکا آپ لوگون سے لڑنے کو بخوف شیر پر سوار مد سے بھری ہوئی کھڑی ہی یہ
بڑے تعجب کی بات سمجھیے آپ ملاپ کرنا یا بگاڑ کرنا قلعہ بنا کے بیٹھنا اسپر چڑھ جانا انہین جو بچار مین آوے وہ کیجیے اُسکے ساتھ کچھ فوج
نہین ہی مگر یہ یقین ہی کہ مُہم پر دیوتا اُسکے ساتھ ہونگے اور وقت پر لشن اور مہادیو کو بھی اُسی کے پاس سمجھو لوک پال تو ابھی آکاس
مین موجود ہین اور سب اُسکے نزدیک ہی ہین۔ اور جچھ۔ گندھرب۔ کنر۔ سنکھ ذات پر ان سکو اُسی کے مددگار جانیے
ہم لوگون کے بچار سے اُسکے مددگار تو سب ظاہر ہوتے ہین مگر اُس سے آپ کے کام کی کچھ امید معلوم نہین ہوتی اور یہ بھی یقین ہی

وہ اکیلی ابکا سب چراچر کا ناس کر سکتی ہی پھر دانوؤن کی کیا گنتی ہی یہ جانکر جیسا مناسب ہو ولیسا کیجیے نوکرون کا یہی دھرم ہی کہ مالک کے آگے سچ اور فایدے کی کہین اسلیے صحیح صحیح ہم لوگون نے بیان کر دیا یہ سُن شمبھ نے نشمبھ اپنے چھوٹے بھائی سے کہا کہ بھائی کالکا نے دھومرلوچن اور سب فوج مار ڈالی اور جو بچی تھی وہ بھاگ آئی اور آپ بھی سنگھ بجاتی ہی کال کی گت تو کیا نی لوگ مشکل سے جانتے مین تنکا بجر کے برابر سا اور بجر تنکے کے برابر طاقت ور کو نا طاقت دیوتا ہی اب تم سے پوچھتے ہین کہ اب کیا کرنا چاہیے۔ بھاگنا چاہیے یا لڑنا اگرچہ تم چھوٹے ہو مگر کارج کے سنکٹ مین تمکو ہم بڑا سمجھتے ہین یہ سُن نشمبھ نے کہا کہ نہ بھاگنا مناسب ہی نہ قلعہ مین گھس کر بیٹھنا اس سے سب طرح سے جنگ کرنا مناسب ہی ہم فوج لیکر جاوینگے اور لڑائی مین اسے مار کر چلے آوینگے شاید ہم بھی مارے گئے تو پیچھے آپ بچار کر جو مناسب سمجھنا کرنا یہ سُن شمبھ نے کہا تم بیٹھو چنڈ اور منڈ تب تک جاوین خرگوش پکڑنے کے لیے ہاتھی نہین چھوڑا جاتا چنڈ منڈ اسے ہر طرح فتح کر سکتے ہین یہ کہکر شمبھ چنڈ منڈ سے بولا

چوپائی

چنڈ منڈ دھاؤ تنکالا — سین سمیت جیتو رن بالا
کالیہ مار ابکا لاوو — کرت کارج کرین چالی وو
جو مد گرب چنڈ نہ آوے — تو نہہ تم رن مار گراوے
اتنا کام کرو مت دھیلا — ہو سب جوگ تمکے بیرا

ادھیائے چھبیسوان[26]

دوہا

چھبیس کے ادھیائے مین چنڈ منڈ کر جدھ — برنو تم دیبی کیو تن سنک تی ات کرُدھ

سری بیاس مُن بولے کہ اسطرح شمبھ نے حکم دیا تو وہ دونون بیر چنڈ اور منڈ بڑی فوج لیکر سنگرام کو گئے وہان دیبی کو دیکھ ملایم ہو کے بولے کہ بالی تم شمبھ نشمبھ کو نہین جانتی جنھون نے دیوتون کو بھی فتح کر لیا ہی تم اکیلی کالکا اور شیر سمیت طاقت ور شمبھ کو جیتنا چاہتی ہو کوئی عورت اور مرد ایسا تمکو سکھانیوالا نہین ہی جو سکھا دے اری دیوتون نے تمکو یہان مرنے کے لیے بھیجا ہی اپنی اور دشمن کی طاقت بچار کر کام کرو انجان بچا ہونے کے سبب تم جھوٹھا اہنکار کرتی ہو یعنی بہت خالی بازؤن سے کیا ہی اور بہت ہتیارون سے کیا فایدہ ہی اسقدر بوجھ کیون لادا ہی شمبھ کے آگے یہ ایک بھی کام نہ کرینگے جو دیوتون کو جنگ مین جیت لیتا ہی اسلیے ابراوت کی سونڈ چھیدنے اور دیوتون کے جیتنے والے شمبھ کے دل کی بات کرو تم ناحق غرور کرتی ہو ہمارے بچن مانو جو تمہین سکھ دینے والے اور فائدہ پہونچانے والے ہین دُکھ دینے والے کام کو پنڈت چھوڑ دیتے ہین اور سُکھ دینے کا کام ضرور کرنا چاہیے ای سُندری تم تو چتر ہو شمبھ کی طاقت پر تجھ سُنن دیکھین جو دیوتون کا مارنے والا ہی پر تجھ کو چھوڑا نومان کرنا ہی ناحق ہی جس کام مین شک ہو اسمین پنڈت مشغول نہین ہوتے شمبھ دیوتونکا دشمن ہی اسلیے وہ تمکو بھیجتے ہین کیونکہ اُس سے دیوتا لوگ دُکھی ہو رہے ہین اسلیے تم دیوتون کی میٹھی میٹھی باتون سے ٹھگی گئی ہو یہ یقین جانو دیوتون کا سکھانا تمھارے دُکھ کے لیے اور اُنکے ارتھ سدھ کرنے کے لیے ہی تمنے

نہین سمجھا کہ کارج کے ہیتر کو چھوڑ کر دھرم ہتر کا آسرا کرنا چاہیے دیوتا تو اپنا ارتھ چاہتے ہین ہم تم سے سچ کہتے ہین کہ آدمیون کے مالک
سبکے جیتنے والے تینون بھونون کے مالک چتر سُندر اور کام شاستر مین ہوشیار شُمبھ کے ساتھ شادی کرو۔ اُسکے حکم سے تینون لوکون کے
ایشرج بھوگوگی اسلیے ضرور ہمارے مالک کو خاوند بناؤ۔ اسطرح چنڈ کے کلام سُن بادل کی طرح گرجکر جگدمبکا پھر بولین کہ او نیچ چلا جا جھوٹھ کیون
بار بار بولتا ہی ہم وشن اور شیو دیوتون کو چھوڑ کر شُمبھ کو کیون بھجین ہم کسی سے شادی نکرینگی اور نہ ہمکو خاوند سے کچھ کام ہی ہمکو سب جاندارون کی
مالک جانو ہمنے ہزارون شُمبھ نشُمبھ دیکھے اور بہت دانو مارے ہمارے آگے دیوتا اور دیتون کے مُنڈ کے جھنڈ ناس ہوا کرتے ہین اور
اب دیتون کا کال سنگھار کرنے والا آگیا ہی تم اپنی اولاد کی رچھا کرنے کے لیے ناحق ہی تدبیر کرتے ہو اسلیے بیر دھرم کی رچھا کے لیے
جنگ کرو ایک دن تو ضرور ہی مرنا ہوگا اسلیے مہاتماؤن کو چاہیے کہ اپنے جس کو بچا دین تمھین ڈر آتا ہی تو شُمبھ اور نشُمبھ سے کیا ہی بڑا بیر دھرم
کر کے سُرگ کو چلو شُمبھ نشُمبھ وغیرہ اور اور تمھارے رشتہ دار پیچھے سے آوینگے تم اکیلے وہان نہ رہوگے ترتیب سے ہم دیتون کا ناس
کرینگی تم کچھ رنج مت کرو جنگ کرنے کے لیے طیار ہو جاؤ تمکو اور تمھارے بھائی کو تو ابھی ہم مار ڈالتی ہین اُسکے بعد شُمبھ اور نشُمبھ کو مارینگی
اور دن کو بھی مار کر جہان ہمارا دل چاہے گا جاوینگی تمھاری خوشی ہو تو جنگ کرو نہین تو چلے جاؤ استر کو جنگ کرو جھوٹھ کیون بکتے ہو
جب اس طرح دیبی نے کہا تو اُنھون نے دھنکھ مین ٹنکور دی اور بھگوتی نے بھی سنکھ بجایا جس سے چارون طرف بھر گئے اور شیر بھی غصہ
ہو کر گرجا اُس شور سے اندر دیوتا من جچھ گندھرب سِدھ سادھیہ کنّر سب خوش ہوے چنڈ کا اور چنڈ سے کاترون کے ڈر دینے والا
بڑا جدھ ہوا اور چنڈ کے چھوڑے ہوے بان دیبی نے اپنے تیز تیرون سے کاٹ ڈالے اور تیرون کی برکھا کی انھین تیرون سے
آسمان ڈھپ گیا جیسے کہ پانی برسنے کے پیچھے ٹیڑیون سے آکاس بھر جاتا ہی اتنے مین منڈ نہایت تیزی سے بانون کی برکھا
کرنے لگا تیرونکا بڑا جال دیکھ دیبی نے نہایت غصہ کیا اور غصہ سے مُکھ کرشن برن ہوگیا اور کیلے کے پھول کے مانند سرخ آنکھین
ہوئین اور بھوین ٹیڑھی ہوگئین امبکا کے ماتھے سے کالی نکلی جو شیر کے چمڑے کے کپڑے پہنے تھی اور ہاتھی کے چمڑے کا انگوچھا بنائے
منڈون کی مالا پہنے نہایت گھور روپ باولی کے مانند ہیٹ کیے کھٹ گ اور پھانس لیے خوف دینے والی ترشول لیے مہا رودر
روپ مانو دوسری کال راتر ہی بہت چوڑا مُنھ کیے ادھر اُدھر زبان لپ لپاتی ہوئی دیتون کو ہاتھ سے پکڑ منھ مین ڈال آہستہ آہستہ
دانتون سے پیسنے لگی اور ہاتھیون کو سوار سمیت پکڑ کر منھ مین ڈال چبا کے اٹ ہاس کرنے لگی اُسیطرح گھوڑے اونٹ سوارون
سمیت مُکھ مین ڈال دانتون کو کڑکڑا کے چبانے لگی جب چنڈ اور منڈ نے دیکھا کہ سب فوج ماری جاتی ہی تو بانون سے دیبی کو
ڈھانپ لیا اور ایک چکر دیبی کے اوپر مار کر بار بار گرجا اُسے گرجتے دیکھ کالی نے ایک ہی چکر سے اُسے کاٹ ڈالا اور نہایت
تیز بان مارے جس سے وہ بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اپنے بھائی کو گرا ہوا دیکھ مُنڈ بھی چنڈی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا
تب چنڈکا نے لوہے کی شلاکا سے اُسکے تِل تِل بھر کے ٹکڑے کر ڈالے اور ادھ چندا کار بان چھوڑا جسکے لگنے پر وہ بھی مردہ
ہو کر گر پڑا تب دانوؤن کی فوج مین بڑا ہاہاکار مچا اور دیوتا نہایت خوش ہوے چنڈ جب ہوش مین آیا تو اُسنے گدا اُٹھا کر کالکا کے
دہنے بھجا مین ماری اُس گدا کو بچا کر کالکا جی نے بان کی پھانسی مین اُسے باندھ لیا ان دونون کو خرگوش کے مانند پکڑ کر
امبکا جی کے پاس لیگئی اور بولی ہاے پیاری یہ جانور تیجے رن جگیہ کے لیے ان دیتون کو ہم لائی ہین یہ سُن امبکا جی بولین
کہ انھین نہ مارو اور نہ چھوڑو مگر دیوتون کا کام کرو کیونکہ تم بہت ہوشیار ہو اسلیے انکے بچن سُن کالکا پھر امبکا سے بولی کہ یدھ جگیہ مین

جسمین کھر گسہی استیہ ہوتے ہین آنکا بھمن کرتی ہین جسمین ہنسا نہوا تناکہ دیتیون کے سر کالی نے کاٹ ڈالے اور نہایت خوش ہو کر خون پی لیا اس طرح مارے ہوے دیتیون کو دیکھ خوش ہوا مبکا جی بولی —

چوپائی

شرن کارج کینھو پر لیھو | چنڈ منڈ ہت کیو سینھو
جاسون چنڈ منڈ تم مارا | چامنڈا اس نام تمھارا

ادھیاے ستائیسوان

دوہا

ست بل دھیلے بن رکت بچ سنگرام | کھب بھلی بدھ جا دسن تجن لہین بسرام

سری بیاس مُن راجہ سے کہتے ہین کہ چنڈ منڈ کو مارے ہوے دیکھ جو دیت مرنے سے بچ گئے تھے بھاگ کر شنبھ کے پاس آئے اُنمین کسی کا پانون کٹا ہوا اور کسی کے بدن سے لہو ٹپکتا اور کوئی روتا پیٹتا تھا اور وہ سب منھ مین ہاتھ لگا لگا کر بولے کہ ای راجہ پچھا کر ورچھا کر دکا نکا کھائے لیتی ہی اُنسے بڑے بیر چنڈ منڈ مارے گئے اور سب فوج کے لوگ کھا لیے گئے ہم تو مارے ڈر کے بھاگ آئے ہین اور جنگ کا میدان کالکا نے نہایت بھیانک کر دیا ہی کیونکہ اُسمین مرے ہوے ہاتھی بیر گھوڑے اونٹ بیل سب پڑے ہین خون کی چھوٹی ندی بہتی ہی جسمین گوشت ڈوبا۔ بال سیوال اور ٹوٹے ہوے رتھون کے پہیے پڑے ہین اُنمین سے خون بہتا ہی دہی مانو لہرین ہین اور کٹی کٹائی ہنگیا مچھلی روپ اور مستک تمبی پھل ہی ایسی ندی کا درون کے ڈر دینے والی اور دیوتون کی آنند دینے والی ہی ای مہاراج کُل کی رچھیا کیجیے پاتال کو بھاگ چلیے نہین تو غصہ ہو کر دیبی مار ڈالیگی اسمین کچھ شک نہین ہی سنگ بھی جنگ مین دانوؤن کو کھاتا ہی اسی طرح کالکا پانون سے ہر طرح سے مارتی ہی اسلیے ای راجہ تم بھی نشنبھ اپنے بھائی کے ساتھ مارنے مین ناحق ہی اپنا دل لگاتے ہو ای مہاراج یہ کُل کی ناس کرنے والی ایک استری آسکے کیا کریگی جسکے لیے کُل کا کل ناس ہوا جاتا ہی اور بھائی بندون کو مارے ڈالتی ہی دیکھیے ایک عورت نے بے تعداد راچھس مارے یہ بھی تعجب کی بات ہی کہ تینون لوک کے جیتنے والی آپ کو اکیلی عورت جنگ کرنیکے لیے بلاتی ہی آگے تمنے پُسکر مین عبادت کی تھی تب بردان کے لیے لوک کے پتامہ برہما جی آئے تھے اُنھون نے تم سے کہا تھا کہ تم بر مانگو تب تمنے امر ہونا مانگا تھا اخیر مین یہ بر ملا تھا کہ دیوتا دیت منکھ سانپ کنّر وغیرہ پُورکھ سے کسی سے موت نہو۔ اسلیے آپ کے مارنے کے لیے یہ عورت آئی ہی اچھی طرح سوچ کیجے اسلیے آپ جنگ نہ کیجیے یہ دیبی ہی جسے مہا مایا پر کرت۔ مہا۔ امرتا کہتے ہین اور یہ لوگ انکو مارتی ہی اور لوگون کی پیدا کرنے والی۔ دیوتون کی مالک تینون گنون سے مشتمل۔ تامسی سرب شکت جگت اجیتا اچھیا تیتا۔ سب جاننے والی ہمیشہ اردت رہنے والی۔ بید کی ماتا گایتری روپنی سندھیا سب دیون کا گھر نرگن سگن سب سدھیون کی دینے والی۔ ناس سے رہت۔ آنند روپنی۔ آنند دینے والی۔ گوری۔ دیوتون کو ابھیہ دینے والی ایسی آسے جانکر اُس سے دشمنی چھوڑ دیجیے اور اُسکی سرن مین جائیے وہ دیبی تمھاری رچھیا کریگی اسلیے قابو

اپنے کل کو زندہ رکھئے بھلا جو مارنے سے بچ گئے ہین یہ تو بہت دنون تک زندہ رہین اس طرح کے انکے بچن سن دیوتون کے
بل کا ہرنے والا شمبھو بولا اے دشٹو تم لڑائی سے بھاگ آئے ہو اب چپ رہو اور جلدی پاتال کو چلے جاؤ کیونکہ بپتا کی اچھا
بڑی بلوان ہوتی ہے جگت سب دیو کے قابو مین ہے اسے جیتنے مین کون شک ہے جیسے برہما وغیرہ دیو کے قابو مین ہین ویسے ہم
برہما بشن مہیش - جم - اگن برن - سورج - چندرمان - اندر یہ سب تقدیر ہی کے قابو مین ہین اسلیے کون فکر ہے جو جو ہونی
ہوگی وہ ہوگی تدبیر بھی ویسی ہی ہوتی ہے جیسی ہونی ہوتی ہے ہمیشہ بچار کر ہوشیار لوگ فکر نہین کرتے اور مرنے کے ڈر
سے گیانی لوگ اپنا دھرم نہین چھوڑتے - اور سکھ - دکھ - عمر - زندگی - مرنا - لوگون کو اپنے اپنے وقت پر ہوتے ہین اور برہما
بشن - مہادیو شیو اپنے وقت پر سب کرتے اور سب اندر وغیرہ زندگی کے ختم ہوجانے سے ناس ہوجاتے ہین اسی طرح ہم بھی
کال کے بس مین ہین اپنا دھرم پالن کیا کرینگے ناس ہونگے یا فتح پاوینگے اب اس عورت نے جنگ کے لیے بلایا ہے پھر کیسے
بھاگین کیا ہزارون سینکڑون برس زندہ رہینگے آج جنگ کرینگے جو ہونے والا ہو وہ ہو چاہے نستچ ہوجاے مرین جو ہوگا
اسے منظور کرینگے تدبیر کے ماننے والے کہتے ہین کہ تقدیر کوئی چیز نہین ہے اسکے بچن جگت سے جگت ہوسکتے ہین مگر جو انکو جانتے
ہین تدبیر بغیر کوئی منورتھ سدھ نہین ہوتا ڈرپوک لوگ کہا کرتے ہین جو ہونی ہوگی وہ ہوگی جسے نہین دیکھا اسے تو بلوان ہوکر
کہہ سکتے ہین پنڈت لوگ تو نہین کہتے اسکے ہونے مین پرمان کیا ہے ادرشٹ پدارتھ کہین دیکھ پڑتا ہے اور ادرشٹ کہین
درشٹ ہوجاتا ہے یہ مورکھون کے ڈرانے کی بات ہے ترالنبہ والون کو یہ دکھ مین چت کی دھارنا ہے کمہار کے پاس مٹی رکھی
ہوتی ہے مگر اسکے ہاتھ پانون چلائے بنا برتن نہین بن سکتے تدبیر کے کرنے سے کارج سدھ ہوتا ہے اور تدبیر کی کمی مین کبھی
کام نہین ہوتا اور دیس کال اپنا اور دشمن کی طاقت جانکر جو کام کیا جاتا ہے وہ پورا ہوتا ہے یہ برہسپت جی کا قول ہے یہ بچار کر شمبھ
لڑائی مین رکت بیج اسر کو بھیجنے کی طیاری کرنے لگا کہ اے رکت بیج تم لڑنے کو جاؤ اور جیسا دیکھنا ویسا لڑائی مین کرنا رکت بیج نے
کہا مہاراج آپ کچھ بھی فکر نہ کیجیے ہم اکیلے جاکر اسے جیت کر تمھارے قابو کرادینگے ہماری جگت کی چترائی دیکھنا ابھی اسے
جیتکر تمھارے قابو کرائے دیتے ہین - اتنا کہہ رتھ پر سوار ہوکر رکت بیج اپنی سب فوج لے لڑنے کو گیا اور وہان ہاتھی گھوڑے
اور پیدلون سمیت پہونچا جہان دیبی پہاڑ پر تھین اسے آتے ہوئے دیکھ دیوتون نے خوش کرانے والی اور دیتون کو دکھ دینے والی
دیبی نے سنکھ کی آواز ہوئی سنکھ کی آواز سن رکت بیج دیبی کے پاس جاکر بولا اے دیبی ہمکو سنکھ بجاکر کیا ڈرانی ہو کیا ہم کا ماتر جوم
توپن مین ہمارا رکت بیج نام ہے جو تمھارے پاس آئے ہین لڑائی کی اچھا ہو تو طیار ہوجاؤ ہم ہرگز نہین ڈرتے آج ہماری قوت
دیکھو جو اور ڈرپوک تمنے دیکھے ہین وہ ہم نہین ہین جو ہشیار تمنے بوڑھون کی خدمت کی ہو اور نیت شاستر سنا ہو اور دنیا کے
شاستر پڑھا ہو یا پنڈتون کی سبھا مین بیٹھی ہو اور ساہت شاستر اچھی طرح جانتی ہو تو ہمارے یہ سچے اور فائدے کے بچن سنو
نوون رسون مین سرنگار رس اور شانت رس یہ دونو پنڈتون کی سبھا مین اتم رس گنے جاتے ہین انمین سرنگار رس
سبھون کا راجہ ہے دیکھو بشن جی لچھمی کے ساتھ رہتے برہما ساوتری کو بھوگتے اور اندرانی اندر اور مہادیو پاربتی برچل کوہن
ہرنی کو اور کبوتر کبوتری کے ساتھ رہتے اسیطرح سب پرانے سنجوگ کے رس مین ہین جنکو بھوگ ملتا نہین وہ بچارے
شانت رس مین لین ہوجاتے ہین مگر ہم جانتے ہین کہ کام دیو کے ہونے پر گیان اور مت کچھ نہین سوجھتا۔

چوپائی

تاسون نمنہ کہہ ہوپت لایک	شنبھ نشنبھ ترلوکی نایک
یہ کہہ مون بھیو جب دانو	ہنسی بھوانی جسم ہنسانو
چامنڈا کا لکھ تہان ہین	ہنسین ٹھٹھات سبھ من ماہین
یہ لکھ جگت بھیے سب تہوان	بول نہ سکین شمبھ نسنکہ بھوان

ادھیاے اٹھائیسوان

دوہا

اٹھائیس ادھیاے مین رکت بیج کر جدھ	کہب جو دیبی سون بھیو سنہو جیت اکرسدھ

سری بیاس جی بولے کہ بھگوتی خوب ہنسکر رکت بیج سے جگت کے لئے ہوئے بچن بولین کہ ای دشٹ ہم سے جو پہلے ذوت آیا تھا اُس سے جو کچھ لائق اور درست بچن تھے کہدیے اب تو کیون بکتا ہی وہ یہ ہی کہ تینون لوک مین چاہیے جو ہو مگر روپ بل۔ اور ایشرج مین ہمارے برابر ہو اُسیکو خاوند بناونگی اسلیے شنبھ یا نشنبھ سے ہماری پہلے کی ہوئی پرتگیا کو جاکر کہو کہ وہ ہمکو لڑائی مین جیت کر یدھ سے شادی کرلین۔ توبھی اُنکے حکم سے اُنکا کام کرنے کے لیے آیا ہی چاہے لڑائی کر چاہے اُنکے ساتھ پاتال کو چلا جا یہ بچن سُن وہ غصہ ہوکر بانون کی برکھا کرنے لگا امبکانے سانپون کی طرح تیرون کو آکاس مین آتے دیکھ تیز تیرون سے کاٹ ڈالے پھر اور تیر رکت بیج کو مارے جنسے وہ پاپ آتما بیہوش ہوکر رتھ پر گر پڑا۔ رکت بیج کے گرنے سے دیتیون کی سینا مین بڑا ہاہاکار ہوا تب فوج کے لوگ رونے لگے کہ ہاے مارے گئے رونے کو سُن شنبھ سب فوج کو بلاکر بولا کہ کلیاج دیت اور سب دانو اپنی فوج لیکر جاوین اور یہی بڑے بڑے سور بیر بڑے زور آور کال کیہ وغیرہ جاوین اسطرح شنبھ کے حکم سے مد سے بھری ہوئی فوج میدان جنگ مین آئی تب چنڈکانے دیتیون کی فوج آتی ہوئی دیکھ بڑا بھیانک گھنٹا بجایا اور دھنکھ مین ٹنکور کیا اُس آواز کو سُن جلدی کالی نے منھ پھیلایا اور دیبی کے سنگھ نے بھی منھ پھیلایا اور سبکو ڈراکر گرجنے لگا اُس آواز کو سُن بڑا بلی دانو غصہ سے مورچھت دیبی کے اوپر استر چھوڑنے لگا اُس سے نہایت سخت جدھ مین جسے دیکھ رودین کھڑے ہوتے تھے برہما وغیرہ دیوتون کی شکتیان چنڈکا کے پاس پہونچین جس دیوتا کا جو روپ زیور اور سواری تھی اُس دیوتا کی شکت اُسیطرح جنگ مین پہونچی برہمانی ہنس پر سوار رُدرا کی مالا پہنے اور سوت اور کمنڈل دھارن کیے تھین اور برہمانی نام سے مشہور تھین شنبھوی گرڑ پر سوار سنکھ چکر گدا پدم ہاتھ مین لیے پیتامبر اوڑھے ہوئے آئین تبا نکری شیو کی شکت بیل پر سوار ترسول دھارن کیے آدھا چاند ماتھے پر دھرے سانپون کے زیور پہنے ہوئے آئی۔ کھٹ آنن کی شکت مور پر چڑھی شکت ہاتھ مین لیے سندر لکھ کیے جنگ کی خواہش سے کارتکیہ سرونی آئین اندرانی سندر لکھ کیے سفید ہاتھی پر سوار بجر ہاتھ مین لیے عمدہ زیورات سے آراستہ سنگرام کے سامنے آئی باراہی سور کا منھ کیے پریت پر سوار تھی نارسنگھی نرسنگھ کے مانند سر پر دھارن کیے ہوئے آئین۔ جامیا جمراج کی شکت بھینسے پر سوار ڈنڈا ہاتھ مین لیے خوف دینے والی جنگ مین آئی اسی طرح برہمن اور کبیر کی شکتیان نہایت مد سے بھری آئین اسی طرح اپنی اپنی فوج لیتی آئین تھین

اُن سبکو آئی ہوئی دیکھ دیبی نہایت خوش ہوئی اور دیوتون کو بھی اطمینان ہوا اور خوش ہوے اور دیت ڈرے اتنے مین لوک کے کلیان کرنے والے مہادیو جی سنگرام مین آکر چنڈکا سے بولے کہ دیوتون کے کام سدہ کرنے کے لیے دیتون کو جلد مارئیے اور اَن نکتبھ نشمبھ کو بھی مار و جگت کو نِجون کر کے سب چلی جاؤ کہ دیوتا جگیہ کا بھاگ پاوین اور برہمن لوگ جگیہ کرین اور سب استھاور جنگم پرانی خوش ہون بادل وقت پر برسے اور کھیتی بہت پھلے مہادیو جی کے بچن سُن چنڈکا کے سر سے بڑی بھیانک اور پرچنڈ سیارنی کی طرح شور کرتی ہوئین بڑے گھور روپ سے ایک شکت نکلی اور مہادیو جی سے ہنسکو بولین کہ اے دیو تون کے دیو آپ جلدی دیتون کے مالک کے پاس جائیے اور ہماری ایلچی کا کام کیجیے کہ کا متر شمبھ اور نشمبھ سے ہماری طرف سے جا کر کہدیجیے کہ سُرگ چھوڑ کر تم سب جلدی پاتال کو چلے جاؤ دیوتا سُرگ مین سکھ پاوین گے اور اندر اندراسن پاوین گے اور جگیہ کے بھاگ دیوتا بھوگین اور جو تم لوگون کو جینے کی اچھا ہو تو جہان سب دیت رہتے ہین وہین رہو یعنی پاتال کو چلے جاؤ یا جو دھ کی اچھا ہو تو آؤ تمھارے گوشت سے ہماری سیارنی سیر ہونگی اُسے سُن جلدی مہادیو جی شمبھ کے پاس جا کر بولے کہ اے راجہ ہم ترپُر دیت کے ناس کرنے والے شیو جی مین اِس وقت امبکا کے دوت ہو کر تمھارے پاس تمھارا ہت کرنے آئے ہین سُنو کہ تم سب سُرگ اور بھوم کو چھوڑ جلدی پاتال کو چلے جاؤ جہان بلوانون مین بلوان پرہلاد اور بل رہتے ہین یا مرنے کی خواہش ہو تو آؤ ہم جنگ مین تمکو مارینگی تمھارے کلیان کے لیے مہارگیی دیبی جی نے یہ کہا ہے اسطرح امرت کے سمان دیبی کے بچن شمبھ وغیرہ سے کہکر ترسول دھاری لوٹ آئے کیونکہ اس کوشکی کے انگ سے پیدا ہوئی شکت سے بھیجے ہوے شیو جی دوت بنکر گئے تھے اسلیے اس شکت کا نام شیو دوتی لوک مین مشہور ہوا دیتون نے جب مہادیو جی سے دیبی کے کہے ہوے نہایت گرت بچن سُنے تو ہاتھون مین استر ستر لے کر جلدی میدان مین آئے اور نہایت تیز آکر چنڈکا کے اوپر کان تک کھینچ کر بان چھوڑنے لگے کالکا انکو سول گدا تیر وغیرہ مار مار کر کھانے لگین اور اُسی لڑائی مین برہمانی جی کنڈل کا جل ڈالکر دیتون کو مارنے لگین اور ماہیشری بیل پر چڑھی ہوئی ترسول سے دانوون کو مار مار کر جنگ مین گرانے لگی اور ویشنوی جی چکر اور گدا کے مارنے سے دانوون کے سر کاٹنے اور مارنے لگی اور ایندری اندر کی شکت ایراوت کی سونڈ اور لاتون سے مارے ہوے دیتون کو بجر سے مار مار پرتھوی پر گرانے لگی اور باراہی نے تھوتھن اور دانت وغیرہ کے گھات سے غصہ ہو کر سینکڑون دانو مار ڈالے نارسنگھی دیتونکو تیز ناخونون سے چیر پھاڑ کر کھانے لگی اور جنگ مین بار بار گرجنے لگی اور شیو دوتی اٹ اٹ ہاس کر کے زمین پر دانوون کو گرانے لگی اور اُنھین کو چامنڈ کھاتی جاتی تھین کوماری شکت مور پر سوار کان تک کھینچکر تیز بانون سے لڑائی مین دشمنون کو مارتی تھی اور برن کی شکت بارُنی پھانسی مین باندھ کر جنگ مین دیتون کو بے جی کر کے اور بیہوش کر کے پٹکنے لگین اسطرح دیبیون نے بڑے طاقتور دیتون کی فوج کو مار ہی ڈالا کہ جس سے وہ بچے بچائے بھاگ کھڑے ہوے اور ہاتھ سے منہ موند موند کلپنے لگے اور دیوتا دیبیون پر پھولون کی برکھا کرنے لگے

چوپائی

جرجر دھن اروناد لکھو را
بھاگت دیت دیوگن گرجت
ساتجدہ ر تھارو لوہ جیا رادہ

سن دانو دیکھین جیون اورا
رکت بیج لکھ آیئہ برجت
کرت آے کرودھ من بھاری

دیبی تُسن دھایو تنکا لا | اتی بھیانک روپ کرالا

ادھیاے انیتّسوان ٢٩

دوہا

اُن ترس ادھیاے مین رکت بیج بدہ گاتھ | کہب کین بستار ین شبھو سین سے ساتھ

سری بیاس جی کہتے ہین کہ شیو کا دیا ہوا جو پرم بردان تھا اُسے کہتے ہین سُنو اُسکے بدن سے جتنی لہو کی بوندین زمین پر گرتی تھین اُستنے ہی دیت اُسی کے رُوپ اور پراکرم کے سمان پیدا ہو جاتے تھے اسلیے بے تعداد لہو سے بڑے طاقت ور پیدا ہو جاتے تھے یہ رودر کا دیا ہوا بردان تھا سو اسی بردان سے مغرور ہو کر چنڈکا اور کالکا کو مارنے میدان جنگ مین آیا تھا او ر آتے ہی آتے اُسنے بشنوی شکت کو گرڑ پر سوار دیکھ ایک شکت ماری اُس بشنوی شکت نے گدا سے اُسے روک دیا اور چکر اُسے مارا اُس سے اُسکے بدن سے بہت ہی خون چلا جیسے بجر سے کٹے ہوئے پہاڑ کی چوٹی سے گیرو کا جھرنا بہ چلے جہان جہان جب جب خون کی بوندین زمین پر گرین وہان اُسی کی طرح ہزارون پُرکھ پیدا ہوتے جاتے تھے اُسی وقت ایندری یعنے اندر کی شکت نے بجر سے اُسے مارا تب بھی اُس سے بہت خون چلا تب اُسکے خون سے بے تعداد رکت بیج اُسکے سمان استر شستر لیے بڑے بیر اوٹھ کھڑے ہوئے برہمانی نے برہم ڈنڈ سے غصہ ہو کر مارا اور ماہیشری نے ترسول مارا نارسنگھی نے ناخون مارے اور اُسی بیچ راچھس کو ٹنڈ ہی مار کوماری نے چھاتی مین شکت ماری اُسنے اُن سبکو تیر گدا اور شکت سے علحدہ علحدہ مارا اُن شکتیون نے بھی اُسے تیرون سے مارا اور چنڈکا نے اُسکے سب استر اپنے تیز تیرون سے کاٹ ڈالے اور غصہ ہو کر اور تیر مارے اُسکے بدن سے بہت خون بہا اسلیے بے تعداد اُسی کے برابر شور نکلے اب اُسکے خون سے پیدا ہوے اور لڑتے ہوے رکت بیجون سے جگت بھر گیا اور اُنھین چارون طرف سے مارتے ہوے دیکھ سب دیوتا نہایت فکرمند ہوے اور کہنے لگے کہ یہ دیت کب مرینگے کیونکہ یہ دیت سینکڑون اور ہوتے چلے جاتے ہین ان کے مارنے کے لیے ایک ہی چنڈکا ایک کالی اور یہ ماتا ہین اِسلیے یہ کیسے مارینگے یہ تو بڑے کشٹ کی بات ہے اور پھر نشبھ اور شبھ ہٹھ سے اپنی فوج لے میدان مین آوینگے تو بڑا ہی غضب ہوگا اس طرح ڈرے ہوے اور فکرمند دیوتا جیسے ہوے ہین کہ امبکا کالی سے بولین کہ اے چامنڈا بہت جلد تم اپنا منھ پھیلاؤ اور ہمارے ستر سے بہا ہوا خون پیو اور دانوون کو کھاتی ہوئی آرام سے میدان مین لڑو جبین ہم تیر۔ گدا کھڑگ موسل وغیرہ اچھی طرح مارین ایسا کرو کہ ایک بوند بھی زمین پر نہ گرنے پاوے سب پی لو اور اُن مارے ہوؤن کو کھاتی بھی جاؤ اسطرح پھر نہ رہجا دینگے اور تدبیر سے یہ کام سدھ ہوگا پس ہم اُنھین مارتی جاوین اور تم اُنھین کھاتی جاؤ اور لہو پیتی جاؤ اسطرح دیتون کو مار کر شرک اندر کو دیکر سکھ سے چلی جاوین جب اسطرح امبکا نے کہا تب چامنڈا رکت بیج کا خون پی گئی امبکا نے موسل سے اُسے کوٹ ڈالا اور چامنڈا نے اُسکے بدن کے سب ٹکڑے کھا ڈالے اگرچہ کھانے اور پینے کے وقت وہ چامنڈا کو بھی مارتا تھا مگر یہ کب مانتی تھین کھا ہی گئے اُسے برابر کیا اس طرح سے جتنے اُسکے خون سے پیدا ہوے رکت بیج تھے سبھون کو ختم کر ڈالا اب اصلی اور نقلی سب کھا ہی ڈالے گئے رکت بیج کے

مارنے کے بعد جو کچھ باقی رہے وہ بھاگے اور ہاہا کہتے ہوے جو خون سے ڈوبے ہوئے اور استرون بنا بھیوکن تھے وہ شمبھ سے
بولے کہ اے راجہ امبکا نے رکت بیج کو مار ڈالا اور چامنڈا نے اُسکے بدن سے گرا ہوا خون پی لیا اور جو جو شور بیر دانو تھے اُنہین سے
کسیکو شیر نے اور کسی کو کالی نے کھا لیا ہم لوگ دیبی کا کیا ہوا خبر آپ سے کہنے کے واسطے چلے آئے ای راجہ وہ دیبی دیت
دانو گندھرب اسر جچھ تپنگ سرپ راچھس وغیرہ کسی سے نہین جیتی جا سکتی اُسکے سوا اندرانی وغیرہ اور بھی دیبی وہان آئی ہین اور
اپنی اپنی سواریون پر سوار طرح طرح کے استر اور شسترون سے لڑ رہی ہین اُنھون نے سب دانوؤن کی فوج مار ڈالی اور
رکت بیج بھی مارا گیا اکیلی ہی دیبی تھین اب اور سبھون سمیت ہو گئین کیا کہین پھر شیر بھی سنگرام مین راچھسون کو مارتا ہی اس لیے
چاہیے کہ منتریون سے صلاح کر کے جیسا مناسب ہو کیجیے مگر ہم لوگ جانتے ہین کہ دیبی جی سے دشمنی نہ کرنی چاہیے بلکہ ملاپ
کرنا چاہیے یہ تعجب کی بات ہی کہ استری راچھسون کو مارتی ہی اور رکت بیج بھی استری سے مارا گیا اور خون بھی پیا گیا اور چامنڈا
نے لڑائی مین سب کا گوشت کھا لیا یا تو پاتال مین جانا اچھا ہوگا یا اُسکی سیوا کرنی کلیان دیگی مگر امبکا سے کبھی جدھ نکرنا چاہیے
یہ عام عورت ہی بلکہ دیوتون کے کارج سدھ کرنے والی پربل مایا ہی جو دیتون کا سنگھار کرتی ہی اسطرح اُنکے سچ سچ بھی بچن
سُن کال سے موہت اور مرنے کی اچھا کیے ہوتے ادھکا نپتا ہوا یہ بولا کہ تم سب پاتال کو چلے جاؤ اور اگر ڈرے ہوے ہو تو
اُسکی سرن مین جاؤ مگر ہم تو آج اُسکی سب شکتیون کو اُسکے سمیت مار ہی ڈالین گے کیونکہ سب دیوتون کو جیت شندر اندر پوری
وغیرہ کا راج کرینگے اب استری کے ڈر سے کیسے پاتال کو جاوین اور رکت بیج وغیرہ بار کھودون کو مروا کر کون جس سنسار مین چھوڑ کر
ہم جان کی رچھا کرانے کو جاوین اور موت تو رکتی نہین کیونکہ وہ جنم کے ساتھ ہی پیدا ہوئی تھی اسلیے دُرلبھ جس کو کون چھوڑے
ای نشمبھ ہم رتھ پر سوار ہو کر جنگ مین جاتے ہین آسے مار آوین گے اگر ایسا نہوا تو ای بیر تم فوج سمیت ہماری مددگار ہونا
اور اُس استری کو جلدی جم لوک مین بھیجنا نشمبھ بولا کہ ہمین ابھی جا کر اُس ڈشٹا کالکا کو مار اور امبکا کو پکڑ جلدی چلے آوینگے ای
راجندر اس باب مین فکر نہ کیجیے کہان یہ استری اور کہان ہمارے بازؤن کی طاقت جو تینو بھر کو قابو کر سکتی ہی ای بھائی تم کو
چھوڑ ادتم بھوگ بھوگو ہم اُس مانی کو مان جگت لا دینگے۔

چوپائی

بھیرے رہت سمر تو مکنو کی — ہے اجو کیہ بچن مم بھنو
تو ہت جای جیہ شری لاؤن — تو نشمبھ نج نام کہاؤن
بیکہ جیشٹھ سو در پا ہین — بل گرشت کنشٹھ رن کا ہین
رتھ چڑھ بل سین دسا تھا — استر سستر لینیے سب ہاتھا
منگل پڑھت بڑھاوت سنگر — کیو ردپ کرات ہی بھنکر

بندی شوت استت بہو بھاتی
کرت رہے لکھ دیوا راتی

ادھیاے تیسوان

دوہا

کہب ترلش ادھیاے مین بدھ نشنبھ کرنیک | جنہہ دیبی دانون کر پراکرم ات ٹھیک

سری بیاس جی بولے کہ نشنبھ نے یا فتح کے لیے فوج سمیت میدان جنگ مین دیبی کے سامنے آیا اُسکے پیچھے میدان مین بڑا پنڈت
شنبھ بھی اپنی فوج سمیت آیا اور دیوتا اور مُنی آکاس مین بادلون کے بیچ بیچ مین مجمعون کے سمیت جنگ کا تماشا دیکھنے آئے اور نشنبھ میدان
مین جا کر دھنکھ لیکر امبکا کو ڈراتا ہوا تیر برسانے لگا۔ میدان مین تیر چھوڑتے ہوے نشنبھ کو دیکھ چنڈکا بہت ہی ہنسی اور کالکا سے بولی
کہ ان دونون بیوقوفون کو دیکھو کہ مرنے کے لیے ہمارے پاس آتے ہین اگرچہ دیتون کا بڑا جُدھ اور رکت بیج کا مرنا بھی دیکھ چکے ہین
مگر کیا کرین ہماری مایا سے موہت ہین کہ فتح کی اُمید کرکے آتے ہین آس بڑی بُری ہوتی ہے جو آدمی کو کبھی نہین چھوڑتی چاہے
وہ بھگا ہوا دھن ہرا ہوا کچھ رہت اور بپت بھی ہو دیکھو آسا کی پھانسی مین بندھے ہوے یہ جنگ کرنے کو آتے ہین ای کالی ہم
شنبھ نشنبھ دونون کو مارینگی اتنا کالکا سے کہہ کان تک تیر کھینچکر چنڈکا نے پہلے نشنبھ کو جو آگے کھڑا تھا مارا اُس دانو نے بھی تیز بانون
سے بھگوتی کے بان کاٹ ڈالے اُن دیبی اور نشنبھ کا بڑا بھیانک جُدھ ہوا اور شیر گردن کے بال ہلا کر فوج مین گھُس گیا جیسے ہاتھی
تالاب مین گھُس جاتا ہے اور ناخون اور دانتون سے چیر پھاڑ کے دیتون کو کھانے لگا جیسے کہ ہاتھیون کو کھاتا تھا اس طرح شیر
کو فوج مین کھاتے اور مارتے دیکھ نشنبھ دھنکھ بان لیکر دوڑا پھر اور بھی دانو غصہ ہو کر دانت کٹ کٹا کر جیبھ لپ لپا کر آنکھین
لال لال کر دیبی کے مارنے کو آئے وہان شنبھ نے رودر رس سمیت نہایت سُندر سنگار رس سے بھری ہوئی اُتم اور تینون لوکون کی
سُندری عمدہ طور سے کٹاچھ کرتی ہوئی اور غصہ سے نہایت سُرخ آنکھین کیے دیکھا اور سنا دی کی اچھا چھوڑ اور جینے کی اچھا دور کر مرنے
یقین کر دھنکھ لیکر کھڑا ہوا آسے ایسا جانکر جنگ مین سب دیتون کو سُناتی ہوئی امبکا کچھ مُسکرا کر یہ بچن بولین کہ ای نیچ جینے کی آسا رکھنے
ہتیار یہان دھر پاتال یا سمندر مین چلے جاؤ یا ہمارے تیرون سے مر کر سُرگ مین پہونچ بیخوف ہو کر پڑا کر دکھا ماترتا اور سوتا ہے جگہ
نہی نہین تتی ہم ابھی جیو دان دیتی ہین سکھ سے چلے جاؤ ایسے دیبی کے بچن سُن مد سے مغرور نشنبھ تیز کھڑگ اور آٹھ چندر کی ڈھال لیکر
بڑی تیزی سے شیر اور جگت امبکا کے سر پر مارنے لگا تب دیبی جی نے اپنی گدا سے کھڑگ کی چوٹ کو بچا کر اُسکے کاندھے پر پھرسا
مارا آسنے اُسکی تکلیف کو سہکر لوٹ کے مصہار تب اُنھون نے بھی تُور کھون کے خوف دینے والے گھنٹے کی آواز کی اور نشنبھ کے
مارنے کی اچھا کرکے بار بار شراب پی اس طرح دیوتا دانوون کا خوف دینے والا جُدھ ہوا اور دیو اور دیت آپس مین جیتنے کی اچھا رکھتے
تھے اور گوشت کھانے والے کروڑون پنچھی۔ گدّہ سیار۔ گیدڑ سفید چیلین۔ کوّوے یہ سب خوش ہو کر ناچنے لگے اور میدان جنگ مین
دیتون کے سرون سے لوہو گر گر سو بہا دیتا تھا جسمین ہاتھی اور گھوڑون کے بدن ایک ہی مین جڑ رہے تھے۔ ایسے دانوون کو
پڑے ہوے دیکھ نشنبھ غصہ کرکے بڑی گدا ہاتھ مین لیکر چنڈکا کے پاس پہونچا اور سنگھ کے ماتھے پر اور دیبی جی کے سر پر پہلے
ماری پھر دیبی غصہ ہو مارتے ہوئے نشنبھ کو آگے دیکھکر بولین کہ ای بیوقوف تب تک کھڑا رہ کہ جب تک اس گدا کو تمہارے
گلے مین نہ مارون جس سے تم جم پوری کو جاؤگے اتنا کہہ دیبی جی نے کھڑگ سے نشنبھ کا سر کاٹ ڈالا مگر اُسکا سر پڑا دا اُرتن

سروپ گدا ہاتھ مین لیے ہوئے گھومتا اور دیوتون کو خوف دیتا تھا تب دیبی جی نے اُسکے ہاتھ پانون بانون سے کاٹ ڈالے وہ بیجان ہوکر زمین پر گر پڑا گویا کوئی پہاڑ ہی اُس بھیانک بلوان نشنبھ کے مارے جانے پر خوف سے کانپتی ہوئی دیتون کی فوج مین بڑا ہاہاکار ہوا اور سب ہتیار میدان مین چھوڑ خون مین ڈوبے ہوے ہاتھ سے مُنھ بند کر کانپتے ہوے سب فوج کے لوگ راج مندر کو بھاگ گئے اُنکو آتے ہوے دیکھ دشمن کی ناس کرنے والے شمبھ نے پوچھا کہ نشنبھ کہان ہی اور تم لوگ کیسے بھاگ آئے راجہ کے بچن سن پرنام کرکے بولے کہ ای راجہ آپ کے بھائی مارے ہوے میدان مین سوتے ہین اور اسیطرح جو تمھارے چھوٹے بھائی کے سب نوکر چاکر تھے وہ بھی مرے ہوئے میدان مین سو رہے ہین ہم سب آپ سے احوال کہنے کو چلے آتے ہین نشنبھ کو ابھی اُسی چنڈکا نے مارا ہے اب میدان مین تمھارے لڑنے کا وقت نہین ہی یہ استری (عورت) دیوتون کے کام کرنے اور دیتون کو کل مارنے کے لیے ضرور آئی ہی آپ اسے یقین جانیے یہ عام عورت نہین ہی بلکہ اُتم دیبی کی شکت ہی جسکے چرتر سمجھ اور سنکر مین نہین آتے بلکہ دیوتا بھی مشکل سے جان سکتے ہین یہ طرح طرح کے روپ دھارن کرتی ہی اور مایا کی جڑ جانتی اور نہایت ہوشیار ہی اور عمدہ عمدہ زیورون سے آراستہ اور عجائب ہتیار لیے ہی اور بڑی کٹھور چت گوڑھ چرت گویا دوسری کال راتر ہی اور پار کی پار جانے والی اور سب گُھنون سے بھری ہی اور اُسکو انترچھ (آسمان اور زمین کے بیچ مین خلو کو انترچھ کہتے ہین) مین رہکر دیوتا سب پرنام کرتے ہین اور جو دیوتون کے کاج کر رہی ہی اسلیے اب بھاگنا بڑا دھرم ہی کیونکہ دیہہ کی رچھا سب طرح سے کر لی چاہیئے جب اُس دیہہ کی رچھا ہوگی تو جب اپنا اچھا وقت آویگا تو تمھاری پھر فتح ہوگی اسمین شک نہین ہی کال بلوان کو کہین کہین ناطاقت کر دیتا اور پھر اُسی کو کبھی بلوان کرکے جیتنے کے لیے دوڑاتا ہی اور کال ہی وقت پر کہین داتا کو جاچک اور بھچھک کو دھنوان کرتا ہی برہما۔ بشن۔ مہادیو۔ اور اندر وغیرہ دیوتا سب کال کے اختیار مین ہین اسلیے کال پرکھو ابھی تمھارے خلاف وقت ہی اور دیوتاؤن کا اچھا وقت اور دیتون کے ناس کا سبب ہی کال کی ہمیشہ ایک ہی گت نہین رہتی یہ تو مشہور ہی اور طرح طرح کے رُوپون کو وہ دھرے رہتا ہی اس لیے اُسکی چیشٹا جاننے کے لائق ہی کبھی پُرکھ پیدا ہوتے اور کبھی ناس ہوجاتے ہین پیدا ہونے کا دوسرا وقت ہی اور جینے کا دوسرا وقت ہی یہ تو پرتچھ ہی ہی کہ مہاراج اندر وغیرہ دیوتا پہلے تمکو نذر بھینٹ اور بھوت وغیرہ دینے لگے تھے جبکہ کال سامنے تھا اُسی کال کے بمکھ ہونے سے آج ہی استری (عورت) بلاسے مارے گئے اسی سے یقین ہی کہ کال ہی بلا بل کرتا ہی کیا کال بیان کارن نہین ہی اور دیوتا بسناتن نہین ہین جیسا آپ مناسب سمجھین ویسا کیجیے یہ کال تمھارا اور دانوون کا کیا ہت نہین ہے۔

چوپائی

تو سنکھ بے شکر نرائدہ
تہ بدھ بشن بُرن جم دمن جیت
تہ بدھ تمھو کال بس جانی
جیول سبے بے شکھ پھیو
تمھر ورن دیکھ شر جو ہا
اور بچہرین سب جگ ماہین

بھاگے سمر مانجھ تے تج بدہ
بھاگ گئے جانت ہوتن گت
جائیہ کرو پاتال پیانی
کرنک بھیرت ناگن ہر کہیو
منگل کہین کر کر ہو ماہا
سنت کہت ہم نرپ تم پاہین

ادھیاے اکتیسوان ۳۱

دوہا

ایک ترنشس ادھیاے مین شمبھ ناس کی گاتھ | کہب بھگوتی منگلی کین جگت دھرم ہاتھ

سری بیاس مُن بولے کہ اُنکے بچن سُن سرخ آنکھین کر دیوتون کا راجہ شمبھ بولا کہ اے نیچ کیا بکتے ہو کیا ہم اپنی بدنامی کرکے زندہ رہنا چاہتے
ہین اور منتری اور بھائی کو مروا کے کیا ہم بشیرم ہو کر گھر مین ہان کال تو بلوان اور بُرے بھلے کا کرنے والا ہی پھر اسمین کیا فکر
ہی کیونکہ وہ نردار اور روپ رہت ہی جو ہونا ہی وہ ہوجوہ کرتا ہی اُسے کرے ہمکو مرنے اور زندہ رہنے مین کچھ فکر نہین وہ وقت
بھی شدنی نعمر اور برہمن بیجھی نہین کر سکتا کیونکہ ساون کے مہینہ مین پانی سب جگہ نہین برستا اور کبھی کبھی اگہن پوس ماگھ پھاگن مین برکت
ہوتی ہی اسلیے وقت مکھیہ نہین ہی کال تو کارن مانر ہی تقدیر ہی زبردست ہوتی ہی کیونکہ دیو کا بنایا سب ہوتا ہی اُسکے خلاف کوئی کچھ نہین
کر سکتا دیو کو ہم سرشٹ ملتے ہین انرتھک پُرکھ کو دھرکار ہی کیونکہ جو شمبھ سب دیوتون کا جیتنے والا اس اکیلی دیبی سے
مارا جاوے اور مہا شور رکت بیج بھی نشٹ ہو گیا تو ہم کیرت کو چھوڑ کیا زندگی کی اچھا کرین جب دیراد دہبت جانے اور
کال آجاتا ہی تو جگت کے کرتا برہما بھی ناس ہو جاتے ہین جب چار دن جگ ہزار مرتبہ گذر جاتے ہین تو برہما کا ایک دن ہوتا ہی
اُتنے دنون مین اپنی جگہ سے چودہ اندر گر جاتے ہین اور اُسکے دوگنے وقت کے بعد بشن جی کے مرنے کا وقت آجاتا اُسکے
دوگنے وقت پر شیوجی کے مرنے کا وقت آجاتا ہی اسلیے اے مورکھو دیو کی بنائی ہوئی موت بیان کیا ہی پرتھوی پربت سورج
اگن چندرما ان سب کا ناس ہوتا اور جو پیدا ہوتا وہ ضرور ہی مرتا ہی اور بلاشک مرے ہوے کا جنم بھی ہوتا ہی
اس لیے سریر کو پار جیں جو ہمیشہ رہتا ہی اُسکو ضرور بچانا چاہیے ہمارا رتھ ساج کے لاؤ ہم میدان جنگ مین جاوینگے جو کچھ
ہونا ہو وہ آج ہی ہوگا تقدیر سے مرین یا فتح پائین فوج سے ایسا کہہ رتھ پر سوار ہو شمبھ میدان کی طرف گیا جہان ہماچل
پردیپ تھین اُسکے ساتھ ہاتھی گھوڑے رتھ پیدل ہونے کے سبب چار طرح کی فوج چلی اُس پہاڑ پر جا کر شمبھ نے تینون لوک کی
موہنے والی شیر پر سوار جگدمبکا کو دیکھا جو سب کپڑون اور زیورون سے سجی ہوئی سب لچھنون سمیت دیوتا گندھرب کچھ کرون سے
استت کی جاتی تھین اور کلپ برچھ کے پھولون سے پوجا کی ہوئی تھی اور منوہر گھنٹا اور سنکھ بجاتی تھی ایسی دیبی کو دیکھ کام
سے موہت شمبھ موہت ہو گیا اور کام سے مارا ہوا کام کو یاد کرنے اور کہنے لگا اہو روپ اہو اسکی چترائی نزاکت اور دھیرج
سب تعجب دینے والی ہین ان چیزون مین آپس مین دشمنی ہی دیکھو نزاکت اور سوجھان کی اور نئی جوانی مگر اسمین کام نہین
یہ بڑے تعجب کی بات ہی یہ ابکا روپ مین رت کے برابر سب علامتون سے بھری ہوئی شرنگار رس کو چھوڑ بیر رس
کو قبول کر سب لوگون کو مارتی ہی یہ بھی بڑے تعجب کی بات ہی اس باب مین کون تدبیر کرنی چاہیے جس سے یہ ہمارے
قابو ہو نہ تو اس کے قابو کرنے کو میرے پاس منتر ہی نہ کچھ اور یہ سب منترون کی جاننے والی اور سب کی موہنے والی
مد سے مغرور سب طرح سے سندری میرے قابو کیسے ہوگی جنگ مین مجھے یا مار ڈالنا نامناسب ہی کیونکہ سام دام بھید
کرکے یہ مہا بلوتی نہین سدھ ہو سکتی ہی کیا کرون کہان جاؤن مرنا بھی اس جگہ کا اچھا نہین کیونکہ استری ہی

مرنا جس کو ناس کرتا ہی اور جو رکھشون نے جنگ مین مرنا منگل کا استہان کہا ہی وہ برابر عمر والون کے جودہاؤن کے ساتھ ہی مگر وہ ایسین
دونون مارنے جاوین یہ ہم جانتے ہین کہ سب طرح دیوتون کی رچی ہوئی یہ ناری سینکڑون عورتون مین جو لبصورت ہمارے کل
کے ناس کرنے کے لیے آئی ہی مین ناحق کیون خوشامد سے بات کرون کیونکہ یہ مارنے کے لیے آئی ہی پھر سمجھانے سمجھانے
سے کیا مانے گی اور کیونکہ ہتیار بند ہی اسلیے دان سے بھی چلانے کے لائق نہین ہی جو کہین بھید ہی کرین تو وہ بھی بیفائدہ ہی
کیونکہ اسکے قابو اور سیوک دیوتا ہو رہے ہین اسلیے مرنا بھی بہتر ہی اور سنگرام مین بھاگ جانا تو اچھا نہین فتح یا مرنا جو تقدیر مین لکھا
ہو وہ ہوگا اس طرح دل مین فکر کر شنبھ سنئو مین دل لگا جنگ مین مضبوط ہو آ کے کھڑے ہوئے بھگوتی سے بولا کہ ای دیبی لڑائی
کر مگر یہ تمہاری محنت ناحق ہی اور تم مورکھ بھی ہو کیونکہ استریون کا یہ دھرم کبھی نہین ہی انکی تو آنکھین ہی تیر ہوتین اور ابرو دھنکھ
آنکھون کی حرکت ہتیار منور تھہی رہتے آہستہ آہستہ بولنا تیر ہی عورتون کو اور شستر دھارنا ناحق ہی اور بجیا انکا زیور ہی ڈھٹائی
کبھی نہین لڑائی ہوتی استری کر سکتی ہی دیکھ پڑتی ہی بھلا استن موند سے کہ دھنکھ کھینچے کہان اسکو آہستہ آہستہ چلنا چاہیے کہان گدا
لیکر دوڑنا بدھ دینے والی تو تمہاری کالکا ہی چامنڈا پرنا ایکا ہین جو کہ چتر ہی نہین ہو سکتی چنڈ کا بیچ والی ہی لڑانے کے لیے سندر ہو ہو
شبد کرنے والی شوا اسواری ہی اور سواری شیر جو سب جیون کو خوف دینے والا ہی بین کا بجانا چھوڑ گھنٹا بجاتی ہو یہ سب
باتین روپ اور جوبن کی دشمن ہین جو تمکو جدھ کی خواہش ہو تو بدصورت ہو جاؤ کہ لمبے لمبے لب بڑے ناخون تلخ مزاج کوے کا
سا رنگ اندھی لمبے لمبے پانون ٹیڑھے میڑھے دانت بلی کیسی آنکھین اسطرح کا روپ دھار کر جدھ مین کھڑی ہو جاؤ
پہلے تلخ بچن بولو تم ہم جدھ کرینگے نہین تو نہ کرینگے اسطرح کی خوبصورتی کو دیکھ ہمارا ہاتھ تمہارے مارنے کو جنگ مین بڑہتا نہین
ہوتا ایسے کہتے ہوئے شنبھ کو کاماتر جانکر جگدمبکا مسکراکر یہ بچن بولین کہ ای مندا تما کام کے بان سے موہت ہی کیا بکھاد کرتا ہی
ہم تو صرف مین تو کالکا سے یا چامنڈا سے لڑائی کر یہ تیرے ہی لائق ہین انسے خوب لڑ ہم تجھسے نہ لڑینگی اتنا اس سے کہ میٹھی زبان
سے کالکا سے بولین کہ ای کالکا اس بدصورتی کے پسند کرنے والے کو مار جب اس طرح کال روپنی سے بھگوتی نے کہا تو فوراً گدا
لیکر لڑائی کو کھڑی ہو گئین اور بڑا جنگ ہونے لگا سب دیوتا اور منی اور مہاتمون کے دیکھتے ہی دیکھتے گدا اٹھا کر شنبھ نے کالکا کو
ماری انھون نے دیت کے راجہ کو گدا ماری اور اسکا شونے کا رتھ توڑ ڈالا اور گدھون کو مار بڑے شبد کرنے والے سارتھی کو مار ڈالا
اسنے پیدل ہو بڑی گدا کالکا کی چھاتی مین ماری مگر کالکا جی بچ گئین اور کھڑگ اٹھا کر جلدی ہتیار سمیت جیدن لگائے ہوئے اسکے بائین ہاتھ
کو کاٹ ڈالا تب اسنے دہنے ہاتھ مین گدا لیکر کود کے کالکا کو ماری تب کالی نے گدا اور بازو بند سمیت اسکی داہنی بھجا بھی کھڑگ سے
کاٹ ڈالی وہ ہاتھ پانون بنا ہو کر بولا کہ کھڑی رہو اور دوڑا اسے آتے دیکھ کالکا جی نے اسکا کملا کار مستک کاٹ ڈالا سر کے کٹتے ہی
وہ زمین پر گر پڑا اور اسکی جان نکل گئی اسکو بیجان زمین پر پڑا دیکھ اندر وغیرہ دیوتا اس دیبی کی استت کرنے لگے اور کلیان ہوا
بہنے لگی طرفین صاف ہو گئین ہوم دھنا ورت اگن اٹھنے لگا جو مارنے سے دیت بچے وہ جگدمبکا کو پرنام کر جدھ چھوڑ پاتال کو چلے گئے

چوپائی

بہہ مین تم سن دیبی چرترا	کیسو شنبھ ناس سو پوترا
سر رچھن ورتین کرناسا	سنت پڑھت یہی چرکرا سا

سو گز تارتھ بھومنج نیتیا — اشٹت لے شت جو کرہی گیتا
نردھن دھنک جی رج چھوٹے — سکل کام سودن دن ٹوٹے
ریپ بن بھئے تاکہ نہیں ہوئی — سنت سنادت جو نر کوئی
اورسن چرت مکت پھل پاوے — سو سب لہے جو کچھ من بھاوے

ادھیاے تینتسواں ۳۳

دوہا

تینتس کے ادھیاے مین سرتھ ہیش انھاس — کہب بھیے سیوک جتھا تین چرت کے داس

راجہ جنمیجہ جی نے سری بیاس سے پوچھا کہ آپنے چنڈکا کی مہامایان کی نگریہ تو بتایئے کہ ان تینون چرترون کے جوگ سے پہلے کسنے آرادھنا کی ہی اور خوش ہوکر کسے اُسنے بر دیا ہی اور کسنے مہا پھل کام دینے والی دیبی کو آرادھنا کرکے پایا ہی اور کرپا کی کھان سب کہو اور دیبی کی اوپاسنا پوجا اور ہوم کی بدھ مفصلاً کہیے سوت جی اسی کتھا کو شونکادک رکھیون سے کہتے ہین کہ راجہ کے ایسے بچن سن ست وتی کے پتر بیاس جی مہامایا کی پوجا کا طریقہ کہنے لگے کہ سوارد چکہ منونتر مین پورب ایک سرتھ نام راجہ ہوے جو بڑے فیاض رعایا پرور سچ بولنے والے چھتریون کے کرم مین مضبوط براہمنون کے پوجنے والے گروجی کی بھگت مین رت ہمیشہ اپنی عورت کے ساتھ بھوگ بلاس کرنے والے دان مین شیل ابرو دہی دھنور بید خوب جاننے والے راجہ ہوے اور اسیطرح راج کی پالنا راجہ کرتے تھے کہ پربت کے رہنے والے ملچھ چار طرح کی فوج ہاتھی گھوڑے رتھ پیدل لیکر اُسکے دشمن ہوے اور سرتھ کی نگری کے توڑنے والے زمین چھین لینے مین موجود ہوے اور سرتھ فوج لیکر اُنکے سامنے گیا اُنسے اور راجہ سے بڑا جنگ ہوا اگرچہ ملچھون کی سینا تھوڑی اور راجہ کی بڑی تھی تو بھی اتفاق سے راجہ نے شکست کھائی اور بھاگ کر اپنے پور مین آ اچھی طرح قلعہ بندی کرکے بیٹھے اور فکر کرنے لگے نیت شاستر مین تو چتر ای تھے دیکھا تو منتری دشمن سے مل گئے اسلیے اُداس ہوکر استھان بڑا بھاری بنوا لیا اور چارون طرف سے کھائی بنوا کر بیٹھے اور سوچنے لگے کہ وقت کو پرکھنا چاہیے منتری تو دشمن کے قابو مین ہو گئے وہ تو منتر صلاح کے لائق نہین مین کیا کرون راجہ دل مین فکر کرنے لگا کہ اگر وہ پاپ چار منتری جو دشمن کے قابو مین مجھے پکڑ کر دشمنون کو دیڈالین تو کیا ہوگا پاپیون کا کبھی یقین نکرنا چاہیے کیونکہ لوبھی آدمی کیا نہین کر ڈالتے لکھا ہی کہ لوبھی آدمی۔ بھائی۔ باپ۔ دوست رشتہ دار باندھو۔ گرو۔ توجیہ برہمن سب سے دشمنی کرتا ہی اسلیے مین اُنکا ہرگز یقین نہ کرونگا جو بڑے پاپی دشمن سے ملے ہوے ہین یہ دل مین بچار بڑے دکھی ہوکر گھوڑے پر سوار ہو شہر سے باہر نکل گیا اور بے مدد ہوکر بڑے گہرے بن مین پہونچا پھر فکر کرنے لگا کہ مین کہان جاؤن وہان سے بارہ کوس پر سمیدھا منی جو بڑے عابد تھے اُنکا استھان تھا یہ جانکر راجہ وہان پہونچے اُس جنگل مین طرح طرح کے درخت لگے اور اُسمین ندی کے کنارے پر ہر ہر لشو تھے اور کوکلا کا شبد ہو رہا اور منی کے شاگردون کے پڑھنے سے بھرا ہوا سینکڑون ہرن گھومتے اور پھل دار درخت لگے ہوم کے دھوئین کی خوشبو سے مہکتا اور وہان بید پڑھا جاتا۔ اور سُرگ سے بھی خوبصورت ایسے آسرم کو دیکھکر راجہ نہایت خوش ہوے اور بیخوف ہوکر براہمن کے آسرم پر بسرام کرنے کا من کیا اور گھوڑے کو درخت سے باندھ دیا اور آگے جاکر ساکھو کے درخت کے نیچے

مُن کو بیٹھے ہوئے دیکھا جو مرگ چرم پر بیٹھے شانت سروپ تپیا سے دُبلے کومل سبھاو۔ شاگردون کو بید پڑھاتے بید شاستر کے ارتھ جاننے والے کرودھ ٗ لوبھ اور نفس وغیرہ سے رہت آتم گیان مین لگے ہوئے سچ بولنے والے اور اندریون کو جیتنے ہوئے تھے ایسے مُن کو دیکھ راجہ ڈنڈوت کرکے زمین پر گر پڑے اور آنکھون سے پریم سے آنسو بہتے تھے تب مُن نے کہا اٹھو اٹھو تمھارا کلیان ہو جب اٹھے تو گرو کے اشارہ سے ایک شاگرد نے کُشا کا آسن جو پاس مُن کی لگا تھا آسن پر بیٹھے اور ارگھ پاد آچمن سمیت راجہ نے برھم پوربک دیے اور پوچھا کہ یہان کہان سے آئے ہو تم کون ہو فکرمند کیون ہو اپنا احوال کہو کہ تمھارے آنے کا کیا باعث ہی اپنے دل کا کام کہدو اگر وہ کام اساد ہو گا تو ہم تمھاری اچھا پوری کر دینگے یہ سُن راجہ بولے کہ ہم سُرتھ نام راجہ ہین دشمنون نے مجھے شکست دی ہی اب اپنا گھر اور راج چھوڑ کر تمھاری سرن مین آئے ہین جو آپ حکم دینگے وہی کرونگا سوائے آپ کے زمین پر ہمارا بچانے والا کوئی نہین ہی دشمن سے مین بہت خوف زدہ ہوا ہون ای مُن جی ہماری رچھیا کیجیے تب رکھ نے کہا آپ اطمینان سے بیخوف ہو کر یہان رہیے جلدی پتوبل سے تمھارے دشمن یہان نہ آسکینگے ای راجہ تم یہان ہنسا نہ کرنا صرف پھل پھول وغیرہ کھا کر اوقات گذارنا اُنکے ایسے بچن سُن بیخوف ہو پھل مول کھاتے ہوئے راجہ اُسی آسرم پر بسے ایک دن راجہ ایک درخت کے نیچے بیٹھے تھے کہ اُنکو گھر کی یاد آئی اور فکر کرنے لگے کہ دیکھو میرا راج پاپی دُراچاری ملیچھ دشمنون نے لے لیا اب اُن بشیرون سے رعایا دُکھی ہوگی اور ہاتھی گھوڑے سب چارانہ پانے سے دُبلے ہو گئے ہونگے اسمین کچھ شک نہین ہی کیونکہ دشمنون سے دُکھی ہونگے اور جن خادمون کو ہمنے پالا تھا وہ دشمن کے قابو ہونے سے نہایت دُکھی ہونگے اور بیجا صرف کرنے والے اور دُراچاری دشمنون نے خزانہ ہے کر شراب اور تماش بینی مین صرف کر ڈالا ہوگا وہ پاپ بُدھ منتری اور ملیچھ دونون خزانہ ناس کرینگے کیونکہ پاتر کو دان دینے مین نپن نہین ہین اسی طرح کی فکر کرتے ہوئے راجہ درخت کی جڑ پر بیٹھے ہوئے تھے کہ اُسیوقت ایک بنیں جو راجہ ہی کی طرح دکھی تھا آیا اور راجہ نے اُسے اپنی بغل مین بٹھا کر پوچھا کہ تو ہو کہان سے جنگل مین آئے ہو اور کیون دُکھی ہو سچ سچ کہو اب ہماری اور اپنی دوستی سمجھو ایسے راجہ کے بچن سُن سادھون کا سما گم مان بنیں بولا کہ ای دوست ہم بنیے ہین ہمارا نام سمادھ ہی ہم بڑے دھنوان اور دھرم وان سچ بولنے کیسکی غیبت نکرنے والے تھے مگر لالچی پُتر اور استریون نے زر کی طمع سے ہمکو نکال دیا اور رشتہ دارون نے بھی چھوڑ دیا اسلیے دُکھی ہو کر بن مین چلے آئے ہین اب کہیے آپ تو بڑے خوش نصیب معلوم ہوتے ہین کون ہو راجہ نے کہا کہ ہم سُرتھ نام راجہ ہین دشمنون سے دُکھائے ہوئے اور منتریون سے فریب دیے ہوئے اس بن مین آئے ہین بڑے بھاگ کی بات ہی جو تم ایسے دوست جنگل مین مل گئے اب دم تو آرام سے بن مین پھرین گے یہ سُن بنیے نے کہا کہ میرا پریوار میرے بنا دُکھی ہوگا اور بیاد ھ جیتا کر کے بیٹرت ہوگا اور استری اور بیٹون کو سکھ نہوگا اسی طرح کی فکرون سے دُکھی ہوا دل شانت نہین ہوتا کب استری پُتر گھر اور رشتہ دارون کو دیکھونگا گھر کی چنتا سے بیاکل ہوا چت نہین لگتا تب راجہ نے کہا کہ جن پُتر اور استریون نے تمکو نکال دیا اُنکو دیکھ تمکو کون سکھ ہوگا۔ ہتکاری ہو تو دشمن بھی بھلا ہی مگر دُکھ دینے والا رشتہ دار بھلا نہین اسلیے دل مضبوط کر کے ہمارے ساتھ پھرو بنیں بولا۔

چوپائی

بھوپ تُو رتن ستھنا ہین	اتِ دُکھت پُترت پھن سہاہین
چنتا کُٹمب کیر دن راتی	وِشیح بتا گو کہو بھانتی

بولیو نرپت راج دُکھ موہون ۔ چھوڑت نہین جم ست دُکھ توہون
پوچھین مُن سون چلو نیر ائی ۔ سانت سوک ہر ہین وہ بھائی
یہ کہ نیک بھوپ دُوسا تھا ۔ مُن نہہ جاے نوایو ما تھا
ہاتھ جوڑ نہوت مہیپا لا ۔ کرہ پا کرو مُن ۔ اج کرہ پالا

ادھیاے تینتیسوان

دوہا

تریہ ترنش ادھیاے مین بھوبنیسوری ناہرت		سُرتھ بھوپ سُن رکھ کیو سوئی کہتا اب

راجہ بولے کہ اے مُن جی یہ بلیس ہمارا دوست ہی جو بیٹے اور استریون سے نکالا ہوا یہان تک پہونچا ہی اور بنا کارن ہمارے دل سے جاتا نہین جاتی گھوڑے دُبلے ہو گئے اور ہاتھی بھی دشمن کے قابو ہونے سے ضعیف ہو گئے ہونگے اور ہمارے بغیر نوکر چاکر بھی دُکھی ہونگے اور خزانہ دشمنون نے خرچ کر ڈالا ہوگا اسطرح کی فکر کرتے ہوے نہ نیند آتی ہی نہ سُکھ ہوتا ہی مین جانتا ہون کہ جگت جھوٹا خواب کے ملند ہی بگڑول کا وسواس نہین مٹتا نہ دل ٹھہرتا ہی کون ہم کون گھوڑے کون ہاتھی کچھ ہمارے بھائی نہین ہین صرف بھرم ہی جنکا دُکھ ستاتا ہی نہ دوست اور نہ بیٹے ہین جانتا ہون تو بھی ہمارا دل مُوہ کو نہین چھوڑتا ہی یہ ادبھت کون کارن ہی اے سُوامی آپ سب جاننے والے اور وسواس دور کرنے والے ہین تبلائیے کہ ہمارے اور اس بیش کے مُوہ ہونے کا کیا باعث ہی اسطرح جب راجہ نے سُمید رشی سے پوچھا تو وہ بڑے سوگ کی ناس کرنے والے گیان کی بات کہنے لگے کہ اے راجہ سُنیے کہ بندہ اور مُوچھ کا سبب یہ ہی کہ برہما ۔ بشن ۔ شیو اندر ۔ برن مالو وغیرہ سب دیوتا سب منکہ گندھرب سرپ راچھس برچھ بیل پشو مرگ پنچھی یہ سب مہامایا کے قابو مین ہین اسی سے یہ موہ اور بندمین کے بھرم واہو رہے ہین اور اسی مہامایا نے یہ استھاور جنگم سب جگت بنایا ہی اور اُسی کے مُوہ مین بندھا ہوا ہی رجوگنی منکہ جھتری ایک تم کیا ہو وہ گیانیون کے بھی چتون کو بار بار مُوہا کرتی ہی برہما ۔ شیو باسدیو گیان سے بھرے ہوے ہین مگر وہ بھی راگ کے قابو مین لوک مین مُوہت ہو گھوما کرتے ست جگ مین بشن جی نے سویت دیپ مین جا کر بہت تپ کیا یہان تک کہ دس ہزار برس برہما بدیا کی استھرتا چاہتے تھے کہ جس سے ناس رہت سُکھ ہو اسکی فکر کیا کرتے تھے اور ایک سنسان جنگل مین رہ کے برہما جی بھی مُوہ کے دور کرنے کے لیے تپ کرتے تھے کبھی کی بات ہی کہ باسدیو اور استھان کے دیکھنے کی خواہش کر کے نکلے اور یہان وہان دیکھنے لگے اسیوقت برہما جی بھی اور جگہ دیکھنے کے لیے اپنی جگہ سے نکلے کہ راہ مین برہما اور جگدیش بشن دونون مہاراجون سے ملاقات ہوئی آپسمین پوچھا پاچھی ہوئی کہ تم کون ہو برہما بشن جی سے بولے کہ ہم جگت کے کرتا ہین سری بشن جی بولے کہ اے مورکھ جگت کے بنانے والے تو ہم اجیت ہین تم کم طاقت رجوگن کیا ہو ستوگن کا آسرا کیے ہوے ہم کو شانتن باسدیو جانو ابھی تھوڑے دن ہوے ہین کہ جب تم مدہ کیٹبھ سے دُکھ پا کر ہماری سرن مین آئے تھے تب تمہاری رچھا ان دیتون کو مار کر ہم نے کی تھی اب اے مند کیسے غرور کرتے ہو یہ مُوہ ہی اسے چھوڑ دو ہم سے زیادہ اس سے پہلے ہوے سنسار مین کوئی نہین اسی طرح آپسمین مُکھ کپاتے ہوے سُرخ آنکھین کر کے دونون مہاراج تکرار کرتے رہے کہ بیچ مین ایک برت مان نبدبست کا

اور بہت ہی موٹا اور نہایت عجائب ایک لنگ ظاہر ہو گیا اُسی وقت دونون کو سُنا کر آکاس بانی ہوئی کہ اے برہما اور بشن تکرار نہ کیجیے اِس لنگ کے اِدھر اُدھر او پر نیچے اونچے جا کر جو کوئی اندازہ معلوم کر آوے وہ تم دونون مین ہمیشہ سرشیٹ ہے ایک تو پاتال کو جلد جاوے اور ایک آکاش کو ہمارے بچن کو پرمان کرو اور اِس بیفائدہ حجت کو چھوڑ دو بحث مین کوئی تیسرا منصف ہونا چاہیے اِس بچن کو سُنکر دونون طیار ہوئے اور آگے کھڑے لنگ کا اندازہ جاننے کے لیے گئے بشن جی پاتال کو گئے اور برہما بہت اونچے آسمان کی طرف اُس لنگ کا اندازہ معلوم کرنے کو گئے اپنے اپنے منتو کی ترقی چاہتے تھے بشن جی کچھ دور گئے سب طرح سے تھک اُٹھے اور لنگ کا انت نہ ملا تو گھومکر پھر اُس جگہ پر آئے اور برہما جی اوپر کو گئے کیتن شبو کی مستک سے گرے ہوئے کیتکی پھول کو پاکر لوٹ آئے اور آکر بشن جی کو کیتکی کا پھول دکھا دیا اور مدسے موہت ہوکر جھوٹھ کہا کہ لنگ کے مستک سے یہ کیتکی ہم تمہارے ہی سمجھنے اور شانت چت ہونے کے لیے اُٹھالائے ہین اُنکے بچن سُن کیتکی کا پھول دیکھکر بشن جی بولے کہ اِس باب مین گواہ کون ہے ابھی کہو تو ست کیتن تکرار مین سچ بولنے والا اور نہایت عقلمند اچھے چال چلن کا پوترا در سبکے اوپر سم چت رکھنے والا گواہ ہونا چاہیے برہما جی بولے ہم دور دیس سے آتے ہین اب اِسوقت گواہ کون ہے جو ہمارا بچن سچ ہے تو یہ کیتکی ہے کہہ دیگی اتنا کہ برہما کی بھیجی ہوئی کیتکی بچن بولی کہ اے بشن جی کسی شبد کے بھگت نے ہمکو مہادیو کی مستک پر چڑھایا تھا برہما وہان جاکر شبو جی کی مستک سے اوتار لائے ہین اسمین کچھ آپ شک نہ کیجیے ہمارے بچن کو سچ جانیے کیتکی کے بچن سُن ہنستے ہوئے سری بشن جی بولے کہ اس باب مین مہادیو جی پرمان ہین تم کیا کہتی ہو بشن جی کے بچن سُن مہادیو جی غصہ ہوکر کیتکی سے بولے کہ اے جھوٹھ بولنے والی الیسانت کہ برہما چلے جاتے تھے کہ ہمارے مستک سے گری تھی بیچ مین انھون نے اُٹھالیا ہے کیونکہ تونے جھوٹھ بولا اسلیے ہمیشہ کے لیے ہمنے تجھے چھوڑ دیا برہما سُن نہایت شرمندہ ہوئے اور بشن جی نے پرنام کیا اُسی دن سے پھولون مین کیتکی مہادیو جی نے چھوڑ دی اس طرح سے مایا کا بل جانو گیانیون کو بھی موہت کرتی ہے اے راجہ اور پرانیون کے بھرم ہونے کی کیا بات ہے دیوتون کے کام سدھ کرنے کے لیے بشن جی ہمیشہ بلکا خوف چھوڑ دیتون کو فریب دیا کرتے ہین اور طرح طرح کی جونون مین اوتار لیتے ہین اور آنند پورنک سکھ کو چھوڑ جنگ کیا کرتے ہین لچھمی پت بشن جی ہین جو جگت کے گرو ہین مایا کا بل ہے جو سربگیہ دیوتون کے کارج کرنے کے لیے اوتار لیتے ہین اُنکی یہ حالت ہے تو اور کسیکی کون بات ہے وہ پرم پرکرت گیانیون کے بھی چت طاقت سے کھینچکر موہ مین ڈال دیتی ہے جس مہامایا بھگوتی سے سب چراچر پورن ہین موہ گیان بندھ موچھ سبکے دینے والی ہمیشہ وہی ہے یہ سُن سُرتھ راجہ نے پوچھا کہ اے مُن آسی دیگا سروپ بل اور پیدائش کا کارن اور استھان کہو رکھ بولے وہ انادِ کبھی پیدا نہین ہوتی وہ ہمیشہ سب کارنون کی کارن سب پرانیون مین شکت روپ ہمیشہ موجود رہتی ہے پُرانی شکت بنا مُردے کے سمان رہتا ہے اسلیے پرانیون مین چیتن شکت وہی ہے اور اُسکا جنم لینا نہ لینا دیوتون کے کارج کے لیے ہوتا ہے جب دیوتا اور منکہ استت کرتے ہین تب اوتار لیتی ہین اور پرانیون کا دکھ ناس کرتی ہین اور طرح طرح کی شکت دھارن کرا پنی خواہش سے کارج کی سدھ کے لیے پیدا ہوتی ہین جیسے دیوتا تقدیر کے قابو ہین ویسے وہ نہین ہین اور نہ کال کے بس مین ہوتین بلکہ ہمیشہ ہی پُرکھارتھ کیا کرتی ہین وہ پُورکھ اکرتا ہے مگر اُدرشتا ہے اور جب جگت درشیہ ہے یہی سب درِشتیہ کی کرنے والی ہے برہمانڈ ناٹک کرکے پُورکھ پُوران کو رنجت کرکے پیچھے سبکو ہرتی ہے برہما بشن رودر سرشٹ وغیرہ کرتے ہین یہ جو لکھا ہے وہ نمت ماتر ہے کیونکہ وہ دیبی کرکے پریرت کیے ہین

چوپائی

کلپت وہ بچ کرم کرن مین ۔ دیی پر بیت کرم دھرم مین
شوانش رپ تن منہ بلوتا ۔ تنہے کین جو بجے بھگونتا
بانی رما و مانج ر د یا کہ ۔ تنہے دین تے پوجت جو یا
دھیاوت تنہے کرت سب کاجو ۔ سر تشیو ری جان مہراجو
سرتست اشتب پالن کی کرتی ۔ ہر وہ سدا کہت کر شرتی
یہ دیی ماہا تم بکھا نا کہ ۔ مت انو سار نہ انتہی جا نا

ادھیاے چوتیسوان

دوہا

چَھتیس ترلس ادھیاے پوجا کیر یہ کار ۔ دیی کے بر نو سنہو تج من سکل بچار

اتی کتھا سن راجہ سرتھ نے پوچھا کہ ہے مُن جی دیی کی پوجن آرادھن منتر اور ہوم کی بدھ کہیے مُن نے کہا اچھا سنو ہم اسکی پوجا کی بدھ کہتے ہین جو منکھون کے موچھ کام گیان دینے والی اور دکھ ناس کرنیوالی ہے پہلے بدھ سے اسنان کرکے پوتر او سفید کپڑے دھارن کرے پھر آچمن کرانپی پوجا کا استھان عمدہ بناوے پھر زمین لیپ کر اسمین آسن بچھاوے اُسپر بیٹھ کر بدھ سے تین دفعہ آچمن کرے پھر چھیا شکت پوجا کی سامگری اکٹھی کرے پھر پرانایام ادبھوت شدھ کرے پھر سب سامگری جل مین دھو کر پرن پرتشٹھا کرے پھر سنکلپ کر انگ نیاس یا ماترکا نیاس کرے پھر عمدہ تانبے کے برتن مین سفید چندن سے شٹ کون جنتر بناوے اُسکے باہر باھیہ پچا کے لیے آٹھ کونے کا جنتر بناوے اُسمین نوا چھر منتر آٹھ اچھر آٹھون کونون یعنے دونون مین ایک ایک لکھے اور انکا اچھر بیچ مین پھر بید کے لکھے منتر سے پرتشٹا کرے یا دھاتو کی مورت بنواے جال کے کہے ہوے منترون سے بھگوتی کی پوجا کرے یا بید کے منترون سے بدھ کے موافق پوجا کرکے نوا چھر کا منتر ایک سو آٹھ دفعہ دھیان کرکے جپے اور اُسکا دسوان حصہ ہوم جپکا دشانش ترپن اُسکے دشانش براہمن بھوجن کرادے اور تینون مہاکالی مہالچھمی مہاسرستی کے چرتر یعنی درگا پاٹھ کرے جب نوراتر آوے تو نوراتر برت بدھ سے کرے وہ نوراتر کوار یا جیت کے اُجالے پاکھ مین ہوتا ہے جو اپنا بھلا چاہتا ہو نوراتر برت ضرور کرے اور جو منتر جپے جاوین اُنسے گھی شکر شہد وغیرہ مشتمل کرکے ہوم کرے چھتری چاہے بکرے کے گوشت سے کرے مگر براہمن گوشت سے کبھی نکرے بیل کے پتے اور سرخ دھتورے کے پھول یا تل شکری سے کرے اِسی چودہ دن نومی کو زیادہ کرکے دیی کی پوجا اور برہمنون کا بھوجن کرانا چاہیے جو کوئی ایسا کرتا ہے اگر غریب ہو امیر ہو جاتا روگی روگ سے چھٹ جاتا ہے بے اولاد کے اولاد ہوتی ہے جو نہایت بدبخت اور قابو مین رہین جس راجہ کا راج چھوٹتا ہے وہ زمین بھر کا راجہ ہو اور بھگوتی کے پرشاد سے اپنے دشمنون کا ناس کرتا جو بدیارتھی پوجا کرے تو اچھی بدیا پاوے اور براہمن چھتری بیش شودر چاہے جو جب سے پوجا کرے تو سب سکھ پاوے اور پورکھ یا استری چاہے تو نوراتر کا برت کرے مگر جو بھگت کرے تو پانچھت پھل پاوے

کنوار کے شکل پاکہ مین جو بھگت سے نوراتر کا برت کرتا ہے وہ سب کام پاتا ہے نوراتر پوجا یا برت کرنے مین پہلے بدھ سے منڈل کرکے پوجا کا استھان بناوے وہان بیدکے منترون کے بدھان سے کلس کا استھاپن کرے پھر اوپر لکھا ہوا جنتر کلس کے اوپر لکھے پھر مول منتر سے کلس کے پاس پوجا چھوڑے اور پھول مالا ونکا عمدہ چندوا تانے پھر چنڈکا کا مندر دھوپ دیپ وغیرہ سے معطر کرے اپنی شکت کے موافق تینون وقتون مین پوجا کرنی چاہیے اور چنڈکا کی پوجن مین بہت ساٹھیہ تکرنا چاہیے اور دھوپ دیپ نیبید پھل پھول گانا بجانا دگا وغیرہ استوتر کا پاٹھ بید کے پارائن اور طرح طرح کے باجے بجا کر وہان اوتسو کرنا چاہیے اور بدھ سے کنیاؤن کی پوجن کرنا چاہیے اور چندن۔ زیور۔ کپڑے۔ عطر پھلیل وغیرہ طرح طرح کی مالا ان سب چیزون سے پوجا کرکے دہان منتر کے بدھان سے ہوم کرے اور اشٹمی یا نومی کو ضرور کرنا چاہیے پیچھے براہمنون بھوجن کراوے پھر سبھی کو پارن کرے اور شکت کے موافق دان دے اسطرح جو کوئی ناری یا پت برتا نوراتر کا برت کرتی ہے وہ اس لوک مین سکھ سے بھوگ بھوگتی ہے اور دیہانت مین پرم استھان کو جاتی ہے اگر اور کہ پوجا کرتا ہے اور جنمانتر مین اسکا کی شتھر بھگت آسے ہوتی ہے اور جنم بھی اچھے کل مین ہوتا ہے سب برتون مین اتم نوراتر برت اور دیوی کی پوجن ہم نے کہا جو سب سکھ کی دینے والی ہے اے راجہ اسی طریقہ سے تم بھی پوجا کرو چھوٹا ہوا راج ضرور پاؤگے اور دشمنون کو جیتوگے اور اس دنیہ مین گھر مین پہونچکر پتر اور استریون کے انیک سکھ پاوگے اسمین شک نہین ہے اور بسو مین اتم تم بھی سب کام دینے والی اشٹو کی الیشری یا پاشرشٹ استہت سنگھار کرنے والی دیوی کا آرادھن کرو اس سے اپنے گھر مین جا کر رشتہ دارون مین مانے جاؤگے اور جیسا چاہوگے ویسا سنساری سکھ پاؤگے اور انت او ستھامین من دیپ نام دیوی کے استھان مین بسوگے جو بھگوتی کا آرادھن نہین کرتے وہ نرک مین جاتے ہین اور اس لوک مین طرح طرح کے دکھ پاتے ہین اور دشمنون سے ہارتے ہین

چوپائی

لنکا سٹ رہتا بھی ہوہین — اروجی پوجین سکہ تن سوہین
بلو تیر کر بیر کمل تے — جلدھا تری پوجین جی پھل تے
بلسین تیہ دان تے پرانی — شکت پراپن ہوے گن کھانی
دھن الشرج سکھا دھیہ ارونانی — گن بھاجن پنڈت شبھ بانی
بید منتر کرو بہی پوجین — تریت تلک ہوے سب بھیین
بھان کرین سکہہ تے بھوگانتا — انت کال بھگوت پور پانتی

ادھیاے پینتیسوان

دوہا

نہچ ترنس ادھیاے مین دیوی درشن کین — شرنہ میپ سمادھ بس وی کہب پرہین

سری بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے ان من کے بچن سن من کو پرنام کر بہت ملایمت کے ساتھ خوشی سے پھول کر راجہ سرتھ اور سمادھ بیس دونون ہاتھ جوڑ شانت چت اور بھگت سے دین چت ہو بولے اے بھگوان آج آپ کی بانی کرکے نہایت بھرا

دین سوک سمیت جو ہملوگ تھے پوتر ہوے جیسے گنگاجی سے بھاگی رتھ نے اپنے پورکھاؤن اور سبکو پوتر کیا کیون نہو سادھو لوگ
دوسرے پراوپکار کرتے ہین ست گنون مین بھرنے والے اور سب پرانیون کے سُکھ دینے والے تو ہوتے ہین پہلے کہین نیک
سے یہ سب دُکھون کی ناس کرنے والا آپ کا شبھ آسرم ہملوگون نے پایا زمین پر تواپنے ارتھ کے سدھ کرنے مین نوبت لوگ
مشغول ہوتے مگر دوسرے کا ارتھ سادھتے ہین کوئی نہین کہین کوئی آپ کے مانند مہاتما جن ہوتے ہین ہم اور یہ بیس دونون
دُکھی سنساری باسنا سے تپے تپائے آپ کے آسرم پر آئے ہین ونہہ سے پیدا ہوا دُکھ تو آپ کے درشن سے جاتا رہا اور دل کا
دُکھ آپ کے کلام سُننے سے گیا ہم دونون دھن اور کرنا رتھ ہوے جو آپ کی بھگت امرت کے برابر بولی سے کرپا کو رسک پوتر کیے
گئے بھوساگر مین ڈوبتے ڈوبتے نہایت تھکے ہوے جانکر منتر دان کرکے ہم لوگون کو ہاتھ پکڑ کر پار لیجیے کہ جس سے ہملوگ تپ کرکے
بھگوتی کی آرادھنا کر اُنکے درشن پاکر اپنے اپنے گھر کو چلے جاوین آپ کے مُنہ سے ऐं ह्रीं क्लीं चामुण्डायै विच्चे
اس نوا چھر کے منتر کو نرا ہار برت دھارن کر اُس دیبی کا سُمرن کرینگے جب اس طرح اون کر کے پرپرنا کیے گئے تو منی سرشٹھ
سمیدھاجی نے دھیان بیج سمیت وہی منتر اونہین دیا تن سے منتر جپنے کی اگیا لیکر دونون اوتم ندی کے کنارے پر جا کر ایک
جگہہ مین آسن لگا استھر بدھ ہونا نہایت دُبلے منتر کے جپنے اور درگا استوتر کے پاٹ کرنے مین مشغول اور شانت چت
دھیان مین لگے ایک مہینہ اس طرح سے گذارا اس برت کرنے سے بھگوتی کے چرن کمل مین اُن دونون کی استر بدھ ہوئی اور
پریت بڑھی ایک دن منی کے پاس جا پرنام کر پھر کُش کے آسن پر بیٹھے پھر اور کارج مین کبھی نہ لگتے تھے بلکہ دیبی کے دھیان اور منتر
جپنے مین مشغول رہتے تھے اسطرح پھلاہار کرتے ہوے ایک برس پھر گذرا جب دو برس پورے ہوے تو ایک دن خواب مین
نہایت منوہر دیبی کے درشن ہوے جنکا سرپ سرخ کپڑے پہنے بہت انیک زیورون سے آراستہ تھا درشن پاکر نہایت پریت
ہوئی پھر تیسرے برس مین صرف جل کا ہی آہار کرنے لگے اسطرح تین برس کٹ کرکے دونون دیبی کی درشن کی لالسا کر کے چنتا کرنے لگے
اور آپسمین کہنے لگے کہ اگر دیبی کے پرتچھ درشن نہوے جو سُکھون کو شانتی دینے والے ہین تو نہایت دُکھی ہو دیہہ تیاگ دینگے یہ بچار
راجہ نے ایک ہاتھ بھر کا ترکون کُنڈ بنایا اور اسمین اگن کا آواہن کرکے دونون آدمی اپنے اپنے بدن کا گوشت کاٹ کر ہونے لگے اور
خون کا بل دینے لگے تب بھگوتی نے دونون کو پرتچھ درشن دیکر اور اُنھین دُکھی اور پریت جگت دیکھکر کہا کہ ای راجہ جو تمھاری اچھیا ہو بر مانگو
ہمنے تمھاری عبادت دیکھکر جانا کہ تم ہمارے بھگت ہو اور اُس سے ہم خوش ہوئین پھر بیس سے کہا کہ تمکو کیا چاہیے جسکی تمکو ضرورت
ہو گی ہم دینگی یہ سُن راجہ بولے کہ ہمارا راج ہمکو دو اور دشمنون کی فوج زبردستی مار ڈالین یہ سُن دیبی نے کہا کہ ای راجہ اپنے گھر کو جاؤ
تمھارے دشمنون کا پراکرم جاتا رہا اب ہار جاوینگے اور منتری تمھارے پیرون پڑینگے تم اپنے نگر مین آرام سے راج کرو اور دس
ہزار برس راج کرکے دیہانت ہو کر سُورج سے جنم پاکر ساورن منی ہوگے بیس نے یہ سن بولا کہ ہمکو گھر تیر دھن سے کچھ کام نہین ہے
کیونکہ یہ سب بندھن کرنیوالے اور خواب کی طرح ناس ہو جاتے ہین ہمکو موچھ دینے والا گیان دیجیے اس اسار سنسار مین نیچ اور
مورکھ ڈوبتے ہین اور پنڈت اس سے تہتے ہین اسلیے گیانی لوگ اسکی اچھا نہین کرتے بھگوتی نے بیس کے ایسے بچن سُن
کہا کہ ای بیس تمکو گیان ہوگا اسمین شک نہین اسطرح دونون کو درشن دیکر بھگوتی وہان سے انتر دھیان ہوگئین جب دیبی نظر
نہ آئین تو راجہ نے منی کو پرنام کرکے اپنے راج مین جانے کو دل لگایا جیسے گھوڑے پر سوار ہو کے چلے ہین کہ اُنکے منتری

اور رعایا آکے راجہ کے پرنام کر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے راجہ آپکے دشمن پاپ سے جنگ مین مار ڈالے گئے اب آپ پوری مین چلکر بے کھٹکے راج کیجیے اُنکے ایسے بچن سُن راجہ مُن کو نمسکار کر کے اور اُنسے پوچھ کر منتریون کے ساتھ اپنے پور کو چلے گئے وہان اپنا راج حاصل کر استری اور رشتہ دار باندھونکے ساتھ ساگرتک پرتھوی کو بھوگنے لگے اور بیس بھی گیان پا کر آرام سے جابدنارف گھومتا ہوا انکت بندہ کال بتانے لگا اور تیرتھون مین پھرتا ہوا بھگوتی کے گُن گانے لگا اے راجہ جنمیجیہ یہ عجایب دیبی جی کا چرتر تمسے کہا جس طرح آرادھن کے پھل کی پراپتی راجہ اور بیس کو ہوئی تھی اور دیتیونکا مارنا دیبی کا ہونا سب کہا وہی بھگتون کی بیخوف کرنے والی ہے

چوپائی

یہ آکھیان نہتہ نرجو نی ملہ ۔۔ سُنت سکل شُکہ پاوت سوئی
گنا ند موچھدکیرندشکہ ہیہ ۔۔ پاون شروَن پرت سب کہہ
نرن الکھل ارتھن کر دا تا ۔۔ سکل دھرم جپت مرکھانہ باتا
دھرم ارتھ گامہ کو کرئی ۔۔ پرم موچھ کر کارن سرئی
بولے سوت سنہومن لوگا ۔۔ جنمیجیہ جسم کرا ودیوگا
پوچھیو ستیوتی سُت پاہین ۔۔ باس سنا گتا کہیو تہان مین
جامین چنڈی چرت سہاوا ۔۔ سُنتھ دیت بدھ جس بدھ گاوا
سُن کاڑنک بیاس جم بھاکھا ۔۔ کہیون پوران سار سُرت ساکھا

چھٹا اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین دیبی کم بدھ کین ۔۔ برتراسُر کرسنک یہ کراو تر پن لین

پانچوین اسکندھ کے اخیر کی کتھا سُنکر رکھیون نے سوت جی سے سوال کیا کہ اے سوت جی مہا بھاگ بیاس جی کے کہے ہوئے بچن سُنتے سُنکر ہم لوگ سیر نہین ہوتے اسلیے بید مین کہی ہوئی مشہور پاپ کی ناس کرنے والی اور دلچسپ اور شبھ پوران کی کتھا پھر آپ سے پوچھا چاہتے ہین کہ توشٹا کا بیٹا بڑا پراکرمی جو برتراسُر کے نام سے مشہور تھا اُسے لڑائی مین مہاتما اندر نے کیسے مارا کیونکہ پُران اور بید کے کہنے والون نے دیوتا ستوگنی جنکو راجسی اور دیت وغیرہ تامس کہے ہین اور ذریعے ستوگنیا اندر کے کرنے سے بڑا بلوان برتراسُر گر پڑا یہ بڑا ہی بروددھ پڑتا ہے اسکے علاوہ سری کشن جی اس باب مین پیدا کرنیوالے تھے جو بہت ہی ستوگُن کے دھارن کرنیوالے ہین وہ ہی بجر کے بیچ مین چھل سے گھس گئے جو سب الشرح والے اور سمرتھ تھے

دیکھیے پہلے اُنھون نے ستوگن کا آسرا کرکے اُس سے ملاپ کیا اور پھر سیتہ کو جھوٹ پانی کے چھینٹے سے اندر اور بشن جی نے اُسے مار ڈالا
ای سوت جی بشن جی اور اندر نے یہ اپچار سے کیا کہ جو مہاتما لوگ بھی موہ سے چھلے ہوے اس طرح پاپ بدھ ہو کر بے انصافی کرینگے
تو اور کیون نہ ایسا کرینگے بھلا ایسے دھرم کے کرنے والے پھر کیسی ہوتے ہین بھلا جو برتراسُر اون کے یقین پر تھا تو فریب سے
مارنے پر برہم ہتیا کا پاپ ہوا تھا یا نہین اور پہلے آپ نے کہا تھا کہ سری دیبی نے برتراسُر کو مارا یہ بات اور ہمارے دل کو
موہتی ہی اتنا سُن سوت جی بولے کہ ای منیو برتراسُر کے مرنے کا احوال سُنو۔ اسی طرح ستوتی کے بیٹے بیاس جی سے جنمیجے جی نے
پوچھا کہ اندر نے برتراسُر کو ستوگنی بشن جی کی مدد سے مارا تو دیبی سے وہ کیسے مارا گیا بھلا ایک ہی کو دونون نے کیسے مارا ہی
ہمکو سُننے کی اچھیا ہی کیونکہ یہ بڑے شک کی بات ہی مہاتماؤن کے چرتر سُنکر ایسا کون شخص ہی جو خوش نہوگا اور برتراسُر کے مرنے
کی کتھا دیبی کے بھوسیت تیسے اتنا سُن بیاس جی بولے کہ ای راجہ تم دھن ہو کہ تمکو پران سُننے مین ایسی بدھ اور سہت پیدا
ہوئی دیوتا تو امرت کو پاکر بے طمع ہوجاتے ہین مگر بھگت کی دن دن کتھا مین بھگتی زیادہ ہوجاتی ہی دھن ہو جو نشرونا ایکاگر چت
ہو بھگت سے سُنتا ہی تو بکت پریت سے من لگا کر کہتا ہی سُنیے جو بیدا ور پران مین اندر اور برتراسُر کی لڑائی مشہور
ہی اور جس طرح اندر کو اسکے مارنے مین تکلیفین ہوئین سب کہتے ہین ای راجہ اسمین کون تعجب ہی کہ بشن اور اندر نے برترا
اسُر کو فریب سے مارا کیونکہ مایا کے بل سے موہت مُن لوگ بھی بار بار بڑے کام پاپ سے ڈر کر کیا کرتے ہین جب ستوگی
مورت بشن جی موہ سے ہمیشہ دیتیون کو کپٹ سے مارا کرتے ہین تو سب لوگون کے موہ کرنے والی بھگوتی کو من سے کون
جیت سکتا ہی جس بھگوتی کے رجوع کیے ہوئے ناراین نر کے سکھا مچھلی وغیرہ کی جونون مین ہو کے جوگیہ اور اجوگیہ کام کرتے
اور جسکی مایا کے گنون سے موہت سب لوگ ہمارا دیہہ ہمارا دھن گھر رشتہ دار بیٹا استری وغیرہ ہمارے ہین یہ کہا کرتے ہین
اور پاپ کے ڈھیر کیا کرتے کیونکہ اس بھگوتی کی مایا کے گنون سے موہت جنکے انگ بکل ہورہے ہین اور پار اوار سکھانیوالا
بھی کوئی منکھ موہ کو جیت نہین کرسکتا کیونکہ شروع سے وہ جیونیون گنون کرکے پرتھوی تل مین لسی بھوت ہورہا ہی اسی سے مایا سے
موہت بشن جی اور اندر نے اپنے مطلب کے سادھنے مین مشغول ہو کر برتراسُر کو بدھ کیا اور اب برتراسُر اور اندر کے پورب
کال کی دشمنی کا سبب بیان کرتے ہین سُنیے ایک دیوتون مین اوتم بڑے تپسوی دیوتون کے کام کرنے والے بڑے
ہوشیار برہماجی کے پیارے توشتا پرجاپت ہوے جنھون نے اندر کی دشمنی سے تین سر کا لبشوروپ بیٹا پیدا کیا جو نام اور روپ
کرکے سبکے موہنے والے تھے وہ تینون مکھون سے تین علحدہ علحدہ کام کرتے ایک سے بید پڑھتے دوسرے سے شراب پیتے تیسرے
سے سب دشا ایک ہی ساتھ دیکھتے تھے وہ ترشرا لبشوروپ مُن بھوگ بلاس چھوڑ دھرم مین لگ کر سخت عبادت کرنے لگے
کہ گرمی مین پنج اگن تاپتے اور سردی مین پانی مین سوتے اور نراہار آتما کو جیت تپ کرتے اُنکو عبادت کرتے دیکھ اندر یہ سوچکر
کہ یہ ہمارا راج لے لین بڑے دُکھی ہوے اور اُن بڑے تجسوی کا تپوبل دیکھ نہایت رنجیدہ رہتے تھے کہ جب رذگ بڑھ جاتا
ہی تب شانت نہین ہوتا اسطرح جب دشمن بڑھنے لگے تو پنڈتون کو نہ چھوڑنا چاہیے اسلیے عبادت کے ناس کرنے کے لیے تدبیر
ضرور کرنی چاہیے کام عبادت کے دشمن ہین انھین سے عبادت ناس ہوسکتی ہی اب وہی کرنا چاہیے جس سے مُن بھوگ
مین آسکت ہوجاوین یہ بچار بڑے عقلمند اور بل کے بڑھانے والے اندر نے لبشوروپ کے لُبھانے اور موہنے کے لیے اپسراؤن کو

حکم دیا اور نہایت خوبصورت اور لسی مینکا رمبھا گھرتاچی اور تلوتما کو بلا کر بولے کہ اس ہمارے کام کو تم کرو کہ یہ بڑا کام ہے کیونکہ ہمارا دشمن عبادت کر رہا ہے اسلیے یہ کام کرو کہ جا کر اُسے موہت کرو اب دیر نکرو طرح طرح کے سنگار اور طرح طرح کی حرکتیں کر کے اُسے موہ لو اور ہمارے اس بچار کا ناس کرو تم لوگوں کا کلیان ہووے مہا بھاگو اُسکے تپوبل کو جانکر ہمکو دھیرج نہیں ہے کیونکہ وہ نہایت طاقت ور ہے وہ ضرور ہی ہمارا آسن جلدی چھین لیگا یہ ہمکو ڈر ہوا ہے تم جلدی ناس کرو اس کام میں سب ملکر اوپکار کرو اندر کے ایسے بچن سنکر سب بولیں کہ آپ خوف نہ کیجیے ہم مُن کو موہت کرینگی اور آپ بیخوف ہونگے ہم ناچ گانا اور بہار اور طرح طرح کے بدن گھمانے اور کرشمے سے اُس مُن کو اپنے قابو میں کرینگی اس طرح سے کہکر وہ سب استریاں ترشرا مُن کے پاس سب کام شاستر کے موافق طرح طرح کی حرکتیں کرتی ہوئیں پہونچیں اور نئے نئے قسم کے راگ اُنکے لبھانے کے واسطے تال سُر اور بھیدوں سے گانے لگیں مگر مُن نے اندھے اور بہرے کی طرح نہ کچھ دیکھا نہ سُنا کیونکہ وہ اپنی اندریاں قابو میں کیے تھے کچھ دن تک گاتی بجاتی ہوئیں وہ استریاں مُن کے اسرم پر رہیں مگر مُن کچھ موہت نہ ہوے اور نہ دھیان کو ہٹایا تب وہ سب اپسرا مُن کے خوف سے ڈریں ہوئیں تھیں لوٹ کر اندر کے پاس آئیں اور ہاتھ جوڑ کر دیوتا کے راجہ سے بولیں کہ اے دیوتوں کے دیوتا ہم لوگوں نے بڑی تدبیریں کیں مگر مُن ٹھہرے جت اندری ہیں وہ اپنے دھیرج سے نہ ہٹے اب آپ اور تدبیر اس باب میں سوچیے اس جتیندری تپسوی میں سے ہمارا بل نہیں چلتا بڑے بھاگ کی بات ہے کہ اُس آگ کے سمان تپسوی نے ہم لوگوں کو سراپ نہیں دیا۔ اپسراؤں کو چھوڑ کر کم عقل اندر مُن کے مارنے کی تدبیر سوچنے لگا اور لوک کے راج اور پاپ کے ڈر کو چھوڑ اُسکے مارنیکے لیے پاپ میں بدھ لگائی۔

ادھیاے دوسرا

دوہا

یادو تیا ادھیاے لشوروپ بدھ کین | اندر ارو برتراسر جنن کتھا کب برین

بیاس جی بیان کرتے ہیں کہ دشٹ مت اندر نے موہت ہو برتراسر مُن کے آسرم پر پہونچکر مُن کو بڑا تیجوان دیکھا کہ مون برت دھاری ہوے سمادھ میں دل لگاے اور آگ سورج کے سمان تیج دھارن کیے آسن پر بیٹھا ہے اس سے نہایت فکر مند ہوا کہ یہ پنیاتما کیسے ہمسے مارا جائیگا اور جو کہیں کہ نہ ماریں تو یہ ہمارے آسن کی کامنا کر کے بڑا دشمن عبادت کر رہا ہے کیسے چھوڑنے کے لائق ہے ایسی فکر کر کے دیوتوں کے راجہ اندر نے بجر عبادت میں مشغول ہوتے مُن کے اوپر چھوڑا اُسکے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اور مر گیا اور درخت اور پہاڑ بھی بجر کے لگنے سے زمین پر گر پڑے اُسکو مار کر اندر تو نہایت خوش ہوے اور اور مُن بہت رونے اور چلانے لگے کہ ہے پاپی اندر نے کیا کیا کہ بیقصور عبادت کرتے ہوے مُن کو مار ڈالا یہ اندر بڑا پاپی اور دُراتما ہے اس مُن کے مارنے کا پھل جلد پاویگا اُسکو مار اندر جلدی اپنے استھان کو چلے آئے اور وہ مہاتما زندہ ہو گئے کیونکہ تیجوان تھے اُسے جیتے زمین میں گرے دیکھ اندر فکر مند ہوے کہ کیا یہ مُن پھر جی اُٹھینگے یہ من میں سوچ آگے کھڑے ہوے برہسپت سے بولے کہ ہمارے بچن مانو انکے سر کاٹ ڈالو جسمیں یہ تپسوی مُن اب نہ جیویں ابھی یہ جیتے معلوم ہوتے ہیں اتنا سُن نندا کر کے برہسپت بولا کہ یہ بڑے مُن ہیں ہمارا کہا اپنے نکاٹ سکیگا اسلیے ایسے برے کام کو نہ کرینگے آپنے یہ بہت برا کام کیا ہم مرے ہوے کے مارنے کے پاپ سے ڈرتے ہیں یہ مُن مر ہی گئے ہیں

سرنے کاٹنے سے کیا ہی ای اندر تمکو کیا ڈر ہی کہو اندر بولے کہ یہ کچھ زندہ سا علوم ہوتا ہی اسلیے ہم ڈرتے ہین کہ ہمارا یہ دشمن جی نہ جاوے
تچھیا بولا ای اندر اس کرور کرم کہکے کیا نہین ڈرتے جو تم نے رکہہ کے بیٹے کو مارا ہی کیا برہم ہتیا کا تمکو ڈر نہین ہی اندر بولے پیچھے
پاپ کے ناس ہونے کے لیے پرایشچت کر ڈالین گے قریب کہکے دشمن کو مارنا چاہیے تب تچھیا بولا کہ ای اندر تم تو طمع سے
پاپ کر رہے ہو پہر ہمکو تو کچھ نہین ہم کیون کرین ہم سے کہو اندر بولے ہم تمہارا جگیہ مین حصہ لگوا دینگے جانور کا سر تمکو بھاگ
تمکو دینگے اس طرح سے تم اسکا سر کاٹ ڈالو ہمارا کہنا مانو۔ اندر کے ایسے بچن سن تچھیا نے بہت خوش ہوکے کلہاڑے سے مُن
کے سر کاٹ ڈالے جب تینون سر کٹ گئے تو جیسے ہی زمین مین گرے ہین ویسے ہی ہزار دن پنچھی آن مکھون سے نکلے کلنگ یعنے
گوریا۔ تیتر۔ کپنجل ہر ایک منہ سے نکلے یعنی جس منہ سے بید پڑھتے اُس سے کپنجل اور جس سے سب دشا دیکھتے اُس سے تیتر اور جو منہ سوم رس
پینے والا تھا اُس سے گوریا نکلے سطرح تینون سرون سے تینون پنچھی نکلے اسطرح اُن تینون مکھون سے نکلے ہوے پنچھیون کو دیکھ من کو مرا ہوا جان
نہایت خوش ہو اندر سُرگ کو چلے گئے اندر کے جانے پر تچھیا بھی اپنے گھر کو چلے گئے جو جگیہ کا حصہ پاکر نہایت خوش تھے اندر نے اپنے گھر مین
آکر بڑے طاقت ور دشمن کو مار برہم ہتیا کو بھلا اپنے کو کرتارتھ مانا اُس بڑے دھرم والے بیٹے کو مرا سن توشٹا نے نہایت ہی غصہ کیا اور
کہا ای اندر تم نے بے قصور ہمارے بیٹے کو مارا اسلیے تمہارے مارنیکے لیے ہم اور بیٹا پیدا کرینگے سب دیوتا ہمارے برج اور عبادت کی
طاقت دیکھین اور وہ پاپ تمام اندر جی اپنے کیے ہوئے پھل کو جانے اتنا کہہ اتھر دن بید کے مارن منترون سے نہایت خفا ہوکر بیٹا پیدا
کرنے کے لیے اگن مین آہت دینے لگے ہوم کرتے کرتے آٹھ دن کے بعد جلتی آگ سے ایک آگ کی طرح بیٹا نکلا جو تیج والا اور طاقتور
گویا دوسری آگ ہی ہی ایسے بیٹے کو آگے کھڑا دیکھ توشٹا بولے کہ ای اندر کے دشمن ہمارے تپ کی طاقت سے بڑھو اتنا کہہ وہ کہتے
ہوے توشٹا کے کہتے ہی وہ پتر بڑھکر پہاڑ کے برابر ہو گیا جو کال اور مرتبہ کی طرح اپنے آپ چمکتا تھا اور اپنے باپ سے بولا کیا کرون پہلے مرا
نام کرن کیجیے پہر کام بتلائیے آپ فکرمند کیون ہین اپنی تکلیف کا سبب کہیے ابھی آپکی تکلیف کو رفع کردونگا میرا یہی برت ہی اُس بیٹے
کے پیدا ہونے سے کیا فایدہ جو باپ دکھی رہے آپکا حکم ہو تو ابھی سمندر کو پی لون اور پہاڑون کو چورن کر ڈالون اور نکلے ہوے
سورج کو ہٹا دون یا دیوتون سمیت اندر کو مار ڈالون جمراج یا اور دیوتا چاہیے جو ہو مار ڈالون اور سب پرتھوی کو اُٹھا کر سمندر مین
بہا دون اس طرح میٹھے بیٹے کے بچن سن توشٹا نہایت خوش ہو پہاڑ کے سمان بیٹے سے بولے کہ کیونکہ برجن سے بھائی یعنی رچھیا
کرنے والے ہوے ہو اسلیے تمہارا نام برتر ہوا تمہارے بھائی کا ترسرا نام تھا جو بڑا عابد تھا اور اُسکے تین سر تھے اور وہ بید اور بید
کے انگ سنتے ہی جاننے والا اور سب علمون کو جانتا تھا اور ترلوکی کو تعجب دینے والی عبادت کرتا تھا اُسے بیقصور اندر نے
بجر سے مار ڈالا اور اُسکے تینون سر بھی کاٹ ڈالے

چوپائی

تلسون پور کہہ بیاکھر تم تا ہین	ہہو برندر بکترم کچھ نا ہین
کرت ابرادہ برہم ہت کاری	شتمہ نلج پالی آپکا رہی
یہ کہہ توشٹا حجت تست شوکا	آجدہ دیہہ کین کر جو گا ملا
اندر ہدھن ہت کرپل سستا	کہلرگ نسول گدنشت پچھتا

تورشارنگ چاپ شر برگھا — چکر شو ورشن ہم جوارگھا
ٹلش کوچ تیر بان پرمہ — رتھ اتِ اپنشٹ بیگ جت ودّم
یہ بدہ سکل جتن کرساما — کر تپرہ وے اتِ ابہراما
تو شطا شتہ بیٹھا یو تھوان — اندر شرن جت نت رجھوان

ادھیاے تیرا

دوہا

کمب ترتیا دھیاے مین جم سر سنیا بھاگ — ارپت آلیس سیس دھر برتر کرن تیاگ

بیاس جی بولے کہ براہمنون سے سوستین وغیرہ کراکر بلوان برترا شر رتھ پرسوار ہوا اندر کے مارنے کو چلا اسوقت وہ راچھس
جو پیشتر اندر وغیرہ سے شکست پائے تھے برترا شر کو نہایت طاقت ور جان اُسکی سیوا مین آئے اندر کے دُوتون نے برترا شر کو
جنگ کے لیے آیا دیکھ جلدی اُسکا احوال اندر سے کہا کہ ای سوامی نہایت طاقت ور توشٹا کا پیدا کیا ہوا رتھ پر سوار اپنا دشمن برترا شر
یہان جلدی آتا ہی جو تمھارے ناس کرنے کے لیے نہایت غصہ ہوکر اپنے لوگون سے تمھارے مارنے کے لیے توشٹا نے پیدا کیا ہی
اسلیے ای مہا بھاگ آپ کوئی تدبیر کیجیے وہ پہاڑ کے سمان اتِ دارُن بہت ہی جلد آتا ہی اسی وقت جب اندر دُوت کی بات
سنتے تھے کہ دیوتا نہایت ڈرے ہوے آکر اندر سے بولے کہ ای اندر سرگ مین آج کل بڑے بڑے بدشگون ہوتے ہین
یعنے پچھیون کے بہت خوف کے دینے والے شبد ہوتے ہین۔ کوّوے۔ گیدڑ۔ باز۔ سفید چیلین وغیرہ بڑے پچھی مندرون
کے اوپر آکر بڑے شبد کرکے روتے ہین چیچی کوچی وغیرہ پچھی بار بار آوازین کرتے ہین سواریون کے جانورون کی
آنکھون سے جل کی دھارا بہتی ہی رات کو گھرون کے اوپر راچھسون کے رونے کی نہایت بدشگون آوازین سُنائی دیتی ہین
دھوجا نیا ہوا کے گر گر پڑتی ہی اور پرتھوی اور انترچھ سے اُتپات سُرگ مین ہوے ہین اور کالے کپڑے پہنے اور بکرت منھ
کیے ہوے عورتین رات کو گھر گھر یہ کہتی ہین کہ جلدی گھر سے نکلو اور سب جگہ گھومتی ہین رات کو اپنے اپنے مندرون مین سوتی
ہوئی استریون کو بار بار خواب مین راچھسیان نہایت ڈراتی ہوئی کاٹتی ہین اسیطرح زلزلہ اولکا پات وغیرہ انیک ہونے لگے ہین
سیار روتے ہین اور گرگٹون کے جھنڈ کے جھنڈ گھرون مین ہو گئے اور عضو کی پھڑکن کی بدشگونی بھی سب طرح سے ہوتی ہی انکے
ایسے بچن سُن اندر بڑی فکر کرنے لگے اور برہسپت جی کو بلاکر پوچھا کہ ای برہمن یہ کیا بدشگونی ہی کہ دارُن پون بہتے اور آکاس
سے بال برستے آپ سب جانتے ہین اور دکھن ناس کرسکتے ہین اور نہایت عقلمند شاستر کے جاننے والے اور دیوتون
کے گرو ہین انکے شانت کی بدھ کیجیے جسمین دشمنون کا ناس ہو کر ہمارا دکھ جاوے برہسپت بولے کہ اندر ہم کیا کرین تمنے
بہت بُرا کام کیا کہ بے قصور رِشی کو مار کر کون پھل تھوڑا بڑے تپ اور پاپ کا پھل جلدی ملتا ہی اسلیے جو کاریج مین اپنی شرع کی اچھیا
کرے تو بچار کر کیا کرے دوسرے کی تکلیف دینے کا کرم نہ کرنا چاہیے کیونکہ دوسرے کے آزار دینے والا منکھ سکھ نہین پاتا
موہ اور طمع سے تمنے برہم ہتیا کی ہی اُسی پاپ کا یہ پھل ہی جو ملا ہی یہ برترا شر جو کسی دیوتا سے مارا نہین جاسکتا بہت دانو دن

سمیت تمھارے مارنے کے لیے آتا ہی اور نوشتا کے دیے ہوے بجر کے برابر ایک استر سمیت لیے ہوے ہی اور بڑا پرتاپی تجھ پر چڑھا ہوا پرے کرتا ہوا آتا ہی وہ کسیطرح نہین مرسکتا برہسپت کے کہتے ہی بڑا کلابل شبد ہوا اور گندھرپ کنر جچھ منُ اور دیوتا سب اپنے اپنے مندر کو چھوڑ بھاگ کھڑے ہوے اس بڑے تعجب کو دیکھ اندر نہایت فکرمند ہوے اور فوج سجوانے کے لیے نوکردن کو بُلا کر بولے کہ بسو رودر اسونی کمار وغیرہ پو کھا بھگ بایو کُبیر برُن اور جمراج کو لاؤ یہ بھی کہنا کہ ہتیار سمیت اپنے اپنے بھانون پر سوار ہو کر آوین اب دشمن آیا چاہتا ہی اتنا نوکردن سے کہہ اندر ایراوت ہاتھی پر سوار ہو برہسپت جی کو آگے کر اپنے مندر سے نکلے اسیطرح سب دیوتا اپنی اپنی سواریون پر سوار ہو جنگ کرنے کا سنکلپ کر ہتیار باندھ چل کھڑے ہوتے اور برترا سُر بھی دانوون سمیت مانس پہاڑ کے جنوب کی طرف جو دیوتون کے رہنے کا پربت ہی وہان پہونچا اندر بھی دیوتون سمیت برہسپت کو آگے کیے ہوے وہان آئے جہان برترا سُر تھا دونون مین بڑا جنگ ہونے لگا جسمین گدا۔ پرگھ۔ پاش بان۔ شکت کلھاڑے وغیرہ طرح طرح کے ہتیار چلتے تھے اس طرح منکھون کے سو برس تک لڑائی ہوتی رہی جو رکھیون کے ڈرانے والی تھی اُسمین پہلے برُن جی بھاگے پھر بایو۔ جم۔ اگن۔ اندر سب لڑائی سے نکل بھاگ کھڑے ہوے دیوتون کو بھاگتے دیکھ برترا سُر اپنے مکان پر آیا جہان اُسکا پتا تھا اور پرنام کرکے بولا کام کر آیا میدان مین دیوتا جیت لیے گئے اور جیسے شیر کے ڈر سے ہرن اور ہاتھی بھاگتے ہین ویسے ہی اندر سمیت سب دیوتا بھاگ گئے اور اندر پیدل چلے گئے اُنکا ایراوت ہاتھی مین لے آیا ہون اُس عمدہ ہاتھی کو آپ لیجیے اور کیونکہ ڈرے ہوے کو مارنا نہ چاہیے اسلیے مین نے نہین مارا اب حکم دیجیے کہ آپ کا کون حکم بجا لاؤن دیوتا تو مین نے فتح کر لیے اور وہ خوف زدہ ہو کر بھاگ گئے اور اندر بھی ایراوت چھوڑ بھاگ گئے ایسے برترا سُر کے کلام سُن توشٹا نہایت خوش ہو اپنے بیٹے سے بولے آج ہم بیٹے والے ہوے اور ہماری زندگی سپھل ہوئی اے بیٹے تم نے ہمکو پوتر کیا اور ہمارے دل کا دُکھ جاتا رہا تمھارے پراکرم کو دیکھ ہمارے منَ مین اطمینان ہوا اب سُنو تمھارے فائدے کی بات کہتے ہین کہ سادھان اچھے آسن پر بیٹھ کر عبادت کرو کسی کا اعتبار نکرنا کیونکہ طرح طرح کے راز لینے مین ہوشیار اندر تمھارا دشمن ہی تپ سے لچھمی ملتی ہی اور تپ ہی سے اُتم راج اور بل اُسی سے زیادہ ہوتا ہی اور لڑائی مین فتحیاب ہوتا اسلیے برہما کی آرادھنا کر اُنسے بر لے کر برہم ہتیا کرنے والے دُراچاری اندر کو مار وا اور سادھان اور استھر ہو کر کلیان کرنیوالے برہما کو بچو وہ خوش ہو کر بانچھت بر دینگے اور بڑے پراکرمی لنشٹو کی جون سری برہما کو خوش کرکے اپنا امر ہونا مانگ کر اندر کو مار ڈالو ابھی بیٹے کے مارنے کی دشمنی ہمارے دل مین موجود ہی اسلیے ہم نہ شانت ہوتے نہ سُکھ سے سوتے کیونکہ پاپاتما اُس نے بے قصور میرا تپسوی تیسر مارا اس سے مین سُکھ نہین پاتا ای بیٹے ہم دُکھی ہین ہمارا دُکھ دور کر دیتا کے بچن سُن نہایت خوش ہوا اور حکم لیکر برترا سُر آنند دینے والی عبادت کرنے کو چلا گیا اور گندمادن پہاڑ پر پہونچ پن روپنی گنگاجی مین اشنان کر کُش کے آسن پر بیٹھ عبادت کرنے لگا

چوپائی

	تیاگ آن جل جوگ پرائن	ہوے دھیاوت بدھ کنہہ مُن جائن	
	اُشٹر آسن کر بیٹھ تہاہین	جت برنج دھیان گت تاہین	

کرت تپسیا تنہ جب جانا	اندر شبت چینتا اور آنا
لگھمن کرن ہت ہو گندھرلا	پٹھیو جنہہ تنہہ رہ جت گرہجا
مچھ سر پ تنگ کنز گن	بدریا دھرا لسرا ادت من
دوت انیک دیو گن کیرے	ہونچے جاے پرندر پریرے
تپو بھن کے ہیت اُد پایا	تنہہ مایا بن کیہہ رنج دایا
پربر تر اشرم دھیان نہ تیاگا	کرت تپسیا کرا انوراگا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کبہ پتر تہا دھیاے مین برگبت ہو برہر	جم دیون کیہد یو سکل گے شیو شرن پوتر

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسکا مضبوط دل دیکھ کارج کی سدھی سے نا امید ہو عبادت مین خلل ڈالنے والے دیوتا لوٹ آئے اُسے عبادت کرتے ہوے جب سو برس ہوے تو لوک کے پتامہ برہما چار مکھ دھارن کیے ہنس پر سوار وہان آئے اور بولے کہ اے توشٹا کے بیٹے سکھی ہو جاؤ اور دھیان چھوڑ بر مانگو ہم تمہارے بانچھت کو دینگے تمہین عبادت سے دُبلا دیکھ ہم نہایت خوش ہوے تمہارا کلیان ہو جو خواہش ہو بر مانگو تب جگت کرتا برہما کی آواز سدھارس کے مانند سُن دھیان کو چھوڑ خوشی کے مارے آنکھون سے آنسو بھر برتراسُر نہایت جلد اُٹھ کھڑا ہوا اور برہما کے چرنون پر سر سے پرنام کرتا ہوا ہاتھ جوڑ جلد آگے کھڑا ہو کے بر دان دینے والے اور عبادت سے خوش برہما جی سے پریم اور گڑگڑا کرکے بولا کہ مہاراج آج ہمنے سب کچھ پایا جو سب طرح سے دُرلبھ آپکے چرنون کا درشن ہوا اگرچہ آپ میرے مطلب کو جانتے ہین تو بھی میرے دل کی بات جو نہایت مشکل سے ملنے والی ہے صاف صاف آپ سے عرض کرتا ہون کہ مین لوہے بانس اور کاٹھ اور سوکھے اور گیلے اور اور ستر اور اشترون سے نہ مرون اور میرا پراکرم بڑھ جاوے اور دیوتا مجھے فتح نہ کر سکین جب اسطرح اُسنے برہما جی کی پرارتھنا کی تو ہنستے ہوے برہما جی بولے کہ اُٹھو جاؤ تمہارا کلیان ہو اور سب بانچھت سپھل ہون اور سوکھے گیلے اور پتھر کاٹھ سے تم نہ مروگے یہ ہم سچ کہتے ہین اتنا کہہ بردان دیکر برہما اپنے لوک کو چلے گئے اور برتراسُر بر پاکر خوش ہو اپنے گھر مین آیا اور اپنے والد سے سب بر ملنے کے احوال کہے توشٹا بڑے ہوے بیٹے کو جان نہایت خوش ہو کہنے لگے کہ تمہارا کلیان ہو ہمارے دشمن اندر کو مارو اُسے مار تم دیوتون کے مالک ہو جاؤ اور ہمارے دل سے بیٹے کے مرنے کا رنج مٹاؤ کیونکہ لکھا ہے +

چوپائی

کسے جیت بھر رنج بہت بچنا	بھومن بھور چھیا ہم رچنا
گیا یدھیو دی بنڈ بھوری	تین سو شوت پتر ناگوری
تا سون مت ممہ دکھ اب ناسو	کر شچت شبھ گیان پرکاسو

کبشوروپ ست چیت لے بھون
ست باو سبھ شیل نسیوی
بن اپرادھ ہتس شو پاپی

آترت ناہ کرت بدھ بھون
بید نین جوات تجبوی
نندت سب بدھ مکھا الاپی

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسکے ایسے بچن سُن برتراسُر رتھ پر چڑھ نہایت جلد گھر سے نکلا اور جنگ کے نقارے اور سنکھ کی آواز کرتا ہوا
اور نہایت مد سے بھرا ہوا اور نوکرون سے نیت کے بچن کہتا ہوا چلا اور کہتا تھا کہ اندر کو جیت دیوتون کا راج لُونگا اسیطرح کہتا ہوا چلا
اور بڑی فوج کے شور سے اندر پوری کو ڈرایا اُسے آتا جان جلدی سے اندر خوف زدہ ہو کر فوج کی طیاری کرنے لگا اور سب لوگ
پالون کو بُلا گید ڑ پنچھی کے مانند فوج بنا کر کھڑے ہوے کہ وہان دشمن کی طاقت کا ناس کرنیوالا برتراسُر آپہونچا اور دیوتا اور دیتون سے
رودم ہرکھن جدھ ہونے لگا جسمین اندر اور برتراسُر دونون اپنی فتح چاہتے تھے اسطرح آپس مین لڑائی ہونے لگی کہ جنگ ہونے سے
دیوتا ڈرے اور دیت نہایت خوش ہوتے جاتے تھے اور تومر بھند پال مُگدر گُلھاڑا پرش وغیرہ عمدہ عمدہ ہتھیار آپس مین چلتے تھے اسطرح
کی نہایت سخت اور رودم ہرکھن لڑائی کے ہوتے برتراسُر نے اندر کو غصہ ہو کر پکڑ لیا اور کوچ اور کپڑے اُتار کر اپنے منھ مین ڈال لیا
اور بشتر کی دشمنی کو یاد کر وہ نہایت خوش ہوا جب اندر نگلے گئے تو سب دیوتا نہایت فکر مند ہو کے ہاے اندر ہاے اندر بار بار
کہکے رونے اور پکارنے لگے اور نہایت دُکھی ہو کر پرنام کر برہسپت جی بولے کہ اے سریشٹھ براہمن کہیے اب کیا کرنا چاہیے تم
تم ہم لوگون کے بڑے گرو ہو اندر کو برتراسُر کھا گیا اگرچہ اور دیوتون نے اُنکی حفاظت بھی کی تھی بغیر اندر کے ہم کم طاقت
ہو کر کیا کرینگے اُنکے چھوٹنے کے لیے آپ کوئی پُرشچرن کیجیے برہسپت بولے کہ اے دیوتو کیا تمھارے اندر کو برتراسُر نے
منھ مین ڈال لیا مگر ابھی زندہ ہین اسلیے پہلے اُنکے نکالنے کی تدبیر کرنی لازم ہے پھر دشمن کے مارنے کے لیے پُرشچرن وغیرہ
کیے جاوینگے دیوتا اندر کو ایسے جانکر نہایت متفکر ہوے اور سوچ بچار کر اندر کے چھوٹنے کی تدبیر کرنے لگے اتنے مین دشمن کی
ناس کرنیوالی جمہائی دیوتون نے پیدا کی کہ وہ سبکو آئی اُسی سے برتراسُر کا منھ بھی پھیل گیا اور اندر اپنے انگون کو اُچھالتے ہوے
نکل آئے تبھی سے لوگون کو جمہائی آنے لگی پہلے نہ تھی اندر کو دیکھ سب دیوتا خوش ہوے پھر دیوتا اور دیتون کا رودم ہرکھن جدھ
دس ہزار برس تک ہوتا رہا ایک طرف لڑائی کے لیے سب دیوتا تھے اور ایک طرف نہایت طاقتور برتراسُر اکیلا تھا جب بردان
کے سبب برتراسُر بڑھ گیا تب اُس سے دہشت کھا کر اندر ہارے اور نہایت دُکھی ہوے اور سب دیوتا لڑائی کرنا چھوڑ چل
کھڑے ہوے اندر پُری برتراسُر نے لیلی اور دیوتون کے پاس پائین باغ مین سُکھ بھوگنے لگا اور ایراوت ہاتھی۔ سب
بمان۔ اُچیشروا گھوڑا کام دھین کلپ برچھ اپسراون کی جماعت طرح طرح کے رتن قسم قسم کی مالا یہ سب چیزین برتراسُر کے قابو مین
ہوگئین اور دیوتون کی جماعت اندر پُری اور جگیہ کے حصہ پانے سے علیحدہ کیے گئے اور وہ پہاڑون کے دردن اور جنگلون مین
دق ہو کر گھومنے لگے اور برتراسُر دیوتون کی جگہ کو لیکر بڑے مد سے مغرور ہوا تو تشا نہایت ہی خوش ہو کر بیٹے کے ساتھ خوشی
کرنے لگے اور دیوتا آپس مین صلاح کرنے لگے کہ کیا کرنا چاہیے اور موہت ہو کر منیون کے حکم سے کیلاس کو گئے اور اندر سمیت
مہادیو جی کو پرنام کر کے اور ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے دیوتون کے دیوتا مہادیو مہیشر کرپا کے سمندر برتراسُر سے ہارے ہوے
ہم لوگون کی رچھیا کیجیے اور اُسی بلوان نے ہماری پُریان چھین لین ہین اب اسکے بیچ جو کرنا چاہیے آپ کہیے کیا کرین کہان جاوین

اِس دُکھ کے ناس ہونے کی تدبیر دیکھ نہین پڑتی اے مہاراج ہم لوگ بڑے دُکھی ہین مدد کرو بر دان کے مد سے بھرے ہوے اِس دشٹ بر تراسُر کو مارو سری شیوجی بولے کہ آؤ برہما کو آگے کر کے سری کشن جی کے استھان کو چلین اور اُنکے پاس جاکر دشمن کے مارنے کی تدبیر سوچین کیونکہ اس کھیے شکست اور فریب کے جاننے والے طاقت ور اور نہایت عقلمند سرناگت کے پالنے والے دیا کے سمندر جنار دن باسدیو جی ہین اُن دیوتون کے مالک بغیر اور کہین کارج سدھ نہوگا اس سے سب کارج کی سادھی کے لیے وہان چلنا چاہیے یہ سوچکر برہما اِندر مہا دیو اور سب دیوتون کو ساتھ لیے سری بھگت بتسل سری کشن جی کے استھان کو گئیے اور بشن جی پرمیشر سرجگت گرو وغیرہ بے تعداد نامون سے مشہور ہین بید کے کہے ہوے پورکھ سوکت سے اُنکی استت کرنے لگے تب لچھمی کے پت کشن جی ظاہر ہوے اور سب دیوتون کی عزت کر کے بولے کہ اے دیوتو برہما اور رودر کے ساتھ یہان کیسے آئے سب لوگون کے آنے کا سبب کہو یہ سُن سب رنج کے بھرے ہوے ہاتھ جوڑ کر کھڑے رہگئے اور کشن جی سے کچھ بول نہ سکے

ادھیاے پانچوان

دوہا

پانچم ادھیاے مین اندر ست سب دیو | ہم دیبی استت کر لیئو بر کہون یہ بھیو

سری بیاس مُن بولے کہ اس طرح چنتا سے دیوتون کو آتر دیکھ سب ارتھون کے تشچیہ جاننے والے سری کشن جی پریم کے بھاو سے بھرے ہوے دیوتون سے بولے کہ اے دیوتو تم چپ کیون ہو رہے ہو بُرا بھلا جو کچھ کام ہو کہو کہ جسمین تمھارے دُکھ کے دور کرنے کی تدبیر کی جاوے یہ سُن دیوتا بولے کہ اے مہاراج تینون لوک مین کیا آپ نہین جانتے ہین بار بار کیا پوچھتے آپنے پیشتری مین کا اوتار دھر پانون سے تینون بھون دبا کر اور بل کو باندھ اندر کو دیوتون کا راجہ کیا تھا اور موہنی روپ دھارن کر کے دیوتون کو امرت پلایا اور دیتون کو مارا تھا اسلیے دیوتون کی مصیبت تمھین دور کر سکتے ہو سری کشن جی بولے کہ دیوتو تم مت ڈرو اُسکے مارنے کی ہم بہت اچھی تدبیر جانتے اور اُسکو کہتے ہین جس سے تمکو خوشی ہو گی آپ لوگون کے فائدے کی تدبیر ہمکو ضرور کرنی مناسب ہے بدھ بل ذریعہ اور فریب چاہیے جس سے ہو تو ودیسون نے سام دام ڈنڈ بھید یہ چار تدبیرین کہی ہین اُنمین کوئی دوستون سے کرنی چاہیے اور کوئی دشمنون کے ساتھ اُس نے برہما جی کی عبادت کی اسلیے برہما نے اُسے بر دان دیا ہے اُسکے پربھاو سے وہ دیوتون سے فتح نہین ہوتا اُسکو توشٹا نے پیدا کیا ہے اسلیے وہ تمسے دشمنی رکھتا ہے اور دشمنون کے پُر کو جیتنے والا ہے اسلیے بغیر سام کے یہ دشمن مارا نہین جا سکتا پہلے اُسکو طمع دیکر اپنے قابو مین کرنا چاہیے پھر مارنا اے سب گندھرب جہان یہ طاقت ور بر تراسُر ہے تم وہان جاؤ پہلے اُسکی خوشامد کرو پھر جیتو گے وہان جاکر جیسی باتین وہ کرے ویسی تم بھی کرنا اسطرح یقین دلا کر دوستی کرنا جب وہ خوب یقین کرنے لگے تو مارنا چاہیے طاقتور دشمن کے مارنے کی یہی تدبیر ہے ہم چھپے ہوے اندر کے بجر مین گھس جاوینگے یہی مدد کرینگے وقت کو دیکھتے رہو جب تک عمر پوری نہوگی تب تک وہ کیسے مر سکتا ہے اور گندھرب مُن سب جاؤ اور کپٹ سے اس سے دوستی کرو جیسے

وہ یقین لاوے ویسی تدبیر کرنا ہم چھپ کر بحیرہ مین گھس جاوینگے او یقین دلاوے بنا کبھی آسے اندر نہ مار سکینگے ہماری مدد سے اُسے مارین گے وشِسٹ دشمن سے شستھتا کرنے مین کچھ دوکھ نہین شور دھرم سے طاقت در دشمن نہین مارا جاتا دیکھو بامن وپ دھار کر ہم نے دیتون کو فریب دیا تھا اور تم لوگ اکٹھے ہوکر بھگوتی مہامایا کی سرن مین جاؤ اور استوتر اور منتر پڑھو وہ تم لوگون کی مدد کرین گی اُس ساتوکی پراکرت سدھ کی دینے والی اور کام کی دینے والی بھگوتی کی مہربانی سے اندر بھی اُسی کی آرادھنا کرکے لڑائی مین دشمنون کو مارینگے وہ سبکی موہنے والی مہامایا دانو کو موہے گی جب موہت ہو جاویگا تو بتراسُر جلدی مرجاویگا جب وہ ماتا خوش ہوگی تو سب کام سدھ ہوجاوینگے نہین تو کسی کے منورتھ کی سدھ نہوگی وہ انترجامی سروپا اور سب کارنون کی کارن ہے اسلیے اُس پرکرت لبنو کی ماتا کو ساتوک بھاوسے دشمن کی ناس کرنے کے لیے بھجو پہلے ہی ہم نے نہایت سخت لڑائی پانچ ہزار برس کرکے مدھو کیٹبھ دیتون کو مارا تھا تب بھی ہم نے مہامایا کی اُستت کی تھی جب اُسنے اُنکو موہت کیا تھا تب ہم نے فریب سے مارا تھا اُسیطرح تم لوگ بھی پرکرت کو بھجو سب طرح سے وہ کام پورا کریگی جب اس طرح لبشن جی نے دیوتون کو سکھایا تب دیوتا مندار وغیرہ کے درختون سے سجے ہوئے سُمیر پربت پر گئے اور تنہائی مین بیٹھکر دھیان جپ تپ کرنے لگے اور جگت کی ماتا سرشٹ کی سنگھار کرنے والی اور بھگتون کا کام پورا کرنیوالی کلیس کی ناس کرنیوالی امبا کی اُستت کرنے لگے

مول ۱

देवि प्रसीद परि पाहि सुरान्मतप्रान्त्वत्रा सुरेश समरे परि पीडितांश्च ॥ दीनार्ति नाशन मरे परमार्थतत्वे प्राप्ता त्वदङ्घ्रि कमलं शरणं सदैव ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اے دیوی سنسار تاپ سے جلے ہوئے اور بتراسُر سے لڑائی مین دُکھ پاتے ہوئے دیوتون کی رچھیا کیجیے اور خوش ہوجیے آپ عاجزون کے دُکھ کے ناس کرنے مین پر اور پرمارتھ ست کے نشچیہ روپی تمھین ہو اور دیوتا آپ کے چرن کمل کی ہمیشہ سرن مین

مول ۲

त्वं सर्व्व विश्वजननी परि पालयास्मान्पुत्रानिवाति पतितान् रिपु सङ्कटेस्मिन् ॥ मातर्नते त्वविदितम्भुवनत्रयेपि कस्मादुपेक्षसि सुरान्सुरमतप्रान् ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) اے ماتا تم سب سنسار کی جننی ہو اسلیے اس دشمن کی مصیبت مین کھڑے ہوئے ہم لوگون کی بیٹے کی طرح پرورش کیجیے تم سے تینون بھونون مین کچھ چھپا نہین ہے تو دیتون کے ستائے ہوئے دیوتون کو کیون چھوڑتی ہو۔

مول ۳

त्रैलोक्यमेतदखिलं विहितन्त्वयैव ब्रह्मा हरिः पशुपति स्तव वामनोत्थाः कुर्व्वन्ति कार्ये

ٹیکا

मखिलं स्ववशान ते त्वद्रू भङ्ग चालन वशा – द्विहरान्ति कामम् ॥ ३॥

(۳) ای دیبی سب تینوں لوک تمھیں نے بنائے ہیں اور برہما بشن اور مہادیو تمھیں سے پیدا ہوکر سب کام کرتے ہیں مگر وہ تمھارے بھوؤں کے چلنے کے بس ہوکر بہار کرتے ہیں خود مختار نہیں ہیں —

مول ۴

माता सुतान्परि भवात्परिपाति दीनान् रीतिस्त्वयैव रचिताप्रकटा पराधान् ॥ कस्मान्न पालयसि देवि बिना पराधानस्मांस्त्व दङ्घ्रि शरणान्करुणा रसाब्धे ॥ ४॥

ٹیکا

(۴) ای دیبی جن دین پتروں سے قصور بھی ہوجاتا ہی اُنکی ماتا رچھا کرتی ہی یہ قاعدہ جگوں کے شروع میں تمھیں نے بنایا ہی ای کرپا کی سمندر ہم تمھارے چرن کے سرن میں پہونچے ہیں تو ہم بقصوروں کی رچھیا کیوں نہیں کرتی ہو —

مول ۵

नूनं मदङ्घ्रि भजनाप्र पराः किलैते भक्तिं विहाय विभवे सुख भोग लुब्धाः ॥ नेमे कटाक्ष विषया इति चेन्न चैषा रीतिस्सुतेजन न कर्त्तरि चाप दृष्टा ॥ ५॥

ٹیکا

(۵) اگر یہ بات ہو کہ یہ اندر وغیرہ ہمارے چرنوں کے بھجن سے اندراسن وغیرہ اودر اور استھان پاکر اب ہماری بھگت کو چھوڑ ایشرج میں سکھ بھوگ وغیرہ کے لوبھی ہوگئے ہیں اسلیے ہماری کرپا کٹاچھ کے لائق نہیں تو یہ قاعدہ بیٹے اور ماتا میں کہیں نہیں دیکھا

مول ۶

दोषोननो ऽत्र जननि प्रति भाति चित्ते यत्ते विहाय भजनं विभवे निमग्नाः ॥ मोहस्त्वया विरचितः प्रभवत्यसौ न स्तमा त्वभाव करुणो ह्यसे कथन्न ॥ ६॥

ٹیکا

(۶) ای ماتا جو ہم لوگ تمھارے بھجن کو چھوڑ بھو میں ڈوب رہے ہیں یہ چت میں ہم لوگوں کا دوکھ نہیں جان پڑتا کیونکہ تمھارا ہی بنایا ہوا موہ ہم لوگوں میں ہوتا ہی آپ کرُناجگت ہیں کیسے دیا نہیں کرتی ہو —

مول ۷

पूर्वन्त्वया जननि दैत्य पतिर्बलिष्ठो व्यापादितो महिष रूप धरः किलाजौ ॥ अस्मात्कृते सकललोक भया वहन्नम्वृत्रङ्कथन्न भयदं विधुनोपि मातः ॥ ७॥

ٹیکا

(۷) ای ماتا آپ نے پیشتر ہم لوگوں کے لیے لڑائی میں طاقت در مہکھاسُر کو مارا اب سب لوگوں کے خوف دینے والے اُس برتراسُر کو کیوں نہیں مارتی ہو —

مول ۸

शुम्भस्तथापि बलवाननुजो निशुम्भस्तौ भ्रातरौ तदनुगा निहता हतौ च ॥ वृत्रन्तथा जहि खलम्प्रबलन्दयार्द्रे मत्तं विमोहय यथा न भवेद्यथासौ ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) اور اسیطرح طاقت ور شمبھ اور نشمبھ اسکے چھوٹے بھائی اور اسکے سب نوکرون کو آپ نے مارا ای دیا کی بہت اسطرح کھل اور پربل برتراسر کا ناس کرو اس طرح سے اُسے موہت کیجیے جس سے یہ مت ہونے پاوے۔

مول ۹

त्वम्पालयाद्य विबुधान् सुरशामतस्सन्तापिनान्तितरशम्भय विह्वलांश्च ॥ नान्योऽस्ति कोऽपि भुवनेषु सुरार्तिहन्ता यः क्लेशजालमखिलन्निदहेत्त्वशक्त्या ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) ای ماتا دیت برتراسر کے دکھ دیئے ہوئے اور اُسکے خوف سے آزردہ دیوتون کی آپ پرورش کیجیے اور کوئی بھونون مین ایسا دیوتون کے کشٹ ہرنے والا نہین ہی جو سب کلیسون کو اپنی ہی طاقت سے بھسم کردے۔

مول ۱۰

एनं दयानव यदि मथितं तथापि जह्येन माशु जनदुःखकरं खलञ्च ॥ पापात्समुद्धरभवानि शरैः पुनाना नोचेत्प्रयास्यति तमो ननु दुष्टबुद्धिः ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) ای بھوانی اگر برتراسر پر تمکو دیا ہو تو بھی لوگون کے دُکھ دینے والے اس کھل کو جلدی ماریے اور تیرون سے پوتر کرکے اسے اودھار یے جو ایسا نہ کروگی تو یہ دُشٹ بُدھ ضرور نرک مین جاویگا۔

مول ۱۱

ते प्रापितास्सुरवनं विबुधारयो ये हत्वा रणेऽपि विशिखैः किल पावितास्ते ॥ त्राता न किन्निरयपातभया दयार्द्रे यच्छत्रवो नहि किं विनिहंसि चैनम् ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) ای دیا کرنے والی دیوتون کے دشمنون کو جنگ مین اپنے تیرون سے مار اور اُنکو نندن بن پہونچایا تو کیا اُنکو تم نے نہین کیا اور نرک مین گرنے سے رچھا نہین کی بلکہ پوتر بھی کیا اور نرک مین گرنے سے بچا لیا اگرچہ وہ دشمن بھی تھے تو برتراسر کو کیون نہین مارتی اسیطرح اُسکے اوپر بھی مہربانی کیجیے۔

مول ۱۲

जानीमहे रिपुरसौ न च सेवको न मायेन पीडयति नः किल पापबुद्धिः ॥ यस्तावकस्त्विह भवे

दमशानसौकिन्त्वस्मादपङ्कजरतान्नतुपीडयेद्धा ॥१२॥

ٹیکا

(۱۲) ہم جانتے ہین کہ یہ دشمن تمھارا سیوک نہین کیونکہ یہ پاپ بدھ اکثر ہم لوگون کو ستاتا ہی جو تمھارا سیوک ہوتا تو تمھارے چرن کمل مین رت رہکر ہم دیوتون کو کبھی نہ ستاتا۔

مول ۱۳

कुर्म्मः कथञ्जननि पूजनमद्य तेम्ब पुष्पादिकन्तव विनिर्म्मितमेवयस्मात्॥ मन्त्रावय
च्च सकलस्य शक्तिरूपन्तस्माद्भवानि चरणे प्रणतास्य नूनम् ॥१३॥

ٹیکا

(۱۳) ای ماتا ای امب تمھاری پوجا ہم لوگ کیسے کرین کیونکہ کوئی سامان پاس نہین ہی جو پھول وغیرہ منتر تنتر اور ہم سب لوگ جانتے ہین وہ تو آپ ہی نے بنائے ہین اور سب پدارتھو ہی شکت روپ ہین اسلیے آپکے چرنون مین پرنام کرتے ہین۔

مول ۱۴

धन्यास्त एव मनुजाहि भजन्ति भक्त्यापादाम्बुजन्तव भवाब्धिजेषुपोतम्॥ यंय्योगि-
नोऽपि मनसा सततं स्मरन्ति मोक्षार्थिनो विगतराग विकारमोहाः ॥१४॥

ٹیکا

(۱۴) جو منکھ سنسار ساگر کے جل سے آترنے کو بوتر نوکا روپ تمھارے چرن کمل کو بھکت سے بھجتے ہین وہ دھن ہین کیونکہ جن چرن کملون کو موچھ کے چاہنے والے راگ بکار موہ سے رہت ہوکے دل سے یاد کیا کرتے ہین۔

مول ۱۵

ये याज्ञिकास्सकल लोकविदोपि नूनन्त्वांसस्मरन्ति सततङ्किल होमकाले॥ स्वाहान्तुत्
प्ति जननी मसुरैश्वरगणाम्भूयस्स्वधाम्पितृगणास्य च तृप्तिहेतुम् ॥१५॥

ٹیکا

(۱۵) جو جگیہ کرنے والے بید کے جاننے والے لوگ ہون مین سواہا روپنی دیوتون کی ترپت کرنے والی تمکو ہمیشہ یاد کرتے اور پترون کی سیر کرنے والی شدھا سروپنی کو یاد کرتے وہ بھی دھن ہین۔

مول ۱۶

मेधासि कावि सिशान्तिरपि प्रसिद्धा बुद्धिस्त्वमेव विशदार्थ्यकरी नराणां॥ सर्व्वेत्वमेव
विभजस्भुवनत्रयेऽस्मिन्कृत्वाददासि भक्ताङ्कृपया सदैव ॥१६॥

ٹیکا

(۱۶) میدھا-کانتی شانتی اور سکھون کی نرمل بدھ دینے والی تمھین ہو اور تینون بھوَنون مین سب الشرح تمھین ہو اور تم سب

بھو بنا کر جو تمکو بھجتے ہین کرپا کر کے انکو ہمیشہ دیتی ہو۔
بیاس جی بولے جب اسطرح سب دیوتون نے استت کی تو دیبی جی ظاہر ہوئین جو نہایت سُندر روپ سب زیور پہنے بھانسی انکس اور ابھیہ مدرا سمیت چتربھوجی مورت بجتی ہوئی کنگنی اور کردھنی اور کوکلا کی مانند آواز کرتی ہوئی اور بڑی سوبھا دینے والے کنگن اور گھنگرو پہنے ہوئے اردھ چندرا کا رتن اور مکٹ سمیت مند مند مسکراتی ہوئی کنول مکھی تین نیتر کیے اور پارجات کی ماڑی کی طرح سرخ رنگ دھارے ہوئے اور سرخ کپڑے پہنے اور سرخ ہی چندن لگائے خوشی سے سُندر مکھ کر کے کرپا سن دھارن کیے سب سنگار کیے سب جاننے والی سب کے رہنے کی جگہ سب بیدانت شاستر سے سدھ سچدانند روپنی تھی اور دیوتون سے بولی کہ تم لوگون کا کون کام ہے تب سب دیوتا بولے کہ دیتون کے نہایت دکھ دینے والے برترا سُر کو مارئیے جس طرح سے تمہارے دیوتا پہلے تھے ویسے ہی پھر کیجیے اور ہتیار طاقت اور ڈنڈ دیجیے جس سے یہ دُشٹ مارا جاوے بھگوتی نے کہا سب باتین ہونگی اتنا کہکر انتردھیان ہوگئین اور دیوتا اپنے استھان کو گئے

ادھیاے چھٹا

دوہا

یا چھٹین ادھیاے مین برترا سُر بدھ گاتھہ		اور دیبی مہاتیب جیہہ سُن سُکھ سنا تھہ

سری بیاس جی بولے کہ اسطرح برپا کر دیوتا تپسوی اور سب لوگون کو تیج سے پر جولت لوک کو جلاتا ہوا برترا سُر نظر آیا اور رکھ لوگ اُسکے پاس جا پیارے بچن سام جگت رس رہت دیوتون کے کارج سدھ ہونیکے لیے بولے کہ اے برترا سُر اے مہا بھاگ سب لوگون کے خوف دینے والے تم سے یہ سب برہمانڈ پورن ہوا مگر جو تمسے اور اندر سے دشمنی رہتی ہے وہ سکھ کے دور کرنے والی اور دکھ دینے والی ہے نہ تم سکھ سے سوتے نہ اندر اسلیے دونون کو دشمن سے خوف بنا رہتا ہے تم دونون کو لڑتے ہوئے بہت عرصہ ہوا اور دیوتا اور دیت اور سب رعایا دکھی ہے اس دنیا مین سُکھ قبول کرنا اور دکھ چھوڑنا چاہیے دشمنی کیے ہوئے کو سُکھ کبھی نہین ہوتا جنگ کی تو سنگرام کے رسک لوگ تعریف کرتے پنڈت تو کبھی نہین کرتے کیونکہ جنگ سرنگار رس کا نقصان کرنیوالا ہوتا ہے اور لکھا ہے کہ کبھو لوہے سے بھی لڑنا نہ چاہیے پھر تیز بانون سے کون کہے جنگ مین فتح پانیکا ہمیشہ شک رہتا ہے مگر تیر تو ضرور ہی بدن مین لگتے ہین اس دنیا مین فتح اور شکشت ایشر کے اختیار مین ہے یہ جانکر کبھی جنگ کرنا نہ چاہیے وقت پر بھوجن اشنان سجیا پر سونا استری سادھن یہ چیزین سکھ کی سادھن ہین اس خوفناک جنگ مین تیرون کی برکھا سے جُدھ کرنیوالے کو کون سکھ ہے جسمین کمتر گ کرتے دشمنون کو سکھ ہوتا جو لکھا ہے کہ سنگرام مین مرنے سے سُرگ کے سکھ ملتے تو وہ للچانے اور پربرتا کے لیے ہے بھلا بدن کو کٹا کر اور دکھ پا کر لوہا سیار وغیرہ سے بدن نچوا کر کون منکھ سُرگ کی بانچھا کریگا اسلیے تمہاری اور اندر کی دوستی ہو جاوے جس سے تم اور اندر دونون سکھ پاوہم سب تپسوی اور گندھرب اپنے اپنے آسرم پر بیٹھکر سکھی ہوین یہ باتین دوستی ہوجانے سے ہونگی اور تم دونون مین لڑائی بنی رہنے سے عابد مُنی گندھرب کنر سب دکھی رہینگے ہم تو سبکی شانتی ہوجانے سے تمہاری اور انکی دوستی چاہتے ہین اور ہم لوگ بھی تمہارے سکھ کے پیچھے سکھی ہین اور تمہاری دوستی کے مجوانی ہم لوگ ہین قسم دلا کر دونون آدمیون کو ملا دینگے اندر تمہارے آگے پہلے قسم کھاینگے

اور تمہارے دل کو خوش کرینگے دیکھو ست پر زمین جی ہر ست ہی سے سورج تپتے ہوا بہتی ہے سمندر مرجاد کو نہین چھوڑتا اسیلیے
ست ہی سے تمہاری اور انکی دوستی ہو جاوے اسمین کُڑیرا جل چیل سکھ سے سب رہینگے تم دونون کو دوستی کرنی ضرور چاہیے
ہی یہ رکھیون کے بچن سن بر تراسُر بولا آپ عابدون کی ضرور ہمکو عزت کرنی چاہیے آپ جھوٹھ کبھی نہین بولتے اور ہمیشہ آچار وادر کہتے
رہتے اسی سے فریب کا سبب نہین جانتے بیر کیے ہوے شٹھ کامی بیشرم عقلمند کو چاہیے کہ اُنسے دوستی نکرے سو یہ دُراچاری
بیشرم براہمن کے مارنے والا عیاش اور شٹھ اندر ہے اسیلیے ایسے آدمی کا یقین نہ کرنا چاہیے آپ ہمیشہ عبادت کرتے ہین اور دشمنی مین
تمہارا دل کبھی نہین لگتا اور شانت چت ہو کر کارن اس بلھے کو نہین جانتے مُن بولے کہ جو آدمی بُرا بھلا کرم کرتا ہے اُسے بھوگنا پڑتا ہے
اسیلیے دشمنی کرکے کہان شانتی ہو سکتی ہے بشواس گھاتی پُرکھ ضرور نرک مین جاتا ہے اور دُکھی رہتا ہے اور براہمن کے مارنے
والے اور شراب پینے والون کے پاپ چھوٹنے کی تدبیر بھی ہو جاوے مگر بشواس گھاتی اور شیو درہی کا پاپ دور نہین ہو سکتا
اب تمکو جس بات کی اچھا ہو قبول کرو اور دوستی کرو یہ سُن بر تراسُر نے کہا کہ سوکھے گیلے پتھر اور کاٹھ اور بجر سے دن اور رات مین
دیوتون کے مالک اندر سے نہ مارا جاؤن اسی طرح اندر سے دوستی چاہیے اور تدبیر سے نہین رکھیون نے کہا بہت اچھا اور اندر کو
وہان بُلا کر اندر اقرار سنا کر دونون کی دوستی کرادی اندر نے بھی بہت سی قسمین کھائین اور یجمین اگ کو گواہ کیا جب تینون کے آگے ایسی
دوستی ہوئی تو بر تراسُر کو یقین ہوا اور اندر کے ساتھ دوستون کی طرح گھومنے لگا کبھی نندن بن مین کبھی گندھ مادن پہاڑ پر کبھی سمندر
کے کنارے پر دونون ساتھی بچرنے لگے اسطرح کے ملاپ سے بر تراسُر نہایت خوش ہوا اور اندر بھی اسکے مارنے کی تدبیر رات دن
سوچنے لگا اور عیب دیکھنے لگا اسطرح بہت عرصہ گذر گیا اور بر تراسُر کو اندر کا بہت یقین آگیا اس طرح کچھ برس گذر گئے ایک دن توشٹا
بر تراسُر سے بولے کہ ای بیٹے جس سے دشمنی ہو اُسکا یقین کبھی نہ کرنا چاہیے اندر تم سے دشمنی کیے رہتا ہے اور تمہاری بدگوئی
کیا کرتا ہے پھر طمع سے متوالا ہے بگاڑ مین لگا ہوا دوسرے کے دُکھ کو سُکھ ماننے والا پر استری کو عیب سے دیکھنے والا دشمنی مین
موجود بابادی بد سے مغرور اندر ہے جسنے ماتا کی سوت کے پیٹ مین گھس کر حمل کاٹ ڈالا پہلے سات حصّے کیے جب وہ رونے لگے تو
ایسا بیرحم کہ اُسنے اُن ساتون کے پھر سات سات ٹکڑے کیے جو سات سو انچاس پون ہو گئے ای بیٹے تم یقین مت کرو جسنے ایک
دفعہ پاپ کیا اُسے دوسری دفعہ کرنے مین کیا شرم ہے اگرچہ والد نے اُسے اسطرح سمجھایا مگر اسکی موت تو قریب ہی آگئی
تھی کچھ دھیان نہ کیا ایک دن گھومتے گھومتے شام کے وقت سمندر کے کنارے پر اُسے اندر نے دیکھا اور اسکے بردان کا
بچار کیا کہ نہ رات مین نہ دن مین مریگا شام کا وقت ہے نہ رات ہے نہ دن ہے اسیلیے اسی وقت مارنا چاہیے کیونکہ اکیلا یہان مل گیا ہے
یہ سوچ نا س رہت سری بشن جی کا دھیان کیا سری بھگوان چھپ کر وہان آئے اور اندر کے بجر مین گھس گئے تب اندر سوچنے
لگے کہ لڑائی مین دشمن کو کیسے مارین کیونکہ یہ دیت اور دیوتون سے فتح نہین ہو سکتا اور اسکو مارنا ضرور ہے اُسی وقت
پہاڑ کی طرح سمندر مین بہتا ہوا پھینا اُنھون نے دیکھا اور سوچا کہ یہ نہ تر ہے نہ خشک اور نہ کوئی ہتیار ہے یہ بچار لیلا پور بک
پھینا لے لیا اور بڑی بھگت سے خوش ہو کر پر اشکت مہا مایا کو یاد کیا دیبی جی نے اپنا انس پھینے مین ڈال دیا اور بجر پھینے
سمیت بر تراسُر کے اوپر چھوڑا بجر کے لگتے ہی وہ جلد زمین پر گر پڑا جیسے پہلے بجر سے پہاڑ گرتے تھے اُسے گرے اور مرے
دیکھ اندر نہایت خوش ہوے اور رکھ طرح طرح سے اندر کی اُستت کرنے لگے اور دشمن کے مرجانے پر اندر دیوتا سمیت نہایت

نہایت خوش ہوے اور جسکے پرشاد سے دشمن مارا گیا اُس دیبی کی اشتت طرح طرح کے استوتروں سے کرنے لگے اور دیوتون کی بھلواری مین دیبی کا منڈپ بنوادیا اور پدم راگ یہی کی وہان استھاپنا کی۔

چوپائی

تینوکال دیو گن پوجا ۔ دیبی کیر کرہین نہین دوجا
تب سے نترکل دیو بھوانی ۔ بھئی مرکھا نہین یہ ہم بانی
تربھون مہر لشٹھ لشن کرویحن ۔ کین پرندر من منتہ وُدجن
دیو بہنیا پر ترسیا تئے ۔ شنکھ کر بابو بہت ہرکھاتے
سرکہت بھیے دیو شدایا ۔ کنز راچھس مجھہ لکایا
ارو گند ھرپ سکل سکھ پوئے ۔ بٹنے نہ یا منہ کہت کردہے
پرشنکت بروشن جت پاپنیا ۔ سوما یہو بر تر ہی کرھٹینا
اروبھگونتی کین تا موہو ۔ سُت بچن شنئے نہین کوہو
یاسون برترتسری دیبی ۔ کہی جات شرنر مُن سیوی
ہتیو شنکر جاسون تیہی ہتیو ۔ شنکر نہت بر تر ہی کہہ دتیو

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہت شتما دھیاے مین ہتیا بھیہ سی شنکر ۔ گپت رہیو جسم لہو پن بھاہہ امر تو رچکیہ

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسے گراہوا دیکھکر لشن جی لشن پوری کو گئے مگر برترا شُر کی ہتیا سے اُنکو شنک رہا اندر بھی خوف زدہ ہوکر اندر پُری کو گئے اور مُن ایسے دشمن کے مرنے پر نہایت خایف ہوے اور کہنے لگے کہ ہم لوگون نے ایسا فریب دیا یہ پاپ ہم نے کیا کیا اندر کے سنگم سے مُن کا لفظ ہی برتھا ہوگیا ہمارے ہی کہنے سے برترا شُر کو یقین ہوا دیکھو لشوا سش گھاتی اندر کے ساتھ ہملوگ بھی لشوا س گھاتی ہوے اس پاپ مُول ممتا کو دھرکار ہے جو انرتھ کرنے والی ہے جو کہ بڑے فریب سے ہم لوگون نے قسم لی اور کسے دھوکا دیا صلاح کرنے والا بدھ دینے والا یا اشارہ کرنے والا اور پاپی کی حمایت کرنے والا یہ سب پاپ بھاگی ہوتے ہین کیونکہ مدد کی ہے اسلیے لشن جی بھی پاپی ہوے کہ ستو مورت ہو بجز ہین گمش کہ جنھون نے مارا لوگ اپنے مطلب مین ہی مشغول رہتے پاپ کا ڈر کچھ نہین جانتے اندر کے ساتھ لشن جی نے ضرور پاپ کیا دیکھو دھرم ارتھ کام موچھ یہ چار پدارتھ ہین اُنمین بیچ والے دو پدارتھ رہگئے ہین اور شروع اور آخر کے یعنی دھرم موچھ ناس ہوگئے ہین اور وہ ہی لوک مین دُرلبھ ہین صرف ارتھ کام ہی سبکو پیارے اور اُتم لگتے ہین دھرم دھرم کہنا تو صرف بات ہی بات ہے کچھ اُسے کوئی کرتا نہین ایسی بات کہنی تو اسکے لیے ہے کہ لوگ کہنے لگین کہ یہ بڑے دھرم والے ہیرے گیانی بڑے پنڈت ہین کچھ سچ نہین

مُنِ لوگ بھی اسطرح دل مین سوچکراودواس ہوا پنے اپنے گھرکو چلے گئے تو تشٹا اندر سے بیٹے کا مرناسن بہت روئے اور وہ جہان مرا
پڑا تھا وہان گئے اور پرلوک کی اُسکی سب کریا کرنے لگے اور اسنان کرتلودک وغیرہ دیا اور دُکھی ہوکر اُنھون نے اندر کو سراپ دیا
کہ جیسے تمنے بشواس گھات کرکے ہمارے بیٹے کو مارا ویسے ہی ایشر تمکو دُکھ دیگا اندر کو اسطرح سے سراپ دے تو تشٹا سمیر پربت
پر نہایت سخت عبادت کرنے لگے اتنی کتھا سنکر جنمیجے جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ برتراسر کو مار اندر کو کون سُکھ یا دُکھ ہوا اُسے
کہیے بیاس جی نے جواب دیا کہ ای مہاراج بار بار کیا پوچھتے ہو بُرا یا بھلا جو کرے اُسکا پھل ضرور بھوگنا پڑتا ہے چاہے طاقت
ہو چاہے ناطاقت اور چاہے دیوتا ہو چاہے تھوڑا کیا ہو اور دُکھ سب کو بھوگنا پڑتا ہے برتراسر کے مارنیکے لیے بشن جی نے ۷
اندر کو صلاح دی تھی اور بجر مین گھُس کر مدد کی تھی مگر جب اندر کو مصیبت پڑی تو بشن جی بھی مددگار نہوے کیونکہ جب اچھے دن
ہوتے ہین تبھی سب دوست وغیرہ مدد کرتے ہین بیوقت کون کسی کی مدد کرتا ہے جب دیو بکھ ہوتا ہے تو پتا ماتا عورت بھائی ۸
نوکر دوست بیٹا یہ کوئی مددگار نہین ہوتے پاپ اور پُن کرنے والا ہی بھوگتا ہے برتراسر کے مارنے کے بعد سب دیوتا آئے
اور اندر بنا تیج کے ہوگئے اور دیوتا آپسمین آہستہ آہستہ کہنے لگے کہ یہ براہمن کا مارنے والا اندر ہے بھلا کہو ایسا کون ہے کہ قسم
کھاکر قول کرکے پھر جب دشمن کو بخوبی یقین ہو جاوے تو اُسے مارڈالے اسطرح کی کتھا دیوتون کی سبھا اور اُنکے باغ وغیرہ
سب جگہہ پھیل گئی کہ اندر نے یہ بُرا کام کیا پھر مُنیون نے بید اور شاستر کی بات چھوڑ یقین کرایا اور پھر اُنھون نے فریب سے
مارڈالا بھلا کون ہے جو قول کرکے پھر مارڈالے ایک اندر اور بشن جی کو چھوڑ کر جیسے انھون نے اُسے مارڈالا ہے اسیطرح
طرح طرح کی گفتگو دیوتون کی سبھا مین ہوتی تھی اور اندر بھی سُنتے تھے جو اُنکے ہی کیرت کے خلل ڈالنے والی تھی جسکی لوک
مین کیرت جاتی رہی اُس کے جیوی کو دھرکار ہے کہ جسکو دیکھکر دشمن بھاگے اور وہ اسے مارڈالے آسے بھی دھرکار ہے ۹
اندر دیو مُن راجہ بھی کیرت کے ناس ہونے سے گر گیا تھا پھر ہملوگون کے سمان پانی کو کیا کہنا ہے تھوڑے قصور سے راجہ ججات
بھی گر گئے نرگ راجہ گرگٹ ہوے بھرگ جی کے سر کاٹنے مین بھگوان ایشر بشن جی بھی دُکھی ہوے اور براہمن بھرگ کے
سراپ سے جانور اور بکری وغیرہ کی جون مین پیدا ہوے پھر بامن ہوکر بل کے گھر مین بھیکھ مانگنے گئے اس سے
زیادہ کون دُکھ کسیکو پڑیگا اور بھرگ جی کے سراپ سے سری رامچندر جی نے بن باس مین بے تعداد دُکھ اُٹھائے اُسیطرح
اندر نے بھی برہم ہتیا کے پاپ سے بڑی تکلیفین اُٹھائین نہ سب سدھ سمیت گھر مین سُکھ پاتے تھے نہ کھاتے تھے نہ پیتے ۱۰
تھے نہ آرام سے بیٹھے تھے اندرانی نے ایکدن اُنکو بناتیج کے دیکھ پوچھا کہ ای مہاراج آپ کس سے ڈرتے ہین اب تو سخت
دشمن بھی مارا گیا آپ کو کونسی فکر ہے عام لوگونکی طرح کیا سوچ کر رہے ہو اور اب تو طاقت ور کوئی دشمن بھی نہین ہے اندر بولے
کہ نہ دشمن ہے نہ شانتی ہے نہ سُکھ ہے پر برہم ہتیا کے خوف سے ہم ہمیشہ ڈرا کرتے ہین نہ نندن بن سُکھ دیتا نہ امرت کا پینا نہ گھر نہ بن
نہ گندھرپونکا گانا نہ اپسرونکا ناچ نہ سُکھ کرنیوالی عورت نہ اور بسی عورتین نہ کام دھین نہ کلپ برچھ ہم کیا کرین کہان جاوین
ہمارا کلیان کہان ہوگا اسی فکر مین لگے رہتے ہین سُکھ کہین دکھائی نہین دیتا اسطرح اپنی عورت سے کہکر گھر سے نکل کھڑے ۱۱
ہوئے اور مانس سر کو چلے گئے اور خوف زدہ اور رنجیدہ ہوکر کنول کی نال مین چھپ رہے اور وہان کوئی مددگار
نتھا جب اندر کی یہ حالت ہوئی اور اندراسن خالی ہوگیا تو دیوتون کو بڑی فکر ہوئی بڑے بڑے حادثے بھی ہونے لگے اور

رکھہ سدھ گندھرپ راجہ بغیر راجہ کے بڑے دُکھی ہوئے اسطرح راجہ کے نہونے سے دیوتا اور رشیون نے بچار کر نہکھ کو راجہ بنایا اور اندر کے آسن پر بٹھایا اگرچہ راجہ نہکھ دھرم والے تھے مگر راج پاکر رجوگن کے بل سے اسپر اونکے ساتھ دیوتون کے باغون مین کریڑا کرنے لگے اور سُکھ باسنا مین نہایت مشغول ہوے اور اندر کی استری کے گن سُنکر اُسکی اچھا کی اور رکھیون سے بولے کہ اندرانی ہمارے پاس کیون نہین آتی تم لوگون نے ہمکو اندر بنایا ہی پھر اندرانی کو بھی ہماری خدمت مین بھیجو جو ہمارے دل کی بات کرنا چاہو تو ای رکھیو اور دیوتو ہم تو سب کے اندر ہی ہین ہماری خدمت اُسنے کرا دو آج ہمارے مکان پر اندرانی ضرور آدین دیوتا اور رکھیون نے ایسے بچن سن اوداس ہو اندرانی سے کہا کہ یہ بدچلن نہکھ تمکو اپنے پاس بلانا چاہتا ہی ہملوگون سے غصہ ہو کر کہتا ہی کہ اندرانی کو ہمارے پاس بھیجو کیا کرین ہمین لوگون نے اسے اندر بنایا ہی۔

چوپائی

یہ سن سچی بھئی ات دینا	بولی گرو سن بچن پربنیا
رچھا کرو نہکھ سے میری	ہون پر بھو پڑی سرن مین تیری
یہ سن گرو بولے شُبھ بانی	جن ڈرو پاپ نہکھ سون رانی
دھرم سنا تن تج نہین تو ہین	دیھون نہکھ ہی بہینہ مین موہین
سرناگت ہی دیت جو پاپی	جات نرک مُنھ مرکھا الاپی
سونھ ہوہ تیاگو نہین تو ہین	متھیا کہت نہ کرو تو سوہین

ادھیاے آٹھوان

دوہا

یا اشٹم ادھیاے مین سچی ہیت گرو رُکھ	نہکھ تین دیبی کرپا اندر درش یہ لوکھ

بیاس جی بولے کہ نہکھ نے اندرانی کو برہسپت جی کے سرن مین جانکر کام بان سے دُکھی ہو کر برہسپت جی کے اوپر غصہ کیا اور دیوتون سے کہا کہ ہمنے سُنا ہی کہ برہسپت نے اندرانی کو اپنے یہان چھپایا ہی اسلیے ہم اُسے مار ڈالین گے نہکھ کو ایسے خفا دیکھ رکھہ اور دیوتا اُسنے بولے کہ ای راجیندر غصہ ضبط کرو پاپ سے بدھ ہٹاؤ۔ دھرم شاستر مین دوسرے کی استری بھوگ کرنے کی بڑی نندا لکھی ہی اندرانی پت برتا اپنے خاوند کی زندگی کی حالت مین کیسے دوسرا خاوند قبول کرے آپ تینون لوک کے مالک دھرم کے سکھانے والے جو ادھرم کرینگے تو یقین ہی کہ رعایا تباہ ہو جاوے گی مالک کو اچھا چال وچلن ضرور رکھنا چاہیے یہان اندرانی کے برابر ہزارون بیشیا ہین مہاتما لوگ سرنگار کا سب رت بتاتے ہین اُسمین زبردستی کچھ نہین رس ہی خلل پڑتا ہی اُسمین دونون کی برابر محبت ہونی چاہیے اسلیے دوسرے کی عورت سے بھوگ کی اچھا نکیجیے تم اچھی جگہ ہو پھر اچھی طرف دل لگاؤ پاپ سے بردہ کی چھے اور پُن سے ترقی ہوتی ہی اسلیے پاپ چھوڑ کے اچھی مت کرو نہکھ بولے کہ گوتم کی عورت کے ساتھ جب اندر نے بھوگ کیا تھا اور جب برہسپت کی عورت کے ساتھ چندرمان نے کیا تب آپ لوگ کہان گئے تھے دوسرے کو نصیحت تو خوب لوگ کرتے ہین

دوسرے کو نصیحت کرنے والے اور اُسیکے مطابق آپ بھی تو کام کرنے والے تو دنیا مین نہین ہین ہمکو اندرانی ملے جس سے تم لوگ
اور اندرانی سبکا کلیان ہو نہین تو ہم کسیطرح سے خوش نہین ہو سکتے یہ سچ کہتے ہین چاہے خوشامد سے چاہے زبردستی جیسے ہو سکے
اندرانی کو جلدی یہان لاؤ یہ سن دیوتا اور مُن دکھی ہو کر نہکہ سے جو بہت ہی کاماتر تھا بولے کہ اندرانی کو ہم تمھارے پاس سمجھا کر لیے
آتے ہین اتنا کہہ برہسپت جی کے پاس جاکر بولے کہ ہم جانتے ہین کہ اندرانی آپکے یہان چھپی ہی کیونکہ نہکہ ہی آج کل اندر بنایا گیا ہی
اسلیے اندرانی اُسیکو دیجاوے اور شچی اُنکو خاوند سمجھکر قبول کرے یہ سُن دل مین سوچ برہسپت جی امول بچن بولے کہ پت برتا اور جو شرن
مین آئی ہی اندرانی کو ہم چھوڑ نہین سکتے آپ لوگ کوئی اور تدبیر سوچین جس سے وہ خوش ہو نہین تو وہ نہایت خفا ہوگا یہ کہہ آپ ہی
تدبیر کہنے لگے کہ اندرانی راجہ کے پاس جاکر شیرین کلامی سے اُسے موہت کرکے کہے کہ خاوند کے زندہ رہنے کی حالت مین ہم کیسے
دوسرا خاوند کرین جب اندر کو مرا جانونگی تو آپ کو قبول کرونگی اسلیے ہمارے ساتھ چلو اور اندر کو ڈھونڈھو اسطرح قول کرکے
اندرانی ہم لوگون کے ساتھ خاوند کے لانے مین تدبیر کرین یہ کہکر برہسپت وغیرہ اندرانی کو آگے کرکے نہکہ کے پاس گئے
اِن سبکو اندرانی کے ساتھ آتے دیکھ نہکہ بہت ہنسا اور اندرانی سے بولا کہ اب ہمکو سب لوگ اندر مانکر پوجتے ہین اسلیے ہمکو خاوند
بناؤ یہ سن اندرانی شرم کے مارے کانپتی ہوئی بولی کہ ای راجہ آپ کو تو ہم خاوند بنایا چاہتی ہین مگر تھوڑی مدت خاموش رہیے ہمارے
دل مین یہ شک بنا ہی کہ اندر ہین یا نہین یہ دریافت کرکے آپ کو خاوند بناوینگی جب تک معاف رکھیے یہ ہم سچ سچ کہتی ہین ابھی
یہ تو نہین جانا جاتا کہ اندر مر گئے یا کہین چلے گئے جب اسطرح اندرانی نے نہکہ کی خوشامد کی تو اُنھون نے خوش ہو کے جانیکا
حکم دیا اندرانی نے جاکر دیوتون سے کہا کہ آپ اندر کے ڈھونڈنے کی تدبیر کرو اندرانی کے ایسے بچن سُن دل مین سوچ اندر
کے ڈھونڈھنے کے لیے آدیو جگناتھ سرناگت بتسل سری بشن جی کے لوک کو گئے اور پرمیشر کی استت کرنے لگے اور بولے
کہ ای دیوتون کے دیوتا اندر برہم ہتیا سے خوف کھاکر نہ معلوم کہان چلے گئے جیسے ہم لوگ بڑے دُکھی ہین رچھیا کیجیے اور اندر کو
بتائیے کہ کہان ہین آپ تو سب جانتے ہین یہ بچن سُن سری بشن جی بولے کہ اندر کے پاپ مٹنے کے لیے اسومیدہ جگیہ کرو
اُسیکے پُن سے اندر نشپاپ ہو کر بیخوف ہو پھر اندر ہونگے اسومیدہ سے جگت کی ماتا خوش ہوگی اور برہم ہتیا وغیرہ پاپ
کا ناس کریگی اسمین کچھ شک نہین ہی کیونکہ اُس دیبی کی یاد کرتے ہی پاپ چھوٹ جاتے پھر اُنکے لیے اسومیدہ کرنے مین پاپ
ناس ہوے پڑے ہین اور اندرانی ہمیشہ ہی بھگوتی کی پوجا کرتی رہین دیبی کا آرادھن سُکھ دیگا اور نہکہ بھی مہا مایا کرکے موہت
اپنے کرم سے ناس ہو جاویگا اور اُسکے کرنے سے پوتر ہو کر بہت جلد اندر اپنے آسن کو پاکر سب بھوگ بھوگینگے تیج بھرے
ہوے بشن جی کے ایسے بچن سُن جہان اندر مانس سر مین تھے وہان دیوتا آئے اور اندر کو سمجھا کر برہسپت جی کو پروہت بناکر
اسومیدہ جگیہ کرنے لگے جگیہ کے اخیر مین برہم ہتیا کو درخت ندی زمین اور عورتون مین بانٹ دیا اور آپ بے گناہ ہو گئے
اور وقت کی آزمایش کرتے ہوے پھر پانی مین گُھس گئے اور کسیکو نظر نہ آتے تھے وہ جگیہ کا کام کرکے الگ کو چلے تب اندرانی
برہسپت سے بولین کہ مہاراج جگیہ کرنے پر بھی ہمارے مالک اندر نظر نہین آتے اب ہم جس تدبیر سے اپنے خاوند کو دیکھین
وہ تدبیر بتلائیے برہسپت جی بولے کہ ای اندرانی تم بھگوتی دیبی کی آرادھنا کرو وہ تمھارے خاوند کو دکھاوینگی اور نہکہ کو
بھی آرادھنا کرنے ہی سے گرا دینگی جب اسطرح اُنھین نے برہسپت جی سے سُنا تو اُنسے دیبی کے بس کرنے کا منتر لیا

اور دیبی کی آرادھن کی اور بتریا سیکھلو پھل پھول ارچن کی سامگری سے سری بھونیشری کی پوجا بھوگ کی چیزین چھوڑکر کرنے لگی کچھ دنون مین خوش ہوکر دیبی جی سومیہ روپ دھارن کیے اور چرن تک موتیون کی مالا پہنے خوشی سے تھوڑا تھوڑا مسکراتی تین نیتر دھارن کیے بر ہماسے چینٹی تک کی ماتا کرنا سے بھری ہوئین بے تعداد برہمانڈون کی مالک پرمیشری سومیہ انت ودا تن سے براجت سبکی مالک سب جاننے والی پہار پر رہنے والی اچھے روپ سے نظر پڑین اور اندر کی استری سے بولین کہ اے اندرانی بر مانگو تمھاری پوجا سے ہم خوش ہوئین ہین جو مانگوگی ہم دینگی ہم بردان ہی دینے کو آئی ہین سچ مین ہمارے درشن نہین ہوتے انیک کروڑ جنم کے پن سے ہمارے درشن ہوتے ہین اتنا سن اندرانی بولین کہ اے پرمیشری مین اپنے خاوند کے درلبھ درشن چاہتی ہون اور نہکھ کا خوف ناس اور اپنی جگہہ پانی چاہتی ہون یہی دیجیے دیبی جی نے کہا کہ ہماری اِس دوتی کے ساتھ مانس سرکو جاؤ۔

چوپائی

جہان مورت اچلا مم رہیے	تشنو کام نامتی سب کیئے
تنہ تم نج پت دیکھو جائی	دکھت لکھے بھول ادہکائی
کچھ دن گئے نہکھ نرپ ہب	سوستھہ ہوہ تو سب ستھہ تُہب
سوہت نرپ اندر پد سیھی	ستِ گراوب چپت مخہ تہی
دیبی دوتی سنگ اندرانی	چلی تھان سو بھاگی کھانی
جنہہ رہین اندر لکھیو تہی بالا	مدت بھی لکھ تہی چرکالا

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین جگدمبا پرساد	اِدہ پتن نرپ نہکھ کر سنیئے تیاگ بکھاد

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اندر نے تنہائی مین اندرانی کو دیکھا جو نہایت غمگین تھین وہ ہنسکر بولے کہ اے سندری یہان کہان سے آئی ہمکو کیسے جانا کیونکہ ہمکو کوئی نہین جان سکتا اندرانی نے کہا کہ اے سوامی سری دیبی جی کے پرشاد سے مین نے آپکو جانا ہی اور پھر انھین کے پرتاب سے ہم یہان آئی ہین راج رکھ اور دیوتا اور منیون نے نہکھ کو آپکے آسن پر بٹھایا ہی وہ ہمیشہ ہمکو دق کرتا ہی کہ ہمکو اپنا خاوند بناؤ وہ پاپی ہم سے ایسا کہا کرتا ہی کہئیے ہم کیا کرین اندر نے کہا کہ جیسے ہم وقت کو دیکھتے ہوے یہان پڑے ویسے ہی تم بھی وقت کاٹتی ہوئی اندرپوری مین رہو دکھیاری اندرانی اندر سے بولی ہم کیسے رہین وہ پاپی مد سے بھرا ہوا بردان سے مغرور ہمکو اپنے قابو کرے گا اور دیوتا اور سب منی ہم سے کہتے ہین کہ اب یہی اندر ہی اسکی خدمت کرو وہ بھی کیا کرین اسی کے ڈر سے بیاکل ہین اکیلے برہسپت برہمن کم طاقت دیوتون کے آسرے ہمکو کیسے بچا سکتے ہین اسلیئے نہایت فکر ہی عورت تو ہمیشہ کسی نہ کسی کے قابو مین رہتی ہی ہم اناتھ کیا کرینگی اب تقدیر ہی برخلاف ہے کچھ سمجھ

کلٹا استری تو ہین نہین بلکہ پت برتا اور صرف آپ ہی مین دل لگائے رہتی ہین وہان ہمکو سرن دینے والا کوئی نہین جو ہم دکھی کی رچھا کرے اندر نے کہا ہم تدبیر بتاتے ہین تمھارے سیل کا رہنا تو نہایت مشکل ہی کیونکہ کام سے بھن چپت اور بہت چنچل عورت کڑوردن تدبیرون سے بچائی جاوے مگر جب اور کے بس پڑگئی تو کبھی پت برتا نہین رہسکتی استریون کو پاپ سے ہمیشہ شیل ہی رکھتا ہی اس لیے تم بھی شیل مین مضبوط رہو جب وہ پاپی نہکہ راجہ تمپر زبردستی کرے تو تم تنہائی مین جاکر اس سے یہ قول کرنا کہ آپ ہمارے پاس رکھیون کو پالکی مین جوت کر اسپر سوار ہوکر آئیے ہم یہی چاہتی ہین الیسا سن وہ موہت ہوکر کا ماتر تو ہی ہی رکھیون کو سواری مین جوت دیگا اور وہ سب لوگ ضرور ہی اسے سراپ دیکر بھسم کرڈالینگے اسمین مدد جگت کی ماتا کریگی اسمین شک نہین اسکے چرن کمل کے یاد کرنے والے کو سنکٹ نہین ہوتا اسلیے تم من دویپ کی رہنے والی بھگوتی کو گرو کی کہی ہوئی بدھ کے موافق بھجو اسطرح اندر سے سنکر اندرانی نہکہ کے پاس آئی راجہ اسے دیکھ نہایت خوش ہو بولا کہ ای سچ بولنے والی اچھی طرح آئین ای کامنی مین تمھارا خادم ہون تم نے اپنا قول پورا کیا اسلیے مین تمھارا نوکر ہون اور تمھارے اوپر بہت خوش ہون تم شرم مت کرو مجھ اپنے بھگت کو بھجو جو کچھ تمکو خواہش ہو کہو ہم سب کام کردینگے شچی نے کہا ای بنائے ہوے اندر آپ نے ہمارے سب کام کیے اب ایک شرط آپ سے چاہتی ہون اور اسے کہتی ہون سنیے ہماری ایک چھوٹی سی خواہش ہی اسے پوری کیجیے پھر ہم آپکے قابو مین رہینگی اپنے (نام اندرانی ۱۲) دل کی بات کہتی ہون آپ اسے کرسکتے ہین نہکہ نے کہا کہ ای چندر مکھی اپنا مطلب کہو جو چیز نایاب بھی ہوگی تو تمکو دینگے اندرانی نے کہا کیسے کہین ہمکو تمھارا یقین نہین سچ بولنے والا راجہ زمین پر دربھ ہی اگر قسم کھاکر کہو کہ جو خواہش ہوگی اسے برلاوینگے تو ہم کہین مگر آپ کو جان لین کہ ست مین بندھے ہو جب ہمارا کام کردوگے تب تمھارے ہمیشہ قابو مین رہینگی نہکہ نے کہا تمھارا کہنا ضرور کرینگے ہم نے جو جگیہ دان وغیرہ اچھے کام کیے ہین انکی قسم کھاتے ہین کہ جو کہوگی وہ کرینگے اندرانی بولی کہ اندر کے گھوڑے ہاتھی اور رتھ سواریان ہین سری بشن جی کے گرڑ جمراج کا بھینسا - مہادیو جیکا بیل - برہما جی کا ہنس کارتکیہ کے مور گنیش کا چوہا مگر ہم آپ کی عجایب سواری کی اچھا کرتی ہین جو نہ بشن جی کی نہ شیو کی نہ دیتیون کی نہ راچھسون کی سواری کبھی ہوئی ہو وہ منی لوگ آپکی سواری ہون اور پالکی مین آپ کو سوار کراکے لے آیا جایا کرین یہی ہم چاہتی ہین ای راجہ ہم آپکو سب دیوتون سے زیادہ جانتی ہین اسلیے ہم تمھارے تیج کی ترقی چاہتی ہین اسکے بچن سن اگیانی مہادیوی سے موہت نہکہ اندر کی استری سے بولے تمنے تو پنڈتون کی یہ اچھی سواری ہمکو بتالی ہم تمھارا ضرور کہنا کرینگے یہ کم پراکرم والے کا کام نہین ہی جو منیون کو سواری بناوے ہمین ایسے ہین کہ انکے اوپر چڑھ کے تمھارے پاس آوینگے سپت رکھہ اور دیو رکھ ہمکو تپسیا سے زیادہ جانکر تینون لوک مین سب سے سرشیٹھ کہینگے اتنا کہہ اندرانی کو تو رخصت کیا اور آپ منیون کو بلاکر بولا کیونکہ کاماتر تھا کہ ای براہمنو سب شکتیون سمیت ہم اندر ہین آپ اہنکار چھوڑکر ہمارا کام کرین ہم نے اندراسن تو پایا مگر اندرانی ہمکو نہین ملتی جو بلاتے ہین تو پریم سے ہمسے ایسے کہتی ہی کہ ای دیوتون کے راجہ ہمارے پاس منیون پر سواری کرکے آیا کیجیے اور یہی خواہش پوری کیجیے ای منیو ہمارا یہ بڑا کام ہی اسلیے آپ لوگ مہربانی کرکے اسے کرہی دیوین کیونکہ آپ مہربان ہین اس سندری کے پاس جانیکے لیے کام ہمکو بھسم کیے ڈالتا ہی مین آپ لوگونکی سرن ہون اس کام کو کیجیے اگست وغیرہ رکھیون نے ایسی بے عزت کی بات سن بھاوی بس قبول کرلیا جب منیون نے نہکہ کے بچن منظور کرلیے تو جو اندرانی مین دل

لگانے نہگ تے نہایت خوش ہوے اور اچھے اچھے منیون کو سواری بنا پالکی پر سوار ہو جلدی سے سرپ سرپ یعنے چلو چلو ایسا کہتے ہوئے چلے اور کا ماتر اور موُرکھ تو تھے ہی لوپا مدرا کے پت اگست جی کو لات سے چھو دیا جو تپسویون مین بڑے برشٹھ تھے اور جو باتاپی کو کھا گئے تھے اور سمندر کو پی لیا تھا اُنھین اگست جی کو پیر سے مارا اُسکا تو اندرانی مین ہی دل لگا تھا پھر سرپ سرپ کہنے لگا تب تو اگست جی نے سراپ دیا کہ ای بدچلن کیونکہ تو سرپ ہی سرپ کہ رہا ہے اس سے بڑا سر پر دھارن کر بن مین جا کر سانپ ہو جہان ہزارون برس طرح طرح کی تجھے تکلیفین ہونگی اور بن ہی مین گھومتے راجہ جدھشٹر کو دیکھ کر اُس جون سے چھوٹ کر پھر سُرگ باسی ہوگا تو چار سوال کریگا اُنکے جواب بھی اُنھین کے مُنھ سے سُنیگا اسطرح جب سراپ پایا تو مُن کی اُنت کر راجہ نہکھ سانپ کا روپ دھارن کر سُرگ سے زمین پر گرے اور برہسپت نے یہ احوال بانسوتر مین جا کر سب سمجھا کے اندر سے کہا نہکھ کو سُرگ سے گرا ہوا جان اندر نہایت خوش ہوے اور دیوتا اور مُن لوگ بھی نہکھ کی یہ حالت دیکھ کر سب جہان اندر تھے وہین آئے اور اندر کو سمجھا کر عزت سے سُرگ مین لائے اور اُنکو اندراسن پر بٹھا کر راج تلک کیا اندر بھی اندراسن پا کر نندن وغیرہ بن مین اندرانی کے ساتھ کریڑا کرنے لگے اسطرح اندر نے بشوروپ اور برتراسر کو مار دُکھ پایا پھر دیبی کے پرشاد سے اپنی جگہ پائی

چوپائی

یہ سب برتراسر بدہ گاتھا | تم سن کہی ہی کے ناتھا

ادھیاے دسوان

دوہا

کہت وشم ادھیاے مین تر بدہ کرم کے روپ | جن سے بند ہت نر پڑت سکل بیس بھوکوپ

اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ ہے براہمن اندر کے استھان کے ناس ہونے اور دُکھ کے پانے کے چرتر آپ نے کہے جسمین دیوتون کی مالک دیبی کی بڑی مہما بیان کی مگر اسمین شک ہے کہ بڑے تپسوی اندر بھی دیوتون کے مالک ہو کر پھر دُکھی ہوے اور سَو جگیہ کر کے عمدہ جگہہ اندرپوری اور دیوتون کا اُنکو راج ملا پھر اپنی جگہہ سے کیسے وہ پھر گر گئے اسکا سبب ہم سے کہیے اے دیا کے ساگر کیونکہ آپ سب پورانون کے بکتا ہین اسلیے سب جانتے ہین سردھا والے شاگرد کے آگے مہاتما لوگ سب سکتے کچھ چھپاتے نہین اسلیے ہمارے شک کو رفع کیجیے سوت جی سونکادک منیون سے کہتے ہین کہ راجہ نے اسطرح سیتوتی کے بیٹے بیاس جی سے پوچھا تب وہ خوش ہو کر ترتیب وار جواب دینے لگے کہ اے راجہ اسکا باعث سُنو تتُو جاننے والے پنڈت کرم ہی کی تین گت کہتے ہین ایک سنچت۔ دوسرا بر تمان۔ تیسرا پرالبدہ گت۔ جو انیک جنم کا کیا ہوا ہے اُسکو سنچت کہتے پھر سب کرم ساتوک راجس تامس کے بھید سے تین قسم کے ہوتے ہین سنچہ اسمہ بہت عرصہ کا جمع ہوا سب بھوگنا پڑتا ہے جیون کے پہلے پچھلے جمع کیے ہوے کرمون کا کڑور جنم تک بھی ناس نہین ہو سکتا شریر پا کر جو بُرا یا بھلا کرم کرے اوسے برتمان کہتے ہین اور سنچت کرمون سے بچپن سے کچھ کرم لیکر دنیہ کے شروع مین کال پریرت کرتا ہے اوسے پرالبدہ

کرم کہتے ہین اُسکاناس جوگ ہی کرنے سے ہوتا ہی یہ پرانے ضرور ہی کرم بھوگتے ہین اسمین شک نہین پہلے جنم کاکیا ہوا بُرا یا
بھلا کرم ضرور ہی دیوتا منکہہ دیت جچھ اور کنر بھوگتے ہین اور کرم ہی دنیہ کی پیدایش کا سبب ہی اور کرم کے ناس ہونے سے جنم کا
ناس ہوتا اسمین شک نہین اور برہما بشن رودرا ور اندر وغیرہ دیوتا و ناگ جچھہ گندھرپ سب کرم ہی کے قابو ہین جو یہ کرم کے
بس مین نہوتے تو دنیہ کا بسد نہوتا کیونکہ سُکھ دُکھ کا سبب کرم ہی ہی اور انیک جنم کے اِکٹھے ہوے کرمونکی کال کے زور
سے کرم جھپین براپتی ہوتی ہی اُس سے پرالبدھ کے قابو ہو کر پُن اور پاپ جس طرح آدمی کرتا ہی اسیطرح دیوتا بھی کرتے ہین کرشن
اور ارجن یہ نر نارا ین ہی کے انس سے پیدا ہوے تھے اسمین پُران ہی پرمان ہے جسکا بھاو زیادہ ہوا سے دیوتون
کے انس سے پیدا ہوا جانو رکہ کو چھوڑ اور کوئی شاعری نہین کرتا اور رودر کو چھوڑ رودر کی پوجا کوئی نہین کرتا دیون کے
انس کو چھوڑ آن کو دان نہین دیتا اور بشن جی کو چھوڑ اور کوئی زمین کا مالک نہین ہوسکتا اندر اگن جم بشن اور کُبیر سے پربھتا
پربھاو اور کوپ اور پرتاپ لیکر راجہ کا دیہ بنایا جاتا جو کوئی لوک مین بلوان اقبالمند بھگوان علم ور فیاض ہوتا اُسے دیوتا
کے انس سے جانو اسی طرح یہ پانڈو بھی دیوتا کے انس سے ہین اور دیوتا کے انس سے سری کرشن جی بھی ہین جنکا نارا ین کے
برابر تیج ہی پرانی کا بدن دُکھ سُکھ کا برتن ہی سُکھ دُکھ سر پر ہی کو ہوتے ہین کوئی جاندار اپنے قابو مین نہین بلکہ دیو کے قابو ہی
یہ جاندار جنم مرن سُکھ دُکھ ضرور ہی پاتا ہی پانڈو پہلے بن کو گئے پھر سُکھی ہوے اور اپنی بازؤنکی طاقت سے راجسوی جگیہ کیا
اُنکو خوش ہو کر دیوتون نے بردان دیا مگر بن باس کا دُکھ بھوگنا ہی پڑا اُنکو منکہہ دینہہ سے کیا ہوا اُپن کہان گیا نر کیشری سے
بدر کا سرم مین ارجن نے عبادت کی تھی پھر اُنکے سر پر مین تپ کا پھل کہان نظر آیا جانداروں کو بدن کے پانے پر کرم کی
بڑی سخت گت نظر آتی ہی اُسکو دیوتا بھی نہایت مشکل سے جانتے ہین تو منکھونکی کون کہتا ہی باسدیو بھی قید خانہ مین قید ہوے
تھے پھر بسدیو نے اُنکو نند گوپ کے گھر مین پہونچا دیا اور گیارہ برس وہان رہکر پھر متھرا مین آئے اور کنس کو مارا اور اپنی تکلیف
پائے ہوئے والدین کو قید شدید سے چھوڑایا اور متھرا پوری کا اوگر سین راجہ کیا پھر کال جمن کے ڈر سے دوارکا کو چلے گئے
سب تقدیر سے اتنا پورکھ کرشن جی نے کیا اور دوارکا مین بے تعداد کام کر کے اپنے کُنبہ سمیت پر بھاس چھتر مین شریر
چھوڑ کر سُرگ کو چلے گئے پھر اُنکے بیٹے پوتے دوست بھائی وغیرہ جادو براہمنون کے سراپ سے پربھاس چھتر
مین ناس ہوے۔

چوپائی

بیدھ بھوپ کرم گہنائی کرشنہو مرن بیادہ شرلاگے	تم سُن سکل بھانت ہم گائی جیونج کا کر ہین ابھاگے

ادھیاے گیارھوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین دھرمانگ اُتپت	کہب جہان سد شسکل دھرم تبرنے سُت

اتنی کتھا سُن جنمیجے جی نے سوال کیا کہ ای بیاس جی آپ نے کرشن چندر یا ارجن یا بلرام جی کا اوتار پرتھوی کا بھار اوتارنے کے لیے بیان کیا مگر ہمکو یہ شک ہی کہ دواپر کے اخیر مین بہت بوجھ سے دبکر زمین گاے کا روپ دھارن کرکے برہما جی کی سرن کو گئی تب برہما نے بشن جی کی پرارتھنا کی جن ایشر سادھوؤن کی رچھا کرنے والے بشن جی نے بھوم کا بھار اوتارنے کے لیے بسدیو کے گھر مین بلدیو جی کے ساتھ جنم لیا اور انیک پاپ بدھ دُراچاری پاپ مت راجاون کو مارا اور بھیکم اور درونا چارج براٹ دروپد بالھیک سوم دت کرن بیکرن وغیرہ کو بھی مارا مگر جن دُشٹون نے جواہیر لُٹھیہ اور نگادستے راہ مین کرشن چندر کیا دھن اور استریان لوٹ لی تھین ان دُشٹون کو کیون نہین مارا وہ زمین پر بنے ہی رہے تو اُنھون نے پرتھوی کا بھار کیا اوتارا اور پھر اس کلجگ مین سب رعایا پاپ ہی مین لگی ہی اُنکو دیکھکر اور بھی شک ہوتا ہی بیاس جی بولے کہ ای راجہ جس جگ مین جسطرح کی پرجا وقت کے سو بھاو سے ہوتی ہی اُسکے خلاف نہین ہوسکتی اس باب مین جگ کا دھرم ہی سبب ہی جو دھرم کی خواہش کرنے والے جیو ہوتے وہ ست جگ مین ہوتے جو دھرم ارتھہ دونون کی خواہش کرتے وہ تریتا مین اور جو دھرم ارتھہ کام تینون کی اچھا کرتے وہ دواپر مین اور جو ارتھہ کام کی خواہش کرتے وہ ہمیشہ کلجگ مین جنم لیتے ہین ای راجہ جگ کا دھرم کبھی نہین اولٹ سکتا اور دھرم ارتھہ کا کرنیوالا وقت ہی جب جیسا وقت ہوتا ہی ویسا ہی ہوتا ہی راجہ نے پھر پوچھا کہ ای مہاراج جو ست جگ مین جیو دھرم مین لگے رہتے تھے وہ اب اس جگ مین کہان رہتے ہین اور تریتا اور دواپر مین جو دان برت کرنے والے مُن تھے وہ اب کہان ہین اور جو جیو بدچلن اور بیشرم اس کلجگ مین یو دان کی نندا کرتے ہین وہ ست جگ مین کہان چلے جاتے ہین یہ سب مفصل کہیے ہمکو سب سُننے کی خواہش ہی بیاس مُن بولے سُنیے جو لوگ ست جگ مین ہوتے ہین وہ پُن کرکے سُرگ مین چلے جاتے ہین جو کہ برہمن چھتری بیس سُودر اپنے اپنے دھرم مین لگتے وہ کرم کرکے جیتے ہوے لوگونکو جاتے ہین اور دھوبی وغیرہ نیچ لوگ بھی ست دان دیا صرف اپنی عورت سے بھوگ اور سب جانداروں سے محبت اور سب مین برابری سادھارن کرم کرنیکے سبب سُرگ مین جاتے اور برہمن وغیرہ بھی یہی دھرم کرتے اسیطرح تریتا دواپر مین بھی لوگ اچھے کام کرکے سُرگ مین جاتے تھے مگر اس پاپ کلجگ مین لوگ نرک ہی مین جاتے اور جب تک جگ گذرتا ہی تب تک نرک ہی مین رہتے پھر سُکھی لوگ مین سُکھ ہی ہوتے جب ست جگ کا شروع اور کلجگ کا اخیر ہوتا تو سُرگ سے پُن والے لوگ سُکھ ہوتے جب دواپر کا اخیر اور کلجگ شروع ہوتا ہی تو نرک سے پاپی لوگ آکر پیدا ہوتے ہین اسیطرح وقت کی گت برخلاف نہین ہوتی اسلیے کلجگ نہایت بُرے کام کرانے والا ہی اسمین اُسی طرح کی پرجا ہونی چاہیے شاید اتفاق سے جاندار ونکا اولٹا پلٹا ہو جاے تو کلجگ مین جو سادھو لوگ ہین وہی دواپر مین پیدا ہوتے ہین اسیطرح کوئی کوئی تریتا مین اور کوئی ست جگ مین اور جو ست جگ مین دُشٹ ہوتے وہ کلجگ مین پیدا ہوتے اور کیے ہوے کرمون کے پربھاو سے دُکھ پاتے پھر جگ کے پربھاو سے جگ کے موافق کرم کرنے لگتے ہین جنمیجے جی نے سوال کیا کہ ای مہاراج جگ کے دھرم سے جس جگ مین جس طرح کا دھرم ہوتا ہو وہ کہیے ہمکو سُننے کی اچھا ہی بیاس جی بولے کہ ای سرشٹھ راجہ سُنیے جگ کے پربھاو سے جس طرح سادھون کے دل لوٹ جاتے ہین مثال سمیت کہتے ہین جس طرح کلجگ نے براہمن کی عزت کرنے کے لیے آپ کے دھرماتما والد کی بدھ کردی تھی جو جگ دھرم نہوتا تو جگات کے کُل مین پیدا ہوکر عابد کے گلے مین مرا ہوا سانپ کیون ڈالتے گیان وان کو سب جگ کی طاقت جاننی چاہیے اسلیے ہر ایک تدبیر سے دھرم کرم

کرنا چاہیے ست جگ مین براہمن لوگ بید جانتے اور پراشکت کی پوجن مین مشغول رہکر انکے درشن کی خواہش رکھتے تھے اور گایتری اور انکار مین آشکت اور گایتری کے دھیان مین لگے رہتے اور گایتری اور مایا بیج کے جپ کرنے مین ہوشیار ہوتے تھے اور گانون گانون مین بھگوتی کے منڈپ وغیرہ بناتے اور اپنے اپنے دھرم کرم مین لگے رہتے سب ستیہ سوچ دیا سمیت بید ترلی کے کرم مین مشغول تپ کے جاتنے مین ایشارہ دھوتے چھتری لوگ رعایا کی پرورش کرتے بنیے کھیتی بیپار گوؤن کی خدمت کرتے اور سودر تینون برنون کی خدمت کرتے یہ سب پن روپ جگ کا احوال ہے اسمین سب کی ماتا جو دیبی ہین انکا پوجن کرتے اسیطرح ترتیا مین بھی سب ہوتے مگر کچھ دھرم کی کمی تھی دواپر مین ست جگ سے زیادہ کمی ہوگئی اور جو پہلے کے جگون مین راچھس تھے وہی کلجگ مین براہمن ہوے جو پاکھنڈ کرتے عقلمندون اور پنڈتون کے فریب دینے والے کر وراد ھرمی بید کے دھرم کے بغیر سودرونکی خدمت کرنے والے اور بات چیت مین بڑے ہوشیار اور طرح طرح کے دھرم چلانے والے اور بید کی برائی کرنے والے اور منھ دیکھی کہنے والے ہین ای راجہ جیسا جیسا کلجگ ترقی پکڑتا ہے ویسا ویسا دھرم کا ناس ہوتا ہے اسیطرح چھتری اور بیس سودر بھی بیدھرم ہوگئے ہین اور باقی چانڈال بڑے جھوٹھے اور پاپی ہوتے ہین اور کلجگ مین براہمن سودرون کا دھرم کرنے اور دان لینے مین نپن ہونگے اور عورتین نہایت فاحشہ کام موہ لوبھ کی بھری ہوئین پاپنی اور خومخواہ تکرار کرنیوالی اور ہمیشہ کلیس کرنے اور اپنے خاوند کے فریب دینے والی اپنے آپ دھرم کے کہنے مین پنڈت ہونگی ای راجہ پوتر بھوجن کے کھانے سے دل پوتر ہوتا اور چیت کے سدھ ہو جانے پر دھرم کی روشنی ہوتی جب براہمن سودرونکا دھرم کرین اور سودر براہمونکا اسے برت سنکر دوکھ کہتے اور اسیکو دھرم سنکر کہتے اور دھرم سنکر کے ہونے سے برن سنکر ہو جاتا اور برن سنکر نرک کا مول ہوتا اسیطرح سب دھرم اور کرم بنا کلجگ مین اپنے اپنے دھرم کی بات نہ کہین نظر آویگی نہ سنائی دیگی دھرم کے جاننے والے مہاتما لوگ بھی ادھرم کرتے یہ کلجگ کا سوبھاؤ ہی ہے اور کوئی چھوڑ نہین سکتا کیونکہ اسمین سوبھاو ہی سے پاپ کرنے والے شکھون کے پاپ سدھ نہین ہو سکتے یہ سن جنمیجے جی بولے کہ ای مہاراج اور ای سب دھرمون کے بتانیوالے اس کلجگ مین لوگون کی کون گت ہوگی جو اس پاپ کے دور کرنیکی تدبیر ہوگی وہ کہو بیاس جی نے کہا سنو کہ ای مہاراج دیبی کے چرن کملونکا دھیان کرنا ہی ایک تدبیر ہے اور تو نہین ہے جتنی طاقت پاپ کے بھسم کرنے مین دیبی جی کے نام مین ہے اوتنے پاپ کہین نہین ہین تو پھر پاپ سے کیا خوف ہو سکتا ہے جس دیبی کا نام کوئی بے قابو ہوکر لیتا اور وہ جو جو پد دیتا انکا بیان مہادیو وغیرہ نہین کر سکتے پاپون کے سودھن کی تدبیر دیبی جی کے نام کی یادگار رہی ہے اسلیے کلجگ کے خوف سے لوگون کو چاہیے کہ اجودھیا کاشی وغیرہ پن کی جگہون پر جا رہے اور ہمیشہ بھگوتی کا نام یاد کرے کیونکہ پرانیونکے بھیدن بھیدن بھی کیے ہوا اور اس دنیا بھر کو بدھ کیے ہوگا جیسے ہی دیبی کو بھگتی سے یہ منکھ نمسکار کرتا ویسے ہی پاپون سے چھوٹ جاتا ہے سب شاسترونکا رہسیہ ہمنے کہا۔

چوپائی

کر بچار دیبی پد پنکج	بھجو بھوپ تیجی بجت شمبھ اج
اچپا نام بسیا برتی لوگا	چھین سدا کر نہو بدھ جوگا

پرمہما ویہو نہین جانہین | مایا کیسر کہو کم مانہین۔
براہمن سکل جپت گایتری | ہردے مدھیہ بھرم چھیدن اتری
جانت نہین مہما تیہہ کیرا | یہ سب برنیو بھوپ گمبھیرا
جو جگ دھرم بیوستھا پوچھیو | سو سب کہیون سکل بدھ بوجھیو

ادھیاے بارھوان

دوہا

دو آدش کے ادھیاے مین تیرتھہ جاترا بیت | آڑی بک کر جدھ اب برنوں سنو بچیت

راجہ جنمیجہ جی نے سوال کیا کہ اے منی جی پرتھوی مین جو پن تیرتھہ چھیتر اور ندی ننگھ اور دیوتاؤن کے جاننے کے لائق ہون اُنکو کہیے اور جس تیرتھہ مین اشنان اور دان سے جیسا پھل ہوتا ہے اور تیرتھہ کے جاترا کا طریقہ اور نیم بھی کہیے بیاس جی بولے کہ راجہ سنیے تیرتھہ طرح طرح کے ہوتے ہین جنمین دیبی کے مشہور مندر بنے ہین ندیون مین گنگا سرشٹھہ ہین اور جمنا سرستی۔ نربدا۔ گنڈکی۔ سندھو گومتی۔ تمسا ندی کاویری چندربھاگا بیتروتی چرمنوتی سرجو تاپی ابھرمتی وغیرہ اور بھی سینکڑون ہین اُنمین جو سمندر مین ملتی ہین وہ پن روپ ہین اور جو نہین ملتین وہ تھوڑا پن دیتی ہین اور سمندر مین ملنے والیون مین زیادہ پن کی دینے والی ہین جنمین ہمیشہ پانی بہا کرتا ہے مگر ساون اور بھادون دونون مہینون مین سب ندیان رجسولا رہتی ہین اسلیے ان مہینون مین اشنان کرنا نہ چاہیے مگر گنگا جی مین چاہیے اور پشکر کُرچھیتر دھرمارنیہ پربھاس۔ پریاگ۔ نیمکھار۔ اربدارنیہ سری شیل سمیر گند مادن مانس بند دسر اچھود بیدر کاسرم جسمین نرنارائن عبادت کرتے ہین بامنا سرم ستجو پاشرم جسنے دھیان تپ کیا ہے وہ آسکے نام سے مشہور ہے یہ سب پن کی دینے والی جگہہ ہین اور اُنکے علاوہ اور بھی بے تعداد تیرتھہ ہین ان سب جگھون مین درشن کرنیکے لائق دیبی کے استھان بنے ہین جو درشن سے پاپ چھوڑا لیتے ہین اور تیرتھہ دان برت جگیہ عبادت پن کرم یہ سب پوترتا سے پھل دیتے ہین کہین دربیہ کی سُدھی کہین کریا کی سُدھی کہین چت کی سُدھی ہوتی ہے اور انھین سے تیرتھہ تپ برت سب پوتر ہوتے ہین کبھی دربیہ کی سُدھی ہوتی کبھی کریا سُدھی مگر من کی سُدھی ہمیشہ دُرلبھہ ہے کیونکہ دل چنچل ہونے کے سبب ایک چیز کا آسرا کرتا ہی نہین پھر کیسے دل سُدھ ہو سکے کیونکہ اسمین طرح طرح کے بھاو رہتے ہین اور کام کرودھ لوبھہ اہنکار مدیہ سب تیرتھہ برت اور عبادت مین ہمیشہ خلل ڈالتے ہین۔ اہنسا۔ ستیہ چوری نہ کرنا سوچ اندریون کا جیتنا اپنے دھرم کو پالنا یہ سب تیرتھون کے پھل دینے مین نت کرم کے چھوڑے اور راہ مین چھونے کے دوکھہ کے سبب تیرتھہ کا جانا بیفائدہ سمجھو اُسمین صرف پاپ ہی پاپ ہوتا ہے تیرتھہ بدن کے ہی میل کو دھو سکتے ہین دل کے میل کو دھو نہین سکتے اگر تیرتھہ مانسی میل کو دھو سکتے تو گنگا جی کے کنارے مُن لوگ دشمنی سمیت کیسے رہتے دیکھو برہما کے بیٹے بید کے جاننے والے بسشٹ جی نے راگ دویش مین مشغول ہو گنگا جی کے کنارے پربستی بستے ہی بستے آڑی بک نام نے بڑا جنگ بسوامتر جی کے ساتھہ کیا جس بیفائدہ جنگ کے دیکھنے سے دیوتون کو تعجب ہوا اُس جنگ مین بڑے عابد بشوامتر جی راجہ ہرشچندر کے سبب بسشٹ جی کے سرا پے

نگلے ہوئے اور بسوامتر کے سراپ سے بسشٹ جی اڑی پنچھی ہوئے ایسے مُن کے سراپ سے مانس سرور کے کنارے ناخون اور چونچ وغیرہ سے دس ہزار برس تک جنگ کرتے رہے جیسے مد کے بھرے ہوئے دو شکرہ آپسمین لڑنے لگے اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ اُن بڑے عابدٔیون نے کس سبب سے آپسمین دشمنی کی اور آپس مین سراپ کیون دیا جو کلیس اور دکھ دینے والا ہوتا ہے بیاس بولے کہ راجہ ترسنکو کے بیٹے سورج بنسی رام چندر جی کے پُورکھون مین ایک بڑے راجہ ہرشچندر ہوے اُنکے بیٹا نتھا اسلیے اُنھون نے برن کی پوجا کرکے کہا کہ اگر ہمارے یہان بیٹا پیدا ہوگا تو ہم اُسی سے تمھارے لیے نرمیدہ جگیہ کرینگے یعنے جگیہ مین بیٹے کا بلدان دینگے اسی سے برن جی بہایت خوش ہوے اور راجہ کی نہایت خوبصورت عورت کے حمل رہا راجہ رانی کو حاملہ دیکھ نہایت خوش ہو گربھ کے سنسکار موافق طریقہ کے کرنے لگے جب وقت آیا تب اُنکی عورت کے لڑکا پیدا ہوا اُسے دیکھ راجہ نہایت خوش ہوے اور جات کرم اور سنسکار کرکے سونا اور گؤدان وغیرہ براہمنون کو دینے لگے یہان راجہ کے گھر مین بیٹے کے پیدا ہونے کی خوشی ہو رہی تھی کہ برن جی براہمن کا بھیس دھر وہان پہونچے راجہ نے اُنکی پوجا کرکے آسن پر بٹھایا اور پوچھا آپ کون ہین اور آپکا کیا کام ہے برن نے کہا ہم برن ہین اب تو تمھارے فرزند پیدا ہوا جگیہ کرو اور اُسے بلدان کرو اب اپنا قول پورا کرو جو سنکلپ تمنے کیا تھا راجہ ایسے کلام برن کے سُن کے نہایت رنجیدہ ہوے اور دل کی تکلیف کو سنبھال کر برن کے سامنے ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے سوامی جس جگیہ کا آپ سے ہمنے وعدہ کیا تھا اُسے بدہ پورک کرینگے اور آپ کی نظرون مین سچے بنے رہینگے لڑکا پیدا ہونے کے ایک مہینے کے بعد دھرم پتنی پاک ہوتی ہے تبھی آپ کا جگیہ کرینگے ابھی بن استری کے کیسے کرین یہ سُن برن جی اپنے گھر کو گئے تب راجہ نہایت خوش ہوے مگر کچھ اوداس بھی ہوے جب مہینہ ختم ہوا تو راجہ کا امتحان لینے کے لیے براہمن کا روپ دھر پیارے بچن بولتے ہوے پھر راجہ کے یہان برن جی آئے راجہ نے اُنکی پوجا کرکے کہا کہ اے مہاراج بنا سنسکار کیے ہوے بیٹے کو جگیہ مین جانور بناکر کیسے باندھین سنسکار مین چھتری بناکر ضرور آپکا جگیہ کرینگے اگر دیا رکھتے ہو اور مجھ اپنے خادم کو دین سمجھتے ہو تو مان لیجئے سنسکار بنا مالک کا کہین ادھکار نہین ہوتا برن نے کہا ای راجہ آگے کا وعدہ کرکے ہمکو ٹالتے ہو ہم جانتے ہین کہ بیٹے کی محبت نہایت زبردست ہوتی ہے اچھا ہم کچھ دن ٹھہر کر پھر آوینگے تب تم اپنے کلام سچے کرنا نہین تو ہم غصہ ہوکر تمکو سراپ دینگے راجہ نے کہا اب سچ ہی سچ کہتے ہین جب اُسکا مونڈن ہو جاویگا تو اُس سے آپ کا جگیہ کرینگے یہ سُن خوش ہو برن اپنے گھر کو چلے گئے اور راجہ سُکھی ہوے اور اُنکا وہ روہتا کیہ بیٹا پڑھنے لگا اور سب علم پڑھکر ہوشیار ہوا اور کسی سے جگیہ کا احوال مفصلاً سُن کے خوف زدہ ہو اپنی جان بچانے کے لیے بن مین بھاگ گیا جہان راجہ کے جانے کے لائق جگہہ نتھی وہان جاکے چھپا جب وقت آیا تو برن پھر وہان آئے اور کہنے لگے کہ تم جگیہ کرو راجہ نہایت رنجیدہ ہو بولے ای مہاراج کیا کرون میرا بیٹا کہین چلا گیا ہے یہ سُن برن نے اُنکو جھوٹھ بولنے والا جان سراپ دیا کیونکہ تمنے فریب ہمکو دیکر بہلایا تھا اسلیے جاؤ تمھارے جلندھر کا عارضہ ہوگا اتنا سراپ دے برن اپنے لوک کو چلے گئے اور راجہ اُسی عارضہ مین مبتلا ہوکر نہایت فکرمند ہوے ایک دن کسی راہ گیر کے کہنے سے روہت نے والد کا احوال سُن کہ جلندھر کا عارضہ ہو گیا ہے اُسنے کہا کہ تمکو دھرکار ہے کہ والد کو دُکھی جان جنگل کو چلے آئے اس سریر سے تمنے

کیا پھل پایا کہ اِس بدن کے دینے والے کو آزردہ کرکے یہان آئے اچھے بیٹے کو چاہیے کہ باپ کے لیے جان دیدے مگر تمھارے دُکھ سے تمھارے والد آزردہ نبے رہتے ہین

چوپائی

سُنکے بچن تیھک جت دھرا	پتا دیکھنے ارتھ سے کرا
تبھی چلیو با سو تہہ آئی	بیر روپ دھر لو لیہو بھائی
کہی ایکانت دیا جت بانی	راج تپر مور کھہ ہم جانی
جاسون جات بدھن کی ہتیا	تبہی نہ جانس دُکھ سمیتا

ادھیاے تیرھوان[۱۳]

دوہا

تیر۱۳اکے ادھیاے مین شنہ سیف کی گاتھا	پُن اڑی بک نام رن کہب سُنو من ناتھ

اندر نے رُوہت سے کہا کہ تمھارے والد نے پہلے قول ہارا تھا کہ جو بیٹا ہوگا اُسے برن کے جگیہ مین بلدان دینگے یہ بڑے اُبچار کی بات اُنھون نے کی تھی اسلیے جب تم جاؤ گے تو تمھارا بیرحم والد تمکو جگیہ کے کھمبے مین باندھے گا اخیر مین پھر ماریگا کیونکہ جلندھر کے عارضہ سے نہایت تکلیف مین ہو رہا ہی اسطرح جب اندر نے رُوکا تو راج تپر اپنے گھر کو نہ گیا کسواسطیکہ بھگوتی کی مایا سے مُوہت تھا اور رُوہت جب جب اپنے والد کو دُکھی سُنتا تھا اور چلنے کی طیاری کرتا تھا تب تب اندر آکر روک دیتے تھے ہرشچندر بھی نہایت دُکھی ہو اپنے عقلمند گرو بشسٹ جی سے دریافت کرنے لگے کہ مہاراج مین کیا کرون اب مین بڑا دُکھی ہو رہا ہون اس سے میری اِچھا کیجیے بشسٹ جی نے کہا کہ ای راجہ سُنیے تمھارے دُکھ کے ناس کی تدبیر کہتے ہین دھرم شاستر مین تیرہ[۱۳] طرح کے پتر لکھے ہین اُنمین کریت پتر یعنے مول لیے ہوے بیٹے سے برن کا جگیہ کرو پھر یہ دُکھ ناس ہوگا کسی برہمن کا لڑکا مول لے لو اور جسقدر روپیہ مانگے اُسکو دیدو پھر اُسی سے جگیہ کرو اسطرح جگیہ کرنے سے تمھارا روگ بھی ناس ہوجاویگا اور برن بھی خوش ہوجاوینگے اتنا سُن راجہ نے منتریون سے کہا کہ لڑکے کو ڈھونڈو اگر کوئی براہمن اپنا فرزند زر کی طمع سے بیچتا ہو تو جتنا روپیہ مانگے دیکر لے لو کنجوسی نکرنا اُسے منہ مانگی قیمت دیدینا اتنا سُن منتری شہر شہر گانو گانو دیس دیس تلاش کرنے لگے تلاش کرتے کرتے ایک اجی گرت نام براہمن بہت غریب تھے جنکے تین پتر تھے اُنمین سے منجھلے بیٹے کو اُنھون نے منتری کے ہاتھ بیچ ڈالا منتری اُسکے منہ مانگے دام دیکر راجہ کے پاس لایا اُسکا نام شُنہ شیف تھا راجہ اُسے دیکھ نہایت خوش ہو براہمنون کو بلا جگیہ کی طیاری کرنے لگے جب جگیہ ہونے لگا تب جہان بسوامتر جی نے اِس براہمن کے لڑکے شنہ شیف کو جگیہ کے کھمبے مین چوپائے کی جگہ دیکھ کھلوا دیا اور کہا کہ ای راجہ ایسے اُبچار کی بات نہ کیجیے اس براہمن کے بیٹے کو چھوڑ دیجیے ہم تمھاری عمر دیوتا سے مانگ لینگے اور تمکو سُکھ ہوگا بڑے شک کی بات ہی کہ آپ اپنی جان بچانیکے لیے اس براہمن کے لڑکے کو مارتے ہین دیکھیے یہ شُنہ شیف بار بار رو رہا ہی تو اُسکے اوپر بڑا ہی رحم آتا ہی

آپ بھی رحم کیجیے اور ہمارا کہنا مانیے رحم والے چھتریون نے دوسرے کی زندگی بچانے کے لیے اپنا بدن دے دیا ہی اور سُرگ کو چلے گئے ہین اسی زندگی کے بچانے کے لیے براہمن کے لڑکے کو مارتے ہو ای راجہ پاپ نہ کرو اور اس لڑکے پر رحم کرو اپنے بدن کی طرح سبکے بدنون سے محبت کرنی چاہیے اگر ہمارا کہنا مانو تو اس لڑکے کو چھوڑ دو راجہ نے مُن کا انادر کر نہایت آزردہ ہو شُنہ شیپ کو نہ چھوڑا تب بسوامتر جی نے نہایت غصہ کیا اور شُنہ شیپ کو برن کا منتر اُنھون نے بتایا اور شُنہ شیپ نے اُسے نہایت زور سے پڑھکر برن کو یاد کرتے ہوے لگا ابرن نے استت کرتے ہوے مُن کے بیٹے کو جان وہان آکر اُسے چھوڑا دیا اور راجہ کا عارضہ اچھا کرکے اپنے گھر کو گئے اسطرح بسوامتر نے موت سے اُس براہمن کے بیٹے کو چھوڑایا اور کیونکہ راجہ نے بسوامتر جی کا کہنا نہ مانا اسلیے اُنھون نے دل مین نہایت غصہ کیا ایک دن کی بات ہی کہ راجہ گھوڑے پر سوار ہو کر جنگل کو گئے اور ایک شور کے مارنے کی اتھاہ کیے ہوے کوشکی ندی کے کنارے پر پہونچے وہان بوڑھے براہمن کا بھیس دھر بسوامتر جی آئے اور راجہ سے سربس دان مانگ کر انکا سب راج کاج لے لیا اب راجہ ہرشچندر نہایت آزردہ ہوے ایک دن اپنے ججمان کو دکھی دیکھ بن مین کہین بسوامتر سے بسشٹ جی نے کہا کہ ادھم دربدھی تو ناحق ہی براہمن کا بھیس دھرے ہی تیرا بگلے کا سا دھرم ہی تو بڑا فریبی ہی اور ناحق اہنکار کرتا ہی بھلا ای نیچ تو نے ہمارے ججمان بڑے دھرم والے راجہ سے سربس دان مانگ کر کیون اُسکا راج لے لیا اور اُسکو دکھ دیا کیونکہ تو بگلے کی طرح دھیان لگاکر بیٹھا ہی اسلیے جا بگلا ہو جا جب بسوامتر جی نے اس طرح کا سراپ پایا تو اُنھون نے بسشٹ جی سے کہا تم بھی جاؤ آڑی نام پنچھی ہو جاؤ اور جب تک ہم بگلا رہین تب تک وہی تم بنے رہو اس طرح غصہ کر بگلا اور آڑی پنچھی ہو گئے اور کسی تالاب کے پاس ایک درخت پر جو بنجھ لگکے بگلے کا روپ دھارن کر بسوامتر جی اور دوسرے درخت پر آڑی پنچھی ہو کر بسشٹ جی رہے اور دن دن جنگ کیا کرتے تھے اور چونچ اور ناخونون سے لڑ کر بار بار بڑے دکھی ہوتے اسیطرح دونون مُن بہت برس تک پنچھی کا بھیس دھرے ہوے لڑتے رہے اور سراپ کی پھانسی مین باندھے گئے یہ سُن راجہ جنمیجہ جی نے سوال کیا کہ ای مہاراج دونون مُن کیسے سراپ سے چھوٹے ہین سو تیسے ہمکو سُننے کی اچھا ہی بیاس نے کہا کہ مہاراج جب ان مُنیون کو لڑتے ہوے برہما جی نے جانا تو آکر اُنکی لڑائی ختم کرائی اور سراپ سے دونون کو چھوڑا دیا اُنکے ساتھ جو دیوتا تھے اپنے اپنے استھان کو گئے اور بسشٹ اور بسوامتر دونون نے آپس مین غصہ چھوڑ دیا اور صلح اختیار کی

چوپائی

جو بسشٹ کوشک یہ بھانتی — مُن ہو لڑے منہو آراتی
تو کو دیو دنج ار و مانو — اہنکار جنتے یہ جانو
تاسون جیت شنکر مہا لا — ہی ڈر لبھ جانہ سب حالا
جتن پورب تیہہ سادھو بہو پا — تاسن سکل برتھا انور دپا
تیرتھ دان تپ ست سہاون — جو کچھ دھرم سادھیہ من بھاون
کرپا سنا رہت نج جیتا — سر دن آونج ہوہ سو بتا
بسو تیرتھ تو چھونت دلوی — تاکو نام رہ ٹھوہوی سیوی

تلک کے گن کی استت نت کہو | تا پد دھیان چت منہ دھرہو
ورما سدا کلجگ کے دکھن | یہی بدھ کہہ سدا نج تو کھن
جوجن کرمین یہی بدھ کا جا | بھو بھے چھوٹ جامینگے تو راجا

ادھیاے چودھوان [۱۴]

دوہا

چودھوین ادھیاے مین میترا برن سنام | شاپ سوان بھیو بشسٹ کرسوتی لہب سونام

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ مہاراج برہما کے بیٹے بشسٹ جی کا نام آپ نے میترا برن بتایا اسکا کیا سبب ہے یہ مُن کا کرم سے نام ہوا یا گن سے اسکا سبب ہمسے مہربانی کرکے کہئے بیاس نے کہا سُنیئے ای راجہ برہما کے بیٹے بشسٹ جی راجہ نم کے سراپ سے دیہہ کو چھوڑکے پھر مہا پرتاپی میترا برن کے یہان پیدا ہوے اسلیئے اُنکا نام میترا برن لوک مین مشہور ہوا راجہ نے پھر سوال کیا کہ برہما کے بیٹے بڑے دھرماتما بشسٹ مُن کو راجہ نے کیسے سراپ دیا اور ایسے بڑے پرتاپی مُن کو راجہ کا دیاہوا سراپ کیسے لگا اور بغیر قصور مُن کو راجہ نے کیون سراپ دیا اسکا سبب کہیے بیاس جی نے کہا کہ اسکا سبب تو تیسرے اور چوتھے اسکندھ مین پہلے ہی آپ سے کہہ آئے ہین کہ اس سنسار مین مایا کے تینون گن ملے ہین۔ راجہ دھرم کرتا عابد عبادت کرنے کے وقت پر ستوگن ہی نبا رہتا راجہ اور مُن سب کام اور کرودھ سے بھرے رہتے اور طمع اور اہنکار ہی مین پڑکر نہایت سخت عبادت کرتے ہین اور براہمن اور چھتری سب رجوگن ہی مین رہکر جگیہ کرتے ستوگن مین مضبوط رہکر کوئی نہین کرتے رکھہ نے اُنکو پہلے سراپ دیا پھر نم نے غصہ ہوکر رکھہ کو سراپ دیا تقدیر سے دونون بڑے دُکھی ہوے دریہ شدھہ کریا کی شدھ من کی شدھ یہ نرگنا تمک سنسار مین بہت ہی نایاب ہین پرانسکت کی شکت کوئی نہین جانتا وہ جسکے اوپر مہربانی کیا چاہتی ہین اُسے سنسار سے چھڑاتی ہین برہما بشن مہادیو وغیرہ مہاتما بھی نہین چھوٹتے اور اُسکی مہربانی سے ستیہ برت وغیرہ کی کتھا تیسرے اسکندھ مین کہہ آئے ہین وہ چھوٹ جاتے ہین اُسکی دل کی بات تینون بھونون مین کوئی نہین جانتا تو بھی ہم کہتے ہین کہ وہ بھگتون کے قابو تو ضرور ہی ہے اسمین کچھ شک نہین اسلیئے اُس بھگونی کی بھگتی دوکھ کے مٹانے کے لیے کرنی چاہیے مگر جو وہ راگ اور بیر وغیرہ سے ملی ہوگی تو ناس نہین کریگی اکشواکو کے کل مین ایک نم راجہ ہوے جو نہایت خوبصورت گن والے دھرم دان لوگون کے نیک خواہان سچ بولنے اور دان دینے اور جگیہ کرنے والے گیان دان اور پوتر رعایا پرور عقلمند اور اکشواکو کے بارھوین بیٹے تھے اُنھون نے گوتم جی کے آشرم کے قریب جینت پور صرف براہمنون کے لیے بسایا ایک دن نم کو یہ خیال آیا کہ ہم راجسی جگیہ بہت دچھنا سمیت کرین اور اپنے والد اکشواکو کے حکم سے جیسا مہاتماؤن نے کہا تھا جگیہ کی طیاری کرنے لگے اور بھرگ انگرا بام دیو گوتم بسسٹ پلستیہ رچیک پلہ کرتو وغیرہ سب بدیا کے جاننے والے منیون کو نیوتا دیا اور اپنے کل کے گرو بشسٹ جی کی پوجا کر ملائم ہوکر اُنسے بولے کہ مہاراج ہم جگیہ کرینگے آپ کرائیے کیونکہ آپ ہی ہمارے کل پروہت ہین جگیہ کی سب سامگری ہمنے بٹوری ہے اور پانچ ہزار برس کی دیچھا کرنے کا بچار ہے جس جگیہ مین سری جگدمبکا پوجی جاوینگی اُسکے لیے جگیہ کرینگے یہ سُن بشسٹ جی راجہ

بولے کہ ہمارا نیوتا پہلے ہی اندر کے یہان ہو چکا ہی وہ بھی دیو کے جگیہ کرنے کو طیار ہین اسلیے جب تک ہم اُنکا جگیہ نہ کرا آوین تب تک تم ہمکو نہ بلاؤ جب آوینگے تو تمکو جگیہ کرا دینگے راجہ نے جواب دیا کہ مہاراج ہمنے جگیہ کے لیے اور مُن بھی بلائے ہین اور سب سامان اکٹھا کر لیا ہی پھر اب کیسے رہ سکتے ہین اگنوا کو نیسیون کے گرد ہو کر ہمارے جگیہ کو چھوڑ اور جگہہ آپ کیسے جاتے ہین یہ آپ کو مناسب نہین ہی جو زر کی طمع سے ہمارے جگیہ کو چھوڑ اندر کے یہان جانا چاہتے ہین اسطرح راجہ نے اُنکو روکا مگر بسشٹ جی اندر کے جگیہ کرانے کے لیے چلے ہی گئے راجہ بھی اوداس ہو کر گوتم کی پوجا کرکے ہموان پربت کے قریب سمندر کے کنارے جگیہ کرنے لگے جگیہ کے اخیر مین راجہ نمی نے براہمنون کو بڑی دچھنا دی اور پانچہزار دیکھا کا جگیہ ختم ہوا جگیہ کرانے والون کو زر اور گائے کپڑے وغیرہ دیے پانچہزار برس کے بعد اندر کا جگیہ کرا کے تم کا جگیہ دیکھنے کے لیے بسشٹ جی آئے اور راجہ کے دیکھنے کے لیے اُنکے مندر مین اُترے راجہ سوتے تھے اسلیے نوکرون نے نہ جگایا پھر مُن کے درشن کرنے کو راجہ کیسے آوین بسشٹ جی نے اس بیعزتی ہونے کے سبب نہایت غصہ ہو نمی کو سراپ دیا کہ ہم نے تم کو منع کیا اور تم نے دوسرا گرو بنا کر جگیہ کرا لیا اور اب ہمارے سامنے بھی نہین آتے اس سے یہ دنیہہ تمھاری ناس ہو اور تم بدیہہ ہو جاؤ جب اُنھون نے سراپ ایسا دیا تب راجہ کے نوکرون نے جلدی راجہ کو جگایا راجہ نہایت غصہ ہو کر بولے کہ ای دھرم کے جاننے والے اسمین ہمارا کچھ دوکھ نہین ہی کیونکہ تم طمع سے اپنے ہمکو یہان چھوڑ چلے گئے ہمنے روکا بھی تھا اب شرماتے نہین اور سراپ دیتے ہو براہمن کو ہمیشہ صبر رکھنا چاہیے پھر تم برہماجی کے بیٹے بید اور بید کے انگ جاننے والے ہو کر براہمنون کی گت نہین جانتے جو بہت نازک ہی اپنے دوکھ کو جانتے بھی ہو مگر ہمکو سراپ دینے مین طیار ہوا اچھے لوگون کو چاہیے کہ چنڈال کے غصہ سے بھی بچے رہین تمنے ہمکو ناحق سراپ دیا اچھا تمھارا بھی یہ غصہ کا بھرا ہوا بدن گر پڑے اسطرح مُن نے راجہ کو سراپ دیا اور راجہ نے مُن کو اب دونون سراپ پاکر بڑے دُکھی ہوے بسشٹ جی نے دُکھی ہو برہما کی سرن مین جاکر راجہ کے سراپ کا سبب عرض کیا کہ راجہ نمی نے ہمکو سراپ دیا ہی اب یہ ہماری دنیہہ گر پڑیگی ای پِتا اب ہم کیا کرین یہ دنیہہ گرنے کی تکلیف ہوئی ہی اب دوسری دنیہہ کے دھارن کرنے کے لیے کسکو والدین بناوین اسلیے پہلے کی طرح ہماری دنیہہ کا سنجوگ ہو جاوے جس طرح گیان اس دنیہہ مین ہی اُسی طرح اُسمین بھی ہو جاوے آپ سمرتھ ہین ہمارے اوپر خوش ہو جائیے بسشٹ جی کے کلام سُن برہما جی بولے کہ متر ابرن کے بیچ مین گُھس جاؤ اُسی سے تم وقت پاکر بناجون کے پیدا ہوگے اسمین شک نہین ہی پھر دنیہہ دھارن کر اسی دنیہہ کی طرح سب کام کرنے کے لائق ہوگے جب اسطرح برہما نے کہا تو پِتا کو پرنام کرکے برن کے لوک کو گئے اور جیوانس سے متر ابرن کے بدن مین گُھس گئے اور پہلے کی دنیہہ چھوڑ دی ایک دن کی بات ہی کہ اُورلبسی اپسرا اسکھیون کے ساتھ برن کے گھر مین گئی اُسے دیکھ متر اور برن دونون دیوتا کامانر ہو کر اُورلبسی سے بولے کہ ای اُورلبسی ہم دونون کامانر ہین ہم دونون کو قبول کر اور اس سُندر استھان مین ہمارے ساتھ بہار کر یہ سُنکے اُورلبسی دونون کو قبول کرتے اُنکے گھر مین رہنے لگی ایک دن اتفاق سے اُسکو دیکھ دونون کا بیج گھڑے مین گر پڑا اُس سے اگست اور بسشٹ دونون مُن پیدا ہوے یہ دونون متر ابرن کے بیج سے سرشیٹ مُن ہوے اُنمین بڑے اگست جی تو لڑکپن ہی مین بن کو چلے گئے اور اکشواکو بسشٹ جی کو اپنا پوروہت کرکے اپنے یہان لائے اور اُنکی پرورش کرنے لگے اور اُنکو مُن جان زیادہ محبت کرنے لگے۔

چوپائی

بسشٹ کارن مین گاوا | جیسی بدہو تن دہیانتر پاوا
پلے شاپ جیہو کل ماہین | ہتر ابر شو کے شکہ چھاہین

ادھیاے پندرھوان ۱۵

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین نم دہیانتر باس | کہلے ہن ہر ہیہ نرین کتھا رمبھ سبلاس

انتی کتھا سن راجہ جنمیجے جی نے سوال کیا کہ بسشٹ کے دوسرے دیہہ کے پانے کی کتھا تو آپ نے کہی اب نم کا احوال کہیے کہ انھون نے کون دیہہ پائی بیاس جی نے کہا کہ جسطرح بسشٹ جی نے دوسری دیہہ پائی اسیطرح سراپ ہونے کے بعد نم نے نہ پائی جب بسشٹ نے سراپ دیا تھا تب براہمنون نے جنکو راجہ نے جگیہ کرانے والا بنایا تھا وہ سوچنے لگے کہ راجہ نے جو جگیہ مین دیکھت ہوے سراپ پایا ابھی جگیہ ختم نہین ہوا اب ہم لوگ کون بچاو کرین اس سراپ کا پھل ضرور ہی ہونا ہے اسکو ہم لوگ مٹا نہین سکتے یہ سوچ کے کچھ فکرمند ہو راجہ کے بدن کو منترون سے رچھا کرکے رکھا اور چندن وغیرہ خوشبودار چیزین لگاتے ہوے منتر کی شکت سے اسے روکے رہے بگڑنے نہ پایا جگیہ کے ختم ہولے پر سب دیوتا آئے اور رتوج یعنی جگیہ کے کرانے والون نے پوجا کی اور خوش ہوے استوت تیون نے راجہ کو استوتر وغیرہ سے کچھ جگا سا دیا تب دیوتا راجہ سے بولے کہ اے راجہ ہم تمھارے اس جگیہ سے بہت خوش ہوے اب تم بردان مانگو پہلے تو دیوتا اور منکھ وغیرہ جس دیہہ مین آپ کو رہنا منظور ہو مانگیے ہم وہی دیہہ تمھاری کرسکتے ہین جسطرح تمھارے سراپ سے چھوٹ دوسری دیہہ کو پاکر تمھارے پروہت بسشٹ جی آرام سے مرتیو لوک مین گھومتے ہین اسی طرح تم بھی مانگو ایسا سننے پر نم کا آتما خوش ہوکر دیوتون سے بولا کہ اے دیوتو ناس ہونے والی دیہہ دھارن کرنے کی اچھا ہمکو نہین ہے اب یہ بردان دیجیے کہ جس سے ہم سب جیون کی نظر پر رہین ہم سب جاندارون کی آنکھون مین ہوا کا روپ ہوکر پھرین اتنا سن دیوتا بولے کہ اے مہاراج آپ سب کی مالک دیبی جی سے یہ عرض کیجیے وہ تمھارے اس جگیہ مین خوش ہوکر تمھاری مراد پوری کرینگی اسلیے راجہ نم نے طرح طرح کے استوترون سے دیبی جی کی استت کی جس سے انھون نے خوش ہوکے درشن دیے اسوقت مین روپ مہارانی کا کڑور سورج کے مانند روشن اور خوبصورت تھا انکے روپ کو دیکھ سب خوش ہوے اور راجہ نے انکو خوش جانکر بردان مانگا کہ اے دیبی پہلے ایسا نرمل اور عمدہ گیان دیجیے جس سے موکھ ہو اور سب جاندارون کی آنکھون مین رہون یہ سن خوش ہو سری جگدمبا بولین کہ سب پر البدہ کا گیان تمکو ہوا اور سب جاندارون کی آنکھون مین رہوگے تمھارے سبب دیہہ دھاریون کی آنکھین پلک بھانجین گی اور تمھارے رہنے سے منکھ جانور پتنگ پلک بھانجنے والے ہونگے مگر دیوتا پلک نہ بھانج سکینگے اسطرح بردان دے اور سب دیوتون سے کچھ باتین کر دیبی وہان ہی انتردھیان ہو گئین اسکے بعد منی لوگ نم کی دیہہ کو بیٹا پیدا ہونے کے لیے بدن پر اپلا وغیرہ کے منتر لوہوم وغیرہ کرکے متھنے لگے اپلے کے ملتے ہی ایک لڑکا سب لچھنون سمیت گویا دوسرا نم ہی دیہہ سے پیدا ہوا اپلے کے متھنے سے پیدا ہوا اسلیے اسکا نام متھ ہوا اور جنک یعنی والد سے پیدا ہونے کے سبب جنک کیونکہ نم بدیہہ

ہو گئے تھے اسلیے اُنکے نسل مین پیدا ہو لیکا نام بدیہہ ہوا اسطرح نم کا بیٹا جنک نام سے مشہور ہو کر راجہ ہوا اور اُسی نے گنگاجی کے کنارے پر متھلاپوری وطن و بانیہ سے پو رن اور نہایت خوبصورت بسائی اس نسل مین جو راجہ ہوئے اُنکا جنک بھی نام ہوا اور بڑے گیانی بدیہہ نام سے مشہور ہوئے ای راجہ یہ عمدہ کتھا ہمنے نم سے کہی جنکو سراپ سے بدیہہ ہوا راجہ نے پوچھا کہ ای بھگون آپنے نم کے سراپ کا سبب بیان کیا آسے سُن میرے چنچل من مین بڑا ہی شک ہوا کہ براہمن سرشٹھ راجہ کے پورہت اور برہما کے بیٹے بششٹھ مُن نے راجہ کو کیون سراپ دیا اور نم نے براہمن کو پھر گر دیا نکر چھما کیون نہ کی بھلا ایسا شبھ کرم جگیہ مین کر کے کیسے راجہ غصہ ہوے اور اکشو کوا کے بیٹے ہردھن کا گیان جان غصہ ہو کیسے اپنے گرو براہمن کو سراپ دیا بیاس جی بولے کہ ای راجہ راگی لوگون مین چھما نہین ہوتی پھر جو کچھ کر سکتا ہی وہ لو چھما وان ہوتا ہی نہین مُن لوگ سکے تیاگی عابد اور نیند اور بھوکھ کے جیتنے والے جوگ ابھیاس مین لگے رہتے مگر کام کرودھ طمع اور اہنکار اس بدن مین موجود دشمنون کو جیت نہین سکتے کیونکہ یہ جیتے نہین جا سکتے اس دنیا مین ان دشمنون کا جیتنے والا کوئی ہوا ہی اور نہ اب کوئی موجود ہی اور نہ ہوگا نہ سُرگ مین نہ زمین پر نہ برہم لوک مین نہ بیکنٹھ مین نہ کیلاس مین ایسا کوئی ہی جو ان دشمنون کو جیت لے مُن لوگ برہماجی کے بیٹے اسطرح اور عابد تینون گنون سے ملے ہوے ہین پھر منکھ بچارون کی کیا گنتی ہی دیکھو کپل دیوجی سانکھیہ شاستر کے جاننے والے جوگ ابھیاسی اور نہایت پاک تھے اُنہون نے بھی اتفاق سے سگر کے بیٹون کو بھسم کر دیا اسلیے ای راجہ کارج کارن کے بھاو اور اہنکار سے تینون بھون پیدا ہین پھر اُسکے بغیر کوئی کیسے ہو سکتا ہی اور برہما بشن اور رُدر ان سب مین تینون گن ہین اور اُنکے سریرون مین تینون گنون کے بھاو علٰحدہ علٰحدہ موجود ہین پھر منکھ صرف ستو گنی کیسے ہو سکتا ہی ای راجہ گنون کا میل سب جگہ موجود ہی کبھی ستو گن کی ترقی ہوتی کبھی رجو گن کی کبھی تمو گن کی اور کبھی تینون گن برابر رہتے ہین وہ پرماتما نرگن نرلیپ بے عضو بےنظیر اور بے اندازہ اور سناتن ہی وہ پریم شکت بھی نرگن برہم مین رہتی ہی جنکو عقلمند بھی مشکل سے جانتے ہین اور سب جاندارون مین موجود ہی اسلیے پرماتما اور شکت ہمیشہ ایک ہی ہو سکتی ہی جو ان دونون کے سریر علٰحدہ نہین جانتا ہی اُسکے سب دُوکھ چھوٹ جاتے ہین اور اُسکے جاننے سے موکچھ ہوتا ہی یہی بیدانت شاستر کا ڈنکا بج رہا ہی جو اس نرگنا تمک سنسار مین اسکو جانتا ہی وہ مکت ہو جاتا ہی گیان دو طرح کے ہین اُنمین پہلے شابدک ہی وہ عقل اور بید اور شاسترون کے ارتھ کے جاننے سے ہوتا ہی اُسمین عقل کے فرض کیے ہوے بہت بکلپ ارتھ ہوتے دوسرا انوبھو اچھیہ گیان تو نایاب ہی وہ گیان جب انوبھو کے جاننے والے کا ساتھ ہوتا ہی تبھی ہوتا ہی شبد گیان سے کارج سدھ نہین ہوتا اسلیے انوبھو گیان آسانی سے نہین ہوتا بلکہ بڑی تدبیرون سے ہوتا ہی وہ شبد تو دو اور شبد گیان دل کے اندھیرے کو ناس کر سکتا ہی اور جیسے چراغ کی باتین کرنے سے اندھیرا نہین مٹتا بلکہ چراغ کے جلانے سے مٹتا ہی کرم وہی ہی جو بندھن کے لیے نہو اور بدیا وہی ہی جو مکت کرے باقی اسکے علاوہ نہین ابھیاس کرنے کے لیے اور کرم ہین اور کاریگری چتر تا وغیرہ کے اور ہنر ہین انسے کچھ نہین ہو سکتا شیل پر ارتھنا کرنا غصہ کا ابھاو چھما رکھنی اور صبر یہ بدیا کے پختہ ہونے کے عمدہ پھل ہین بدیا عبادت جوگ ابھیاس انکے بنا کام اور کرودھ وغیرہ دشمنون کا کبھی ناس نہین ہو سکتا کام کرودھ وغیرہ دل سے پیدا ہوتے ہین اسلیے جو من جیت لیا جاتا ہی تو یہ نہین ہوتے اسلیے کام اور غصہ سے من کے اوپر معاملہ ہو گیا جیسے قصور شکر کے اوپر جات سنے مہربانی کی تھی بھرگ کے بیٹے نے اُنکو سراپ بھی دیدیا گوجا جنسے

معاف ہی کیا اور من کو سراپ نہ دیا آپ برلھا پا قبول کرلیا کوئی راجہ تحمل مزاج کا ہوتا اور کوئی غصہ ور ہوتا ہی مزاج کے بھید سے اس باب مین کسکو دوکھ دین

چوپائی

ہی ہیہ بس کیر نرپ سارے
جو بہار گوکل کیر لو ہ وہت
ڈالیو تہنو چار دو ج مو لا
گنیو نہ برہم گھات کر پایو

وہ بہ لو بجھ سے بھنر گن بچار سے
تہے تاین ہی ہیہ نپ تت
کرو دہ ہبس ہوے گی کر سولا
سمجھو بیٹھ پاچھ دہ ڈاہو

ادھیاے سولھوان

دوہا

سولہ وے کے ادھیاے مین سارے ہی ہیہ بھوپ
بپر مارگون تو بجھ سے ہرمن کرین روپ

راجہ جنمجیہ جی نے پوچھا کہ اے بیاس جی ہے ہیہ نام راجہ کسکے خاندان مین ہوے جنھون نے برہم ہتیا کر کے بھرگ بنسی براہمن کو مارا انکی دشمنی کا کیا سبب تھا ہم سے کہیے کس لیے ان راجاؤن نے غصہ کیا اور پروہتون کے ساتھ انکی دشمنی کیسے ہوئی تھوڑے سبب پر چھتریون کو دشمنی نہین ہوتی پھر پوچھنے کے لائق بقصور براہمنون کو وہ کیسے مارتے چھتری طاقت ور بھی ہو مگر پاپ کے ڈر سے براہمنون کو نہین مارتے تھوڑے سے قصور مین براہمنون کو کون اچھا چھتری ماریگا ہمکو اس باب مین نہایت ہی شک ہولسے آپ دور کیجیے سوت جی نے اسی کتھا کو سونک وغیرہ منیون سے بیان کیا کہ جب اسطرح بیاس جی سے راجہ نے پوچھا تب وہ پرانی کتھا کو دل مین یاد کر خوش ہو بولے کہ راجہ چھتریون کی پرانی بات تو تعجب دینے والی پہلے ہی جانی تھی کہتے ہین سنیے ایک کارت بیرج نام سے راجہ ہوے جنکے ہزار بازو تھے اور انھین کا ارجن بھی نام تھا جو بہت دھرم کرتے اور سری بشن جی کے اوتار دتاتری جی کے چیلے بڑے سدہ سب ارتھون کے دینے والے اور شکت کے پوجنے والے وہی بھرگ کے نسل کے ججمان تھے اور ہمیشہ جگیہ کرتے اور بڑا دھرم کرتے تھے انھون نے بے تعداد جگیہ کر کے بھرگ بنسیون کو بہت زر دیا جس راجہ کے دان سے بھرگ بنسی سب کے سب زر اور رتن پاکر دولتمند ہو گئے اور اس زمین پر مہاجن ہو کر مشہور ہوے جب راجہ کارت بیرج ارجن سرگ کو گئے تو بہت عرصہ کے بعد اُسکے خاندان کے ہیہ نام سب چھتری غریب ہو گئے کسی سے انکو روپیہ کا کچھ کام لگا تب مانگنے کے لیے بھرگ کی نسل کے لوگون کی سرن مین جا کر عرض معروض کر کے زر مانگا مگر انھون نے طمع سے انکار کر کے کچھ نہ دیا کسی نے چھتریون کے ڈر سے روپیہ زمین مین گاڑ دیا اور کسی کسی نے براہمنون کو دیدیا اسطرح اپنا اپنا روپیہ ادھر اُدھر گاڑ دیا اور اپنا اپنا مکان چھوڑ نہایت رنجیدہ ہو ادھر اُدھر نوبھی ہو کر چلے گئے اور ججمانون کو دکھی دیکھ طمع مین آ کے کچھ بھی نہ دیا اور بھاگنا قبول کر پہاڑون کے درون مین جا بسے پھر ہی ہیہ لوگ کسی بڑے مہم سے دکھی ہو روپیہ کے لیے ان بھاگے ہوے بھرگ کے خاندان کے لوگون کے پاس آنے اور دیکھا کہ وہ

لوگ بھاگ گئے ہین اور سبکے مکان خالی پڑے ہین اور زر کے لالچ سے اُنکے گھر کی زمین کھودنے لگے کھودنے سے کسی کسیکے گھر مین کچھ روپیہ نکلا تب اُنکے قریب کے گھر کھودنے لگے اور جو براہمن بھاگنے سے رہگئے تھے اُنکے گھر بھی کھودے جانے لگے تو وہ ہاہاکار مچا کر نہایت دین ہو ڈر کر اُن دشٹ چھتریون کی سرن مین آئے اور تلاش کرنے سے اُن براہمنون کے گھر مین بہت سا روپیہ نکلا اُسے بھی لیلیا اور اُنکے سرن مین آئے ہوے براہمنون کو نکیھے تیرون سے غصہ ہو کر مار ڈالا پھر جہان بھرگ کی نسل کے لوگ تھے وہان گئے اور حمل سے لیکر لڑکا بوڑھا جوان سبکو تلاش کرنے لگے اور مارنے لگے اب اور کام سب چھوڑ چھوڑ دیے صرف یہی کرنے لگے کہ جہان کہین بھرگ کی نسل کا کوئی براہمن ملجاوے اُسے مار ڈالتے جن عورتون کے حمل گرا دیے اور اُنکے خاوند اور بیٹے مار ڈالے گئے وہ سب کی سب پیٹ پیٹ اور ہاے ہاے کرکے رونے لگین اس حالت کو دیکھ اور مُن جو تیرتھ پر رہتے اور عبادت کرتے تھے کہنے لگے کہ ارے چھتریو ان غریب براہمنون پر رحم کرو اور غصہ کو چھوڑ دو یہ بہت نالائقی اور نندا کا کام تمنے کیا ہے کہ بھرگ بنشیون کی عورتون کے حمل گرا دیے ارے بڑے پن اور پاپ کا بدلا اسی لوک مین ملتا ہے اسلیے تو اپنا بھلا چاہے تو بُرے کام کرنے سے باز آوے تب اُن منیون سے غصہ ہو کر وہ ہیہیہ لوگ بولے آپ لوگ سادھو مین پاپیون کے کام نہین جانتے ان لوگون نے ہمارے بزرگون کا دھن ہر لیا یہ بڑے فریبی ہین جیسے مارگ مین چور چھین لیتے ہین یہ بڑے فریبی بگلے کیسی برت رکھتے ہین دیکھیے ہمکو مہم پڑی ان سے ہم لوگون نے کہا کہ تمھین سوائی دینگے مگر تو بھی انھون نے نہ دیا ہم حاجتمندون کو دُکھی دیکھکر ان مورکھون نے یہی کہا کہ ہمارے پاس نہین ہے کارت برج سے انھون نے روپیہ پایا اب تک کسلیے رکھ چھوڑا تھا جگیہ کیون نہین کیا جس سے براہمنون کو دیے ڈالتے براہمنون کو کبھی کہین دھن اکٹھا کیا ہوا دیکھا ہے وہ ہمیشہ جگیہ کر کے دے ڈالتے اور بچے ہوے کو کھا لیتے ہین روپیہ مین چور کا ڈر راجہ کا ڈر آگ کا بڑا ہی خوف اور فریبیون کا بڑا ہی ڈر رہتا ہے سب تدبیرون سے جو روپیہ اکٹھا کرتا ہے اُسکے پاس نہین رہتا اگر رہ بھی گیا تو دولت مین دل لگا کر جو آدمی مرتا ہے وہ نرک مین جاتا ہے ہمنے سوائی دینے پر بھی مانگا مگر ہمارے پروہتون نے نہ دیا دھن کی تین گت ہین یعنے تین طرح سے جاتا ہے ایک دان دوسرے بھوگ تیسرے ناس آدمیان اور بھوگ عقلمند آدمیون کے ہوتے اور پاپ آتمون کا روپیہ تو ناس ہی ہوتا جو نہ دیوے اور نہ آپ اُسے بھوگے اور جو اُسے زمین مین گاڑ دے اور گھر مین رکھ چھوڑے وہ فریبی اور دُکھ بھاگی آدمی راجہ کی سزا کے لائق ہوتا ہے اسلیے ہم لوگ ان نیچ براہمنون کو جو دھوکا دینے والے ہین ایسے گرون کے مارنے کے لیے طیار ہوئے ہین اس بات کو سب مہاتما لوگ جانتے ہین اسطرح منیون کو سمجھا کر بھرگ کے نسل کی عورتون کو وہ ڈھونڈھنے لگے وہ عورتین خائف ہو روتی ہوئین ہمالے پہاڑ پر کانپتی ہوئی چلی گئین اسطرح طمعی ہیہیون نے بھرگ کی نسل کو مارا اور دُکھ دیا اے راجہ طمع بڑی دشمن ہے جو سب دکھون کی کھان دُکھ دینے والی اور پران کی ناس کرنے والی ہے اور سب پاپ کی جڑ ہے۔

چوپائی

تین برن کر کرت برودھا — لوبھی تے تیاگت سب دھرمی

سکل کشٹ دینے مین پرودھا — کل کے دھرم اگو رشبھ کرمی

ماتا پتا بھائی ارو بند ہوئی | گورو شست متر بھام نج سند ہوئی
بھگنی آدسکل جے پیارے | توبھی سے مارت نر سارے
توبھاو شسٹ کرت جوناہین | تند کرم اس نہین جگ ماہین
موہت پاپ نکر سے ہوکے | کرت سکل انوچت مت کھوکے
کرودھ کام ارداہنکارتے | توبجھ مہارپ ہم پکارتے
پراتو تجے توبجھ لبس پرانی | پھر کا شیش رہیو جو بھانی
باسون توبھی کرت نہ جوئی | الیسو تند کرم نہین کوئی
پاپ بدھ ہر ہیہ کر توبھا | ماریو بھرگن ہین کچھ شوبھا

ادھیاے سترھوان

دوہا

سترو کے ادھیاے مین سنہت بھرگ کل ٹھیک | سری دیبی کی کرپا سے پن ہر ہیہ کی نیک

اس سے پہلے کے ادھیاے کے اخیر کی کتھا سن راجہ جنمیجی نے سوال کیا کہ بھرگ کے خاندان کی عورتون کا دکھ کیسے دور ہوا اور ان براہمنون کا بنس کیسے چلا اور بدچلن طمع کے بھرے ہوے ہیہ چھتریون نے براہمنون کو بھی مار کر پھر کون کام کیا سو کہئے اے برلوک کے پھل دینے والے تمہاری کتھا امرت کے پینے سے ہم سیر نہین ہوئے جو پوتر اور سکھ دینے والی ہر بیاس جی بولے سنیئے جس طرح بھرگ کے خاندان کی عورتین اس دکھ سے چھوٹین اب ہم اس پاپ کے ناس کرنے والی کتھا کو کہتے ہین جب ہیہیون سے دکھی ہوئی نہایت خوف زدہ اور ناامید بھرگ کے نسل کی عورتین ہمالے پہاڑ پر پہونچین تو وہان مٹی کی گوری کی مورت بنا ندی کے کنارے پر پوجا کر اپاس یعنی برت کر کے مرنے پر طیار ہو بیٹھین ایک رات کو انھون نے خواب دیکھا کہ گویا دیبی کی مورت کہتی ہے کہ تم عورتون مین کسی عورت کی جانگھ چیر دہمارے انس سے پورکھ پیدا ہوگا وہ تمہارے سب کام پورے کرے گا اتنا کہہ وہ بھگوتی انتردھیان ہوگئین جب جاگین تو سب عورتین خوش ہوئین انہین سے کسی ہوشیار عورت نے بھگوتی کے پرشاد سے جانگھ مین کل کے بڑھنے کے لیے حمل دھارن کیا اور بھاگ کھڑی ہوئی جب چھتریون نے دیکھا کہ یہ بجود ہوئی عورت بھاگی جاتی ہے اسکو پکڑو پکڑو باندھو باندھو یہ حاملہ عورت بھاگی جاتی ہے یہ کہتے ہوے پیچھے سے دوڑے اور ہتیار ہاتھون مین لیے ہوے پہونچ گئے تب وہ عورت حمل کے بچانے کے لیے روتی ہوئی زارزار آنسو بہاتی کانپتی ہوئی کھڑی رہی ماتا کا بڑی زور سے رونا سنکر جانگھ پھوڑ ایک بیٹا نکل آیا گویا دوسرا سورج ہے اسکے ہوتے ہی ہوتے چھتریون کی آنکھین مارے تیج کے بند ہوگئین اور دیکھتے دیکھتے سب اندھے ہوگئے اور پہاڑ کے درے وغیرہ بھیانک جگہون مین گھومنے لگے گویا جنم کے اندھے ہی تھے اور دل مین سب سوچنے لگے کہ ابھی تو سب اچھے تھے اب یہ کیا ہوگیا دیکھو اس لڑکے کے دیکھنے سے سب اندھے ہوگئے یہ براہمن کا پربھاو اور اس پتی برتا عورت کا بل ہے یہ سوچتے ہوے سب براہمنی کی سرن مین گئے اور ہاتھ جوڑ پرنام

کرنے لگے اور نہایت خوف زدہ ہو کر براہمنی سے نظر پانے کے لیے بولے کہ اے ماتا ہمارے اوپر خوش ہو جاؤ ہم تمہارے غلام ہین ور
ہم لوگون نے تمہاری بڑی خطا کی اسی سے تمہارے دیکھنے سے اندھے ہو گئے ہین اب تمہارا چہرا ہمکو نہین دکھائی دیتا گویا ہمیشہ کے
اندھے ہین تمہارے تپ کی طاقت سے عجیب حال ہے ہم پاپی کیا کرین اب آپ کی سرن مین ہین ہم لوگون کو آنکھین دیجیے اندھا
ہونا مرنے سے زیادہ دکھ دیتا ہے اب ہمارے اوپر مہربانی کیجیے اور نظر کا دان دیکر پھر ہم لوگون کو اپنا خادم بنالیجیے اور اب ہم پاپی
لوگ کچھ پاپ نہ کرینگے جو ہوا وہ ہوا آج سے کبھی ایسا کام نکرینگے سب بھارگو کی نسل کے ہم خدمتگار ہین ہم نے جو اگیان سے قصور
کیا ہے اُسے معاف کیجیے آج سے بھرگُ بنسی اور چھتریون کی دشمنی جاتی رہی اب کبھی کوئی نہ سُنے گا ہم سب ہی یہہ لوگ قسم کھاتے ہین
اب آپ بیٹے سمیت آرام سے خوشی کیجیے ہم تمکو بار بار پرنام کرتے ہین آپ خوش ہون اب کبھی ہمسے دشمنی نہوگی اُنکے ایسے
کلام سُن برہمنی نہایت متعجب ہوئی اور اُن نچ چھتریون سے بولی کہ ہم کو غصہ نہین ہے اسکا سبب سنو کہ اس ہماری جانگھ سے پیدا
ہو کر بھارگو نے غصہ سے تم پاپیون کی آنکھین روشنی سے روک دین کیونکہ تم لوگون نے اُنکے بھائی اور بیٹے اور رشتہ دارون کو
مار ڈالا تھا اور اُسپر طرہ یہ کیا تھا کہ حمل بھی اُنکی عورتون کے گرا دیے تھے جب تم لوگ بے قصور عابدون کو مارنے لگے تھے تب ہمنے
سَو برس تک جانگھ ہی مین حمل دھارن کیا اسنے حمل ہی مین چھ انگون سمیت بید پڑھے ہین اور اپنے والد کا مرنا سُنکر اب تم لوگون
کو جلانا چاہتا ہے بھگوتی کے پرشاد سے یہ بالک ہمارے پیدا ہوا ہے جسکے دیہہ تیج سے تم لوگون کی نظر جاتی رہی ہے اسلیے ہمارے اس
لڑکے کی پرارتھنا پرنام سمیت کرو یہہ تمہارے آنکھون کی روشنی کو درست کر دیگا ایسے بچن سُن اُن لوگون نے اُس لڑکے کی
بڑی استُتی کی اُسے سُن وہ نہایت خوش ہو کے بولا کہ اے چھتریو اب تم غصہ چھوڑ اپنے اپنے گھر کو جاؤ تمہاری آنکھین جیسی تھین
ویسی ہی ہو جاوینگی مگر اب ایسا کام کبھی نہ کرنا جب اسطرح اُس لڑکے نے کہا تو سب کے سب دیکھنے لگے اور اُسکو پرنام کر اپنی
اپنی جگہ کو گئے اور براہمنی اپنے بیٹے کو لیکر اپنے گھر کو گئی اور اُس تجسوی بیٹے کی پرورش کرنے لگی اے راجہ جس طرح لوبھی چھتریون
نے پاپ کر کے بھرگُ کی نسل کا ناس کیا تھا وہ سب آپ سے ہمنے کہا راجہ بولے ہمنے چھتریون کا نہایت بُرا کام سُنا اور جانا
کہ دونون کا دُکھ دینے والا طمع کا سبب ہوا اب ہم کو یہ بتلائیے کہ ان چھتریون کا ہیہہ نام کیون ہوا جیسے جدو سے جادو اور
بھرت سے بھارت نام تیر وغیرہ ہوے ویسے ہی کیا کوئی ہیہہ نام بھی راجہ تھا کہ جس سے پیدا ہو کر ان چھتریون کا ہیہہ نام ہوا
یہ ہمکو سُننے کی اچھا ہے کہ ہیہہ چھتری کیسے پیدا ہوے سری بیاس جی بولے کہ اے راجہ ہیہون کی پیدائش کی پُرانی پُن دینے
والی اور سب پاپون کی ناس کرنے والی کتھا مفصلاً کہتے ہین سنیے ایک دن شوبھن سورج کے بیٹے ریونت جو نہایت خوبصورت اور
نوجوان تھے اوچیشروا گھوڑے پر سوار ہو بیکنٹھ کو بشن جی کے درشن کی اچھا کر کے گئے اُنکو گھوڑے پر سوار ہوے لچھمی جی نے
دیکھا اور ساگر سے پیدا ہوے اُس گھوڑے کو دیکھ سوچا کہ یہ ہمارا بھائی ہے کیونکہ وہ بھی تو سمندر کی کنیا ہین دیکھتے دیکھتے اُسی
گھوڑے مین نظر لگا دی سری بھگون جی نے بھی دیکھا کہ گھوڑے پر سوار ہوا سورج کا بیٹا آتا ہے لچھمی جی سے بولے یہ کون گھوڑے
پر سوار گویا دوسرا کام کا سروپ ہے جو تینون بھونون کو موہتا چلا آتا ہے اتفاق سے بار بار بشن جی نے پوچھا مگر لچھمی جی اُس گھوڑے کو
دیکھتی رہین اور کچھ نہ بولین بشن جی نے گھوڑے مین بہت موہت اور بڑے پریم سے دیکھتی ہوئی لچھمی جی کو دیکھ غصہ ہو کر کہا کہ
اے سُندری کیا دیکھتی ہو کیا تم گھوڑے کو دیکھکر موہت ہو گئی ہو پوچھنے پر بھی نہین بولتی اچھا کیونکہ تم سب جگہ رمتی ہو اس لیے

تمہارا ایک رما نام ہوگا اور چنچلتا سے چلا نام ہوگا اسمین شک نہین جیسے عام عورتین چنچل ہوتی ہین ویسے ہی تم بھی ہوگی اسمین شک نہین تم کبھی ایک جگہ پر نہ ٹھہروگی تم ہمارے پاس بیٹھی ہوئی گھوڑے کو موہت ہوکر دیکھتی ہو اسلیے مرت لوک مین گھوڑی ہوجاؤ اسطرح اتفاق سے بشن جی سے سراپ پاکر لچھمی جی نہایت دکھی ہوکر کانپتی ہوئی رونے لگین اور نہایت خوف زدہ ہو بشن جی سے پرنام کرکے ملائم ہوکر بولین کہ اے دیوتون کے دیوتا جگت ناتھ دیا کرنے والے کشو گو بہد تھوڑے قصور کرنے مین آپ نے سراپ کیسے دیا ہم نے اسطرح کا غصہ آپکا کبھی نہ دیکھا جو آپ نے ہمارے اوپر کیا آپکی محبت جو کبھی ناس ہونے والی نہ تھی وہ کہان گئی بجز دشمن کے اوپر مارنا چاہیے اپنے رشتہ دارون کے اوپر کبھی نہ چاہیے ہم ہمیشہ آپ کے بردان دینے کے قابل ہین اب سراپ کے لائق کیسے ہوگئین۔

چوپائی

تجھون پران ترت توآگے ٭ ٹیکہ کارن یہ رہ مین لاگے
تم بن جیب کون بدھ ناتھا ٭ بہائی تاپت سب گاتھا
کرہو پرساد سراپ سے دیوا ٭ دارن سون کرہون نو سیوا
چھوٹت کب یا سون پربھو کہو ٭ کب تو نکٹ آد سکھ لہو
بوے ہیر کرنا جت بانی ٭ جب تمھرے ست ہے سیانی
لم سم بھنول منھ بگیانی ٭ تب تو ہی لہہ لہو سکھ کھانی

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اٹھارون ادھیاے مین ہر ہیہ کتھا بکھان ٭ سری بھگوتی پرساد تا بس رہو یہ جان

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجے جی پوچھتے ہین جب سری بھگوان نے لچھمی جی کو سراپ دیا تو وہ گھوڑی کیسے ہوئین اور ریونت نے کیا کیا اور کس دیس مین لچھمی جی گھوڑی کا روپ دھارن کرکے بدقت انکا استری کی طرح اکیلی رہنے لگین اور کب تک کیا کرتی رہین اور باسدیو یعنی بشن جی سے کب ملین اور بنا بشن جی کے کیسے بیٹا پیدا ہوا اے براہمنون کے راجہ ہمکو اس احوال کے سننے کی اچھا ہے آپ مفصلاً کہیے سوت جی شونکادک رشیون سے کہتے ہین کہ جب اسطرح بیاس جی سے راجہ جنمیجے جی نے پوچھا تو وہ بیان کرنے لگے سنیے اے راجہ پاپ کے ناس کرنے والی اور سکھ دینے والی پران کی کتھا کہتے ہین ریونت نے جب دیکھا کہ بشن جی نے لچھمی کو سراپ دیا تو دور ہی سے سری بشن جی کو پرنام کر خوف زدہ ہو وہان سے چل دیا اور سری لچھمی جی جگت کے مالک کے غصہ کا سبب اپنے پتا سورج نارائن سے بیان کیا اور لچھمی جی آزردہ ہو سری بھگوان جی کو پرنام کرکے اور انکے حکم سے مرتیو لوک مین پہونچی جہان پہلے ہی سورج کی استری نے نہایت سخت عبادت کی تھی وہان ہی گھوڑی کا روپ دھارن کرکے پہونچی جہان کالندی اور تمسا ندی کا سنگم سوبرن تیرتھ ہے

اسے جنوب کی جانب سے جو سب کام دینے والا اور عمدگی سے سجا ہوا باغ تھا وہان آئین وہ نسا ندی نہین ہی جو ابودھیا پوری سے شلو کوس شمال کی جانب ہی بلکہ اسی نام سے مشہور دوسری ندی ہی کیونکہ درمیان مین گومتی سئی اور گنگا جی کے ہونے سے اس تمسا اور جمنا کا سنگم نہین ہو سکتا اُس جگہ رہکر سری مہادیو جی کی استت اور دھیان کرنے لگی جنکے پانچ منھ دس بازو آدھے انگ مین گوری کپور کے مانند بدن نیل کنٹھ تین آنکھین اور شیر کے چمڑے کے کپڑے ہاتھی کے چمڑے کا انگوچھا لکوپڑیون کی مالا سانپ کا جگیوپبیت اُس تیرتھ پر اسطرح سے مہادیو جی کی عبادت لچھمی گھوڑی کا روپ دھارن کرکے کرنے لگین اسی طرح کرتے کرتے دیوتون کے ہزار برس گذر گئے اُسکے بعد مہادیو جی نے خوش ہو بیل پر سوار پاربتی سمیت آکر درشن دیے اور عبادت کرتی ہوئی گھوڑی کا روپ دھارن کیے ہوئی لچھمی سے بولے کہ اے جگت کی ماتا اور کلیان کرنے والی تم کس لیے عبادت کرتی ہو ہمسے کہو سب ارتھ دینے والے اور سب لوک بنانے والے تمھارے خاوند ہین اور ہر پاسدیو جگنناتھ بھگت مُکت دینے والے اپنے خاوند کو چھوڑ ہماری استت کیون کرتی ہو بید کا کہا ہوا بچن یہی ہی کہ عورتون کا دیوتا خاوند ہی اُسیکا پرمان کرنا چاہیے عورتون کو دوسرے پُرکھ مین سب طرح سے کبھی اور کہین بھاؤنہ کرنا چاہیے بلکہ اپنا ہی خاوند اُنھین سب پدارتھ دیسکتا ہی خاوند کی خدمت کرنا استریون کا سناتن دھرم ہی جیسا تیسا سادھو یا اسادھو خاوند ہو مگر بہشت کی کامنا کیے ہوئے عورتون کو معزز اور پوجا کے لائق ہی پھر تمھارے تو خاوند نارائن جی ہین جو سب سنسار کے سیوا کرنے کے لائق اور سب طرح کے لائق ہین اُن دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کو چھوڑ ہمکو کیون دھیاتی ہو یہ سُن لچھمی جی بولین کہ اے شیو ہمکو ہمارے خاوند نے سراپ دیا ہی اس لیے اے دیا کے سمندر اس سراپ سے ہمارا اُدھار کیجیے جب اُنھون نے سراپ دیا تھا اور ہمنے سراپ سے چھوٹنے کے لیے عرض کی تھی تب دیاوان ہمارے خاوند بشن جی نے یہ کہا کہ تمھارے گھوڑی کے روپ مین بیٹا پیدا ہوگا تب اس سراپ سے چھوٹ کر بیکنٹھ مین آؤ گی اُس وقت سے بن مین آکر عبادت کرنے لگی اب سب ارتھون کے دینے والے آپ کی آرادھنا کرنے لگین اے دیوتون کے مالک خاوند کے سنگ بغیر لڑکا کیسے پیدا ہو وہ تو ہم بے قصور کو چھوڑ بیکنٹھ مین رہتے ہین اسلیے اے شنکر جی اگر آپ خوش ہین تو یہ بردان دیجیے اور تم اور بشن جی مین کچھ فرق نہین ہی بلکہ آپ دونون ایک روپ ہین یہ ہم نے اپنے خاوند سے سُنا ہی جو وہ ہین وہی آپ اور جو آپ ہین وہی وہ ہین اسمین کچھ شک نہین ہمنے اپنے خاوند اور آپ کو ایک جانکر آپ کو یاد کیا ہی جو ایسا جانکر شنکہ تی تو تمھارے آسرا کرنے مین ہمکو دوکھ ہوتا شیو جی بولے کہ اے لچھمی جی ہمکو اور بشن جی کو ایک تمنے کیسے جانا ہمسے سچ کہو تکرار کرنے والے دیوتا اور مُنی اور بید کے تتو جاننے والے بھی ہمکو اور بشن جی کو ایک نہین جانتے کیونکہ ہمارے بہت سے بھگت بشن جی کی بُرائی کرتے اور بشن جی کے بھگت ہمارے بُرائی کرنے مین مشغول رہتے اور جُگون مین بھی کچھ ایسے ہمارے اور بشن جی کے بھگت تھے مگر کلجگ مین زیادہ کرکے ایسے ہی دونون دیوتون کے بھگت ہوتے ہین اے سندری تمنے اُنکو اور ہمکو ایک کیسے جانا اُسکا جاننا تو نہایت مشکل ہی جب اس طرح خوش ہو لچھمی جی سے پوچھا تو اُنکے ایک جاننے کا حال شیو جی سے کہنے لگین ایک دن ہمنے سری بشن جی کو کمل کے آگے آسن پر بیٹھے ہوئے تنہائی مین دھیان کرتے دیکھ متعجب ہو پوچھا کہ اے دیوتون کے دیوتا جگنناتھ جب ہم سمندر سے نکلی تھین

اوسخاوند کی کامنا کرکے ہمنے سب دیوتون کو دیکھا مگر سب دیوتون مین آپ ہی کو نر رگ جان آپ ہی کو قبول کیا آپ ہمارے
نہت پیارے مالک ہین کہیے آپ کس کا دھیان کرتے ہین سری لشن جی نے کہا سُنو جس بڑے دیوتا کا دھیان کرتے ہین سُنتے
ہین ہم مہیشان پاربتی کے خاوند مہادیو جی کا دھیان کرتے ہین کبھی کبھی وہ دیوتا ہمارا دھیان کرتے اور کبھی کبھی ہم انکو شیو کی پیارے اور
جان ہم ہین اور اسی طرح ہمارے وہ ہین ہم مین اور انمین کچھ بھی فرق اور علحدگی نہین ہر کیونکہ ہم دونون کا آپس مین دل ایکسا ہی
ہر جو ہمارے بھگت شیو جی کی نندا کرتے ہین وہ سب نرک مین جاتے ہین یہ ہم سچ کہتے ہین اس طرح جب ہم نے تنہائی مین
پوچھا تھا تب لشن جی نے کہا تھا اسلیے اے مہادیوی تم کو لشن جی کا پیارا جانکر ہمنے دھیان کیا ہر آپ مہربانی سے یہی کیجیے کہ جس
سے ہمارے مالک ہمکو ملجاوین لچھمی جی سے ایسے پیارے بچن سُن کے اور سمجھا کر مہادیو جی بولے اے لچھمی جی تم اطمینان رکھو تمہارے
تپ سے ہم خوش ہوے خاوند کا سنگ تمکو ہوگا اسمین شک نہین یہان تمہارا کام کرنے کے لیے بھگوان لشن جی گھوڑے کا روپ
دھر کر آوین گے ہم جاتے ہین انکو بھیجدینگے جس طرح مد سے اُترہو گھوڑے کا روپ دھارن کرکے تمکو ملین گے اُسی طرح ہم
بھیجدیتے ہین تمہارے نارائن ہی کے سمان بیٹا پیدا ہوگا اور زمین پر راجہ ہو کر سب لوگون کے نمسکار کرنے کے لائق ہوگا جب بیٹا پیدا ہوگا تب اپنے
خاوند کے ساتھ بیکنٹھ کو جاؤگی اور پھر انکی عورت ہوگی اور تمھارے لڑکے کا ایک ہیر نام ہوگا اسی سے ہیہیا نام کی زمین پر مشہور ہوگا مگر تم اے دیوی ہر دے مین
رہنیوالی دیبی کو بھول گئی ہو اسیکا پھل یہ ہوا اسلیے اب ہر دمین بیٹھی دیبی کی ستت کرو جو تمہارا دل بھگوتی مین لگا ہوتا تو سوچ کر گھوڑی مین کیسے لگتا

چوپائی

اہم دیو بر گرجاپت تھوان	انتر دھیان بھیے تبھی تہوان
اوماسمت گرہ نے من بھائے	لچھمی تنہہ ہی لیبی من لائے
دھیاوت دیبی چرن کمل تت	شوبھن پرم دیبے بھو بدھ چت
دیوا سُر نہر رکت تکھہ شتا	جاکے پدنکھ لکھ سب ہر شتا
کر گدگرا کرت تبھی کیرتی	اُستت برکھت ہر آون بھیری
کب ہر روپ دھار بھگوانا	ابھین ہیر کرت تت دھیانا

ادھیائے انیسوان ۱۹

دوہا

اُلشن کے ادھیائے مین ہر سے بڑا دانا نہہ	بھیو ہیتر سوئی کہب سُنو چیت دے نانہہ

سری بیاس جی بولے کہ لچھمی جی کو بردان دیکر مہادیو نہایت جلد کیلاس پربت پر چلے گئے جو طرح طرح کی اپسرا اور گندھربون سے
سجا ہوا تھا وہان جاکر لچھمی جی کے کام کے لیے چیتر روپ بڑے کام کے سادھنے والے اپنے گن کو بیکنٹھ مین بھیجا اور کہا اے چیتر روپ
ہماری طرف سے لشن جی سے اسطرح کہنا کہ جس سے سُن وہ نہایت دکھیاری عورت کا دکھ دور کرین جب چیتر روپ گن کو شیو جی نے
اسطرح کہا تو بیشتون سے سجے ہوے بیکنٹھ کو پہونچا جہان طرح طرح کے درخت پھل وغیرہ سے بھرے ہوے اور جب جگہ بہ جگہ باولیان جنمین نہر تھا

کوکلا بول رہے اور بڑے بڑے مکان اور تپا کا سے سجا ہوا اور ناچ اور گانے سے پورن کلپ برچھ سمیت اور بکل اشوک تلک چمپا وغیرہ درخت سے سجا ہوا اور کانون کے آنند دینے والے پچھیون کی آواز سمیت تھا وہان جرا اور بجے دوار پالون سے پرنام کرکے بولا ای بھائیو پرماتما کشن جی سے کہو کہ مہادیو کا بھیجا ہوا دوت آیا ہی یہ سن بڑے عقلمند جے نے جاکر نہہ پوربک سری کشن سے پرنام کر ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای دیوتون کے دیوتا رماکانت کرنا کر کیشو شنول پان یعنے شیوجی کا بھیجا ہوا دوت آیا دروازے پر کھڑا ہی حکم ہو تو اندر لاوین نہین تو جیسا حکم ہو ویسا کیا جاے وہ چتر روپ دھرے ہی مگر کارج کا کو رونہین جانتے اتنا سن جے سے کشن جی نے کہا ہے آؤ یہ سن جے نے مہادیو کے سیوک سے کہا یہان آؤ اسطرح بلاکر چتر روپ مہادیو کے نوکر کو جے نے بلالیا وہ سری کشن جی کو پرنام کر ہاتھ جوڑ کے آگے کھڑا رہا اُسے دیکھ کنٹھ سمیت مہادیو جی کی خیر و عافیت پوچھی کہ یہان تم کیون بھیجے گئے مہادیو کا یہان کیا کام ہی اور دیوتون کا بھی کیا کام ہی یہ سن دوت بولا کہ کشن جی اس دنیا مین آپ سے کیا چھپا ہی جو ہم آپ کو بتادین ہمکو مہادیو جی نے یہان بھیجا ہی انھین کی زبانی آپ سے کہتے ہین انھون نے کہا ہی کہ آپ کی عورت لچھمی جی کالندی اور تمسا ندی کے سنگم پر عبادت کر رہی ہی اور گھوڑی کا روپ دھارن کیے ہوے ہی آپ سب ارتھ دینے والی دیوتا پچھ کنر آدمی وغیرہ سے پوجا کرنے کے لایق جسکے بغیر کوئی سکھی نہین رہتا اُسے چھوڑ آپ نے کون سکھ بچارا دبلے اور غریب آدمی بھی عورت کو رکھتے ہین بے خطا جگت کی مالک مہامایا کو کیون چھوڑا جسکی عورت دنیا مین دکھ پاتی اُسکی زندگی پر دھکار ہی دشمنون کے آگے اُسکی نندا ہوتی ہی اب آپ کے دشمن خوش ہونگے لچھمی جی دکھی اور تمکو اُنسے علیحدہ دیکھ رات دن ہنسینگے اس لیے لچھمی جی کے ساتھ رہیے اور انکو آپ گود مین لیجیے وہ سب لچھنون کی بھری ہوئی ہین اور سروپ سوشیل اور سرونپی ہین اُس نازنین کو قبول کر کے خوشی رہیے مین استری کے برہ سے پیدا ہوے دکھون کو یاد کر کے یہ بات کہتا ہون جب میری عورت ستی دچھ کے جگیہ مین مر گئی تھین تب مین نے بڑے دکھ اُٹھائے تھے مہادیو جی کہتے ہین کہ مین بچارتا تھا کہ میرے برابر دنیا مین کوئی دکھی نہوگا اور اُسکے برہ سے دل مین رنج کیا کرتا تھا جب ہم نے نہایت سخت عبادت کی تو تب جو دچھ کے جگیہ مین ستی جلی تھی وہی ہموان کی کنیا ہو پاربتی کے نام سے ہمکو ملی ای کشن جی آپ نے عورت کو چھوڑ کر ہزارون برس تک کونسا سکھ پایا اور پاؤگے اب تنہا رہنے مین بڑا سکھ ملتا ہی اسلیے وہان جاکر اور رما کو سمجھا کر انکو لائیے اور انمین بیٹا پیدا کر کے بیکنٹھ کو لائیے سری کشن نے مہادیو کے بچن زبانی چتر روپ کے سن منظور کر اُسے شیوجی کے پاس بھیج دیا دوت کے جانے کے بعد سری کشن بھگوان گھوڑے کا روپ دھارن کر جہان لچھمی جی گھوڑی کے روپ سے تھین پہونچے اور لچھمی جی انکو دیکھ آنسو بہانے لگی ان دونون کا سنگم اُسی جگہ پر ہونے لگا جو لوک مین نہایت پوتر اور مشہور جگہ ہی لچھمی جی حاملہ ہوئین اور وقت پر لڑکا پیدا ہوا تب سری بھگوان نے ہنسکر لچھمی جی سے کہا کہ اب گھوڑے اور گھوڑی کا روپ چھوڑ اپنا روپ دھرو آؤ بیکنٹھ کو چلین جو تم مین ہم سے لڑکا پیدا ہوا ہی یہان ہی رہے لچھمی جی بولین کہ اپنی دیہہ سے پیدا ہوے بیٹے کو کیسے یہان چھوڑ چلین اپنے لڑکے کی محبت تو نہایت سخت ہوتی ہی بے وارث نا طاقت اور چھوٹے لڑکے کو دریا کے کنارے پر چھوڑنے سے کیا گت ہوگی بنا آسرے کے لڑکے کو چھوڑ ہمارا رحیم دل کیسے چل سکتا ہی مگر جیسا حکم ہو یہ کہ لچھمی اور نارائن دونون دیبہ روپ دھارن کر بمان پر سوار ہو چلے راہ مین انکی دیوتا استت کرتے تھے اور چلتے وقت لچھمی جی نے اپنے خاوند سے

کہا کہ ای ناتھ اس لڑکے کو بھی لیے چلیے ہم اسے چھوڑ نہین سکتین یہ آپ کے برابر خوبصورت لڑکا ہمکو اپنی جان سے زیادہ پیارا ہی اسلیے لیکر بیکنٹھ کو چلین سری کشن جی نے کہا ای لچھمی رنج مت کرو یہ لڑکا آرام سے یہان رہے اِسکی رچھا ہم کیے دیتے ہین اِسکے یہان رہنے مین میرا بڑا کام ہوگا تمسے کہتے ہین۔

چوپائی

نرپ تجات ست ترلبس ناما ۔ ہر بر ماتہو کرت تہی ناما
سوترلبس راجہ بہی آسرم ۔ تپر ہیت تپ کرت سدھا ہم
ست سنوت تپ کرت گئے آپ ۔ تیہی ہت یہ ست پرگٹ کین ڈ ب
تہان جاپ جٹہ اوب بہو بہی ۔ تبہی یہ تینہ دیو تیج ر وچہی
ست کا مناہی نرپ کیرے ۔ یاسون لیجائی نج کھیرے
ام سجہای پر بہی ست رچھا ۔ کر بہان جڑھکے ہر رچھا

ادھیاے بیسوان

دوہا

بشنت کے ادھیاے مین کہت بن ست گاتھ ۔ جو ترگی مین جنم دھر بھیو مہی کر ناتھ

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے بیاس جی سے سوال کیا کہ یہ ہمکو شک ہی کہ پیدا ہوتے ہی لڑکا جنگل مین چھوڑ دیا گیا ویران جنگل مین اُسے کسنے لیا اور اُسکی کیا گت ہوئی نہایت چھوٹے لڑکے کو شیر اور چیتے نے کیون نہ کھایا بیاس جی نے بیان کیا کہ جب لچھمی اور نارائن جی بمان پر سوار ہو کر اُس جگہ سے بیکنٹھ کو چلے ویسے ہی جمبک نام بدیا دھر اپنی مدنالسا استری سمیت بمان پر سوار وہان مین پہونچا جہان وہ لڑکا تھا اُسے دیوتا کے لڑکے کی طرح خوبصورت دیکھ نہایت جلد بمان سے اُتر لڑکے کو لے لیا اور جیسے غریب دولت پاکر خوش ہوتا ہی ویسے ہی وہ لڑکا پاکر خوش ہوا اور لڑکے کو لیکر اپنی عورت کو دیا وہ گود مین لے اُس لڑکے کا مُنھ چوم نہایت خوش ہوئی اور پیار کر بہتر بہاو سے گود مین بٹھا لیا لڑکے کو لے بمان پر سوار ہو استری پُورکھ نہایت خوش ہو اپنی جگہ پر گئے مدنالسا نے اپنے خاوند جمبک سے پوچھا کہ یہ لڑکا کس نے چھوڑا ہی ہم جانتے ہین کہ ہمکو مہادیو جی نے دیا ہی جمبک بولے ای سُندری چلو ہم سب جاننے والے اندر سے پوچھین گے کہ یہ لڑکا دیوتا یا دانو یا گندھرپ یا منش کون ہی اسلیے پوچھکر اسکا سنسکار کرینگے بغیر پوچھے کچھ نکرینگے اتنا کہ تینون بمان پر سوار ہوے اور اندر پوری مین پہونچے اندر کو پرنام کر ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای دیوتون کے دیوتا ہمنے کالندی اور نرمداندی کے سنگم پر یہ نہایت خوبصورت لڑکا پایا ہی یہ کس کا ہی کیونکہ نہایت خوبصورت ہی شاستر مین کرترم پُتر لکھا ہی اندر جی بولے یہ لڑکا گھوڑے کے روپ دھارن کیے کشن جی کا ہی اسکا نام ہر ہیہ ہوگا اور یہ لچھمی سے پیدا ہوا ہی کشن جی کا بھیجا ہوا بڑا دھرم والا ترلبس راجہ آج لڑکا لینے کے لیے اُس منوہر تیرتھ مین آویگا اسلیے جبتک راجہ وہان آیا چاہے تب تک تم اسے وہین چھوڑ آؤ کیونکہ جب راجہ اسے وہان نہ دیکھے گا تو دُکھی ہوگا اس لیے تم اسے

چھوڑا کہ راجہ کو بیٹا ملجاوے اور اسکا دوسرا نام ایک ہیر ہوگا یہ سُن چمپک جہان سے لڑکا لایا تھا وہان ٹھاکر چلا آیا تبھی لشن جی لچھمی جی کے ساتھ بمان پر سوار ہو راجہ ترلس کے پاس گئے بمان سے اُترتے ہوے لشن جی کو دیکھ راجہ نہایت خوش ہوے اور ڈنڈوت کرکے زمین پر گر پڑے تب سری لشن جی بولے کہ اے فرزند اُٹھو اتنا سُن وہ سری لشن جی کی استت کرنے لگے کہ اے دیوتون کے دیوتا اور سب لوگون کے مالک اور کرپا کرنے والے اور لوک کے گرو اور دیا کے ساگر اور جوگیون کو البھ آپ کے درشن مجھ مند کو ہوے مین بڑا قسمت ور ہون جو مُن لوگ بے اُمید اور بکھیے باسنا سے علٰحدہ رہتے اُنکو آپ کے درشن ہوتے ہین اور مین اُمیدون سے بھرا ہوا آپکے درشن ہونے کے لائق نہین تھا ہے بھگوان اننت اور دیوتون کے دیوتا جب اسطرح راجہ نے لشن جی کی استت کی تو اپنے چندر مُکھ سے امرت کے سمان بچن بولے کہ اے راجہ آپ کی جو اچھا ہو وہ مانگو تمھاری عبادت سے ہم خوش ہوے تمھین دینگے بعدہ راجہ سری لشن جی کے چرن کملون پر گر پڑا اور آگے کھڑے ہوے مہاراج سے بولا کہ مین نے بیٹے کے لیے عبادت کی ہے آپ اپنے سمان لڑکا دیجیے راجہ کی عرض سُن آدِ دیو سری نارائن جی بولے اے حیات کے بیٹے جمنا اور تمسا کے سنگم پر جاؤ تمھارے لائق لڑکا ہم نے لچھمی مین اپنے سے پیدا کیا تھا اور چھوڑ دیا تھا اُسے لو وہ بڑا اقبال مند لڑکا ہوگا سری لشن جی کے ایسے کلام سُن راجہ نہایت خوش ہوا اور لشن جی لچھمی جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلے گئے سری لشن کے چلے جانے کے بعد راجہ ترلس اچھے رتھ پر سوار ہو وہان گیا جہان لشن جی بیٹے کو چھوڑ آئے تھے وہان جاکر دیکھا تو بالک نہایت خوبصورت زمین پر کھیل کر رہا ہے اور ایک ہاتھ سے پکڑے اپنے پانو کا انگوٹھا چوس رہا ہے اور کام کے مانند روپ نارائن جی کے انس سے لچھمی جی مین پیدا اسپر یہ بھاؤ ایسے لڑکے کو دیکھ راجہ نہایت خوش ہوے اور نہایت جلد رتھ سے اُترا اُٹھا لیا اور سر چوم کے نہایت خوش ہو لڑکے کو گلے لگایا اور لڑکے کا مُنھ دیکھ مارے محبت کے راجہ اُسی سے بولا کہ اے بیٹے تمکو جنا روز نے کہا ہو دیا ہے اسلیے دُکھ سے ہمکو بچاؤ تمھارے لیے ہمنے سو برس تک عبادت کی ہے تب لشن جی نے تمھین ہمکو دیا ہے لچھمی جی تمھاری ماتا نے تمکو پیدا کر ہمارے لیے یہان چھوڑ نہایت خوش ہو سری لشن جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلی گیئن وہی دھن ہین جنھون نے تمھارا مُکھ کمل ہنستا ہوا اپنی گودی مین دیکھا ہے سری لشن جی نے سنسار ساگر کے اُتارنے کے لیے تمھین نوکا روپ ہمارا پیسر کیا ہے یعنی تمھارے ہونے سے ہم سنسار ساگر کو تر جاوینگے اتنا کہہ لڑکا لے راجہ اپنے شہر کو آیا راجہ کو آتے ہوے سُن سب شہر کے رہنے والے سوت ماگدہ بندی گُن پوروہت وغیرہ کے ساتھ نذر لیے مجرا کرنے کے لیے آئے ان سب لوگون کی حسب لیاقت خیر و عافیت پوچھتے اور خاطر داری کرتے ہوے اور شہر کی عورتون کی کی ہوئی کھیلون کی برکھا قبول کرتے ہوے راجہ محل کے پاس پہونچے اور منتریون کے ساتھ راج مندر مین جا وہ خوبصورت لڑکا اُسیوقت کا پیدا ہوا رانی کو دیا۔

چوپائی

رانی سے ابھنوست بولی
پایو پھوپ کہان یہ بالک
کہیو نرت گن دین کہ را
راجہ کہو دین موہی لیشا

راجہ سون سُنھ بات امولی
کام سدرش نج کر گل پالک
ہرے لیت جو چت ہمارا
جو سب جن کے ہرت کلیشا

ہرسے پرگٹ رہا مین بھئیو　سوکرکر پار ماپت دیئو
رانی سُت بے بھئی شُکھاسی　نرپ سُت جنم اچھا ہلساری
دربیہ بیدہ جاچکن لٹاوت　بپرن دان دیت ہر تھاوت
باچھین باج بیدہ پرکارا　تاچھین باربد ہو نرپ دوارا
اولسب کرہوپت ست ناما　راکھیو ایک بیر شُکھ دھاما
سب بدھ شُکھ پایہو مہپالا　اوبہت سُت لہی بھیو نہالا
رِن سے مُکت بھیو اب بھوپا　جو بپرن کرہستو آتو پا
سکل مہیشو رہر سے بالک　پالی شُکھی نرپ بھئے سوبالک
بھرت ست لہہ نج گرہ ماہین　شُکھ کی کھان بھوپ سب تھا ہین
شنکرشمان برتاپ مہی پت　رانی جت لکھہ شُکھی بال گت

ادھیاے اکیسوان

دوہا

ایک بنش اوھیاے مین ایک بیر ابھشیک　تب بھر تا برت کچھ سنہو سکل جن نیک

سری بیاس مُن کہتے ہین کہ راجہ ترلبش نے بیٹے کے جات کرم کرنے لگے اور لڑکا دن دن بڑھنے لگا راجہ بیٹے کے پیدا ہونے سے سنساری سُکھ پاکر دیوتا پتر اور رکھوا ان تینون رِنون سے اُس بیٹے سے اپنے کو مُکت سمجھا اور چھٹے مہینے سے قاعدے کے موافق کمک چشتی کا رسم ادا کیا پھر تیسرے برس مُونڈن کی رسم کی جسمین براہمنون کو بہت روپیہ اور بہت جوڑے دے کر پوجا کی اور گؤ وغیرہ کے انیک دان دیے گیارھوین سال جگیوپبیت کراکے دھنور بید شاستر پڑھایا پھر اور بھی بید پڑھاتے جب لکھ پڑھ چکا اور راج دھرم مین نہایت ہوشیار اپنے فرزند کو دیکھا تو اُسکو تخت پر بٹھانے کی نیت کی جس دن پُکھ نچھتر کے سوبج سدھ جوگ آیا تو ابھشیک کے لیے سامان راجہ طیار کرانے لگے اور بید شاستر کے جاننے والے براہمنون کو بُلا کر بید کے طریقہ سے اپنے بیٹے کا ندی اور تیرتھ اور سمندرون کا پانی منگا کر جب سُبھ دن آیا تب آپ نے ابھشیک کیا اور برہمنون کو بہت روپیہ دے کر راج سنگھاسن فرزند کو دے سُرگ کی کامنا کر راجہ آپ بن کو چلے گئے ایک بیر کو راجہ کر اور سب منتریون کی عزت کر عورت سمیت اندری جیت ہو میناک پہاڑ کی چوٹی پر بان پرستھ کے آسرم پر رہکر ہمیشہ پھل کھاتے ہوئے پاربتی بھگوتی کو یاد کرتے رہے اسطرح تپ کرتے ہوے راجہ اپنی عورت سمیت مر کر اندر لوک مین گئے یہان ایک بیر ہی بیر نے والد کا سُرگ باس سُن براہمنون کو بُلا کر اُنکی دیہاک کریا کی اور پتا کی کریا کے بعد دھرم کی راہ مین مضبوط ہو راج کرنے لگے اور طرح طرح کے بھوگ بلاس منتریون کے ساتھ کرنے لگے ایک دن منتری سُت کے لڑکون کے ساتھ گھوڑے پر سوار ہو گنگاجی کے کنارے پہونچے وہان طرح طرح کے درختون پر کوکلا بولتی اور پھول اور پھل لگے ہوے بھونرے گونجتے اور بید کے طریقہ سے ہوم ہوتا جسکا دُھوان اُڑتا اور تپسیون کے

آسرم لگے ہوے وہان سمیت جنگی گویان حفاظت کرتی اور کمل پھولون سمیت پھلواری حسین خوبصورت کنج اور الائچی کٹھل لکل ملک
ترہب مندار پھولے ہوے تھے اور سال تال تمال جامن اور انبہ اور گنگاجی کے جل مین تلوتپون کے کمل کھلتے ہوے دیکھے
انھین کیلون کی بغل مین ایک عورت خوبصورت اچھے کیس والی جسکا گلا سنکھ کے مانند پتلی کمر سرخ لب سیب کے مانند لپنا
اور سب عضو خوبصورت تھے اُس استری کو دیکھا اُسکے پاس کوئی سکھی نتھی اسلیے نہایت دکھی ہو روتی تھی اُسے دیکھ رنج کا
سبب راجہ نے پوچھا کہ اے نازنین کہو تم کون ہو اور کہان سے آئی ہو اور کسکی لڑکی ہو گندھرب یا کسی دیوتا کی لڑکی ہو اور کیون روتی
ہو اور تم کو اکیلی کسنے یہان چھوڑا ہی تمھارا خاوند اور والد کہان گیا اُنکو کیا دُکھ ہی ہمسے کہو ہم اُسے ناس کرینگے ہمارے راج
مین جب سے ہم راجہ ہوے ہین کوئی کسیکو دُکھ نہین پہونچا سکتا چوری کا ڈر نہین ہی اور راچھس کا بھی بالکل ڈر نہین اور برے
برے بدشگون نہین ہوتے اور چیتے اور شیر کا بھی خوف نہین کہو گنگاجی کے کنارے پر تم کیون روتی ہو اور تمکو کیا دُکھ ہی ہم
منکھون کا دُکھ ناس کردیتے ہین دیوتا منکھ چاہے جسکا کشٹ ہو ہم ناس ہی کردیتے ہین یہ ہمارا برت ہی راجہ کے ایسے کلام
سُن وہ بولی کہ اے راجہ سُنیے بغیر مصیبت کے آدمی زمین پر کیسے رو سکتا ہی جسکے لیے روتی ہون وہ سُنیے تمھارے راج سے اُدھر
دیس مین ایک رمیہ نام راجہ بڑا دھرمی اور سچ بولنے والا ہی اور اُسکی عورت کا رُکم ریکھا نام ہی جو نہایت خوبصورت اور شیل
پت برتا اور لچھنون سمیت ہی مگر اُسکے کوئی لڑکا پیدا نہوا تھا اسلیے دُکھی ہو بار بار اپنے خاوند سے کہنے لگی کہ مجھ بانجھ اور دُکھی استری
کی زندگی پر دھرکار ہی اسطرح رانی کے بچن سُن راجہ برہمنون کو بُلا کر بید کے طریقہ سے بیٹے کے لیے جگیہ کرنے لگے جسمین
بہت سا زر براہمنون کو دیا گیا جب گھی کی آہت ہونے لگی تو ایک نہایت خوبصورت سب لچھنون سمیت چندر مکھی کُندرو پھل
کے سمان اُوٹھ دانت انار کے دانہ اور ابرو وغیرہ بہت اچھے تھے اسطرح کی ایک کنیا آگ سے نکلی جسکا سونے کے برابر رنگ
اور سُندر اور کالے بال سُرخ ہتھیلی سُرخ آنکھین اور سُرخ ہی پانون کے تلوے تھے اُسے لیکر ہوم کرنے والے نے
راجہ کے پاس جاکر عرض کیا کہ اے مہاراج اِسے قبول کیجیے کیونکہ یکسان موتیون کے مالا کی سمان آگ سے یہ نکلی ہی اسلیے لوک مین اسکا
نام ایکاولی مشہور ہوگا آپ بیٹے کے سمان اِس لڑکی کو پاکر خوش ہو جیے اور صبر کیجیے کیونکہ یہ دیوتون کے دیوتا سری لچھمن جی کی
دی ہوئی ہی اِس سے سب تمھارے منورتھ پورے ہونگے اُنکے بچن سُن خوش ہو کر راجہ نے کنیا قبول کرکے اپنی رانی کو
دی رانی اُسے پاکر نہایت خوش ہوئی جیسے لڑکے پیدا ہونے سے کوئی خوشی کرتا ویسے ہی رانی لڑکی کو پاکر خوش ہوئین پھر
اُسکے سب جات کرم کیے گئے اور براہمنون کو دچھنا دے جگیہ ختم کیا گیا وہ کنیا پاکر دن دن رانی اور راجہ خوش ہونے لگے
مہاراج اُسی راجہ کے منتری کی مین بیٹی ہون میرا جسودتی نام ہی اور ایکاولی ہی کے برابر میری عمر ہی اسلیے مین اُس راجہ کی
لڑکی کے ساتھ کھیلنے کے لیے سکھی مقرر کی گئی ہون تب سے اُسی کے ساتھ رہتی ہون ایکاولی کا یہ مزاج ہی کہ جہان خوشبودار
کمل دیکھتی ہی وہین رہتی ہی۔

چوپائی

گنگا تیر دور تبہی جو گوپا مین تبہی سنگ گئی جل بھوپا	کمل رہین لکھ کین سنجو گو تاکی گت لکھ مین انور دپا

کیھون تاہ کے تپ سے بچنا — دور جات بٹی لکھ رچنا
نرجن بن مین نت چل جاتی — یہ سُن رو کیو پتا تہاتی
اور کر دین کُل پھلواری — گرہ باپن منھ بہت سنواری
تاہو پر نہ چیت من لائی — چلی جات سُن کاتج بھائی
بھوپت شسر پان کھواری — تا سنگ کین بہت سمبھاری
یہی بدہ سکھی بہت مم سنگا — نت آوت جاوت تٹ گنگا

ادھیاے بائیسوان

دوہا

بالیس کے ادھیاے مین ایکاولی تہاس — جسو وتی برنن کرے سو سن بہت ہلاس

اسی کتھا کو جسووتی راجہ سے بیان کرتی ہے کہ صبح کے وقت ایکاولی سکھیون کے ساتھ بہت رکھوار ون سے حفاظت کی ہوئی کریڑا کے لیے ہمارے ساتھ گنگا کے کنارے پر پھولون اور السپرا ون کے ساتھ کریڑا کرنے لگی جب ہم اور ایکاولی دونون کریڑا مین مشغول ہوئین اُسیوقت نہایت طاقت ور کال کیتو نام دانو وہان آیا اُسکے ساتھ بہت راچھس تھے جو پرگھ کھڑک گدا دھنکھ بان تومر وغیرہ ہتیار ہاتھون مین لیے ہوے تھے اُسے دانو نے روپ اور جوانی اور سب لچھنون سمیت گویا کام کی استری کے سمان دیکھا اور اُسے دیکھ ہم نے ایکاولی سے کہا یہ سب راچھس کون ہین آؤ ہم تم جہان سب رکھوارے ہین وہان بھاگ چلین یہ سوچ بہت جلد مارے خوف کے جو دھاون کے بیچ مین آئین کال کیتو اُسے دیکھ کاماتر ہو پیچھے پیچھے دوڑ کر آیا اور رکھوارون کو ٹھیلکر اُس نازنین روتی اور کانپتی ہوئی کو لیکر چل دیا ہمنے یہ بھی کہا کہ اسے چھوڑ دے مجھے لے چل مگر اُس کامانتر نے نہ مانا اُسے ہی لیجانا منظور کیا جب لیکر بھاگا تب جو بہان کے رکھوالے تھے دوڑے اُنسے اور اُسکے ساتھ والے راچھسون سے بڑا جنگ ہوا اور سب محافظون کو مار اُسے لیکر اپنی فوج کے ساتھ اپنے گھر کو وہ چلا گیا پیچھے سے جہان میری سکھی گئی تھی وہان مین بھی چلی گئی مجھے دیکھ اُسے کچھ اطمینان ہوئی اور مجھے گلے مین لپٹا کر رونے لگی یہ حالت دیکھ کال کیتو نے نہایت محبت سے مجھسے کہا کہ اپنی سکھی کو سمجھا دو کہ خوش ہووے اور کہدو کہ ہم اُسکے خادم ہین ہماری بیوی ہو کر رہے اتنا کہ اُس بدذات نے مجھے بھی پکڑکر اُسکی بغل مین رتھ پر بٹھا لیا اور اپنے شہر کو گیا اور ایک مندر مین ہم دونون کو رکھ ہزار ون راچھس حفاظت کے لیے مقرر کر دیے اور پھر اپنے خاص گھر کو چلا گیا دوسرے دن تنہائی مین مجھے بلا کر کہنے لگا کہ تو اپنی سکھی کو سمجھا دے کہ یہ راج پاٹ اُنھین کا ہے اور مین اُنھین کا خادم بنا رہونگا وہ میری عورت ہووے سب خوف اور دُکھ ترک کر دے یہ سُن مین نے کہا کہ مین ایسے نالایق کلام نہین کہہ سکتی آپ ہی کہیے یہ سُن وہ کاماتر ہو ایکاولی سے ہاتھ جوڑ کر بولا۔ اے نازنین تم نے ایسا بسی کرن منتر میرے اوپر کیا ہے جس سے میرا دل تمھارے ہی قابو ہو رہا ہے اسلیے کام کے بانون سے دُکھی مجھ اپنے خادم کے اوپر مہربانی کر کے سمجھو یہ جوانی دور بھاگ ہے اور جاتی ہے اسلیے اسے سپھل کرو اور مین بھجو یہ سُن ایکاولی بولی ہمارے والد نے ہماری شادی ہیہہ نام

راجہ کے ساتھ تجویز کی تھی اسلیے ہم اُس راجہ کو چھوڑ دوسرا خاوند کیسے کرین کیونکہ آپ دھرم شاستر بخوبی جانتے ہین کہ کنیا کا دھرم یہی ہی کہ جسکے ساتھ پتا شادی کردے اُسی کے ساتھ اپنی عمر بسر کرنا چاہیے ایسا ہی کہا ہی مگر اُسنے نہ مانا پاتال مین ایک مندر تھا اُسمین ہم دونون کو بند کر دیا اور ہزارون راچھس حفاظت کے لیے مقرر کردیے اُسی سکھی کے برہ سے مین روتی ہون یہ سن راجہ ایک بھیرے یہ ہمکو بڑا ہی تعجب ہی کہ اُس دُشٹ کے شہر سے تم کیسے یہان آئین اور تم کتی ہو اُسکو ہی یہ راجہ کے لیے پتا نے رکھا تھا سو ہی یہ تو ہمارا ہی نام ہی کیا ہمارے ہی لیے تھی سچ کہو تمہارے کلام مین ہمکو شک ہی اگر ہمارے ہی لیے ہو تو اُس بدذات راچھس کو ماہم اُس تمہاری سکھی کو لے آدین جو جگہ تم جانتی ہو تو وہ جگہ ہمکو دکھا دو بھلا دکھ اُسکے پتا راجہ سے کہا تھا یا نہین جسکی ایسی پیاری لڑکی تھی اُنھون نے اُسکے چھوڑانے کے لیے کیون تدبیر نہ کی اپنی لڑکی کو قید مین پڑی ہوئی جانکر کیون نہ چھوڑایا ہمکو معلوم ہوتا ہی کہ وہ راجہ کم طاقت مین جلدی کہو تم نے اُس نازنین اپنی سکھی کا احوال کہا یہ ہمکو مُروت کیا اب نہین معلوم کہ اُسکا مکھ کمل دیکھنا ہمکو کب نصیب ہوگا اور اُسکو سنکٹ سے کیونکر اور کب چھوڑا دین نے اب وہان جانے کی تدبیر ہمکو بتاؤ اور تم اُس سے چھوٹ کے کیسے یہان آئین یہ سُن چسودتی بولی کہ لڑکپن مین ہمنے ایک سدھ برہمن سے انگ نیاس اور کرنیاس سمیت منتر لیا اُسکا طریقہ ہمکو آتا ہی اُسکو یاد کرتی ہوئی اور دیبی جی کا دھیان کرتی ہم قید سے نکل آئین آپ بھی اُس بھگوتی کا دھیان اور اُس منتر کا جپ کیجیے تو سب منورتھ آپ کے دیبی جی پورے کرین گی کیونکہ وہی پہلے سبکو پیدا کرتی ہین اور پرورش کرتی ہین اور اخیر مین ناس کرتی ہین اور سبکے منورتھ پورے کرتی ہین جب ہمنے دھیان کیا تھا تب خواب مین ہمکو وہ مہامایا چنڈکا نظر پڑین اور بولین کہ کیا سوتی ہی اُٹھ جلدی گنگا کے کنارے پر جا وہان ہی یہ راجہ آویگا جسنے دتاترئی جی سے ہمارا مہابدیا کا منتر لیا ہی اور ہمارے ہی دھیان پوجن مین لگا رہتا اور سب جاندار دُن مین ہمکو برابر دیکھتا وہ اُس بدذات راچھس کو مار تمہاری اُس سکھی کو چھوڑا لیجاویگا پھر تم اُسی راجہ کے بیٹے کے ساتھ شادی کرنا اتنا کہہ دیبی انتردھان ہوگئین جب مین جاگی تب اُس خواب کا حال اپنی سکھی ایکاولی سے بیان کیا اُسنے کہا تو ضرور جا اور گنگا کے کنارے پر بیٹھ اور راج کمار سے یہ احوال کہہ کہ وہ ہمکو لے جاے ۔

چوپائی

پریم مگن سن سکھی سُبانی | تا اگیا سر دھر اگو والی
چلی پرساد بھگوتی کیرے | پہونچی یہان نہین کچھ دیرے
مارگ گیان او چہت جال مین | ناہی کرپالی الپ کال مین
آئی یہان چلی نسنکا + | بیٹھی تب سے رہت کلنکا
اپنے دکھ کارن مین گاوا | سکل بھانت نرپ تجھے سناوا
اب تم کیونہ ہوکاسے | کون پہرت کم گھومت بانکے

ادھیاے تیسوان

دوہا

تینتس کے ادھیاے مین کال کتیو ایک بیر | بھیو جدھ وہم دمن کر کست سنومت دھیر

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جسومتی کے بچن سن لچھمی جی کے بیٹے ایک بیر راجہ بولے کہ ای جسودتی سنو ہمارا یہہ ہیہ اور ایک ہزام
ہزام لچھمی جی کے بیٹے ہین تمنے جو ہمارا دل دوسرے کے قابو مین کردیا ہی کیا کرین کہان جا دین برہ سے دکھی ہین پہلے تمنے
سب لوگون سے زیادہ اپنی سکھی کا روپ بتایا اُسے سن ہمارا دل کام کے بانون سے دکھی ہوگیا پھر اسکی تم نے صفتین تبلائین
اُنھون نے اور زیادہ فریفتہ کیا پھر جو تم نے اِکاولی کی پتگیتا لی ہی کہ ہیہ کو چھوڑ ہم اور خاوند نہین کر سکتین اِس سے
بڑا ہی تعجب ہوا اور اُسکا خادم اپنے دل سے ہوگیا کہو ہم اُسکے لیے کیا تدبیر کرین اُس بدذات راچھس کا نہ تو ہم گھر جانتے ہین اور نہ وہان
طاقت جانے کی رکھتے ہین تم ہمکو وہان پہونچا دو جہان تمھاری سکھی ہی تو اُس بدذات راچھس کو مارکے تمھاری پیاری سکھی کو چھوڑا
لادین جو دوسرے کے قابو مین نہایت آزردہ ہی اُس کا دکھ چھوڑا کر اُسے اپنے شہر مین پہونچا کر اُسکے پتا کو سونپ دین
پھر کے اور تمھارے پتا ہمارے ساتھ شادی کر دینگے اُسمین تمھاری اور ہماری دل کی مراد بھی پوری ہوجاویگی اُسکا شہر ہمکو
دکھا دو پھر ہماری طاقت دیکھ لینا جس طرح اُسنے غیر کی استری کو ایذا دی ہی دیکھنا ہم اُسکو کس طرح مارتے ہین اُس
شہر کا صرف ہمکو راستہ بتا دو ایک بیر کے ایسے کلام سن جسودتی اُوسے جانے کی تدبیر بتانے لگی کہ ای راجہ آپ بھگوتی
کا منتر لیجیے ہم راچھسون کا شہر آپ کو دکھا دینگی ہمارے ساتھ چلیے اور بڑی فوج وہان لیے چلیے وہان بڑا جنگ ہوگا
ایک تو کال کیتو ہی بڑا بیر ہی پھر نہایت طاقت ور راچھس اُسکے پاس ہین اِسلیے تم منتر لیکر ہمارے ساتھ چلو ہم اُس بدذات کا
شہر تمکو دکھا دینگی اُس بدذات کو مارکے ہماری پیاری سکھی کو چھوڑا لاؤ اُسکے ایسے کلام سن نہایت جلد دیبی کا منتر لیا جسکو دتاتہوئی
اُس منتر کے لینے سے

ह्रीं ह्रौं रिरु दुदयिते योग स्वारिहुं स्फ द् स्वाहा ॥

نے اتفاق سے راجہ کو پڑھایا تھا وہ یہہ ہی
سرکھتا ہوئی اور جسودتی کے ساتھ چلے جو اُسکے شہر مین انیک جودھے تھے اپنے ہمراہ بڑی فوج لے وہان جا پہونچے تب اُسکا آنا
کال کیتو کے دوت دیکھکر نہایت خائف ہو روتے ہوے اور پکارتے ہوے کال کیتو کے بغل مین جا کھڑے ہوے اور وہ اُسوقت
اِکاولی کے آگے عرض کر رہا تھا کہ دوت پہونچکر بولے کہ ای راجہ جو اِکاولی کے ساتھ عورت آئی تھی وہ بڑی فوج ساتھ لیکر آئی
ہی اور اُسکے ساتھ ایک راج پتر بھی ہی ہم جانتے ہین کہ خبیث یا کار زنکیہ دونون مین سے کوئی آتا ہی اِسلیے طیار ہوجاؤ اِس دیوتا کے
بیٹے سے جنگ کر دیا راج پتری کو دید دیہان سے بارہ کوس پر فوج ہی تم ہی بچاؤ اور جنگ کرنے کے لیے چلو اُسکے ایسے کلام سن
راچھس نے نہایت غصہ ہوے تعداد راچھس لڑنے کے لیے بھیجے اُنکو بھیجکر اِکاولی سے کہلا بھیجا کہ تمھارا والد آتا ہی یا اور کوئی
طاقت ور آتا ہی جو برہ سے اتر ہو تمھارا والد ہی آتا ہو تو ہم اُسے نہ مارین اور اپنے گھر مین لاکر رتن وغیرہ کپڑون سے پوجا کرین
اور اگر کوئی اور آیا ہو تو اُسے مار ہی ڈالونگا ہم جانتے ہین کہ کال نے اُنکو مرنے کے لیے بُلایا ہی اِسلیے ای نازنین بتاؤ ہم
اِس کال روپ کو نہین جانتے یہ سن اِکاولی بولی ہم نہین جانتین کہ کون آتا ہی ہم تو آپ کے بندھن مین پڑی ہین نہ ہمارا پتا ہی
نہ بھائی یہ کوئی دوسرا بلوان ہی مین یہ بھی نہین جانتی کہ کس کام کے لیے آتا ہی کال کیتو بولا کہ ہمارے دوت کہتے ہین کہ تمھاری
سکھی جسودتی اِس بیر کو لے آتی ہی مگر وہ سکھی نظر نہین آتی کہ کہان ہی اور کوئی تو ہمارا دشمن بھی نہین ہی یہی سچ ہی
یکدہی کسیکو لائی ہوبی گفتگو ہوتی تھی کہ اور دوت آکر کہنے لگا کہ مہاراج اطمینان سے گھر مین کیا بیٹھے ہو کسی بیر کی
فوج دروازے پر آئی ہی یہہ سن کال کیتو گھر سے باہر نکلا اور جنگ کرنے لگا یہان تک کہ اندر اور بر تر استر کی طرح

لڑائی ہورہی تھی کہ ایک بیرنے گدا ماری جسکے لگتے کال کیتو مرکر گر پڑا جیسے بجر کے مارے ہوے پہاڑ گرے تھے اُسکے مارے جانے کے بعد سب فوج اُسکی بھاگ گئی اور جسووتی ایکاولی کے پاس آئی اور بولی اے سکھی یہان اُراج پتر سے یہ بدذات دانو مارا گیا اور وہ راجہ شہر کے نزدیک محنت سے تھکا ہوا بیٹھا ہے اور تمھارے دیدار کی خواہش رکھتا ہے اسلیے اس کُٹی کنا چھ سے اُسے دیکھیے ہمنے تمھارا احوال ندی کے کنارے بیراج کُمار سے کہا تھا اُسے سُن وہ عاشق ہوے تھے یہ سُن آ سنے چلنے کی طیاری کی اور اپنے دل مین شرماتی ہوئی پالکی پر سوار ہو راج کُمار سے ملنے آئی جب وہ پہونچی تو راج کُمار نے کہا کہ ہم کا ماتر مین اپنا جمال مبارک دکھائیے اور شرم نہ کیجیے یہ سُن جسووتی بولی کہ راج پتر انکا پتا تھین کو دیا چاہتا ہے اور یہ بھی آپ کو چاہتی ہین مگر ابھی بغیر حکم والد کے شرماتی ہین کچھ دن آپ صبر کیجیے اِنکو اِنکے والد کے پاس پہونچائیے وہ طریقہ کے موافق اِنکی شادی ضرور آپ سے کر دینگے ایک بیر ایسی بات سُن دونون عورتون کو ساتھ لیے فوج سمیت اُنکے والد کے پاس آئے اور بہت دِن پیچھے میلے کپڑے پہنے اپنی کنیا کو دیکھ متعجب ہوے جسووتی نے سب احوال کہا راجہ باعزاز و اکرام ایک بیر کو اپنے مکان پر لائے جب اچھا دِن آیا تو بید کے طریقہ سے اپنی کنیا کی شادی کر دی اور بہت سا جہیز دیا۔

چوپائی

یہ بدھ بھیو بیاہ اُنو پا	رما پتر من برکھت رو پا
نج گرہ آے سکل سُکھ بھوگے	پریا سنگ کر سکل سنجوگے
بھیو پتر نامین کرت بیر جا	تاسُت کارت بیرج اِت دھرجا
کیمون نہس تو سُن مہیپالا	ہر ہیہ کیر بچتر بشالا

ادھیاے چوبیسوان

دوہا

چوبیس کے ادھیاے مین گیا نو جم جُت بگ	شنکت کینہ بچیب سب مین ٹک بہت سنگ

راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ مہاراج آپ کے چندر مُکھ سے عمدہ کتھا سُنتے ہوے جو امرت کے مانند ہے پیتے ہوے ہم سیر نہین ہوتے ہیہ بنسیون کی پیدائش عمدہ کتھا آپ نے بیان کی جو نہایت تعجب دینے والی ہے یہ برم کو تو بل ہے کہ سری لچھمن جی کملا کے پت دیوتون کے دیو جگناتھ سر لیشٹ پالنے اور سنگھار کرنے والے بھی گھوڑے کا روپ بنگئے جو بھگوان ہر اور راجیت کے نام سے برن پورن پورکھوتم ہین وہ خود مختار ہو کر دوسرے کے تابو مین کیسے ہوے اِس ہمارے شک کو آپ مٹا سکتے ہین اِسے دور کیجیے آپ سب جانتے ہین اِسکا احوال کہیے بیاس جی کہنے لگے مہاراج سُنیے اِس شک کو ہم رفع کرتے ہین جیسا پہلے ہمنے نارد مُن سے سُنا ہر برہما جی کے مانسی پتر نارد جی بڑے عابد اور ہمہ دان سب کہین جانے والے شانت اور سب لوگ کے پیارے اور بڑے شاعر ہین وہ ایک دن تان سمیت اپنی مہتی بین بجاتے ہوے اور سام بید کے انیک برہد رتنت وغیرہ اپنی صفت کو گاتے ہوے اور زمین کی سیر کرتے ہوے ہمارے آسرم پر آئے جو سرستی ندی کے کنارے پر تھا پر اشن

نام سے نہایت پوتر اور بڑے بڑے منیون کے رہنے کی جگہ اور کلیان دینے اور گیان دینے والا ہی اُن بڑے تیجوان
برہماچی کے بیٹے کو آتے ہوے دیکھہ ہمنے نہایت عزت کر پوجن کیا اور ارگھہ پادیہ آچمنی وغیرہ کر کے اُنکو آسن دیا اور
اُن بڑے تیجوان مُن کے پاس بیٹھے جب وہ اچھی طرح دم لے چکے تب جو آپ سُنتے ہے ہمسے پوچھا وہی ہمنے اُنسے پوچھا کہ ای شری شیشٹ
مُن جی اِس اسار سنسار مین جاندارون کو کون سُکھہ ہی ہم کبھی کہین نہین دیکھتے ہمکو جب والدہ نے پیدا کیا تھا اُسی وقت ویسے ہی
مین چھوڑ دیا اور اپنی تقدیر کے موافق لاوارث ہوے پھر بہاڑ پر لڑکے کی کامنا کر مہا دیوجی کی ہم نے بڑی عبادت کی
اُس سے گیانیون مین سر شیشٹ سُکدیوجی لڑکا پایا اُسے پہلے ہی سے بیدون کی سار دیبی بھاگوت پڑھائی وہ ہمکو روتے
اور برہ سے آتر کو چھوڑ کہین لوک سے لوکانتر کو چلا گیا تب ہمکو آپ نے سمجھایا تھا اسلیے سمیر پربت کو چھوڑ ماتا کو یاد کر کے اپنا
دیس مین پہونچے اگرچہ اِس سنسار کو جھوٹا ہی ہم جانتے ہین مگر مایا کی پھانسی مین بندھے ہوے لڑکے کی محبت کے سبب
دُبلے ہو گئے وہان جا کر جانا کہ ہماری والدہ کو راجہ شانتنو قبول کر کے لے گئے ہین پھر ہم سرستی کے کنارے پر آسرم
بنا کر رہنے لگے جب راجہ شانتنو سُرگ کو گئے تو ہماری بیوہ ماتا ستیوتی کی دو بیٹون سمیت بھیکھم جی نے پرورش کی مگر وہ دکھی
رہتی تھی بھیکھم نے ہمارے بھائی چترانگد کو راجہ بنایا مگر وہ تھوڑے ہی عرصہ مین مر گئے چترانگد بیٹے کے مرنے پر ستیوتی ماتا شوک کے
ساگر مین ڈوبی ہوئی رونے لگی ہم اُنکو دکھی جان وہان پہونچے اور بھیکھم کے ساتھ سمجھایا تب استری اور راج سے بکہ بھیکھم
جی نے بچترببرج کو راج دیا اور کاشی کے راجہ کے یہان انیک راجاؤن کو فتح کر کے دو کنیا لائے اور بچترببرج کی شادی
کر دی تب ہم بھی خوش ہوے پھر اُنکے لڑکا نہین ہوا تھا کہ ہمارے بھائی بھی چھئی روگ سے بچترببرج مر گئے اور ستیوتی نہایت
دُکھی ہوئی کاشی کے راجہ کی دونون کنیا خاوند کے مرنے کے بعد پت برت دھرم لیے رہین اور اپنی ساس ستیوتی سے بولین
کہ خاوند کے ساتھ ستی ہو جاوینگی اور تمہارے بیٹے کے ساتھ تن دن بن مین بہار کرینگی مگر محبت کے سبب اور بھیکھم جی کے
کہنے سے اُنکی ساس یعنے ہماری والدہ نے اُنکو ستی ہونے نہ دیا بھیکھم جی اور ہماری والدہ نے صلاح کر اُنکا مرتک
کرم طریقہ کے موافق کرایا اور ہستناپور مین ہمکو یاد کیا ہم والدہ کے دل کی بات جانکر وہان پہونچے اور ماتا کو پرنام کر ہاتھ
جوڑ نیز لو رہک بولے کہ ای والدہ کیون بلایا کیا حکم ہوتا ہی کیا کرین اتنا کہہ جب اُنکے آگے کھڑے ہوئے تو بھیکھم جی کو دیکھتی
ہوئی بولین کہ ای بیٹا تمہارے بھائی چھئی روگ سے بے اولاد مر گئے اسلیے نسب کے ناس ہو جانے کے خوف سے مین نہایت
دُکھی ہون اسلیے بھیکھم جی کی صلاح سے ہم نے تمکو بلایا ہی یہ تمہارے چھوٹے بھائی کی عورتین کاشی کے راجہ کی بیٹی ہین اُنکا سنگم کر کے
بیٹا پیدا کر دیجئین راجہ شانتنو کی نسل کا ناس نہوا ہین ہمارے حکم سے تمکو دوکہ نہوگا ماتا کے لیسے بچن سُن نہایت متفکر اور
شرم سے آکل چت ہو ہم والدہ سے بولے کہ ای ماتا دوسرے کی استری کے ساتھ بھوگ کرنے کا زیادہ پاپ اور دھرم
کرم جانتے ہوے ہم کیسے کرین پھر چھوٹے بھائی کی عورت کنیا کے برابر ہوتی ہی اُنکے ساتھ بید شاستر پڑھکر زنا کیسے کرین
پاپ سے کُل کو بچانا چاہیے کیونکہ پاپی کُتے نہتر سنسار سے نہین ترتے بھلا لوک کی نصیحت کرنے والے اور پُران بنانے والے
ہم جان بوجھ کر کیسے بُرا کرم کرین پھر جب اُنھون نے بار بار ر دکر اور بیٹے کے رنج سے نہایت دُکھی ہو کر کہا کہ ای بیٹا ہمارے
کہنے سے تمکو کچھ دوکہ نہوگا کیونکہ لکھا ہے ✦

چوپائی

دو کہ سست آپ گرنے کے بچنا ۔ کرن ہی لہین کچھو پھرنا
ششتا چار یہی پر مانا ۔ جو گرو کہین سوئی کر ٹھانا
پاسون بچن کر ہو مم پیارے ۔ تنک نہ دو کہ تمھین تم پارے
تیر جنین کر شکنی کر ہو ۔ ماتھی تیر بھئی انسہ ہو

اتنا کہتی ہوئی ستبوتی کے بچن سن بھیکھم جی نے ہم سے کہا جو سوچھم دھرم کے جاننے والے تھے کہ ای دو بیاین جی آپ اس باب مین بچار نہ کیجیے ماتا کے بچنون کو منظور کرکے بہار کیجیے بیاس جی نارد جی سے کہتے ہین جب اسطرح بھیکھم جی نے کہا اور والدہ نے برار تھنا کی تو ہم اس برے کام کرنے پر طیار ہوے پہلے ہم امبکا سے بھوگ کرنے لگے انھون نے ہمکو عابد دیکھ آنکھین بند کر لین اسلیے ہمنے سراپ دیا کہ تمھارے اندھا بیٹا پیدا ہوگا دوسرے دن ماتا نے ہمسے پوچھا کہ ای پتر بیٹا ہوگا ہمنے شرما کر کہا کہ ہمارے سراپ سے اندھا بیٹا پیدا ہوگا تب ماتا نے ہمکو بہت دھکارا کہ تمنے اندھے ہونے کا سراپ کیون دیا۔

ادھیاے چھبیسوان

دوہا

پچھون ادھیاے مین پرکٹ کرت بچ موہ ۔ بیاس گیان ور موہ مین کارن توجھت سوہ
برنو پانڈو کی کتھا جیہی بدھ تن آتپت ۔ پنچھیسی سو سنہو نر ہوت جاہ سُن گت

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ ہمارے ایسے بچن سن ہماری والدہ نہایت ہی متعجب ہو بیٹے کے لیے فکرمند ہو کر ہمسے بولین کہ ای بیٹے بچتر بیرج کی دوسری عورت ہماری بہو امبالکا بیوہ ہوجانے کے رنج سے بھری ہوئی ہی اور سب لچھنون سمیت روپ اور جوانی سے بھری ہوئی ہی اُسکا سنگ کرکے بیٹا پیدا کرو کیونکہ پہلے جو تم نے بیٹا پیدا ہونے کی تدبیر کی ہی وہ تو اندھے ہونے کے سبب راج دھکاری نہین ہوسکتا اسلیے اُنکے اچھا بیٹا پیدا کرو جب اسطرح والدہ نے حکم دیا تو جبتک امبالکا رتومنی نہوئی تب تک ہم ہستناپور مین رہے جب وہ رتوسنان کرکے بھوگ کے لیے سونے کو مندر مین آئی تو ہمکو جٹل اور دبلا دیکھ اُداس ہو پسینے سے بھر گئی اور رنج کے پانڈو برن یعنی زرد پڑگئی اور ہمارے سنگ تھر تھر کانپتی رہی اسلیے غصہ کرکے ہم اُس سے بولے کہ کیونکہ تو ہمکو دیکھ پانڈو برن ہوگئی اسلیے تیرے پانڈو ہی بیٹا پیدا ہوگا یہ کہہ رات کو ہمنے اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور صبح کے وقت اپنی والدہ کے پاس گئے اور اُنسے پوچھکر اودھر اودھر سیر کرنے لگے جب وقت آیا تو ایک کے اندھا دوسرے کے زرد رنگ کا بیٹا پیدا ہوا جو اندھا ہوا اُسکا نام دھرتراشتر جو زرد رنگت کا تھا اُسکا نام پانڈو ہوا مگر ایسے پوتون کو دیکھ ہماری ماں اداس ہوگئین اور ایک برس کے بعد پھر ہمکو بلا کر بولین کہ ای دویپاین دو بیٹے ہوئے دونون راج کے لایق نہین اسلیے ہمارے کہنے سے اور راج کرنے کے لائق لڑکا پیدا کرو ہمنے کہا اچھا تو ہمنے نہانے کے لیے امبکا سے عرض کی کہ ای بیٹی بیاس جی کا آلنگن پریم سے کرکے ایک اچھا بیٹا پیدا کر جو بنس اور راج کا بڑھانیوالا ہو تھم سے کچھ نہ بولی رات کو ہم سونے کی جگہ پر گئے مگر امبکا آپ تو نہ آئی بچتر بیرج کی ایک داسی کو سب زیوروں سے آراستہ کر

ہمارے پاس بھیجا وہ پلنگ پر چندن وغیرہ سگندھ بدن مین لگائے ہوئے مالا وغیرہ پہنے ہوئے ہاو بھاو کرتی ہوئی ہمارے پاس
آئی اور اچھی طرح سے خدمت کی جس سے ہمنے خوش ہو کر کہا کیونکہ رت کیل مین تو نے ہمکو خوش کیا ہے اسلیے بڑا دھرم والا جس وان اندری
جیت اور بڑا گیانی بیٹا پیدا ہوگا اُس سے بدا ہوے اتنا کہہ پھر بیاس جی بولے کہ ہمسے تین بیٹے پیدا ہوے اُنکے ہونے سے محبت
ایسی بڑھی کہ جس سے سکھدیو جی اپنے لڑکے کے برہ کا دُکھ بھول گیا اسلیے اے نارد جی مایا نہایت طاقت ور ہے اور روپ رہت
نرالمب اور مایا دی لوگون کو موہا کرتی ہے ہمارا دل اتا اور پتر دن مین لگا رہتا ہے بن مین شانتی نہین ہوتی نہ کہین اب چین بھی
من اتھت رہتا ہے کبھی ہستنا پور مین آتے کبھی پھر سرستی کے کنارے پر جاتے کبھی کبھی دل مین فکر کرتے یہ گیان ہوتا تھا کہ کہان
یہ بیٹے مرنے پر سرادھ کرنے کے لائق نہین کیونکہ زنا سے پیدا ہوے یہ ہمکو کیا سکھ دینگے یہ مایا ہی بلوتی ہے جو من کو موہت کرتی ہے
اس موہ کے اندھے کنوئین مین ناحق ہی پڑے مین اے نارد جی کبھی کبھی ایسا دل ہوتا تھا کبھی تاپ کبھی سکھ اسمین دل لگا رہتا تھا جب
بھیکھم جی نے پانڈو کو راج دیا تو اپنے بیٹے کو راج پایا ہوا جان دل خوش ہوا پانڈو کے کنتی اور مادری دو عورتین تھین کنتی راجہ
سورسین کی کنیا اور مدراج کی کنیا مادری تھی۔ پانڈو کو جب براہمن کا سراپ ہو گیا تو بن کو چلے گئے اُنکی عورتین بھی ساتھ ہی خدمت
کرنے کے لیے چلی گئین جب ہمنے لڑکے کی یہ حالت سُنی تو نہایت رنجیدہ ہو جہان وہ دونون استریون کے ساتھ جنگل مین تھے وہان
ہم گئے پانڈو کو سمجھا کر ہستنا پور مین لائے وہان دھرتراشٹر کو سمجھا کر سرستی کے کنارے پر آئے وہان پانڈو کے حکم سے بن مین
کنتی نے منتر سے کھینچکر پانچ دیوتون کو بلا کر تین بیٹے اپنے مین اور دو مادری مین پیدا کیے دھرم کے انس سے جدھشٹر بایو سے
بھیم سین اندر سے ارجن یہ تین کنتی کے بیٹے ہین اور اسونی کمار کے انس سے مادری سے نکل اور سہدیو دو بیٹے ہوے پانڈو کو
برہمن کا سراپ تو تھا ہی کہ جب عورت سے بھوگ کروگے مرجاؤگے ایک دن تنہائی مین مادری کو دیکھ بھوگ کرنے کے لیے پکڑلا
چاہتے تھے کہ اُس سے بھوگ کرین کہ اتنے مین دم نکل گیا اور منیون نے پانڈو کی اگن کریا کی مادری پت برت کو لیے اپنے بیٹے
کنتی کو سونپ کر خاوند کے ساتھ جل گئی اور کنتی اپنے بیٹون سمیت وہین رہی پھر منی ہستنا پور مین کنتی کو لائے اور بدر اور بھیکھم کو
سونپ دیا ہم سنکر سکھ اور دُکھ دونون سے رنجیدہ ہوے اُنکو پانڈو کے چھتر کے پتر جانکر بھیکھم جی نے پرورش کی اور بدر اور
دھرتراشٹر بھی پالتے رہے مگر دھرتراشٹر کے بیٹے دریودھن وغیرہ جو نہایت بدذات تھے اپنے ساتھ کھیلنے مین اُنکے ساتھ بدذاتی کیا کرتے
بھیکھم جی نے درونا چارج کو لڑکون کی تعلیم کے لیے اپنے شہر مین بسایا اور اُنکی پرورش کی کرن کو کنتی نے ہوتے ہی ہوتے پنجرے مین
کر کے گنگا مین بہوا دیا جنکو پاکر راجہ ادھیرتھ نے پرورش کی جو کرن بڑے سُور بیر اور دریودھن کے بڑے پیارے ہوئے پھر بھیم سین
اور دریودھن وغیرہ سے آپس مین نہایت دشمنی ہوئی دھرتراشٹر نے پانڈو اور اپنے بیٹون کی دشمنی جان اُسکے دور ہونے کے لیے ہستنا پور
مین پانڈو کے رہنے کی جگہہ بنوا دی دریودھن تو بگاڑ مانتے ہی تھے اسمین لاکھ کے گھر اُنھون نے بنوا دیے اور جب ہم نے سُنا کہ
کنتی اور پانڈو لاکھ کے گھر مین جلائے گئے تو ہم مایا سے موہت پوتون کا کشٹ مان رنجیدہ ہوئے اور سوگ کے سمندر مین ڈوب
گئے اور جنگل مین رات دن دکھی رہنے لگے جب پانڈون کا ایک چکر راج ہو گیا تو نہایت خوش ہوئے اور پانڈو دون کو ہم نے
درو پد راجہ کے شہر کو بھیجا اور وہ وہان جا کر لڑائی کر کے دروپدی کو لے آئے اور ماتا ہی کے حکم سے ان پانچون نے اپنی بیوی بنالی
جب اُنکی شادی ہمنے دیکھی تو ہم نہایت خوش ہوے اور وہ دروپدی کے ساتھ ہستنا پور مین پہونچے تب دھرتراشٹر نے کنا پانڈو پر بھی

سمیت سری کرشن چندر اور پانڈون کے لیے مقرر کر دیا جہان سری کرشن چندر اور ارجن کے دینے سے اگن کھا کر سیر ہو گیا جب پانڈون نے راجسوی جگیہ کیا تو بھی ہم خوش ہوئے پانڈون کا اقبال اور بہم دانو کی بنائی سبھا دیکھکر دُریودھن نہایت رنجیدہ ہوا اور اُسکو بغض ہوا اور کپٹ کے پانسے پڑے جہان سکنی جو فریب کا جوا کھیلنے والا تھا اور یدھشٹر دھرم کے جانتے والے اس بات کو نہ جانتے تھے اسلیے سب راج خزانہ ہار گئے اور بارہ برس کے لیے جنگل کو نکال دیے گئے اور دروپدی کے سمیت سب چلے گئے تب اُس دُکھ سے بھی ہم دُکھی ہوئے

چوپائی

یہ بہہ سُکھ دُکھ جت جگ ماہین	ناردمین ڈوبت ہلکھا ہین
یہ بھرم اور نہین کچھ آئی	جانت دھرم سناتن بھائی
کو ہم کا کے سُت کو ماتا	کا سُکھ جو دُکھ دیت بدھاتا
جا سُون مُوہ ہر بردی وون لتی	بھرمت رہت جتنا جروچھاتی
کاہ کرون کہوان چل مین جاؤن	نہین سنتو کھ ہوت یہی بھاؤن
جیڑھا ہنڈو سے برن صخیل	تھر نہوت مانت نہین ات بل
تم مہر گیہ اہو من را یا	تاسہو سنتشی کر کے دایا
سو بدھ سکھی کرہو جم موہون	ہوے جو رہت سینہ کتو توہون

ادھیائے چھبیسوان ۲۶

دوہا

چھبالیس کے ادھیائے مین نارد آپن مُوہ	کہہ مین کبب لاگے من سنتوسکل بج مُوہ

بیاس جی راجہ جنمیجے جی سے بیان کرتے ہین کہ جب ہم نے نارد جی سے ایسے سوال کیے تو اُنھین سنکر نارد جی برابر تھا تو سب کے جاننے والے موہ کا سبب کہنے لگے کہ بیاس جی آپ کیا پوچھتے ہین اس دنیا مین کوئی جاندار موہ سے بچا نہین ہر برہما بشن شیو سنک کپل وغیرہ سب مایا اور موہ مین پھنسے ہوے سنسار مین گھومتے ہین لوگ ہمکو گیانی جانتے ہین مگر ہم بھی سب لوگون کی طرح بھرانت چت ہین ہمارے پیشتر کے احوال سُنیے سچ کہتے ہین کہ ہمنے پیشتر بڑے بڑے دُکھ عورت کے لیے پائے تھے ایک زمانہ مین ہم اور پربت مُن بھرت کھنڈ کے دیکھنے کے لیے دیو لوک سے زمین پر تیرتھون کے پوتر استھان اور طرح طرح کے تیرتھ دیکھتے آئے جب دیو لوک سے چلے تھے تب یہ قسم کر لی تھی کہ جسکے دل مین جسوقت کھانے پینے بیٹھنے اُٹھنے اور تھن وغیرہ کی خواہش ہو آپس مین کپٹ نہ کرنا سچ سچ اپنی خواہش کو کہدینا کوئی بات نہ رکھنا شبھ ہو یا اشبھ ہو اس طرح قسم کھا کر ایک دل ہو کے مرت لوک مین آئے اسی طرح گھومتے گرمی کے آخر مین اور برکھا کے شروع مین سنجیہ راجہ کے شہر مین پہنچے اُس مہاتما راجہ نے پوجا کی لو ہم چوماسے کے لیے اُسکے یہان ٹھہرے برکھا کے چار مہینے راہ چلنے کے قابل نہین رہتے اس لیے عقلمند کو چاہیے کہ جا

مہینے کہین نہ چلے ایک ہی جگہ رہے کام کرنے والے منکھ کو چاہیے کہ آٹھ مہینے پردیس مین رہے اور ادھر ادھر گھومے مگر چار مہینے برسات مین ایک ہی جگہ بیٹھا رہے کہین نہ جاوے جو سکھ چاہتا ہو یہ سوچکر راجہ سنجیہ کا کہا ہوا مانکر اُسکے گھر مین ہم لوگ رہے راجہ نے اپنی کنیا دمینتی کو ہم لوگون کی خدمت کے لیے بھیجا جو بڑی عقلمند تھی ہر وقت ہم لوگون کی خدمت کیا کرتی تھی اور نہانے کے لیے پانی اور میٹھا بھوجن اور پان وغیرہ جب جسکی خواہش کرتے آتی تھی اور جو دل مین ہوتا تھا وہ لا دیتی تھی اس طرح بید پاٹ کرتے ہوئے ہم وہان رہے ایک دن ہم نے بین ہاتھ مین لیکر عمدہ طور سے سر سادہ کر کا بہر سام سننے مین کرن رسا مین گایا راج پتری نے اُسے سُن کے ہم مین اپنا دل لگایا اور زیادہ محبت کرنے لگی اُسکا دل ہم مین اور ہمارا دل اُسمین لگنے لگا اب ہماری اور پربت کی خدمت مین زیادہ راگ گانے کے سبب بھید کرنے لگی ہمارے نہانے کے لیے گرم پانی اور پربت کے لیے سرد ہمارے لیے دہی اور پربت کے لیے مٹھا جیسی ہمارے لیے تپتیا بچھادے ویسی انکے لیے نہین ہمکو محبت کی نظر سے دیکھتی اُنکو نہین اس حالت کو دیکھ پربت جی نے محبت کا سبب سمجھ لیا اور تنہائی مین ہمسے پوچھا کہ اے نارد جی سچ ہی کہنا راج پتری تمسے زیادہ محبت کرتی ہے اسکا کیا سبب ہے ہم جانتے ہین کہ سب طرح سے وہ تمکو خاوند بنانا چاہتی ہے تمھارا بھی بھاؤ آنکھ منھ وغیرہ کے گھمانے سے اور طرح کا معلوم ہوتا ہے سچ کہنا جب سُرگ سے ہم تم چلے تھے اُس قسم کو یاد کرنا نارد جی بولے کہ جب اس طرح پربت نے ہمسے ہٹھ کرکے پوچھا پہلے تو ہم شرمندہ ہوئے مگر پیچھے سے کہنے لگے کہ اے پربت یہ ہمکو خاوند بنایا چاہتی ہے اور ہم بھی اسکے ساتھ شادی کیا چاہتے ہین یہ سُن پربت نے نہایت غصہ ہوکے ہمسے کہا کہ تمکو دھرکار ہے پہلے ہم سے قسم کھائی تھی اور اب فریب کیا اسلیے جاؤ تمھارا منھ بندر کا ہوجاوے اسطرح جیسے ہمکو سراپ ہوا ہے ویسے ہی ہمارا منھ بندر کا ہوگیا ہم نے بھی پہچانا کی اگرچہ وہ ہمارے بھانجے تھے مگر ہم نے بھی کہا کہ تم سُرگ مین نہ جاسکوگے کیونکہ تھوڑے ہی قصور پر تم نے سراپ دیا اسلیے تم زمین پر ہی رہ سکوگے پربت اوداس ہو اُس شہر سے چلے گئے ہم بندر کا منھ لگائے وہان رہے اتنا سُن بیاس جی نے نارد جی سے پوچھا اُسکے بعد کیا ہوا آپ سراپ سے کیسے چھوٹے پھر منکھ کا منھ کب ہوگیا کہیے پربت مُنی کہان گئے پھر تمھارا اور اُنکا ملاپ کہان ہوا اور کب ہوا مفصلاً کہیے یہ سُن نارد بولے کہ بیاس جی ہم کیا کہین مایا کا بل بہت ہی کٹھن ہے جب پربت غصہ ہوکر چلے گئے تب ہم بہت ہی دُکھی ہوئے اور وہان رہنے لگے راج پتری بیدھڑک ہوکر ہماری خدمت کرنے لگی اور ہمیشہ فکرمند رہنے لگی سنجیہ نے دیکھا کہ کنیا کچھ جوان ہونے لگی اُسکی شادی کے لیے منتری کو بلایا اور کہا کہ کنیا کے لائق کہین راج پتر ڈھونڈھو کہ شادی کرین جو بر خوبصورت جوان فیاض سُور اچھے کل کا ہو اُسکے ساتھ راج پتری کی شادی کرینگے منتری بولا مہاراج آپ کی پتری کے لائق سب اچھے لچھنون والے بہت سے راجہ ہین جسمین آپ کی مرضی ہو اُسے بلاکر کنیادان دیجیے اور دہیز مین بہت سا روپیہ اور ہاتھی گھوڑے دیجیے جب اپنے پتا کے من کی بات دمینتی نے جانی تو اپنی دایہ کے ذریعہ سے والد کو کہلا بھیجا۔

چوپائی

دمینتی نرپ سو سن کہتی | کہو پتا سون مم ہت کرنی
ہم نارد مُن سنگ بیاہو | آہن چہت نہ آن اُچھا ہو

ہم ہی دیو رکہہ ہم نہین کوئی | بر بہت لاگت جیسہ جو ہوئی
نات مورتیہی سنگ بیاہا | کرہوآن پت کین نہین چاہا
نادسند ہو منہہ مو من محبت | نکر بین رس مت مسجت
سکہہ پور ب ات مدھر ممنگل | رہت سکل سکہہ جہان جات مل

ادھیاے ستائیسوان[۲۷]

دوہا

نپت بس ادھیاے مین نارد کیہ بیاہ | نر نو جا مین موہ کر مہاسے بن تھاہ

نارد جی بیاس جی سے یہی کہانتے ہین کہ راجہ نے دایہ کے منہہ سے لڑکی کے کلام سن لیکئی نام اپنی عورت سے کہا کہ ای سُندری دایہ نے لڑکی کے بچن کہے تم نے سنے جو بندر کا منہہ لگاتے ہوئے نارد جی کو خاوند بنایا چاہتی ہی یہ لڑکی نے کیا سوچا بھلا اس بندر کے منہہ لگائے مُن کو کیتنا ہم کیسے دین کہان وہ بدصورت نارد کہان ہماری لڑکی ایسا اُلٹا پلٹا کام تو کبھی کرنے کے لائق نہین اسلیے تم شاستر جگت سے اس بوڑھے عابد کے ساتھہ شادی کرنے سے روک دُوپت کے ایسے کلام سن دمنتی کی ماتا کیتنا سے بولی کہ ای بیٹی کہان تمھارا روپ کہان بندر کا منہہ والا یہ غریب عابد۔ تو ہوشیار ہو کر اس بھکٹ سے کیسے موہ گئی تیرا بیل کے برابر بدن نازک اور بھسم کے مانند روکھے بدن والا یہ فقیر بھلا تو بندر کے منہہ کی باتین کیسے بجھے گی ایسے کدھنگے پورکہہ کے ساتھہ تیری کون محبت ہوگی۔ تیرا بر کوئی راج تیر ہوگا تو ہٹھہ نکر دایہ کے منہہ سے بچن سن تمھارے والد بڑے رنجیدہ ہین کیون نہو ببول کے درخت مین چنبیلی کی بیل لگی ہوئی دیکھہ کر کون سے عقلمند آدمی کا دل رنجیدہ نہوگا بھلا نازک پان اونٹ کے کھانے کے لیے کون دیگا ایسا کون مورکہہ ہی بہلا نارد کے ساتھہ شادی ہونے سے سب لوگون کا دل کیونکر خوش ہوگا بلکہ اور دل جلیگا اس بندر کے منہہ والے کی باتین تمکو کیسے اچھی معلوم ہونگی نارد کہتے ہین کہ ماتا کے ایسے بچن سن دمنتی ہم مین دل لگائے ہوئے نہایت دکھی ہوئی اور کہنے لگی کہ کہہ روپ دھن مورکہہ کے ہوا تو کیا ہوا اور رس مارگ کے نہ جاننے والے مورکہہ کے راج سے کیا ہرنی بن مین دھن ہی جو آواز سنکر عاشق رہتی ہی اور جان چھوڑ دیتی ہی اسلیے مورکہہ لوگون کو دھکار ہی نارد جس سات سرون کی مدیا کو جانتے ہین سواے مہادیو جی کے اور کوئی نہین جانتا مورکہہ کے ساتھہ کرنے سے لحظہ بلحظہ مرنے کے برابر دکھہ ہوتا ہی جتنا خوبصورت اور روپیہ والا ہو مگر بے گن منکھہ چھوڑنے کے لائق ہی تو۔ کہ راجہ کی دوستی کو دھکار ہی جو ناحق غرور کیے رہتا ہی اور گن جاننے والے بھکشک کی دوستی اچھی ہی جو بولنے سے سکہہ دیتی ہی سُر کے جاننے والے آدمی نایاب ہین جیسے گنگا اور سرستی کیلاس کو جاتی ہین ویسے ہی سُر کے جاننے والے پورکہہ بیکنٹھ مین جو سر سمیت بید جانتا ہی وہ منکہہ دیوتا کے برابر ہی جو گانے کے ساتون بید نہین جانتا ہی تو اندر بھی ہو وہ بھی جانور ہی جو نادان کے مارگ کو سنکے خوش نہین ہوتا وہ جانور سے بھی زیادہ ہی اور سُر کے بھید جانتے ہی سے ہرن جانورون مین گنے نہین جاتے دیکھو کانون کے بغیر سانپ عمدہ اور دلچسپ گانا سنکر خوش ہوتا ہی اور زہریلے ہونے پر سرشیٹھ ہی اور جو کانون سمیت آدمی گانا نہین سنتے انکو دھکار ہی کیا پتا نارد کے گن نہین جانتے جنکے برابر تینون لوک مین کوئی سام گانے والا نہین ہی اسلیے ہمنے انھین کو قبول کیا انکا پیچھے سے

بندر کے مانند منہہ ہو گیا پہلے انکے عمدہ عضو تھے کیا گھوڑے کا منہہ دھارن کیے کر سب کو پیارے نہین ہوتے سندر منہہ سے کیا فائدہ ہی اچھے گن چاہین تپاسے کہیے کہ ہم نے پہلے ہی سے آنکو قبول کر رکھا ہے اسمین مانعت نہ کرین انکے ساتھ شادی کردین اپنے لڑکی کے بچن سن رانی راجہ سے بولین اب من کے ساتھ شادی کر دیجیے اور من سب گنون سے بھرے ہوئے ہین اسلیے انہین کے ساتھ شادی کردیجیے اسطرح رانی کے بچن سن راجہ نے بید کے طریقہ سے شادی کرنے کی طیاری کی اور دہیز بھی دیا اور شادی کرکے وہان رہنے لگے مگر بندر کا منہہ ہمارا تھا اسلیے نہایت شرمندہ اور دکھی رہتے تھے جب راج کینا ہماری خدمت کے لیے آتی تھی تب ہم دکھی ہوتے مگر وہ منی ہمارا منہہ دیکھکر ہمیشہ خوش ہی رہتی کبھی اداس نہوتی تھی اس طرح کچھ دن گذر گئے ایک سمے تیرتھ جاترا کرتے ہوئے ہمارے دیکھنے کے لیے پربت من پھر وہان آئے اور ہمنے انکا بڑا آدر اور سنمان اور پوجن کر آسن پر بٹھایا وہ ہمکو دکھی دیکھ آپ بھی دکھی ہوئے اور ہم سے بولے کہ اے ماما نارد ہمنے غصہ مین آکر سراپ دیا تھا اب اسکے چھوٹنے کی تدبیر بتاتے ہین اب ہمارے پن سے تمہارا منہہ سندر ہو جاویگا ہمین راج کینا کو دیکھ رحم آتا ہے نارد جی کہتے ہین کہ ہم نے بھی کہا کہ اے بھانجے پربت جی ہمنے جو تمکو سراپ دیا تھا اب کرپا کرتے ہین آپ سرگ مین آرام سے جاکر رہیے نارد جی کہتے ہین کہ من کے کہنے سے ہم خوبصورت ہو گئے ہمکو دیکھ راج پتری جلدی جاکر اپنی والدہ سے بولی کہ اے ماتا آج پربت من کے آشیرباد سے تمہارے داماد خوبصورت ہو گئے یہ سن رانی نے راجہ سے کہا وہ من کو دیکھنے کو آئے اور خوش ہو کر ہم کو اور ہمارے بھانجے پربت کو بہت سا روپیہ اور بہت سا دہیز دیا یہ احوال منیسر کا ہمنے آپ سے کہا جو مایا کے بل کا مہاتم بھوگا تھا اسلیے اے مہا بھاگ مایا کے گنون کے کیے ہوئے اس جھوٹے سنسار مین نہ کوئی سکھی ہوا ہے نہ ہوگا کیونکہ کام کرودھ لوبھ غرور محبت اہنکار مد انکو کون جیت سکیگا اور بنا انکے جیتے سکھی نہین ہو سکتا ست رج تم یہ تینون گن ہین اور یہی جانداروں مین دیہہ گرہن کرنیکے سبب ہین +

چوپائی

ایک سمے ہر پور مین گیون
مایا بل موہت نرپ ناری
یہ سن بیاس کیو سن نارد
گیان وان ہوے کرم من رایا
پن کرم بھیو پور کہہ بدھ نندن
کیہی نرپ سدن ماہین تم رہیو
جاسون شنکل چرا چر موہت
سنت نہ ترپت ہوت توگا تھا

ہنسیون تہان استری بہنین بہین
بھیون بھیے مجہہ مین ست بھاری
سنئے موکنہہ ہوت بشارد
ناری بھیو کہو کر دایا +
ار وکرم ست جا بھو بھند بھندن
یہ مایا چرتر سب کہیو +
کہو کتھا نج تو کمہہ سوہت
سب سار الس ست من ناتھا

ادھیائے اٹھائیسوان

دوہا

اٹھائیس ادھیائے مین نارد من بیچ گاتھ
کہین کہون سنہو ہر بد دھر لے ماتھ

سری نارد بیاس مُن سے بولے کہ ای مُن جی اچھی کتھا کہتے ہین سُنیئے مایا کے بل کو مُن بھی مشکل سے جانتے ہین سب استھاور جنگم جگت
مایا مین پیوست ہو اور برہما وغیرہ تک اُس مایا ہی سے موہت ہو ایک سمے ستیہ لوک سے لشن جی کے درشن کی اچھا کیے ہمے
منوہر شویت دیپ کو ہم گئے اور عمدہ بین کو بجاتے ہوئے سُر تان سمیت گاتر سام ساتون سُر سمیت جاکر ہم نے گایا اُسے
سُن باسدیو جی کی پریا لچھمی جی صورت اور جوانی سے مغرور اور سونے کیسی چمک دمک کیے ہوئی گھر کے اندر چلی گئین جگت
کے مالک دیوتون کے دیوتا باسدیو سے ہمنے دریافت کیا کہ ای دیوتون کے دیوتا اور ایشر ہمکو دیکھ لچھمی جی کیون چھپ رہین
نہ ہم کسی نایک کے بھیجے ہوئے دُوت ہین نہ کوئی فریبی ہین ای جگت کے گرو ہم تو عابد جتیندری اور کرودھ کے جیتنے والے اور
مایا کو جیتے ہوئے اچھے تپسوی ہین کچھ غرور کے ملے ہوئے کلام سُن لشن جی ہم سے بولے کہ ای نارد جی یہ نیت کی بات ہو کہ اپنے خاوند کے
سامنے استری کسی اور پورکھ کے آگے نہ نکلے کیونکہ ہوا کو جیتے ہوئے سانکھ جوگ جاننے والے نراہار جتیندری عابدون سے بھی
مایا جانی نہین جاتی اور دیوتا بھی نہین جان سکتے ای نارد جی جو آپ نے کہا ہو کہ ہمنے مایا کو جیتا ہو سو ایسا تو کبھی کہنا نہ چاہیے جب اُس
مایا کو ہم برہما شیو وغیرہ نہین جیت سکتے اور کچھ نہین جانتے تو تم کیا جیت سکو گے جو دیوتا کی دنیہ یا منکھ کی دنیہ یا ترجگ دنیہ
کو دھارن کرتا ہو وہ اُس مایا کو کیسے جیت سکتا ہو چاہے ست رج تم سمیت دیہ دھاری بید اور جوگ کے جاننے والے اور
سربگیہ جتیندری بھی ہو مگر مایا کو کیونکر جیت سکتا ہو کال ہی جو روپ بناتا اور روپ کرنے والا ہو اُسی کے قابو ہو تو دیہی چاہے مُورکھ
پنڈت ہو وہ تو اُسکے قابو ہی ہو اسلیے سوبھاو یا کرم سے کال جانا نہین جا سکتا سری لشن جی اتنا کہہ چپ ہوئے تو ہم ہاتھ
جوڑ کر متعجب ہو کر بولے کہ ای رمانا تھ مایا کا کیسا روپ اور وہ کس طرح کی ہوتی ہو اُسکی کتنی طاقت ہو اور کہان رہتی ہو اور کسکے
اوپر رہتی ہو ہم سے کہیے ہم اُس مایا کو دیکھنا چاہتے ہین آپ دکھایئے اُسکے جاننے کی اچھا ہو سری لشن جی بولے وہ نرگُن اکھل
ادھار سربگیہ سرب سمت اجرانیک روپ اور سب جگت مین ملی ہوئی ہو اے نارد جو تمکو دیکھنے کی خواہش ہو تو ہمارے
ساتھ گڑر پر سوار ہو جاو یہان سے اور جگہ چلین اور اُس مایا کو تمھین دکھا دین مگر ای برہما کے پتر بکھا دین مُن نہ کرنا اس طرح
ہم سے کہہ سری بھگوان نے گڑر کو یاد کیا یاد کرتے ہی گڑر جی آئے سری لشن جی پہلے آپ سوار ہوئے پھر ہمکو سوار کر کے چلے
اور ہوا سے تیز چلنے والے گرڑ بیکنٹھ سے چلے راہ مین بڑے بڑے بن چشمے دریا شہر گانو کھیت گھر ہٹ گئون کے رہنے کی جگہ
مُنیون کے آسرم کنوئین چھوٹے تالاب سرور وغیرہ دیکھتے ہوئے کانن کنج دیس مین پہونچے وہان ہم نے ہنسون سمیت نہایت
خوبصورت ایک تالاب دیکھا جسمین طرح طرح کے کمل کے پھول پھول رہے اور اُسمین نہایت شفاف اور میٹھا جل تھا اُسے
دیکھ سری بھگوان نے ہمسے کہا کہ ای نارد جی دیکھو اس تالاب مین طرح طرح کے کمل کھل رہے ہین اور طرح طرح کے پنچھی بولتے
ہین اور صاف جل سے بھرا ہو اسمین نہا کر کانن کنج پور کو چلین اتنا کہہ آپ گرڑ سے اُترے اور ہمکو بھی اُتارا اور ہنسکر ہماری
اُنگلی پکڑ تالاب کی تعریف کرتے ہوئے اُسکے کنارے پر گئے وہان سائے مین بیٹھ تھوڑی دیر دم لیکر ہمسے کہنے لگے
کہ صاف پانی کے عمدہ تالاب مین نہایئے پیچھے ہم اس سادھو کے دل کے سمان صاف پانی والے تالاب مین اُتر کر ہم
اشنان کرینگے جب سری بھگوان نے مجھ سے کہا تو ہم کنارے پر مین اور مرگ چھالا رکھ پریم سے پانی کے پاس جا کر ہاتھ
پانون دھو سکھا باندھ آچمن کر نہانے لگے جیسے ہی ہمنے نہایا ویسے ہی سری لشن جی کے دیکھتے دیکھتے پورکھ بھاؤ چھوڑ استری ہو گئے

ہمکو ایسے دیکھ سری بھگوان کنارے پر آکر ہماری بہن اور رگ چھالاے گرڑ پر سوار ہو بکنٹھ کو چلے گئے تب ہم عمدہ زیورات سے آراستہ عورت ہوجانے پر پہلے کے بدن کی یاد بھول گئے اور جگناتھ بھگوان اور اپنی بہن کو بھی بھول گئے اور موہنی روپ دیکھتے ہوئے تالاب سے نکلے اور پھر گھوم کر اسی کو دیکھ سوچنے لگے کہ یہ تالاب کہان سے آیا اسی طرح تعجب کر رہے تھے کہ ایک تال دھوج نام راجہ ہمکو نظر آیا جو گھوڑے ہاتھی رتھ سمیت اور جوان زیور پہنے گویا دیہہ دھارن کیے کام ہی تھا اُسنے عمدہ زیور پہنے ہوئے چندرمان کے سمان مُنھ کیے ہوئے اکیلی استری کو دیکھ نہایت متعجب ہو پوچھا تم کون ہو اور کسکی عورت ہو۔

چوپائی

سُر مانگھ گئے دھرپ کُماری ۔ اور رتی دکا کی ہو پیاری
جوبن رُوپ و تی ابکا کی ۔ کم بیٹھی سُو چھوات تا کی
اہو بیاہت کی تم کینتا ۔ ست کہو سمجھت تم دھینتا
دیکھت کاہ تڑاگ نہاری ۔ جہت کاہ کہو ستت پُکاری
منمتھ مُوہن بھوگ انیکا ۔ بھوگھو ہم سنگ سہت ببیکا
کرو پت مُوہ مُوہ سُکھ ساری ۔ ہوہین تم سُن کہت پکاری

ادھیاے اُنتیسواں

دوہا

اُنتیس۲۹ کے ادھیاے مین نارد جو تی بھاو ۔ چھوڑ لیے جسم پور کہو پن سوئی کہب بناؤ

ناردجی بیان کرتے ہین کہ جب ہماری اُس استری کی مورت نے راجہ تال دھوج کے ایسے بچن سُنے تو دل مین سُوچکر بولی کہ ای راجہ ہم نہین جانتی کہ ہم کسکی بیٹی ہین اور یہ بھی نہین جانتی کہ ہمارے پتا اور ماتا کہان ہین اور کسنے ہمکو بٹھایا ہے کیا کرون کہان جاؤن کیونکہ میرا فائدہ ہوگا ہم بے وارث ہین دیو کا کیا ہوا اپنے حق مین سمجھتی ہین ہمکو کچھ طاقت نہین آپ دھرم کے جاننے والے ہین جیسا چاہین ویسا کرین اب ہم تمھارے ہی قابو مین ہین ہمکو کوئی پرورش کرنے والا نہین نہ پتا نہ ماتا نہ جگہ نہ بھائی نہ بندھو کوئی نہین ہو اس طرح ناردجی کہتے ہین کہ ہمکو دیکھکر راجہ کامانتر ہوئے اور اپنے نوکرون سے بولے کہ اُنکے سوار ہونے کے لیے ریشمی کپڑے سے سجی ہوئی پالکی جسے چار کہار لیچلین اور جسمین اچھا بستر بچھا ہو اور موتی کی جھالر لگی ہو جو کو نہ بڑا اور سونے کا بنا ہو لاؤ اُسکے کلام سُن بہت تیز جانے والا راجہ کا نوکر پالکی سجا کر ہمارے پاس لایا اُس پر ہم سوار ہوئین اور وہ ہمکو گھر مین لیجا کر نہایت خوش ہوا اور جب اچھا دن آیا تو موافق طریقہ کے آگ کے سامنے ہمارے ساتھ شادی کی اور راجہ کی ہم جان سے بھی زیادہ عزیز ہوگئین اور وہان سوبھاگیہ سُندری ہمارا نام ہوا اور کام شاستر کے کہے ہوئے طرح طرح کے بھوگ بلاسون سے راجہ ہمارے ساتھ کریڑا کرنے لگے وہ سب راج کاج چھوڑ رات دن کام کلا مین کُشل ہو ہمارے ساتھ بہار کرنے لگے اور جاتے ہوئے وقت کو اُنھنے نہ جانا اور سُہاونی پھلواری کنوان گھر پہاڑ وغیرہ مین شراب پی ہمارے ساتھ بہار کرنے لگے اور سب کام چھوڑ ہمارے ہی قابو مین ہوگئے

اور ہم بھی کرٹرا رس مین مشغول ہو کر اُسکے قابو مین ہو گئین پیشتر کی دنیہ پورکھ بھاو اور دُھن کا جنم سب ہمکو بھول گیا اور یہ ہمارے خاوند اور ہم اُنکی سب عورتون مین پیاری عورت سمجھنے لگین ہم اُنکی پٹ رانی بلاس کی جاننے والی تھین اور ہماری زندگی دھن ہی مین پریم مین مدہوشی ہوئی رات دن یہی فکر کیا کرتی تھی اور کرٹرا مین آسکت سُکھ مین تُوبہ کیے ہوئے راجہ کے قابو مین تھین اور بید کا گیان برہم گیان دھرم شاستر کا گیان سب بھول گئی اسطرح بہار کرتی ہوئی کرٹرا مین دل لگ کر ہمکو ایک ساعت کے برابر بارہ برس گذر گئے پھر مین حاملہ ہوئی دیکھ راجہ خوش ہوئے اور موافق طریقہ کے حمل کا سنسکار کرانے لگے اور ہم سے باربار پوچھتے تھے کہ کسی اور چیز کے کھانے پینے کا دل تو نہین چاہتا ہی مگر مین شرم کے سبب کچھ کہتی نہ تھی جب دسوان مہینہ ختم ہوا تو اچھے نچھتر اور مہورت وغیرہ مین لڑکا پیدا ہوا اور راجہ کے گھر مین لڑکے کے پیدا ہونے کی خوشی ہونے لگی راجہ لڑکے کے پیدا ہونے سے بہت خوش ہوئے اور سُوتک کے آخر مین راجہ اور ہم دونون خوش ہوئے پھر دو برس کے بعد ہمکو حمل رہا اور سب لچھنون سمیت لڑکا پیدا ہوا اُسکا نام براہمنون کے کہنے سے سُودھنوا رکھا گیا اور بڑے لڑکے کا نام بیر دھرما رکھا تھا اسطرح بارہ لڑکے پیدا ہوئے اور اُنکی پرورش کرنے مین ہم مشغول رہتی تھی اُنکے بعد وقت وقت پر آٹھ لڑکے اور پیدا ہوئے اور ہماری گرستھی بڑھ گئی اور وقت وقت پر اُن بیسون لڑکون کی شادی ہوئی وہ بھی کرٹرا مین لگے اسیطرح کوئی پروار مین سُکھی کوئی دُکھی اُنکے دُکھ مین ہمکو بھی دُکھ ہونے لگا کبھی کبھی لڑکون اور بہوؤن سے دشمنی کبھی ملاپ اسی طرح کے دُکھ ہونے لگے اور جھوٹے سنکلپ بکلپ مین دُکھ ہونے لگے پہلے کا شاستر گیان بگیان سب بھول گیا اور عورت کے بھاو اور گھر کے کام کاج مین ہمیشہ رہنے لگی اب غرور بھی ہونے لگا کہ اتنے ہمارے طاقتور بیٹے اور اتنی ہماری اونچی کُل کی بہوئین ہین اب ہمارے برابر دنیا مین کوئی عورت نہین ہی ہم دھن مین وغیرہ اور یہی اہنکار ہونے لگے یہ کبھی یاد نہ آتا تھا کہ ہم نارد مین اور ہمکو بھگوان نے چھلا اور مُوہت کیا ہی صرف یہی جانتی تھی کہ ہم راجہ کی عورت ہین اور یہ ہمارے بڑے پیارے بیٹے پوتے ہین اب ہمارے برابر دنیا مین کوئی عورت نہین ہی ایک دن کسی دیس کا راجہ ہمارے خاوند کا دشمن ہوا اور اُسکی فوج نے آکر گھیر لیا اور ہاتھی گھوڑے وغیرہ فوج سمیت کنوج نگر کو اُسنے خوب اپنے قبضہ مین کر لیا تب گھر سے ہمارے بیٹے اور پوتے جنگ کرنے کے لیے باہر نکلے اور دشمن کی فوج سے بڑا جدھ کیا اتفاق سے بیٹے اور پوتے ہمارے سب مارے گئے اور راجہ میدان جنگ سے بھاگ کے گھر کو آگئے ہمنے سُنا کہ وہ سب ہمارے پیارے دُلارے مارے گئے اور راجہ مار کر اپنے دیس کو لوٹ گیا تو مین بھی روتی ہوئی میدان جنگ مین پہونچی اور اُنکو مرا دیکھ رنج کے سمندر مین ڈوبنے لگی کہ ہاے ہاے آج ہمارے بیٹے اور پوتے کہان گئے اتنے دنون کی محنت اور مشقت آج ہماری سب برباد ہو گئی مین نے بڑے دُکھون سے اپنے بیٹون کو پالا تھا ایسا ہمارا رونا پیٹنا اور بلاپ کرنا سُنکے سری بھگوان بشن جی نہایت خوبصورت بوڑھے براہمن کا روپ دھارن کر ہمارے پاس پہونچے اور ہمکو روتے ہوئے دیکھ ہم سے پوچھنے لگے کہ ای سُندری کیا رنج کرتی ہو یہ ہمنے بھرم ظاہر کیا ہی جو خاوند بیٹے اور گھر وغیرہ مین تم پھنسی ہو تم کون ہو اور کسکی ہو یہ لڑکے کسکے ہین تم اپنی پہلے کی گت کو یاد کرو اور رونا ترک کر کے اُٹھو اور دم تو اب نہا کر لڑکون کو تل انجلی دو پرلوک کے جانے والون کے لیے یہی مرجاد لکھی ہی کہ تیرتھ کا اشنان کرنا چاہیے گھر مین نچاہیے مرے ہوے رشتہ دارون کے لیے دھرم شاستر کا یہی مت ہی جب سری بشن جی نے ایسے کلام کہے تو ہم اُٹھ کر رشتہ دارون سمیت کھڑے ہوئے آگے آگے براہمن روپ دھاری بھگوان چلے پیچھے پیچھے ہم بھی پوتر تیرتھ مین پہونچے جب اُس پورکھ تیرتھ کے قریب پہونچے تو بشن جی نے ہمسے کہا کہ ای سُندری اس تیرتھ مین اشنان کرو اور لڑکون کا بیفائدہ رنج چھوڑ دو تمہارے جنم جنم کے

بیٹے بیٹی پتا خاوند بھائی دیورانی جیٹھانی کڑوروں مر رہے ہیں اور ہو نگے تم اس دل سے پیدا ہوئے بھرم میں کن کن کا اور کہان کہان تک رنج کروگی نارد جی کہتے ہین ✤

چوپائی

اہم من بچن بشن سکے تب ہم — پورکھ سنگیہ تر نہ ہین کرہم
چھین بسنان کرن ہت جیہین — ہر پریت جو بھاشن تیہین
مجن کرت ترت تنہ بھیو — پورکھ روپ دو چھن ہوے گیو
ہر بتیا کے سر تیرا — کھڑے رہے نرکھت موہے دیرا
سر اٹھاے جل سے جب دیکھا — کمل نین کرکنہ تب پیکھا
نج من منہہ تب سوچن لاگا — نارد ہون مین یہ انوراگا
ہر کے سنگ نارگت لیہون — بھو دکھ سُہہ موہت مین بھیون
جب یہی بدھ چنتا ہم کینہا — تب ہمسے ہر کہو پر بینا
نارد یہان آو کا کر ہو ✤ — من مین کھڑے بچارت اہو
دارن جوت بھاو ہم بھوے — پورکھ بھاو کہہ کارن ہوے

ادھیاے تینسوان

دوہا

یا تینسوین ادھیاے مین دیی مہا بھور — نارد سون ہر نہین سو بر نوگن پور

نارد جی کہتے ہین کہ نارد براہمن کو دیکھ راجہ تال دھوج نہایت متعجب ہوا اور کہنے لگا کہ میری استری وہ کہان گئی اور تالاب سے یہ مُن کہان سے نکلا رو رو کر سر پیٹ کے کہنے لگا کہ ہاے پرے ہاے پرے روتے ہوئے مجکو چھوڑ کہان گئی بنا تمہارے ہماری زندگی گھر راج خزانہ سب جھوٹھا ہے ہاے مین کیا کرون تمہارے برہ سے میری جان اسیوقت باہر نہین ہوتی اور تمہارے بنا پران دھارن کرنے سے پریت کا دھرم جاتا رہیگا ای سندری مین روتا ہون اسلیے جواب دو جو پہلے ملاقات مین تمہاری محبت مجھ مین ہوئی تھی وہ کہان گئی اور کیا میری پھوٹی تقدیر سے پانی مین ڈوب گئی یا تمکو مچھ یا کچھ کھا گیا یا جلدی سے برن پکڑ لے گئے ای سندری جو تم پتیرون کے ساتھ چلی گئی ہو اسلیے دشمن ہو تمہاری بنائی محبت نہ تھی بلکہ اصلی تھی ای امرت کے سمان بولنے والی جو مجھ خاوند کو روتے ہوئے چھوڑ بیٹون کی محبت مین بہنسار سُرگ کو چلی گئی تو یہ اچھا نہین کیا ای سندری تم اور پتر جان سے عزیز میرے دونون جاتے رہے اسپر بھی نہایت دکھی میری جان بدن سے نہین نکلتی کیا کرون کہان جاؤن پرتھوی مین اب سری رام چندر جی نہین ہین رام کے برہ سے پیدا ہونے کے دکھ کو اچھی طرح جانتے ہین کٹھور برہما نے یہ خلاف کیا ہے کہ ایک دل عورت مردون کا مرنا علحدہ علحدہ کیا ہے اُن لوگون نے جو استریون کو مردون سے

ساتھ جل جانے کا حکم دیا ہی وہ اُنکے ساتھ بڑا ہی سلوک کیا ہی ہاے عورتون کے ساتھ جلنے کے لیے پورکھون کو حکم نہین دیا نہین تو
جل مرتا اسطرح روتے ہوتے راجہ کو دیکھ سری بھگوان نے جگت کے ملے ہوتے بچنون سے اُسکو تسلی دی کہ ای راجہ کیا سچ کہتے تم
تمھاری پیاری عورت کہان گئی تم نے پنڈتون کی سنگت نہین کی اور کیا شاستر نہین سُنا وہ استری کون ہی اور تم کون ہو تمھارا
سنجوگ بجوگ کیسا ہی اور اس سنسار مین ترتے ہوئے لوگون کا سنجوگ بجوگ ناو کا روپ ہی یعنے جیسے ناو کے اوپر سوار ہونے والے
مختلف جگہ کے رہنے والے ہوتے جتبک دریا کے اندر ناو رہی تب تک بولتے چالتے جاتے جیسے اُترے ویسے اپنی راہ لگے
کو سنجوگ کیسا ای راجہ گھر کو جاؤ تمھارے ناحق رونے سے کیا ہی منکھون کا سنجوگ بجوگ الہٰ کے اختیار مین ہی اس عورت کے
ساتھ تمھارا سنجوگ ہونیوالا تھا وہ ہوا اور اُس سُندری سے تو تمنے صرف بھوگ ہی کیا نہ اسکے ماتا پتا کو دیکھا نہ او کچھ دیکھا صرف
تالاب مین پایا تھا ویسے ہی تالاب مین جاتی رہی ای راجہ رنج نکرو جو ہوا وہ ہوا اب تمھارا رنج کرنا مناسب ہی وقت نہایت زور آور
ہی اسلیے وقت پاکر جو کچھ گھر مین ہو ہو گو جیسی آئی ویسی ہی گئی اسلیے جاؤ اپنا کام کرو تمھارے رونے سے وہ عورت نہ آویگی ای راجہ کیون
سوچ کرتے ہو ناحق روتے ہو اب جوگ جگت ہو بھوگ وقت پر آتا اور وقت پر چلا جاتا اس بیفائدہ دنیا کی راہ پر نہ چلو ایک جگہ ہمیشہ کا
سنجوگ رہتا نہ دُکھ رہتا چکر کی طرح دُکھ سکھ کا سنجوگ گھوما کرتا ہی اور دل کو مضبوط کر کے آرام سے جاکر راج کرو نہین تو راج بیٹے کو دے
جنگل مین جاؤ جانداروں کو منکھ کی دنیہ نایاب ہی جو ساعت بھر مین ہی ناس ہو جاتا اسلیے اُسکو پاکر ہمیشہ آتما کو سادھنا چاہیے اور
بان اور بھوگ کا رس جانور کی جون مین بھی ملتا مگر گیان آدمی کے چولے مین ملتا ہی اور جون مین نہین ملتا اسلیے عورت کا رنج ترک
کر کے گھر کو جاؤ یہ بھگوتی کی مایا ہی جس سے کل دنیا غافل ہی اس طرح جب بھگوان کشن جی نے کہا تو راجہ اُنکو پرنام کر اور نہا کر اپنے
گھر کو گیا اور اپنے پوتے کو راج دے نرموہ ہو جنگل کو چلا گیا اور اُسکو پرم تتو کا گیان ہوا نارد جی بیاس جی سے کہنے لگے کہ راجہ کے
جانے پر ہم بار بار ہنستے ہوئے سری بھگوان جی سے بولے کہ ای دیوتون کے دیوتا ہم آپ سے چھلے گئے اور مایا کی بڑی طاقت ہمنے
جانی عورت کی دنیہ مین جو ہمنے چرتر کیے تھے وہ سب ہمکو یاد ہین ای دیوتون کے دیوتا تالاب مین گھُستے ہی اور نہاتے ہی ہمارا
پیشتر کا گیان کہان چلا گیا عورت کی دنیہ پاکر ہم نے راجہ تال دھوج کو خاوند بنایا تھا اور موہت ہو گئے تھے جیسے اندر رانی اندر کو پاکر
موہت ہو گئین تھین ای کشن جی وہی دل وہی پُرانی دنیہ وہی لنگ بنا رہا پھر یاد کیسے بھول گئی اس گیان کے ناس ہونے مین
ہمسکو بڑا تعجب ہی ای کشن جی آپ اسکا سبب کہیے عورت کا بدن پاکر ہم نے مختلف بھوگ بھوگے اور شراب ہمیشہ پیتے رہے
اور یہ نجانا کہ ہم نارد ہین جیسا کہ اب اس دنیہ مین جانتے ہین اسکا کیا سبب ہی سری کشن جی بولے کہ ای نارد جی جانداروں کے بدن
مین بہت سے بھید ہین یہ مایا کا بلاس ہی اُسے دیکھو جاگنا خواب دیکھنا سونا اور تریا یہ چار دشا کے بھید جانداروں کے ہوتے ہین
اسی طرح دیہانتر کے پانے مین کیا شک ہی سوتا ہوا آدمی نہ جانتا نہ سنتا نہ کچھ بولتا اور جب جاگتا ہی تو سب سننے اور جاننے لگتا ہی
اور جب نیند سے چت چلایمان ہوتا تو خواب مین طرح طرح کے من کے بھید ہو جاتے ہین جیسے کوئی خواب دیکھتا ہی اُسے ہاتھی
مارنے کو آیا اور وہ بھاگ نہین سکتا اور کیا کرے کہان جاوے کہین جگہ نہین ہی کوئی مرے ہوئے واپس گھر مین آیا
آیا ہوا دیکھتا ہی اور اُسکے ساتھ باتین کرنا ملاقات بھوجن کرنا ماننے لگتا ہی جب جاگتا ہی تب جانتا ہی کہ خواب مین ہمنے سکھ یا دکھ پایا
ہی اور یاد کر کے سب مفصل لوگون سے کہتا ہی مگر خواب مین یہ کوئی نہین جانتا کہ یہ بھرم ہی ہی جیسے یہ سب باتین ہوئین

ایسی ہی مایا ہر ای ناردجی مایا کے بڑے دُرگھٹ پار کو ہم شیو اور برہما بھی اچھی طرح نہین جانتے تو دوسرا کم عقل آدمی کیا
جان سکتا ہر مایا اور گنون کا گیان کسی کو بھی نہین ہوتا تینون گنون کا کیا ہوا یہ استھاور جنگم جگت ہر بنا گن کے یہ سنسار مین کچھ
بھی نہین ہو سکتا ہمارے ستوگن زیادہ ہر مگر رجوگن اور تموگن بھی ظاہر ہوتے ہین اور تینون گنون بنا تو کبھی بھونون کا مالک
نہین ہو سکتا ویسے ہی برہما کے رجوگن زیادہ ہر اور ستوگن اور تموگن بھی آجاتے ہین اور شیوجی ویسے ہی تموگنی ہین اور
کبھی کبھی ستوگن اور رجوگن بھی آجاتے ہین کہان تک گناؤن تینون گنون بنا ایک بھی نہین سنا ✦

چوپائی

تاسون موہ نہ کرہو نیشا ✦ ارو آسار دُرگھٹ ہوا پارا
دیکھو مایا تم من رایا ✦ پونچھت چرت کاہ تیہی کیرے
مایا کرت جگ لبنو ابسا ✦ یہی بدھ جانو سکل سنسارا
بھوگیو بھوگ انیک سُہایا ✦ ادبھت مہا بھاگ پریہ کیرے

ادھیاے اکتیسوان [۳۱]

دوہا

ایک نرلس ادھیاے مین مہا دیی کیسہ ✦ کہہ مایا ناشار تم تن مایا دھیان گمبھیر

سری بیاس جی راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ مہاراج جو ہمنے ناردجی کے منہ سے مایا کا مہاتم سُنا ہر سو کہتے ہین استری ونیہ بانی کی
کتھا سُنکر ناردمُن سے پھر ہمنے پوچھا کہ ای ناردجی کہیے کہ سری کشن جی نے پیچھے کیا کیا اور تمھارے ساتھ سری بھگوان مادھوجی
کہان گئے ناردجی بولے کہ اُس خوبصورت تالاب کے کنارے پر یہ کہہ بھگوان نے گرڑ پر سوار ہو بیکنٹھ کے جانے کی طیاری کی اور
ہم سے کہا کہ ای ناردجی جہان تمھارا دل چاہے جاؤ یا ہمارے لوک کو آؤ جیسی تمھاری خواہش ہو ولیسا کرو تب ہم مدھوسودن بھگوان
جی سے پوچھکر برہم لوک کو چلے گئے اور سری بھگوان گرڑ پر سوار ہوکے بیکنٹھ کو چلے گئے تب جناردن سری کشن جی کے جانے
کے بعد ہم پتا کے لوک کو گئے راہ مین سُکھ دُکھ کی فکر کرتے ہوئے وہان پہونچے اور پرنام کر جیسے ہی پتا کے آگے کھڑے
ہوئے ہین ویسے ہمکو فکرمند دیکھ پتاجی نے پوچھا کہ ای مہابھاگ کہان گئے تھے اور فکرمند کیون ہو اے لڑکے تمھارا دل
خوش نہین دیکھتے کیا تمکو کسی نے فریب دیا یا کچھ عجائب چیز تم نے دیکھی ہر ناردجی بولے جب اس طرح پوچھا تو پتاجی نے
ہمکو آسن پر بٹھایا تو ہم اُس مایا کا دیکھا ہوا احال سب کہنے لگے کہ ای پتاجی ہم کو کشن جی نے فریب دے کے بہت برسون تک
استری بنا دیا تھا اُسمین ہمنے پتر سوگ سے نہایت تکلیف اُٹھائی پھر کومل بچن کہکر اُنھون نے سمجھا دیا پھر اُنھین کے کہنے
سے تالاب مین نہاکر نارد ہوئے ای برہماجی اسکا سبب کہیے کہ پہلے تر کا گیان بھول گیا اور موہ ہوا اور جلدی سے عورت
بنا ڈالے گئے اس مایا کا بل ہم نہین جانتے جو گیان کا نقصان کرنے والا اور موہ کا موہ ہو اسب بُرا بھلا ہمنے جانا اور بھوگ
کیا آپنے اُسے کیسے جیتا وہ تدبیر ہمسے کہیے جب ہمنے برہماجی سے اسطرح پوچھا تو وہ نہایت محبت سے مسکراکے بولے کہ ای بیٹا

یہ مایا سب دیوتا مہاتما مُن گیانی عابد ہوا پینے والے جوگی وغیرہ سے نہین جیتی جا سکتی ہم بھی سب جگہ بڑی بلوتی مایا کو نہین جان سکتے جیسے سری کشن جی اور شیوجی بھی نہین جان سکتے وہ سرشٹ کے پالنے اور مارنے والی مہا مایا کال کرم سُوبھاو جگت اور نمت کارن سے نہایت مشکل کرکے جانی جاتی ہے اسلیے اے نارد جی اُس مایا کی طاقت مین رنج اور تعجب نہ کرو ہم سب اُسی سے موہت ہین نارد جی بیاس جی سے کہتے ہین کہ جب اس طرح تپاجی نے کہا تو اہنکار چھوڑکر آنسے پُوچھم طرح طرح کے عمدہ تیرتھ دیکھتے ہوئے یہان آئے اسلیے آپ بھی کوروون کی ناس ہونے کا موہ چھوڑ اس جگہ پر اوقات بسر کیجیے اور کیے ہوئے بُرے بھلے کام ضرور بھوگنے پڑتے ہین سو دل مین یقین کرکے آرام سے بچریے بیاس جی جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ اے راجہ یہ کہا اور ہمکو سمجھا کر نارد جی تو چلے گئے ہم سے جو بچن مُن نے کہا تھا اُسکی فکر کرتے ہوئے سارسوت کلپ مین سرستی ندی پر رہے اور وقت گزاری کرنے کے لیے اس عمدہ دیوی بھاگوت پران کو ہمنے بنایا جو سب سنشیون کا ناس کرنے والا اور کتھاؤن سے بھرا ہوا اور بید کے پرمان سمیت ہے اسلیے اے راجہ اس بات مین آپ شک نہ کیجیے جیسے کوئی اندرجالی کاٹھ کی پتلی کو ہاتھ مین لیکر جس طور سے چاہتا ہے اُسے نچاتا ہے اسیطرح اپنے قابو مین کرکے یہ مایا جگت کے استھاور جنگم سبکو نچاتی ہے برہما تک دیوتا دیت منکھ سمیت پانچون اندریان من کی فکر کرنے والی اے راجہ مایا کے سب تینون گن ہی ہمیشہ سبکے کارن ہین کیونکہ یہ تو یقین ہی ہے کہ کارج کارن سے ملا ہوتا وہ گن جو مایا سے ملے ہوئے ہین اُنکے علحدہ علحدہ لچھن ہوتے ہین اس لیے شانت گھور موڑھ یہ طرح طرح کے سُوبھاو ہین پھر اُنھین کا بھرا ہوا منکھ اُنکے بنا کیسے ہو سکتا ہے دیوتا کی دیہہ یا منکھ یا دیت جو جاہے بے گُن نہین ہو سکتا جیسے مٹی بنا گھڑا نہین ہو سکتا برہما کشن شیو یہ بھی تینون گنون کے آسرے مین کبھی آپس مین دوست اور کبھی دشمن گنون کے جوگ سے ہوتے ہین برہما کبھی ستوگن مین رہتے تو شانت چت ہو سمادھ لگاتے اور سب جانداروں مین گیانی ہو محبت کرتے جب برہما تموگنی ہوتے تو دشمنی کے بھرے ہوئے مُورکھ ہو جاتے جب وہ رجوگنی ہوتے تب گھور روپ اور سب کہین بے مروت سب لوگون کے لیے گھور روپ گُن کے قابو مین ہو کر ہو جاتے اسیطرح شیوجی بھی ستوگن کے بھرے ہونے سے پرت مان اور شانتی کے بھرے ہوتے جب رجوگُن سے بھرے ہوئے ہوتے تب گھور روپ بے محبت ہوتے اور جب وہ تموگُن ہی کے بھرے ہوتے تو مُورکھ اور دشمنی کے بھرے ہوئے ہوتے اگر برہما کشن رودر سورج شبی چندر نبسی اور بچھ دھون مُن یہ سب گُن کے قابو مین تو اس دُنیا مین اورون کی کیا گنتی ہے مایا ہی کے قابو سب سنسار دیوتا دیت اور منکھ وغیرہ سمیت ہے اسلیے اے راجہ اس باب مین کبھی شک نہ کرنا چاہیے کیونکہ سب جاندار مایا کے قابو ہو کام کرتے ہین وہ مایا پرتو برہم مین ست چت روپ ہمیشہ سے ہے اور اُسیکے قابو رہتی ہے —

چوپائی

تاسون مایا ناسن ہیتو — نہین کوئی آن دیوتا کیتو
بھی سپدا نند نی دیہی — کو تم تم جاکے سب سیوی
نہین تم راس ناس ہے تم سُن — کفتو بھان شش چلا برہما گن
تاسون مایشری بھوانی — ستو پرکاس جُت ست گن کھانی
مایا گُن نبرت کے ہتیو — آرادھوا تپ پریت سچیتو

یہ بر نرا شر بدھ مین گاوا — جو پوچھیو وستے تمہے سناوا
اب کاسن چیت مہا لا — یہ پور وار وہ پوران بنسالا
ہم سن کہا شکل بدم پورا — جنہہ دیہی مہا کر دمورا
ابتر ہت کہا بھو بھانتی — یہ دیہی رہیہ اگہ کاتی
جیہی کہی دیو نہ بھوپ اُدارا — بھاگت شانت جو ہوات پیارا
دیہی بھاگت نرت جو ہوئی — شبشیہ جنشیہ ست وانرکوئی
گروید بھاگت جا سو اور پوری — تاہی دہو کرسنشیہ دوری
اکہل کتھا کر سار پورانا — نکہل نگم سم جت جگ مانا
جو نر پڑہت بچاوجت تاہی — بھاگت سہت واتسن گنے تاہی
سو دھنوان گیان جت ہوئی — ستیہ کہت سنشیہ نہین کوئی
اور شت پوتر ست سکہہ نانا — لہے سدا نر نج من مانا

اسکندہ ناتوان

ادھیائے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیائے مین سورج سوم کل بھوپ — جو ہین تنکی سبہ کتھا برار بنجو انوروپ

سری سُوت جی سونکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ اے رکھیو پریکھیت کے بیٹے راجہ جنمیجہ جی نے اس کتھا کو سن نہایت خوش ہو بیاس جی سے پوچھا کہ اے سوامی سُورج بنسی اور چندر بنسی راجاؤن کے خاندان کا مفصل احوال سُننے کی ہمکو خواہش ہے اے سر بگیہ اور پاپ رہت اُس پاپ کی ناس کرنے والی کتھا کو کہیے جسمین دونون سُورج بنسی راجاؤن کے احوال مفصلاً بیان کیے ہون ہم نے سُنا ہے کہ وہ سب راجہ پراشکت کو پوجتے تھے بھلا دیہی کے بھگتون کے چرتر سُنکر کون برکت ہوگا اسطرح جب راجہ نے پوچھا تو ستیوتی کے بیٹے بیاس جی نہایت خوش ہو راجہ سے بولے کہ اے مہاراج سوم بنس اور سُورج بنس وغیرہ اور راجاؤن کی نسل کی کتھا مفصل ہم کہتے ہین سُنیے سری بشن جی کے ناف سے کمل ہوا اُس سے برہما پیدا ہوئے جنکے چار منہہ ہین اُنھون نے عبادت کر دیہی کی آرادھنا کی اُس سے بردان پا کر وہ جگت کے کرنے مین طیار ہوئے مگر برہما جی سنکلپ کی سرشٹ نہ کر سکے تب اُنھون نے سرشٹ کے لیے بہت طرح سے دل مین فکر کر سات مانسی بیٹے پیدا کیے اُنکے نام یہ ہین مریچ۔ اتر۔ انگرا۔ بسشٹ۔ پلہ۔ کرتو۔ پلست۔ یہ ساتون مانسی پتر ہین پھر کرودھ سے رودر اور گود سے نارد پیدا ہوئے اور دچھ برہما کے انگوٹھے سے ہوئے پھر سنک وغیرہ چار اور مانسی بیٹے پیدا ہوئے اور بائین انگوٹھے سے دچھ کی نہایت

تھوی پیدا ہوئی جسکا پورانون مین بیرنی نام مشہور ہی راجہ اُسکا نام اسکنی بھی ہی جسمین برہما کے مانسی بیٹے نارد پیدا ہوتے اتنی کتھا سُن رہیجا
منجیہ جی نے پوچھا کہ مہاراج اِس بات مین ہمکو شک ہی جو آپنے کہا کہ بیرنی مین بڑے عابد نارد جی پیدا ہوئے سو دچھ کی عورت بیرنی
سے بڑے عابد برہماجی کے بیٹے کیسے پیدا ہوئے دچھ سے اُنکی عورت مین نارد کا جنم بہت تعجب دینے والا آپنے بیان کیا تھا سگبیہ
ناردجی نے کسکے سراپ سے پہلے کی دنیہہ کو چھوڑا اور دوسرا جنم لیسے لیا یہ سُن بیاس جی بولے دچھ پرجاپت سے برہماجی نے رعایا کی پرورش
اور ترقی ہونے کے لیے کہا کہ تم پرجا بناؤ یہ سُن دچھ جی نے بیرنی اپنی عورت سے پانچہزار ہرجسو نام بیٹے پیدا کیے جو نہایت طاقتور
تھے ناردجی اُن سبکو پرجا کی ترقی کرنے مین لگے ہوئے دیکھ کال سے پریرت ہنسنے لگے کہ تم لوگ زمین کا اندازہ جانے بنا کہان
پرجا پیدا کروگے اسمین لوگ ضرور ہنسینگے زمین کا اندازہ جانکر جو کام کروگے تو وہ پورا ہوگا نہین تو نہین تم لوگ بڑے اناڑی ہو کہ جو
زمین کا اندازہ جانے بغیر پیدا کرنے مین طیار ہوگئے تو یہ کام کیسے ہوگا جب نارد نے ہرجسون سے ایسا کہا تو آپس مین کہنے لگے
کہ مُن اچھا کہتے ہین زمین کا اندازہ جانکر آرام سے پرجا بناوینگے یہ سوچکر سب پرتھوی تل مین آئے اور نارد جی کے کہنے سے
کوئی مشرق کوئی شمال مین کوئی جنوب کوئی مغرب وغیرہ مین گئے دچھ اپنے بیٹون کے جانے کی خبر سُنکے سوچ کے مارے بہت دکھی
ہوتے اور لوگون کی ترقی کے لیے اور لڑکے پیدا کیے وہ پرجا کے پیدا کرنے مین طیار ہوتے کہ نارد نے آکے پہلے کی طرح انکو
بھی وہی راہ بتائی کہ تم بڑے اناڑی ہو کہ جو زمین کا بغیر اندازہ جانے رعایا بنایا چاہتے ہو مُن کے ایسے بچن سُن وہ بھی اُسیطرح
زمین کا اندازہ دریافت کرنے کو چارون طرف سب چلے گئے اُن لڑکون کو بھی گئے ہوئے جانکر دچھ جی نے غصہ ہوکے نارد جی کو
سراپ دیا کیونکہ تمنے ہمارے لڑکون کا ناس کیا اسلیئے تم بھی ناس ہوجاؤ اور اِس پاپ سے حمل مین آکر ہمارے بیٹے ہو کیونکہ
ہمارے لڑکے تم نے گمراہ کیے ہین اِس طرح نارد جی دچھ سے سراپ پاکر بیرنی مین پیدا ہوئے پھر دچھ نے ساٹھ کنیا پیدا کین
اور لڑکون کا رنج چھوڑا نمین سے تیرہ کنیا مہاتما کشپ کو دین اور

چوپائی

دش دو ہر مہی ستائیس سومہہ — دوے مُن بھر گوہ دنیہہ کر موہ
چار ارشٹ نیم کنہہ دنیسی — دو ہو کرشاشو کنہہ سب بدھ جیہی
دوے انگرا کا ہین تن دنیا — یہی بدھ بیا ہیو سبن پربنیا
تنکے پتر پوتر سر دانو — ات بلوان بھئے سُن بانو
کرت بر ودھ پرسپر سارے — راگ دویش جت سکل بچارے
ار وسب موہ بہت بڑ شورا — مایا نرت سکل بدھ کورا

ادھیاے دوسرا

دوہا

یا دوتیہ ادھیاے مین سوم سوریج کو بس — دیبی بھگت پراین جو سب بدھ سُبھ انس

راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ ای مہابھاگ سورج بنس مین پیدا ہوئے راجاؤن کے احوال مفصل بیان کیجیے خاص دھرم والے راجاؤن کا احوال تو زیادہ تر کہیے بیاس جی بولے کہ ای مہاراج سورج بنس کا احوال مفصل بیان کرتے ہین جو ہمنے بڑے رکھ نارد جی سے سنا ہی ایک دن سری نارد جی اپنی اچھا سے گھومتے ہوے سرستی کے کنارے پر ہمارے آسرم مین آئے ہم سر سے اُنکے چرنون کو پرنام کرکے سامنے کھڑے ہوئے اور اُنکو آسن دے اور عزت سے پوجا کر نہایت ملائم ہوکے کہا کہ ای مُن جی آپکے آنے سے ہم پوتر ہوئے ای مہاراج جو راجہ لوگ اِس ساتوین مُن کی نسل مین مشہور ہین اُنکی کتھا کہیے اُن سورج بنسیون کی پیدایش اور عجائب چرتر بستار سے کہیے ای مُن جی تھوڑا اور مختصر حال مفصل بیان کیجیے جب اسطرح نارد جی نے ہمسے پوچھا تو پرمارتھ کے جاننے والے مُن ہنستے ہوئے نہایت محبت سے خوش ہو ہم سے راجاؤن کی نسل کا حال کہنے لگے کہ ای ستیہ وتی کے بیٹے کوترا اور کانون کے سکھ دینے والے اور دھرم گیان سے بھرے ہوئے نہایت عمدہ راجاون کے بنس کا حال کہتے ہین سُنیے پہلے بشن جی کی ناف سے کمل پیدا ہوا اور اُس سے جگت کے بنانے والے لوک سب کے کرتا اور سب شکت کے بھرے برہما جی پیدا ہوئے یہ سب پورانون مین مشہور ہی انھون نے سرشٹ کی کامنا کر پہلے دس ہزار برس عبادت کر بھگوتی کے دھیان سے اُتم شکت پائی اور مریچ وغیرہ مانسی بیٹے پیدا کیے جو سب گُنون کے بھرے ہوے تھے اُنمین سرشٹ کے کام مین مریچ جی مشہور ہوئے اُن کشپ جی کے دچھ کی تیرہ کنیا بیویان ہوئین اُنھین سے دیوتا دیت جچھ اُرگ پشو پنچھی یہ سب پیدا ہوئے اسی سبب کاشپی سرشٹ کہلاتی ہی دیوتون مین کشپ جی کے بیٹے سورج بیوسوان نام سے مشہور ہوئے اُسکے بیٹے بیوسوت نام مُن راجہ ہوئے اُنکے اچھواکو نام بیٹا سورج بنس کی ترقی کرنے والا ہوا مُن کے اچھواکو وغیرہ نو بیٹے تھے اُنکے نام دل لگا کر سُنیے اچھواکو ۔ نابھاگ ۔ دھرشٹ ۔ سرجات ۔ نرشینت ۔ پرانشو ۔ دشٹ ۔ کروکھ ۔ پرکھدا ۔ یہ نو مُن کے بیٹے پیدا ہوئے اِن مین اچھواکو مُن کے بڑے بیٹے تھے جنکے یہان سَو بیٹے پیدا ہوئے جن مین کچھ بڑے تھے نوون کے بنس کے بستار کا حال مختصر سُنیے جو مُن کے بیٹے بڑے سور بیر ہوئے نابھاگ کے بیٹے پرتاپی دھرم کے جاننے والے راست باز رعایا پرور امبریکھ نام بیٹے پیدا ہوئے دھرشٹ کے دھارشٹک بیٹا ہوا جو لڑائی مین نہایت ڈرپوک تھا مگر برہم کرم مین اچھی طرح مشغول رہتا تھا سرجات کے انرت نام بیٹے پیدا ہوئے اور خوبصورت سوکنیا نام کنیا ہوئی راجہ نے اندھے چیون مُن کو وہ نہایت خوبصورت لڑکی دیدی مُن اسونی کمار کی مہربانی اور سوکنیا کے شیل اور گُن سے بینا ہوگئے یہ سُن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ ای مہاراج جو آپنے کتھا مین کہا کہ راجہ سرجات نے اپنی خوبصورت کنیا کی نابینا چیون مُن کے ساتھ شادی کردی اِس باب مین ہمکو بڑا شک ہی کیونکہ بدصورت گُن ہین اور استریون کے گُن نہ جاننے والے اندھے کو لڑکی نہین دی جاتی پھر مُن کو اندھا جان اپنی خوبصورت کنیا راجہ نے کیسے دی ای بیاس جی مہربانی سے اسکا سبب کہیے راجہ کے ایسے کلام سُن بیاس جی ہنستے ہوے ایسے بولے کہ ای مہاراج بیوسوت مُن کے بیٹے راجہ سرجات کی شادی کی ہوئی چار ہزار عورتین تھین اور وہ سب راجاؤن کی لڑکیان سب لچھنون کی بھری ہوئین اور خوبصورت تھین اور سب خاوند کی پیاری تھین اُنمین صرف ایک ہی سوکنیا نہایت خوبصورت والدین کی بڑی دُلاری تھی راجہ کے شہر کے نزدیک ایک تالاب مانس سر کے برابر تھا جسمین زینہ بنا ہوا تھا اور اُسکا پانی نہایت صاف تھا اُسمین ہنس بگلے اور چکوا چکوی اور کوکلا سارس وغیرہ چہچہاتے تھے اور اُسمین پانچ طرح کے کمل تھے جن پر بھونرے بیٹھے تھے

اور سال تمال سرل نپاگ اسوک برگد پیپل کدمب کیلہ جبھیری لیموں بجورا کھجور کٹہل سُپاری ناریل کتکی کچنال جوتھکا ملکا جامن آنبہ املی گنجا کریبا ملاس نیم کھٹے کے درخت آنولا وغیرہ درختون سے گھرا ہو جنپر کوکلا وغیرہ عمدہ پنچھی بولتے اُسکے نزدیک درختون سے سجی ہوئی اچھی جگہ مین بھرگ کے بیٹے چیون مُن شانت چت عبادت کر رہے تھے جو ویرانہ جان مضبوط آسن مار خاموش ہو ہوا کو جیت اندریون کا سنجم کر کھانا پینا چھوڑ پرامبکا کا دھیان کرتے ہوئے وہان رہتے تھے بہت دن ہو جانے کے سبب سے اُنکے بدن کے اوپر گھاس جم گئی تھی اور چیونٹیان گوشت کھا گئین گویا مٹی کے بنڈ مُن سے ہوئے تھے ایک دن راجہ سرجات اپنی عورتون کے ساتھ بہار کرنے کی خواہش کرکے وہان آئے اور اس صاف پانی والے کماون سے بھرے ہوئے تالاب مین عورتون کے ساتھ کریڑا کرنے لگے اور سوکنیا سکھیون کے ساتھ پھول توڑتی ہوئی بجلی کی طرح ادھر اُدھر چمکنے لگی جو سب زیور اور آواز کرنے والے گھونگرو پہنے ہوئے تھی جاتے جاتے چیون مُن کے نزدیک تھکی ہوئی بیٹھ گئی اور اُس بانبی کے نزدیک پہونچی تو کیا دیکھتی ہے کہ بانبی کے بیچ مین جگنو کی طرح چمکتی ہوئی چیون مُن کی دو آنکھین ہین اور سوچنے لگی یہ کیا بات ہے یہ سوچ تیز کانٹے سے اُنکی آنکھون کے نکالنے کی تدبیر کی اور مُن نے دیکھا کہ یہ کام کی کامنی کے سمان لڑکی ہماری آنکھون کے نکالنے کی تدبیر کر رہی ہے اسلیے آہستہ سے بولے کہ یہ تو کیا کرتی ہے اے سندری تو دور بھاگ جا ہم تپسوی ہین کانٹے سے بانبی کو نہ چھو مُن نے ایسا کہا مگر اُسنے نہ سُنا یہ کیا ہے ایسا کہہ مُن کی آنکھین اُسنے پھوڑ ڈالین اور کھیلتی ہوئی چلی گئی مُن نے نہایت تکلیف اُٹھائی اور بہت غصہ کیا جسکے سبب سب فوج اور سارے منتری اور راجہ کا پیشاب و ریلے خانہ بند ہو گیا یہانتک کہ ہاتھی گھوڑے اونٹ وغیرہ سب جانداروں کا پاخانہ اور پیشاب رُک گیا اور یہی حال راجہ سے اُنہون نے کہا اسلیے راجہ دُکھی ہو کر کہنے لگے کہ کس نے یہ کام کیا تالاب کے مغرب کی طرف چیون نام عابد عبادت کرتے ہین

چوپائی

کا ہو نے تھی تاپس کیرا	کینہو ہے اپکار گھنیرا
اگن سمان تیج جو دھاری	تا سون پیڑا ہوئی ہماری
اُر دیکھے یا منہہ نہین شنکا	کہت پکار دیے ہم ڈنکا
تپو بردھ تپ بردھ برشٹا	بُھرمہا تماگیان گرشٹا
تا کرکن اپکار سنوارا	گیا تاگیات نہ جات بچارا
یہ سُن مُن گُن سینک ساری	کشٹت نرپ سُن بچن اچاری
یہ سُن مُن گن سینک ساری	کشٹت نرپ سُن بچن اچاری
مُن بچ کرم نہ کینہہ اکاجا	ہم مُن کر شینے مہراجا

ادھیائے تیسرا ۳

دوہا

کہب ترتیا دھیائے مین چیون سوکینا بیاہ	جم کینہو سرجات نرپ سو سُن جت اُتساہ

سری بیاس مُن راجہ سے بولے کہ اس طرح اُن فوج کے لوگون سے راجہ لے فکر مند ہوکے پوچھا اور پھر اپنے رشتہ دارون سے پوچھنے لگے اُسوقت سب لوگون اور پتا کو دکھی دیکھ سوکنیا جس سے جنگل مین یہ خطا ہوئی اُسکی فکر کرتی ہوئی بولی کہ اے پتا جنگل مین ہم نے کھیلتے ہوئے درختون مین چھیدون سمیت ایک بامبی دیکھی اور اسمین جگنو کی طرح چمک دیکھکر جگنو سمجھ کانٹے سے چھیدا جب اُسمین سے کانٹا نکالا تو پانی مین نے بھرا ہوا دیکھا اور اُس بلمیک کے اندر سے ہاے ہاے کی آواز بھی سُنی ای راجہ یہ کیا ہی اس شنکا سے ہم متعجب ہوئین مگر اب تک نہین جانتین کہ ہمنے کیا چھیدا تھا راجہ سرجات سوکنیا کے ایسے ملائم کلام سُن اور مُن کی بعزتی ہوئی جان بامبی کے پاس پہونچے اور وہان دیکھا کہ بھرگ کے بیٹے چیون جی نہایت دُکھی بیٹھے تھے اُنھین دیکھ زمین پر ڈنڈوت اور پرنام کر بولے کہ اے مہاراج میری لڑکی نے کھیلتے اگیان سے آپ کی بعزتی کی اُسے آپ معاف کیجیے ہم نے سُنا ہی کہ مُن لوگ ہر بات کے متحمل ہوتے ہین اسلیے اس لڑکی کی خطا معاف کیجیے ایسے مُلایم بچن راجہ کے سُن چیون مُن بولے کہ ای راجہ ہم کبھی ذرا بھی غصہ نہین کرتے نہ آج تمھاری کنیا سے دُکھی ہوکر ہمنے سراپ دیا ہی بخطا ہماری آنکھون مین درد ہوا ہم جانتے ہین اُسی پاپ سے آپ دُکھی ہین بھلا دیبی کے بھگت کا قصور کرکے کون آدمی سُکھ پاویگا چاہے اُسکو بچانے والے مہادیو جی آپ ہی ہون ای راجہ بوڑھے اندھے ہوکر کیا کرین ہم اندھے اور بوڑھے کی خدمت کون کریگا راجہ سرجات بولے کہ آپکی خدمت بہت لوگ کرینگے اسلیے آپ معاف کیجیے کیونکہ عابد کم غصہ رکھتے ہین یہ سُن چیون مُن بولے ای راجہ ہم اندھے اور تنہا کیسے عبادت کرسکین گے نوکر کیا ہمارے کام کیا کرینگے جو ہمسے معاف کرایا چاہتے ہو تو اپنی لڑکی خدمت کرنے کے لیے دو ہم تمھاری لڑکی سے خوش ہوجاوینگے اور وہ ہماری خدمت کریگی ایسا کرنے سے ہم خوش ہونگے اور اُسی سے آپ اور آپکی فوج کے لوگون کو سُکھ ہوگا اُسمین شک نہین یہ سوچ کر ای راجہ سوکنیا اپنی لڑکی ہمکو دیجیے اسمین کچھ دوکھ نہین کیونکہ ہم عابد ہین سرجات نے مُن کے ایسے بچن سُن دل مین سوچ انکار اور اقرار کچھ نہ کیا اور دل مین سوچا کہ اندھے بوڑھے بدصورت عابد کو دیوتون کی کنیا کے برابر سوکنیا اپنی لڑکی کیسے دین بھلا اپنے سُکھ کے لیے ایسا کون ہی جو اپنی لڑکی کے دنیا کے سُکھ کو ناس کرے جو کہ بُرا بھلا جانتا ہو بھلا وہ چیون سے شادی کرکے کامات ہو اندھے بوڑھے کے ساتھ اپنا وقت کیسے گذاریگی جوانی مین عورتون سے اپنے جیسا خاوند بھی پاکر کام جیتا نہین جاسکتا زیادہ کرکے خوبصورت اور جوان سے پھر بوڑھے اندھے ناطاقت کو پاکر کیا کہین یہ بہت مشکل ہوئی دیکھو گوتم جی کی عورت اہلیا کو اندر نے فریب دیا اور دھرم کے خلاف جانکر خاوند سے سراپ پایا اسلیے ہمکو چاہے دُکھ ہو مگر مُن کو سوکنیا نہ دینگے یہ فکر کر سرجات اوداس ہو اپنے گھر مین آئے اور دُکھی ہو منتریون کو سے صلاح کرنے لگے کہ ای منتریو اس باب مین سوچ کر بولو مُن کو لڑکی دینی چاہیے یا دُکھ بھوگنا لازم ہی کیا کرنا ہوگا منتریون نے کہا مہاراج کیا کہین اس سنکٹ مین کچھ کہا نہین جاتا اس بدصورت مُن کو خوبصورت لڑکی کیسے دی جاسکتی ہی تب سوکنیا پتا اور منتریون کو فکر مند دیکھ اُنکے دل کی بات جان ہنسکر بولی اے پتا جی آپ ہمارے لیے اوداس کیون ہین ہم وہان جاکر مُن کو خوش کرینگی کنیا کے ایسے بچن سُن راجہ نے منتریون کو سُنایا اور لڑکی سے ایسے بچن بولے کہ ای بیٹی تم اس اندھے بوڑھے اور غصہ ور مُن کی خدمت کروگی اور تم کرچکی تو ہم اس اندھے کو رتب کے سمان لڑکی کیسے دین جو نہایت ضعیف ہی والد کو اپنی لڑکی ایسے بر کو دینی چاہیے جو نوعمر ہو اور گلوان اور دھن دھانیہ سے بھرا ہو غریب کو تو کبھی دینی نہ چاہیے کہان تمھارا روپ کہان وہ بوڑھا جنگل مین گھومنے والا بھلا ہم ایسے بر کو تمکو کیسے دین یہ تو ہمسے نہوگا فوج سمیت مرجادین گے یہ بہتر ہی

ملکہ ایسا کرنا بہتر نہین ای بیٹی ہم تمکو اندھے کو دینا نہین چاہتے جو شدنی ہوگی وہ ہوگی ہم دھرم کو نہ چھوڑینگے اور راج خزانہ دینہہ چاہے ہمارا جاوے یا رہے مگر تمکو مُن کو نہ دینگے ایسے کلام سُن شوکنیا والد سے بولی ای پتاجی ہمین مُن کو دیدیو ہمارے لیے کاہے کو دُکھ اُٹھاؤ ہم نہایت پوتر بُوڑھے عابد اندھے مُن کی خدمت جنگل مین کیا کرینگی اور پت برتا کا دھرم ہمیشہ رکھین گی ہمارا دل نہایت صاف ہی بھوگ کی اچھا کچھ نہین ہی اُسکے کلام سُن منتری نہایت متعجب ہوے اور راجہ مُن کے پاس گئے اور پرنام کرکے بولے کہ ای مہاراج خدمت کے لیے ہماری لڑکی منظور کیجیے اتنا کہہ بیاہ کی بدھ سے راجہ نے اپنی لڑکی مُن کو دیدی اُسے پاکر مُن بہت خوش ہوئے راجہ بہت سا دھن دیتے تھے مگر مُن نے کچھ نہ لیا اپنی خدمت کے لیے صرف راج کماری کو قبول کیا مُن کے خوش ہوتے ہی فوج کے لوگون اور راجہ کا دُکھ جاتا رہا اور نہایت خوش ہوے جب راجہ کنیادان کر کے گھر کو چلے تو شوکنیا ملایم ہوکر بولی کہ ای پتاجی ہمارے کپڑے اور زیور لیجیے درخت کی چھال اور ہرن کا چمڑا پہننے کے لیے دیدیجیے ہم منیون کی عورتون کا بھیس بنا کے خاوند کی خدمت کرینگی اور تمھاری زمین مین مرگ در سال مین بڑی کیرت ہو پرلوک کے سُکھ کے لیے ہم رات دن برت کرینگی اندھے بوڑھے اور غریب مُن کو ہمکو سُندری اور جوان دیکھ دھرم کے جانے کی فکر نہ کیجیے جیسے بسشٹ جی کی عورت ارندھتی نے کیا ہی ویسے ہی کرینگی اور جیسے اتری کی عورت انوسویا پت برتا ہی ویسے ہی ہم آپ کی لڑکی ہونگی اور تمھاری کیرت بڑھاوینگی سوکنیا کے بچن سُن راجہ مرگ چرم اُس سُندری کو دے بہت روئے کہ اب کنیا کپڑے اور زیورون بغیر مُن کا بھیس رکھے ہی اسلیے راجہ نہایت اُداس ہو وہان ہی رہے –+

چوپائی

راج ستھی لکھ بلکل دھا ہے — رووت سب جن کرت پکھار
کانپت تھر تھر سب نر ناری — منہی لوچھ ارونہ سر دھاری
منترن سہت بھوپ نج بھونے — مُتا تیاگ تنہہ پل سب گونے
یہ بھوپت تم سُن سب گاتھا — مین برنی سُن ہوہ سناتھا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چرتر تھا دھیاے مین چیم نرکنیا کین — مُن سیوا سمواد اور اسونی کمار رمین

سری بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ راجہ سرجات کے چلے جانے کے بعد وہ سُکنیا خاوند کی خدمت مین مشغول ہوئی اور طرح اگ کی بھی سیوا کرنے لگی اور میٹھے میٹھے پھل طرح طرح کے لاکر مُن کو دینے لگی اور سب طرح سے خدمت کرنے لگی خاوند کو گرم پانی سے نہلا آسن پر مرگ چرم بچھا بٹھاتی پھر ان کو کشا کمنڈل آگے دھر کر کہتی کہ میری مُن جی نیتہ کرم کیجیے جب نیتہ کرم ختم ہوجاوے تو مُن کو ہاتھ سے اُٹھا آسن یا مرگ چرم وغیرہ بچھونے پر بٹھاتی پھر پکے ہوے پھل تنی لیسا ڑمی وغیرہ اُنکو اچھی طرح بنا بنا کر کھلاتی جب کھا پیکر جیون جی سیر ہوتے تو آنچرے آچمن کرا سپاری وغیرہ سمیت پان دیتی اور پھر انکو آسن پر بٹھا انکا حکم لے اپنے شریر کا سادھن کرتی اور پھلاہار کر خاوند کے پاس جا ملائم ہوکر بولتی کہ مہاراج کیا حکم ہوتا ہی جو حکم ہو تو پانون دبا دون اسطرح دن کو خدمت کرتی شام کو ہم

کرنے کے بعد عمدہ اور رس دار پھل مُن کو دیتی اور جو باقی بچتے اُنکے حکم سے آپ کھا لیتی اُسکے بعد نہایت مُلائم بچھونا بچھا کر خاوند کو سُلاتی جب مُن لیٹتے تو اُنکے پانون دباتی اور کُل کی استریون کے دھرم خاوند سے پوچھتی اور بہت رات تک پانو دباتی جب مُن سو جاتے تو بڑی بھگت سے خاوند کے پاون کے پاس آپ بھی سو رہتی اور بیساکھ جیٹھ وغیرہ گرمی کے مہینون مین تاڑ کے پتون کے پنکھے سے ٹھنڈی ہوا کرتی اور سردی کے مہینون مین پہلے لکڑی بٹور کر جلاتی پھر خاوند کو اُٹھا کر اُسکے نزدیک بٹھا پوچھتی کہ مہاراج آپ کو کچھ آرام ملا جب دو گھڑی رات رہجاتی تو سوچ کرنے کے لیے پانی کا برتن اور مٹی خاوند کے ہاتھ مین دے اُس جگہ سے اُٹھا وہان سے دور بٹھا آپ دور کھڑی ہوتی جب جانتی کہ اب مُن سوچ کر چکے تب وہان جا اُنکو اپنی جگہ پر لا اچھے آسن پر بٹھاتی اور پانی سے اُنکے ہاتھ پانون دھو آچمن کرا دنت دھاون لا اُستے بنا چبا اُنکو دے آپ پانی گرم کرتی پھر وہ پانی خاوند کے نہانے کے لیے لیکر اُنکے پاس دھر ملایم ہو کر پوچھتی کہ مہاراج کیا حکم ہوتا ہے آپ دانت دھو چکے گرم پانی دھرا ہے آپ منتر سمیت نہایئے اب ہوم کا وقت آگیا اور صبح کی سندھیا ہوئی اور بدھ کے موافق ہوم کر دیوتا کا پوجن کیجیے اسطرح ہر ایک دن سب طرح سے خاوند کی خدمت کرتی رہی اور آگ اور مہمانون کی پوجا بھی جیسا چاہیے کرتی رہی اور چیون مُن کی آرادھنا کرتی کچھ عرصہ مین سورج کے بیٹے اسونی کمار گھومتے ہوئے چیون کے آسرم پر آئے وہان ایک تالاب تو تھا ہی اُسمین نہا کر دیکھا کہ نہایت خوبصورت سُکنیا تالاب سے پانی لیے ہوئے اپنے خاوند کے پاس جاتی ہے اُس کنیا کو دیکھ موہت ہو دوڑ کر اسونی کمار بولے اے نازنین ذرا ایک ساعت ٹھہر ہم دیوتون کے بیٹے ہین کچھ تم سے پوچھنا چاہتے ہین سچ کہنا تم کسکی لڑکی اور کسکی عورت ہو اور اکیلی اس تالاب مین نہانے کیسے آئی ہو تیج سے تم لچھمی سی معلوم ہوتی ہو ہم دونون جاننا چاہتے ہین وہ تم کہو تمھارے نازک پانون خالی زمین پر چلتے ہوئے ہمکو دُکھی کرتے ہین بمان پر چلنے کے لائق تم پیدل کیسے چلتی ہو ریشمی کپڑون بغیر اس جنگل مین کیسے گھومتی ہو تم سینکڑون داسیون سے بھرے ہوئے مکان سے کیسے نکلین سچ کہنا تم راج پتری ہو یا اپسرا جس سے تم پیدا ہوئی ہو وہ ماتا دھن ہے اور پتا بھی دھن ہے اور خاوند کی تقدیر کی تو کوئی تعریف نہین کر سکتا یہ زمین دیوتا کے لوک سے بھی آدھک ہے جسمین تمھارے چرن کمل پھرتے اور اُس زمین کو پوتر کرتے ہین اور ہرنون کی خوش نصیبی ہے جو تمکو جنگل مین دیکھتے ہین اور جو پرند تمکو دیکھتے ہین وہ بھی خوش نصیب ہین اور یہ زمین تو نہایت ہی پوتر ہے زیادہ تعریف کہنے سے کیا فایدہ ہے آپ تبلایئے کہ آپکے کون والدین اور کون خاوند اور کہان ہین بتاؤ ہمکو اُنکے دیکھنے کی خواہش ہے اُن دونون دیوتون کے بیٹے اسونی کمار کے کلام سُن نہایت شرمندہ ہو راج کنیا سُکنیا اُنسے بولی کہ ہم راجہ سرجات کی کنیا ہین اور چیون مُن کی عورت ہماری خواہش سے والد نے ہمکو مُن کو دیا ہے اے دیوتاؤ ہمارے خاوند اندھے اور نہایت ضعیف اور عابد ہین اُنکی خدمت ہم دل سے رات دن خوش ہو کر کرتی ہین تم دونون آدمی کون ہو اور یہان کیسے آئے ہمارے خاوند اپنے آسرم مین وہان چلکر استھان پوتر کرو اُسکے ایسے کلام سُن اسونی کمار بولے اے کلیان کی کرنے والی تمکو پتا نے تپسوی کو کیون دیدیا جو سُندرتا نام پہاڑ پر کی بجلی کی طرح چمک دار ہو جسکے برابر دیوتون کی بھی عورتین ہم لوگون نے نہین دیکھین تم عمدہ کپڑے پہننے کے لائق ہو ہرن کی کھال پہننے سے سوبھا نہین دیتی تم زیورون کے لائق ہو قسمت کا لکھا ہوا بھوگنا پڑتا ہے اسلیے اس جنگل مین تم رنج کرتی ہو کیونکہ تمھاری بڑی آنکھین ہین اس اندھے اور ضعیف بوڑھے سے تمھاری شادی ہوئی ہے تم نے ناحق ہی اسسے قبول کیا اس اندھے کے ساتھ تم اچھی معلوم نہین ہوتی کیونکہ کہان تمھاری جوانی اور کہان یہ بوڑھا اور ضعیف خاوند کہو جب کام دیو

بان چلاویگا تو وہ کسکے اوپر گرینگے تمھارے خاوند تو ایسے ہین۔

چوپائی

توجوبن جت اندھ کہ ناری ۔۔ کینہ تھے بدھ جرمت بھاری
نہین بہی جو گیہ اہو مرگ لوچن ۔۔ اب پت آن کرہ دکھ موچن
تل نین تو جیون بترتھا ۔۔ بھیو اندھ پت باے انرتھا
بن نواس کرشنا جن دھارن ۔۔ ہم نہ جوگیہ نانت یہ کارن
پاسون پاونانگ دو ماہین ۔۔ کرہ ایک پت کچھ ہجے ناہین
من سیوت جوبن کم کھووت ۔۔ مانن تومت کنہ ہم رووت
بھاگیہ رہت من کاگن سیوہو ۔۔ پوکھن رتھا کچھ نہین لیوہو
سب سکھ برجت من پر ہرہو ۔۔ کچ پت ہم کنہ ایکھی کرہو
نندن اور جلیتر رتھ ماہین ۔۔ کانتے کرہ بہار تھا ہین
لوچن ہین بردہ کے سنگا ۔۔ کال تبے ہو کم بن رنگا
بھوپ ستا تم سب گن کھانی ۔۔ جانت جگت بہار سیانی
بھاگیہ ہین نرجن بن ماہین ۔۔ کال نبھیو کم مت ناہین
پک بھاکھن سنبہ مکھ مرگ نینی ۔۔ دونے مین ایک ہی بھجو سوینی
دیواے مین سنو کرشودر ۔۔ بھوگھو بھوگ جرٹھ من پرہر
کہو سوکیش مرگ ساوک لوچن ۔۔ بردہ سنگ کس سکھ دکھ موچن
تو توے بن نین منیشا ۔۔ کم سیوا کرہو دھرشیشا
ششش مکھ توات کومل گاتا ۔۔ پھل جل ہرن نہ ہمین لبھاتا
پاسون ہمین بھجو چت لائی ۔۔ سنت کہت نہین کرت جٹھائی

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنچم ادھیاے مین چیون جواجیہ بھانت ۔۔ بھے اسونی کمار کی کرپا پاے گن بانت

سری بیاس جی بولے کہ اسونی کمار کے ایسے بچن سن کامنتی ہوئی بچاری راج کماری دھیرج کو دھارن کر ان دونون سے بولی
آپ دیوتا ہین اور پھر سورج کے بیٹے دھرم شیل تمھے ایسے نہ کہیے اے دیو تو ہمکو بنانے بڑے دھرم والے شکری من کو دیا ہے پھر
ہم فاحشہ کیسے ہون کسنپ جی کے بیٹے سورج سبکے کام دیکھنے والے ہین اسلیے ایسا نہ کہو کل کی کیتا پت کو چھوڑ دوسرے کو

کیسے سمجھ سکتی ہو اس سنسار مین ایسا نہ کرنا چاہیے آپ تو دھرم جانتے ہونگے پھر ایسی بات کیسے کہتے ہین ہم سرجات کی لڑکی ہین
جہان جا ہے چلے ہی جایئے نہین تو ہم سراپ دینگی پھر کچھ نہ بن پڑیگا کیونکہ ہم اپنے پت کی بھگتی رکھتی ہین اُسکے ایسے بچن سُن اسونی کمار
بچار کر نہایت متعجب ہوے اور سُکنیا کے سراپ سے ڈر کر بولے کہ اے راج پُتری تمھارے پت برت کے دھرم سے ہم خوش
ہوے بر دان مانگو ہم تمھاری خواہش پوری کر دینگے ہمکو دیوتون کا بید جانو ہم تمھارے خاوند کو جوان اور خوبصورت کر دینگے تب تُم
بھی ہمارے برابر ہو جاوینگے تم تو بہت ہوشیار ہو ہم تینون مین سے جسے چاہنا اُسے قبول کر لینا اُنکے بچن سُن سُکنیا متعجب ہو
اپنے خاوند کی سرن مین گئی اور اسونی کمار نے جو کہا تھا وہ اُنکو سُنایا کہ اے سوامی سورج کے بیٹے اسونی کمار دیوتون کے
بید یہان آپکے آسرم پر آئے ہین جو بہت خوبصورت ہین ہم نے اُنکو دیکھا ہے پہلے تو وہ ہمکو دیکھ کام اتر ہوے مگر پیچھے سے اُنھون
نے کہا کہ ہم تمھارے خاوند کو نوجوان بنا دینگے مگر اس بات کی شرط ہے کہ ہم اور تمھارے خاوند ایک ہی روپ ہو جاوینگے
تم اپنے دل سے بچار کر تینون مین سے ایک کو جسے چاہنا خاوند بنا لینا یہ سُن ہم آپ سے پوچھنے آئی ہین اس کام مین کیا کرنا چاہیے
دیوتون کی مایا مشکل سے جانی جاتی ہے مین نہین جانتی کہ اُنکے دل مین کیا ہے جو آپ حکم دین عمل مین لاؤن یہ سُن چیون مُن بولے
کہ اے سُندری ہمارے پیارے بید اسونی کمار کو یہان بُلا لاؤ اور اُنکا کہنا کرو اسمین کچھ سوچ نکر نا یہ سُن سُکنیا نے بیدون کے
پاس جا کر کہا کہ آپ لوگون نے جو کہا ہے وہ ہمارے خاوند اور ہمکو منظور ہے وہان چلکر تدبیر کیجیے یہ سُن اسونی کمار مُن کے
آسرم پر آئے اور سُکنیا سے بولے کہ تمھارے پت روپ کے لیے پانی مین پر بیس کرین ہم تدبیر کرتے ہین روپ کے لیے
چیون جی تالاب مین گئے اُسکے پیچھے اسونی کمار بھی اُسمین پر بیس کر گئے پھر اُسی وقت وہ تینون اُس تالاب مین سے نکلے جو ایک
سے روپ کے نہایت خوبصورت جوان عمدہ کُنڈل پہنے اور سب زیورات سے آراستہ اور برابر رنگ کے تھے کسیطرح کا فرق
نہین پایا جاتا تھا وہ تینون ساتھی بولے کہ ہمکو خاوند بناؤ جس سے تمکو زیادہ محبت ہو اُسے قبول کرو اُسنے دیکھا تو یہ برابر روپ
اور عمر کے ایک ہی طرح بولتے ہین اور اُنکا ایک ہی سا بھیس ہے اسلیے اُسکو بڑا شک ہوا اب اپنے خاوند کو کسی طرح نہین پہچان
سکتی نہایت دق ہو سوچنے لگی کہ کیا کرون تینون ایک ہی سے ہین کسکو قبول کرون یہ نہین جانتی اب خاوند اور اسونی کمار مین
کچھ فرق نہین اور ہم اپنے خاوند کو چھوڑ انکو قبول نہ کرینگی چاہے جو دیوتا ہو مگر ہمکو اُس سے کچھ مطلب نہین ہے ہم جانتی ہین کہ
ان دیوتون نے اندر جال کیا ہے اب اسمین کیا کرین مرنا ہی ہوا خاوند کو چھوڑ دیوتا قبول کرنے نہ چاہین یہ سوچ بسو لیشری
شوا کا دھیان کرنے لگی اور اُس مہا مایا کی استت کرنے لگی کہ اے جگت کی ماتا تمھارے سرن مین ہون میرے پت برت دھرم
کی رچھیا کیجیے مین تمھارے چرنون کو پرنام کرتی ہون اور اے پدم سے پیدا ہوئی اور شنکر کی پیاری لچھمی بید کی ماتا سرسوتی تمکو
نمسکار ہے تمھین نے استھاور جنگم سب سنسار بنایا تھا تمھین پرورش کرتی ہو اور اسیطرح لوک کی شانتی کے لیے ناس کرتی
ہو اور تم برہما بشن مہیش کی ماتا ہو اور مُورکھون کو بُدھ دینے والی اور گیانیون کی سُوجھ دینے والی ہو اور آدی پرکرت پورن پُرکھ
کی پیاری اور جانداروں کو بھگتی اور مُکتی دینے والی اور دُشٹون کو دُکھ کی دینے والی اور ستوگُنیون کے سُکھ کی ساد ھنا والی
اور جوگیون کی سدھ اور سبکو جی اور کیرت دینے والی ہو تمھاری سرن مین ہون اور مین سوک ساگر مین ڈوبتی ہون اے ماتا میرا
پت دکھاؤ مجھے اسونی کمار نے فریب کیا ہے اب مین کسکو اپنا خاوند سمجھون کیونکہ ان دیوتون سے موہت ہون میرا پت برت

جانکر بیراجیت دکھائیے جب اسطرح تریپا بھگوتی کی اُستت کی تو اُنھون نے سُکینا کے ہردے مین سُکھ دینے والا گیان دیا اگرچہ وہ سب
شکل مین برابر تھے مگر سُکینا نے اپنے ہی خاوند کو قبول کیا جب اُسنے جیون کو قبول کیا تو اُسکے پت برت کو دیکھ خوش ہوا سونی کُمار نے
اُسے بردان دیا اور بھگوتی کے پرشاد سے پرسن ہو مُن سے پُوچھ چلنے کو طیار ہوتے تب جیون مُن کہ اُنھین آنکھین اور روپ اور
عزت اور نئی جوانی حاصل ہوئی تھی خوش ہوا سُونی کُمار سے بولے ای دیوتو تم نے ہمارے ساتھ بڑا سلوک کیا کہ اس سنسار مین پھر
سُکھ ملا کہان تک کہین اگرچہ ہمکو عورت بھی حاصل تھی مگر اندھے بوڑھے اور بھوگ مین کو بڑا ہی دُکھ تھا آپ لوگون نے آنکھین
جوانی اور روپ دیا اس سے ہم تمسے کچھ سلوک کیا چاہتے ہین کیونکہ جو اُپکاری کے ساتھ اُپکار نہین کرتا اُسے دھرکار ہے اور وہ اُسکا
قرضدار بنا رہتا ہے اسلیے ہملوگ بھی آپ لوگون کی کچھ خواہش پوری کیا چاہتے ہین جس سے یہ ہمارا قرض ادا ہو آپ مانگین دیوتا دیت کوئی
نہین ولیسکتا ہو مگر وہ ہم ولیسکین گے وہ دونون بولے ای مُن جی تپ کی مہربانی سے ہمکو سب کچھ حاصل ہے صرف دیوتون کے ساتھ جگیہ اُدکھ
بیٹھنے کی اچھا ہے کیونکہ اندر نے بیدجانکر برہماجی کے جگیہ مین ہمیں سربت پر منع کردیا ہے اسلیے اگر آپ کرسکتے ہین تو جگیہ مین ہم لوگون کا
بھی حصہ لگوا دیجیے فقط سوم پان کی خواہش ہے اور کچھ نہین اُسکے ایسے بچن سُن جیون مُن بولے۔

چوپائی

جاسون ہمی کہین تم دُو دُو
جو اروپ جبت جم نہین کو دو
بردہ رہیون پر تمھری دایا
بھار جھ پا وا جم رب چھایا
تاسون کرب تمھین ہم بھائی
سوم پائی نہین کرت جٹھائی
سکیے سنگھ اندر نرادر
ہو ہی بھاگ لہو تم سادر
جب سرجات بھوپ مکھ ہوئی
تب تم بھاگ لہو نہین گوئی
یہ سُن ہرکھت بھیے دو بھائی
سُرگ لوک کہنہ کرت ہنسائی
جیون سکینے سے نج آسرم
آئے مدت سنگل بدہ جبت جم
یہ مین جیون کنتھا مہیالا
برنیون یہی سُن ہوہ نہالا

ادھیاے چھٹا

دوہا

یا چھٹین ادھیاے مین جیون اُگیا سرجات
جگیہ کرین یہ کہت تہہ سُنکے مرہین ارات

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ جیون مُن نے اسونی کُمار بیدون کو سوم پائی کیسے کردیا اور اُنکے بچن کیسے
سچ ہوئے بھلا اندر کی طاقت کے آگے جیون کی طاقت کیسے زیادہ ہوگئی جو اندر کے روکے ہوئے نند بید سوم پائی کیے گئے ای
دھرم کے جاننے والے یہ تعجب ہے اسے مفصل کہیے جیون مُن کے چرتر کی ہمکو سُننے کی اچھا ہے یہ سُن سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ
جیون مُن کا چرتر سُنیے جو اُنھون نے راجہ سرجات کے جگیہ مین کیا ہے وہ خوبصورت سُکینا کو پا کر دیوتون کی طرح روپ دھارن کیے

خوش ہو بہار کرنے لگے ایک دن کی بات ہی کہ سرجات کی رانی نہایت فکر مند ہو کانپتی ہوئی سرجات سے بولی ای راجہ آپنے جنگل میں اندھے مُن کو لڑکی دی تھی پھر اُسکی خبر نہ لی دیکھیے کہ وہ زندہ ہی یا مر گئی ہی ناتھ مُن کے آسرم کے دیکھنے کو آپ ضرور جائیے دیکھیے تو ویسے خاوند کو پاکر سُکینیا کیا کرتی ہی ای راج رکھ ہم بیٹی کے دُکھ سے ہر وقت راکھ کے مانند ہوئی جاتی ہین اسلیے سُکینیا کو ہمارے پاس لائیے ہم سب طرح سے لڑکی کو دیکھین گی کیونکہ چھال لپیٹے ہوئے اور اندھے خاوند کو پاکر بہت دُکھی اور دُبلی ہوگئی ہوگی یہ سُن راجہ بولے آج ہم پیاری پتری سُکینیا اور بڑے عابد مُن کو دیکھنے جاوینگے اس طرح رنجیدہ ہوا نپی رانی سے کہکر راجہ رتھ پر سوار ہو بہت جلد مُن کے استھان پر پہونچے وہاں آسرم کے پاس پہونچکر اُس نوجوان اور دیوتا کے بیٹے کے سمان مُن کو دیکھا اسلیے راجہ نہایت متعجب ہوئے کہ لڑکی نے یہ برا کام کیا اور مُن کو ضعیف اور بوڑھا جان مار ڈالا اور دُنیا خاوند کر لیا جب کام سے دُکھی ہوئی ہوگی تو اُن شانت اور غریب کو اسنے ضرور مارا ہوگا کام تو کبھی سہا نہین جا سکتا اور زیادہ کرکے نئی جوانی مین اسنے راجہ مُن کے کُل مین کلنک کا ٹیکا لگایا اسکی زندگی کو دھرکار ہی جسکی بیٹی برا کام کرے سب باتون سے زیادہ پاپ سے دُکھ دینے والی لڑکی منکھون کے ہوتی ہی مین نے اپنے فایدے کے لیے یہ برا کام کیا کہ بوڑھے اور اندھے کو جان تو چھکار لڑکی دی جو دُشٹ اور پاپ کرنیوالی اس کینیا کو مار ڈالون تو ایک استری ہتیا دوسرے پتری ہتیا یہ بڑا پاپ ہوگا بھائی اور پتا کو چاہیے کہ اپنی لڑکی لائق بر کو دے جیسا مین نے کیا ویسا پایا اپنا جس تو غارت ہی کیا مُن کا جس جو نہایت مشہور تھا اُسکو بھی مین نے کلنک لگایا لوکا پواد تو بلوان ہی مگر کیسے مار سکتا ہون کیونکہ محبت تو چھوٹتی نہین کینیا کیسے ماری جا سکتی ہی ہاے کیا کرون اتنا کہ جیسے ہی راجہ بڑے رنج مین ڈوبے ویسے ہی سُکینیا نے راجہ کی طرف اتفاق سے دیکھا کہ ہمارے والد نہایت فکر سے دُکھی ہین پتا کو دیکھ محبت سے بھری ہوئی سُکینیا بہت جلد اُنکے پاس پہونچی اور پوچھنے لگی کہ ای راجہ اداس ہوکر جوان اور کمل نین مُن کو بیٹھے ہوئے دیکھ کیا سوچتے ہو یہان آئیے ہمارے خاوند کو پرنام کیجیے اور رنج نہ کیجیے لڑکی کے ایسے بچن سُن نہایت غصہ ہو راجہ لڑکی سے بولے کہ ای بیٹی بوڑھے اور بڑے عابد اور اندھے چیون مُن کہان ہین اور یہ جو ان مد سے بھرا ہوا پُرکھ کون ہی یہ ہمکو بڑا اشک ہی ای دُشٹنی پاپنی تو نے کیا مُن کو مار ڈالا اور اپنے من مانا دُنیا خاوند تو نے کر لیا ای کُل کی غارت کرنے والی اسی سے ہم متفکر ہین کہ ہم مُن کو آسرم پر نہین دیکھتے فاحشہ عورتون کے مانند تو نے یہ کام کیسے کیا ای بدذات ہم تیرے کیے ہوئے شوک ساگر مین ڈوبے ہین کیونکہ اس سُندر پُرکھ کو دیکھتے ہین اور چیون مُن کو نہین دیکھتے ہین ایسے کلام سُن ہنسکے ہاتھ پکڑ چیون مُن کے پاس عزت سے لائی اور کہنے لگی کہ ای پتا جی یہ تمھارے داماد چیون مُن ہی ہین کوئی دوسرا نہین ہی اسونی کمار نے انکو خوبصورت اور کمل لوچن بنایا ہی ایک دن دونون اسونی کمار یہان آئے اور رحم کرکے مُن کو ایسا بنا گئے ہم آپکی کینیا ہوکر ایسا پاپ کرنے والی نہین ہین جیسا آپ روپ کے بدلنے سے سمجھتے ہین ای راجہ آپ چیون کو پرنام کیجیے اور سبب دریافت کیجیے یہ مفصل کہین گے لڑکی کے ایسے کلام سُن راجہ نے مُن کو پرنام کیا اور کُل باعث مُن سے پوچھا کہ ای بھارگو اپنا احوال کہیے تم نے آنکھین کیسے پائین اور تمھارا بوڑھاپا کہان گیا تمکو خوبصورت دیکھکر ہمکو بڑا اشک ہی آپ مفصل کہیے جسے سُن ہم خوش ہون یہ سُن چیون جی بولے کہ دیوتون کے بید اسونی کمار یہان آئے تھے اُنھون نے ہمارے ساتھ یہ اُپکار کیا ہی اور ہم نے بھی اُنکو بر دان دیا ہی کہ ہم بھی تمھارے ساتھ سلوک کرینگے سرجات کے جگیہ مین تمھارا حصہ کرا دینگے اس طرح ہم نے عمر روپ اور آنکھین وغیرہ پائین اور اطمینان سے آسن پر بیٹھے جب اس طرح مُن نے کہا تو رانی سمیت راجہ بیٹھے اور کلیان

دینے والی کنیا اُن مہاتما مُن سے پوچھنے لگے اور مُن کہنے لگے مُن راجہ سے بولے کہ آپ جگیہ کا سامان مہیا کیجیے ہم آپکا جگیہ کرا دینگے کیونکہ ہمنے اسونی کمار سے قول کیا ہے کہ تمہارا جگیہ مین حصہ دلوا دینگے اسلیے اے مہاراج آپ ہی کا جگیہ ہوگا ہم اپنے تپ کی طاقت سے اندر کو روک دینگے اور اسونی کمار کو سوم پان کرا دینگے یہ سُن راجہ نہایت خوش ہوئے اور چیون مُن جی کی تعریف کی اور اُنکو مانگ راہ مین اُنھین کی باتین کرتے ہوئے اپنے شہر کو آئے وہان پہونچ کے اچھا دن دیکھا جگیہ کی جگہ بنوا کے جگیہ کا سب سامان مہیا کرایا اور چیون جی نے بسشٹ وغیرہ منیون کو بلا کر راجہ سرجات کا جگیہ کرایا جب جگیہ ہونے لگا تو اندر وغیرہ سب دیوتا آئے اور سوم پینے کے لیے اسونی کمار بھی آئے اُن دونون کو دیکھ اندر کو بڑا شک ہوا اور سب دیوتون سے پوچھنے لگے کہ یہ دونون کہان آئے ہین یہ بید جگیہ کے لائق نہین ہین انکو کون لایا ہے دیوتا کوئی نہ بولا تب چیون مُن نے سوم کا برتن اسونی کمار کے پینے کو دیا اُسے دیکھ اندر نے منع کیا کہ یہ بید جگیہ مین حصہ لینے کے لائق نہین اسلیے سوم پاتر نہ دو یہ سُن چیون مُن اندر سے بولے کہ یہ سورج کے بیٹے ہو کر اسونی کمار کیسے جگیہ کے لائق نہین ہین اے اندر سچ کہیے نہ تو یہ برن سنکر پیدا ہوئے بلکہ یہ سورج نارائن کی خاص عورت سے پیدا ہین پھر بیدراج سوم پینے کے لائق کیون نہین ہین

چوپائی

تب نہی مکھ ماہین پرندر
سوم گرہن کرو ارب ان کنہ
ہمی پر پرنا کینہی بھو بھی
ست بچن ہم کرب سُرلیشر
ان ادیکار کین بڑمیرا
تاسون ہموکرب ادیکارا
اس مُن سُرپت بچن اُچارا
دو د چکتسک اہین اپاون
سُنت چیون مُن اس تب کہیو
اب تم برتھا کرو دو جن ہو و
کاہے نہ سوم پان کے بھاگی
چیون سچی پت کر ام بادا
تجو مورت چیون من گیانی

کہو کرین ہل سکل دیو بر
کین سوم پائی گن من منہ
تو مکھ ہت کین یہ پوچھی
اسکے دین ہے ہمو یہ بر
نو بے کرت کین نہین بیرا
یہ بچ من پن سمجھ ہمارا
نند شیرنہ منہ اسونی کمارا
دیہو نہ انھین سوم من بھاون
جارا ہلیا مونہی گہو
ارے پرندر سرسٹ دود
انش انہو کر سب منہہ لاگی
بہو تیہی سُن سب سُبھ بکہاوا
نج تب بل سے سوم بکہانی

دین پان ہت بید ن کے کر
تکہ بولت نہین کوئی دہنر

ادھیاے ساتوان

دوہا

بھیے سپتم ادھیاے مین نیچ کمہ نرپ مہرجات	بھاگی سوم ارد تر پت اتِ اسونی کمار سوبھانت

بیاس جی بولے کہ جب اِن دونون کو چیون مُن نے سوم پانر دیا تب اندر نہایت غصہ ہو چیون مُن کو اپنی شکت دکھانے لگے کہ ای برہمن تمکو ایسا طریقہ جاری کرنا لازم نہین مین لشنور وپ کی طرح تمکو بھی دشمن جانکہ مار ڈالونگا چیون جی بولے ارے اندر تو اپنے روپ اور راج کے غرور سے اِن مہاتمون کی بیعزتی کرتا ہی جنھون نے سب دیوتا کے برابر روپ کر دیا پس تم اکیلے اِس سوم کا حصہ پاتے ہو جیسے سب اور دیوتا پاتے ہین ویسے ہی اِن لوگون نے بھی سوم قبول کیا اِنکو دیوتا جانو کچھ یہ کسی سے کم نہین ہین یہ سُن اندر بولے یگیہ مین کسیطرح سے یہ حصہ پانے کے لائق نہین جو تم دو گے تو تمھارا سر کاٹ ڈالین گے چیون جی نے اُنکا کلام نہ مانا اور اُنکی نندا کرکے سوم کا برتن اسونی کمار کو دیدیا جیسے اُنھون نے پینے کی اچھا کرکے سوم کا برتن لیا ویسے دیکھکر اندر یہ بولے اگر انکے لیے تم سوم گرہن کراؤگے تو تمھارے اوپر بجر چھوڑینگے جیسے لشورو پ کے اوپر چھوڑا تھا جب اندر نے ایسا کہا تو چیون جی نے بدستور اسونی کمار کو سوم پانر دیدیا اندر نے یہ حالت دیکھ اپنا ہتیار بجر جسمین کروڑ سورج کی چمک تھی سب دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے نہایت غصہ سے مُن کے اوپر چھوڑا چیون جی نے دیکھا کہ اندر کا چلایا ہوا بجر آتا ہی تو اپنے تپ کی طاقت سے روک دیا اور آپ اندر کے مارنے پر طیار ہوئے جیسے ہی منتر پڑھکر اگن مین آہت دی ویسے ہی چیون جی کے تپ کی طاقت سے مہا کر تیا اگن سے نکلا جسکا نہایت طاقت ور اور کروڑ پہاڑ کے برابر بدن تھا اور بڑے بڑے دانت جسکے دیکھنے سے لوگون کا پتا پانی ہوا جاتا تھا اور لمبائی مین سو کوس کے برابر اُسکے دانت تھے اور بازو اُسکے پہاڑ کے مانند تھے اور نہایت بھیانک و رخوف دینوالا تھا اور زبان نہایت بھیانک اور بدصورت اور خوف دلانے والی اور لمبائی مین آسمان تک پہونچتی تھی اور گلا پہاڑ کی چوٹی کے برابر اور بھیانک تھا اور ناخون چیتون کے ناخون کی طرح بال سُرخ کہ جسکے دیکھنے سے نگاہ نہین ٹھہرتی تھی اور خوف کے مارے پاخانہ اور پیشاب خطا ہوئی جاتی تھی اور تمام بدن نہایت سیاہ کاجل کے مانند مُنھ نہایت بدصورت اور بھیانک اور آنکھین گویا داوانل تھین ایک ہونٹھ زمین پر اور دوسرا آسمان مین لگا تھا ایسا بڑا لمبا بدن والا دیت پیدا ہوا اُسے دیکھ سب دیوتا خوف زدہ ہوئے اور اندر بھی خائف ہو کر جنگ پر طیار ہوئے اور دیت مُنھ مین بجر دبا کر کھڑا ہو گیا اور اُسکے سب بدن سے آسمان چھپ گیا گویا تینون لوکون کو کھا لیا چاہتا تھا وہ یکبارگی دیکھتے دیکھتے اندر کو کھا لینے کے لیے دوڑا اُسے دیکھ سب دیوتا چلّائے کہ ہاے ہاے مارے گئے اندر کا بازو رک گیا جو بجر لیے ہوئے کھڑے تھے اب بجر سمیت ہاتھ اونچے کو نہ اُٹھتا نہ نیچے کو آتا نہ بجر اُس دیت کے اوپر چلا سکتے تھے بجر ہاتھ مین لیے ہوئے اندر نے اُسے موت کے مانند دیکھ اپنے گرو برہسپت جی کو دل مین یاد کیا یاد کرنے ہی برہسپت جی آئے اور اندر کو نہایت مصیبت مین دیکھا اور اُسکی تدبیر سوچ کر بولے کہ ای اندر یہ بڑے منتر دن سے بھی مارا نہین جا سکتا کیونکہ چیون مُن کے تپ کی طاقت سے جگیہ کے کنڈ سے نکلا ہی اور اُسکا نام کرتیا ہی یہ دشمن ہمارے اور تمھارے بلکہ اور کسی دیوتا کے لڑنے سے بھی فتح نہوگا اسلیے آپ اُنھین مہاتما مُن کی سرن مین جایے اپنی کی ہوئی کرتیا کو وہی

ہٹا دینگے اورکوئی شکت سکے بھگت کے غصہ کو ہٹانے والا نہین ہی جب اسطرح برہسپت جی نے اندر سے کہا تو نہایت ملائم ہو چیون من کے پاس جاکر بولے کہ من جی ہمارا قصور معاف کیجیے اور اس دیت کا ناس کیجیے اور خوش ہوجیے اب مین آپ کا حکم بجا لاؤنگا آج سے یہ دونون جگیہ کے لائق ہونگے یہ بات ہم سچ کہتے ہین آپ ہمارے اوپر خوش ہون ای تپودھن یہ تدبیر تمہاری جیتا نہو ہم نے جانا کہ آپ دھرم کے جاننے والے ہین اپنے بچن مِتھیا نہین کرنے آپ کے کیے ہوئے اسونی کمار ہمیشہ کے لیے سوم پائی ہونگے اور راجہ سرجات کی بڑی کیرت ہو ہم نے جو بگاڑ کیا ہے وہ صرف آپ کی طاقت کے آزمانے کے لیے تھا کہ جسمین آپکی طاقت ظاہر ہو ہمارے اوپر خوش ہوجیے اور اس دیت کا ناس کیجیے جب اندر نے اس طرح چیون من سے کہا تو انھون نے اپنا غصہ ٹھنڈا کیا اور دشمنی ترک کردی اور اندر کو اچھی طرح سمجھایا بجھایا اور دیت کے چار حصہ کرکے عورت شراب بینا جوا اور شکار مین برابر تقسیم کردیا پھر دیوتون کو استھاپنا کرکے جگیہ کرانے لگے جگیہ کے اخیر مین اندر اور اسونی کمار کو ساتھ ہی سوم پان کرایا ای راجہ اس طرح چیون من نے سورج کے بیٹے اسونی کمار جو بید کی کرنے کے سبب نندا کیے جاتے تھے اندر کا غرور توڑکر سوم پان کرایا اور ہمیشہ کے لیے وہ سوم پائی ہوئے اور وہ تالاب تبھی سے مشہور تھا اور من کا آسرم تو آج سے زمین پر مشہور رہا راجہ سرجات بھی اس کام سے نہایت خوش ہوئے اور جگیہ ختم کراکے اپنے شہر کو گئے اور بڑے پرتاپی ہوکر دھرم سے اپنا راج کرنے لگے سرجات کے آنرت نام بیٹا پیدا ہوا اور انکے ریوت بیٹا پیدا ہوا جسنے سمندر کے اندر کشستھلی نام پوری بسائی اور انکی مکت دینے والی انرت وغیرہ دیسون کا راج کرنے لگے جنکے کہ منی سمیت سو بیٹے پیدا ہوئے اور ریوتی نام ایک کنیا پیدا ہوئی ۔

چوپائی

جب برجوگیہ سنا نرپ کیری
ڈھونڈھے سکل کلین مہیا
ریوت نام شکہر پر بھوپا
لاگیو بھوپ بچارن ایسون
کو جھیو جاے سکل کے گیانا
یہ بچار نرپ لینہہ ریوتی
جب نرپ پہونچو برہم لوک نہہ
اور دوہ ندی سب دیکھے پہر
نبک چارن سب کر جورے

پھیری تہی ریوت بر ہیری
پر بھو ون نہ ملیو یہی دو بیا
راج کرن لاگیو سبھ روپا
کیہہ نرپ کاہی سنا مین ہیون
برہم لوک تنہ جاے بدھاتا
بدھ پور لو میں گیہو سیوتی
دیوجگیہ گندھرپ گر ہو رہی تنہ
رکھو گندھرپ سدھ بدیا دہر
نہوین بدھ ادو کرہین تہورے

سکل بھانت گاوہین لو سنیے
سب بدھ چیترا اور پر بینے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹما دھیاے مین ریوت کتھا پرسنگ	پھیر بھویت کو نبس کچھ جامین ہی ست سنگ

آنی کتھائن راجہ پریچھت جی نے پوچھا کہ اے براہمن ہمکو بڑا شک ہوا ہی کہ آپنے کہا کہ ریوتی سمیت راجہ برہم لوک کو چلے گئے کیونکہ ہم نے
کتھا کے بیچ مین براہمنون کے منھ سے بھی سنا تھا کہ برہم کے جاننے والے براہمن برہم لوک کو جاتے ہین پھر بھور لوک کے راجہ ریوتی
سمیت کیسے برہم لوک کو چلے گئے یہی شک ہی جو ست لوگ نہایت مشکل سے ملتا ہی اور مرجانے پر سُرگ لوک ملتا ہی مگر سرگ لوک
سے کیسے مرت لوک مین ویسے ہی آسکتا ہی اس ہمارے شک کو آپ رفع کیجیے جسطرح برہما جی سے پوچھنے گئے تھے مفصل طور سے کہیے
سری بیاس جی بولے کہ سمیر پربت کی چوٹی پر سب لوگ بستے مین اندر لوک اگن لوک سنجمنی جمراج کی پوری برن لوک کیلاس لشن جی کا لوک بیکنٹھ لوک
یہ سب ہین جیسے دھنکھ کے دھارن کرنے والے ارجن اندر لوک کو چلے گئے اور پانچ برس تک وہین دیوتون کی جگہ پر اسی منکھ کی دیہہ
سے اندر پوری مین رہے ایسے ہی گلستھ وغیرہ راجہ برابر سرگ کو چلے جاتے تھے سرگ لوک تک سب دیت جاسکتے ہین او اندر
وغیرہ کو جیت اندراسن لیتے ہین اس سے پہلے مہا ٹھکیج نام راجہ برہم لوک مین پہونچے اور سُندر روپ دھارن کیے ہوئے گنگا کو
دیکھا اُسیوقت ہوا نے اُنکا کپڑا اُڑا دیا راجہ نے اُنکو بے پردہ دیکھ کے کچھ مسکرا دیا اور گنگا جی بھی تھوڑا سا مسکرائین برہما نے دیکھکر
دونون کو سراپ دیا جس سے دونون پرتھوی مین آکر جنمے بیکنٹھ کو بھی دیوتا دیتون سے تکلیف پاکر چلے جاتے ہین اور دیوتون کے دیوتا
جگناتھ کی استت کرتے ہین اِس باب مین آپ کچھ شک نہ کیجیے سب منکھ جاسکتے ہین اور تن آتما مَن تو ضرور جاسکتے ہین سب لوکون مین
تن ہی سبب ہی اسیطرح جگیہ سے سب لوگ جاسکتے ہین آنی کتھائن راجہ پریچھت جی نے پوچھا کہ ریوت راجہ ریوتی کو لیکر برہم لوک کو پہونچے
تو اُسکے پیچھے اُنھون نے کیا کیا برہما جی نے کیا حکم دیا اور اُنھون نے کنیا کسکو دی وہ سب مفصل ہم سے کہیے سری بیاس جی بولے کہ
اے راجہ سُنیئے ریوت راجہ لڑکی کے بر پوچھنے کے لیے جب برہم پوری مین پہونچے تو اُسوقت سب گندھرب گا رہے تھے اور لحظہ لحظہ
بدے جاتے تھے کنیا سمیت راجہ عجیب گانا سُنتے سُنتے سیر نہوئے جب گندھربون کا گانا ختم ہوا تو راجہ نے برہما کو پرنام کر اپنی کنیا برہما جی کو
دکھا کے مطلب کہا کہ اے برہما جی ہماری لڑکی کے لیے بر بتلائیے ہم کسکو دین آپ سے پوچھنے آئے ہین بہت سے کُل والے راجہ ہمنے
دیکھے مگر من خنجل کسی مین گو تا نہین کہ جسکو کنیا دین اسلیے اے دیوتون کے مالک آپ سے پوچھنے کے لیے آئے ہین آپ کسی بڑے
راجہ کے بیٹے کو بر کرنے کے لیے تبلائیے راجہ کے ایسے کلام سن خلاف وقت جانکر برہما جی نے ہنسکر کہا کہ اے راجیندر جو راج پتر تم نے
دیکھکر بر بنانے کے لیے دل مین سوچ رکھے تھے سو وہ اپنے پتا اور رشتہ دارون سمیت مرگئے اب ستائیسوان دواپر گذرتا ہی تمھاری نسل کے
لوگ سب مرگئے اور پوری دیتون نے لوٹ لی اب وہان سوم بنسی راجہ راج کرتے ہین جنکا اُگرسین نام ہی اور وہ متھرا پوری کے راجہ
ہین اور بجات کی نسل مین پیدا ہوئے متھرا منڈل مین مشہور ہین اُگرسین کا بیٹا کنس بڑا طاقت ور اور دیوتون سے دشمنی کرنے والا دیت
کے انس سے پیدا ہوا اپنے پتا کو قیدخانہ مین ڈالے تھا اور آپ ہی راج کاج کرتا تھا اسلیے پرتھوی نہایت بوجھ سے دب گئی اور برہما کی
سرن مین آئی جو بدذات راجاؤن کی فوج کے بوجھ سے پسی جاتی تھی وہان دیوتون کے انس سے اوتار لیا گیا ہی اور دیوبدھی بالیکی

مین باسدیو اور کرشن نام سے نارائن مُن نے اوتار لیا ہی جو نارائن مُن بدرکاشرم مین گنگاجی کے کنارے نر کے ساتھ عبادت کرتے ہین اُنھون نے جدوکُل مین باسدیو نام سے مشہور ہو کر اوتار لیا ہی اُن سری کرشن چندر سے پاپی کنس مارا گیا ہی اور اُنھون نے اُگرسین کو راج دیا ہی کنس کا سُسرا پاپی جراسندھ تو نہایت طاقت ور تھا غصہ مین آکر متھرا مین سری کرشن چندر جی سے لڑا آٹھارہ مہاتما سری کرشن چندر نے فتح کیا تب اُس نے نہایت طاقت ور کال جمن کو بھیجا سری کرشن جی نے فوج سمیت کالجمن کو آتا دیکھ سب جادون کو لیکر دوارکا مین آ بسایا دہان باسدیو جی اپنے رشتہ دارون سمیت رہتے ہین اور بسدیو کے بیٹے ایک بلدیو جی بھی ہین جنھون نے سیس جی کے انس سے اوتار لیا ہی اور مُوسل وغیرہ ہتھیار لیے رہتے جو بڑے بیر ہین وہی تمھاری کنیا کے بر ہونے کے لائق ہین اس سے اُنھین کو یہ کمل نینی کنیا دیجیے ریوتی بیاہ کی بدھ سے بلبھدر جی کے دینے کے لائق ہی راجہ کنیا دان کرکے تم بدرکاسرم مین چلے جاؤ اور وہان جاکر عبادت کرو اور گنگاجی کے کنارے پر دنیم تیاگ کر سُرگ کو پہونچو۔

چوپائی

جیجیہ بولیہو سن یہو
مہاراج یہ بڑ سندیہو
ریوت سُتا سہت بدھ ئُوکا
انشُوتر شت جُگ بیو دھوکا
کنیا سہت نرپی نہ بجر پائی
کیہہ کارن تہوان چل آئی
استنے سمے آیو کم تنکی
رہی کہو مُن گن تج من کی
یہن بیاس کیوسُن بھویا
جرا چھد ھامرت یہ انوروپا
گلان پیاسارک بدھ ئُوکا
ہو ہین نہ کاہو اور نہین شئُوکا
جب سرجات گئے سُر ئُوکا
تب تن سنت بھئی سشُوکا
یین راچھس کھایے بچی جو
کشتسلی تج بھاگ گئی سو
مُن کے چھینکت ناسا پاہین
بھوا چھوا کو میپ تھا ہین
جاشون سورج نبس لبنارا
بھیو جون لبشُرت سنسارا
نبس ہیت نرپ دیبی وھیاوا
نارد کر آپدیش جو پاوا
شت شُت بہو اچھوا کو بھوپکے
پرتھم نکھم سمودھ روپ سے
نرب اچھوا کو اجو دھیا ماہین
بست سکن کھنا شت اہین
اُوتر تیہہ رہھا کے ہتیو
نرپت بچاس بتر کرد تیو
دچھن تیہہ رہھا ہت پیارے
اڑتالس نرپ کین بچارے

سیوا کرن ہیت دوراسے
اپنے نکٹ پُتر سم جاسے

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین جنم ککستہ بکہان | تن ماندھاتا کرجنن جو سب گن کی کہان

سری بیاس جی نے بیان کیا کہ کبہی راجہ اچھواکو نے اشٹک سرادہ کرنے کے لیے بکچھ اپنے بیٹے کو حکم دیا کہ جلدی گوشت لاؤ اور تیز ہوکر سرادہ کے لائق ہو جب اسطرح بکچھ نے سنا تو ہتیار بند ہو جنگل کو گئے اور جاکر بانون سے سور ہرن خرگوش وغیرہ مار کر تہبت تہکے اور بہوکہے ہوئے اشٹکا سرادہ کی یاد توجاتی رہی ایک خرگوش کا گوشت کچھ انہون نے کہا لیا کچھ لاکر اپنے والد کو دیا اور سرادہ کرانے کے لیے بششٹ جی آئے تو انہون نے کہا کہ یہ جوٹہا ہونے کے سبب نالائق گوشت ہی یہ کہ نہایت غصہ کیا اور راجہ سے کہا کہ سرادہ جوٹہے گوشت سے نہین ہوتا یہ سن غصہ کر گرو کے کہنے سے بکچھ اپنے بیٹے کو دیس سے نکال دیا تب اسکا بکچھ کا شساد نام ہوگیا اور وہ جنگل مین جاکر خرگوش اور پہل پہول کہانے سے وقت بتانے لگے جب انکے پتا اچھواکو جی مرگئے تو شساد سری اجودھیا کے راجہ ہوئے اور دہرم سے راج کرنے لگے اور سرجو کے کنارے پر انہون نے بہت سے جگیہ کیے ششاد کے ککستہ نام لڑکا پیدا ہوا اسیکے اندر باہ اور پرنجے بہی نام تہے راجہ جنمیجے جی نے پوچہا ای بیاس جی راجہ کے لڑکے کے اتنے نام کیون ہوگئے اسکا سبب کہیے بیاس جی بولے سنیے جب ششاد سرگ لوک کو گئے تو ککستہ راجہ ہوئے اسیوقت سب دیوتا دیتون سے ہارے اسلیے سری سناتن بشن جی کی سرن مین آئے ان دیوتون سے سری بھگوان جی بولے ای دیوتو پرتہوی تل مین جاکر ششاد کے بیٹے ککستہ کی خوشامد کرو تو وہ اگر دیتون کو مارینگے تم لوگ جاؤ تمہاری مدد کرنے کو وہ دہرماتما ضرور آدین گے پراشکت اور پاہک ہونے کے سبب انکو بڑی طاقت ہی سری بشن جی کے کہنے سے اندر وغیرہ دیوتا اجودھیا جی مین راجہ کے پاس آئے انکی راجہ نے بڑی پوجا کی اور آنے کا سبب پوچہا اور کہا ای دیوتو مین دہن ہون اور پوترا ہوا اور میری زندگی سپھل ہوئی جو آپ لوگون نے میرے مکان کو درشن دیا آپ لوگ اپنا مطلب کہیے اگر وہ منکہون سے ناممکن بہی ہوگا تو ہم کہینگے یہ سن دیوتا بولے کہ ای راجیندر ہماری مدد کیجیے اور اندر کے دوست ہو جیے لڑائی مین دیتون کو فتح کیجیے وہ دیوتون سے فتح نہین ہوتے اور پراشکت کی مہربانی سے آپ کو یہ کام مشکل نہین ہی کیونکہ سری بشن جی نے ہم لوگون کو آپ کے پاس بہیجا ہی یہ سن راجہ نے کہا ہم دیوتون کی مدد کرینگے مگر جو اندر ہمکو سواری دینگے تو لڑائی دیتون سے کرینگے مگر اندر ہی کے اوپر سوار ہوکر کرین گے نہین تو نہین یہ سن دیوتا اندر سے بولے آپ شرم چہوڑ کر راجہ کی سواری ہون یہ سن اندر نہایت شرمائے مگر اپنے مطلب کے لیے کیا نہین کیا جاتا راجہ کے چڑہنے کے لیے بڑا بہاری بیل کا روپ اندر نے دہرا جیسا مہادیوجی کی سواری کا نندکیشر ہی راجہ اس بیل کے اوپر سوار ہوئے اور جنگ کرنے کو چلے کیونکہ اس ککد یعنی بیل کی پیٹہہ پر راجہ سوار ہوئے اسلیے انکا نام ککستہ ہوا کیونکہ اندر انکی سواری ہوئے اسلیے انکا نام اندرواہ نام ہوا اور کیونکہ دیتون کا پور جیت لیا اسلیے پورنجے نام ہوا بیل پر سوار ہو راجہ نے جا دیتون کو شکست دی اور انکا دہن لے دیوتون کو دیدیا اور دیوتون سے پوچہکر اپنی پوری کو گئے اسطرح اندر اور ککستہ راجہ کی دوستی ہوئی جنہی سے ککستہ جو نسل چلی وہ کاکستہ کہلانے لگے جو زمین پر بڑے راجہ ہین ککستہ کے پرتہو نام بیٹے پیدا ہوئے جو سری بشن جی کے انس سے

ہوتے ہین وہ بڑے اقبال مند اور پراشکت کے پوجنے والے تھے پرتھو کے پُرندھر نام بیٹا پیدا ہوا اُسکے جندر نام بیٹا پیدا ہوا اُسکے جُو ناشو بڑا تیجسوی بیٹا ہوا جو ناشو کے شاونت نام بیٹا ہوا جسنے گوڑ دیس مین شاونتی پوری بسائی جو اندرپوری کے برابر ہی شاونت کے ہر بڑشو بیٹا پیدا ہوا ہر بڑشو کے کبلاشو بیٹا پیدا ہوا جسنے دھوند نام دیت کو مارا اسلیے اُنکا نام دھوند مار ہوا اُسکے درڈواشو بیٹا پیدا ہوا اُسنے خوب رعایا کی پرورش کی اُنکے ہرجاشو نام بیٹا ہوا اُسکا بیٹا نکمبھا شو راجہ ہوا اُسکے برہناشو اور کرستاشو اور اُنکے پرسین جت جو بڑا طاقت ور راجہ ہوا ہی اُسکے بیٹے کا جُوناشو نام ہوا جسکے مہاراج ادھراج ماندہاتا راجہ ہوئے جنھون نے ایک ہزار بھگوتی کے مندر بنوائے جس سے بھگوتی بہت ہی خوش ہوئین یہ راجہ والدہ کے حمل سے پیدا ہوئے تھے بلکہ والد کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہین اِسلیے پتا کی کوکھ چیرکر نکالے گئے ہین یہ سُن راجہ بولے مہاراج جیسا آپ ماندھاتا کا جنم بتاتے ہین ایسا ہمنے کبھی نہین سُنا نہ دیکھا ہی اِسلیے یہ ناممکن معلوم ہوتا ہی اِسلیے ماندھاتا کے پیدائش کی کتھا مفصلاً کہیئے جس طرح راجہ کے بطن سے بیٹا ہوا سمجھا کر کہیے بیاس جی نے کہا سُنیے جوناشو راجہ کے بیٹا نہین تھا جو بڑے دھرم والے تھے اُنکی سَو عورتین تھین اِسلیے راجہ اکثر فکر مند بنے رہتے تھے لڑکے کے لیے دُکھی ہو راجہ جنگل کو چلے گئے وہان رکھیون کے آسرم پر اُداس ہوکر گھوما کرتے تھے جاتے جاتے کسی مُن کی کُٹی پر بیٹھکر اونچی سانس لینے لگے کہ منیون نے دیکھکر پُوچھا کہ ای راجہ کیا سوچتے ہو تمکو کس بات کی فکر ہی کہیے ہم لوگ آپ کے دُکھ دور ہونے کی تدبیر کرینگے یہ سُن جوناشو جی بولے ای منیو راج دھن اچھے گھوڑے وغیرہ عمدہ عورتین یہ سب چیزین ہمارے یہان موجود ہین اور تینون لوکون مین کوئی طاقت ور ہمارا دُشمن بھی نہین منتری اور سپاہ سب فرمان بردار ہین صرف ایک اولاد ہی کا دُکھ ہی اور کچھ تکلیف دکھائی نہین دیتی۔

چوپائی

ہوت اپتر کیر گت ناہین ۔ یہ برنت سب بیدن ماہین
سُرگ کبہو نہین ہوت اپتری ۔ یاسون سکھی رہت نہین کتہی
سنت ہیت رہت نت سوکو ۔ ہنست موہ تاکے بن لوکو
بید شاستر کے جانن ہارے ۔ آپ لوگ ہم کہت بچارے
کرکے کرپا او پاے بتاؤ ۔ جاسون مین سنت سکھ پاؤن
ہوے کرپا جو مو پر آجو ۔ تو اب کرو یہی مم کاجو
بھوپ بچن سُن سب مُن رایا ۔ جگیہ کراون لگے کردایا
جل پورت تھا یو گھٹ نوتن ۔ بید منتر منترت کرنوتن
منترہیت منترت جل جوئی ۔ لش سُنھ بھوپ پان کیو سوئی
بھارجا پان کرن کے ہتیا ۔ منترت جل مُن کین سُجینا
سو بن جانے بھوپت پیا ۔ یہ اتر تھوتن سب بد ھ کیا
پراچھی جل بن کلش بلوکی ۔ سکل پھرتب بھیے سُشوکی

پوچھن لاگ نرپت شن بپرا — جل کن بہو بھوپ کو کپا
نرپت کیو ہمی یہ پانی — پیا کین کا جھوا پانی
یہ سن اشٹ سما بہو بپرن — نج نج سدن گئے سب بچرن
منو مل گربھ بھوپ کیو دھارن — یہ دیکھو بدھ کرت شبھ کارن
جب دش ماس گئے تب لوگو — دچھن کچھ بھید شت جو گو
کین نکاریں تب بالک — دیو کر پانہ مرپوکل بالک
کندھا سیت منتری یہ بولے — ماندھاتا شرپت مکھ کھولے
یہ کہہ دلیش دین پیائی — بھوون بھوکہ بیاسن آئی
شو بلوان بھوپ ماندھاتا — بھیو سکل جن پانچھت داتا
کہی تاس ادتپت بکھانی — بھوپت سنیو مرکھا نہ بانی

ادھیاے دسواں

دوہا

کہب دسم ادھیاے مین نرپ ماندھاتا برت — بن ستیہ برت بھوپ کے چرت کرت جوہرتا

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ مہاراجہ دھراج ماندھاتا چکرورتی راجہ ہوئے جو لڑائی مین بڑا ست رکھتے تھے جنھون نے سب بھوی فتح کی انکے خوف سے چور ہمیشہ خوف کھاتے تھے اور کوئی چوری نہین کرسکتا تھا اسی سے اندر نے انکا ترس دسیو نام رکھا تھا انکی عورت کا نام بند ومتی رکھا تھا جو راجہ ششبندو کی کنیا تھی وہ پت برتا خوبصورت اور سب لچھنون سے بھری ہوئی تھی اس سے ماندھاتا جی نے دو لڑکے پیدا کیے ایک پور وکُتس دوسرا مچکند پور وکُتس سے انرنیہ نام بیٹا پیدا ہوا جو بڑا دھرم والا راجہ ہوا انرنیہ کے ہرشو نام بیٹا ہوا یہ بھی بڑا دھرم والا راجہ ہوا اسکے بیٹے کا تر دہنوا نام ہوا جسکے ارن نام لڑکا ہوا اسکے ستیہ برت نام راجہ ہوا جو اپنی ہی اچھا سے چلتا تھا اور بڑا کامی مند آتما اور چنچل تھا اس پاپاتما نے ایک براہمن کی عورت لیلی تھی جسکی شادی مین گھبن ڈالدیا تھا جب ستیہ برت نے اس براہمن کی شادی کی ہوئی عورت کو لے لیا تب براہمن لوگ جمع ہوکر انکے پتا ارن جی کے پاس جا پکارے کہ اے مہاراج ہم لوگ مارے گئے آپ کے لڑکے نے بڑا قصور کیا یہ سن راجہ بولے ہمارے لڑکے نے کیا آپ کا قصور کیا یہ سن براہمن بولے مہاراج آپ کے لڑکے نے شادی کی ہوئی کنیا زبردستی چھین لی یہ راجہ ایسے براہمنوں کے سچے کلام سن لڑکے سے بولے تیرا ستیہ برت ناحق ہم نے نام رکھا اے مند آتما بدذات ہمارے راج سے نکلکر کہین دور دیس کو چلا جا وہ غصہ ہوکر والد سے بولا کہان جاؤن بتلائیے راجہ نے کہا ڈومون کے ساتھ پھر کر کیونکہ سوچ ہی کا یہ کام ہے کہ براہمن کی عورت ہرلیا اسلیے انھین سوپچون کے ساتھ پھرا کر اور انھین کی برت سے اپنی جیوکا کر ہم تجھ ایسا بیٹا نہین چاہتے اے بدذات کل کے کلنک لگانے والے جہان چاہے چلا جا تو نے ہماری کیرت کھو دی والد کے ایسے کلام سن ستیہ برت شہر سے نکلکر ڈومون کے یہان پہونچا

اور اُنھین کے ساتھ دھنکھ بان لیے نہایت رحیم ہوکر گھومنے لگا والد نے تب نکالا تھا جب لبشسٹ جی نے دھرم شاستر دیکھکر حکم دیا تھا
اسلیے لبشسٹ جی کے اوپر وہ ہمیشہ غصہ رہا کرتا تھا کہ اُنھون نے راجہ کو نہین سمجھایا کہ لڑکے کو گھر سے مت نکالو کسی سبب سے اُنکے پتا
اُرن جی لڑکے کے لیے جنگل مین تپسیا کرنے کو چلے گئے تب ست برت کے ادھرم سے اُس راج مین اندر نے نو۹ برس تک برکھا نکی اُنھین
دنون مین لبسوامتر جی اپنی عورت کو اُسی راج مین چھوڑ کو شکی ندّی کے کنارے بڑی عبادت کرنے لگے اور اُنکی عورت اب پروار کی پرورش
کرنے سے نہایت عاجز ہوئی جب لڑکے بھوکھے ہون تو کھانے کو مانگین مگر جب وہ نہ دیسکے تو نہایت دُکھی ہو فکر کرنے لگی کہ اِن لڑکون کے
لیے کھانا کہان پاؤن راجہ بھی نہین ہے کہ جاکر اُس سے مانگون ہاے کیسے زندگی ہو ہمارا خاوند بھی نہین ہے یہ لڑکے بھوکھون کے
مارے رو رہے ہین ہماری زندگی کو دھکار ہے مجکو میرے خاوند بے نزد چھوڑ عبادت کرنے گئے ہین کیا نہین جانتے تھے کہ یہ کہان
سے بالکون کی پرورش کریگی بنا خاوند اِن لڑکون کی پرورش کیسے کرون ہاے اب یہ مرجاوینگے مین جانتی ہون کہ اِن پتّرون مین سے
ایک کو بیچ ڈالون اُسمین جو زر ملیگا اُس سے اور لڑکون کی پرورش کرونگی سب کا مار ڈالنا اچھا نہوگا ایک کو بیچ کر تب تک وقت
گذار دون اور اُن لڑکون کی پرورش کردون دل سخت کرکے ایک لڑکے کے گلے مین رسّی باندھ کے بیچنے کو نکلی یہ منجھلا بیٹا تھا جسکے
گلے مین رسّی باندھ کر مُن کی عورت نکلی تھی یہ لڑکے کو باندھے ہوئے اُداس جاتی تھی کہ راہ مین ست برت راج پتر ملا جسکو بڑا رحم تھا
کہنے لگا اے مُن کی استری تم رنجیدہ ہوئی کہان جاتی ہو اور کیا چاہتی ہو اس لڑکے کو رسّی باندھے ہوئے کیون رُلاتی ہو اور کیا کروگی سچ
کہنا یہ سُن دل مین سوچ رکھنی بولی کہ ہم لبسوامتر جی کی بیوی ہین اور یہ ہمارا منجھلا لڑکا ہے اسکو بیچکر اور لڑکون کی پرورش کرینگی ہمارے
گھر مین اناج نہین ہے اور ہمارے خاوند ہمکو چھوڑ عبادت کرنے چلے گئے ہین اسلیے اورون کی پرورش کے لیے اسکو بیچنے جاتی ہین
یہ سُن راج پتر بولا اے پت برتا اس لڑکے کی بھی رچھیا کیجیے ہم کچھ روپیہ دینگے تب تک پرورش کیجیے پھر تمھارے خاوند آجاوینگے
تمھارے آسرم کے کسی درخت مین ہم کھانے کی چیز ہر روز باندھ آیا کرینگے یہ سچ ہی کہتے ہین جب اسطرح کوشک کی عورت سے
[لبسوامترکا نام ہوا]
راج پتر نے کہا تو لڑکے کے گلے سے رسی کھول اپنے مکان پر آئی کیونکہ اُسکا گلا باندھا تھا اسلیے اُسکا نام گالو ہوا جو بڑے مُن جا بھیجئے
ہین مُن کی استری اپنے گھر پر آئی اور لڑکون کے ساتھ نہایت خوش ہوئی اور ست برت راج کمار لبسوامتر کے لڑکون کی پرورش کرنے
لگے اور جنگل مین جا ہرن اور سوور وغیرہ کو مارکر ہر روز لبسوامتر جی کے مکان پر درخت مین باندھ آیا کرتے تھے اور مُن جی کی عورت
اُسے لیکے اپنے لڑکون کو دیتی تھی جب سے راجہ چلے گئے تھے تب سے اجودھیا کا راج اور راجہ کی عورتین اِن سبکی رچھیا لبشسٹ مُن
کرتے تھے اور دھرماتما ست برت بھی والد کا حکم سر پر دھرے ہوئے اجودھیا کے کنارے باہر جانورون کے مارنے والون کا کام
کرتے رہتے تھے اور لبشسٹ جی کے اوپر نہایت غصہ کیے رہتے تھے اُسکا سبب یہ ہے کہ جب تک سپت پدی نہین ہوجاتی تب تک
براہمن کی عورت نہین ہوتی یعنی اُسکے پیشتر کنیا ہی بنی رہتی ہے پھر ست برت نے سپت پدی کے پیشتر ہی کنیا ہری تھی اسلیے
خطاوار نہ تھے لبشسٹ جی اس دھرم کو جانتے تھے مگر جب راجہ انکو گھر سے نکالنے لگے تھے تب اُنھون نے روکا نہ تھا ایک
دن جنگل مین کوئی ہرن نہ ملا ست برت نے دیکھا کہ لبشسٹ جی کی گاے چرتی تھی اُسے مار لبسوامتر جی کے گھر پر کچھ گوشت
درخت مین باندھ آئے کچھ آپ کھایا اور مُن کی عورت نے سب اپنے لڑکون کو کھلایا اُسے پیچھے سے معلوم ہوا کہ گاے کا گوشت
ہے جب لبشسٹ جی نے سُنا کہ ست برت نے ایسا کام کیا تو جاکر اُسے دھکار دیا کہ اے بدذات یہ کون کام تو نے کیا

ارے پشاچون کی طرح گاے مار ڈالی جا تیرے تین پاپ کے نشان ہون ایک گاے کے مارنے کا دوسرا براہمن کی عورت کے ہرنے کا تیسرا اپنا کے کرودھ کا۔

چوپائی

اُرو ترشنکو اس نام تمہارا — بھُول بدت ہوے نرپ بارا
رہے پشاچ روپ تو بالک — سب دیکھین بھاسکرکُل گھالک
یہ بدھ جب بشسٹ مُن شنا پا — تب ست برت بجرت پایا
کرت تپسیا کوشک آسرم — ات بجز جو ہو تپر تہے سم
کاہو مُن شت سے او پدیشا — لین بھگوتی جیت نریشا
پرم پرکرت جو جگ کی جننی — بجت تا ہ جم ترا س موچنی

ادھیاے گیارہوان

دوہا

گیارہوین ادھیاے مین نرپ تر شنکو کی گاتھ — کہیے جامین ہے اُدھک دیبی مہانا تھ

جنمیجے جی نے پوچھا کہ راجہ کے لڑکے ترشنکو نے بشسٹ جی سے سراپ پایا تو پھر کیسے سراپ سے چھوٹے ہم سے بیان کیجیے بیری بیاس جی بولے کہ جب ست برت نے سراپ پایا تب پشاچ ہوئے اور اسی آسرم پر دیبی کی بھگتی مین مشغول ہو رہنے لگے ایکبار راجہ نو اچھر کا منتر جپ کر ہوم کرانے کے لیے برہمنون کے پاس گئے اور پرنام کر کے بولے ای براہمنو میرے بچن سنو آپ مہربانی کر کے رتوک (یعنی ہوم کرنے والے) ہون اور جتنا مین نے منتر جپا ہی اسکا دسوان حصہ ہوم کرایئے آپ بید کے طریقہ کو جانتے ہین ایسا کیجیے کہ ہمارا کام پورا ہو جاوے ہم راجہ کے بیٹے ست برت ہین ہمارا کام سب طرح سے آپ لوگ کر سکتے ہین یہ سن براہمن بولے کہ تم کو گرو نے سراپ دیا ہی اسلیے تم پشاچ ہو گئے ہو اور جگیہ کے لائق نہین ہو بید مین ایسے پورکھو نکا ادھکار نہین ہی جو جگیہ کرا دین یہ پشاچ کی جون سب لوک مین نندت ہی یہ سن راج پتر ترشنکو نہایت دکھی ہو رونے لگا کہ میری زندگی کو دھکار ہی مین جنگل مین پڑا گیا گرو ن پتا نے چھوڑ دیا گرو نے سراپ دیا اور راج سے بھی نکالا گیا اور پشاچ ہوا ہاے کیا کرون اسطرح سوکر راج پتر نے ایک چتا بنائی اور دیبی کو یاد کر اسکے اندر جانے کی تدبیر کی جب چتا خوب جل اُٹھی تو نہا کر دیبی کو یاد کر ہاتھ جوڑ چتا کے آگے کھڑا ہوا جب بھگوتی نے جانا کہ یہ راجہ مرنے پر کمر باندھے چتا کے آگے کھڑا ہی اور چاہتا تھا کہ جل مرون تو آسمان کی راہ شیر پر سوار ہو کر دیبی جی آئین اور درشن دیے اور نہایت مہربانی کر کے راج کمار سے بولین ای راج پتر تو نے کیا سوچا آگ سے مرنا چھوڑ اے مہا بھاگ اطمینان رکھ تیرے پتا بوڑھے ہو گئے ہین اسلیے تمکو راج دینگے اور عبادت کرنے چلے جاوینگے ای رنج چھوڑ دے یہ بات پرسون ہو گی تمہارے لینے کے لیے منتری آتے ہین ہمارے پرشاد سے تمکو راج کے سنگھاسن پر بٹھلا کر ودھم چھوڑ تمہارے پتا برہم لوک کو جاوینگے اتنا کہہ دیبی جی وہان ہی انتردھیان ہو گئین اور راج پتر کو آگ سے بچا لیا اُسوقت اجودھیا پوری مین

جاکر مہاتما نارد نے کل احوال راجہ سے کہا جیسا دیبی جی نے بردان دیا تھا راجہ نے سُنا کہ لڑکا فرنے پر طیار ہو اس سے وہ نہایت فکرمین
ہوئے اور منتریون کو بلا کر کہنے لگے تم لوگون نے ہمارے لڑکے کے دل کی بات جانی ہو ستبرت نام لڑکا نہایت عقلمند جسے مینے
چھوڑ دیا تھا اور وہ ہمارے حکم سے چلا گیا تھا وہ راج کرنیکے لائق ہو کیونکہ پرمارتھ کو خوب جانتا ہو اگرچہ وہ بن مین رہتا ہو اور غریب ہو مگر
گیانی ہوگیا ہو اسلیے جپھا کرنے مین لگا ہو اور بششٹ جی سے سرب باکر لشپاج کی طرح ہوگیا ہو وہ مارے دُکھ کے آگ مین جلنے پر طیار نہ
ہوا تھا مگر سری دیبی جی نے آکر روک دیا اسلیے تم سب جاؤ اُس نہایت طاقت ور ہمارے بڑے لڑکے کو سمجھا کر بہت جلد یہان لے آؤ
اور اُسے راج پر بٹھا کر ہم عبادت کرنے کو جاوینگے کیونکہ اب ہم بوڑھے ہوتے مین اتنا کہ راجہ نے منتریون کو لڑکے کے لے آنے
کے لیے بھیجا اُسکے حکم کے مطابق منتری جنگل مین جاکر سمجھا بجھا کر باعزاز و اکرام ستبرت کو اجودھیا مین لائے جسکو نہایت دُبلا اور میلے
کپڑے پہنے جٹا رکھائے کمزور راجہ نے دیکھا تب راجہ فکر کرنے لگے کہ مین نے کیا کیا جو لڑکے کو نکال دیا یہ راج کے لائق اور بڑا پنڈت ہو
اور دھرم کو جانتا تھا کہ ایسی کوئی خطا اسنے نکی تھی اسطرح فکر کر لڑکے کو چھاتی سے لگا لیا اور اپنے پاس دوسرے آسن پر بٹھایا اور اُس سے
بولے ای بیٹے دھرم مین ہمیشہ خیال رکھنا اور براہمنون کو بخوبی ماننا انصاف سے دھن لینا اور رعایا کی حفاظت ہمیشہ کرنا جھوٹھ کبھی بولنا
بُری راہ مین کبھی نہ چلنا اور جو پُوجا کرنیکے لائق ہو اُسکی پُوجا کرنا اور ہمیشہ عابد لوگون کو ماننا اور بدذاتون اور چورون کو ضرور مارنا
اور اندریان ہمیشہ جیتے رہنا کارج کی سدھی کے لیے بیٹے کو راجہ بنانا چاہیے منتریون کے ساتھ بیٹھکر ہمیشہ تنہائی مین صلاح کرنا چھوٹے
سے دشمن کو بھی بڑا سمجھنا جیسے آسکے بنے ویسے ہی مار ڈالنا جو دوسرے مین دل لگائے ہو اُس منتری کا یقین نہ کرنا اور دوست دشمن کے
پاس دُوت بھیجا کرنا جس سے دل کی بات معلوم رہے دھرم مین ہمیشہ دل لگانا اور دان ہمیشہ دینا اور بیفائدہ باتین کبھی نکرنا اور شہوتون
کا سنگ نہ کرنا طرح طرح کے جگیہ اور بڑے بڑے رکھیون کی پُوجا کرنا استری کے قابو مین رہنے والے اور جواری کا کبھی یقین نہ کرنا
چاہیے شکار مین ات آور کبھی نکرنا چاہیے اور جُوا اور شراب پینا گانا سُننا تماشہ بینی ان چیزون سے بیکھر رہنا اور ایسے رعایا کو روکنا کوئی
بھی انمین نہ لگنے پاوین چار گھڑی رات رہے ہمیشہ سُوکر اُٹھنا اور اشنان وغیرہ سب براہم مہورت ہی مین کرنا پھر پرلشکت کی پُوجا کرنا اُسی سے
لڑکے بالے بھی ہونے مین اسلیے ہمیشہ پرلشکت کے چرنون کی پُوجا کرے کیونکہ ایک دفعہ بھی مہا پُوجا کرکے جو دیبی کا چرنودک لیتا ہو وہ ماتا
کے حمل مین جنم نہین لیتا اسلیے ہر دن صبح کے وقت پُوجا کرکے دیبی کا چرنودک لے راج سبھا مین جاکر دھرم شاستر کے موافق کام کرنا اور بید اور
بید کے جاننے والون براہمنون کی ہر روز پُوجا کرنا اور اُنکو گائے زمین سُونا وغیرہ دان دینا مگر پاتر اپاتر یعنی لائق نالائق کا بچار ہمیشہ ہے
مُورکھ براہمن کی پُوجا تم کبھی نکرنا اور کھانے سے زیادہ اُسے کبھی نہ دینا ای عزیز طمع سے دھرم ہرگز ترک نکرنا اور براہمن کی بیعزتی
کبھی نہ کرنا یعنی مُورکھ کی پوجا نہ کرنا صرف پیٹ بھرنے کے لیے دینا مگر برہما اُسکی بھی ضرور کرنا براہمن پرتھوی کے دیوتا ہین اسلیے چھتری
سے ماننے کے لائق ہین چھتریون کے راجہ ہونے کے سبب براہمن ہی ہین۔

چوپائی

براہمن رچھا ہیت مہیپت
تاسون راجہ دُوجہ سدا ہین
وان بہنو سب بدھ دوج پُجا

اوپجاؤ بدھ آن نہین گت
مانہین پوجہین سب بدھ تاہین
من بچ کرم آپاسے نہ دُوجا

ڈنڈنیت سبہہ ن کرے ٹھوبا نباے أو پار جت دمن کرسنگرہ راج نیت یہ سو چھم بکھانی	وھرم شاستر جہہ بدہ انوسد یا سدا کہون ست اور نہ بگرہ سمجھو ٹیت اہو تم گیسانی

ادھیاے بارہوان

دوہا

دوادشوین ادھیاے مین لشوامتر برتاب	سو ترشنکو سرگہی گیو یہی کہب کرنہا ب

سری بیاس جی بیان کرتے ہین جب اسطرح ترشنکو کو والدنے سمجھایا تو پرنام کرکے بولا کہ بہت اچھا تب بید اور شاستر اور منترون کے جاننے والے براہمنون کو بلواکر راجہ نے کہا ابھشیک کے لیے سامان موجود کرو پہلے سب تیرتھون کا جل اکٹھا کرو جب یہ سامان سب اکٹھا ہوا تب رعایا اور دیس دیس کے راجاؤن کو بلوایا جس دن شبھ مہورت آئی اسدن لڑکے کو سنگھاسن پر بٹھایا اور سب ابھشیک کرایا اور آپ تیسرے آسرم مین اپنی عورت کے ساتھ گنگاجی کے کنارے پر عبادت کرنے لگے کچھ دنون پیچھے سریر چھوڑ سرگ مین پہنچے اور دیوتون نے پوجا کی اور پھر اندر اسی کے پاس رہنے لگے اور سورج کی طرح چمکنے لگا اتنی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ ای بیاس جی آپ نے کتھا کے سلسلہ مین یہ کہا تھا کہ راجہ ست برت گاے کے مارنے کے سبب بسشٹ جی کے سراپ سے پشاچ ہوگئے پھر اس سے کیسے چھوٹے یہ ہمکو شک ہی سراپ پایا ہوا سنگھاسن کے لائق نہین ہوتا اور کس کرم سے مُن نے سراپ سے چھوڑایا ای براہمنون کے راجہ ہم سے اس سراپ کا سبب کہیے اور پشاچ کی صورت ست برت کو باپ نے کیسے اپنے گھر مین بلایا بیاس جی بولے سنیے جیسے ہی بسشٹ جی نے سراپ دیا ویسے ہی پشاچ ہوگئے جو نہایت بدصورت اور سب لوگون سے خوف دینے والے ہوگئے تھے مگر جب ست برت نے دیبی کی اُپاسنا کی ویسے ہی سری دیبی جی نے خوش ہوکر اسے دیہہ دنیہہ کردیا اور پشاچ اور پاپ دونون ناس ہوگئے اور اُسکی کرپا امرت سے پوتر اور بڑے تیجسوی ہوگئے اور شکت کی مہربانی سے بسشٹ جی خوش ہوئے اور اُسکے باپ کو بھی محبت ہوئی کہ جب اُنکے باپ مرگئے تو وہ دھرماتما راجہ راج کرنے لگے اور طرح طرح کے سامان سے سناتنی دیبی کے مختلف اقسام کے جگیہ کیے اور اُنکے نہایت خوبصورت ہرشچندر نام بیٹا پیدا ہوا جو شاستر کے لکھے ہوئے سب لچھنون سے بھرا ہوا اور خوبصورت تھا اُس لڑکے کو ولیعہد کر راجہ نے چاہا کہ منکہہ کی دیہہ سے سرگ مین جاؤن یہ سوچ بسشٹ جی کے آسرم پہ جاکر طریقہ کے موافق پرنام کر ہاتھ جوڑ مُن سے بولے کہ ای مہاراج ہماری ایک غرض ہے آپ غور سے سنیے ہمکو اسی منکہہ سریر سے سرگ لوک کے عمدہ سکھ بھوگ کرنے کی خواہش ہوئی ہے جہان اپسراؤن کا گانا اور اُنکے ساتھ رہنا نندن بن کی سیر کرنا اور دیوتاؤن کا عمدہ عمدہ گانا سننا یہ بدارتھ ہین اسلیے آپ ایسا جگیہ کرائیے جس سے ہم اسی سریر سے سرگ لوک مین جا بسین ای مُن جی آپ سب طاقت رکھتے ہین یہ ہمارا کام کیجیے اور نہایت جلد جگیہ کراکر دیولوک مین بھیجدیجیے بسشٹ جی بولے ای راجہ منکہہ دیہہ سے سرگ مین رہنا نہایت مشکل ہے کیونکہ جب مُن کرم کرتا ہے تو مرنے پر سرگ باس ملتا ہے اس لیے ہم اس تمھارے منورتھ کو پورا نہین کرسکتے کیونکہ اپسراؤن کے ساتھ یہ جیو نہین رہ سکتا آپ جگیہ کیجیے مرکر سرگ مین جاؤگے اسطرح

کے کلام سُن راجہ نہایت اُداس ہوگئے اور پہلے کے غصہ کے بھرے ہوئے بسشٹ جی سے بولے کہ اگر غرور سے تم جگیہ کراؤگے تو ہم دوسرا پُروہت کرکے جگیہ کرائینگے اور سُرگ کو چلے جاوینگے اُسکے ایسے کلام سُن نہایت غصہ ہو بسشٹ جی نے راجہ کو سراپ دیا کہ ای بیوقوف چنڈال ہوا اسی سریر سے تو شوبھ ہوا سُرگ) کاٹنے والے پاپی گائے مارنے والے براہمن کی استری کے ہرنے سے دھرم کی راہ کے توڑنے والے بھانڈ جیتے جی تو کیا مرکر بھی تو سُرگ مین نہ جاویگا جیسے ہی بسشٹ جی نے ایسا کہا ویسے ہی راجہ چنڈال کی صورت اُسی سریر سے ہوگئے بدن مین جو چندن کی خوشبو تھی وہ لہسنا کی بدبو ہوگئی اور کانون کے کنڈل پتھر کے ہوگئے اور بدن کی رنگت ہاتھی کے رنگ کے مانند ہوگئی یہ سب حالت پرانشکت کے پوجنے والے بسشٹ جی کے کرنے سے ہوئی اسلیے شکت کے بھگت کی بیعزتی کبھی نہ کرنی چاہیے کیونکہ بسشٹ جی گایتری کا جپ کرنے تھے جب راجہ نے اپنا بدن دیکھا تو نہایت دُکھی ہوئے اور بہت روئے اور پھر گھر کو راجہ نہ گئے جنگل مین رہنے لگے اور یہ فکر کرنے لگے کہ کہان جاؤن کیا کرون میرا بدن تو بُرا ہی ایسی کوئی تدبیر نظر نہین آتی کہ جسکے کرنے سے میرا دُکھ رفع ہو اگر گھر مین چلا جاؤن تو مجھے دیکھ بیٹا شرمندہ اور دُکھی ہوگا عورت بھی مجھے چنڈال دیکھکر قبول نہ کریگی اور مجھے ایسا دیکھ منتری بھی میری عزت نہ کرینگے رشتہ دار اور ذات کے لوگ ساتھ نہ بیٹھین گے ان سب سے چھوٹا ہوا ہون اسلیے مرنا ہی بہتر ہی اب زہر کھا کر یا دریا یا تالاب مین گرکے یا پھانسی لگکے سریر چھوڑنا اچھا ہی یا جلتی ہوئی آگ مین زندہ گر پڑون یا اب کچھ نہ کھاؤن کچھ دنون مین اپنے آپ مرجاؤنگا اب سب جنم مین آتم ہتیا کا دُکھ ہوا چنڈال ہونا اور سراپ یہ سب ہتیا دُکھ سے ہی ہوتی ہین پھر راجہ نے سُوچا کہ جاہے جو ہو آتم ہتیا یعنی خود کشی کبھی نکرنی چاہیے اب اپنے کیے ہوئے کرم جنگل مین اسی سریر سے بھوگتے ہین یہ ارادہ بھوگ ہی کرنے سے چھوٹینگے پرالبدھ کرم بنا بھوگ کرنے کے کبھی چھوٹ نہین ہوتے اسلیئے جو مین نے بُرا بھلا کرم کیا ہی اُسکو بھوگون پُن دینے والی جگہون اور تیرتھون مین رہکر امبکا کی پُوجا کرتا ہوا وقت گذارون اسی سے پاپ ناس ہوگا اس طرح جنگل مین کرم چھپے کرون تقدیر سے کبھی تو کوئی سادھو ملجاویگا ایسا سوچکر راجہ اپنے شہر کو نہ گئے اور گنگاجی کے کنارے پر کسی جنگل مین جا بیٹھے ہرشچندر نے سُنا کہ پتا کو سراپ دیا گیا ہی اس سے نہایت رنجیدہ ہو راجہ کے پاس منتریون کو بھیجا منتریون نے وہان جا کر کیا دیکھا کہ چانڈال کی صورت راجہ گنگاجی کے کنارے پر بیٹھا بار بار سانس لیتا ہی اُسے دیکھ پرنام کر بولے ای راجہ ہم تمھارے لڑکے کے بھجوائے ہوئے یہان آئے ہین اور تمھارے منتری ہین آپکے لڑکے نے کہا ہی کہ ہمارے باپ کو سمجھا کر یہان بُلا لاؤ اُسی سے ہم لوگ یہان آئے ہین اسلیے ای راجہ آپ بیخوف ہو کر راج کو چلیے ہم سب منتری اور رعایا آپ کی خدمت کرینگے جب وہ مہاتجوی بسشٹ جی خوش ہونگے تو سب تکلیفین رفع ہونگی یہ بات آپکے لڑکے نے کہی ہی آپ گھر کو چلیے راجہ نے اس طرح اُنکے کلام سُنے مگر گھر کے جانے کی خواہش نہ کی اور کہا کہ تم لوگ جاؤ اور بیٹے سے کہدو کہ اب ہم گھر کو نہ آوینگے براہمنون کو مانتے ہوئے اور طرح طرح کے جگیہ کرتے ہوئے خوشی سے راج کرن ہم اس چنڈال دنہیہ سے جسکی مہاتما نندا کرتے ہین اجودھیا کو نہ آوینگے تم سب ابھی جاؤ ہمارے بیٹے ہرشچند کو راج پر بٹھا کر سب راج کاج کرو راجہ کے ایسے کلام سُن سب منتری رونے لگے پھر دھیرج دھر پرنام کرکے چلے گئے۔

چوپائی

اودھم آئے کہہ سب بپتا ننتا		راج تلک ساجت جیت ننتا		

جب شبھ دن آیو تب کینا	ہرشچندر لکھ نرپت پر بینا
منتر کین جیے ابھشیکا	ہرچندر نرپ بھیو ست ٹیکا
کرت راج ست نیت انیکا	سوچت تھی ست من نیکا

ادھیاے تیرھوان

دوہا

تیرھوین ادھیاے مین ہرشچندر بھے بھوپ	بشوامتر ترشنکو کر بلن کیب انوپ

راجہ جنمیجے جی سری بیاس سے پوچھتے ہین کہ ترشنکو کے حکم سے منتریون نے ہرشچندر کو راجہ بنایا مگر یہ تو کہیے کہ اس چنڈال کی دیہہ سے
ترشنکو کیسے چھوٹے اور گنگاجی کے کنارے جنگل کے بیچ مین مرگئے یا گرو نے مہربانی کرکے اس سراپ سے چھوڑایا اس سب حال کو
مفصل میرے سامنے کہیے راجہ کے احوال سننے کی مجکو خواہش ہے سری بیاس جی نے کہا سنیے کہ ترشنکو بیٹے کو راج دلا کر خوش ہو بھگونی کا دھیان
کرتے ہوئے اس جگہہ پر وقت گذارنے لگے اسطرح کچھ عرصہ گذرا کہ عبادت کرکے لڑکے وغیرہ کے دیکھنے کے لیے بسوامتر جی اپنے گھر آئے اور
سبکو دیکھ نہایت خوش ہوئے اور پوجا کے لیے بیٹھی ہوئی اپنی عورت سے پوچھنے لگے کہ اے سندری کال پڑنے سے تمنے کیونکر اپنا وقت کاٹا اور لڑکون
کو اناج تمنے کیونکر کھلا کے پرورش کی ہم تو عبادت کرنے مین مشغول تھے اس سے نہین آئے بے روپیہ تمنے کیا کیا کال کا حال سنکر ہمنے
فکر کی تھی مگر ہم بچار کرکے نہین آئے کیونکہ بغیر روپیہ کے آکر بیان کیا کرتے اور ہم بھی بھوکھ سے دکھی تھے ایک دن چور بنکے چنڈال کے
گھر مین گھس گئے وہان چنڈال کو سوتا ہوا دیکھ آہستگی رسوئین مین گئے کہ کچھ کھانا کھاوینگے پھر برتن کھولکر پکے ہوئے کتے کا گوشت کھانے
کے لیے لینے لگے ویسے ہی اسنے دیکھا اور پوچھا کہ رات کو تم ہمارے گھر مین کیسے آئے اور کون ہو اپنا کام کہو کس لیے برتن اٹھاتے ہو تب
ہم گڑگڑا کر اپنا مطلب کہنے لگے کہ اے مہابھاگ ہم براہمن ہین اور عبادت کرنے مین مارے بھوکھ کے دکھی تھے اسلیے چور بنکر ان برتنون
مین کھانے کی چیز دیکھتے ہین اور چور ہو کر تمھارے ابھیاگت ہوئے ہین اور بڑے بھوکے ہین یہی حکم دیدیجیے کہ یہ پکا ہوا گوشت
کھاوین بسوامتر جی اپنی عورت سے کہتے ہین کہ چنڈال ہمارے کلام سن ہمسے کہنے لگا کہ آپ براہمن ہین اسکو نہ کھاوین یہ چنڈال کا گھر
تمھارے کھانیکے لائق نہین ہے پہلے تو منکھ کا جنم پانا بہت مشکل ہے پھر دوج پھر براہمن تو نہایت ہی مشکل ہے کیا آپ نہین جانتے جو لوک
مین رہنے کی خواہش رکھتا ہو اسکو برا کھانا نہ کھانا چاہیے منو جی نے کرم سے سات انتیج یعنی چانڈال بنائے ہین وہ اور
انکی دنیا اچھی نہین اے براہمن انہین انتجون مین مین کرم سے نہایت چھوڑنے کے لائق ہون کسواسطے کہ مین چنڈال
ہون اسمین کچھ شک نہین آپ کے لائق نہین ہے اسلیے آپ کو روکتا ہون کچھ طمع کے مارے نہین جسمین برن سنکر دوکھ آسانی
آوے بسوامتر جی بولے اے دھرم کے جاننے والے سچ کہتے ہو تمھاری عقل اور فہم نہایت عمدہ ہے تو بھی آپت کال مین سو جسم دھرم ہے کہتے
ہین آپت کال مین جیسے بنے دیہہ کی رچھا کرنی چاہیے پیچھے سدھ ہونے کے لیے پرانشچت کر ڈالنا چاہیے سندر کال مین پاپ کرنیسے گت
ہوتی ہے آپت کال مین نہین ہوتی بھوکھا مرنے سے نرک ہوتا ہے اسلیے جو اپنا بھلا چاہے بھوکھ کسی تدبیر سے مٹاوے اسلیے اے انتیج ہم
چوری کرکے دیہہ کی رچھیا کرنی چاہتے ہین جو پاپ پنڈت لوگون نے کہا ہے وہ ابرکھن مین کرنیوالے کو نہین ہوتا بلکہ جو

مینھ نہین برستا اُسیکو ہوتا ہے لبوا متر جی کہتے ہین کہ جب ہمنے ایسے بچن کہے تو اُسیوقت بادل گھر آئے اور آسمان سے ہاتھی کی سونڈ کے برابر بوندین برسنے لگین تب بجلی کے ساتھ برستے ہوئے بادل کو دیکھ ہم نہایت خوش ہوئے اور اُس چنڈال کے گھر کو چھوڑ نکل کھڑے ہوئے ای سُندری تم کہو تم نے کیونکر اوقات گذاری کی جو وقت نہایت خراب اور بڑا سب جانداروں کے ناس کرنیوالا تھا خاوند کے ایسے کلام سُن وہ شیرین کلامی سے یون بولی کہ جیسے ہمنے وقت اپنا کاٹا کہتی ہون سُنیے جب آپ چلے گئے تھے تو بڑا قحط پڑا تھا اور کھانے کے لیے سب لڑکے دُکھی ہوئے جب مین نے لڑکون کو بھوکھا دیکھا تو اُسکے ہٹانے کے لیے جنگل جنگل گھومی اور دلاسا دیتی تھی جب کسی جنگل مین پھل ملتے تھے تو لڑکون کو کھلاتی تھی اسیطرح کئی مہینے پھل سے گذرے پھر جب وہ بھی نہ ملا تو مین نے دل مین سوچا کہ اس قحط مین نہ تو بھیک ملیگی اور نہ جنگل مین پھل وغیرہ رہ گئے ہین نہ زمین پر مُول اور لڑکے بھوکھ سے دُکھی ہوکر بار بار روتے ہین کیا کرون کہان جاؤن اور لڑکون کو کہانتک بہلاؤن یہ سوچ کے مین نے بچارا کہ ایک لڑکا کسی امیر کو دون اور اُسکی قیمت لے اُسی روپیہ سے لڑکون کی پرورش کرون سوا اسکے اور کوئی تدبیر نہین یہ سوچ کر اس لڑکے کو بیچنے کے لیے مین لیچلی تو یہ نہایت رونے لگا مگر مجھ بے شرم نے نہ مانا روتے ہوئے لڑکے کو لے ہی چلی تب راہ مین ستّ برت راج رکھو نے ہمکو دُکھی اور لڑکے کو روتے ہوئے دیکھ رحم کی نظر سے پوچھا کہ یہ لڑکا کیون روتا ہے تب ہم نے راجہ سے کہا کہ اسے بیچنے کو لیے جاتی ہون اسی سے روتا ہے میرے بچن سُن نہایت رحم کر راجہ نے کہا اسے لے تم اپنے گھر کو جاؤ تمھارے لڑکون کے لیے کچھ فکر ہم کرینگے یعنی ہر روز گوشت دے جایا کرینگے جبتک تم نہ آؤنگے یہ سُن ہم یہان چلی آئین اور راجہ ہرن اور سور مار کر ہر روز گوشت اس درخت مین باندھ جایا کرتے تھے اے مہاراج اُسی سے اُس مصیبت مین ہمنے لڑکون کی پرورش کی راجہ کو ہمارے ہی سبب بششٹ منی نے سراپ دیا سبب یہ ہوا کہ کسی دن راجہ نے جنگل مین گوشت نپایا اُس دن بششٹ جی کی گاے انھون نے مار ڈالی اسی سے مُنی نے غصہ کرکے اُسکا نام ترشنکو رکھا اور گاے مارنے کے سبب راجہ کو سراپ دیکر چنڈال بھی کردیا اسلیے اب اُسی دُکھ سے دُکھی ہین کیونکہ ہمارے لیے اُس راج کمار کو چنڈال ہونا پڑا جس کسی تدبیر سے بنے اُس راج تبر کی تپسیا عبادت وغیرہ کی طاقت سے بچیے اسطرح جب استری کے بچن سُنے تو سمجھاتے ہوئے لبوامتر جی اپنی عورت سے بولے کہ اے سُندری کیونکہ تم کو راجہ نے بڑی مصیبت سے پرورش کیا ہے اس سے ہم ضرور اُنکو بدیا اور تپ کی طاقت سے سراپ چھوڑاوینگے اسطرح عورت اور بیٹے کو سمجھا کر لبوامتر جی سوچنے لگے کہ راجہ کا دُکھ کیسے دور ہوگا اپنے دل مین خوب سوچ جہان راجہ ترشنکو تھے گئے جو چنڈالون کے گاؤن مین رہتے تھے مُنی کو آتے ہوئے دیکھ ترشنکو نہایت متعجب ہوئے اور اُٹھکر مُنی کے چرنون کے پاس زمین پر ڈنڈوت کرکر پڑے مُنی نے اُنکا ہاتھ پکڑ نہایت محبت سے اُٹھایا اور کہا کہ تم کو مُنی نے سراپ دیا ہے اسلیے کہو کیا چاہتے ہو وہ ہم کردین

چوپائی

یہ سُن بولیو تبہی بھوالا ✤ تم ہت یہ کرد ہیر کرپا لا
پرتھمی مین بششٹ سون کیون ✤ جگیہ کراون سو نہین لیون
ہمین جگیہ کروا وہو ایسو ✤ سرگ لہون یہ تن سے جیسو
تب مُن کہیو کوپ کر موہی ✤ منج دنیہ سے کم سو توہی

سُرگ تو جب سے پُن مین بھاکھا — انیہ لوروہت کہ کراکھا
تب مُن سلرپ و نیہا اِتبھاری — تم چنڈال ہوس آبکاری
یہ مین نج برتانت بکھانا — جیہہ بدھ بھیو مورا اپمانا
اب مم دُکھ ناشہو مُن رایا — جتنے شر پور دے کردایا

ادھیاے چودھوان [۱۴]

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین نرپ ترشنک سُرلوک — گیہو تدنو ہرچندر کی کہون کتھا بشوک

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ بسوامترجی نے اپنے دل مین سوچکر جگیہ کی ساگمری اکٹھی کرائی اور منیون کو جگیہ کرانے کے لیے نمنترن دیا مگر مُن لوگون نے جاناکہ یہ تدبیر ترشنکو کے لیے ہوتی ہی اور بسشٹ جی نے روک بھی دیا اسلیے کوئی مُن نہین آیا بسوامترجی یہ حال جانکر بڑے اُداس اور دُکھی ہو وہان آئے جہان راجہ تھے اور آکر راجہ سے نہایت خفا ہوکر بولے کہ بسشٹ جی نے روک دیا ہی اسلیے براہمن جگیہ کرانے نہین آئے اب ہماری عبادت کی سدھی دیکھیے کہ کیسے تمکو سُرگ مین بھیجتے ہین اتنا کہہ ہاتھ مین پانی لے گایتری جپ کر جو جنم بھر پُن اکٹھا کیے تھے راجہ کے لیے سنکلپ کر دیے اور راجہ سے کہنے لگے کہ ہمارے بہت دن کے اکٹھے کیے ہوئے پُن سے اندر پُری کو خوش ہوکر چلے جاؤ وہان سُرگ مین تمہارا کلیان ہووےگا ایسے کہتے ہی راجہ ترشنکو اُس جگہ سے ایسے اُڑے جیسے کوئی تیز اُڑنے والا پرند اُڑتا ہی اور اندر پوری کو پہونچے جب دیوتون نے دیکھا کہ کوئی چنڈال کا روپ بنائے نہایت کرورنگہہ آیا تب اُنھون نے جا اندر سے کہاکہ یہ آکاس مین ہوا پر اُڑتا ہوا چنڈال کی صورت کون آتا ہی یہ سُن اندر بہت ہڑبڑا کے اُٹھے تو دیکھاکہ ایک نیچ پُرکھ چلا آتا ہی جاناکہ یہ ترشنکو ہی اور بہت سخت کلام کہتے ہوئے بولے کہ اَی چانڈال کہان دیولوک مین ایسی بُری صورت سے آتا ہی اب جلدی زمین کو چلا جا یہان تیرے لائق جگہ نہین ہی جب اسطرح راجہ کو اندر نے کہا تو ترشنکو سُرگ سے نیچے کو گرے جیسے پُن کی چھین ہوجانے پر دیوتا گر پڑتے ہین تب پھر راجہ ندر سے روئے کہ اَی بسوامترجی مین گرتا ہون اسلیے مجھ دُکھی کی رچھا کیجیے سُرگ سے مین نہایت جلد گرتا ہون اسکا رونا سُن بسوامترجی نے کہا کھڑے رہو مت گرو اگرچہ سُرلوک سے گرے بھی مگر مُن کے کہنے اور اُنکے تپ کے پربھاو سے پھر راہ مین اڑ گئے اور بسوامترجی نے پانی چھوڑکر جگیہ کرنے کا سنکلپ کیا اِس بچار سے کہ اب نئی سرشٹ بناوینگے جسمین دوسرا سُرگ بن جاوے اُنکی ایسی تدبیر جانکر نہایت جلد اندرجی وہان پہونچے جہان مُن تھے بولے کہ اَی براہمن اَی سادھو کیا کرتے ہو اور کیون غصہ مند ہو آپ نئی سرشٹ نہ بنائیے کہیے کیا کرین بسوامترجی نے کہاکہ ترشنکو کو اسی سریر سے اپنے استھان پر لیجاو نہین تو ہم نئی سرشٹ بناکر اُسے سُرگ مین بساوینگے اندر نے کہا اچھا اُنکا دیہ دنیہ کر دیجیے بسوامترنے دیہ دنیہ دکھادیا اندر اپنے ساتھ ترشنکو کو لے چلے گئے تو بسوامترجی خوش ہو اپنے مکان پر گئے اور ہرشچندر نے سُناکہ ہمارے پتا کے ساتھ بسوامترجی نے بڑا اسلوک کیاکہ اسی سریر سے سُرگ مین بھیجا اسلیے اُنکی تعریف کرکے خوش ہوکر راج کرنے لگے اجودھیا کے راجہ ہرشچندر اپنی عورت کے ساتھ بھوگ بلاس کرنے لگے جو سب

لچھنون سے بھری ہوئی تھی مگر بہت دن گذرے رانی حاملہ نہوئی تب راجہ نہایت فکرمند ہوئے اور بسشٹ جی کے آسرم پر جاکر نام کر بیٹا پیدا نہونے کی فکر سنائی کہ اے مہاراج آپ بڑے جوتش کے جاننے والے ہین اور شاستر مین بھی کُشل ہین اسلیے لڑکے ہونے کی تدبیر بتایئے اَپتر کی گت نہین ہوتی اِس بات کو جانتے ہو پھر جان بوجھکر ہمارے دُکھ کو کیسے بھُلاتے ہو یہ گورو انجھی دھن ہو جو اپنے لڑکے کو دلراتا ہی ایک مین ہی کمبخت ہون جو رات دن لڑکے کے لیے دُکھی رہتا ہون اِسطرح راجہ کے کلام سن دل مین سوچ بسشٹ جی راجہ سے بولے اے مہاراج آپ سچ کہتے ہین اِس دُنیا مین بے اولاد ہونے کے برابر کوئی دُکھ نہین اسلیے اے راجہ تم برن جی آرادھنا تدبیر سے کرو وہ تمھارا کام کر دینگے کیونکہ برن سے زیادہ اولاد دینے والا اور کوئی دیوتا نہین اے دھرمشٹھ اُسکی آرادھنا کیجیے تمھارا کام سدھ ہوگا تقدیر اور تدبیر دونون پُورکھ کو ماننی چاہیئن کیونکہ بنا تدبیر کام کیسے سدھ ہو سکتا ہی بنا ے شاستر کے مت سے یہی بات ہی کہ منُش ہمیشہ تدبیر کرے کیونکہ تدبیر کرنے پر ہی کام سدھ ہوتا ہی اور طرح کبھی نہین ہوتا جب ایسے گرو کے کلام سنے تو عبادت مین یقین کر گنگا جی کے کنارے پر جا پہونچے وہان جا اچھی جگہ پر پدماسن بیٹھ برن کا دھیان کرتے ہوئے بڑا تپ کرنے لگے اِسطرح راجہ کو عبادت کرتے ہوئے جانکر برن جی نے آکر درشن دیے جنکا مکھ کمل نہایت خوش تھا اور بہر شیخند رسے کہا کہ ہم آپکی عبادت سے نہایت خوش ہوئے آپ بردان مانگیئے یہ سن راجہ بولے اے مہاراج میرے لڑکا نہین ہی اسی سے آپکی عبادت کرتا ہون آپ وہی دیجیے جس سے تینون رنون سے چھوٹون راجہ کے کلام سن ہنسکر برن جی بولے اے راجہ تمھارے گنی اور منو بانچھت (مراد پوری) کرنیوالا بیٹا پیدا ہوگا تم ہمارے ساتھ کون اُپکار کروگے جو تم اُسی پتر سے ہمارا جگیہ کرو تو ہم تمکو لڑکا دین راجہ نے کہا اے دیوتا ہمارا بانجھ ہونا چھوٹے خیر جو لڑکا ہوگا تو اُس سے آپکا جگیہ کراؤنگا یہ سچ کہتے ہین کیونکہ بانجھ ہونا بھوتل مین بڑا دُکھ دینے والا ہی جو سہا نہین جاتا بغیر لڑکے ہوئے دُکھ بنا رہتا ہی اسلیے لڑکا دیجیے یہ سن برن جی بولے کہ اے راجہ تمھارے راج پتر ہوگا گھر کو جایئے مگر جو ہمارے آگے کہتے ہو اُسے ضرور کرنا ۔ ♦ ♦

چوپائی

سن یہ بھانت برن کی بانی ۔ نج گرہ گیو بھوپ بگیانی
نج بنتا سون کہیو بکھانی ۔ جم بردان لہیو شبھ بانی
تست رانی ہرچند بھوپ کی ۔ آگر ایک تے ایک دپ کی
تن منہ شیو یاتہی پٹ رانی ۔ پت برتا اروشبھ گن کھانی
کچھ دن بیتے نرپ کی رانی ۔ شیویا گربھ وتی بھے آنی
راجہ دوہد سن اتِ ہرکھے ۔ سکھ کی دھار جھون دُکھ برکھے
سیمنتا دکین سنسکارا ۔ بھوپت بھو سُر بہند جہارا
دسوین ماس بھیو ست سندر ۔ مانہو دوسر آئے پرندر
جب ست بھیو بھوپ اشنانا ۔ کین دوجن دہنو بہو دانا
جات کرم کینہو بہو بھانتی ۔ پُرمدت بھوپ تھرڑانی چھاتی
پرمودار بھیو مہیپالا ۔ دھن اردوہاینہ من کی مالا

سبھی دین نرپ کین ادچھا ہو		گایک گاسے آٹھا دین باہو	

ادھیاے پندرہواں ۱۵

دوہا

پندرھوین دھیاے مین جب بھو نرپ کے پوت		تب آلیے پاشی کبہ تن جسر ترمضبوط	

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ راجہ کے گھر مین لڑکے کے پیدا ہونے کی بڑی خوشی ہو رہی تھی کہ اُسیوقت برن جی براہمن کا بھیس کرکے آئے اور کہنے لگے کہ اے راجہ اسی لڑکے سے ہمارا جگیہ کیجیے اور اپنا قول پورا کیجیے جو آپ نے کہا تھا دیکھیے ہمارے کہنے سے بیٹا ہوا تمھارا بانجھ ہونا جاتا رہا اُسکے بچن سن راجہ نے بڑی فکر کی کہ مین کمل کے مانند منھ والے پتر کا برن کے کہنے سے پیدا ہوتے ہی کیسے بلدان دون اور یہ لوکپال نہایت طاقت اور آچھے براہمن کا بھیس دھارن کرکے آئے ہین لکھا ہی کہ جو لینا چلا جاہے تو دیوتا کی بھینٹ نہ کرے اور پرانی سے بیٹے کی محبت نہین چھوٹتی اب مین کیا کرون لڑکے کا سُکھ کیسے ہو یہ سوچ سمجھ کر برن کو پرنام کر بہت طرح سے پوجا کی اور ملائم ہو کر کہا اے دیوتون کے دیوتا کرپا کرنے والے آپکا حکم مانونگا اور بید کے سنتے بدھان سے بہت دچھنا دے جگیہ کرونگا پتر کے ہونے کے دس دن پیچھے پتا کرم کے لائق ہوتا ہی اور مہینہ بھر مین اُسکی ماں شدھ ہوتی ہی اور جگیہ بنا استری پورکھ دونون کے نہین ہو سکتا اے برن جی آپ تو سب جانتے ہین اسلیے کرپا کیجیے اور تب تک معاف کیجیے جب اسطرح راجہ نے برن سے کہا تو برن بولے کہ راجہ تمھارا کلیان ہو ہم جاتے ہین اپنا کام کرو ہم مہینے کے آخر مین آوینگے جگیہ کرنا تب تک جات کرم نام کرن وغیرہ کیجیے یہ کہہ برن تو چلے گئے اور ہرشچندر نے نہایت خوش ہو کر گھڑے کے برابر والی تھنون کی کرور گوین سونے کے سینگ اور روپے کے کھر سمیت بید پاٹھی برہمنون کو دین اور اتنے ہی تل کے پہاڑ بھی دیے اور پتر کا مکھ دیکھ نہایت خوش ہوئے اور اُسکا نام روہت رکھا اتنے مین مہینہ ختم ہوا اور برن براہمن کا بھیس دھر آپہونچے اور کہنے لگے اب جگیہ کرو اسطرح انیک بار کہنے لگے راجہ اُنکو دیکھ کے دریاے فکر مین غوطہ زن ہوئے اور دل مین سوچا کہ اب مین کیا کرون آخر کو مجبور ہو کے پرنام کیا اور ارگھ پادیہ آچمنی وغیرہ دے ہاتھ جوڑ کر بولے اے بارش لینے پانی کے مالک میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ تشریف لائے آپ کے آنے سے میرا گھر پوتر ہو گیا اب آپکا جگیہ کرتا ہون مگر بید کے جاننے والے کہتے ہین کہ جب تک پشو کے دانت نہین جمتے تب تک اپوتر رہتا ہی اسلیے جب اسکے دانت جمین تب ضرور ہی جگیہ کرونگا یہ سن برن جی پھر چلے اور ہرشچندر گھر مین خوش رہے اور بہار کرنے لگے پھر جب دانت ہوئے تو برن جی براہمن کا بھیس بنا کر آئے اور کہنے لگے کہ جگیہ کیجیے راجہ نے بھی دیکھا کہ برن براہمن کا روپ دھارن کیے آئے ہین اسلیے پرنام کر آسن وغیرہ دے عزت سے پوجا کی اور استت کرکے کہا کہ جیسا چاہیے ویسا ہی بدھ سے جگیہ کرونگا مگر مین نے بوڑھون کے منھ سے سنا ہی کہ جبتک لڑکے کا مونڈن نہین ہوتا پیٹ کے بالون کے ہونے سے جگیہ کے لائق نہین ہوتا اسلیے تب تک آپ معاف رکھیے مین بدھ جانتا ہون جگیہ تو مجھے کرنا ہی ہی مونڈن ہوجانے پر ضرور کرونگا اُسکے ایسے کلام سن برن بولے کہ اے راجہ پھر کرینگے یہ کہکر ہمکو ہر بار ٹالتے ہو ہم جانتے ہین کہ جگیہ کا سامان سب تمھارے گھر مہیا ہی مگر لڑکے کی محبت کے سبب ہمکو بار بار دھوکا دیتے ہو اچھا

مونڈن کرنے پر بھی جو ہمارا جگیہ نہ کروگے تو ہم سخت سراپ دینگے اور نہایت غصہ ہونگے آج تو ہم چلے جاتے ہین اور تمھارا کہنا مانتے ہین
مگر آپ اپنا قول جھوٹھا نہ کرین کیونکہ راجہ اچھواکو کے کل مین تمھارا جنم ہی اتنا کہہ برن جی راجہ کے گھر سے چلے گئے اور راجہ خوش
ہوتے اور اپنے گھر مین بہار کرنے لگے اور چوڑاکرن ہونے لگا تو برن جی پھر آتے جیسے رانی لڑکے کو گود مین لیکر مونڈن کرانے
راجہ کے پاس بیٹھی ہی ویسے ہی برن جی آپہونچے اب کی بار برن جی کا روپ گویا آگ کے برابر تھا کہ جنکے تیج سے آنکھ نہین ٹھہرتی
تھی راجہ انھین دیکھ نہایت فکرمند ہوئے اور مارے خوف کے ہاتھ جوڑ پرنام کیا اور بدھ سے پوجا کر نہایت ملایمت سے بولے کہ اے
سوامی آج جگیہ کا کام بدھ سے کرتا ہون مگر ابھی ایک بات کہنی ہی اسے من لگا کر سنیے جو آپ اسے لائق سمجھین تو کہون بید کے جاننے والے
لوگ کہتے ہین کہ براہمن چھتری اور بیش یہ تینون برنون کا جب سنسکار ہوتا ہی تبھی دوجاتی کہاتے ہین نہین تو سودر بنے رہتے ہین اسلیے
یہ میرا لڑکا ابھی شودر ہی کے برابر ہی جب اسکا جگیوپویت ہوگا تب جگیہ کریا کے لائق ہوگا یہ بید مین لکھا ہی اور راجاؤن کا ہمیشہ گیارہوین
برس جگیوپویت ہوتا ہی اور آٹھوین برس براہمنون کا اور بارہوین برس بیسون کا ہوتا ہی جو مجھ اپنے سیوک کے اوپر دیا کرتے
ہو تو جب اسکا جنیؤ ہوجاوے تو اسی پشو سے ضرور جگیہ کرونگا آپ تو کرپال ہین اور سب شاسترون کے اور دھرم کے جاننے
والے جو میری باتین سچ مانین تو آپ پھر اپنے گھر کو چلے جاوین راجہ کے پاس سے برن جی اٹھ کے رحم کی نظر سے پھر اپنے گھر کو
چلے گئے اور راجہ نہایت خوش ہوکے لڑکے کے مونڈن کی خوشی کرانے لگے اسکے ختم ہونے پر اپنا راج کاج کرنے لگے جب عرصہ
گذرتے گذرتے لڑکا دس برس کا ہوا اسکے جگیوپویت کی طیاری بسشٹ براہمن کو بلا کر اپنے ایشرج کے برابر اپنے منتریون
کی صلاح سے کرنے لگے گیارہوین برس جب لڑکے کے برت بندھن کا وقت آیا تو راجہ کام تو کرنے لگے مگر دل مین فکر ہوا کہ
برن جی آتے ہونگے جیسے ہی جگیوپویت ہونے لگا ہی کہ ویسے ہی براہمن کا روپ دھر برن جی آہی گئے انھین دیکھ راجہ نے ہاتھ
جوڑ پرنام کرکے کہا کہ اے دیوتا اسکا جگیوپویت تو آپکی مہربانی سے ہوگیا اور میرا بانجھ ہونا بھی جاتا رہا اب کچھ باقی نہین رہا صرف
آپکا جگیہ ہی جگیہ باقی رہگیا ہی اسکے لیے سچ ہی سچ کہتا ہون کہ جیسے آپ اتنے دن خاموش رہے ہین ویسے ہی اب سماورتن بھی
ہوجانے دیجیے جو جگیوپویت کے چھٹے مہینے مین ہوتا ہی تب جگیہ ضرور کرینگے تب تک میرے اوپر مہربانی کرکے معاف کیجیے
برن جی نے کہا کہ اے راجہ مارے محبت کے ہمکو دھوکھا دیتے ہو اور بار بار جگت بچن بنا بنا کر کہا کرتے ہو ہم جانتے ہین کہ تم
بڑے عقلمند ہو اچھا ابکی بار بھی تمھارے کہنے سے ہم لوٹے جاتے ہین جب سماورتن کرم ہونے لگے گا تو پھر آوینگے یہ کہہ راجہ
سے پوچھکر برن تو چلے گئے اور راجہ کو کچھ کرم کرنے کو رہ گیا تھا کرنے لگے اور روہت بالک نے برن کو آتے ہوئے دیکھا تھا
جو نہایت ہوشیار تھا دیکھا جگیہ کا تو وقت ہی اور راجہ نہایت فکرمند ہین اسکا کیا سبب ہی اس فکر کا سبب ادھر ادھر سے پوچھنے
لگا کسی سے جان گیا کہ ہمارے مارنے کے لیے یہ سب باتین ہو رہی ہین اسلیے بھاگنے کی تدبیر کرنے لگا اور منتری کے لڑکون
سے صلاح کر اجودھیا سے نکل کھڑا ہوا اور جنگل کو چلا گیا لڑکے کے چلے جانے پر راجہ بڑے دکھی ہوئے اور اسکی تلاش
کرنے کو اپنے دوت بھیجے اسطرح جب سماورتن کا وقت گذر گیا تو برن جی پھر آئے اور نہایت فکرمند راجہ سے کہنے لگے
اب جگیہ کرو راجہ پرنام کرکے بولے کہ اے دیوتا کیا کرون مارے ڈر کے میرا لڑکا بھی کہین چلا گیا اور میرے دوتون
نے پہاڑ کے ونون اور منیون کے آسرم پر سب کہین تلاش کیا مگر نہ ملا ۔ اے مہاراج اب آپ کیا حکم دیتے ہین لڑکا تو چلا گیا

اب کیا کرون اس باب مین میری کچھ خطا نہین بلکہ تقدیر کا قصور ہی آپ تو سب جانتے ہین اسطرح برن جی کو راجہ نے کہا تو اُنھون نے غصہ ہو کر سراپ دیا کہ ای راجہ تم نے بار بار کہکر ہمکو بہت ٹالا اور تم نے ہمکو دھوکا دیا اسلیے تمکو جلندھر کا عارضہ ہو جو نہایت تکلیف دینے والا ہی

چوپائی

یہ بدھ برن سراپ لبن راجہ ۔ پنڈت بھیوسنو مہا راجہ
کوپ کین جاسون جل سوامی ۔ راجہ بھیو بیادھ جت نامی
نرپہی سراپ دی برن سوکا ۔ گیہو نرپہی کر گیو سنسوکا
یہ تم سن برتانت انو پا ۔ بھاکیون مین بچار سنو بھوپا

ادھیاے سولھوان

دوہا

سولہ کے ادھیاے مین شنہ شیف کی گاتھ ۔ ہرچند لبوامتر سون بیر بھیو نج ساتھ
کچھ پرالبدھ کچھوک ہی کارن سون بہا بہر ۔ ہرشچندر اور کوشکی جو نہ ہتے کچھ غیر

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب برن جی چلے گئے تو راجہ عارضہ سے نہایت دُکھی ہوئے تب جنگل مین راج پتر نے سُنا کہ پتاجی عارضہ مین مبتلا ہوئے ہین اسلیے اُسنے گھر آنے کا قصد کیا کیونکہ محبت مین بندھا تھا اسطرح ایک برس گذر گیا تب رہوہت راج کمار جنگل سے گھر کو چلا اندر وہان براہمن کا روپ دھر کر راہ مین اُسے ملے اور اُسکو روکا کہ ای راج پتر تم راج نیت نہین جانتے اسلیے جانیکا قصد کرتے ہو تمھارے والد بید کے جاننے والے براہمنون سے جلتی ہوئی آگ مین ہون کراوینگے کسواسطے کہ اپنے جیو کی حفاظت سب کرتے ہین بلکہ اولاد سے بھی بڑھکر اپنا جیو مقدم جانتے ہین اور اسی کے لیے عورت اور لڑکا اور روپیہ ہوتا ہی اسلیے اپنے جیو جانے کے لیے وہ تمکو مار ڈالینگے اور ہون کرا کر آپ روگ سے چھوٹ جاوینگے اسلیے ای راج پتر پتا کے گھر کو نہ جاؤ جب تمھارے پتا جاتے رہین تو تم راج لینے کے لیے جانا اس طرح اندر نے راج پتر کو روک دیا اسلیے وہ اندر کے کہنے سے برس دن تک وہین رہا پھر جب ہرشچندر کو اُسنے بہت دُکھی جانا تو مرنے پر طیار ہو جانیکا ہی قصد کیا مگر پھر اندر جی نے براہمن کے بھیس سے وہان آ جگت سے اُسے روک دیا اور یہان نہایت دُکھی ہو راجہ ہرشچندر نے اپنے پوروہت بسشٹ جی سے عارضہ کے دور ہونے کی تدبیر پوچھی اُنسے بسشٹ جی نے کہا کہ ای راجہ تُم کسیکا لڑکا مول لیکر جگیہ کروگے تو تمھارا عارضہ چھوٹ جاویگا کیونکہ بید کے جاننے والون نے لڑکے دس طرح کے کہے ہین اُنمین ایک یہ کرت یعنی مول لیا گیا بھی ہی اسلیے روپیہ دیکر اپنا لڑکا بناؤ برن جی خوش ہو کر تمکو آرام کر دینگے اور روپیہ کی طمع سے کوئی برہمن تمھارے راج کا اپنا بیٹا بیچ ڈالیگا اور تمکو دیدیگا جب اسطرح سے بسشٹ جی نے اُنکو سمجھایا تو راجہ نے اپنے منتری کو اُسکی تلاش کے لیے بھیجا راجہ کے راج مین اجیگرت نام براہمن تھے جنکے تین لڑکے تھے اور وہ بہت غریب تھے بڑے منتری نے اُنھین براہمن سے پوچھا کہ سو گاے دینگے جگیہ کرنے کے لیے ایک لڑکا دو شنہ شیف شنولانگل یہ تین تمھارے لڑکے ہین انمین چاہے جسے ہمکو دو ہم سو گاے دینگے اجیگرت نے انکی بات سنی بھوکھ سے تو دُکھی تھے ہی ایک لڑکے کے بیچنے کے واسطے قصد کیا بڑے کو برتکیا کا ادھکاری جانکر نہ دیا اور چھوٹے لڑکے کو ماتا نے نہ دیا

کہا یہ میرا ہی اس سے منجھلے بیٹے کو جو شنہ شیف تھے اُسکو ستوگا نے لیکر بیچ ڈالا جب جگیہ کا پشو آگیا تو راجہ نر میدہ جگیہ شروع کرنے لگے جب اسکو جگیہ کے کھمبے مین راجہ نے باندھا تو یہ نہایت دکھی ہوکر تھر تھر کانپتا ہوا زور سے رونے لگا اسکو دیکھ کے مُن بھی اُدھر سے رونے لگے جگیہ مین مارنے کے لیے تو باندھا تھا راجہ نے بل پردان کرنیوالے سے کہا اسے مارو اُسنے کہا ہم زر کی طمع سے روتے ہوئے اس براہمن کے لڑکے کو نہ مارینگے جب اتنا کہ اس بُرے کام سے مارنیوالا ہٹ گیا تو راجہ سبھاسدون سے بولے کہ ای براہمنو اب کیا کرنا چاہیے اسی بیچ مین شنہ شیف پھر چلا کر رویا اُسکی آواز سُن سبھا مین بڑا شور مچا اور راجہ کی بات کا کسی نے جواب نہ دیا تب اجی گرت جسکا وہ لڑکا تھا اُٹھ کھڑا ہوا اور کہنے لگا ای راجہ ہم تمھارا کام کرینگے آپ اطمینان رکھیے ہمکو دوگنی قیمت دیجیے ہم تمھارے پشو کو مارینگے یہ کام اور کوئی نہ کریگا مجھ طمعی سے یہ کام ہوگا کیونکہ دُکھی اور روپیہ چاہنے والے کی سب کہین بدنامی ہوتی ہی اور وہی اُسکو سہہ سکتا ہی اسکے ایسے کلام سُن ہرشچندر نہایت خوش ہوئے اور اجی گرت سے کہنے لگے کہ اچھا اور ستوگا نے تمکو دینگے اس بات کو سُن شنہ شیف کا پتا جو بُھوک سے دُکھی ہونے کے سبب سے بدعقل تو ہوئی رہا تھا مارنے پر طیار ہوا جب اُسکو سبھا والون نے مارنے پر طیار دیکھا تو سبھی سب دُکھی ہو ہاے ہاے کہتے ہوئے بولے کہ یہ براہمن کا بھیس بنائے ہوئے بڑا پاپی اور بُرا کام کرنیوالا اپلچ ہی ای بیشرم کمبخت بدنصیب نالایق تو آپہی اپنے لڑکے کے مارنے کو طیار ہی ای چنڈال مہاپاپی تجھے دھکار ہی تو نے یہ کیا پاپ کرم سوچا ہی لڑکے کے مارنے پر تو نے دریہ بھی پائی تو تجھے کون سُکھ ہوگا کیونکہ لکھا ہی کہ آتما ہی پُتر ہوکر پیدا ہوتا ہی یہ بید کا قول ہی اسلیے ای پاپی تو اپنے آتما کو مارنا چاہتا ہی اسطرح کی باتین ہو رہین تھین کہ بسوامتر جی راجہ کے پاس جاکر نہایت رحم کرکے بولے کہ ای راجہ بار بار روتے ہوئے اور نہایت دُکھی شنہ شیف کو چھوڑ دو تمھارا جگیہ بھی پورا ہو جاویگا روگ بھی دور ہوگا دنیا مین رحم کے برابر کوئی پن نہین اور ہنسا کے برابر کوئی پاپ نہین ہی اور جو لوگ یہ کہتے ہین کہ جگیہ مین ہنسا کرنی چاہیے یہ صرف رگیون کے بروچن کے لیے ہی جیسے وہ گوشت کھانے والے ہوئے کچھ جگیہ وغیرہ تو کرتے نہین اُنسے کہدیا گویا گوشت کھانے کے بہانے سے اُنھون نے جگیہ کیا نہین تو مطلب یہی ہی کہ ہنسا کبھی نہ کرنی چاہیے اسلیے ای مہاراج اپنی دنیہ کی رچھا کے لیے پرائی دنیہ کا کاٹنا جو اپنی بہتری چاہتا ہو کبھی نہ کرے کیونکہ جانداروں سے اور رحم کرنے سے جو کوئی کچھ پاوے اُس سے خوش ہوتے اور سانسریون کے نشانت چھننے سے جگت کے مالک نارائن خوش ہوتے ہین ای راجہ اپنے کی طرح سب کی دنیہ کو سمجھنا چاہیے زندگی سبکو پیاری ہی پھر تم اس براہمن کے لڑکے کو مار کر سُکھ کی اچھا کرتے ہو بھلا یہ اپنی دنیہ کی رچھا جس سے سب سُکھ ہوتے ہین کیون نہ چاہتا ہوگا کچھ پہلے جنم کی کوئی دشمنی بھی تو اس سے نہین جس سے بےقصور اس براہمن کے لڑکے کو مارتے ہو جو جسکو بنا دشمنی کے مارتا ہی دوسرے جنم مین وہ اُسے بھی مارتا ہی اور اسکا پتا تو دُشٹ آتما ہی جس نے اسکو تمھین سپرد کر دیا ہی دیکھو تو روپیہ کی طمع سے اُس پاپ آچار بیوقوف نے تمکو مارنے کے لیے دیا ہی لکھا ہی کہ بہت سے لڑکے پیدا کرنے چاہین کیونکہ اُنمین ایک بھی گیا کو جاویگا یا اسومیدھ جگیہ کریگا یا کچھ تلسرگ کریگا تو مکت ہوگی اور جو کوئی دیس مین پاپ کرتا ہی اُسکا چھٹا حصہ راجہ بھوگتا ہی اسمین کچھ شک نہین اس سے جو ملچ مین پاپ کرنے پر طیار ہو تو راجہ کو چاہیے کہ اُسے روک دے پھر جب اسکا پتا پُتر کو بیچنے لگا تھا تو تم نے اُسے کیون منع نہ کیا ای راجہ تم سورج بنس مین پیدا ہو ترشنکو کے بیٹے ہو کر نادانی سے کرم کرتے ہو ہم کہے دیتے ہین کہ اس مُن کے بیٹے کے چھوڑنے سے اور ہمارا کہنا ماننے سے تمھارا دُکھ چھوٹ جاویگا اسمین کچھ بچار نہ کرنا چاہیے دیکھو تمھارے پتا راجہ اپنے جوگ سے اپلچ ہو گئے تھے

آنکو ہمنے آسی وینہہ سے سُرگ لوک مین بھیج دیا بھلا آسی محبت سے ہمارا کہنا مانو اس بےبس روتے ہوئے دُکھی بالک کو چھوڑ دو ہمنے اس راجسوی جگیہ مین آپ سے بھی مانگا ہی پھر تم جا نچا بھنگ کے دکھ سے کیون نہین ڈرتے اور کیون نہین سمجھتے اس جگیہ مین مانگا ہوا سب کو دینا چاہیے اور جو تم ہمارا کہنا نہ کروگے تو بہت پاپ ہوگا پُن کچھ نہوگا اسواسطے لیسے بُرے کام نہ کرنے چاہین۔

چوپائی

نرپ یہ سُن کوشک کی بانی ۔ بولیھو مُن سون چتر سیانی
ہے گا دیہ جلند ھر بیڑت ۔ ہون باسون سُنیے مُن اپڑت
یہی تج آن پرارتھنا کیجے ۔ جو جا ہو ہمسون سے لیجے
ہمرے یہی کارج ہین آیو ۔ جن ناگرہ کیجے کر داپو
سُن نرپ بچن کوپ من کینا ۔ بھو دُکھت لکھ دو ج ست دینا
نہین چھوڑت نرپ کرہون کا اب ۔ سمجھ کچھاک سُت نکٹ گئے تب

ادھیائے سترہوان

دوہا

سترہوین ادھیائے مین لبشوامتر دیال ۔ شنہ شیف موچن کیوہر کشچندر رج جال

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ روتے ہوئے لڑکے کو دیکھ رحم کرکے لبشوامتر جی نے شنہ شیف کی بغل مین گئے اور کہا ای بیٹے ہمارے بتلائے ہوئے برن کے منتر کو تم دل سے یاد کرو جسوقت اُسکو جپوگے اُسیوقت ہماری اگیا سے تمھارا کلیان ہوگا لبشوامتر جی کے ایسے کلام سُن شنہ شیف تو نہایت دُکھی تھے کوشک کے کہے ہوئے منتر کو جپنے لگے جیسے ہی اُنھون نے منتر جپا ویسے ہی مہربانی کرنے والے برن جی لڑکے کے اوپر خوش ہو ظاہر ہوئے اُنکو آتے ہوئے دیکھ سب دیوتا نہایت متعجب ہوئے اور اُنکے درشن سے نہایت خوش ہو اُنکی اُستت کرنے لگے اور راجہ نے بہت متعجب ہوکر اُنکے چرنون پر پرنام کیا اور ہاتھ جوڑکر پرارتھنا کرنے لگے کہ ای دیوتون کے دیوتا کرپا کرنیوالے مجھ پاپاتما بیوقوف تصور کرنے والے کو آپنے پوتر کیا اور پتر کی کامنا کرکے مجھ دُکھی نے آپکی بیعزتی کی سو آپنے معاف کیا اس دُرمت کا کون قصور ہی خودمطلبی اپنے دُکھ کو نہین جانتا اسلیے لڑکے کی خواہش کرنے والے اور نرک سے ڈرے ہوئے مجھسے آپ چھلے گئے کیونکہ لکھا ہی کہ اپترے کی گت نہین ہوتی اور سُرگ ہوتا ہی نہین اس قول سے ڈرکر مین نے آپ کو دھوکھا دیا ہی اسلیے ای مہاراج گیان وان لوگ مُورکھون کے دوکھ کو نہین سوچتے اب مین عارضہ سے دبا یا ہوا اور اپنے لڑکے سے چھلا گیا نہایت دُکھی ہون ای مہاراج مین یہ نہین جانتا کہ میرا لڑکا کہان چلا گیا یہ تو جانتا ہون کہ مرنے کے ڈرسے تہین جنگل مین چلا گیا مگر یہ نہین جانتا کہ کہان ہی اب وہ یہ دیکر ایس براہمن کے لڑکے کو لیا ہی اور اسی خریدکیے ہوئے لڑکے سے آپکے خوش ہونے کے لیے جگیہ شروع کرایا ہی آپ کے درشن پانے سے کیا نہین ہوسکتا ہی اسطرح دُکھی راجہ کے کلام سُن رحم کرنے والے برن جی راجہ سے بولے کہ ای راجہ ہماری اُستت کرتے ہوئے اور نہایت دُکھی شنہ شیف کو چھوڑ دیجیے تمھارا یہ جگیہ

ختم ہوگیا اور عارضہ تمہارا جاتا رہا اتنا کہ برن جی نے راجہ کو تندرست کر دیا سب سبھا والون نے یہ کام دیکھا اور اپنے ہاتھ سے شنہ شیف جی کو
پھانسی سے چھڑا دیا تب جگیہ منڈل مین جے جے کی آواز ہوئی اور روگ سے راجہ چھوٹ گئے اور بہت خوش ہوئے اور شنہ شیف جگیہ کے کھمبے سے چھوٹے
ہوئے نہایت خوش ہوئے اور راجہ نے اپنا جگیہ پورا کیا تب شنہ شیف ہاتھ جوڑ کر جگیہ کرانے والون سے بولا کہ اے مہاراج تم لوگ دھرم کے جاننے والے ہو
اسلیے بید شاستر کے موافق دھرم کا نرنی کہو کہ ہم کسکے لڑکے ہین اور ہمارا کون باپ تھا اور پھر کون ہوا تم لوگون کے کہنے سے ہم اسکی سرن مین جا وین
جب شنہ سیف نے ایسے کلام کیے تو براہمن آپسمین بولے تم اجی گرت کے بیٹے ہو اور کسکے ہوسکتے ہو انھین کے انگ سے پیدا ہوا اور انھین نے
تمکو پرورش کیا ہے پھر تم کسکے بیٹے ہوسکتے ہو یہ سن بام دیو جی بولے کہ اے سبھا والون سنو اجی گرت اسکے باپ نے تو روپیہ کے لوبھ سے
اسے بیچ ڈالا اسلیے اب روپیہ دینے والے ہرشچند رکا بیٹا ہے اسمین شک نہین ہے یا برن جی کا ہے جنھون نے اسے پھانسی سے چھڑایا کیونکہ

چوپائی

بدیا دین ہار جسے تر اتا
پتا تلیہ یہ سب ہین جانہو
ہت دپتا ان کر داتا
ہمری کہی بات تم مانہو

اسوقت مین کوئی راجہ کا اور کوئی برن کا اور کوئی اصلی باپ کا بیٹا کہنے لگا مگر بخوبی فیصلہ نہ کرسکے اسیطرح کی گفتگو مین بسشٹ جی بولے
کہ اے مہابھاگو بید کے طریقہ کا فیصلہ سنو جب محبت چھوڑ کر طمع کے بس ہو باپ نے لڑکپن ہی مین اسے بیچ ڈالا تبھی اسکا تعلق جاتا رہا پھر ہرشچند کا
خریدا ہوا لڑکا ہوا جب راجہ نے مول لیکر مارنے کے لیے اسے جگیہ کے کھمبے مین باندھا تب انکا بھی یہ لڑکا نرہا اور برن کی جب اسنے استت کی
ہے تب خوش ہوکر انھون نے چھوڑ دیا ہے صرف اتنے ہی سے بھی یہ لڑکا نہین ہوسکتا ہے کیونکہ بڑے منترون سے جو استت کرتا ہے تب وہ خوش
ہوکے اسے روپیہ جان جانور راج سونا اور جو کچھ چاہتا ہے وہ دیتا ہے یہ بسوامتر جی کا لڑکا ہے جنھون نے بڑے سنکٹ مین برن کا منتر اسے بتایا
جس سے یہ بڑے ارشٹ سے بچا بسشٹ جی کے بچن سن سب سبھا والون نے کہا واہ واہ یہی بات ہے تب بسوامتر جی نے اسکا دہنا ہاتھ پکڑا
اور کہا اے بیٹے تم ہمارے گھر چلو شنہ شیف نہایت محبت سے من کے بچن سن بسوامتر جی کے ساتھ چلے گئے اور برن نہایت خوش ہو اپنے گھر کو
چلے گئے رتوک یعنی جگیہ کرانے والے اور سب براہمن وغیرہ اسیطرح اپنی اپنی جگہ چلے گئے راجہ بھی روگ سے چھوٹ نہایت خوش ہوئے
اور بہت آرام سے رعایا کی پرورش کرنے لگے وہان ریوت راجہ کے لڑکے نے جنگل مین برن کے حالات سنے اسلیے وہ خوش ہوکر اس جنگل
اور پہاڑ سے اپنے گھر کو آئے اسے دیکھ دونون نے راجہ سے کہا کہ وہ راج کمار گھر کو آیا یہ سن اجودھیا کے راجہ خوش ہو مجرا کرنے گئے راجہ کو
آتے ہوئے دیکھ نہایت محبت سے راج کمار نے آنسو بہا ڈنڈوت اور پرنام کیا راجہ نے بھی اسے چھاتی سے لگا لیا اور آب دیدہ ہوئے
پھر بہت خوش ہوا اپنے لڑکے کے ساتھ راج کرنے لگے اور لڑکے سے نرمیدھ جگیہ کا احوال مفصل کہا پھر ایک راج سوی جگیہ راجہ نے کیا اسمین
پوجا بسشٹ جی کو ہوتا یعنی ہون کرنیوالا بنایا جگیہ کے ختم ہونے پر بسشٹ جی کی بہت پوجا ہوئی اور پھر اندرپوری کو پہونچے وہان بسوامتر
اور بسشٹ جی کی ملاقات ہوئی اور دونون اتم من اندر کے پاس بیٹھے انکی نہایت پوجا کی ہوئی دیکھ بسوامتر جی نے پوچھا کہ اے من یہ
بڑی پوجا آپنے کہان پائی یہ کسنے پوجا کی ہے مجھسے سچ کہو یہ سن بسشٹ جی بولے ہمارا یجمان بڑا اقبالمند راجہ ہرشچند رہے اسی نے بڑی دھوم سے
راجسوی جگیہ کیا ہے اسکے برابر سچ بولنے والا اور دھرت برت دوسرا راجہ نہین اور داتا دھرم شیل رعایا کی پرورش کرانیوالا بھی کوئی نہین
اے بسوامتر جی اسی کے جگیہ مین ہمنے یہ پوجا پائی ہے ہرشچند رکے برابر نہ راجہ ہوا ہے نہ ہوگا جو نہایت سچ بولنے والا فیاض شد دھرم

کرنے والا ہی یہ سُن لبسوامتر جی نے نہایت غصہ کیا کہ اس ہرشچندر کے پتا کے ساتھ ہمنے کتنا سُلوک کیا اور اُسنے ہمارا کہنا نہ مانا جبکی یہ تعریف کرتے ہین یہ بچارے کے بولے کہ لبشسٹ جی تم اُسکی تعریف کرتے ہو جو جھوٹھ بولنے والا اور فریبی ہی جسنے برن سے جگیہ کرنے کی شرط کی اور پھر کئی مرتبہ دھوکھا دیا اچھا جو ہم اُسے جھوٹا اور اداتا ابھی نہ کر دین تو ہمارا عمر بھر کا اکٹھا کیا ہوا تپ جاتا رہے اور جو تم اُسے سچ بولنے والا اور فیاض نہ کر سکو تو تمھارا سب تپ جاتا رہے ہم تمسے یہ شرط لگاتے ہین دونون نے کہا اچھا یہی بکتے جھکتے سُرگ سے دونون مُن اپنے گھر کو آئے۔

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اٹھارہوین ادھیاے مین کوشک مُن ہرچند	نرپ سون بیر بھیوا ت کتھ کی تج چھند

سری بیاس جی سُناتے ہین کہ ایک دن راجہ ہرشچندر شکار کھیلنے کے لیے جنگل کو گئے اور وہان اُنھون نے ایک خوبصورت عورت کو روتے ہوتے دیکھا اور اُس سے پوچھا کہ ای سُندری کیا کرتی ہو اور تمکو کسنے دُکھ دیا ہی اور تمھین کیا دُکھ ہی ہم سے جلد کہو اس ویرانہ مین تم کون ہو اور تمھارا خاوند کون ہی ہمارے راج مین راچھس بھی دوسرے کی عورت کو دُکھ نہین دیتا ای سُندری جو تمکو دُکھ دیتا ہو اُسے ابھی مار ڈالونگا اپنا دُکھ کہو اور سچت ہو ہمارے دیس مین پاپ آتما نہین رہتا اسطرح اُسکے کلام سُن وہ عورت آنکھون کے آنسو پونچھکر بولی ای راجہ ہمکو لبسوامتر تکلیف دیتے ہین جو ہمارے لیے جنگل مین بڑا تپ کر رہے ہین ای راجہ اُسی سے تمھارے دیس مین دُکھی ہون اُور کوئی ہمکو دُکھی نہین کرتا صرف وہی لبسوامترجی ایذا دیتے ہین یہ سُن راجہ بولے ای سُندری اطمینان رکھو تمکو اب ایذا نہو گی اُس عابد کو ہم منع کر دینگے اسطرح عورت کو سمجھا کر نہایت جلد مُن کے پاس پہونچے اور سر سے پرنام کر بولے کہ سُوامی جی عبادت کر کے بدن کو کیون تکلیف دیتے ہو اور یہ تمھاری محنت کس لیے ہی سچ کہنا آپکے دل کی مراد ہم پوری کر دینگے جلدی اُٹھیے اب عبادت کا کچھ کام نہین ہمارے راج مین کوئی سخت عبادت نہین کرتا جس سے لوک بھر تکلیف مین ہو اسلیے ای مہاراج آپ عبادت نہ کیجیے اسطرح لبسوامتر کو روک کر راجہ تو اپنے گھر کو گئے اور دل مین غصہ کر کوشک مُن بھی چلے گئے اور جا کر فکر کرنے لگے کہ راجہ کی بُرائی کس مین ہو گی اسکا ایک تو یہی سبب تھا جو لبشسٹ جی سے شرط لگی تھی اور دوسرا یہ ہوا کہ راجہ نے منع کیا بہت غصہ مین مُن رہنے لگے تھے تو فکر کر کے ایک نہایت گھور راچھس کو سُور کا روپ دھارن کرا کر راجہ کے دیس مین بھیجا وہ بڑا بھاری سُور چلاتا ہوا راجہ کی پھلواری مین پہونچا اور رکھوار دن کو ڈرانے لگا اور چنبیلی کینر اور جس جو جھکا جامن کے درختون کو باربار ہلانے لگا اور دانت زمین پر لگا کر درختون کو جڑ سے اُکھاڑنے لگا اور جتنا کیتکی بیلا نواڑی وغیرہ عمدہ درخت تھے اُنکو اُکھاڑ کر بہا دیا پھلواڑی کے رکھوالے مالی اور اور بھی جو ہتیار لیے تھے سب کے سب بھاگ کھڑے ہوتے اور ہاہاکار مچایا محافظون نے تیرون سے مارا مگر وہ نہ ڈرا اور وہ اُلٹ کر محافظون کو بھی مارنے لگا وہ رکھوالے نہایت ڈر کر راجہ کی سرن مین ترا ہ ترا ہ پکارتے ہوئے کانپتے اور ڈرتے ہوئے پہونچے اُن سبکو ڈرا ہوا آتے دیکھ راجہ نے پوچھا ارے کسکا ڈر ہی اور کہان سے آئے ہو تم سب ہم سے کہو ای محافظو نہ ہم دیوتون سے ڈرین نہ راچھسون سے کہو کہان سے خوف ہوا اُس دشمن کو ایک ہی تیر سے مار ڈالونگا جو پاپی لوک مین میرا دشمن پیدا ہوا ہی دیو ہو یا دانو مگر اُسے تیر بانون سے مار ہی ڈالونگا وہ

کہان ہی اور کس صورت کا ہی اور اسکو کتنی طاقت ہی یہ سُن مالی بولے نہ دیوتا ہی نہ دیت ہی نہ جچھ نہ کنّر ایک بڑا بھاری سُور ہی اے راجہ آپ کی پھلواری مین آیا ہی جو بہت نازک پھولون کے درخت تھے اُنکو توجڑ سے اُسنے اُکھاڑ ڈالا اب کہان تک کہون سب پھلواری کی پھلواری اُسنے اُجاڑ ڈالی ہم لوگون نے تیر تبر لاٹھی وغیرہ سے مارا مگر وہ ڈرتا نہین ہی بلکہ ہم سب کو مارنے دوڑتا ہی ایسی اُنکی باتین سُن راجہ بہت غصہ ہو کر گھوڑے پر سوار ہو نہایت جلد باغ مین گئے اور اُنکے ساتھ ہاتھی رتھ اور پیدل سوار وغیرہ تھے اور فوج بھی ہمراہ تھی اُس پھلواری مین جا کر راجہ نے گھور آواز کرتے ہوئے بڑے بھیانک سُور کو دیکھا اور یہ بھی دیکھا کہ سب پھلواری اُکھاڑ ڈالی اس لیے نہایت غصہ کیا اور دھنکھ پر تیر لگا کر کان تک کھینچ کے اُس سُور کے مارنے کا بہت غصہ ہو کر قصد کیا اور یہ دل مین کہا کہ اسکو مار ہی ڈالینگے اتنے مین اُس سُور نے راجہ کو دیکھا کہ ترکش لیے میرے مارنے کو آتے مین وہ بھی راجہ کے سامنے آیا اور اُسنے بڑا گھور اور دارُن شبد کیا اُس بھیانک مکھ سُور کو آتے ہوئے دیکھ مارنے کا قصد کر راجہ نے اُسکے اوپر تیر چھوڑا مگر وہ سُور اُس تیر سے بچکر بہت طاقت اور تیزی کے ساتھ اُچھا کر راجہ کے اوپر گُودا جب راجہ نے دیکھا کہ اسکے تیر نہین لگا اور سامنے دوڑا چلا آتا ہی تو زور سے کھینچا بہت سے تیر غصہ ہو کر چھوڑے تب وہ سُور ساعت بھر راجہ کو تو نظر آیا اور پھر دکھائی ندیا اسطرح لحظہ بھر مین غائب ہو جاتا اور طرح طرح کی آوازین کر راجہ کے اوپر دوڑنے لگتا ہر چند بھی نہایت غصہ ہو سُور کے پیچھے چلے اُنکا گھوڑا ہوا کے مانند تیز جاتا تھا اور اُسپر کھینچ کر دھنکھ پر چڑھاتے اور مارتے جاتے تھے ادھر اُدھر دوڑنے مین فوج تو تتر بتر ہو گئی اکیلے راجہ سُور کے پیچھے دوڑے ایسے دوڑتے دوڑتے دوپہر کے وقت راجہ نہایت بھوکے اور پیاسے ہوئے اور گھوڑا بھی تھک گیا اُسیوقت سُور نظر پڑا اور راجہ نہایت فکرمند ہوئے کیونکہ ایسے جنگل مین پہونچے جہان راستہ بھول گئے اور دل مین کہنے لگے کیا کرون کہان جاؤن نہ تو اس جنگل مین کوئی مددگار نہ راہ بتانے والا ہی اب بغیر جانے کس راہ کو جاؤن یہ فکر کرنے لگے ایسی فکر کرتے تھے کہ راجہ نے ایک صاف پانی سے بھری ہوئی ندی دیکھی اُسے دیکھ راجہ نہایت خوش ہوئے پہلے تو اُنھون نے گھوڑے کو پانی پلایا پھر گھوڑے سے اُتر آپ بھی پانی پیا جب وہان سے شہر کو لوٹنے کا قصد کیا تو راہ کے بھولنے سے نہایت دُکھی ہوئے اب کہان جاوین اسی درمیان مین بڑھے براہمن کا بھیس دھر لسوا متر جی وہان آئے اُنکو دیکھ راجہ نے پرنام کیا لسوا متر جی بولے کہ اے راجہ تمھارا کلیان ہو یہان آپ کسلیے آئے اکیلے اس ویرانے مین آپ کیا بچارتے ہین راجہ بولے اے مُنی جی ایک بڑا طاقتور سُور ہماری پھلواری مین آیا اور سب پھولون کے درخت اُکھاڑ ڈالے اُسے سُن مین فوج سمیت شہر کے باہر آیا اور اُسکے پیچھے دوڑے ہمکو دیکھ کبھی تو وہ چھپتا اور کبھی نظر آتا اسی طرح وہ مایا وی سُور کہین چلا گیا اور ہماری فوج بھی نہ معلوم کہان پریشان ہو گئی پھر بھوکے اور پیاسے فوج سے بچھوڑے ہوئے ہم یہان آئے اب ہم نہ اپنی شہر کی راہ جانتے نہ فوج کا احوال اور نہ معلوم ہمارے دوست وغیرہ کہان رہے

چوپائی

نانک لکھاو ہو موہی تینشا	مین نج نگر جاہون جگدیشا
ہمرے بھاگ بچن مین آپو	ملیسو آئے نہین کرت پرلاپو
اودم نریت مین ہر چند ناؤن	راج سوے کارک دہن داون
جو مکہہ کرن ہیت دھن اچھا	اے راجو دیعا مانگیو بھچھا

جو مانگو سو دیو نہ سنکا مرکھا نہ کہت سنبھو دوج راوا	کہت بجائے ہین ہم ڈنکا تمھین دیو دھن پہل گناؤ

ادھیاے انیسوان ۱۹

دوہا

انیس ۱۹ کے ادھیاے مین ہرشچندر کر راج	چھل بل کر کوشک ہریو یہی کہب کر سلج

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ بشوامتر راجہ ہرشچندر کی ایسی باتین سنکر ہنسکے بولے کہ اے راجہ اس پُن دینے والے اور پوتر تیرتھ مین اشنان اور پترون کا ترپن کیجیے آج دن بھی شبھ ہے اسلیے تیرتھ مین نہا کر اپنی طاقت کے موافق دان دیجیے یہ بڑا تیرتھ ہے سوایمبھو مین کا قول ہے کہ بڑے پُن دینے والے تیرتھ مین پہونچکر جو منش بے نہائے چلے آتے ہین وہ آتم گھاتی ہین اسلیے اس تیرتھ مین اپنی شکت کے موافق پُن کیجیے تب ہم راہ بتا دینگے اپنے شہر کو چلے جانا آج تمھارے دان سے خوش ہو ہم بھی تمھارے ساتھ چلین گے مُن کی باتین سُنکے کپڑے اتار ندی مین نہانے کو گھوڑے سے اُترے اور ایک درخت مین گھوڑا باندھ دیا جو ہونی ہوتی ہے وہ ضرور ہوتی راجہ مُن کے قابو مین ہوگئے راجہ نے نہایا اور پترونکا ترپن کر مُن سے کہا اے سوامی تمکو دان دیتے ہین کیا چاہیے گاے زمین سونا ہاتھی گھوڑے رتھ اور سواری جو چاہو مانگو کوئی ایسی چیز نہین کہ جو ہم نہ دے سکین یہ ہم نے پہلے ہی برت دھارن کیا ہے جب ہمارے یہان راجسوی جگیہ تھا تو منیون کے پاس ہم نے یہ قول کیا تھا اس سے جو چاہو مانگو کیونکہ اس پوتر تیرتھ مین تم پہونچے ہو جو تمکو خواہش ہو ہم سے کہو ہم سب کچھ دے سکتے ہین یہ سُن بشوامتر جی بولے اے راجہ ہمنے پہلے ہی بسشٹ جی سے آپ کی بڑی کیرت سُنی ہے کہ اب تمھارے برابر کوئی راجہ زمین پر فیاض نہین ہے انھون نے کہا تھا کہ سورج بنسی راجہ ہرشچندر کے برابر کوئی فیاض ہوا ہے اور نہوگا اسلیے ہم آپ سے یہ تمنا کرتے ہین کہ ہمارے یہان لڑکے کی شادی ہے اسکے لیے روپیہ چاہیے یہ سُن راجہ بولے اے مہاراج آپ شادی کیجیے جتنا روپیہ چاہوگے ہم ضرور دینگے اسمین کچھ نہین شک جب اس طرح مُن نے راجہ سے کہا تو شادی کرنے کو طیار ہوئے اور گندھربون کی مایا پیدا کر ایک لڑکا اور دس برس کی ایک کنیا گندھربون کی مایا سے پیدا کر دکھائی اور راجہ سے کہنے لگے اے راجہ انھین دونون کا کام کرنا ہے کیونکہ گرہست کی شادی سے راجسوی جگیہ سے زیادہ پُن ہوتا ہے اس براہمن کے لڑکے کی شادی کرا دینے تمکو راجسوی جگیہ کا پُن ہوگا اُسکی ایسی باتین سُن راجہ مُن کی مایا سے موہت ہوگئے پھر کہا کہ اچھا اسکی شادی کرا دینگے اتنا کہہ بشوامتر جی نے راستہ بتا دیا اُسی راہ سے راجہ اپنے شہر کو چلے گئے اور بشوامتر جی بھی اور راہ سے آیسرم آگئے اور بیاہ کی بدھ جھٹ پٹ کی اُسی اثناے مین راجہ گھوم کر پھر اُسی جگہ پر آئے راجہ کو دیکھ بشوامتر جی بولے اے راجہ بیدی کے بیچ مین آج کچھ دان دیجیئے راجہ نے کہا تمکو کیا چاہیے کہو ہم تمھاری مراد پوری کر دینگے جو دینے کے لائق بھی نہوگا ہم دینگے کسواسطے کہ دنیا مین اپنا جس چاہتے ہین اور اُسکا جنم لینا ناحق ہے جسنے بھبوٗ پا کر دنیا مین اپنا جس نہ کیا جس سے پرلوک مین سُکھ ہوتا یہ سُن بشوامتر جی بولے کہ اے مہاراج اس بر کو سامگری سمیت اپنا راج دیدو اور ہاتھی گھوڑے رتھ جو کچھ تمھارے ہین سب بیدی کے بیچ مین اسے دو مُن کی گفتگو سُن مایا سے موہت ہو راجہ نے کہا دیا اور کچھ سوچ نہ کیا اور بشوامتر جی نے کہا لیا اب پھر بولے کہ راجہ دان کے لائق کچھ دچھنا تو دو کیونکہ مُن جی نے کہا ہے دچھنا بنا دان کچھ پھل نہین دیتا اسلیے دان کے پھل ہونے کے لیے دچھنا دیجیے جب اسطرح راجہ نے سُنا تو بہت متعجب ہو بولے

کہ

اے براہمن کہیے کیا دھن دین اور کتنا چاہتے ہو اُتنا دین ہم دان پورا ہونے کے لیے دچھنا ضرور دینگے لبسوامتر جی راجہ سے بولے ڈھائی پہاڑ سونے کے دیجیے راجہ نے کہا دینگے پھر سوچا کہ ہمارے پاس تو کچھ بھی نہین ہی ہم کہان سے دینگے یہ دل مین سوچ کے بڑا تعجب ہوا جب یہ حالت دیکھی ویسے ہی راجہ کی فوج بھی نظر آئی جو ڈھونڈھنے آئی تھی سب نوکرون نے دیکھا کہ راجہ بہت بیاکل ہین اُستت کرکے پوچھنے لگے اُنکے کلام سُن راجہ کچھ بھی بُرا بھلا نہ بولے اپنے کیے ہوئے کرمون کی فکر کرتے ہوئے چلے اور یہ بھی سوچتے رہے کہ مین نے کیا کیا کہ سب دھن براہمن کو دیدیا اور جنگل مین اُس برہمن نے فریب دیا گیا جیسے ٹھگ لوٹ لیتے ہین سامان سمیت راج بھی لیلیا اور ڈھائی پہاڑ سونے کے بھی پیچھے دینے کو کہا اب مین کیا کرون اور میری عقل اب جاتی رہی ہی کسواسطے کہ مین نے مُن کے کپٹ کو نہ جانا مجکو اُس تپسوی براہمن نے بڑا فریب دیا اب تقدیر کا لکھا مین نہین جانتا ہون کہ آگے اسکے اور کیا ہوا اسطرح نہایت فکرمند ہو راجہ گھر کو گئے خاوند کو فکرمند دیکھ رانی سبب پوچھنے لگی کہ اے مہاراج آپ اُداس کیون ہین جلد کہیے جنگل سے لڑکا بھی گھر نہ آیا اور اُسکے پہلے آپ راجسوی جگیہ کر چکے پھر رنج کا سبب کہیے نہ تو کوئی طاقتور دشمن ہی بلکہ کمزور بھی دشمن نہین برن بھی خوش ہو گئے اور اب سب طرح سے امن و امان ہی اور فکر سے دلپر چین نہین ہوتا اور دیہہ بھی چھین ہوتی ہی فکر کے برابر موت کی بھی تکلیف نہین ہوتی اسلیے اے مہاراج آپ اُسے دور کیجیے رانی کے ایسے کلام سُن راجہ نے کچھ فکر کا حال نہ کہا اور سارے سوچ کے کھانا بھی نہین کھایا اور سفید اُجلے بچھونے پر سوئے مگر نیند نہ آئی صبح کے وقت اُٹھ کر جب تک سندھیا وغیرہ سے فراغت اور فرصت کیا چاہتے تھے کہ ویسے ہی لبسوامتر جی آپہونچے دُوت نے راجہ سے کہا کہ جس براہمن نے تمکو فریب دینے کے تمسے راج لینے کا اقرار کرالیا ہی وہی براہمن آیا ہی راجہ اُسکا آنا سُنکر نکل آئے اور اُسکو بار بار پرنام کرنے لگے راجہ کو دیکھ لبسوامتر جی جو دوسرے برہمن کا بھیس بنائے ہوئے آئے تھے راجہ سے بولے کہ اے راجہ اپنا راج اب چھوڑ دو جو تم ہمکو دینے کو کہہ آئے تھے اس لیے اب دیدو اور جو ڈھائی پہاڑ سونا دینے کو کہا ہی وہ بھی دیدو آپ سچ بولنے والے ہین یہ سُن ہرشچندر بولے کہ اے سوامی یہ راج تو آپ ہی کا ہی ہمنے تو دیہی ڈالا اسے چھوڑ کر اور جگہ چلے جاوینگے آپ فکر نہ کیجیے ہمارا سب کچھ تو آپ نے لے لیا ہی مگر اب ہم اسوقت سونے کی دچھنا نہین دیسکتے جب ہمکو کہین دھن ملیگا تو ضرور آپ کو دینگے اتنا کہ راجہ نے اپنی عورت اور لڑکے سے کہا کہ ہمنے راج اس براہمن کو دیدیا جبکہ اِنکے یہان شادی تھی اُسی جگیہ کی بیدی مین ہاتھی گھوڑے رتھ سونا وغیرہ سمیت سب راج انکو دیدیا صرف تین سر نہین دیے اسلیے اجودھیا چھوڑ کسی گنجان جنگل مین چلے جائین سب الشر جون سمیت راج مُنی لین لڑکے اور استری سے اتنا کہ دھرماتما ہرشچندر راج مندر سے لبسوامتر جی کو مانتے ہوئے نکل کھڑے ہوئے جب راجہ کو جاتے دیکھا تو عورت اور لڑکا بھی نہایت فکرمند اور اُداس ہو پیچھے پیچھے چلے آئے اُن سبکو جاتے ہوئے دیکھ شہر مین ہاہاکار مچا اجودھیا کے رہنے والے سب بڑے زور و شور سے رونے اور کہنے لگے کہ اے پرمیشر اب ہماری گت دیکھیے کیا ہوتی ہی ہمارے راجہ نے تو شہر کو چھوڑ دیا اب ہم کسکے ہو کے رہینگے اے مہاراج آپ کو براہمن نے فریب دیا

چوپائی

براہمن چھتری بیس اور شودا — اُنہین جات لکہم کینہو دوندا
نرپت پتر جو تی کے ساتھا — جات لکمیو جن منھو اناتھا
پور باسی تند مین دوج کا ہین — کر بچار ار و دموزت کماہین

سب دو چار بھا کین نہین نیکا — کین بہر ہرلیہ نرپ ٹیکا ✦
جب نرپ نگر سے باہر بھیو — تب کوشک مُن تنہہ چل گیو
بولیہو نٹھر بچن نرپ پاہین — جو آ وا اُنکے مَن ما ہین
نرپت دچھنا دے کے جاہو — نہی تمہی ہوئی تب لاہو
نہین تو کہو نہ دیوے بھائی — تج سوَرن اپنے گرہ جائی
جدتو ہر دے بھوپ ہو بُھا — راج لیہو آنیوا شو بھا
دان کینھ مانھُو جو راجو — توسب دیہو کیہو جو آجو
یہ بد ہوگا دم سنے جب بھاکھا — ہر چند بھوپ نہ آنیہو ناکھا
کر پَر نام مردو بچن اوچارے — جگ کر جو ردین نرپ بارے

ادھیاے بیسوان

دوہا

ببنتت کے ادھیاے مین ہرشچندر رحم کین — جگت دچھنا دین کی سوئی کہب پربین

اس سے پہلے کے ادھیاے کی پچھلی کتھا سُن راجہ ہرشچندر جی بسوامتر سے بولے ای مُن جی بنا تمکو دچھنا دیے ہم انلج نہ کھاوینگے یہ پرتگیا کرتے ہین آپ رنج چھوڑ دین ہم سورج بنس مین پیدا ہوئے راجہ چھتری اور راجسوی جگیہ کرنیوالے اور منگھون کی مراد پوری کرنے والے ہین بھلا اب دیکر انکار کیسے کرین یہ قرض ہم ضرور ادا کر دینگے ای براہمن آپ اطمینان رکھیے ہم تمکو سونا دینگے مگر کچھ عرصہ تک خاموش رہیے جب تک کہ ہم کہین سے حاصل نہ کرین یہ سُن بسوامتر جی بولے ای راجہ اب تمکو روپیہ کہان سے ملیگا کیونکہ راج خزانہ اور طاقت سب کچھ جاتا رہا جس سے دھن تمکو ملتا تھا اب آپکی ناحق امید ہی اب ہم کیا کرین اور اب تم غریب ہوگئے ہو تمکو طمع سے کیسے دُکھ دین اسلیے آپ کہدین کہ اب ہم نہ دینگے تو ہم اس امید کو چھوڑ چلے جاوینگے اور آپ لڑکے اور عورت سمیت جہان چاہین وہان چلے جائین ہمین کیا لگتا ہی کہین دینے کہ سونا نہین ہی تو کیا دین جب براہمن کی راجہ نے ایسی باتین سنین تو کہا آپ دھیرج رکھیے کہین سے تو ہم آپ کو لا دینگے جو ہمارا اور ہمارے لڑکے اور استری کا بدن بنا رہیگا تو ہم اپنا جسم بیچکر تمہارا قرض دینگے مگر اے براہمن اگر کوئی اجودھیا مین ہو تو وہین چلکر بیچینگے یہان کوئی نہ لیگا اور جو کاشی مین گاہک دیکھینگے تو ہم اور عورت اور بیٹے بیٹے سمیت بک جاوینگے تم دھن لے لینا اور ہم سب آپکے داس ہوجاوینگے مگر یہ دیکھ لینا کہ پھر تمہارا باقی نہ رہجاوے ڈھائی بھار سونا وہ دیدے اور آپ لیکر خوش ہوجاوین اتنا کہتے ہوئے راجہ اپنی رانی اور لڑکے کے ساتھ جہان پاربتی کے ساتھ مہادیو رہتے ہین اُسی کاشی پوری مین پہونچے آس دل کے خوش کرنیوالی پوری کو دیکھ راجہ بولے کہ مین کرتارتھ ہوا پھر سری گنگاجی مین نہا کر دیوو غیرہ کا ترپن کر اور بشویشر جی کی پوجا کر چارون طرف دیکھنے لگے کہ اب کس راہ سے چلنا ہوگا پھر کہنے لگے اس پوری کا مالک تو نہین ہی صرف مہادیو جی ہی اسکے مالک ہین اسلیے یہان کون مجھکو مول لے گا مہی مہادیو جی

ہو چاہین لین یہ سوچتے ہوئے پیدل ہونے کے سبب آہستہ آہستہ عورت اور لڑکے سمیت اندر گئے اور پوری مین پرپس کر راجہ نے
یقین کیا کہ یہان کا آنا اچھا ہوا آگے چلتے چلتے دچھنا چاہنے والے مُن بھی نظر آئے کسواسطے کہ اُنکو کہان کل تھی اُن مُن کو دیکھ راجہ نے پرنام
ہو کر پرنام کیا اور کہا کہ ای مُن جی میری ذات اور عورت اور لڑکے سے جو آپ سے فائدہ ہو سکے کرائیے اور اور کام جو کرنے کے لائق ہو حکم
دیجیے یہ سن بسوامتر جی بولے کہ ای راجہ جس مہینہ کا تمنے وعدہ کیا تھا وہ مہینہ گذر گیا اب ہماری دچھنا دیجیے راجہ نے کہا کہ ای براہمن آدھا دن باقی
ہی دوپہر تک خاموش رہیے یہ سن بسوامتر جی نے کہا اچھا آدھا دن وہ بھی گذرنے دو تب پھر آوینگے اگر تب بھی نہ دیسکوگے تو شراپ دیکر
چلے جاوینگے براہمن تو ایسا کہکر چلے گئے اور راجہ فکر کرنے لگے کہ اس براہمن کو دچھنا دینے کو مین نے کہا ہی وہ کہان سے دونگا اس کاشی مین
روپیے والے دوست کہان سے آوینگے جو ہمکو لیکر اس براہمن کو دچھنا دینگے اور روپیہ ایکا ایکی کہان سے آویگا اور ہم تو مفت کسی سے
لیتے نہین ہین کیونکہ دھرم شاستر مین راجاؤن کے دان ادھین یجن اور پوجن کرنا یہ تین ہی برتیان لکھی ہین اور جو بغیر دیے ہوئے قرض
برہمن کا ہم مر گئے تو بھی کچھ نہ ملیگا کیونکہ برہمن کا دھن لینے والا اغلیظ کا کیڑا ہوتا ہی پھر اس سے بری گت کون ہوگی یا پھر پریت جون
مین پیدا ہونگے ہم جانتے ہین کہ دنیہ کا بیچنا اچھا ہوگا سوت جی اسی کتھا کو سونک وغیرہ مُنیون سے کہتے ہین کہ راجہ کو منہ نیچے کیے ایسا
بیاکل دیکھ رانی پریم سے گڑگڑا کر بولین کہ ای مہاراج فکر چھوڑ دیجیے اپنے دھرم کو پالیے سچ کو نہ چھوڑیے جو آدمی سچ کو چھوڑتا ہی وہ آدمی
پرتیون کے سمان ہوتا ہی جیسا اپنے ست کا پالنا دھرم ہوتا ہی اُسکے برابر دوسرا دھرم نہین ہی اگن ہوتر جگیہ کرنا پڑھنا اور دان وغیرہ
جتنی کریا ہین جسکا وعدہ جھوٹھا ہوا اُسکی یہ سب کریا بیفائدہ ہین اسلیے دھرم شاستر مین عقلمند لوگون نے ست کا بڑا مہاتم کہا ہی دیکھو
راجہ ججات نے ننانوے سو میدھ جگیہ کیے اور ایک راج سوی جگیہ بھی کیا تھا مگر ایک ہی دفعہ جھوٹ بولنے سے سُرگ سے گر پڑے یہ سُن
راجہ بولے کہ ہمارے تو فقط پُتر اور استری رہگئی ہی انمین لڑکا تو بنس کا نام کرنے والا ہی اسلیے اسکے دینے کا شاستر مین حکم نہین ہی اور
یہ بھی شاستر کا حکم ہی کہ عورت کو کبھی نہ بیچنا چاہیے پھر کہو کیا چاہتی ہو براہمن کو کیا دین یہ سُن رانی بولین کہ ای راجہ آپ جھوٹھ نہ بولین
جو لکھا ہی کہ عورت کو بیچنا نہ چاہیے اُسکا یہ مطلب ہی کہ بیٹے کے ہوئے بغیر نہ بیچنی چاہیے کسواسطیکہ استری پُتر کے لیے ہی کچھ ریت
کے لیے نہین ہی اسلیے استری کا پھل پُتر ہی ہی آپ مجھے بیچ ڈالیے اور براہمن کی دچھنا دے ڈالیے اس بات کو سُن کے راجہ
موہت ہو بیہوش ہو گئے جب ہوش مین آئے تو دُکھی ہو کے راجہ رونے لگے اور کہا کہ ای سُندری جو تمنے کہا وہ بڑے دُکھ کی بات
ہی کیا تمہاری مُسکرا کر گفتگو کرنی مجکو بھول گئی ہی ہائے ہائے ایسے بُرے بچن کیسے منہ سے نکالتی ہو یہ کہکے راجہ رانی کو بیچنے پر
راضی نہوئے بلکہ بیہوش ہو کر پھر زمین پر گر پڑے جب رانی نے راجہ کو پرتھوی پر پڑے ہوئے بیہوش دیکھا تو بہت رنج اور
دُکھ کے بچن راج پُتری بولی —

چوپائی

یا مہاراج کا کے اپد ہاتا — کر ہیومی منہ جم جن آتا
جو تم مہا سترن جت سبحتا — جو گیتہ پرے جہت منہ یہ بجیا
جن کوٹن بیرن بہو دانا — دین سوم پت بھوم سیانا
جو جہت ناتھ سنا تھ کین بہو — سوا انا تھ سم بھیود یو کہو

ہاے دیو تو نرپ اپجانا		تریت کین کا جو دکھ مانا
اندرا وپندر تلیہ مم شوامی		یہی گت کر سو بھوا نوگامی
یہ کہہ شو نرپ راج تھا سی		چہت منہہ گری نہ دنہیہ سہاری
پت اسنہیہ دکھ پیر ٹت بالا		مہی منہہ لوٹت پڑی بہالا
سشو لکھہ بات تپہی ات رڈ		بھسو چھدہا تن جسم لنگ لوڈا
تات مات بھوجن دے موہین		چھدہا لاگ اب کچھو نہ سوہین

ادھیاے اکیسواں [۲۱]

دوہا

ایک [۲۱] نبس ادھیاے مین ہرشچند رمہپال | مہا سوک کینہو کتھا سوئی کہب بشال

شوت جی اسی کتھا کو سونکادکون سے بیان کرتے ہین کہ اس طرح لڑکا رو رہا تھا اُسیوقت بڑے عابد بسوامتر جی آپہونچے جو دلمین جمراج کے مانند غصہ کیے تھے اُسے دیکھ ہرشچند ربیہوش ہو زمین پر پھر گر پڑے بسوامتر جی نے پانی اوپر چھڑک کر کہا کہ اے راجہ اٹھو ہماری دکھشنا دو قرضدارون کا روز بروز دکھ زیادہ ہوتا ہی جب راجہ کو سرد پانی کے چھینٹے لگے تو مورچھا سے جاگے اور سدہ بسوامتر کو دیکھ پھر بیہوش ہو گئے تب مُن نہایت غصہ ہوئے اور راجہ کو سمجھا کر یہ بولے جو دھیرج کو دھارن کیے ہو تو ہماری دکھشنا دیدو دیکھو ست ہی سے سورج تپتے ہین اور ست ہی سے پرتھوی ٹھہری ہی اور ست ہی مین دھرم کہا ہی اور سُرگ بھی ست ہی پر دھرا ہی ہزار ہا اسومیدھ اور ست ترازو پر دھرے گئے تھے مگر ہزار اسومیدھ سے ست ہی زیادہ رہا ہمارے کہنے سے یہ مطلب ہی سورج بجانب مغرب جاوینگے اور تم ہماری دکھشنا ندوگے تو ہم سراپ دینگے اسمین کچھ شک نہین ہی اتنا کہہ بسوامتر تو چلے گئے راجہ نہایت خوف زدہ ہوئے اور بڑے دکھی ہوئے کیونکہ بڑے بشیرم دھنی سے دکھی تھے اُسیوقت ایک بید کے جاننے والے براہمن بہت براہمنون کے ساتھ اپنے گھر سے باہر نکلے اُنکو رانی دیکھ زرکی امید کر راجہ سے بولی کہ براہمن تینون برنون کا پتا ہی اور پتا کا زر ضرور ہی بیٹے کو لینا چاہیے اسمین شک نہین ہی اسلیے مین جانتی ہون کہ آپ اس براہمن سے روپیہ مانگیے راجہ نے کہا اے سندری ہم چھتری ہین دان لینے کی اچھا کبھی نہین کر سکتے مانگنا براہمنون کا کام ہی چھتریون کا کبھی نہین ہوا ہی براہمن برنون کا گرو ہی اسلیے گرو سے کبھی مانگنا نہ چاہیے اور کوئی چاہے مانگ بھی لے چھتریون کو کبھی براہمن سے نہ لینا چاہیے ۔ جگیہ کرنا ۔ پڑھنا ۔ دان دینا ۔ یہی تین کام چھتریون کے لیے لکھے ہین اور سرنا گت آئے ہوئے کی مدد کرنا رعایا کی پرورش کرنا یہ دھرم ہین مگر ہمکو دوایسے بچن چھتریون کو کبھی نہ کہنا چاہیے اے دیبی دینگے یہی بچن میرے من مین بس رہا ہی کہ کہین سے تھوڑا پادین تو براہمن کو دیدین یہ سُن رانی بولی کہ کال سبکے دھرمون کو بھسم کرتا ہی اور کال ہی بے عزت کو عزت دیتا ہی اور کال ہی پورکھ کو فیاض اور فقیر کرتا ہی دیکھو براہمن کا یہ کہان دھرم ہی کہ کسیکو دکھ دے مگر کال کی طاقت ہونے سے پنڈت براہمن نے بھی نہایت غصہ کر راج سے نکال دیا کال کے کیے ہوئے کو دیکھیے یہ سُن راجہ بولے

بلکہ یہ بھلا ہی کہ گھر گھر مانگ سے جیب کے دو ٹکڑے کر ڈالین مگر عزت چھوڑکر یہ نہو گا نہ ہوا ہی کہ ہم کسی کے سامنے ہاتھ پھیلا دین اور یہ کہین کہ ہمکو کچھ دو ہم چھتری ہین چھتری لوگ کبھی کسی سے نہین مانگتے ہم اپنی طاقت کا پیدا کیا ہوا روپیہ دینگے پھر رانی بولی ای مہاراج آپکا دل نہ مانگ سکتا ہو ہم تو اندر وغیرہ دیوتون کے آگے آپ کی رچھا کے لیے دکھی ہین ہم کو آپ بیچ ڈالیے اُسمین جو روپیہ ملے برہمن کو دیدیجیے جب رانی نے پھر ایسی باتین کہین تو کشٹ کشٹ کہ راجہ دُکھی ہو رونے لگے تب پھر استری بولی۔

چوپائی

کرہو بچن مم راج دُلارے — نہین تو دُکھت ہوے ہون پیارے
بپر سراپ پاوک جب نجا — ہو سہوتا سُم دُکھ نہ بچا
دوت بیت نہین مدرا ہتیو — راج ہیت نہین بھوگ کرتیو
دیت اہو براہمن ہت موہین — نہین دُوکھن یا مین کچھ توہین
دیہو بیچ مُوہی دھن دوج کاہین — ستت پرتگیہ ہو ہو جگ ماہین
ہر ہو شو بھا جگ مین ہوئی — کہین جن کوئی نہین گوئی

ادھیاے بائیسواں[۲۲]

دوہا

بائیس[۲۲] کے ادھیاے مین ہرچند بھوپ اودار — بپر دین ہت نج بدھو بیچو کر سنکرار

سوت جی اسی کتھا کو سونک وغیرہ رکھون سے بیان کرتے ہین کہ جب راجہ کو بار بار اسطرح سے عورت نے کہا تو بولے ای سُندری بیرحم ہو کیا کرینگے تمکو بیچ ڈالینگے جو کام بیشرم لوگ بھی نہین کر سکتے وہ کام اب ہم کرینگے جو تمھاری زبان اسی طرح پر سخت باتین کہنے سے شوبھا دیتی ہی تو ہمہی اتنا کہہ دُکھی ہو راجہ شہر کو گئے اور عورت کو راہ مین بٹھا آئے وہان جا دُکھ کے مارے گڑگڑا کر گلی گلی پکارنے لگے کہ ای بھائی شہر کے رہنے والو ہمارے بچن سب لوگ سنو جو ہماری عورت کے لونڈی ہونے سے کسی کا کام ہو سکے تو مول لے لو سب نے پوچھا کہ اُسکی کیا قیمت ہی تم اُسکے دام کیا چاہتے ہو اور یہ بھی بتلاؤ کہ اب کیا قصد ہی تم کون ہو اور کہان سے آئے جو اپنی عورت کو بیچتے ہو ایسی کیا مصیبت تمپر پڑی ہی یہ سُن راجہ بولے ہمسے مصیبت کا حال کیا پوچھتے ہو اور یہ کیا پوچھتے ہو کہ تم کون ہو ہم بڑے نالائق اور بیشرم اما نُکھ راچھس اور کٹھن جیو ہین تب تو یہ پاپ کرتے ہین اس آواز کو سُن بوڑھے براہمن کا بھیس نہایت جلد بسوامتر جی آنکے پاس آکر ہرشچندر سے بولے کہ دیدو ہم اسے داسی بناوینگے اور ہم بڑے دھنی مول لینے والے ہین ہمارے یہان بڑا دھن ہی اور ہماری عورت نہایت نازک ہی اسلیے گھر کا کام وہ نہین کرتی اسکو تم ہمارے ہاتھ بیچ ڈالو ہم اسے مول لیکے داسی بنا دینگے مگر یہ تو کہو کہ دھن کتنا دینا ہوگا جب اسطرح براہمن نے کہا تو ہرشچندر کا دل پھٹ گیا مارے دُکھ کے کچھ نہ بولے تب براہمن آپ ہی پھر بولا کہ تمھاری عورت کے کام عمر روپ شیل کے برابر روپیہ دینگے لو اور اپنی عورت ہمکو دو دھرم شاستر مین عورت اور مردون کے جو لچھن کہے ہین اُسکے موافق قیمت دینگے بتیس[۳۲] لچھنو والی استری یا پُرکھ ہو اور دچھ اور گن والی ہو

توکروڑ سوورن عورت کی قیمت اور دس کروڑ پورکھ کی ہوتی ہی برہمن کی ایسی باتین سُن راجہ ہرشچندر نہایت دُکھی ہو کر کچھ نہ بولے تب
اُس برہمن نے راجہ کے آگے درخت کی چھال پر دھن دیدیا اور رانی کے سر کے بال پکڑ کر کھینچے تب رانی بولی کہ ای سادھو جبتک مین
اپنے لڑکے کو دیکھتی ہون تب تک مجھے چھوڑ دو کسواسطے کہ پھر درشن نہین مل سکتے اتنا کہہ رانی اپنے لڑکے سے بولی ای بیٹے مین اب
داسی ہوئی ہون دیکھو اب مجکو نہ چھونا مین تمھارے چھونے کے لائق نہین ہون تب وہ لڑکا بڑے دُکھ سے ماتا کو دیکھ امبا امبا کرتا ہوا
اور آنکھون سے آنسو بہاتا ہوا دوڑا اور ہاتھ سے ماتا کا کپڑا پکڑتا ہوا لڑکھڑاتے ہوئے گرتا پڑتا آپہونچا اُس لڑکے کو آتے ہوئے
دیکھ اُس برہمن نے کرودھ سے بالک کو مارا مگر تب بھی لڑکے نے ماتا کو نہ چھوڑا تب رانی بولی ای ناتھ ہمارے اوپر مہربانی کیجیے اس
لڑکے کو بھی خرید لیجیے مجکو تو آپ نے خرید کیا ہی مگر مین بنا اس لڑکے کے کچھ کام نکر سکونگی اب اتنی مجھ بدبخت کے اوپر مہربانی کیجیے یہ سُن برہمن
بولا اچھا اسکی بھی قیمت ہم سے لو اور لڑکا ہمکو دو عورت اور مردون کے گُن کے موافق قیمت شاستر مین لکھی ہی کسی کا سو کسی کا ہزار کسی کا
کروڑ اسطرح جو عورت ہنس مکھ نین والی وچہ شیل اور گُنون والی ہوتی ہی کروڑ سوورن اور جو پورکھ ایسا ہی اُسکی قیمت دس کروڑ ہی یہ
کہہ برہمن نے لڑکے کی بھی قیمت کپڑے پر رکھ دی اور لڑکے کو بھی پکڑ کر اُسکی ماتا کے ساتھ باندھا اور خوشی سے اُسکو اپنے گھر لے چلنے
کی طیاری کی تب جانگھ کے بل پرتھوی پر گرکے رانی نے راجہ کو پرنام کر کہا کہ جو کچھ آج تک مین نے دیا اور جو کچھ آگ مین ہوما اور جو کچھ
برہمنون کو مین نے بھوجن کرایا اُن سب پُنون سے پھر ہمارے خاوند ہرشچندر ہی ہون اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز عورت کو برہمنون کے
آگے گرا ہوا دیکھ ہائے ہائے کہتے ہوئے راجہ دُکھی ہو بلاپ کرنے لگے کہ ہائے ہماری پیاری ست شیل گُنون والی ہم سے چھوٹی جاتی ہی دیکھو
درخت کی جڑ مین سایہ ہوتا ہی مگر درخت کو چھوڑ کے سایہ نہین جاتا یہ مجھے چھوڑے ہوئے جاتی ہی اسطرح عورت سے کہہ لڑکے سے
کہنے لگے ای لڑکے ہمکو چھوڑ تم کہان چلے اب مین کس طرف کو جاؤن اور کون میرا دُکھ دور کریگا اور برہمن سے کہنے لگے کہ ای برہمن مجکو
اتنا راج کے چھوٹنے کا دُکھ نہین ہی اور نہ بن باس مین جتنا لڑکے کے چھوٹنے کا دُکھ ہی راجہ پھر عورت سے کہنے لگے کہ لوک مین
عورت اچھے خاوند کے بھوگ کے لائق ہوتی ہی ہمنے تمکو دُکھ مین ڈالا کہ چھوڑ ہائے اچھواکو کی نسل مین پیدا ہو کر سب راج کے سُکھ
کے لائق ایسے خاوند کو پا کر اب تم داسی ہوئین اب اسطرح کے سوک ساگر مین ڈوبتے ہوئے میرا کون ادھار کریگا ایسا کہتے ہوئے
راجہ کے دیکھتے دیکھتے وہ برہمن لوہے کے ڈنڈے سے مارتا ہوا دونون کو لیچلا تب یہ دیکھ راجہ نہایت دُکھی ہو رونے لگے کہ ہائے
جس عورت کو مین جان سے عزیز جانتا اور اُسکو نہ سورج نے نہ چندرمان نے نہ اور کسی منکھ نے دیکھا وہ داسی ہوئی ہائے یہ لڑکا
سورج بنس مین پیدا ہوا اور نازک اُنگلیون والا مین نے بیچ ڈالا مجھ بیوقوف کو دھکار ہی مجھ بے انصافی کرنے والے سے تمھاری
یہ حالت ہوئی ہی اور مین اُسپر بھی نہ مرا دھکار ہی اسطرح راجہ بلاپ کرتے ہی رہے کہ برہمن آگے جا کر انتردھیان ہو گیا اور
درخت اور اونچے اونچے گھرون کے بیچ مین سے ہو کر چلا گیا اُسیوقت بسوامتر جی آئے اور اُنکے ساتھ بہت سے شاگرد تھے اور
آتے ہوئے بولے ای راجہ جو تمنے راج سوی جگیہ کی دچھنا پہلے ہی دینے کو کہی جو تم کو دھارن نکیے ہو تو اُسکو دو یہ سُن راجہ بولے ای برہم
رکھ تمکو نمسکار کرتا ہون یہ اپنی دچھنا لیجیے جو ہمنے پہلے ہی راجسوی جگیہ کی دچھنا کہی تھی تب بسوامتر بولے کہ ای راجہ یہ دربیہ دچھنا کے لیے
تمنے کہان پایا جو دیتے ہو جس طرح تمنے پیدا کیا ہی کہو راجہ نے کہا کہ ای مہاراج اس کہنے سے کیا ہی اُسکے کہنے سے صرف رنج ہی بڑھتا
ہی بسوامتر پھر بولے ہم برابر دربیہ نہین لیتے اچھا ہی لیتے ہین جسطرح یہ دربیہ آیا ہی ہمسے کہو یہ سُن راجہ پھر بولے کہ اپنی عورت کو

کروڑ لشنک کو اور لڑکے کو دس کروڑ لشنک کو ہمنے بیچ ڈالا اسلیے ای برہمن گیارہ کروڑ سورن ہم سے لو

قد او زر ۱۳

چوپائی

سودھن سولت جان من رایا ۔ جو ناری بیچے نرپ پایا
راچھی سوک جات لکھ کوی ۔ گادھ تنے بولیو منو لوی
راج سوی سکھ کی نہین بھوپا ۔ یہ دچھنا پورن انور دیا
اپنہ سنگرہ اوپرا جو جیپا ۔ جا سون پور جگیہ ہوا لیشا
چھتر بندھ جو یہ مم جو گو ۔ دچھنا جان لیہو تو سوگو
دیکھ موبل ترت مہیپا ۔ ٹھو ہون تو ہی دہون کہنے دیا
تب براہمنا وہین آدیل ۔ ہم نہین جانے اہین بھوپ کھیل
یہ سن نرپ بولیو بھیہ مانی ۔ اور دیب کوشک من گیانی
اکہن ناری ار دست دوو ۔ بیچ دین دھن جانت سوو
سن کوشک کہ دین جو تہائی ۔ اسے شیش کیجیے ادپائی
یہی ہمارہ پر تجھا جانہو ۔ اور نہ کچھ اب بات بکھانہو
لیکے دیو جہان سے چہو ۔ جو جگ مین نرپ جس تم لہو

ادھیاے تیسوان

دوہا

ترلوکس ادھیاے مین برتہند رمہراج ۔ بیچنگے چانڈال گرہ کہب سوئی کر ساج

سری بیاس جی اسی کتھا کو راجہ جنمیجہ جی سے بیان کرتے ہین کہ راجہ سے ایسے کٹھور اور نردی بچن کہہ اور گیارہ لشنک سورن لے غصہ ہوکر بسوامتر جی چلے گئے مُن کے چلے جانے پر راجہ بار بار دم بھرتے ہوئے نہایت رنجیدہ ہوئے اور نیچے منھ کر زور سے کہنے لگا ارے بھائی سورج غروب ہوا چاہتے ہین ہمارے پریت ہو کے بکنے پر بھی جسکا دکھ دور ہو وہ جلدی بولے کہ ہم مول لینگے یہ کلام سن برہما لینے کے لیے نہایت بدبودار بڑی چھاتی کیے بڑے بڑے بال رکھائے ہوئے بڑے بڑے دانت نہایت سیاہ بڑا پیٹ گھروا بدن مہاکال روپ پورکھون مین بیچ ہاتھوں مین ٹوٹی لاٹھی لیے مُردون کی دنبہ کی نکالی ہوئی مالا پہنے چانڈال کا روپ دھر دھرم وہان آئے اور بولے ہم تمکو داس بنانے کے لیے لینگے جلد کہو تمہاری کتنی قیمت دین اسے ولیسا کرور درشٹ اور بناہت بیرم چانڈال دیکھ راجہ نے پوچھا تم کون ہو مین چانڈال بولا ہم پربیر نام چانڈال ہین اور سب مردون کے کفن ہم لیا کرتے ہین یہی ہمارا پیشہ ہے جب اسطرح راجہ کو چانڈال نے کہا تو بولے ارے بھائی ہم یہ چاہتے ہین کہ برہمن یا چھتری ہمکو لے کیونکہ پنڈت لوگ کہتے ہین کہ اتم کا اتم دھرم مدہم کا مدھم دھرم ادھم کا ادھم ہے تب پھر چانڈال بولا ای راجہ جیسا تم

کہتے ہو دھرم تو ویسا ہی ہو مگر تم نے ابھی بنا بچارے کیون کہا تھا کہ جو چاہے ہمکو لے جو بچار کر بولتا ہو وہ اپنی اچھا کے موافق پھل پاتا ہو مگر تمنے تو بنا بچارے ہی کہدیا تھا جو تمہارے ستی پہان ہو تو ہمنے تمکو لے لیا اسمین کچھ بھی شک نہین ہو یہ سُن ہرشچندر بولے جھوٹھ بولنے سے آدمی نرک مین پڑتا ہو اس سے چانڈال ہونا بہتر مگر جھوٹھ تو ہمکو منظور نہین ہو اُسکو ایسا کہتے ہوئے دیکھ غصہ کے مارے سُرخ آنکھین کیے لبسوامترجی آئے اور راجہ سے بولے کہ چانڈال مُن مانا دھن تمکو دیتا ہو اُسے لیکر ہماری دچھنا کیون نہین دیدالتے تب راجہ بولے ہے بھگوان اپنے کو مین سُورج بنس مین پیدا ہوا جانتا ہون پھر دھن کی اچھا کرکے کیونکر چانڈال ہوجاؤن لبسوامتر پھر بولے جو اپنے کو بیچکر چانڈال کا دھن ہمکو نہ دوگے تو ہم تمکو سراپ دینگے اسمین کچھ شک نہین ہو پھر یہ بھی نہین کہتے چاہے چانڈال سے چاہے برہمن سے جہان سے چاہو ہمارا دھن دو مگر یہ جان لو کہ بنا اس چانڈال کے کوئی اتنا دھن دینوالا نہین اور بنا دھن لیے ہم نہ جاوینگے اسمین تو شک نہین ہو جو اسیوقت ہمارا دھن نہ دوگے تو جو آدھی گھڑی باقی رہجاویگی تو ہم تمکو سراپ کی آگ سے جلا ڈالینگے یہ سُن ہرشچندر آدھے مُردے کے سمان ہوگیا اور کہا اے مہاراج آپ خوش ہو جیسے یہ کہکے چرن پکڑ کے نہایت بیخود ہوگیا اور بولا کہ مین آپکا داس ہون اور نہایت دُکھی اور عاجز اور زیادہ کرکے آپکا بھگت ہون اے مہاراج میرے اوپر مہربانی کیجیے چانڈال کا میل کرنا یہ بڑا کشٹ ہو بھلا اب جو دربیہ باقی ہو اُسکے بدلے تمہارا ہی کام کر اور قابو ہوکر داس ہوجاؤن یہ سُن لبسوامترجی بولے اچھا مہاراج ہمارے ہی داس ہوجاؤ مگر اے راجہ ہمارا حکم ہمیشہ ماننا ہوگا جب مُن نے ایسی باتین کہین تو راجہ خوش ہوگئے اور اپنا نئے سرسے جنم جان کوشک سے بولے آپ کا حکم ہمیشہ مانینگے اسمین کچھ شک نہین ہو اے برہمن آپ حکم دیجیے کہ آپکا کون کام کرین یہ سُن لبسوامتر چنڈال سے بولے کہ ہماری داس کی کتنی قیمت دیتے ہو ہمنے تمکو دیدیا اسکی قیمت ہمکو دیدو ہمکو داس سے کچھ واسطہ نہین صرف زیادہ روپیہ کی خواہش ہو جب مُن نے ایسا کہا تو وہ چانڈال نہایت خوش ہو لبسوامترجی سے بولا کہ دس جوجن لمبی چوڑی کے منڈل کی زمین سونے کی کرکے تمکو ہم دینگے اسکے بیچنے سے گویا تمنے ہمارا دُکھ دور کیا تب چانڈال کے دیئے ہوئے موتی ہزارون مُن لبسوامترجی نے لیے اور ہرشچندر راجہ تب نربکار ہوئے اور دھیرج کرکے یہ مانا کہ لبسوامتر ہمارے مالک ہین اب وہی ہم کیا کرینگے جو جو یہ کرادینگے اُسیوقت یہ آکاس بانی ہوئی کہ اے ہرشچندرجی تم ادا ہو سے لے تمنے مُن کی دچھنا دیدی اور پھر سُرگ سے راجہ کے اوپر پھولون کی برکھا ہوئی اور اندر وغیرہ نے سادھو سادھو کہا۔ اور بڑی خوشی سے راجہ کوشک مُن سے بولے۔

چوپائی

تم ماتا تم پتا ہمارے — اور تبدھو بھاگت چھل چھاڑے
جاسون رن موچن چھن پاہین — بھیوا انوگرہ تو اب ناہین
کاہ کرون مُن آیس دیہو — بچن کہو نج مُن گُن لیہو
یہ سُن مُن بولیو نرپ پاہین — سوچ کہے وہ کیو سدلاہین
سوست ہوئے نرپت تھاری — یہ کہنے دھن مُن بگو دھاری

بھی بدہ سوچا دہین بیت
بھیو نہ لت تجھو یہ گت

ادھیاے چوبیسوان

دوہا

چوبیسوین ادھیاے مین ہرشچندر جم کین | اگیا سون چنڈال کی جرت کہب برمین

شونک جی نے سوت جی سے پوچھا کہ چنڈال کے گھر مین جاکر اسکے بعد راجہ نے کیا کیا آپ جلد کہیے سوت جی نے کہا سنیے جب
دھن لیکر لسوامتر جی چلے گئے تو راجہ کو باندھ چانڈال نہایت خوش ہوا اور راست چلیگا یہ کہ راجہ کو ڈنڈے سے مار اُس ڈنڈے
کی مار کھانے سے دکھ پائے ہوئے اور دوستون اور رشتہ دارون سے علحدہ ہوئے راجہ کو اپنے مکان پر لاکر یا دن مین بیڑی
ڈال دی اور آپ خوشی سے سو رہا اب ان بل چھوڑ قیدخانہ مین بیٹھے ہوئے راجہ یہی سوچ کرنے لگے کہ ہماری عورت اپنے لڑکے کا منھ
دیکھ رنجیدہ ہوکر ہمکو یاد کرتی ہوگی کہ راجہ ہم دونون کو چھوڑ دینگے اور یہ تو جانتی ہی ہوگی کہ برہمن کو دھن دینے کو کہا تھا وہ دیدیا ہوگا جب
لڑکا رونے لگتا ہوگا تو ہمکو پکارتا ہوگا اور کہتا ہوگا کہ مین پتا کے پاس جاؤنگا اور تب اُسکو ہماری عورت سمجھاتی ہوگی ہاے وہ مرگ نینی
ہمکو نہین جانتی کہ وہ چانڈال ہوگئے ہین ہاے پہلے راج ناس ہوا پھر رشتہ دار چھوٹے اور پھر لڑکا اور عورت بیچنی پڑی اُسکے پیچھے چانڈال
ہوا یہ برابر ہی دکھ ہمکو پڑتا چلا آیا اسطرح وہان رہتے ہوئے اپنے عزیز عورت اور لڑکے کو یاد کر چار دن گذارے پانچوین دن اس
چانڈال نے راجہ کی بیڑی چھوڑائین اور نہایت غصہ ہو سخت باتین کہہ کے حکم دیا کہ مُردون کے کفن اکھٹے کرلایا کرو کاشی جی کے شمال کی جانب
بڑا مسان ہے اُسکی حفاظت کرو اُسے کبھی کسی وقت نہ چھوڑنا یہ ٹوٹی لاٹھی لیکر جاؤ دیر مت کرو سب سے کہدینا کہ یہ بیرباہو نام چنڈال کا ڈنڈا ہے اور
ہم اُنکے داس ہین ایک دن کی بات ہے کہ راجہ ہرشچندر مُردون کے کفن تو لیتے ہی تھے مسان مین پہونچے جو جانب شمال پُور کھون کے
مانس سے ہولناک تھا اور مُردون کی مالاؤن اور بدبو اور دھوین سے بھرا اور اُسمین بھیانک آوازین ہوتی ہین اور وہان سینکڑون
سیاریان روتی ہین اور آدھے جلے ہوئے مُردون کے منھ جنمین دانت نکلے ہوئے گویا ابھی ہنسا چاہتے ہین ایسے ہزارون مُردے جل
رہے تھے اور وہان طرح طرح کے مُردے اپنے اپنے رشتہ دارون کا نام لے لے کر پکار رہے تھے اور گیدڑ سیار کتے انکے کھاتے ہوئے
ہڈیون کے ڈھیر کے ڈھیر جگہ جگہ پڑے تھے اور کوئی کہہ رہا ہے کہ ہاے پتر ہاے دوست ہاے رشتہ دار ہاے بھائی ہاے عورت
ہاے بیٹے ہاے بھانجے ہاے ماما ہاے دادا ہاے نانا ہاے پتا ہاے پوتے کہان گئے ایسی سب لوگون کی ہولناک آوازین ہوتی
تھین اور جلتے ہوئے گوشت چربی مانس وغیرہ کی آوازین آتی تھی اور آگ کی بڑی بھیانک چٹ چٹ آواز ہوتی تھی اُس کلپانت کے مانند
مسان مین راجہ ہرشچندر پہونچے اور یہ کہکے رونے لگے کہ ہاے نوکرو اور ہاے منتریو تم سب کہان ہو اور وہ راج کہان ہے ہاے لڑکے
ہاے عورت مجھ کمبخت کو چھوڑ گئے برہمن کے کوپ سے تم سب کہان چلے گئے بنا دھرم منکھون کے کچھ نہین ہوتا اسلیے بڑے جتن سے
دھرم دھارن کرے اس طرح فکر کرتے ہوئے اور چانڈال کے کہے ہوئے کلامون کو یاد کرتے ہوئے میل سے بھرے ہوئے مُردے
کو دیکھتے جاتے اور آگے دوڑ دوڑ کر کہتے کہ اس مُردے کے سو روپیہ یا دینگے یہ ہمارا راجہ کا اور یہ چانڈال کا دھن ہوگا اسطرح
فکر کرتے ہوئے راجہ کی نہایت بُری دشائین ہوئین اور وہ پرانے کپڑون کی گٹھری لیے رہتے تھے اور کوئی کپڑا نہ تھا

چوپائی

ملکہ سبھوا او در چرن منہہ لاگی	نرپ کے چنتا بھسم انوراگی
نچا میدب بدھ نانا ناٹا	کرانگی مانہہ پیٹا نا ✤
نانا تھسو پنڈن ہت بھانا	شبش رہت سو نرپ نت کھانا
ار وشبھو مالیہ کیسر آبھوشن	کیے رہت جوات ہر دوکھن
نہین کرت نش باسر ناہین	بار بار با دھن تا ہین ✤
یہ بدھ دو داوش ماس بھوالا	شست جتر سم کاٹہو کالا

ادھیاے پچیسوان

دوہا

نچ نش ادھیاے مین ہر شخید رشت او دار | آنکی کتھا مکھانہون جن سم نہین سنسار

بسوت جی سونکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ ایک دن کی بات ہی کہ کاشی جی کے تھوڑی دور پر روہتاکھ راج کمار لڑکون کے ساتھ کھیلنے چلا گیا وہان تھوڑی بھنگی سمیت کشا اکھاڑنے لگا جب اور لڑکون نے پوچھا کیون کشا اکھاڑتے ہو کہا اپنے مالک برہمن کے لیے یہ کہہ دونون ہاتھون سے اکھاڑنے لگا وہ کشا پوجا کے لائق تھے پلاس کی لکڑیان تو پہلے ہی سے لی تھین انکو اسی جگہہ پر رکھ اکھاڑنے لگا مگر بڑی اسکو تکلیف ہوئی اور وہ نہین اکھڑا مگر کسی تدبیر سے اوکھاڑ کشا اور پلاس ایک ہی مین باندھ سر پر رکھ گھر چلا راہ مین پیاسا ہوا ایک جگہہ پانی دیکھ کشا وغیرہ کو زمین پر ڈال وہان پہونچا اور پانی پی دو گھڑی سستا کر ایک باینی پر سے بوجھ اٹھانے لگا اسیوقت بسوامتر جی کے حکم سے بڑا بھیانک اور زہریلا کالا سانپ اسی باینی سے نکلا اور اس روہتاکھ کو اسنے کاٹا کہ جسکے کاٹنے ہی وہ لڑکا گر پڑا اور مر بھی گیا اسے مرا ہوا دیکھ ساتھ والے لڑکون نے جاکر برہمن کے یہان کہا کہ ای برہمن کی داسی تمہارا لڑکا ہملوگون کے ساتھ کھیلنے گیا تھا مگر وہان اسے سانپ نے کاٹا وہ مرگیا بجر پات کے مانند لڑکون کی باتین سن جلدی رانی زمین پر گر پڑی جیسے ہوا کے جھونکے سے کیلہ گر پڑتا ہی اسکی یہ حالت دیکھ برہمن نے نہایت غصہ ہو پانی کے چھینٹے مارے ایک گھڑی کے بعد جب رانی کو ہوش آیا تو برہمن بولا ای دشٹا تو جانتی ہی کہ شام کے وقت کا رونا مصیبت دینے والا ہوتا ہی پھر تو روتی ہی بھلا تیرے دل مین کیا شرم نہین ہی برہمن نے اسطرح کہا مگر رانی کچھ نہ بولی اور لڑکے کے سوگ سے رنجیدہ ہوکر رونے لگی اور اسکے آنسو بہت نکلے اور سر کے بال چھوٹے ہوئے تھے رانی کو ایسا دیکھ برہمن غصہ ہو پھر بولا ای دشٹی تجکو دھکار ہی جو قیمت لیکر ہمارا کام نہین کرتی جو تجسے کام نہین ہوسکتا تھا تو ہمسے دھن کیون لیا اسطرح سخت باتین کہکر اسکی نہایت بیعزتی کی تب روتی ہوئی رانی گڑ گڑا کر برہمن سے بولی ای مالک میرے لڑکے کو سانپ نے کاٹا ہی اسلیے وہ مرگیا آپ اگر حکم دین تو مین اسے دیکھ آؤن کیونکہ اب اسکو پھر مین نہین دیکھ سکتی لاچار رانی عاجزی سے پھر بولی پھر غصہ ہوکر برہمن رانی سے بولے ای بدذات کیا تو یہ نہین جانتی کہ جو مالک سے قیمت لے لیتا ہی اور اسکا کام نہین کرتا وہ رورو نرک مین جاتا ہی اور کلپ بھر نرک مین رہکر مرغا ہوتا ہی اس دھرم شاستر کے کہنے سے کیا ہی کیونکہ جو پاپی مورکھ

کرو تیج جھوٹھا اور شٹھ ہوتا ہی اُسکے آگے دھرم شاستر کا کہنا بیفائدہ ہی جیسے اوسر زمین مین بیج بونا جو کچھ تجکو پرلوک کا ڈر ہو تو یہان آ
ہمارے گھر کا کام کر جب برہمن نے ایسے کلام کہے تو کانپتی ہوئی رانی پھر برہمن سے بولی کہ اے مہاراج میرے اوپر آپ مہربانی کیجیے
اور خوش ہو جیے ایک مہورت کے لیے جانے کا حکم دیجیے کہ مین اپنے لڑکے کو دیکھ آؤن اتنا کہہ رانی برہمن کے پیرون پر گر لڑکے کے
سوک سے دُکھی ہو کر رونے لگی تب پھر غصہ کے مارے سرخ آنکھین کر برہمن بولا تیرے لڑکے سے ہمارا کون کام ہی ہم نہین جانتے
ہمارے گھر کا کام کر کیا ہمارے غصہ کو نہین جانتی کہ لوہے کے ڈنڈ دن سے پیٹتے ہین جب اسطرح کہا تو دھارس باندہ برہمن کے گھر کا
کام کرنے لگی اور پاون دباتے دباتے آدھی رات گذر گئی تب برہمن نے کہا اب اپنے لڑکے کے پاس جا اور اُسکا داہ کر بہت جلد آ
جس سے ہمارے صبح کے کام مین فرق نہ پڑے یہ سُن روتی ہوئی اکیلی رانی وہان پہونچی اور مرے ہوئے لڑکے کو دیکھ نہایت رنجیدہ
ہوئی جیسے جھنڈ سے بچھڑی ہوئی ہرنی اور بنا بچھڑے کی گائے دُکھی ہوتی ہی اور نہایت سخت باتین کر دُکھی ہو رونے لگی کہ اے بیٹے میرے
سامنے آ مجھسے خفا کیون ہو گیا ہی ماتا ماتا ہمیشہ کہکر پکارتا تھا اتنا کہہ گھبرا کے لڑکے کے اوپر گر پڑی اور بیہوش ہو گئی کچھ دیر مین ہوشیار
ہو ہاتھون سے چھاتی اور سر پیٹنے لگی کہ اے راجہ کہان گئے اِس اپنے لڑکے کو دیکھو جو تمکو جان سے بھی زیادہ عزیز تھا اور اب زمین پر
پڑا ہی اتنا کہہ پھر اُسکا مُنہ دیکھنے لگی کہ میرا پیارا لڑکا زندہ تو نہین ہو آیا پھر اُسکو بیجان دیکھ اُسے چھوڑ زمین پر گر پڑی پھر ہاتھ سے اُسکا مُنہ پکڑ کر
بولی کہ اے میرے لال سونا چھوڑ رونے اور جلدی جاگ اب آدھی رات ہوئی جو بڑی ہولناک ہی ہزارون سیارون کی آواز ہوتی ہی اور ہزارون
بھوت پریت پشاچ اور ڈاکنی وغیرہ کے جھنڈ چلاتے ہین تمہارے دوست تو گھر کو گئے ہین تم اکیلے کیسے پڑے ہو اتنا کہہ پھر کہنے رونے
لگی کہ اے بیٹے رو رہا ہے کچھ میری آواز سنو کیون ہنکار نہین دیتا اے بیٹا مین تیری مان ہون کیا نہین جانتے تمکو ذرا دیکھ لو اے بیٹا دلیپ راجہ کا
ناس اور اپنے پیارے خاوند کے بیچنے سے جو داسی ہوئی سو اب تک نہ جیتی صرف تمہین کو دیکھ دیکھ مین جیتی تھی اے بیٹے تیرے پیدا ہونے کے
وقت جو برہمنون نے لگن بچار کر ایسے ایسے بچن کہے تھے کہ لڑکا بڑی عمر والا پرتھوی کا راجہ بیٹے اور پوتون سمیت اور فیاض ستوگنی دیوتا اور برہمنون
کی پوجا کرنے والا اور چندر دمی ہوگا یہ سب باتین جھوٹی ہوئین اور چکر مچھلی بایو خنجر سری تبس سوستک دھوجا چامر وغیرہ نشان تمہارے
ہاتھون مین ہین وہ سب اسوقت نشپھل ہو گئے ہائے راجن ہائے پرتھوی ناتھ تمہارا راج کہان ہی منتری کہان رہتے اور کہان ہاتھی
گھوڑے رتھ رعایا یہ سب کہان ہین یہ سب چیزین چھوڑ کر بیٹا کہان چلے گئے اے کانت یہان آؤ اپنے لڑکے کو دیکھ جاؤ جو پیارا بیٹا تمہاری
گود مین لوٹکر چھاتی کنکم سے رنگ دیتا تھا اور اپنے سر سے میری چھاتی دھول سے میلی کر دیتا تھا اور جو بال بھادسے تمہارے ماتھے کا کستوری
کا تلک بگاڑ ڈالتا تھا جبکہ تمہاری گود مین بیٹھتا تھا تو مین مارے محبت کے مٹی لگا ہوا منہ چومتی تھی اور اُس مُنہ مین اب مکھیان آتی جاتی
ہین اور کیڑے پڑ گئے ہین اے راجہ اُس لڑکے کو اب آکر دیکھو جو مرا پڑا ہی ہائے پہلے کے جنم مین مین نے ایسا کرم کیا جسکے پھل کا
پا رہی ہون نہین جانتی اسطرح کا اُس رانی کا رونا سُن اُس محلے کے لوگ جاگے اور اُسکے نزدیک آکر نہایت متعجب ہوے اور پوچھنے لگے تو
کون ہی اور یہ کسکا لڑکا ہی اور تیرا خاوند کہان ہی اکیلی بیخوف ہو رات مین یہان تو کیون روتی ہی جب اسطرح سبھون نے پوچھا مگر
رانی دُکھ سے کچھ نہ بولی پھر اُنھون نے پوچھا مگر رانی نے کچھ جواب نہ دیا خاموش ہو رہی اور نہایت دُکھی ہو پھر آنسو آنکھون سے بہانے
لگی تب اُن سبکو شک ہوا اور مارے غصے کے رونگٹے کھڑے ہوئے اور ڈر کر اپنے اپنے ہتیارے آپس مین کہنے لگے کہ یہ عورت نہین ہی بلکہ
یہ لڑکون کی مارنے والی مار ڈالنے کے لائق ہی جو اچھی عورت ہوتی تو گانو کے باہر آدھی رات کے وقت یہان کیا کرنے آتی یہ تو ضرور کوئی

کہ کھانے کے لیے یہ کسی کا لڑکا لائی ہر اتنا کہ کسی نے جھونٹا پکڑا کسی نے ہاتھ کسی نے گلا اور وہ کہنے لگے کہ راچھسنی جاتی ہر یہ کہکر کہ گہسیٹکر
شہر کے باہر جہان چانڈالون کی جگہہ ہوتی ہر وہان لائے اور چانڈال کو سپرد کر دی اور کہنے لگے کہ اے چانڈال اس لڑکے مارنے والی کو ہم
لوگون نے شہر کے باہر پایا ہر اسے باہر لیجاکر مار ڈالو یہ سن چانڈال بولا کہ یہ تو لوک مین مشہور ہر اور ہماری جانی ہوئی ہر مگر تم لوگون نے ایسے کبھی
نہین دیکھا یہ بہت لوگون کے لڑکے کھا گئی ہر تم لوگون نے بڑا پن کا کام کیا جو اسکو یہان لائے تم لوگون کا نام بہت دنون تک چلا جاویگا
اب آرام سے اپنے اپنے گھر کو جائیے کیونکہ جو برہمن عورت بالک گاے کو مارتا ہر اور جو سونا چراتا ہر اور آگ لگا دیتا ہر اور رستہ مین ٹھگی کرتا
ہر اور شراب پیتا ہر اور گرو کی عورت کے ساتھ بھوگ کرتا ہر اور مہاتمون سے دشمنی کرتا ہر ان سبکو قید کرنا پن دینے والا ہوتا ہر ایسے
کرم کرتے ہون تو چاہے برہمن ہو خواہ استری ہو تو مار ہی ڈالنا چاہیے جنکا مارنا ہمیشہ منع ہر اسلیے مجھے اسکو ضرور مارنا چاہیے اتنا کہہ نہایت
مضبوط بندھن مین جھونٹا باندھ اسنے کھینچا اور رسی سے پھر وہ پیٹنے لگا اور ہرشچندر سے کڑی بولی سے بولا اے نوکر اس بدذات کو مار ڈال
اس باب مین کچھ نہ سوچنا جب اس بجر کے گرنے کی طرح کلام سن راجہ عورت کے مارنے پر مجبور کیے گئے تو تھر تھر کانپتے ہوئے چانڈال
سے کہا کہ مین اس کام کو نہین کرسکتا مجھے اور کام کہیے جو کام ناممکن ہوگا اسے تمہارے حکم سے کرونگا اسکے کہے ہوئے بچن سن چانڈال بولا
تم مت ڈرو تلوار ہاتھ مین لو اسکا مارنا پن دینے والا ہر لڑکون کے مارنے والی کی رچھا نہ کرنی چاہیے اسکے ایسے کلام سن راجہ پھر بولے
دھرم جاننے والے منی لوگون نے لکھا ہر کہ عورتین رچھا کرنیکے ہی لائق ہین انکو مارنا نہ چاہیے کیونکہ عورتون کے مارنے سے بڑا پاپ ہوتا ہر
پورکھ جاہے جانکر چاہے بنا جانے استری کو مار ڈالتا ہر وہ مہا رورو نرک مین گرتا ہر یہ سن چانڈال بولا مت بول بجلی کی طرح کھڑگ لے جسکے
مارنے مین بہت لوگون کو سکھ ہوا اسکو جسنے مارا گویا اسنے بڑا پن کیا اس بدذات نے لوگون کے بہت بالک کھا لیے ہین اسلیے جلدی اسکو مار
جس سے لوگون کو آرام ملے یہ سن راجہ بولے میرا یہ نیم تھا کہ عمر بھر عورت کو نہ مارونگا اسلیے مین نہین کرسکتا پھر چانڈال بولا اے بدذات مالک کے
کام کو چھوڑ اور کام ہو سکتا ہر نیمت لیکر اب ہمارا کام کیون نہین کرتا جو مالک کے حکم سے کام نہین کرتا وہ ہزارون کلپ تک نرک سے نہین چھوٹتا
راجہ پھر بولے اے چانڈال ہمکو اس سے کوئی دوسرا کام مشکل بتلائیے کوئی تمہارا دشمن ہو اسے بتلائیے کہ ابھی مار ڈالون کچھ شک نہین ہر
اور اسے مار کر اسکی زمین تمکو دینگے چاہے دیوتون کا دیوتا سانپ سدھ گندھرب وغیرہ سمیت ہو چاہے اندر بھی ساتھ ہو انکو بھی
تیکھے بانون سے مار کر جیت لینگے راجہ ہرشچندر جی کی ایسی باتین سن غصے سے کانپتا ہوا چانڈال راجہ سے بولا ۔

چوپائی

کہ چانڈال داسیہ شور ن کی — بانی بولت ہو کر ورن کی
داس بہت کو بکے ہمارے — سن مم بچن کہت تو پیارے
ہی نرلج ہوت کچھ تا ہین — پاتک بھیہ تو کہت کم سو ہین
جب پاتک بھیہ جانت رہو — تو چانڈال بھون کس آیہو
سو نیچ داس نہین کر من جانین — اب بولت مانہو مرد انین
کھڑگ لیہو یا کر سر کاٹو — اور بات سے کہی جن آٹو
یہ کہہ کھڑگ دینہ چانڈالا — نرپ کر نہ کر بہت بسالا

بھوپت لے سنوچت من ماہین	بدھ کا کرے بدت کچھ ناہین

ادھیاے چھبیسوان

دوہا

چھبیس کے ادھیاے ہر شچند رمہپال
سوئی سب برن کرب ہم تجی سوک اپال
پریا اپنی جانکے سنتے بہو بہال
بھیو سنوچت دے سکل سنکے ہوہوا اولہ

سری سوت جی سونکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ اُس کے نیچے نیچی آنکھ کر راجہ رانی سے بولے کہ ای سُندری مجھ پاپی کے آگے بیٹھ جو ہمارا ہاتھ کاٹ سکے گا تو تمھارا ابھی سر کاٹین اتنا کہہ تلوار کھینچ کر راجہ مارنے کو گئے ابھی نہ راجہ جانتے ہین کہ یہ ہماری عورت ہی اور نہ رانی جانتی ہی کہ یہ ہمارے خاوند ہین جب رانی نے جانا کہ مرنا تو ہوتا ہی ہی تو راجہ سے بولی کہ ای چانڈال کچھ میری بات بھی سنو گے تو مین کہون میرا بیٹا شہر کے باہر مرا پڑا ہوا ہی اُسکو لیکر تمھارے آگے پھونک دون تب مجکو تم تلوار سے مار ڈالنا تب تک خاموش رہیے راجہ نے کہا بہت اچھا یہ سن رانی لڑکے کے پاس نہایت روتی ہوگئی اور وہانسے لڑکے کو لائی اور اُسکو مسان مین لاکر زمین پر گر پڑی اُسکا رونا سن مردے کے پاس جاکر اُسکے مُنھ پر کا کپڑا کھینچا اُس اپنی عورت کو روتا ہوا دیکھ نہ پہچانا کیونکہ بہت دن پردیس مین واسی کرم کر کے رہنے کے سبب دُکھی ہو گئی تھی گویا دوسرا ای جنم ہو گیا تھا اور رانی نے بھی نہین پہچانا کیونکہ پہلے ہی تو راجہ کو عمدہ داڑھی اور بال رکھائے دیکھا تھا اور اب سوکھے درخت کے چھلکے کے مانند دینہ ہو گئی تھی زمین پر پڑے ہوئے لڑکے کو راجہ نے دیکھا کہ سانپ نے کاٹا ہی مگر اسکی سب علامتین راجہ کے لڑکے کے مانند ہین یعنے جو جو علامتین راجہ کے ہوتی ہین وہ اُسمین بہت تھین اسلئے راجہ سوچنے لگے کہ اس لڑکے کا پورن ماسی کے چندرمان کے مانند مُنھ اور عمدہ ناک ہی اور آئینہ کے مانند گول اور اونچے سُندر رخسارے اور پتلے لمبے ترچھے ٹیڑھے اور برابر گھنگی دار بال کمل کے مانند آنکھین کُندرو کے جیسے سرخ لب سُندر چوڑی چھاتی بڑی دور تک پھیلی آنکھین لمبے بازو اونچے شانے بڑے پانو گہری ناف نازک اور چھوٹی اُنگلیان یہ کسی راجہ کا لڑکا ہی بڑے دُکھ کی بات ہی کہ اسکی یہ حالت ہوئی اسطرح ماتا کی گود مین لیٹے ہوئے بالک کو دیکھ راجہ کو یاد آیا کہ یہ تو روہت ہی جب یہ سُدھ آئی تو ہائے ہائے شبد کر کے رونے لگے اُسیوقت رانی بھی بولی کہ ہاے میرے عزیز تیری یہ حالت ہوئی ای بیٹے تجکو کس پاپ کا یہ دُکھ ہی ہای ای راجہ ہمکو دُکھی چھوڑ کر کس جگہ پر رہے اور کسلیے ہمکو چھوڑ دیا ای برہما ہر شچند رراج رکھ کو تمنے کیا کیا جسکا پہلے راج پھر عزیزون سے چھوٹنا پھر عورت اور لڑکے کا بکنا یہ بڑی بے انصافی اور ظلم ہوا اسطرح رانی کی باتین سن راجہ اپنی جگہ سے کچھ اُٹھے اور جانا کہ یہ ہماری رانی ہی اور یہ بیٹا بھی ہمارا ہی اب یہ مر گیا ہی بڑے دُکھ کی بات ہی یہ وہی عورت اور وہی میرا لڑکا ہی یہ جانکے زمین پر گر پڑے اور بیہوش ہو گئے اور رانی نے بھی یقین کر کے جانا کہ یہ ہمارے خاوند ہین تب وہ بھی زمین پر گر پڑی اور بیہوش ہوئی کچھ دیر مین راجہ اور رانی کو ہوش آیا تو پھر رونے لگے راجہ کہنے لگے کہ بیٹے تمھارا مُنھ دیکھکر اب مین بہت دُکھی ہوا تسپر بھی میرا دل نہین پھٹتا اور تات تات کہتے ہوئے اور آپسے آتے ہوئے تمکو لپٹا کر کب بولینگے اب کسکے پاؤن کی زرد دھول سے ہمارا انگوچھا اور گود میلی ہوگی ہاے مین نے لڑکے کے مُنھ کی طرف بھی خیال نکیا اور رشتہ دار دن سمیت سب راج جاتا رہا ہی اب مین سانپ کے کاٹے ہوئے لڑکے کا مُنھ دیکھتا ہون اسطرح کہ اُس لڑکے کو

اپنی گود مین تھا سب انگون مین لپٹ بے حرکت ہو بیہوش ہو گئے اور زمین پر گر پڑے تب انکو دیکھ رانی اپنے دل مین فکر کرنے لگی
یہ پورکھ جو پڑے ہین معلوم ہوتا ہی کہ پنڈت جنون کے من کے چندر مان روپ ہرشچندر راجہ ہین اسمین شک نہین ہی اور اسیطرح ناک
بھی اونچی اور تل پھول کے سمان چندر رون سے سجا ہی اور انکے دانت بھی انار کے بیج کے مانند گول ہین مگر مین یہ سوچتی ہون کہ اگر یہ یہ
راجہ ہرشچندر ہین تو مسان مین کیون آتے اب رانی لڑکے کا رنج چھوڑکے زمین پر گرے ہوئے اپنے خاوند کو دیکھنے لگی اور دونون
کے سوگ سے دکھی ہوئی اور پھر بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑی جب پھر ہوش ہوا تو آہستہ سے گڑگڑاکر بولی کہ ای دیو تجھ بیرحم کو دھکار
ہی جس تجھ نے دیوتا کے برابر اس راجہ کو چنڈال بنا دیا بلکہ راج کا ناس اور رشتہ دارونکا چھوٹنا اور عورت اور لڑکے کا بک جانا یہ
حالت تو کر ہی دی تھی نہ کہ چانڈال بھی تو نے بنا دیا ای راجہ اب تمھارے چھتر چامر سنگھاسن بجن مین نہین دیکھتی ہون ہاے یہ برہمانے
کیا اولٹا پلٹا کیا جس راجہ کے چلنے کے وقت اوڈر راجہ نوکر ہوتے تھے وہی راجہ اب اپنے انگوچھے سے زمین کی دھول جھاڑتے ہین اور مُردون
کی کھوپڑی اور انکے کپڑے پہنے شوت باندھے بالون کے لگنے سے دارن اور لمبا سوکھ جانے سے بدبودار اور آدھے جلے ہوے
مُردون کی چربی لگنے سے بڑے جھنکرا اور چتا کے دھوین سے نیلے ہو گئے ہین اور ایسے مسان مین کہ جہان طرفون مین مُردون کے
بدن کھا کھا موٹے نشاچر ہین اور بڑا اپوتر ہی راجہ پھرتے ہین اتنا کہہ رانی راجہ کے گلے مین لپٹ گئی اور ہاے ہاے کشٹ کہکے بہت
دکھی ہوکر رونے لگی ای راجہ یہ خواب ہی یا سچ ہی ای مہاراج آپ کہیے میرا دل بہت موہ گیا ہی جو ایسا ہی ہی تو ای دھرم کے جاننے والے
دھرم مین کچھ مدد نہین ہی اسیطرح برہمن اور دیوتون کی پوجا مین بھی کچھ نہین دھرم معلوم ہوتا پھر اسمین کیا ہوگا جس سچ کے بولنے سے
تم بڑے دھرم کرنے والے راج سے اوتار دیے گئے اسطرح رانی کی باتین سُن باربار گہری گہری سانس لے راجہ جسطرح چانڈال کا داس
ہوا تھا سب احوال رانی سے کہا اوسے سُن رانی نے بھی دُکھی ہو اونچی سانس لے گڑگڑا کے لڑکے کے مرنے کا احوال کہا راجہ
ایسی باتین سُن زمین پر گر پڑے اور مُردے کو بے باربار چومنے لگے پھر رانی پریم سے گڑگڑا کے راجہ سے بولی کہ میرا سر کاٹ کر اپنے
مالک کا کام کیجیے جسمین آپکے مالک کی عدول حکمی نہو اور آپ جھوٹے نہون آپ کو عدول حکمی کا پاپ نہو اتنا سُن راجہ زمین پر بیہوش
ہوکر پڑے ایک لحظہ مین ہوشمین آ نہایت دُکھی ہو بلاپ کرنے لگے کہ ای سُندری تمنے نہایت سخت بچن کیون کہے جو کام کرنے کے
لائق نہین اُسکو کیسے کر سکتے ہین رانی نے کہا مہاراج مین نے گوری دیوتا اور برہمنون کی پوجا اچھی طرح کی ہی اس سے اور جنم مین
بھی ضرور آپ میرے خاوند ہونگے راجہ اس بات کو سُن زمین پر گر پڑے اور مرے ہوئے لڑکے کا مُنھ دیکھ دُکھی ہو گھومنے لگے اور
پھر بولے ای پیاری بہت دن تک دکھ ہمسے سہا نہین جاتا کیونکہ مین خود مختار نہین یہ بڑی کمبختی ہی اگر چانڈال کے حکم سے بہان
آئے اور اب آگ مین کود پڑین تو اور جنم مین پھر چانڈال کی غلامی کرنی پڑیگی اور نرک بھی ہوگا اور باربار دُکھ پاوینگے مگر چاہے
جو ہو ہم سے اب سہا نہین جاتا اب ہم اپنے آپکو مار ڈالینگے ایک یہی نسل کا رکھنے والا لڑکا تھا وہ بھی ہماری تقدیر سے مرگیا اب دوسرے
کے قابو ہوکر کیسے پران تیاگ کرون تو بھی بہت دُکھ ہونے کے سبب سر پر ہی چھوڑ دونگا کیونکہ جیسا لڑکے کے مرنے مین دُکھ ہوتا ہی
ویسا تینون لوک مین دُکھ نہین ہوتا پھر اُسی پتر بن نرک اور بیترنی وغیرہ مین کہان سے آیا اسلیے ہم لڑکے کے سریر کے ساتھ جلتی
ہوئی آگ مین گر پڑینگے ای سُندری تم معاف کرنا اب اسکے بعد تم کچھ نہ کہنا ہمارے قول کو اچھی طرح سُنو اب ہمارے حکم سے
اُسی برہمن کے گھر کو جاؤ جو کچھ دیا ہوا اور جو کچھ جگیہ کیا ہو اور اگر گرو کو خوش کیا ہو تو ہمیں مانگتے ہین کہ تمہارا اور اس بچے کا ملاپ

بھی پدلوک مین ہوا وراس جنم مین تو ہو ہی نہین سکتا اب مین جلتا ہون کہا سنا معاف کرنا سب طرح سے اُس بالک کی خدمت کرنی چاہیے یہ سُن رانی بولی۔

چوپائی

بھوپ تمہو تو سنگ ست ساتھا	پاوک کرکے ہوت سُناتھا
نہین دُکھ بھار سب اب بھوپا	ٹھہرے سنگ مم ہر کھ انوپا
تو سنگ نرک سُرگ سب ناہین	سکھی رہب سنشیہ کچھ ناہین
یہ سُن بھوپ کہو یہ نیکا	تمہو جبرو سنگ سب بدھ ٹیکا

ادھیاے ستائیسوان

دوہا

ستپت نبس ادھیاے مین جم ہر چند نرینہا	سہت پور جن دُکھ سوئی کھب ہیش

سُوت جی سونکادک تینون سے بیان کرتے ہین کہ تب چتا بنا کر لڑکے کو اُسکے اوپر رکھ اپنی عورت کے ساتھ ہاتھ جوڑ ستا جھی پریشائی جگت کی اشتری کچھ برہم سرد بنی جوکہ کاشی جیکے پانچ کوس بین ہمیشہ موجود رہتی ہین اُنکی آرادھنا کرنے لگے جو سرخ بستر پہنے بڑی رحم کرنے والی طرح طرح کے ہتیار دھرے جگت کی پرورش کرنے مین طیار رہتی ہی جیسے ہی بھگوتی کو یاد کیا ویسے ہی اندر وغیرہ دیوتا دھرم کو آگے کیے ہوئے نہایت جلد وہان پہونچے اور آکر راجہ سے بولے کہ ای راجہ سُنیے اندر کہنے لگے کہ ہم برہما دھرم سری بھگوان سرو بشوے دیوپون لوکپال چارن ناگ جچھ گندھرپ رودر اسونی کمار وغیرہ سب اور بسوامتر جی جنکے نام کے یہ معنے ہین کہ جو تینون بشوون کے ساتھ محبت کرنا چاہتا ہو وہ بھی تمھاری مرادپوری کرنے کو آئے ہین تب دھرم بولے کہ ای راجہ بنا بچار کا کام مت کرو ہم دھرم ہین آئے ہین تمھارے دھیرج اور اندریون کے جیتنے وغیرہ ستوگن سے ہم خوش ہین پھر اندر بولے ای ہرشچندر تمھارے پاس ہم اندر آئے ہین تمنے اپنے لڑکے اور عورت کے ساتھ ہمیشہ کے لیے تینون لوک جیت لیے لڑکے اور عورت سمیت سُرگ کو چلو اپنے کرمون سے جیتے ہوئے اور لوگون کو جو بہت ہی نایاب ہین اتناکہ چتا کے بیچمین رکھے ہوئے لڑکے کے اوپر آپ مرتو کے ہٹانے کے لیے امرت کی برکھا اندر نے کرائی پھولون کی برکھا اور دندبھی کی آواز بھی آسمان سے ہوئی تب وہ مہا تما راجہ چتا مین اوٹھ بیٹھا جیسا نازک بدن تھا ویسا ہی خوبصورت ہوگیا تب راجہ ہرشچندر اپنی عورت سمیت لڑکے کو لپٹا کر نہایت خوش ہوئے جسکا بیان نہین ہوسکتا اونکو نہایت خوشی ہوئی اور دل بھر گیا جسمین اب کیسی طرح سے خوشی کے سمانے کی جگہ نرہی راجہ اور رانی کا بھی عمدہ بدن ہوگیا وہ سب روپ جاتا رہا جو اسوقت مین تھا راجہ کو خوش دیکھ اندر جی پھر بولے اے راجہ تم اپنے کرمون کے پھل سے لڑکے اور عورت کے ساتھ جاکر سُرگ لوک مین رہو یہ سُن ہرشچندر بولے ای اندر ہمکو اُس چانڈال نے جس کام کے لیے بھیجا تھا نا اُسکے کیسے سُرگ کو نہ چلینگے تب دھرم بولے کہ تمھاری اس شدنی کو جان ہم ہی چانڈال بن گئے تھے اور ہم ہی نے اپنی مایا سے چانڈالونکا گانو تمھین دکھایا تھا اصل مین کچھ بھی نہ تھا۔ اندر بولے ای ہرشچندر زمین پر جو لوگ مرتے ہین وہ ہمیشہ ہی

لوک کی پرارتھنا کرتے ہین ہم اُسی جگہ کے لیے آپ سے کہتے ہین کہ اِس دیہہ سے چلو راجہ بولے کہ اے اندر جی تمکو نمسکار ہی ہماری بات سُنو سوک مین ڈوبے ہوئے اجودھیا باسی کوسلا مین رہتے ہین پھر اُنکو چھوڑ کر ہم کیسے سُرگ کو چلین کیونکہ بھگت کے چھوڑ دینے سے برہم ہتیا شراب پینا گاے مارنا اور عورت کے مارنے کے برابر پاپ لگتا ہی جو بھگت اپنے کو بھجے اُسکو نہ چھوڑنا چاہیے پھر جانکر چھوڑ جانے مین کیسے سکھ ہو سکتا ہی اسلیے اجودھیا کے رہنے والون کو چھوڑ ہم نہ چلینگے اے اندر جی آپ سُرگ کو جائیے جو وہ ہمارے ساتھ سُرگ کو چلنے پاوین تو ہم بھی چلینگے نہین تو اُنکے ساتھ ہمکو نرک بھلا اگر اُنکو چھوڑ دیوتا کے لوک مین نہین جا سکتے یہ سُن اندر بولے اے راجہ اجودھیا باسیون کے کرم کی موافق بہت علیحدہ علیحدہ پُن اور پاپ ہین پھر اُنکے ساتھ آپ کیسے سُرگ کی اچھا کرتے ہین تب راجہ پھر بولے اے اندر رعایا ہی کے پربھاؤ سے راجہ راج بھوگتا ہی اور اُنھین کے پرساد سے بڑے بڑے جگیہ کرتا ہی سو اُنھین کے پربھاؤ سے ہمنے کر لیا اب سُرگ کی اچھا کر ہم اُنکو نہ چھوڑینگے اسلیے جو کچھ ہمارا پُن ہو اور اُسی سے بہت دنون تک سُرگ ہو سکتا ہو تو ہم یہ چاہتے ہین کہ چاہے ایک ہی دن کے لیے ہو مگر اُس پیاری ہماری رعایا کے ساتھ ہی ہو یہ سُن اندر نے کہا کہ ایسا تو ہوگا پھر بسوامتر اور اندر وغیرہ دیوتا راجہ سے بہت خوش ہوئے اور اجودھیا مین جاکر نہایت جلد رعایا سے کہا کہ راجہ کے پُن کے پربھاو سے تم سب سُرگ لوک کو چلو یہ سُن اجودھیا کے رہنے والے نہایت خوش ہوتے اور جو سنسار سے اوداس تھے وہ اپنے لڑکون کو گھر کا بوجھ سونپ کر دیہہ دیہہ ہوکے بمان پر سوار ہو اندر لوک کو چلے گئے اور راجہ بھی اجودھیا مین آکر عورت سمیت رہا کیے اپنے لڑکے کو راج گدی دے سب رعایا اور منتریون کو خوش کر جو لوک بڑے بڑے جوگیون کو مشکل سے ملتا ہی وہان اس لوک مین بڑی کیرت چھوڑ چلے گئے اُنکو جاتے ہوئے دیکھ سب شاستروں کے جاننے والے سُکر جی نے یہ سلوک پڑھا۔

چوپائی

اہو تجھا کیسر مہاتم | اہو دان پھل اہے پورا تم
تیہی پربھاو ہر چند نریشا | سُرپور گیو سہیت سُرلیشا
کہت سوت ہر چند کتھا نک | تم مُن کہا نہیش سو بہانک
دکھی سنت جو یہی سُکھ پاوت | ست کہت کچھ ناہین کہا وت
سُرگارتھی سرپور کو جائی | تپ ارتھی او تم ست پائی
بہار جار تھی پائی ستہ وارا | راجار تھی ترتیو سنسارا
ہر چند ربھوپت سم آنا | ست پر تکیہ نہ بھیو جہانا
آن سم کرم کرن کے جوگو | وہی بہیو نہین اب کوئی لوگو

ادھیاے اٹھائیسوان [۲۸]

دوہا

اٹھائیس ادھیاے مین شت نینی مہاتم | کمب بلی بدھ تیہی بھجن کرت ہوت تیہی سالتم

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجیہ جی سری بیاس جی سے سوال کرتے ہین کہ یہ ہرشچندر راج رکھہ کا آپ نے عجائب اتہاس کہا جو کہ ستاجی کے بھگت
تھے اب یہ تو کہیے کہ ستاچھی بھگوتی کہان سے پیدا ہوئی اوسے سنا ہمارا جنم سارتھک کیجئے بھلا ایسا کون ہی جو دیبی کے چرتر سن کے
سیر ہو جس دیبی کے گن سنکر قدم قدم مین اسومیدہ جگیہ کا پھل ہوتا ہی بیاس جی بولے کہ ای راجہ سُنیے ستاچھی کے چرتر سب تم سے کہتے ہین
کیونکہ تم دیبی کے بھگت ہو تمکو سب کچھ سُنانے کے لائق ہی پیشتر ایک ہرنیاچھ کی نسل مین رودر کا بیٹا دُرگم دیت نہایت قوی ہوا
اُسنے سوچا کہ دیوتون کا بید ہی اسلیے بید کی ناس کرنے سے دیوتا آپ ہی ناس ہو جاوینگے اسلیے پیشتر بید کی ناس کرنیکی تدبیر
کرنی چاہیے یہ سوچ ہمالے پہاڑ کے پاس جاکر ہوا پکیر برہما جی کا دھیان کرنے لگا اسطرح ہزار برس تک اُسنے بڑا تپ کیا جس سے دیوتا
اور دیت دُکھی اور سست ہوئے تب برہما جی خوش ہو ہنس پر سوار ہوکر بردان دینے کو وہان پہونچے اور سماوہ مین آنکھین بند کیے اُس دیت سے
بولے جو تمکو خواہش ہو مانگو تمہاری عبادت سے خوش ہوکر ہم بر دینے کو آئے ہین برہما کے مُنہ سے یہ سُن اوٹھ کھڑا ہوا اور پوجا کرکے بولا
ہمکو سب بید دیجئے اور جو براہمن دیوتا اور دیت منتر جانتے ہون وہ بھی سب دیجئے اور ایسا بردان دیجئے کہ دیوتا ہمسے ہارجاوین اُسکے ایسے بچن سن
برہما جی ایسا ہی ہو کہکر ست لوک کو چلے گئے تب سے برہمنون کو بید سندھیا اسنان کی بدھ جب تب سب بھول گیا جب اسطرح ہوگیا
تو زمین پر ہاہاکار مچ گیا اور برہمن لوگ کہنے لگے کہ یہ کیا ہوا بید کے نہونے سے اب ہم لوگ کیا کرینگے جب پرتھوی پر ایسا غضب ہوا
تو دیوتا ہُت نہ پانے سے ضعیف ہونے لگے اُسیوقت اُس دیت نے امراوتی نگری گھیر لی دیوتا کم طاقت تو ہو ہی رہے تھے اسلیے لڑائی
نہ کرسکے بلکہ ادھر اودھر بھاگ کھڑے ہوئے اور پہاڑون کے دردن مین جاکر چھپ رہے اور وہان پراشکت امبکا کا دھیان کرنے لگے
اور آگ مین آہت نہ پڑنے کے سبب سے مینھہ کا برسنا بند ہوگیا اور سب پرتھوی سُوکھہ گئی کنوان باولی تالاب دریا وغیرہ بھی خشک ہو گئے
یہ خشکی سَو برس تک رہی تب گاے اور بھینسین اور بُہت سے لوگ مر گئے گھر گھر منکھون کے مُردون کا ڈھیر ہوگیا جب ایسا غضب ہونے لگا
تو شانت چت برہمن لوگ بھگوتی کا دھیان کرنے لگے اور ہمالے پہاڑ پر گئے اور سماوہ دھیان پوجا وغیرہ سے رات دن دیبی کو خوش
کرنے لگے اُسوقت سب نراہار رہی ہوکر دیبی کی شرن مین گئے اور اسطرح استُت کی کہ ای مہیشانی دین پاپی سب خطا وار لوگون کے
اوپر مہربانی کیجئے آپ سبکی انترجامی ہین اسلیے کوپ سنگھار کیجئے جیسے تم اشارہ کرتی ہو ویسے ہی لوگ کام کرتے ہین لوگون کی اور گت
نہین ہے بار بار کیا دیکھتی ہو جیسی خواہش کرتی ہو ویسا کرسکتی ہو ای مہیشانی اِس بڑے سنکٹ سے چھوڑایے بنا جیون ہملوگ کیسے رہ
سکتے ہین ای مہیشانی خوش ہون آپ بے تعداد کرور برہمانڈ کی مالک ہین تمکو پرنام کرتے ہین ای کوٹیشٹہ روپنی چت سروپنی سب سنسار کی کارن
تمکو نمسکار ہی جس بھگوتی کو نیت نیت کہکر بید گاتے ہین اُسکو نمسکار ہی جب اسطرح بھگوتی کی استُت کی تو ہزارون آنکھون سمیت روپ
دھارن کر پاربتی جی نے درشن دیا جنکا سروپ ایسا تھا نیلا رنگ اور نیلے کمل کے مانند بڑی آنکھین اور نیلے اُنکے کپڑے اور اونچی پستان
اور بان کمل پھول اور شاک وغیرہ پھل ہاتھون مین لیے ہوئے جن نئی چیزون کے دیکھنے ہی سے بھوکھ اور ترشنا جاتی رہتی ہی
وہ ہی چیزین بھگوتی اپنے کرکملون مین لیے ہوئے تھین کرور سورج کے مانند روپ دھارن کیے اننت نیتی دیبی نے اپنا روپ
اچھی طرح دکھایا اور اپنی آنکھون سے تو رات بھر پانی کی دھار برابر چھوڑتی رہی اس قدر پانی بہا کہ اُسکی تحریر نہین ہوسکتی
اور نہ زبان کو طاقت ہی کہ اُسکی تعریف بیان کرسکے مختصر بیان کیا جاتا ہی کہ اُسی پانی سے سب لوگ سیر ہوگئے اور سب غلہ
سیچ گیا اور ندی اور سمندون کے پرواہ میلے کی طرح بہ چلے یہ حالت دیکھ دیوتا بھی پہاڑون کے دردن سے نکل کھڑے ہوئے اور برہمن اور دیوتون نے

بھگوتی کی کچھ استت کی کہ ای بیدا نت سے جاننے کے لائق برہم سروپنی اپنی مایا سے اس جگت کی بنانے والی بھگتون کو کلپ برچھ کے سمان اور بھگتون کے لیے دیہہ دھارن کرنے والی ہمیشہ میرا ور بہون کی ایشری تمکو نمسکار ہے کیونکہ تمنے ہملوگون کے لیے بے تعداد آنکھین دھارن کین اسلیے تمہارا نام ستاچھی ہو مگر ہم بھوکہ سے بہت دکھی ہین اسلیے آپ کی استت ہم لوگ نہین کرسکتے اب مہربانی کرکے وہ بید دیجیے جب اسطرح دیوتا اور منیون نے کہا تو بھگوتی نے اپنے ہاتھ مین لیے ہوئے مزے دار ساگ پھل مول وغیرہ انہین دیدیا اور طرح طرح کا غلہ اور جانورون کے کھانے کو چارا سب دیا جسکو جس چیز کی ضرورت تھی اُسے وہی چیز دی کیونکہ بھگوتی نے ساگ سے سب کی پرورش کی اسلیے اُسیوقت سے شاکمبھری بھی اُس دیبی کا نام ہوا جب ایسا کولاہل شبد ہوا تو دوتون کے کہنے سے درگ ماکیہ دیت نے جانا اور دیبی کے ساتھ جنگ کرنیکو آیا اُسکے ساتھ ہزارا چھوہنی فوج تھی اور آتے ہی تیرون کی برکھا کرنے لگا اور جو دیبی کے آگے دیوتا تھے اُنکو اور برہمنون کو بھی چارون طرف سے اُسنے گھیر لیا تب دیوتا اور منیون کے منڈل مین بڑا غل مچا اور سب تراہ تراہ کرنے لگے تب بھگوتی نے اپنے تیج سے آگ پیدا کی اور دیوتون کے چارون طرف دور دور تک دی اور آپ رچھا کے لیے باہر رہ گئین اور بانون کی برکھا دیت اور دیبی جنکی طرف سے ہونے لگی یہان تک کہ سورج کا منڈل ڈھک گیا اور سب جگہ بان ہی بان نظر آنے لگے تب دیبی جی نے اپنے سریر سے بہت سی شکتیان پیدا کین جنکے نام یہ ہین۔ کالکا۔ تارنی۔ بالا۔ ترپورا۔ بھیردی۔ رما۔ بگلا۔ ماتنگی۔ ترپورسُندری۔ کاماچھی۔ تلجا۔ جمبھنی۔ موہنی۔ چھن مستا۔ گوہیہ کالی۔ دس سہسر باہو کا یہ سولہ ہوئین اُنکے علاوہ چونسٹھہ اور ظاہر ہوئین کہان تک گناؤن اسطرح بے تعداد ہتیار دھارن کیے ہوئے شکتیان پیدا ہوئین اور دیبی جنکی شکتیون سے دیتون سے جنگ ہونے لگی ہوتے ہوتے سب اچھوتیان شکتیون نے ناس کر دین تب وہ درگم دیت آگے ہوکر لڑائی کرنے لگا دس روز مین باقی فوج اُسکی سب قتل ہوگئی پھر گیارھوین دن وہ دیت سرخ کپڑے اور مالا وغیرہ دھارن کرا ور بہت پوجا کر جنگ کرنے لگا یہان تک کہ سب شکتیون کو اُسنے جیت لیا اور اُسنے مہا دیبی ستاچھی کے آگے اپنا رتھہ لڑنے کو کھڑا کیا اور نہایت ہولناک جنگ ہوا تب مری جگدمبکا جی نے پندرہ بان ایک ہی ساتھ مارے اُنمین سے چار چار ون باہنون کو لگے ایک سارتھی کے دو اُسکی آنکھون مین ایک تیا کا مین پانچ اُسکی چھاتی مین تب وہ خون بہاتا ہوا دیتون کی فوج مین زمین پر گر پڑا اور مر گیا اُسکا تیج دیبی کے روپ مین پیوست ہوگیا اُسکے مارے جانے سے تینون لوک مین خوشی ہوئی تب برہما وغیرہ دیوتا مہا دیو کو آگے کر جگت کی ماتا کی استت کرنے لگے۔

چوپائی

جاگ بھرم ترک ایک کارن تم ۔۔ شاکمبھری لوچن نے تم
یہ او پکھد ما مہہ تو نا نا ۔۔ درگم مارن کرت سُر گانا
مہیشری شور دپنی تو ہین ۔۔ بیج کوس باسن پرنو ہین
نرکلپ چت سے من لوگا ۔۔ جیہی دھیاوت نت کر یوجوگا
تیہی برنوار رتھہ سروپ بھوانی ۔۔ جونیشری ہی تمت سُرمانی
کوٹ انت برہمانڈ جنن جم ۔۔ بدھ ہر ہر ماتا تمہرے تم

کوسکلیشر ہوئے لکھہ دینا — رودن کرے کھوات پینا
دیاسہت شت مینی بھوانی — تہی ماتا بن جوجگ پرانی

اِس طرح برہما وغیرہ دیوتون نے پوجا اور استت کی تو اُسی ساعت خوش ہوگئی اور سب کو انھون نے بید دیا اور زیادہ کرکے برہمنون کو اور یہ کہا کہ یہ بید ہمارے سر ہین اُنکو اچھی طرح پرورش کرنا کیونکہ انکے نہونے سے ابھی یہ بڑا غضب ہوچکا ہی تم لوگون کو ہماری ہمیشہ سیوا اور پوجا کرنی چاہیے اور کلیان کے لیے اسے چھوڑا اور کچھہ نہین ہی اور ہمارا یہ مہاتم ہمیشہ پڑھا کرنا جب تمکو مصیبت پڑیگی ہم دور کرینگی کیونکہ ہمنے دُرگم دیت کو مارا اسلیے جو کوئی ہمارا دُرگا کرکے نام لیگا اور بے تعداد اُنکھون کے ہونے سے ستاچھی کہیگا وہ مایا کو کاٹ کر جلد جاگیگا بہت بار بار کہنے سے کیا ہی ہماری ہمیشہ پوجا کیا کرنا۔

چوپائی

اِمِ کہہ دیوکتن سون دیبی — انتر دھیان بھئی تہہ سیوی
دیکھت رہے دیو سمدائی — جات نہ لکھیو کاہُ سکہ پائی
یہ دیبی رہسیہ نرپ رایا — پرم بچتر بھلی بدھ گایا
سب کلیان کون یہ راجا — کونپیہ سب بدھ مہاراجا
جوجن سندھیا مین نت سیبی — بھگت سہت پُن من مہہ گینی
سب کامنا یہان سو پاوے — انت بھگوتی لوک سدھاوے

ادھیاے اونتیسوان [۲۹]

دوہا

اونتیس[۲۹] کے ادھیاے مین سُن کتھا گو تیاگ — بیاس باکیہ سے بھوپ پر دیبی پوچھن لاگ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اسطرح سورج بنسی اور چندر بنسی راجاون کے عمدہ احوال ہمنے کہے ہین وہ سب پراشکت کی مہربانی سے مہاتما ہوئے ای راجہ بیقین جانو کہ پراشکت کی مہربانی سے اوتم ہوئے ہین جو جو دولتمند اور امیر اور طاقت ور نظر آوین انکو پراشکت سے پیدا ہوئے جانو اور اتنے جو گنائے گئے ہین وہ اور بھی راجہ پراشکت کے اوپاسک ہو درخت روپ سنسار کی جڑ کاٹنے کو کلہاڑہ روپ ہوگئے ہین اسلیے سب تدبیر سے وہی بھونیشری سیوا کرنیکے لائق ہی اور سب چھوڑ دینے چاہئین جیسے دھان کی چاہنا کرنے والا پیرے کو چھوڑ غلہ لے لیتا ہی۔ اور دودھ روپ بید کو متھ کر گھی روپ رتن پراشکت کے چرن کملون کو پا ہم کرتا رہتے ہوئے ہین برہما اِشن رودر ایشیر سداشیو انکو آسن بنا اور کوئی دیوتا استھت نہین ہی اسلیے مہادیبی نے پنچ برہماسن کیا ہی اسلیے اِن پانچون سے بھونیشری دیبی زیادہ ہی کیونکہ جسمین یہ سنسار سما رہا ہی اُس بھگوتی کے جانے بغیر کوئی آدمی مکت نہین ہان جب منکہ کالے ہرن کی کھال کے سمان سب آسمان کو بٹور کر اپنے پاس کرسکیگا تو بنا بھونیشری کے دھیان کرنے سے بھی اُسکا دُکھ چھوٹ سکیگا اسی سے بہت عمدہ بید کے جاننے والے لوگ اُسی بھگوتی کو ہی سب سے اوتم کہتے ہین اور دھیان کرکے اُس بھگوتی کو بھی دیکھتے ہین اسلیے سب تپ برت نیم

ے چپل ہونیکے لئے لجیا اور ڈرا اور پریم کی ملی ہوئی بھگت سے سنک چھوڑ ہردے مین من روک کے اُسیکی پوجا مین مشغول ہوجاتا
ے یہی بیدانت شاستر کا بھی حکم ہی جس طرحسے ہوسکے بیٹھے کھڑے چلتے دیبی کا کیرتن کرے تو بندھن سے چھوٹ جاوے اسلیے ای راجہ
ہ تدبیرون سے ماہیشری کو پہچاننا چاہیے پہلے براٹ روپنی پھر انترجامی روپنی کو ترتیب سے سمجھنا چاہیے پھر جب دل شُدھ ہوجاوے
ہ آنند کے نظر آنیکے لیے برہم روپنی پراشکت کا دہیان کرے جو اس پرنچ کے بغیر ہی اُسمین دل کا لین ہونا وہی آرادھن ہی ای راجہ سورج
ں اور چند رنسی بڑے دھرم کرنے والے پراشکت کے بھگت من کے جیتنے والے اور بڑے گیانی راجاؤن کے پوتر اور کیرت اور دھرم کی بڑھ
رنگلت اور پُن کے دنیے والے چرتر آپ سے ہنے کہے اب پھر کیا سُننا چاہتے ہو یہ سُن راجہ جنیجیہ جی بولے پیشتر آپ نے کہا تھا کو گوری
ی اور سرستی ان تینون مورتون کو پرامبا نے بشن اور مہادیوا ور برہما کو دیا اور یہ بھی معلوم ہوا کہ گوری جی ہماچل کی اور مہالچھمی جی
ر ساگر کی لڑکی ہین اس باب مین یہ شک ہی کہ پہلے تو دیبی سے پیدا ہوئین پھر اُنکی کنیا کیسے ہوئین یہ تو ناممکن معلوم ہوتا ہی اسلیے یہ
اشک ہی آپ شک کو رفع کیجئے یہ سُن بیاس جی نے کہا کہ ای راجہ سُنیے تم دیبی کے بھگت ہو اسلیے کوئی ایسی بات نہین جو تمسے نہ کہی جاوے
ب پرامبکا نے تینون دیبیون کو تینون دیوتون کو دیا تو تب سے وہ دُنیا کا کام کرنے لگے کسی سمے مین ہلاہل دیت نہایت زور آور ہوے
نہون نے ایک لحظہ مین تینون لوک فتح کرلیے اور برہما کے برسے اُنسے کیلاس اور بیکنٹھ کو بھی گھیر لیا تب شیوجی اور بشن جی دونون
ہمارا جوش سے ساٹھ ہزار برس تک جنگ ہوا اور دیوتا اور دانوؤن کی فوج مین بڑا ہاہا کار مچا بڑی تدبیر سے اُن دونون دیتون نے شکست
لھائی اور شیوجی اور بشن جی نے فتح یابی حاصل کی تب وہ دونون اپنے اپنے مکان پر جاکر غرور کی باتین کرنے لگے اور جو اُنکے پاس سبکا ای
دی ہوئی شکتیان تھین اُنسے زیادہ کرکے ہنسی ٹھٹھان کے ساتھ کرنے لگے کہ جنکے پرساد سے دیت فتح ہوئے تب گوری اور لچھمی جی اپنی اپنی
بعیزتی دیکھ کر انتردھیان ہوگئین اُنکے چھوڑ جانے سے شیوجی اور بشن جی ناطاقت اور بے تیج ہوکر باولے سے ہوگئے اور کچھ نہ کام کرسکتے
تھے یہ حالت دیکھ برہما جی نے سوچا کہ یہ تو بڑا غضب ہوا بھلا جبتک کہ بشن طاقت نہ پکڑین تو اُس دُنیا کی پرورش کون کریگا جو دھیان
رکھکر اُنھون اس غضب کا سبب سوچا تو دیبی جی کی بیعزتی تھی پھر بشن جی اور شیوجی کا کام برہما جی بہت مدت تک کرتے رہے پھر اُنھون
نے اپنے مَن اور سنک وغیرہ بیٹون کو بُلاکر کہا کہ ہم اکیلے سنسار کا کام نہین کرسکتے اور نہ ہمسے یہ ہوسکتا ہی کہ بھگوتی کی عبادت کرین کہ
جس سے خوش ہو دیبی جی کی شکتیان پھر بشن جی اور شیوجی کو ملین اسلیئے تم لوگ ایسا کرو کہ جسمین بھگوتی خوش ہوجاوین اور اُنکو
پھر اپنی شکتیان دیدین کہ وہ سابق دستور اپنا اپنا کام کرنے لگین۔

چوپائی

ہی سُت جو تم بچن ہمارے	کرہو تو جس ہوے تمہارے
جاکُل جتن شکت کرہوئی	ہی یادن کرہی کل سوئی
آپ ہوے گرنت کرنتہ بھوری	سب جگ جاکی کرین نہوری
برہم بچن سُن سب سُت تاکے	وچھادک تب بیت چلاکے
بن منھ جاسے رادھنا ہیتو	کرن لگے تب سکل سچیتو
جیی منھ جگ منگل پن ہوئی	کرت اوپاے سکل جن سوئی

ادھیاے تینتوان

دوہا

کسب ترنش ادھیاے مین گوری جنم پرسنگ
ماتا مہود نہو جہان تیہی شیو بھرم سبانگ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب دچھ وغیرہ برہما کے کہنے سے تپ کرنے کو گئے تو ہمالے پہاڑ کے نزدیک جو جنگل ہے وہان جاکر بھونیشری کا منتر جپنے لگے اور دھیان کرتے کرتے لاکھ برس گذر گئے تو خوش ہوکر سری دیبی جی نے درشن دیا جو بھگوتی چارون ہاتھون پہالسی انکس ابھے بردھارن کیے تھی اُنکے تین آنکھین تھین اور کرنارس کی بھری ہوئی ست چت آنند روپنی تھی اُس سب کی ماتا بھگوتی کو دیکھکر نہایت پاک من لوگون نے اُستت کی کہ ای بشور روپنی اگن سروپنی تیج روپنی بیاکرن کی مورت برہم کی مورت تمکو نمشکار ہے اسطرح اُستت کر پریم سے گڑگڑا کر اُس ماتا کو مُنیون نے پرنام کیا تب خوش ہو ماتا بولی کہ مُنیون بردان مانگو ہم بر دینیوالی تمسے خوش ہوئی ہین یہ سن سبھون نے مانگا کہ مہادیو اور بشن جی کے سر پر سابق دستور ہو جاوین اور انکو پھر وہی شکتیان مِل جاوین اور دچھ جی نے اس سے زیادہ یہ بھی مانگا کہ اپکا جنم ہمارے یہان ہو کہ جسمین ہمارا کُل پوتر ہو کر تر جاوے اور اپنا جپ دھیان پوجا اپنے منھ سے بتلائیے یہ سن دیبی جی بولین کہ ہماری شکتیون کی بیعزتی کرنے سے بشن جی اور شیوجی کی یہ حالت ہوئی تھی مگر اُنسے کہدینا کہ ایسی خطا کبھی نہ کرین اسیوقت ہماری مہربانی سے اُنکے بدن سابق دستور ہو جاوینگے اور وہ ہماری شکتیان تمہارے اور چھیر ساگر کے یہان پیدا ہونگی تب ہماری ہدایت سے اُنکو ملینگی مایا بیج منتر ہمکو نہایت ہی پیارا ہے اور برات روپ یا بھی روپ جو تمہارے آگے ہمارا ہے یہی دو دھیان ہمکو پیارے ہین یا سچدانند روپ جو سب دُنیا مین موجود ہے تم لوگون سے ہم ہمیشہ دھیان اور پوجا کرنے اور یاد رکھنیکے لائق ہین اس طرح کہہ من دویپ کے رہنے والی دیبی وہان ہی انتر دھیان ہو گئی اور دچھ وغیرہ مُنیون نے برہما جی کی سرناگت مین جاکر سب احوال کہا اور شیوجی اور بشن جی اپنا اپنا کام کرنے لگے اور ساودھان ہو گئے اور پرامبا کی مہربانی سے بے اہنکار ہو گئے پھر کبھی شکت تیج نے آکر دچھ کے گھر مین اوتار لیا جس سے تینون لوک مین خوشی ہوئی دیوتون نے خوش ہو پھولون کی برکھا کی اور سُرگ مین دُندبھی بجی اور سادھو گون کے دل نہایت خوش ہوئے دریا اپنے اپنے راہ مین بہنے لگے اور سُورج مین زیادہ روشنی ہو گئی منگلا بھگوتی کے جنم ہونے سے سب جگہ منگل ہوا دچھ نے اُس دیبی اور اپنی لڑکی کا ستی نام رکھا پھر شیوجی کو دیدی اور وہی ستی جی اتفاق سے دچھ کے جگیہ مین آگ مین جلکر راکھ ہو گئی یہ سن جنمیجے جی بولے کہ یہ تو نہایت غضب کا حال آپ نے سُنایا اسطرح کی عمدہ چیز آگ مین کیسے جل گئی جسکے نام کے یاد کرنے سے منکھون کو سنسار کی اگن کا خوف نہین ہوتا وہ کس کرم بپاک سے مَن کے یہان جل گئی بیاس جی بولے ای راجہ سُنیے جو پہلے کا احوال ہے کسی سمے دُرباسا مُن جامبوندیشری بھگوتی کے پاس گئے اور اُنکے درشن پاکر مایا بیج وہین جپنے لگے تب بھگوتی نے نہایت خوش ہو اپنے گلے کی کنول پھولونکی مالا مُن کو دی اُسکو پرشاد جانکر مُن نے لیلی اور سر پر چڑھائی اُسے پہنے ہوئے آکاس مارگ ہو نہایت جلد وہان آئے جہان ستی جی کے پتا دچھ جی تھے اور ستی جیکو پرنام کیا دچھ نے پوچھا ای مُن جی یہ عمدہ مالا کس نے دی ہے اور کسکی ہے اور تمنے کیسے پائی کیونکہ زمین منکھون کو ایسی مالا نایاب ہے اُسکے بچن سُن پریم سے گڑگڑا کر آنسو بہاتے ہوئے مُن نے کہا کہ دیبی جی کا پرشاد ہے یہ سُن دچھ نے مُن سے مالا مانگی مُن نے سوچا کہ شاکت کو تینون لوک مین سب دینا چاہیے اسلیئے مالا دچھ کو دیدی دچھ پہنکر اپنے گھر مین آئے اور جہان عورتونکے رت کی جگہ تھی

وہان نکالکر دچھ نے رکھی اور آپ اسی جگہ پر رات کو متعین کرنے لگے اُسکی خوشبو کے سبب دس دن بہت ہی رت کی اُس مالا کی بیعزتی سے مہادیو
اور ستی جی دونون کو دچھ سے دشمنی پیدا ہوئی ستی نے سوچا کہ یہ سریر انہین دچھ سے پیدا ہوا ہے اسلیے پت برتا کا دھرم دکھلانے کے لیے جوگ اگن سے
اپنا سریر ہی اُنھون نے جلا ڈالا پھر وہی تیج سے ہماچل کے یہان پیدا ہوا یہ سن راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ جب ستی کا دیہہ جل گیا تو مہادیو جی
نے کیا کیا کیونکہ اُنکو جان سے عزیز جانتے تھے بیاس بولے اُسکے بعد جو ہوا اُسکو تو ہم نہین کہہ سکتے تینون لوک کا پرلے شیوجی کے غصہ سے
ہوگیا اور کالی کے گنون کے گھیرے ہوئے بیر بھدر پیدا ہوئے جب وہ تینون لوکونکے ناس کرنے مین طیار ہوئے تو برہما وغیرہ دیوتا شنکر جی کی
سرن مین گئے سب کے ناس ہونے پر بھی نہایت رحیم شیوجی نے سب دیوتون کو بخیطرہ کر دیا اور دچھ کے بکرے کا منھ لگا دیا اور زندہ کر دیا اور
نہایت دُکھی ہو دچھ کی جگیہ مین جاکر بہت روئے اُس ستی کو آگ مین جلتے ہوئے دیکھ ہائے ستی ہائے ستی بار بار کہتے ہوئے ستی کے دیہہ
کو آگ سے نکال کاندھے پر رکھ نہایت دُکھی ہو مختلف دیسون مین گھومنے لگے تب برہما وغیرہ دیوتا نہایت فکرمند ہوئے بشن جی نے سوچا
کہ جہان ستی کا دیہہ گر کر رہیگا نہین تو ستی کی دیہہ لیے ہوئے وہ برہمانڈ سے باہر چلے جاوینگے یہ سوچ دھنکھ بان لے بہت جلد بشن جی
نے تیرون سے ستی کے عضو علیحدہ علیحدہ کاٹ کر گرا دیے جہان جہان اُنکے عضو گرے اُسی اُسی جگہ پر طرح طرح کے روپ دھارن
کرکے مہادیو جی ٹھہرے رہے اور شیوجی دیوتون سے بولے کہ ان ان جگہون مین جو کوئی بھگت سے دیبی کو بھجینگے وہ سب مرادین
حاصل کرینگے کیونکہ ان ان جگہون پر اپنی دیہہ کے سبب پرامبکا ہمیشہ موجود رہیگی اور انھین جگہون مین جو لوگ پرسچرن کرینگے اُنکے
منتر سدھ ہونگے زیادہ کرکے مایابیج اسطرح اُنھی جگہون پر جپ دھیان سمادہ کرکے آسکے برہ سے دُکھی ہوکر شیوجی وقت گذاری کرنے
لگے راجہ نے پوچھا کہ وہ کون کون سی سدھ جگہہ ہین اُنکی تعداد اور نام کہو اور وہان کی دیبی کے علیحدہ علیحدہ نام بتائیے جس سے ہم کرتارتھ
ہون یہ سن بیاس جی بولے کہ اے راجہ سنیے دیبی کی جگہہ کہتے ہین جنکے سننے سے منکھ کے پاپ چھوٹ جاتے ہین کاشی جی مین ستی کا منھ
گرا تھا وہان کی دیبی کا بشالاچھی نام ہوا اور نیمکھار مین جو وہان کی مورت کا نام لنگ دھارنی۔ پریاگ مین للتا نام سے ہین گندھا مادن
پربت پر کامکی۔ شمال کے مانس مین کمدا۔ جنوب کے مانس مین بشوکام پرپورتی۔ بشوکا ماگومنت پہاڑ پر گومتی۔ مندراچل پر کام
چارنی چیترتھ جنگل مین مدوتکٹا۔ ہستناپور مین جینتی۔ قنوج مین گوری۔ ملیاچل مین رمبھا۔ آمرپیٹھ پر ایکا۔ اسی کا نام کیرتی متی
بھی ہے۔ بشو مین بشویشری۔ پشکر مین پرہوتا۔ کیدار پیٹھ مین سنمارگ دائنی۔ ہمالے پہاڑ پر مندا۔ گوکرن تیرتھ مین بھدر کرنکا۔
استھانیشر مین بھوانی۔ بلوک استھان مین بلوپتر کا۔ سری شیل مین مادھوی۔ بھدریشر مین بھدرا۔ باراہ شیل مین جیا۔ کملالیہ
استھان مین کملا۔ رودر کوٹ مین رودرانی۔ کالنجر دیس مین کالی۔ شالگرام مین مہادیبی۔ شیولنگ مین جل پریا۔ مہالنگ
پر کپلا۔ ماکوٹ مین مکٹیشری۔ مایا مین کماری۔ سنتان مین للتامبکا۔ گیا مین منگلا۔ پورکھوتم مین بملا۔ سہسراچھ مین اُتپلاچھی
ہرنیاچھ مین مہوتپلا۔ بیاسا کے کنارے پر اموگھاچھی۔ پدگوردھن مین پاڈلا۔ سپارش نارائنی چترکوٹ مین رودرسندری
بپرل مین بپلا۔ ملیاچل مین کلیانی۔ سہیہ دھاتر مین کبیرا۔ ہرشچندر مین چندرکا۔ رام تیرتھ مین رمنا جمنا مین مرگاوتی۔
کوٹ تیرتھ مین کوٹوی۔ سادھوبن مین سگندھا۔ گوداوری مین ترسندھیا۔ گنگا دوار پر رت پریا۔ شیوکنڈ مین سبھانندا
دبیکا کے کنارے پر نندنی۔ دوار وتی مین رکمنی۔ برندابن مین رادھا۔ متھرا مین دیوکی۔ پاتال مین پرمیشری۔ چترکوٹ
پر سیتا۔ بندھیاچل مین بندھیہ نواسنی۔ کربیر مین مہالچھمی۔ سنایک تیرتھ مین اومادیبی۔ بیشوناتھ مین آروگیا۔ مہاکال

مین جیشری۔ اوشن تیرتھ مین ابھیا۔ بندہ پربت پر تمبھا بھی۔ مانڈ بیہ مین مانڈوی۔ ماہیشری پور مین سواہا چھگ لنڈ مین پرچنڈا امرکنٹک مین چنڈکا۔ سومیسر مین براروہا۔ پربھاس مین پشکراوتی۔ سرسوتی مین دیوماتا۔ سمندر کے کنارے پر پارا ورارا۔ مہالیہ مین مہابھاگا۔ جوکہا مین پنگل ایشر۔ کرت شوچ مین سنہکا۔ کارتک مین نشاکری۔ اوتپلاورتک مین لولا۔ شون سنگ مین سبھدرا۔ سدھ بن مین ماتا۔ بھرتاشرم مین اننگا لچھمی۔ چالندھر مین بشوکھی۔ ککسنزہ پربت پر تارا۔ دیودار کے جنگل مین پشٹ۔ کاشمیر منڈل مین میدھا۔ ہمادر پر بھیما۔ بشویشر چھیتر مین تشٹ۔ کرپال موچن پر شدہ۔ کایاورہن مین ماتا سنکھودھا۔ مین دھرا۔ پنڈارک مین دہرت۔ چندربھاگا کے کنارے پر کلا۔ مچھود مین شیودھارنی۔ بتیا مین امرتا۔ بدرکاشرم مین اوربسی۔ اوترکرو مین اوشدہی۔ کش دویپ مین کشودکا۔ ہیم کوٹ مین منمتھا۔ کدمہاڑ پرست بادی۔ اشوتوتہ مین بندنیا۔ کبیرالیہ مین ندھ۔ ویدبدن مین گایتری۔ شیو کے پاس پاربتی۔ دیولوک مین اندررانی۔ برہما کے مکھون مین سرستی۔ سورج کی روشنی مین پربھا۔ ماتاؤن مین بشنوی۔ ستیون مین ارندہتی۔ رانیون مین تلوتما دیبی ہین یہ ایک سو آٹھ نام ہوئے سب جانداروں کے چت مین جو شکت ہے اُسکا برہم کلا نام ہے یہی ایک سو آٹھ جگہہ اور انہین مین اوپر لکھی ہوئی دیبیان موجود ہین انہین ستی سے پیدا ہوئی دیبی ہین اور جگہہ اور بھی کہی ہین؛

چوپائی

اسشٹوترشت نام بھوانی
سرب پاپ سے مکت مرن مین
اتنے پیٹھن مین جوکوتی؛
جاترا بدہ سون جنہہ جت بھوان
ارودیبی کی مہستی پوجا
جگ ماتا سے کرت چھما ہن
جنہہ جیہ سوہوت کرتارتھ
پچھیہ بھوجیہ پن ببدہ پرکار
چترا ببر پھر ای کماری
بھوکن بھوجن دیت تہامین
سب دیبی کے روپ جاہ سو
آپن کرے پرتگرہ کاہو؛
جیتھا شکت تہہ جاے منترکر
جودیوتا بست ہے جو ان
بت شاڈہیہ دیبی کرداسا

سمرت سنت جون جگ پرانی
سودیبی کی جات شرن مین
جات سکل پھل پاوت سوئی
ترپن سرادہ کرت جو وہوان
بدہ سون کرت تیاگ کے دوجا
باربار تہہ جپت دے آپن
جو یہی بدہ پرورت نج سوارتھ
دوجن جیاوت ہہت پیار را
ارد جو پوجت جان دلاری
ارد جو جیو چھیتر تہی مامین
پوجنیہ سب بھانت تاہ سو
چھیترن منہ جہہ لہہ بڑلاہو
پرپنچرن کرلیہ جگت در
تا منتر جب تو کہو بہوان
کبھو نہ کرے جو ہو کچھ آسا

جو یا بدہ دیبی کی جاترا ‏ کرت پریم جُت منج سُپاترا
تاکے پتر سہسرن کلپا ‏ بست برہم پور رہت بکلپا
وہ بھی انت دیب پور جاوے ‏ لہی تہہ گیان بھگت کو پاوے
اشٹوترشت نام جاپ سے ‏ مُکت شدہ ہوے چھوٹ پاپ سے
لپتک لکمت جہان یہ ناما ‏ رہت تہان نہین ماری باما
ارو سو بھاگیہ تہان نت باڑے ‏ کبھو نہ تہہ نرمرین گاڑھے
بھتی دیوگن تیہی لکھہ آپو ‏ نرن کیر بھیہ تہہ کا داپو
سراوہ سمے جو نام اوچارے ‏ تپر بھوا بدہ پارا و تارے
تہو کے نرپت پرم گت پاوے ‏ تپر بہیہ سنسار نہ آوے
اتنے مُکت بھیت بھو پالا ‏ جیمجے تم سن کہیو کرپالا
سدہ پیٹھہ یہ ہین سب جانون ‏ بدھ مان تہہ لبھین تاسُون
پوچھیو جو بھگوتی چترا ‏ کہون بھوپ سوا لھتی پوترا
ایکاسنا چھت مہپالا ‏ نج من کی کھوج سب حالا

ادھیاے اکتیسوان ۳۱

دوہا

ایکتیس ادھیاے مین پاربتی جن گاتھا ‏ کھب بھلی بدھ سو سنہو گن من ہو ہو سناتھ

راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ آپ نے سابق مین بیان کیا تھا کہ ہماے پہاڑ پر بڑا تیج پیدا ہوا اُسکی کتھا مفصل کیئے ایسا کوئی عقلمند آدمی ہر جو بہت کی کتھا امرت پیکرا و کتا جاوے کیونکہ امرت کے پینے والے دیوتون کو تو وقت پر موت آجاتی۔ مگر اس کتھا سُننے والونکو نہین آتی بیاس جی نے اُنکی تعریف کی کہ ای راجہ تم دہنّ ہو اور تم نے مہاتماون سے بہت اچھا سیکھا ہر اور کیونکہ تمہاری دیبی مین بھگت ہر اسلیے تم نہایت خوش نصیب ہو اے راجہ پہلے کا احوال سُنو جب ستی کا دیہہ آگ مین جل گیا کہ بہر انت چت ہو شیوجی بہت دنون تک گھو مکر کسی جگہہ پر ٹھہر گئے اور سماوہ مین دل لگا دیبی کے سروپ کا دھیان کرتے ہوئے وقت گذاری کرنے لگے اس سے سب تینون لوک کے چراچر دُکھی ہوئے اور پہاڑ دویپ سمیت سنسار بے طاقت ہو گیا اور سبکے دل کی خوشی جاتی رہی اور اوداس ہو گئے اور ہمیشہ دُکھ مین رہنے لگے اور گرہ اور دیوتون سے آپسمین دشمنی ہو گئی ایسے وقت مین تارکاسر نام دیت پیدا ہوا جسے برہما جی نے بردان دیا تھا کہ شیو کا اورس پتر تجھے ماریگا۔ اسطرح سے اپنا مرنا شن شیوجی کے اورس پتر کے نہ ہونے کے سبب گرجنے لگا اور خوش ہوا اُسنے سب دیوتون کو اپنی اپنی جگہ سے نکال دیا اور وہ شیو کے نہونے سے نہایت فکرمند ہوئے اور کہنے لگے کہ مہادیوجی کی استری تو نہین ہر پھر لڑکا کیسے پیدا اور ہم کم بختون کا کام کیسے ہوگا اسطرح فکرمند ہو بیکنٹھہ کو جاکر سری بشن جی سے سب احوال کہا اُنھون نے یہ تدبیر بتلائی تم لوگ فکرمند

کیون ہو کام کلپ برچھ دیبی من دویپ مین رہنے والی تموجود مین پھر اپنا دُکھ اُسی جگت ماتا سے کہو اور اُسکی استت کرو وہ تمھارا کام پورا کریگی اسطرح دیوتون سے کہہ مہاوشن جی پچھمی جی کے ساتھ دیوتون کو لیے ہمالے پہاڑ پر آئے اور سب پرشچرن کرنے لگے کسینے تو سماوہ لگائی کوئی نام جپنے لگا کوئی بید کے سوکت مین مشغول ہوے اور کہین کہین نام پاٹھ کرنے لگے اور کوئی منتر جپنے لگے اور کوئی کرچھر یعنے جسمین بارہ دن کا نرا ہار برت رکھنا پڑتا ہی اور کوئی چاندراین جو ایک مہینے بھر کا برت چندرمان کے گھٹنے اور بڑھنے کے بطابق لقمون کے اندازسے رکھا جاتا ہی کرنے لگے اور کوئی جگیہ اور کوئی نیاس اور کوئی بانسی پوجا کرنے لگے اسطرح بہت برس گذر گئے کہ اتفاق سے چیت کے مہینے کی نومی دن جمعہ کو چارون طرف سے بڑا تیج ظاہر ہوا جسکے چارون طرف سے چارون بید مورت دھار کر استت کرنے لگے اور اسمین کڑور سورج اور کڑور چندرما اور کڑور بجلی کی روشنی تھی اور نہایت سُرخ رنگت بہت اونچے نہ نیچے نہ بیچ مین گھومنے لگا اور نہ پاون نہ ہاتھ نہ عورت نہ مرد مگر اُس روشنی سے سب کی آنکھین بند ہو گئین پھر جب وہ دھیرج کر دیکھین تو وہی استری کا روپ ہو گیا جو نہایت خوبصورت کماری اور نوجوان اُنچی پستان اور دونو ہاتھون سے سجی ہوئی اور آواز کرنے والی کردھنی باندھے سونے کا بازوبند اور انگوٹھی وغیرہ پہنے اور گلے مین عمدہ زیور سجائے اور مُنھ مین کپور بھرا پان کھائے اور اشٹمی کے چندرما کے مانند چوڑی پیشانی سُرخ کمل کے مانند آنکھین اور سُرخ لب اور کُند کے پھُول کے مانند دانت رتنونسے جڑا مکٹ پہنے اور مالتی وغیرہ پھولون سے بال سنوارتی ہوئی کشمیر کے سندور کا ٹیکا لگائے اور چندرمان کے مانند ریکھا دھارن کیے اور ہاتھون مین پھانسی انکش براچھیہ مدرا میت ترنترا سُرخ کپڑے پہنے اور انار کے پھول کے سمان سُرخ رنگ و سولھون سنگار کیے ہوئے بھگوتی کو دیوتون نے دیکھا گدگد ہونے سے گلا بند ہو جانے کے سبب کچھ نہ بول سکے صرف پریم سے آنسو بہاتے کھڑے رہے کسیطرح دھیرج دھر استت کرنے لگے کہ اے دیبی مہادیبی شیوا پرکرت بھدرا تمکو پرنام ہی تمھاری سرن مین ہین جس دیبی کو دیوتا پاک روپنی کہتے ہین وہ ہم لوگون کو عزت دینے کے لیے کام دھین ہو جاوے اے کال راتر برہم استت بشنیودی - اسکندہ کی ماتا سرستی - ادت وچھ کی کنیا پوتر روپ والی شوا کو پرنام کرتے ہین مہالچھمی کو جانتے ہین اور سرب شکت کا دھیان کرتے ہین وہ دیبی اپنا دھیان گیان کرانیکو ہمکو اشارہ کرے اور براٹ سروپنی بیاکرن روپنی اور سری برہم سروپنی کو نمسکار ہی جسکے جاننے نہ سے سنسار مالا روپ گویا رسی سرپ روپ معلوم ہوتا ہی اور جسکے جاننے سے آدمی کو موچھ ہوتا ہی اُس بھونیشری کو نمسکار ہی اور پرنور روپنی ہر ینکار روپنی اور طرح طرح کے منترون والی اور رحیم تمکو پرنام ہی جب اسطرح من دویپ کی رہنے والی بھگوتی کی دیوتون نے استت کی تو کوکلا کے مانند شیرین زبانی سے بولی اے دیوتو جس کام کے لیے یہان آئے ہو کہو ہم بر دینے والی اور بھگتون کے لیے کلپ برچھ کے مانند ہمیشہ موجود ہین ہمارے رہنے پر تم لوگونکو کونسی فکر ہی ہم اپنے بھگتون کو دُکھ روپ سنسار سے چھوڑا دیتی ہین اسطرح پریم کی بانی سن دیوتا نہایت خوش ہوئے اور اپنا دُکھ کہنے لگے کہ اے بھگوتی تم ہمہ دان اور سبکی دیکھنے والی ہو اسلیئے تینون لوک مین تمسے کوئی بات چھپی نہین ہی مگر پوچھتی ہو اسلیے تبلاتے ہین تارکاسُر دن رات ہم لوگون کو دُکھ دیتا ہی اور اُسکی موت برہماجی نے شیو جیکے بیٹے سے کہی ہی اور شیوجی کے عورت نہین ہی وہ تو آپ جانتی ہی ہو دیبی بولین کہ ہماری جو گوری شکت ہی وہ ہمالے پر ہوگی اُسے تم لوگ شیو کو دینا وہ تمھارا کام کر دیگی اور ہمارے چرنون مین تمھاری بھگتی ہمیشہ ہو ہمالے بڑی بھگت سے ہماری پوجا کرتا ہی اسلیئے اُسیکے گھر مین ہم جنم لینگی ہمالے ایسے کلام سُن پریم سے گڑگڑا کر بولے اے بھگوتی جس سے محبت کرتی ہو اُسے بہت بڑا بنا دیتی ہو نہین تو کہان مین جڑ اور بھیرگت اور کہان تم سچدانند روپنی سینکڑون جنمون مین بھی مین آپکا چاہا نہین ہو سکتا چاہیے مین اشومیدھ وغیرہ جگیہ اور سماوہ وغیرہ پُن کرتا۔

چوپائی

اہو ہمارے ہر بڑ بھاگی ؛ یہ کہہ جگ من منہ انوراگی
جاسون یاکی ستا بھوانی ؛ جگ ماتا ہے سب جن جانی
جاکے جنجھر کوٹ برہمنڈا ؛ سو ہوان ستا ہے چنڈا
یاسون یہی سمان کوئی نا ہین ؛ دیکھ پرت یہی بھو تل ماہین
مم تپرن ہت جانت ناہین ؛ کون دھام نرمت جگ ماہین
جنکے نبس موہ سم پرانی ؛ جنم لین جو ہون تبھ کھانی
جنم کر کرپا دین پد پیو ؛ تم کیجے یہ ہت سینہو
جو بیدانت بید تو روپا ؛ ہمین بتا واتھی انوپا
بھگات سہت ارجوگ بکھانو ؛ شرت سمت بج گیا نہی مانو
جیہی من ہوہون جتن تو روپا ؛ کہوکرپا کر نشبو سر دیا
سن ام بچن ہما چل کیرے ؛ ہوے پرسن مکھ کرتن بیرے
شرت گوہت رہسیہ امبا ؛ کہن لگی کر نیک ارمبھا

ادھیاے تبیسوان ۳۲

دوہا

تبیس کے ادھیاے مین اتم تتو جگد مب ؛ نج مکھ برنیو سو کہب بھلی بھانت کرلمب

ہمارے کے بچن سن دیبی جی بولین کہ ہمارے بچن سنو کر جسکے سننے سے ہی ہمارے روپ کو پہونچتا ہر پہلے ہم ہی تھین اور کچھ نتھا وہی آتم روپ چت شکت کے جاننے والا پر برہم نام ہر جو ہمیشہ اور جون وپرا اور روگ کے بغیر ہر اسی کی ایک شکت کا جو اپنے آپ سدہ ہر مایا نام ہر نہ وہ ستی ہر نہ استی ہر اور نہ دونون وہ ہر اُنسے علحدہ وہ اور ہی کوئی ہے جو ہمیشہ بنی رہتی ہر جیسے آگ اور سورج مین گرمی چندرما مین چاندنی ساتھ ہی پیدا ہوتی ہر ویسے وہ ہمارے ساتھ بغیر علحدگی کے ساتھ ہی ظاہر ہوئی ہر اُسمین پہلے پرلے مین جیوون کے کرم جو اور کال سب ابھید سے لین ہو جاتے ہین جیسے سوتے وقت دن کے سب بیوہار لین ہو جاتے اپنی شکت سے ہم ہی بیج ہوتی ہین مایا کے سبب اور برہم کے ڈھپ جانے سے یہ دُکھی ہو گیا تھا پھر چیتن کے سماجوگ سے نمتو کہا جاتا ہر اور پرپنچ کے نتیجہ سے اُسی مایا کو سمبا تیو پھر کہا جاتا ہر اُسی مایا کو کوئی تپ کوئی تم کوئی جڑ کوئی گیان کوئی مایا کوئی پردھان کوئی پرکرت کوئی شکت کہتے ہین اُسکے شیو شاستر والے بمرش اور بید کے تتو کے جاننے والے ابدیا کہتے ہین اسی طرح اُسکے ہزاروں نام ہین کیونکہ وہ نظر آتی ہر اسلیے اُسکو جڑ تو اور مِتھیا تو ہر جو اُس ہمت روپ کا انوبھو ہو تو جس ساچھی روپ کرکے یہ ان بھوت ہوتا ہر تو وہی ہمیت سرپر سرشٹھہ ہوشتت ہر اُسیکو اچھے شاستر کے دیکھنے والون نے ہمیشہ رہنے والی کہا ہر اور آنند روپ والی بھی کہا ہر کیونکہ چیتن تو درشیو نہین جب درشیو ہر

تو جڑ کا جڑ بھی رہا چیتن اپنے ہی سے روشن ہوتا ہی اور سے نہین جس سے ر دکھ کی اِن ادشٹھانہ ہو جاے اس سے آپ سے روشن نہین ہوتا
اور کرتا کرم بر دہ بھی ہو جاویگا اسلیے وہ چراغ کے مانند اپنے آپ پر کاشمان ہی اور دوسرونکو بھی معلوم ہوتا ہی اسلیے ہمارا سمپت تو ہمیشہ نہین
سرہ ہوا جگنا۔ سونا۔ خواب دیکھنا انہین درشیہ کے بیچارے سمیت تو کو کبھی بیچار نہین ہوا جو اُس سمیت تو کا انوبھو ہو تو جس ساچھی روپ
کرکے یہ انوبھوت ہی تو وہی سمیت تو سریشٹ رہے اسی سے اچھے شاستروں کے دیکھنے والون نے ہمیشہ رہنے والا کہا ہی اور آنند روپ
کہا ہی سب لوگون کے پریم مین اُننت ہماری ہی اور سب لوگ متھیا ہی اسلیے ہم سب سے علحدہ ہین گیان آتما کا دھرم نہین ہی جو دھرم تو
ہو تو آتما کا بھی جڑ تو کہا جاوے اور گیان کا جڑ سیشتو نہ دیکھا گیا ہی نہ ممکن ہی اور اسطرح گیان کو چیتن دھرم نہین کیونکہ چیت کو چیت نہین اس سے
آتم گیان روپ اور سکھ روپ ہمیشہ ہی جو ست پورن اسنگ دویت جال سے علحدہ ہی اسلیے ظاہر ہوا کہ سرشٹ کے سمیت آتما تھا
پھر اُسی نے کرمون سمیت اپنی مایا کے ساتھ جگت کو جو پہلے کے [مانی?] سنسکار سے جو کال کرم کے بپاک سے ہونیوالا تھا تو کے آگیان سے
سرشٹ کرنیکی خواہش کی اے ہمالے یہ ابدہ پہلے کی تمسے ہمنے کہی جو ہمنے اپنا روپ کہا وہ الوکک ابیاکرت ابیکت مایا جگت سب شاسترون
مین سب کارنون کا کارن تتو ونکا آد بھوت سچدانند سروپ ہی جو سب کرمونکا ساچھی اچھا گیان کریا کا آسرے بھوت ہی اُسکا منتر
سروپ آد تتو آتما ہوا اُس سے آکاس تتو ہوا شبد اُسکا ماترا تتو ہوا پھر ہوا ہوئی جسکی ماترا چھونا ہوا پھر تیج ہوا پھر پانی ہوا جو رس
دینے والا ہی پھر گندہ ماترا سمیت پرتھوی تتو ہوا آکاس کے شبد ہی ایک گن ہی ہوا کے اسپرش اور شبد دو گن ہین۔ شبد اسپرش
روپ رس تیج یہ مہا کہے ہین شبد اسپرش روپ رس یہ چار گن ہین اور شبد اسپرش روپ رس گندہ یہ پانچ گن ہوتے ان چیزون سے
لنگ دیہہ پیدا ہوئی یہ آتما کا دیہہ سرباتمک سوچھم دیہہ کہا جاتا ہی اور ابیکت کارن تو پہلے ہی کہ چکے جسمین جگت کا بیج یہ لنگ کا سوڈ کا ہی
اسکے پیچھے پنچی کرن مارگ سے استھول بھوت پیدا ہوتے ہین وہ پانچ ہین اُنکا پرکار کہتے ہین پہلے کہے ہوئے بھوتون مین دو حصے کرے
پھر سبکے ایک ایک حصے مین چار چار حصے کرے پھر ایک ایک سب سے لیکر ہر ایک مین ملاوے وہی پنچی کرن ہو جاوے انکے اکٹھے ہونے
سے جو دیہہ ہوئی وہ پرمیشر براٹ روپ کا استھول دیہہ ہی پنچ بھوتون مین رہنے والے تتو دن کے انسون سے کان وغیرہ ہوئے گیان
اندری کے ملنے سے انتہ کرن ہوتا ہی وہ برت بھید سے چار قسم کا ہوتا ہی جب سنکلپ بکلپ کرے تو اُسکا من نام ہوتا ہی اور جب سنشے مین
روپ نشچے ہو جاوے تو اُس انت کرن کا نام بدھ ہوتا ہی اور جب انوسندھان روپ رہے تو چت کہتے ہین اور اہنکار ہو تو اہنکار ہوتا ہی
اُن پنچ بھوتون کے رجوگن کے انشون سے ترتیب وار پانچ کرم اندری ہوتی ہین اُنکے ملنے سے پران اپان وغیرہ پانچ پران ہوتے ہین
اُنکی جگہ یہ ہین ہردے مین پران۔ گدا مین اپان۔ ناف مین سمان گلے مین اودان اور بیان سب بدن مین رہتے ہین پانچ گیان
اندریان ہین اور پانچ کرم اندریان یہ پران وغیرہ پانچ من بدھ اور دس اندریان ان سترہ سے ہمارا سوچھم سریر بنتا ہی اُسمین جو پرکرت
ہی اُسکے دو بھید مین جو ستوا ہمکا ہی اُسکا مایا نام ہی اور جو گنون کے ملے ہین اُسکا ابدیا نام رہے جو اپنے آسرے کی رچھیا کرے اُسکو
مایا کہتے ہین اُس مایا مین جو پرماتما کا پرتبمب پڑتا ہی اُسکو ایشر کہتے ہین اور خود مختار جو برہم ہی اُسکے جاننے والے پرسربیہ سرب
کرتا سبکے اوپر انوگرہ کرنے والا ہی اور اُسپر ماتما کا جو کچھ پرتبمب ابدیا مین پڑتا ہی اُسکو جیو کہتے ہین جو سب دکھون کے آسرے ہوتا
ابدیا کے سبب ایشر اور جیو دونون کو دیہہ ترے کے ابھمان سے تین نام جیو کے یہ تین کارن سے جو دیہہ کا
ابھمانی ہی اُسکا پراگیہ سوچھم دیہہ ابھمانی کا تیجس اور استھول دیہہ ابھمانی کا بشو نام ہی اسطرح ایشر کے ایش سوتر براٹ ویہ تین نام ہین

انمین جیو بیشٹ اگروپ اور ایشر سمشٹ روپ وہ سب کا ایشر بھوتون کی انوگرہ کامنا سے طرح طرح کے بشو بناتا ہی اور جو بشو طرح طرح کے ہونگے آسرے ہی وہ ہماری شکست کے اُسکانے سے ایشر سب کام کرتا ہی۔

ادھیاے تیتیسوان

دوہا

تیتیس کے ادھیاے مین سہت سکل الواد	بشوروپ ات گھور بھو درشت کہت سناد

سری دیبی جی ہملے وغیرہ سے بیان کرتی ہین کہ سب چراچر جگت ہماری مایا کی شکست ہی مگر اصل مین وہ مایا ہمسے علیحدہ نہین ہی غافل لوگون کے بیوہار سے اُسی مایا کا نام ادیا ہی مگر تنو درشٹ سے تو کچھ نہین صرف تتو ہی سو ہم مایا کرم وغیرہ پران سمیت جگت بنا کر اُسمین پربیس کرتی ہین پھر جیو کو پرلوک کی گت کیسے ہنوا دراو یا دبھید سے گھٹا کاش مٹھا کاش کی طرح ہم علیحدہ علیحدہ ہین جیسے چھوٹی بڑی چیزونکو ہمیشہ سورج دکھلاتا ہی مگر اُنکے گن دوکھ نہین لیتا اسیطرح ہم بھی سب مین ملی ہین مگر اُنکے گن دوکھ سے کچھ کام نہین مگر مورکھ لوگ جو بدہ سے کرم کرتے ہین وہ ہمین کو لگاتے ہین اور عقلمند آتما کو کرنیوالا نہین کہتے اگیان کے بھید اور مایا کے بھید سے جیو اور ایشر کا بھید سدہ کیا جاتا ہی جیسے گھٹا کاش اور مہا کاش کا بھاگ کلپنا کیا جاتا ہی اُسی طرح جیو آتما اور پر آتما کا بھاگ ہی جیسے جیو کی زیادتی مایا ہی سے ہی بلکہ اپنے سے نہین ہی اسیطرح ایشر کی زیادتی بھی ہی سو بھاو سے نہین دنیہ مین جو اندریونکا مجموعہ ہی اس سے اُسکی باسنا مین بھی بھید ہی اسس سے صاف ظاہر ہی کہ جیو کے بھید کا سبب ادیا ہی اور جو گنون کی باسنا کے بھید سے بھیدی ہوئی مایا ہی وہی ایشر کے بھید کا سبب ہی اور کوئی نہین ہی اچل ہمارے مین سب ملے ہین اور ایشر براٹ ہم ہی ہین اور برہما بشن رودر گوری براہمی بیشنوی سورج تارا چندرما چوپائے پرند چانڈال اور پرندون کے مارنے والے اچھا کام کرنے والے مہاجن عورت مذکر مونث اور جو کوئی چیز کہین سننے یا دیکھنے مین اندر یا باہر آتی ہی وہ سب ہم ہین اس چراچر مین کوئی چیز نہین جو ہمارے بغیر ہو جو ہووے اُسے جھوٹھ جاننا جیسے کہ بانجھ کے لڑکا نہین ہو سکتا جیسے کہ رسی مالا اور سانپ کے مانند معلوم ہوتی ہی اُسیطرح ایشر وغیرہ روپون سے ہم ہی معلوم ہوتی ہین اور کیونکہ یہ سنسار ادہشٹھان روپ ہی اسلیے ہماری ستا ہی پر ٹھہرا ہی نہین تو ستا سمیت نہوتا یہ سن ہملے لے اودبی جیسا اپنا براٹ روپ تبلاتی ہو اُس کو دکھلائیے سب بشن وغیرہ دیوتا اُس سوال کو سن نہایت خوش ہوئے اور ہوان کے بچن کی تعریف کرنے لگے سب کی صلاح جانکر بھگتون کی مراد پوری کرنیوالی بھگوتی نے اپنا براٹ روپ دکھایا اور وے دیکھنے لگے جس روپ مین ست لوگ اور چندرما سورج آنکھین۔ کان اطراف۔ کلام پران یا پو۔ بشو ہردا۔ زمین جنگھا۔ بھور لوک ناف۔ گرہو نکا چکرا ورو سمہر لوک گردن۔ جن لوک منہ۔ تپ لوک پیشانی اندر وغیرہ لوک بال بازو۔ آواز اور کان اسونی کمار۔ ناک۔ منہ اگن۔ دن رات پلک بھا بجنا برہم لوک ابرو مارنا پانی تالو رس زبان۔ جمراج ڈاڑھین۔ مایا ہاس آنکھین گھمانا ہی سرشٹ ہی اوپر کا ہونٹھ شرم نیچے کا لب طمع ادھرم پٹھیہ پر جاپت۔ لنگ۔ سمندر کوکھ۔ پہاڑ ہڈیان۔ ناڑیان دریا۔ بال درخت۔ اور لڑکپن جوانی بڑھاپا یہ تینون بادل بال۔ سندھیا۔ کپڑے اور چندرما من بھی ہی۔ پدم ہرجی۔ نستہ کرن رودر۔ گھوڑے وغیرہ جو پائے ناف کے نیچے کی جگہ اتل وغیرہ سات نیچے کے لوک کمر سے پانون تک نیچے کے عضو جانو اسطرح کے روپ کو دیوتون نے دیکھا اور داہڑون کی کٹ کٹاہت سے بلند آواز

ہوتی تھی آنکھوں سے گویا انگارے جھڑتے تھے اور طرح طرحکے ہتیار لیے ہوئے اور سر آنکھیں پانویہ سب ہزار ہزار تھے اور کڑوڑون سورج اور بجلی کی چمک ایسے ہولناک روپ کو دیکھکر دیوتا اور خوف زدہ ہوئے کہ اُسیوقت بیہوش ہوگئے اور یہ بھول گئے کہ یہ وہی جگت کی ماتا ہے اب جو چارون طرف بید استت کرتے تھے وہ دیوتون کو بیہوشی سے جگانے لگے کچھ دیر مین وہ ہوش مین آئے اور گڑگڑا کر استت کرنے لگے کہ ای ماتا غصہ دور کرو تمھارے اِس روپ کو دیکھکر ہم لوگ بہت ڈرے نچ دیوتا تمھاری استت کون کر سکے جب تمھین اپنے پراکرام کا اندازہ نہین جانتی تو ہم لوگ کیسے جان سکتے ہین بھونون کی مالک انکار روپ والی سرب بیاپنت سدّھا۔ ہر نیکار روپنی تمکو پرنام ہے اگ سورج چندرمان جس سے کہ دوائیان سب پیدا ہوتے ہین اُس سبکے آتما کو نمسکار ہے جس سے دیوتا پرند چوپائے اور آدمی ہوتے ہین اُس سرباتما کو نمشکار ہے۔ پران اپان تپ سردہا سمرت برہم چرج کی بدہ یہ جس سے ہوتے اُس سرباتما کو نمشکار کرتے ہین اور جس سے سات پران سات سمدھا سات ہوم اور سات لوک ہین اُس سرباتما کو نمسکار ہے جس سے سمندر پہاڑ دوائی رس جگیہ دیچھا جبرا ور سام بید پیدا ہین اُسکو پرنام ہے آگے پیچھے بغل اونچے نیچے سب جگیہ رہنے والی تمکو نمشکار ہے ای دیبی یہ اپنا روپ سمیٹو وہی پہلے کا سندر روپ دکھاؤ۔

چوپائی

جب جگدمبا یہی بدہ دیون | دکھا بہیت کین تب کیون
گھور روپ تج سُندر روپا | تنہے دکھایو بہت انوپا
پاپنا نکش برابھیہ کراری | دھرے ہاتھ جل کے بھاری
مندمُت مُسکات بھوانی | لکھ تیہی ابھیہ بھیے سُرگیانی

ادھیاے چونتیسوان

دوہا

چشتمرنش ادھیاے مین پرتھم کہب بیراگ | گیان موچھ سادھک بھر سنو سہت انوراگ

سری دیبی جی بیان کرتی ہین کہ کہان تم لوگ اور کہان ہم اور کہان یہ نہایت عجیب روپ ادسپر بھی بھگتون کی پربت سے تمکو دکھایا یہ ہماری مہربانی بنا یہ روپ بید پڑھنے اور جوگ دان تپ وغیرہ سے بھی نہین دیکھ سکتا ای راجہ نصیحت ہماری سُنیٔ ہماری اوپادہ جوگ سے پرماتما جیتا اور کرنے والا بنتا ہے اور دھرم ادھرم کے لیے طرح طرح کے کام کرتا ہے اور آنسے طرح طرحکی جونون سے پیدا ہوکر سُکھ دُکھ بھوگتا ہے اور اُن سنسکارون کے قابو مین ہو طرح طرح کے کامون مین مشغول ہوتا ہے اُنہین کرمون سے طرح طرح کے سریر دھارتا وہان سُکھ دُکھ بار بار پاتا رہتا ہے اسیطرح گھڑی کے مانند کبھی نہین ٹھہرتا۔ اِسکی جڑ اگیان ہی ہے اُسکے بعد کام کریا وغیرہ اسلیئے آدمی کو چاہیے کہ پہلے اگیان کے ناس کرنیکی تدبیر کرے جنم لینے کا یہی پھل ہے جو اگیان کا ناس کریگا وہ مکت ہوگا۔ اگیان سے کیا ہوا کرم اچھا نہین اگیان کرم کے کرنے سے گیان نہین مٹتا اور انرتھ دان کرم پھر پھر اچھا کراتے ہین اُنھین سے راگ اُسی سے دویش اُسی سے انرتھ اُسی سے آدمی کو چاہیے کہ سب تدبیرون سے گیان ڈھونڈے۔ یون تو کرم کیا ہی کریگا گیان ہی سے کیولیہ ہوتی ہے اور جب گیان ہوگا تو اُسکی

کرم بھی کرتا ہی جو بہت سکاری ہوتا ہی گیان ہی سے دل کی گانٹھ کھلتی ہی اور دل کی گانٹھ سے ہی کرم لگتا ہی اسلیے دونون چھوڑ دینے
چاہئین کیونکہ دل کی گانٹھ اور گیان سے دشمنی ہی جیسے اندھیرا اور روشنی ایک ہی ساتھ نہین ہو سکتی اسلیے بید کے سب کام دل کے شدھ
ہونے تک ہین وہ تدبیر سے کرنے کے لائق ہین اور شم یعنے اندریونکا جیتنا دم باہر کی اندریونکا جیتنا۔ تتچھا سرد گرم کے برداشت کرنیکا سوبھاؤ
بیراگ یعنی یہان وہان پھل کے بھوگنے کی خواہش نہ کرنا انتہ کرن سدہ کرنا اور جب تک انتہ کرن سدہ ہو اس وقت تک سب شم دم وغیرہ
کرمون کو چھوڑ بڑی بھگت سے کسی بید کے پڑھے ہوئے برہم جاننے والے گروکے پاس جاوے اور اُس سے ہمیشہ بیدانت سنا کرے
تتوم اس وغیرہ قولون کو ہمیشہ سوچے تتوم اس وغیرہ قول جیو اور برہم کے واحد ہونیکے بتانے والے ہین جب انکا واحد ہونا معلوم
ہوجاویگا تو پران بخوف ہو ہمارے روپ مین ملجاویگا اُسکا ارتھ یون سمجھے کہ پہلے پدارتھ جانے پھر قول کے ارتھ اُسکے بعد پد کے معنے کو
ہم مین تومپد کا باچیارتھ جیو ہی ہی اسمین شک نہین اسکے پد سے ایشر اور جیو کی ایکتا لیتے ہین ان دونون کا باچیارتھ برخلاف ہی یعنے ایشر
تو ہمہ دان اور بیاپک ہی اور جیو کچھ نہین جانتا اور اتم گن جگت ہی پھر یہ ایک کیسے ہو سکتے ہین سچ ہی اُس تتوم اس شرت مین دیکھنے سے
ایکتا ہو سکتی ہی جو کہو سب رتھون کو دیکھنے والا تو دونونکا جھمنا تر ہی پھر جب کچھ ظاہر ہوجاویگا تو واحد ہونا بھی غیر ممکن ہی جب جیو اور ایشر کا
واحد ہونا معلوم ہوا تو اپنے اور ایشر مین کچھ فرق نہوا تب ایک سمجھنا چاہئے جیسے دیودت یہ وہی ہی اسیطرح دیکھو اسی طریقہ سے استھول وغیرہ
دیہہ کے رہت ہونے سے برہم ہوتا ہی مہا بھوتون کے پنچی کرت ہونیسے جو استھول دیہہ ہی وہی سب کرمون کو بھوگتا اور بوڑھاپے اور ضعفی سے
مشتمل ہوتا ہی یہ جھوٹھا معلوم ہوتا ہی کیونکہ مایا سے ملا ہوا ہی وہی ہمارے آتما کا استھول اوپادہ جو گیان اندری کرم اندری پانچون پران من
اور بدھ ان سترہ کے سمیت ہی اوسے شاعر سوکھم روپ کہتے ہین یہ سوکھم دیہہ پنچی کرن بھوتون سے پیدا ہی یہ منہ وغیرہ کا بتانے والا دوسری پاد
ہی جب اوپادہ کا ناس ہوتا ہی تو صرف آتما باقی رہتی ہی وہی برہم روپ ہی جسکو شرت نیت تیت کہکر گاتی ہی نہ یہ مرے نہ پیدا ہو نہ کبھی ہوا ہے
اس سے اسکا نام آج اور نت ہی اور دیہہ کے مارے جانے پر وہ نہین مرتا اور مارنے والا جو جانے کہ مین مارتا ہون اور جو مارا جاوے تو وہ
دونون نہین جانتے کیونکہ نہ یہ کسیکو مارتا ہی نہ کسی سے مرتا ہی پھر وہ چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بھی بڑا ہی جو اس جاندار کی بدھ مین بیٹھا ہی دل
کی خوشی سے سنکلپ بکلپ کو چھوڑ جسکی مہا کو دیکھتا ہی۔ آتما کو رتھی سریر کو رتھ بدھ کو سارتھی من کو لگام جانو اور اندریونکو گھوڑا رکھیون کو بدلتھ
اندری اور من کے ساتھ آتما بھوگنے والا ہوتا پنڈت لوگ ایسا کہتے ہین جو بور رکھ اگیانی بے۔ مختار اور برا کام کرنے والا ہوتا وہ پرماتما کے
پد کو نہین پہونچتا بلکہ سنسار مین ہی رہتا ہی جو گیانی اچھے کام کرنے والا ہوتا وہ اُس پرمیشر کے پد کو پہونچتا ہی اور پھر وہان سے نہین ہٹتا
جسکے گیان سارتھی اور من لگام ہی وہ پرم پد کے مارگ کو طے کر جاتا ہی اسیطرح بیدانت کے سُننے اور سُنے ہوئے کے متن کرنے سے ہم آتما روپی
کی بھاونا کرے جوگ کے پہلے تین اچھر کا علیحدہ علیحدہ دھیان کرے وہ یہ تین ہین ہیکار استھول دیہہ روپ رکار سوکھم دیہہ ایکار کارن
آتما پھر ان تینون کے میل سے ہرنیکار ہی وہ چوتھا تو مین ہون اسیطرح براٹ دیہہ مین بھی تینون اچھر جانکر عقلمند آدمی سمشٹ اور بیشٹ دونو کو
بھی واحد جانے اور سمادہ کے وقت بھی اسیطرح کی بھاونا کرے تب پھر آنکھین بند کرکے میرا جو جگت کی مالک ہون دہیان کرے
دہیان کے وقت پران اوپان کو برابر کرے یعنے ناک کے بیچ مین رکھے بکھیون کو چھوڑے اور تنہائی یا پہاڑ کے درے مین ہیکار کو کار
مین ملادے اور رکار کو ہکار مین اور ایکار کو ہرہنکار مین ملا دے پھر ہمارا دھیان کرے۔

چوپائی

یہی بدہ دہیاوت جو موہی ہو ہر | سوم رُوپ ہوت اُت سوتھر
جا سون دو بن ایکتا گائی | یا سون سُلبھہ بھلی بدہ آئی
جوگ جگت یہ ورشٹ جو موہین | پرماتما ہی جانت ہوے چھوہین
سواگیان کاج چھن ماہین | تاسے یا مین سنشیہ ناہین

ادھیاے پنتیسوان ۳۵

دوہا

پنچ ترلِش ادہیاے مین جوگ منتر سدہ مارگ | سادہن کہب بچار کے جانہین سجن سُمارگ

ہملے جی نے سوال کیا کہ ای ماتا گیان دینے والا جوگ کہو جس کے کرنے سے ہم تتو کے دیکھنے کے لائق ہو جاوین یہ سن جگدمبکا بولی کہ جوگ نہ آسمان مین ہو نہ زمین مین نہ رساتل مین بلکہ جیو اور آتما کے ایک ہو جانیکو عقلمند لوگ جوگ کہتے ہین اُس جوگ مین خلل ڈالنے والے یہ چھہ ہین اُنکے نام یہ ہین کام۔ کرودہ۔ لوبھہ۔ موہ۔ غرور۔ حسد انکو جوگی جوگ کے انگون سے توڑکر جوگ کرنے اور جوگ کے سادھنے کے لیے جم نیم آسن پرانایام دھارنا دھیان پرتیاہار یہ آٹھہ انگ کہے ہین جم دس ہین کسیکو نہ مارنا۔ سچائی۔ چوری نہ کرنا۔ برہمچرج رحم رکھنا۔ منوہار کو ملنا۔ چھما۔ دھیرج۔ ہر ایک کی خاطر کرنا اور سوچ اسی طرح نیم بھی دس ہین۔ تپ۔ صبر۔ شاستر کو ماننا۔ دان۔ دیوتا کی پوجن۔ سدہانت کا سننا۔ حیا۔ مت۔ جپ۔ ہوم۔ اور پدماسن۔ سوستک۔ بھدرک۔ بجراسن۔ بیراسن۔ پلتھی مارکر جانگھون کے اوپر پانو دھرکر بیٹھے اور ہاتھون کو پیٹھہ کی طرف سے لاکر دہنے ہاتھہ سے دہنے پانو کا انگوٹھا اور بائین ہاتھہ سے بائین پانو کا انگوٹھا پکڑے یہ پدماسن ہے اور جنگھا اور دونون پانون کے تلوے کرکے سیدھا ہوکر جوگی بیٹھے اُسے سوستک آسن کہتے ہین اور انثیین کے نیچے انثیین کے سرے کے پاس دونون ٹخنے دھرے اور فوطون پر جو پانو پارشنی ہین اُنکو ہاتھون سے باندھے اُسکو بھدراسن کہتے ہین اور جانگھون پر ترتیب سے پانون دہرے اور گھٹنون پر انگلی سمیت ہاتھ دہرے اسکو بجراسن کہتے ہین ایک پانون نیچے کرکے اُسکے اوپر جنگھا دہر جوگی سیدھا ہو بیٹھے یہی بیراسن ہے اور اڑا ناری سے سولہ مرتبہ اونکار کہکر ہوا باہر نکالے اور چونسٹھہ مرتبہ جب تک کہے تب تک باہر نکالے رہے اسی ناری کا سوکھومنا نام ہے اور پنگلا ناڑی سے ہوا اوتارے اور بتیس مرتبہ جپے جوگ کے جاننے والے اسی کو پرانایام کہتے ہین اور بار بار ماترا بڑھانے کی ترتیب سے بارہ پھر سولہ اسیطرح بڑھاتا رہے جب دھیان وغیرہ سمیت پرانایام کا سگربہ اور جب بےدھیان وغیرہ کی بغیر کا نام اگربہ پرانایام ہے ربط کرتے کرتے بدن مین پسینا نکل آوے تو ادہم پرانایام کا نیتی کے ساتھہ مدھم جسمین زمین چھوٹے وہ اوتم ادہم کا اوتم پھل ہوتا۔ اب دھارنا بتلاتی ہین انگوٹھا ٹخنا جانو اور دمول آدھار لنگ ناف چھاتی گریوا کنٹھہ ناک برو نکلنے بیچ کی جگہ پیشانی سر ان بارہ کی دھارنا اسکو دہارنا کہتے ہین اور اپنے اشٹ دیو کے دھیان کو دھیان۔ اب منتر جوگ کہتی ہین سر یکو اشبود کہتے ہین وہ پنچ بھوتون سے بنا ہے اور چندرمان سورج اگن تیج کرکے جیو اور برہم ایک ہوتا ہے اس بدن مین تین کروڑ پچاس لاکھ ناڑی ہین اُنمین دس خاص ناڑی ہین اُنمین پھر تین خاص ہین اونمین میرودنڈا جو سوکھمنا ہے وہ پردہان ناڑی ہے اور سورج اور آگ کی خاصیت رکھتی ہے اسکے بائین طرف اڑا ناڑی

جو چیتور ما کا روپ رکھتی ہو اور شکت روپ اور ساچھات امرت روپ والی ہو دہنے طرف پنگلا نام ناڑی ہو جو پلنگ روپ سورج
بگرہ ہو سکھمنا سر بیاپی جو سی برہم روپنی سکھمنا کی جڑ مین ایک چیترا ناڑی ہو چترا ناڑی کے بیچ مین کروڑ سورج کے مانند عمدہ پرلبھ سویمبھو
لنگ ہو اسکے اوپر بایا بیج ہو جو کہ بیکار۔ اور کار۔ ایکار بایا کا کہنے والا ہو اسکے اوپر چراغ کی لو کے مانند کنڈلی بھوت سرخ رنگ کی دیبی
ہو جو ہم سے علحدہ نہین ہو اسکے باہر سونے کے روپ چتور دل کمل کا دہیان کرنا چاہیے ہو اور اسکے اوپر ہیرے کے مانند چہ دل کا بکار سے
لکار تک اوتم پرلنگ کا استہان ہو اوسکے اوپر منیون سے آراستہ نہایت روشن سیام اور بجلی کے مانند چمکدار تیج سے بھرا ہوا من پدم ہو
اور بارہ دل سمیت ہو اوسپر اٹڑا وغیرہ تک حرف ہین اسکے اوپر اناہت پدم نہایت روشن ہو اور بارہ دل سمیت ہو جسمین کا سے ٹھہ تک
حرف ہین اسکے بیچ بان لنگ کڑور سورج کے مانند روشن ہو اور شبد برہم وہان اناہت دکھہ پڑتا ہی سے اناہت پدم اوسے کہتے
ہین اوسکے اوپر بشالاکھیہ کمل ہو اسمین سولہہ سُر لکھے اور دہوین کا رنگ ہو اور کیونکہ وہ دیکھتے ہی جیو کو سدہ کر دیتا ہو اس سے
اوسکا سدہ پدم نام ہو اسکے اوپر آگیا چکر ہو جہان آتما کے رہنے کی جگہہ ہو وہان آگیا کا سنکرمن ہو اس سے آگیا پدم کہتے ہین اسمین
دو ہی دل ہین جنمین یہ اور چہ دو حرف لکھے ہین اسکے اونچے کیلاساکھیہ آسکے اونچے رودہن اسطرح آدھار چکر کہے گئے اسکے
اوپر ہزار رکار سمیت بندو استہان ہو یہ سب عمدہ جوگ مارگ ہمنے کہا پہلے پورک پرانایام کے جوگ سے آدھار مین من رجوع
کرے پھر گدا اور لیٹر کے بیچ مین جو شکت ہو اسے دبا کر جگاوے پھر لنگ کے بھید کی ترتیب سے بند و چکر مین پہونچاوے پھر سمبھو کرکے
ایک ہی بھوت کی چنتا کرے وہان سے نکلا ہوا لاکھ کے رس کے مانند امرت پاوے وہ اس شکت کو پلاوے پھر انکو اسی راہ سے لاوے
اسیطرح ہر روز چنتا کرتے کرتے جب نتیجے سب نظر آنے لگے تو بوڑھاپے اور موت سے رہت ہو جاوے شاستر کے کہے ہوئے دوکھٹ منتر اور
تدبیر سے سدہ نہین ہو سکتے جو گن ہم جگت کی ماتا دیبی مین ہین وہی گن اسطرح کے سادہنے والے ہو سکتے ہین اے بیٹے عمدہ بایو دھارنی کی
ترکیب تمسے ہمنے کہی اب دھارناکھیہ سنیے وشا وغیرہ سے رکا ہو دیبی مین دل لگا جیو اور برہم کو ایک مین جو جنا کر دیبی مے ہو جاوے
یا جو میل سمیت چت جو جلدی نہ سدہ ہو تو اوی یوون کے جوگ سے جوگی جوگا بھیاس کرے پہلے ہمارے ہاتہ پانون کی چنتا ترتیب سے کرے
یعنے جو جو اپنی دہیان مین آتے جاوین انکو چھوڑتا جاوے جب سدہ چت ہو جاوے تو سب روپ کا ایک ہی ساتہ دہیان کرے جبتک
دیبی مین من لین نہ ہو جاوے تب تک منتر جپنے والا اپنے اشٹ منتر کو جپا کرے منتر کے ابھیاس اور جوگ سے انسے گیان ہوتا ہو

چوپائی

بنا جوگ نہین من سدہ ہوئی ۔ بنا منتر جوگی نہین کوئی
یا سون ادبھے کیر ابھیاسا ۔ برہم سدہ کارن بشواسا
جب تم جگت گرہ ہوت دیہ ۔ دیکھ پرت سب سکل اسیت سے
یہی سب تو ہی جوگ بدہ گایا ۔ سہج بھیے جب گرو کی دایا
نہین تو کوٹ شاستر پڑھ لیئی
سدہ نہوت کہے ہم ویئی

ادھیاے چھتیسوان

دوہا

چھتیس کے ادہیاے مین کہیہ تو کہہ بھیر | برہم روپ ار و برہم کی بدیا ذر لبہ بیر

سری دیبی جی بیان کرتی ہین کہ اسطرح جوگ آتما ہو مجہ برہم سروپی کا دہیان کرے اچھی طرح بھگتی سے آسن پر بیٹھہ دہیان کرنا چاہیے اور
برہم کا جو روشن بدہ کے سمیت ہر اوسکا دہیان کرے ای دیوتو اس ہمارے روپ کو جانو جو سب سے سریشٹھہ گیان پرجا دن کی روشنی کا
روپ جو چھوٹے سے بھی چھوٹا اور جسمین لوک لوکی شامل ہین وہی ناس رہت برہم پران من سہت ست امرت روپ جو من سے گرہن
کرنیکے لائق ہر او نکہہ سے بودہت مہامنتر دہنور روپ او سپر اوپاسنا روپ تیر نیز چڑہاوے انتہ کرن سمیت من کو نشانا نباکے ارے
اونکار کو دہنکہہ مانے آتما کو تیر برہم اُسکا نشانا امت ہو مارے تو برہم مے ہو جاوے اس ایک تما کو جانو جسمین آکاس پرتھوی انترچھہ مین اور
پر الونکے ساتہ ملا ہوا ہر اور بات چھوڑ و امرت کا یہی پل ہر وہی برہم بچین چلتا ہر اور ناڑی اسمین اسطرح لگی ہون جیسے پہیے مین ارے
اوتک اس آتما کا دہیان کرو اس بڑے اندھکار سے چھوٹو دیہہ برہم پورا کاس روپ مین پہونچ خوشی حاصل کر و جہان آتما ہر جو منومے
پران اور سریر کا چلانے والا ہر دے مین رہتا ہر اُسکے جاننے سے دہیر لوگ جو آنند روپ نظر آتا ہر اوسے دیکہتے ہین اُسکے نظر آنے سے
دلکی گانٹھہ کھل جاتی ہر اور سب شک رفع ہو جاوینگے اور اس جیو کے کرم ناس ہو جاوینگے وہ یہ برہم ہر جو سوورن مے سب سے اوتم ہر او کوش
مین پرچ تیج کا بھی تیج موجود ہر جہان نہ سورج کی روشنی نہ چندرمان اور تارا گن نہ یہ بجلی پہر اگن کی کہان گت ہر اُسیکے روشن ہونے
سے روشن ہوتے اور اُسیکے چمک سے سب چمکتے ہین پہلے بھی یہی برہم بید تھا اب بھی ہر پیچھے بھی یہی ہر اور دکہن اور او تر نیچے اوپچے سب
بستو مین پھیلا ہر جسکو اسطرح کا انوبھو ہو وہ نردن مین سے اوتم کرتا رہتہ ہر اور برہم بھوت پرسنا تما نہ کبھی کسی چیز کا سوچ نہ کسی چیز کی چاہنا کرتا
ہر اوسے دویتہ سے بھی نہین ہوتا کیونکہ وہ لاثانی ہر اور اُسکا بجوگ ہمکو بھی نہین اور ہمارا بجوگ اُسکو بھی نہین ہوتا وہ ہمین ہین اور ہم وہی ہین
ہمارے درشن وہان ہی جانو جہان کہ وہ ہمارا گیانی استھت ہر ہم تیرتھہ کیلاس بیکنٹھہ مین کہین نہین رہتین بلکہ اپنے ایسے گیانیکے ہردے مین رہتی
ہین ایکمرتبہ جو ہمارے گیانی کی پوجا کرے گویا ہماری کروڑ مرتبہ پوجا کر چکا اور اُسکا کل پوتر ہو چکا اُسکی ماتا کرتارتہ ہو گئی جسکا چت پرماتما مین لین
ہو گیا اُسکے رہنے کو پرتھوی پن وتی ہو جاتی ہر ای ہمالے جو برہم گیان آپنے پوچھا وہ سب ہم نے کہا اب اس سے زیادہ اور کچہہ نہین یہ برہم گیان
بھگتی سمیت شیشل بڑے لڑکے اور اسیطرح کے بڑے سکھ سے کہنا اور کسی سے کبھی نہ کہنا جسکی دیوتا مین بھگتی ہو اور جیسے دیوتا مین ویسے ہی گرو مین
ہو اس سے ایسے ارتھ مہاتما لوگ ظاہر کرتے ہین جسنے یہ بدیا بنائی ہر وہی پرمیشر ہر اُسکا شکرت کرنے مین منکھ سمرتھہ نہین اسلیے عمر بھر رنی یعنے
قرضدار بنا رہتا ہر برہم جنم دینے والا ماتا پتا سے بھی زیادہ ہر پتا سے پایا ہوا جنم تو نشٹ ہو جاتا ہر مگر برہم جنم کبھی نشٹ نہین ہوتا اسلیے گرو سے
کبھی دشمنی نہ کرنی چاہیے اور شاستر کا سدھانت تو یہی ہر کہ برہم کے دینے والے گرو اوتم ہین۔

چوپائی

شیو رسا ے تو گرو ر کھوارد | گرو رسا ے تو نہین ہر پارد
تاسون سب پرجتن گرو پوجا | کرو دہر و نہین چت مین دوجا

کاہی بچن من نے سنتو کھو — گرو ہی بھلی بدہ نہی نت پوکھو
نہین تو ہوت کر گمن منکھا — جیسے گرگمن نہ نشکرت سکھیا
اندرا تھرون رکھہ سے مجاکھا — برہم گیان کرہیو بدہ ساکھا
جو کبھو کا ہون سو منڈا — کاٹ کرب ہم نہین بلنڈا
من ہی کہیو اسونی کمارا — ہم سے برہم گیان بھوسارا
من کہہ اندر مور سر کاٹھی — گیان کہے پر تیہی نہین آٹھی
تب اسونی کمارا شٹو کرنہ — نکھہ لگا سے سکھ لین گیان وہ
تیہی پر ندر کر بڑ کر دوھا — من شر کاٹو بھیو نہ جو دھا
جب ہو سر من کر کٹ گیو — پورب منڈ چھپو جت کیو
ے اسونی کمار بیب بر — بریا برہم بھی بدہ دُکھ کر
اتنے کشٹ برہم کی بدیا — لیت مہی دہر جانہو سدیا
جو پا واتیہی دہن تم جانو — اروکرتار تھہ تاکنہ پن مانو

ادھیائے سینتیسوان [۳۷]

دوہا

سینتیسوین ادہیائے مین بھگت پرشنسا کھیان — کہب بھلی بدہ سنہو تیہی سکل سہت بیاکھیان

اتنی کتھا سُن ہمارے جی بولے کہ ای ماتا اپنی بھگت ہم سے کہو جس سے سُکھ سے اس منکھ کو گیان ہوجاوے دیی جی بولین ای ہمارے موچھ کے پانیکے لیے کرم جوگ گیان جوگ اور بھگت جوگ یہ تین مارگ مشہور ہین اُنمین یہ بھگت جوگ سبکو کرنا چاہیے کیونکہ یہ آسان ہر نہ اسمین زر خرچ ہوتا ہر نہ بدن اور چت وغیرہ مین درد ہوتا ہر منکھون کے گنون سے یہ بھگت تین قسم کی ہر تامسی راجسی ساتوکی جسمین دوسرے کے ایذا دینے اور فریب اور غصہ وغیرہ کے ملے ہوئے کرم کیے جاتے ہین وہ بھگت تامسی اور جو دوسرے کی ایذا دینے کے بغیر اپنے کلیان یا اپنے فائدہ یا جس اور بھوگ کے لیے اور ہمکو اپنے سے علحدہ جانتا ہر اُسکی بھگت راجسی کہلاتی ہر اور جسمین پاپون کے دور ہونے کے لیے کرم کرکے ایشر کو ارپن کردیے جاتے اور بید کے مطابق نہایت خوشی سے کرتے ہین وہ بھگت ساتوکی ہر یہ بھگت پر بھگت کی دلانے والی ہر اور تامسی راجسی نہین ہر اب ان تینون سے علحدہ چوتھی پر بھگت کی علامتین بتاتے ہین سُنیے۔ ہمیشہ ہمارے گن سُننا ہمارے نام کا کیرتن کرنا اور میرے گنون مین خوب دل لگانا اور اسمین پھل کون ہوگا اسکی خواہش نہ کرنا بلکہ سامیپ سارشٹ سائجیہ۔ سالوکیہ۔ ان چارون طرح کی مکتیون کو بھی نہ مانگنا اور نہایت محبت سے ہماری ہی بھگت کرنا اور اپنے مین ہمسے کچھ فرق نہ جاننا وغیرہ میرے بھگت کی علامتین ہین اور جو جانداروں مین ہمارے روپ کو مانتا اور جیسے اپنے سے محبت ہر ویسے دوسرے مین کرتا اور سب جاندار ونکو برابر جیا نکر فرق نہین کرتا اور ہمکو سب دلون سے سب جگہ موجود دیکھتا اور چانڈال سے ایشر تک سبکو نمسکار

کرتا اور سب کو پوجتا اور کسی سے دشمنی نہین کیونکہ کسی مین فرق نہین ہی اور ہماری جگہ اور بھگت کے دیکھنے مین مرو ہا اور ہمارے شاستر کے سُننے مین اور منتر اور تنتر ون کے سُننے مین شردہا اور ہم مین محبت کرتا اور ہمیشہ اوٹھے ہوئے ردم اور محبت کے آنسو ون سے آنکھین بھری ہوئین گڈگڑ اکے استت اور اودرِ طرحونسے ہماری پوجا کرتا اور ہمارے لیے ہمیشہ ہی بھگت سے دان دینا اور ہمارے اوتساہ کرنیکی خواہش ہمیشہ کیا کرتا وہ مجکو پاتا ہمارے نامون کو زور سے گاوے اہنکار کبھی نہ کرے اور جو تقدیر سے ہوجاوے اُسیکو بہت سمجھے اپنے دنیہ کے بچانیکی کچھ فکر نہ کرے اِس طرحکا جو بھگت ہی اُسکو پر بھگت ہی اِس بھگت سے دیہی کچھ علٰحدہ نہین جس آدمی کو اسطرحکی بھگت ہوئی ہی وہ ہمارے روپ مین لین ہوجاتا ہی ایسی بھگت کے کرنے سے بھی گیان نہوا تو مَن دویپ مین رہیگا دہان جاکر سب بھوگ کرکے اُسے ہمارے روپ کا گیان ہوجاتا ہی اُس گیان سے ہمیشہ مُکت ہوتا ہی جب اُسکو ہمارے نراکار روپ کا گیان ہوگیا اُسکے پران نکلتے ہی نہین بلکہ وہ برہم ہی ہوجاتا ہی جیسے کوئی آدمی گلے مین سونا باندھے ہی اور بھول جانے سے ڈھونڈھتا ہی جب یاد آتی ہی تو اُس پائے ہوے کو پاکر خوش ہوتا ہی ایسے ہی گیان سے اگیان دور ہوجانے سے پائے ہوئے کو پہونچتا ہی جیسے سایہ اور دھوپ خوب صفا ہوتے ویسے ہی ہمارے لوک مین نبادوبت بھاو کے گیان ہوتا ہی اور بیراگ رکھتا ہی اور گیان نہین مرگیا تو تب تک برہم لوک مین کلپ تک رہتا ہے پھر پوتر اور دولتمند اور اقبال ورون کے گھر مین جنم ہوتا ہی اور دہان سادہنا کرنے سے گیان ہوتا ہی اي راجہ گیان انیک جنم مین ہوتا ہی کچھ ایک جنم مین نہین اسلیے سب جتن سے گیان سادھن کرنا چاہیے نہین تو بہت جنمون مین بھی بڑا نباس ہوگا اور پہلے برن مین بیدھی نہ ملیگا اور شم دغیرہ چھ جوگ کی اوتم گرو کا ملنا یہ سب مشکل ہین اُسی طرح اندریونکی سامرتھہ اور سنسکار بھی دُرلبھہ ہین پھر موچھ کی اچھیا تو انیک جنم کے پُنّون سے ہوتی ہی۔

چوپائی

ساودہن سکل پاے جو ماہین	گیان ہیت سوچت جگ ماہین
تاکر جنم برتھا بھو سنکیے	جو نہین گیان لہیو سُٹھم بھیکے
تاسون گیان ارتھہ مہپالا	جتن کرن چاہے تنکالا
پیداشومیدہ پھل ہوئی	گیانی لہت بھلی بدہ سوئی
سب پرانن منہہ گیان نواسا	پرنہ ملِت جنم گھرت بے پاسا
نبالتے یاسون من منتھن	کرِمنہ لیہہ بھلی بدہ سنتھن
گیان پاسے کے ہوت کرتارتھ	یہ بیدانت پکارت ارتھہ
سوسب تم سن کہا بھیدھر	اب کا سنہو کہو بدہ ور

ادھیاے اڑتیسوان ۳۸

دوہا

اشٹ زنش ادھیاے مین وتسب ت کستما	دیبی کے برنن کرب سوسب سنو سجان

ہمالے جی نے پوچھا کہ اے دیبی کتنے خاص دیبی کے پیارے استھان دیکھنے کے لائق ہین اور برت او تب بھی بتلایئے جنکے کرنے سے آدمی
کرتارتہ ہوتا ہی دیبی جی بولین کہ سب ہمارے استھان دیکھنے کے لائق ہین اور ہمیشہ برت کرنیکے لائق ہین او تب بھی ہمیشہ کرنا چاہیے انکو
ہم بیان کرتی ہین سنیئے کہ کولاپور کے جنوب کیطرف سمیادر پربت ہی او سپر ہمیشہ لچھمی جی رہتی ہین دوسرا ماتاپور ہی جہان انبکا دیبی ہین تیسرا تولا پور
ہی جسمین سات چوٹیان ہین پھر ہنگلا مین مہا استھان ہین اور جوالا مکھی کا استھان شاکمبھری کا استھان اور بہرامری سری رکت دنتکا درگا
بندھیاچل نواسنی ان پورنا کانچی پور بھیما دیبی بملا اور کرناٹ دیس مین سری چندر لا دیبی کوشکی کا استھان نیل پربت پر نیلامبا کا استھان جامبونیشور
استھان سری نگر نیپال مین گہبہ کالی کا استھان مینا چھی کا استھان سندری جی کا بیدارنیہ استھان پور کھوتم چھیتر مین ایکامبر استھان مہالسا کا
استھان جسے دچھن دیس مین تلا رستھانا بولتے ہین جوگیشری کا استھان براٹ دیس مین ہی چین دیس مین نیل سرستی کا استھان ہی بیدنا مین
بگلا مکھی کا استھان ہی منی دویپ مین بھونیشری کا استھان ہی سری ترپور بھیروی کا کاماچھیا استھان کامرو دیس مین جو بھومنڈل مین مہا چھیتر
ہی اس سے عمدہ استھان دیبی کا بھومنڈل مین نہین ہی جہان ہر مہینے مین دیبی رجسولا ہوتی ہین وہان سب دیوتا ہین جو پہاڑ ہوگئے ہین اس پہاڑ پر
بہت سی دیبیان بستی ہین وہان کی سب پرتھوی دیبی روپ ہی کاماچھیا جون منڈل سے زیادہ اور استھان نہین پشکر مین گایتری کا استھان امرتیش
مین چنڈی کا استھان پربھاس چھیتر مین پشکر چھنی نیمکھارنیہ مین لنکا دہارنی پشکراچھ مین پرہوتا دیبی اکھاڑہ استھان مین رت دیبی اور چنڈ منڈ کا
استھان اور وہان دنڈنی پرمیشری رہتی ہی بھاربھوم استھان جہان بہوت دیبی ناکل استھان جہان نکلیشری ہرشچندر تیرتھ مین چندر کا کا استھان
سری گر استھان جہان شان شانکری دیبی جلیشر مین ستھان جہان ترسولا دیبی امکیشر استھان مین سوچھما دیبی اوجین مین شانکری دیبی کپار
چھیتر مین ارگ دائنی دیبی بھیر استھان مین بھیروی گیا مین منگلا کرچھیتر استھان پر یا بھگوتی ناکل استھان مین سواہمبھوی رہتی اور کنکھل
مین اوگرا دیبی بجیشر مین بشو یشا دیبی اٹ ہاس استھان مین مہانندا دیبی مہندر استھان مین مہانت کالی بھیم استھان مین بھیمیشری بستراپتھ
استھان مین بھوانی اور شانکری ہی اور ارد کوٹ استھان مین بہدر کرنی دیبی بھدر کرنک استھان مین بہدرا دیبی سوربا کھیہ استھان
مین او پلاچھی ستھانو استھان مین استمارادی دیبی کملالیہ استھان مین کملا جھگلنڈ استھان مین پرچنڈا رنڈک استھان مین ترسندھیا ماکوٹ
استھان مین مکٹیشری منڈلیش استھان مین شانڈکی کالنجر استھان مین کالی شنک کرن استھان مین دہون دیبی استھولیشر استھان مین
استھولا دیبی گیانیون کے ہردے مین ہرلیکھا دیبی رہتی ہین ای ناگیشر یہ سب دیبی کے بڑے پیارے استھان ہین جب انمین جاوے تو پہلے انکا
مہاتم سنے پھر او سی بدہان سے دیبی کی پوجا کرے اور سب چھیتر کاشی مین وہ دیبی کے بھگت سے ہمیشہ رہے اور وہان سب استھانون کو دیکھتا ہوا
دیبی کو بھکتی سے جپے اور بھگوتی کے چرن کملونکا دہیان کرے تو مکت ہو جاوے دیبی کے یہ نام جو صبح کے وقت پڑھتا ہی اوسکے سب پاپ
بھسم ہو جاتے ہین اور جو کوئی سرادہ کیوقت پڑھتا اوسکے پتر مکت ہو پرم گت پاتے ہین اب وہ دیبی کے برت تمسے کہتے ہین سنو وہ عورت
اور مرد دونوکے کرنیکے لائق ہین انت ترتیا برت جسمین رس کلیانی کا برت ہوتا ہی اور آر دراتند کری ترتیا کا برت شکر کا برت کرشن
چتردشی کا برت منگل وار برت پردوش برت جس پر دوش برت مین مہادیوجی دیبی کو شام کے وقت بستر سے پر بٹھا کر دیوتون کے ساتھ
ناچتے ہین اسکا برت کر شام کے وقت پاربتی جیکی پوجا کرے وہ برت ہر ایک پاکھ مین ہوتا ہی ویسے ہی سوموار کا برت بھی ہمکو پیارا ہی اوسمین
بھی دیبی کی پوجا کر رات کو بھوجن کرنا چاہیے دونون نوراتر دن مین ہمارا برت ہوتا ہی اسیطرح اور بھی ہمارے برت ہین انکو جو کوئی ہمارے
خوش ہونیکے لیے فریب کے بغیر کرتا ہی وہ ہمارے سایجیہ موچھ کو پاتا ہی اور ہمارا پیارا ہوتا ہی

چوپائی

دہرم بھگت کماری پوجا ۔ دھرم ہت کرے نہ چت کچھ دوجا
نت شانت چت پوجن کرتی ۔ پرت تب سو ہوت پُنیتی
سوکرت کرتیہ وہن مم پریتی ۔ یہی اُر بسے کرے جو ریتی
یہ سب [illegible] دھرم تم سُن گاوا ۔ جن کہیو جو سکھیہ پرادا

ادھیائے اونتالیسوان ۳۹

دوہا

اونتالس ادھیائے مین پوجن بدھ بھوبھانت ۔ کہب پرسنا ہوت جیہہ دیبی سمجھہ لو سات

مانے نے پوچھاکہ اے دیبی اب پوجا کی بدھ ہم سے کہیے یہ سن دیبی جی بولین کہ ہم پوجا کی بدھ کہتی ہین جیسے امبکا کو پیاری ہے تم اُسے شردہا سے
تو ہماری پوجا دو قسم کی ہے ایک بیدکی دوسری تانترکی پھر بیدک کی مورت کے بھید سے دو قسم کی ہے بیدکی کو بیدک لوگ بید کی بدھ سے
ہین اور جو تانترک ہون وہ تنترکی بدھ سے کرین اسطرح جو پوجا کی بدھ نہین جانتے اور اسکے خلاف کرتے ہین وہ مورکھ ہمیشہ دکھی رہتے ہین
نہین جو بیدکی پوجا کہی بھی اُسکو مین کہتی ہون اے ہمالے جو تمنے ہمارا پرم روپ دیکھا ہے جسمین بے تعداد سر آنکھین اور پانون وغیرہ تھے اور سب
ملت سنجگت اور پرم پریرک روپ کا دھیان اور سمرن کرے یہ پہلے مورت کی پوجا ہم نے کہی تم شانت ہو اور فریب اہنکار چھوڑکر پوجا کرو
ور بھگت جگیہ تپسیا دان وغیرہ سے ہمکو خوش کرو اسطرح بھو بندھن سے چھوٹ جاوگے کیونکہ جو ہمارے بھگت ہماری پوجا کرتے وہ سرشٹھ ہین اور
جانو کہ ہم انکو اس بھوساگر سے تارتی ہین اور دھیان گیان اور شبھ کرمون سے ہم مل سکتی ہین مگر صرف کرم سے تو کبھی نہین مل سکتی ہین دہرم سے
بھگت ہوتی ہے اور بھگت سے گیان ہوتا ہے اور جو سرت سمرت نے کہا وہی دھرم ہے اور شاستروں مین جو کہا ہے وہ دہرم کا آبھاس ہے
ورہم ہی سے بید پیدا ہین اور کیونکہ ہم کو اگیان نہین ہے اسلیے ہماری کہی ہوئی سرت بے پرمان نہین ہوسکتی سمرت سرت کے مطلب کو
لیکے ہی نکلتی ہے منو وغیرہ کی سمرتیونکا پرمان ہے مگر کہین کہین کسی کسی بچن کا پرمان بیدک لوگ نہین مانتے جو مطلب رمزسے کہ دیے گئے ہین اور
ماتر کہنے والون کے اگیان بہت ہونیکے سبب گیان دوکھ سے اُنکے کہنے کا پرمان سب جگہ نہین ہوسکتا اسلیے جسے جو مکت کی خواہش
ہو وہ دہرم جاننے کے لیے بید کا آسرا لے جیسے لوگ مین راجہ کا حکم کوئی نہین ٹال سکتا ویسے ہی بید کا حکم کوئی ٹال نہین سکتا اور میری ہی
گیا بید ہے اپنے حکم کی رچھیا کے لیے ہمنے برہمن اور چھتری بنائے ہین اسلیے یہ لوگ تو ضرور ہماری سرت کے بچن جانین اے ہمالے جب
سب دہرم مین خلل ہوکر ادھرم کا زور ہوتا ہے تبھی ہم بھیس دھرتی ہین اسلیے دیوتا اور دیتونکا بھاگ کیا گیا ہے جو بید کے بچن اور
اسکے کہے ہوئے دہرمون پر نہین چلتے اُنھین کے خوف دینے کو ہم نے نرک بنائے ہین جو بید کا دھرم چھوڑ اور دھرم کا آسرا کرتا
اس ادھرمی کو راجہ اپنے دیس سے نکال دیوے اور برہمنون کو چاہیے کہ اونسے نہ بولین اور انکی سنگت سے برہمن نہ چھوین اور سرت
سمرت کو چھوڑا ور لوگ مین جو طرح طرح کے شاستر ہین وہ سب تامسی ہین وہ یہ ہین – بام – کپالک – سکولک – بھیروا گم یہ گرنتھ صرف
شیوجی نے موہن کرنیکے لیے بنائے ہین اور کوئی فائدہ نہین اور جو برہمن دچھہ بھرگو اور ددہیچ کے شراپ سے جلکر بید مارگ سے باہر کیے گئے

اودہکار و دہار کرنے کے لیے شیو جی نے شیو بشنو سور شاکت گان پتیہ یہ شاستر بنائے جسمین انکے ذریعہ سے بید کے مارگ کو پہونچے ان تنترون مین کہین کہین بید کے خلاف باتین لکھی ہین اُنمین بیدک لوگ بید کے خلاف باتون کو چھوڑ دین اور جو بید کے موافق تنتر ہون اُنکو قبول کرین کیونکہ برہمن بید سے علحدہ ارتھ کا ادہکاری کبھی نہین ہوسکتا اُسکا وہی ادہکاری ہوسکتا ہی جو بید کا ادہکاری نہو اس سبب تدبیرونسے بیدہی کا آسرا لے اور دہرم سے گیانی ہو پر برہم کو پرکاشت کرے اسلیے سب چیزونکی خواہش چھوڑ سنیاسی بنبستھ گرہستھ اور برہمچاری یہ سب ہماری سرن ہوئے ہین اور جو سب جاندارون پر رحم کرتے اور اہنکار اور مان رہت ہوتے اور ہم مین دل لگائے رہتے اور ہم ہی مین پران دیے رہتے اور ہمارے استھانون کا بیان کرتے اور بھگت سے جوگ کی اوپاسنا کرتے اونکے دل کے اگیان اندھکار کو ہم گیان روپی سورج کی روشنی سے ناس کرتی ہین اسمین شک نہین ہی یہ بیدک پوجا کا سروپ ہمنے مختصر کہا اب آگے دوسری پوجا کا سروپ کہتی ہین کہ مورت یا سورج یا چندرما کے منڈل مین جل یا بان لنگ یا جنتر یا اور مہاپٹ مین یا اپنے ہردے مین دیبی کا دہیان کرے اور دہیان مین ایسا روپ دیکھے سرگن کرنا سے پورن نوجوان سورج کے مانند سُرخ رنگ نہایت خوبصورت سنگار سے بھری ہوئی بھکت کے دکھ سے دکھنی پرسادنیے مین سُکھی۔ چندرکھنڈنی بھالنی آنکس پرابھیہ مدرا دہارن کیے آنند روپنی کا دہیان کرپوجا رے جب تک انتر پوجا کا ادہکاری ہوجاوے تو اس باہر کی پوجا کو چھوڑ دے۔

چوپائی

ابھینتر پوجا جو گائی ؛ ؛
سو سمبت یہ جان گسائی ؛
سمبت پرم روپ ہی میرا
رہت اوپادہ جگت سے نیرا
یا سُون مم سمبت تن ماہین
چیت نرا سرے تہاسدا ہین
سمبت روپ رہت جو اہئی
متھیا مایا جگ سو کہئی ؛
سنساری ناسن ہت یاسُون
تم روپ ساچھی او پاسُون
جوگ جگت من کر کے دہیرا
دہیاوہ دبی لہو نہ پیرا
اب کہون پھر باہیہ سو پوجا
کر بستار نہ چیت کچھ دوجا
سا ودھان من کرسن پر بت
سُن گن پیو حتا جن شبہت

ادھیائے چالیسوان

دوہا

چالیسوین دہیائے مین پوجا باہیہ بدہان
کہب بھلی بدہ سنو تہہ سگرے لوگ پردہان

دیبی جی بولین کہ گھڑی بھر رات رہجانے پر سوکر اُٹھے اور اپنے سر پر سفید کنول کو یاد کرے اُسپر جیسا اپنے گرو کا روپ ہو اُسکو یاد کرے جسکی مورت نہایت خوش عمدہ زیورون سے آراستہ استری سمیت ہو اُسکو نمسکار کرکے کنڈلی دیبی کو یاد کرے۔

دہیان کا منتر

प्रकाशमाना मध्यमे मयारोप्रतिपयायो पमुनायमानाम् अन्तःपद व्यामत स्फुरन्तीमानन्द रूपामबला मपये

ٹیکا

ہین ابلا پراشکت کے سرن ہون جو پراشکت برہم رندھر گمن مین پرکاشمان اور برہم رندھر سے مولادہار کے آگمن مین آنندروپنی امرت بھری ہوئی اور اننتہ پدوی جو سکھنا ہی اسمین آتی جاتی ہین ایسی بھگوتی کو اُسکے سکھاکے بیچمین دہیان کرے پھر اُٹھکر سوچ وغیرہ کریا کر ختم کرے اگر برہمن ہو تو ہمکو پانے کے لیے اگن ہوتر کرے ہوم کے بعد پوجا کی سامگری اکٹھی کرے پھر بھوت سدہ ماتر کا نیاس ہر للیکھا ماترکا نیاس ہمیشہ کرے مولادہار مین ہکار ہردے مین رکار ابروکے بیچ مین ایکار ہر نیکار مستک مین نیاس کرے اُن منترونکی بدہ سے اور سب نیاس کرے پھر اپنے دیہہ مین پیٹھہ کلپنا کرے اُسمین دہرم وغیرہ نام سے نیاس کرے پھر پرانایام مین مہادیبی کا دہیان کرے کہ ہردے مین بھگوتی پانچ پرتیون پر آسن کیے ہوئے پریت یہ ہین سبر ہما ۔ بشن ۔ رودر ۔ ایشر ۔ سداشیو ۔ یہ پانچون مہادیبی کے پانون کے نیچے رہتے ہین یہ پانچون دیو بیچ بھوتاتمک پانچ ہی اوستھا مین ہین اور بہم ۔ ابیکت چدروپ اون پانچون بھوت اور برہما وغیرہ سے علیحدہ ہین اسی سے نیکت تنتر مین لبستر بنائے گئے ہین اسطرح دہیان کرکے انسی بھوگون سے ہمکو پوجے اور جیسے سری دیبی جی کو جب ارپن کرتب ارگھیہ دہرے پھر برتن دھو سامگری سُدہ کرے اور اُس منتر اور پانی سے دگبندھن کرگر و کو پرنام کرے اُسکی اگیا سے دل مین ہماری مورت کا دھیان کرے پھر پیٹھہ پر پران پرتشٹھا کی بدیا سے آواہن کرے اُسکے بعد آسن آواہن ارگھیہ پادیہ آچمنی کپڑے اور سب طرح کے زیور گندہ پھول اپنی بھگت سے جیسا چاہے حاصل کر دیبی کو دے پھر جنتر استھاپن کی آورن پوجا کرے جو ہر روز ایسی پوجا کر سکتے ہین وہ شکر وار کو ضرور کرین اور دیبی کے رنگ کے دیوتون کو بھی ضرور یاد کرنا چاہیے پھر اور ن مورت کے ساتہ مول دیبی کی پوجا کرے اُسمین بھی گندہ پھول وغیرہ نیدیترین پان دچھنا وغیرہ سے دیبی کو خوش کرے پھر مول منتر ہزار جپ ہمارے کا بنایا ہوا پوران کرم کا سہسر نام استوتر کا پاٹھہ کرے اور کوچ رودرے یہ وغیرہ سوکت سے اور اتہرون کے شرو منتر جو ہر للونکہت مین لکھتے ہین اور اور طرح طرح کے منتر ونسے ہمکو بار بار خوش کرے پھر بیہ پارا ین یا اور پوران کے جو پارا ین ہے ہمکو خوش کرے اور ہمیشہ اپنے سب دھن سمیت ہمکو ارپن کرے اور ہمیشہ تھوڑا سا ہون کرے پھر براہمن کنواری وغیرہ کو دیبی وپ سمجھکر بھوجن کراوے پھر نمشکار کرے اور سنگہار مُدرا سے بسرجن کرے سب پوجا ہر للیکھا منترون سے کرے کیونکہ ہر للیکھا سب منترون سے اوتم ہے اسی ہر نیکار ہی کو کہین کہین ہر للیکھا بھی کہتے ہین ہر للیکھا درپن پر ہمیشہ ہمارا پرتمب پڑتا ہے اسلیئے جو کچھ ہمکو ہر للیکھا منترون سے دیا گیا گویا سب منترونسے ارپن کیا گیا پھر پھول وغیرہ سے گرو کی پوجا کرے جو کوئی سریہ بھون سُندری دیبی کی پوجا کرتا ہے اُسکو کہین کچھ بھی دُرلبھہ نہین اور مرکر ہمارے مَن دویپ مین جاتا ہے یہ دیبی کا سروپ ہمیشہ جاننا چاہیے جسکو دیوتا ہمیشہ نمسکار کیا کرتے ہین اے ہمالے تمھے ہمنے یہ دیبی کا پوجن کہا اِسے بچار کے ادھکاری ہو اسی طرح پوجو اس ہماری گیتا کو اسکے بھگت اور دہورت دُشٹ کو نہ بتلانا اِسکا ظاہر کرنا ماتا کے استن پستان کو کھاڑنے کے برابر ہے اسلیے ضرور اسکو چھپا رکھنا چاہیے اور یہ پوجا بھگت شاگرد بڑے لڑکے اور سُشیل سے جو دیبی کا بھگت ہو بتانی چاہیے برہمنون کے پاس جو کوئی سرادہ کیوقت اس گیتا کو پڑھتا ہے اُسکے پتر سیر ہو کر پرم پد کو جاتے ہین اتنا لکھکر بیاس جی بولے

چوپائی

یہ کہہ انتردھیان بھوانی ۔ دیبی درشن سون سب لیوا

تہان بھی کہہ ام سُبھہ بانی ۔ مُدت بھیے جن پائن میوا

تب جنمی بھوانی	بھیوتی تیہہ نام کہانی
گوری نام پرسدہ بھوری	شیوہ دین کین نہوری
شیو دیی نے بھیو جودیوا	اسکند نام مہابل سیوا
تن ماریو تارکا سُر بین	بھئے مُدت سب اندر نگرین
جلدہ متھن سے رتن انیکا	پرگٹے لکھے ست بیبکا ؛
تب دیون لچھمی کی ہتیا	سنت بڑی کینی جگت سمتیا
نکلے او پروپاکر دیبی ؛	رما نام لکھی سُرسیوی
دیون تہی سبکہنے دینا	سوتا سون تہی سم کرلینا
یہ دیی مایا تم بہیت	شبہہ تم سن برنی جس کہت
گوری لچھمی جنم کتھا سب	جو تم پوچھیو سہت پریم تب
جارگین یہ رہسیہ مین گایو	یا سون تم جن کاہ سنایو
یہ گپتا رہسیہ مہپالا	گو پنیہ سب سے ہے آلا
جو تم پوچھیو سو سب گاوا	سنچھیپ مین سکل سناوا
ات پوتر پادن سب کانتی	اب کا سنہو دشٹ آراتی

آٹھوان اسکندہ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب برہم ادھیاے مین منہ دیہہ بردان ؛ جم دیی سو سنہو نرد لیے چت اور کان

ساتوین اسکندہ کے اخیر کی کتھا سُنکر راجہ جنمیجیہ جی نے سری بیاس سے پوچھا کہ سورج اور چندرمان کے خاندان مین پیدا ہوئے راجاؤن کی کتھا جوامرت کے برابر ہی آپ نے کہی اور ہمنے سنی اب ہمکو یہ سُننے کی خواہش ہی کہ وہ جگدمبکا دیی سب منونترون مین جس جس روپ سے جس جس جگہہ ہین اور جس جس روپ سے پوجی جاتی ہون اُس دیی کے براٹ روپ کا بیان کیجیے کہ جس براٹ روپ کے دہیان سے بھگوتی کے سوچھم روپ مین مت جاتی ہی ای مہاراج وہ سب کہیے جس سے ہمکو کلیان ہو سری بیاس جی بولے ای راجہ سُنیے دیی کی آرادہیا کہتے ہین جسکے کرنے اور سُننے سے آدمی دنیا مین کلیان پاتا ہی یہی بات پہلے نارد مُن نے سری نارائن جی سے پوچھی تھی اُنسے جسطرح جوگ ابھیاس کے چلانے والے نارائن جی نے کہی ہی اُسے تم سے کہینگے ایک سمے کی بات ہی کہ سری نارد جی گھومتے ہوئے نارائن آسرم پر پہونچے اور وہان رہے اور اُس جوگاتما نارائن جی کو نمسکار کر یہی بات دریافت کی جو تمنے مجھے پوچھی ہی نارد جی بولے کہ ای

دیوتون کے دیوتا مہادیو پُران پُرکھوتم جگت کے آدھار سرنگیہ اس دنیا مین جو پہلا تتو ہو وہ ہمسے کہیے کہ یہ دنیا کہان سے پیدا ہوئی اور کہان رہتی ہے اور اخیر مین کہان جاتی ہے اور سب کرمون کا پھل کہان شروع ہوتا اور کسکے جاننے سے یہ موہ کی بھوم مایا ناس ہوجاتی ہے جیسے کہ اندھیری مین سورج سے ہوتا ہے اے دیوتا اسکا جواب دیجیے جس سے آدمی بلا محنت اس دنیا سے ترجادے اسطرح جب نارد مُنی نے بڑے جوگی نارائن جی سے پوچھا تو وہ خوش ہوکر یہ بولے کہ اے دیو رکھ جگت کا تتو سنو جسکے جاننے سے آدمی کا جگت بھرم چھوٹ جاتا ہے کہ دیوتا گندھرب رکھ اور اور عقلمند دیبی کو تتو بتلاتے ہین وہ دیبی جگت کو بنانی اور پیدا کرتی پھر پرورش کرتی اور وہی ناس کرتی ہے یہ تینون گنون کے دھارن کرنے سے ہوتا ہے اُس دیبی کا سروپ چوسٹھ ورکھیوننے پوجا گیا اور یاد کرنے والون کے پاپ ناس کرنے والا ہے کہینگے برہما جیکے لڑکے آدمی شت روپا کے خاوند سوایمبھو نام منونتر کے مالک ہوئے اُن سوایمبھو مُنی نے اپنے باپ برہما جی کی بڑی بھگت سے خدمت کی تب برہما جی اُنسے بولے اے بیٹے تم دیبی کی آرادھنا کرو اونکی مہربانی سے تمھاری رعایا کی سرِدھ ہوگی اسطرح جب برہما جی نے کہا تو اُنھون نے جگت کی مالک دیبی جی کو عبادت کرکے خوش کیا اور ایک من ہوکر اُس بھگوتی کی استت کرنے لگے۔

من بولے

مول

नमो नमस्ते देवेशि जगत्कारण कारणे शंख चक्र गदा हस्ते नारायण हृदाश्रिते १

ٹیکا

(۱) اے دیوتون کی مالک تمکو نمشکار ہے اور جگت کے کارن جو تتون گر ہین اُنکو بھی تم پیدا کرتی ہو اے سنکھ چکر گدا ہاتھون مین لیے ہوئے اور نارائن کے ہردے مین آسرے کرنے والی تمکو نمشکار ہے۔

مول۲

वेद मूर्ते जगन्मातः कारणस्थान रूपिणि वेदत्रय प्रमाणज्ञे सर्व्व देव नुते प्रिये २

ٹیکا

(۲) اے بید کی مورت جگت کی ماتا اے کارن جو مایا ہے اور جسکا استھان جو برہم اُسکا سروپ بیدون کے پرمان جاننے والی اور سب دیوتون سے استت کی گئی ہو۔

مول۳

माहेश्वरि महाभागे महामाये महोदये महादेव प्रिया वासे महादेव प्रियङ्करी ३

ٹیکا

اے ماہیشری اور اے بڑے بھاگ والی مہامایا اور مہادیو کے آدھے انگ مین بیٹھنے والی اور مہادیو کا پیارا کام کرنے والی۔

مول۴

गोपेन्द्रस्य प्रिये ज्येष्ठे महानन्दे महोत्सवे ٹیکا महामारी भय हरे नमो देवादि पूजिते ४

ای نہد بیاچل مین رہنے والی اور سب سے بڑی بڑے آنند سمیت مہاوتسا، روپنی اور وبااور دوڑ کی چھوڑانے والی اوردیوتون سے
پوجی گئی تمکو نمسکار ہے۔

مول ۵

सर्वमङ्गल माङ्गल्येशिवे सर्वार्थ साधके ॥ शरण्ये त्र्यम्बके देवि नारायणि नमोस्तुते ५

ٹیکا

(۵) ای منگلون کی منگل روپنی ای شوے اور اے مرادون کی پوراکرنے والی اور سرن آئے ہوئے کی پالنے والی اور ای تین آنکھین
دھارن کیے ہوئے اور ای نارانبی دیبی تمکو نمسکار ہے۔

مول ۶

यत श्चेदं यया विश्व मोतम्प्रो तञ्च सर्व्वदा ॥ चैतन्यमेक माद्यन्तरहितन्तेजसाम्निधिं ६

ٹیکا

(۶) جس سے یہ دُنیا پیدا ہوا اور جس سے ملی ہوئی اور پروئی ہوا اور جسکا روپ ایک چتین سروپ اور آدانت کے بنا اور تیج روپ
ہو اسکو نمسکار ہے۔

مول ۷

ब्रह्माय दीक्षणात्सर्वङ्करोति च हरिस्सदा ॥ पालयत्यपि विश्वेशः संहर्त्ताय दनुग्रहात् ७

ٹیکا

(۷) جسکی مہربانی کے دیکھنے سے برہما سب دُنیاکو پیداکرتے اور بشن جی ہمیشہ پرورش کرتے اور جسکی مہربانی سے دنیاکے مالک
شیو جی ناس کرتے اسکو نمسکار ہے۔

مول ۸

मधुकैटभ सम्भूत भयार्त्तः पद्मसम्भवः ॥ यस्या स्तवेन मुमुचे घोरदैत्यभवाम्बुधेः ८

ٹیکا

(۸) جس بھگوتی کی مہربانی سے مدہ کیٹبہ دیت سے برہما جی چھوٹ گئے اسکو نمسکار ہے۔

مول ۹

त्वं ह्रीः कीर्तिस्मृतिः कान्तिः कमला गिरिजा सती ॥ दाक्षायणी वेदगर्भा बुद्धि दात्री सदाभया ९

ٹیکا

(۹) ای بھگوتی۔ تم تیجاکیرت یادرکھناسوبھاد لچھمی پاربتی ستی بید کے پیداکرنے والی بدہ دینے والی اور ہمیشہ بیخوف کرنے والی ہو
تمکو نمسکار ہے۔

مول ۱۰

स्तोष्ये त्वाञ्च नमस्यामि पूजयामि जपामि च॥ ध्यायामि भावये वीक्ष्ये श्रोष्ये देवि प्रसीद मे १०

ٹیکا

(۱۰) ای دیبی ہمارے اوپر خوش ہو جاؤ ہم تمہاری استت اور نمشکار اور پوجا اور جپ کرتے اور تمہیں دھیاوتے اور تمہاری بھاونا کرتے ہین اور تمکو دیکھتے اور سُنتے ہین۔

مول ۱۱

ब्रह्मा वेदनिधिः कृष्णो लक्ष्म्या वासः पुरन्दरः॥ त्रिलोकाधिपतिः पाशीयादसाम्पतिरुत्तमः ११

ٹیکا

(۱۱) جسکے پرشاد سے برہما بید کے بنانے والے ہوئے کرشن چندر لچھمی کے خاوند اندر تینون لوک کے مالک اور برن پانی مین رہنے والے جانورون کے مالک۔

مول ۱۲

कुबेरो निधिनाथोऽभूद्यमो जातः परेतराट्॥ नैऋतिश्च रक्षसान्नाथस्सोमो जातो ह्यपोमयः १२

ٹیکا

(۱۲) جسکی مہربانی سے کبیر دولت کے مالک جمراج پریتون کے راجہ نیرت راچھسون کے مالک اور چندرمان امرت کے بھرے ہوئے اسکو نمشکار ہے۔

مول ۱۳

त्रिलोकवन्द्ये लोकेशि महामाङ्गल्यरूपिणी॥ नमस्तेऽस्तु पुनर्भूयो जगन्मातर्नमो नमः १३

ٹیکا

(۱۳) تینون لوک سے بندنا کرنے کے لائق لوک کی مالک منگل مورت جگت کی ماتا تمکو بار بار نمشکار ہے۔

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جب اسطرح منُ جی نے استت بھگوتی کی کی تو یہ بچن بولین ای برہما جیکے بیٹے اور راجیندر جو چاہو بر مانگو ہم تمہارے اس استوتر اور بھگت آرادھنا کرنے سے خوش ہوئین یہ سُن منُ بولے ای دیبی جو تم خوش ہو تو تمہارے حکم سے بغیر کسی گھِن کے سرشٹ ہو یہ سُن دیبی جی نے کہا کہ ای راجہ ہماری مہربانی سے پرجا کی سرشٹ ہوا اور بغیر کسی گھِن کے ترقی پکڑتی جاوے اور جو کوئی یہ تمہارا بنایا استوتر پڑھیگا اُسکی کیرت بریار جا یا سدہ یہ سب ہونگے اسطرح برہما کے بیٹے سوایمبھو کو بردان دیکے اُس منُ کے دیکھتے دیکھتے انتردھیان ہو گئین۔

چوپائی

یہ بدہ لہہ بردان نریش + کیو برہم ترجنہ سنکلیشا ÷
بہُ کو نمشکار کر کہیو ÷ ہمہ تات سُنبا ہتی دیو
جنہ لبس ہم یہ جا بہہ کرہین کر ہو جگت ہری اُردھرین

یہ سُن بدہ نج مَتی بچاری — کیہی بدہ ہوے کارج یہ بھاری
سرشٹ کرت موہ بہودن گیو — دہرا بار رہتیہ منہہ پرلیو
سب رس تا مہیہ لین کراری — بن تا کے کا کرین بچاری
اب ہرے چیت کریہ کا جا — کرے آد پورکہ مہراجا
مین جاکر آدیش کریا — ہوے سہایک بار سو بھیا

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب دُو تیا دہیاے جم باراہ بپ دہار — جل سے دہرا اوٹھاے ہر تھا پو بہان بچار

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اسطرح مَنُ اور مریچ وغیرہ مُنیون کے ساتھ بیٹھے ہوئے برہما جی سوچتے تھے اور بھگوان آدپورکھ کا دھیان کرتے تھے کہ برہما جیکی ناک کے اگلے حصے سے ایک اونگلی کے برابر ایک سوّر نکلا اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک ساعت بھر مین وہ سُوّر کا روپ بشن جی بڑے ہاتھی کے برابر ہوگیا اس سے سبکو بڑا تعجب ہوا اُنکو دیکھ مریچ اور سنکادک برہمنون سمیت کہنے لگے کہ یہ سوّر کا روپ بنائے ہوئے کون آیا بڑے تعجب کی بات ہے کہ ابھی ہماری ناک سے نکلا ہے اور جلدی سے اتنا بڑا ہوگیا دیکھو ابھی انگلی کے برابر تھا اب پہاڑ کے برابر ہوگیا مین جانتا ہون کہ بیشک یہ جگیہ سروپ ساچھات بھگوان ہین جو میرے دل کا دُکھ مٹاتے ہین اسطرح برہما فکر کرتے ہی تھے کہ سری بھگوان باراہ روپ پہاڑ کے مانند بادلون سے بھی زیادہ زور سے گرجے اور سب رکھیون سمیت برہما جیکو خوش کرتے ہوئے گرجنے سے سب طرف بھر دیئے اُس اپنے رنج کی ناس کرنے والی آواز کو سُن جن تپ ستیہ لوک کے رہنے والے دیوتا رگ سام اتھربن بید کی رچون مین بنے ہوئے طرح طرح استوترون سے آدپورکھ سو کر جنکی تعریف کرنے لگے اُنکی اُستت سُن بھگوان مہربانی کی نظر سے سبکو دیکھتے ہوئے سبکو خوش کر پانی مین پرمیس کرگئے اُنکے پانی مین پربیس کرنے کے وقت کُھور شریر کے بالون سے تکلیف پاکر سمدر بہت دُکھی ہوا اور بولا کہ ای دیوتون کے دیوتا میری رچھیا کیجیے اسطرح سمندر کی باتین کہی ہوئین سُن بھگوان الیشر باراہ جی جل چرونکو مارتے ہوئے جل کے اندر چلے گئے اور وہان دہر دہر دوڑ دوڑ سونگھ سونگھ دھونڈھنے لگے اور آہستہ آہستہ زمین کو اُٹھایا جو کہ زمین پانی کے بیچ مین تھی اُسے بھومیش یو دیو بشن سو کر جی دانتون پر رکھکر پانی سے نکال لائے اُسکو دانت پر دہرے ہوئے جگیش جگیہ پورکھ باراہ جی ایسے سوبھا دینے لگے جیسے دگج ہاتھی کملنی کو اوکھاڑ کر اپنے دانت پر رکھ لیتا ہے اور شوبھا پاتا انکو برہما جی نے مَن وغیرہ کے ساتھ دیکھ اُنکی اُستت کی کہ ای سنڈری کا چھ آپنے فتح پائی ای بھگتون کے دُکھ ناس کرنے والے اور سب کامون کا پورا پھل دینے والے یہ زمین آپ کے دانتون پر ایسی سوبھا دیتی ہے جیسی کرتون سمیت کملنی کو اوکھاڑ کر ہاتھی اپنے دانت پر رکھ لیتا اور وہ شوبھا دیتا ہے اور یہ آپ کا سر بھی زمین کے سنگم سے سجتا ہے جیسے کہ شونڈ سے کمل اوکھاڑ کر دانت پر رکھکر ہاتھی سوبھا دیتا ہے ای دیوتون کے مالک اور سرشٹ کے سنگہار کرنے والے اور دانوون کی ناس کرنے کے لیئے نام اور روپ دھارن کرنے والے آپکے آگے اور پیچھے نمشکار ہے ای سب دیوتون کے آدھار آپکو نمشکار ہے آپ ہی کی دی ہوئی طاقت سے ہم سرشت بنانے کے لیے رجوع کیے گئے ہین اور آپ ہی کے حکم سے ہم سب کرتے دہرتے ہین اور آپ ہی کی مدد سے آگے دیوتون نے امرت پیا اور آپ ہی کے حکم سے اندر کو تینون لوکون کا

راج بلاجو برہمی کو دیوتون سمیت ہوگئے ہین اور آگ جٹھر وغیرہ ہو دیوتا دیت اور منکھون کے پیٹ کا کھانا ہضم کرتا اور پترون کے مالک
دھرم آپ ہی کے حکم سے سب ستبھ اور استبھ بچار کے کرمون کے پھل کے دینے والے ہین اسیلیے نیرت راچھسون کے مالک جنجہ پکھن کے
ناس کرنے والے کہان تک گناوین سب کرمون کے ساچھی تہی سے پیدا ہوتے ہین برن پانی کے جانورون کے مالک ہین اور
لوک پالنا بھی کرتے ہین مگر آپ ہی کے حکم سے لوکپال ہوئے ہین اور آپہی کے حکم سے ہوا خوشبو کی بہانے والی اور سب جاندارونکی زندگی
کماتی ہے اور کبیر آپ ہی کے حکم سے کنر اور جچھون کے مالک ور دہن کے مالک کہلاتے ہین ور ایشان بھی آپ ہی کے حکم سے سب جچھونکے
مالک ہین اور سب کا ناس بھی کرتے ہین آپ بھگوان جگت کے مالک کو ہم نمسکار کرتے ہین آپ ہی کے انشو نسے دیو پیدا ہوتے ہین

چوپائی

یہ بدھ سون بھگوان کرپالا	ادِ پورکھ اپرت بھو ہالا ؛
دیلا ماتر ہلو کن کرِ ھسِ	بدوا ور پر دنیو کرنا بھر
ہرنیا چھیہ آیو تہی کالا ؛	روکیو مارگ کیو بڑ جالا ؛
ہیو گدا سون ہرتہی ہتوان	تاس پران گے ہرجن کہوان
روسون لے دہرنی جل اوپر	تھاپیو آپ ہر سو کر ؛
تھاپ گئے اپنے ستہانا	کرن لگے سرگن تنہ گانا
یہ چرتر دہرنی اودھارن	سنت پر بسیت جونر شبہ کارن
سکل پاپ چھوٹت تیہی کیرے	ہر تر پاوت ہوت نہ دیرے

ادھیائے تیسرا ۳

دوہا

کہب ترتیا دہیائے مین سوایمبھو کرتبس	جنہی سن نر سکہ لت اَرہوت پاپ کردہس

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ ای نارد شری باراہ جی تو پرتھوی جل کے اوپر رکھ بیکنٹھ کو چلے گئے اور برہما جی اپنے بیٹے سوایمبھو
من سے بولے کہ ای سوایمبھو تم اس زمین پر جاکر پرجا بناؤ اور دیس کال کے حصون سے چیزین بناکر جگت کے مالک پورکھ کی پوجا کرو
اور برن آسرم کے بندھن چھوڑانے والے شاستر کے کہنے کے مطابق دہرمونکا اچرن کرو اس ترتیب سے پرجا کی ترقی ہوگی اور اپنی
کیرت سوبھا اور گن کے برابر بڑیا پڑھے ہوئے آچار والے اچھے بیٹے پیدا کرو اور کنیا پیدا کرکے گن والے اور عہدوی لوگونکو دو پھر یہ حالت
پورکھ نارائن مین اچھی طرح دل لگاکر بھگت سادھن مارگ اور بھگوان کی بھگت کرو تو جوگیون کی خواہش کی ہوئی گت کو جاناسلج
اپنے بیٹے سوایمبھو من کو سمجھاکر اور انکو پرجا کی سرشٹ مین لگاکر برہما جی اپنے مکان کو چلے گئے اور جو پہلے برہما جی نے حکم دیا
کہ ای بیٹے پرجا بناؤ اور سوایمبھو جی اسکو منظور کرکے پرجا پیدا کرنے لگے پہلے پریہ برت اور اوتان پاد دو من کے بیٹے پیدا ہوئے
اور پھر تین کنیا انکے نام ہم سے سنو پہلے کنیا کا نام آکوتی۔ دوسری کا نام دیوہوتی تیسری کا نام پرسوتی جو لوک مین نہایت مشہو

اور پوتر ہوئین سنگوتی کی شادی رچ کے ساتھ کی - اور دیوہوتی کو کردم منی کو دیکھ کو پرسوت دی ان تینون لڑکیون کی اولاد سے یہ لوک بھر گیا اکوتی مین رچ سے جگیہ نام آدپورکھ بھگوان پیدا ہوئے اور دیوہوتی مین کردم من سے بھگوان کپل وتار ہوا جو کپل دیوجی سب لوگون مین سانکھیہ شاستر کے اچارج مشہور ہین - دچھ سے پرسوت مین بہت سی کنیا پیدا ہوئین جن کنیاون کی اولاد دیوتا دیت اور منکم وغیرہ مین اور سب سرشٹ بڑھانے والے ہوئے ہین رچ کے بیٹے بھگوان جگیہ پورکھ نے ایک سمے راچھسون سے جام نام دیوتون کے کہنے سے سوایمبھو نام منی کی رچھیا کری اور کپل دیوجی نے بھی اپنے آسرم پر رہکر دیوہوتی اپنی والدہ سے بڑا گیان کہا جو بے تعداد بدیاؤن کا دور کرنے والا ہے اور جسے کپل شاستر کہتے ہین جو سب اگیان کا ناس کرنیوالا ہے اپنی ماتا سے گیان کہکر پلہا شرم کو چلے گئے اور اب بھی وہ جوگی وہین موجود ہین جو سانکھیہ شاستر کے آچارج اور بڑے جس والے ہین جن کپل دیوجیکا نام لینے سے سانکھیہ جوگ سدہ ہوجاتا ہے ان سب جوگونکے اچارج اور سب گیان دینے والے کپل دیوجیکی ہم بندنا کرتے ہین -

چوپائی

	پڑھت سنت جاکے اگہ دھنسا	ہم برنیو منو کنیا بنشا	
	جیہی شردت ماترہی پرلہیین	اب منو پتر انوی شبھہ کہیین	
	کین بیو ستہا جن سنت سادی	دویپ پرگھ ارساگر آدی	
	سرب بھوت شکھ سہت بچارا	جاسون سدہ ہوت بیوہارا	

ادھیاے چوتھا

دوہا

	دوین کرادو بھوجہان سنہوسکل جت ہیر	کہب چترتھا دہیاے مین کتھا پریہ برت کیر	

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ پتا کی سیوا مین مضبوط اور بہت دھرم مین لگے ہوئے سوایمبھو منی کے بڑے بیٹے پریہ برت نام ہوئے جنکی شادی بشوکرما پرجاپت کی کنیا برہشمتی کے ساتھ ہوئی جو نہایت خوبصورت اور کریاوان تھی اسمین انھون نے سب گنون والے دس بیٹے اور سب سے چھوٹی ایک اورجسوتی کنیا پیدا کی جن لڑکون کے نام یہ ہین - اگنیدھر - ادہم جہو - جگیہ باہ - مہابیر - ہرنیہ ریت - دھرت پرشٹ - سون - میدہاتتھ - بیت ہوتر - کب - یہ سب اگن کے نامون سے مشہور ہوئے ان دسون مین کب - سون اور مہابیر - یہ تینون توبیراگی ہوئے اور آتم بدیا کے بتلانے والے تھے اور اوردہ ریت پرم ہنسون کے مارگ مین سنسار سے علحدہ ہوکر گھومتے تھے اور دوسری عورت مین - اوتم - تامس - ریوت یہ تین بیٹے ہوئے یہ تینون منونترون کے مالک ہوئے اسلیے بیٹے پیدا کر پریہ برت راجہ اس زمین کو پرورش اور بھوگ کرنے لگے جو گیارہ ارب برس تک راج کرتے رہے اور ویسی ہی انکی اندریان طاقت وربنی رہین جب سورج نارائن زمین کے ایک حصے مین روشنی کرتے تھے تو دوسرے حصے مین اندہیرا رہتا تھا یہ طریقہ دیکھ راجہ دلمین سوچنے لگے کہ ہمارے راج مین اندہیرا کیسے رہتا ہے ہم اپنے جوگ بل سے زمین پر اندہیرا نہ رہنے دینگے یہ سوچ کر سورج نارائن کے مانند روشنی دینے والے رتھ پر سوار ہوکر راجہ پریہ برت اپنے حلقہ مین گھومنے لگے جس سے سات دفعہ گھومنے سے ہوئی

سات لکیرین بن گئین مگر برہما جی نے آکر منع کر دیا کر تمہارا یہ اختیار نہین ہی کہ سورج کے مانند گھوما کرو اور رات نہونے دو اون راجہ کے گھومنے مین جو سات لکیرین ہو گئین وہ سات سمندر ہو گئے جو لوگون کے فائدہ پہونچانے والے ہوئے اور انھین ساتون سمندرون کی بیچمین جو زمین ہی وہ دویپ کہانے لگے اور اُن دویپون کے وہ ساتون سمندر رکھائی روپ ہو گئے جو سب طرف سے اپنے اپنے دویپونکو گھیرے ہین اِس سے زمین کے سات دویپ ہو گئے جنکے نام یہ ہین جمبو دویپ۔ پلچھہ دویپ۔ شالمل دویپ۔ کُش دویپ۔ کرونچ دویپ۔ شاک دویپ۔ پُشکر دویپ۔ اُنکی تعداد ترتیب سے دوگنی ہی جمبو دویپ وغیرہ کو جو سمندر گھیرے ہین اُنکے ترتیب سے یہ نام ہین۔ چہار ودہ۔ اچھہ رسودہ۔ سرودہ۔ گھر تودہ۔ چھیرودہ۔ دہدہ منددہ۔ سُدہودہ۔ یہ سات سمندر زمین پر مشہور ہین اُنمین جو جمبو دویپ ہی جسمین کہ ہم رہتے ہین وہ کھاری سمندر سے گھرا ہوا ہی اور راجہ پر یہ برت جی نے اپنے اگنیدہر نام بیٹے کو اُسکا مالک بنایا اور جو اُسکے اودھر پلچھہ دویپ اوکھ کے رس کی طرح پانی سے گھرا ہوا ہی اُسکی مالک راجہ پر یہ برت کے بیٹے ادھم جہو ہوئے اُسکے اودھر جو شالمل دویپ سرد یعنے شراب کا سمندر ہی پر یہ برت نے اسمین اپنے بیٹے جگیہ باہ کو راجہ مقرر کیا اور اُسکے آگے کُش دویپ گھی کے سمان پانی سے گھرا ہوا ہی اُسکے مالک پر یہ برت کے بیٹے ہرن ریتا نام ہوئے اور اُسکے آگے جو کرونچ دویپ دودہ کے برابر پانی سے گھرا ہوا ہی اُسکے مالک پر یہ برت کے بیٹے گھرت پشٹ نام ہوئے اور اُسکے آگے شاک دویپ دہی کے توڑ کے سمان پانی سے گھرا ہوا ہی اُسمین پر یہ برت کے بیٹے میدہانتھہ نام راجہ ہوئے اور اُسکے آگے پُشکر دویپ صفا اور عمدہ پانی سے گھرا ہوا ہی اُسکے راجہ پر یہ برت ہی کے بیٹے بڑے اقبالمند بیت ہوتر کیے گئے تھے اور جو اُنکی اور جسوتی نام کنیا تھی اُسکی سکراچارج سے شادی کر دی جسمین دیویانی کنیا پیدا ہوئی اسطرح راجہ پر یہ برت جی ساتون دویپ ساتون بیٹون کو تقسیم کرکے آپ گیان لیکر جوگ ابھیاس کرنے لگے۔

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنچم ادھیاے مین بھومنڈل بشتار
سنہو سکل دہی کان ہتی ارجن کرہ بچار

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اے نارد جی سب بھومنڈل کا بستار دویپ بر کھ کے بھید سے سنئیے جیسا یہ بنا ہوا ہی مگر مختصر کہینگے مفصل کہنے سے کچھ مطلب نہین پہلے یہ جمبو دویپ لاکھ جوجن کا گولا کار ہی جیسے کمل کی پنکھڑی اسمین نو نو ہزار کے نو حصے ہین اُنکے علیحدہ کرنے کے لیے آٹھ مرجادا پہاڑ ہین اور اوترا ور دکھن کے دو حصے دہنکہ کے مانند ہین اور الابرت کھنڈ جو بیچمین ہی وہ چوکونہ ہی اور اسی بیچ والے الابرت کھنڈ کے بیچمین سمیر پہاڑ ہے جو لاکھ جوجن اونچا ہی یہ بھوگول کمل کے کرنکار روپ ہی اُسکا بتیس جوجن کے پھیلاؤ مین پھیلا ہی اور جڑہ مین سولہ ہزار جوجن کا بستار ہی باقی باہر زمین مین دکھائی پڑتا ہی الابرت کھنڈ کے جنوب نیلا سفید اور شرنگوان یہ تین تین کنڈون کے مرجادا پہاڑ ہین وہ ترتیب سے رمیک ہرمئے اور گُربر کھ کے مرجاد پربت ہین وہ پورب کے سمندر کے مغرب کیجانب کے سمندر تک ہین اور وہ دو دو ہزار جوجن کے موٹے سب ہین مگر لمبائی مین جو الاترتیب بار کے پاس ہین اُس سے ترتیب وار برابر دسوان حصہ کم ہین اُنسے طرح طرح کے بھیرے اور دریا نکلتے ہین الابرت سے اوتر کیجانب

گھدہ نام پہاڑ ہی اُسکے شمال کیطرف ہیم کوٹ پھر اُسکے شمال کیجانب ہمالے یہ بھی مشرق کے سمندر سے جانب مغرب ہین یہ دس دس جوجن اونچے ہین الابرت کے شمال کیطرف ترتیب سے ہرہرکہ کمپرکھہ اور بھارت یہ تین کھنڈ ہین یہ تینون پہاڑ ان تینون برکھ وغیرہ کی ترکیب سے مرجاواگر ہین الابرت کے مغرب کیطرف مالیہ وان پہاڑ ہی اور الابرت کے مشرق گندہ مادن پہاڑ ہی دونون نیل سی نکھدہ پہاڑ تک لمبائی مین ہین اور دو دو ہزار جوجن چوڑے ہین یہ دونون کیت مال اور بھدراشو برکھ کے مرجادا پہاڑ ہین اور مندر میر مندر سپار شک کُد یہ سمیر کے پانو روپ پہاڑ ہین یہ دس دس جوجن کے اونچے میر کے چارون طرفون مین ہین ان پہاڑون پر ترتیب سے یہ درخت ہین آنب جامن کدمب برگد یہ گیارہ گیارہ سو جوجن اونچے اور اتنے ہی چوڑے بھی ہین ان پہاڑون پر ترتیب سے چار کنڈ بھی ہین جو پیو رس مدہو رس اکھرس اور مصفا پانی سے بھرے ہین جنکے چھونے سے دیوتا لوگ جوگ اور اشرج پاتے ہین ان پر چار پھلواڑیان بھی ہین جنمین عورتون کے ساتھ دیوتا بہار کرتے اُنکے نام یہ ہین ۔ نندن ۔ چیتر رتھ ۔ بیبراج ۔ سرب تو بھدر جنمین آپ دیوتا عورتون کے ساتھ استت کرتے ہین اور بہار کرتے ہین جو مندراچل پر آنب کا درخت ہی وہ گیارہ ہزار جوجن کا اونچا ہی اُس سے پہاڑون کی چوٹیون کی مانند پھل گرتے ہین جنکے پھوٹ جانے سے رس بہتا اُس سے ارنودا نام ندی بہتی ہی اور اُسی پہاڑ پر اُسی دریا کے کنارے پر ارنودا نام بھگوتی موجود ہین جو سب پاپون کو ناس کرتی ہین اور وہان کے رہنے والے سب کام پھل دینے والی اُس بھگوتی کی پوجا کرتے ہین ۔

چوپائی

تاکے کر پا بلوکن سون سب | چھار و گیہ لٹ سرشبہ دہب
مایا آدِ یا تلا انستا | ایشر مالن لشٹ ہنستا
دشٹ ناشنی کانت وانی | پرتہت دہرا منہ امرت پانی
یہ پوجن پر بھا دسون ہاتک | سدا ہبت تیہی نہ منہ چاتک

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہب چھپین ادھیاے مین انیہ برچھ امتحاس | پُن دیبی برنن شکل نر و باست کر اس

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جو ہمنے ارنودا ندی کہی ہی وہ مندراچل سے نکلتی اور الابرت کھنڈ کے مشرق کیطرف بہتی جسمین ہمارے مشرق کیطرف مہادیو کے ساتھ بہار کرتی ہوئی پارتبی جیکی انوچری ہی اور اُور جیپہ گندھربون کی عورتون کے بدن سے چندن وغیرہ سے ہوا خوشبودار ہو کر دس جوجن تک کی زمین کو خوشبودار کرتی اسیطرح جمبو پھل بھی اونچے سے گرتے اور پھوٹ جاتے اور ہاتھی کے برابر پھل ہوتے ہین اور اُسکے رس کی ندی مندراچل سے بہکر الابرت کھنڈ کے شمال کیطرف بہتی وہان بھی جامن کے پھل کے سوادینے والی جمبوا ونی بھگوتی رہتی ہی جو وہان کر رہنے والے دیوتا ناگ رکھ اور راچھسون سے پوجی اور مانی جاتی ہی اور سب جاندارون کے اوپر رحم کرتی ہی پاپیون کو پوتر کرتی اور یاد کرنیوالون کے روگ ناس کرتی کیرتن کرنے والون کے دُکھ ہٹاتی اور دیوتون سے مانی جاتی اور وہ سُندری کام کرتا ۔ کام پوجتا ۔ کھٹور بگھ ۔ پاسو نبھیا ناک کما بنیا ۔ کبھستنی ان نامون سے منکھون کو ضرور پوجا کرنی چاہیے جو جامبو ندی کے کنارے کی مٹی پر رہتی ہی جامبو رس کی لگی ہوئی ۸

لگے گلنے اور سورج کی کرنون کے پڑنے سے بدیا دہرا اور دیوتون کی عورتون کے لیے طرح طرح کے زیور بنتے اور جامبونذ نام سونا دیوتونکا بنایا ہوا ہوتا جس سونے سے کامی دیوتا اپنے اور اپنی عورتون کے مکٹ کردھنی وغیرہ زیور بناتے ہین اسطرح بارشونام پہاڑ ایک بڑا بھاری کمدمب کا درخت ہے اُسکے درون سے پانچ دہارا بہتی ہین اور سپارشو پہاڑ کے اوپر گرکر زمین کو آتی ہے وہ پانچون مہود ہارا الابرت کھنڈ مین مغرب کی جانب بہتی جنکے رس پینے والے دیوتون کے منہ کی خوشبو مین لگی ہوئی ہوا چارون طرف سو جوجن خوشبودار کرتی اور وہان ایک وبارشری دیبی رہتی جو بھگتون کے کام کرتی اُنکی پوجا یون پوجا ہوتسا ہا۔ کال روپا۔ جھانا مکرم پلی کاتبا گرنہنشری۔ کرال دہیا۔ کاانگی۔ کام کوٹ پرورتنی۔ وغیرہ نامون سے ہوتی اسیطرح کمند نام پہاڑ پر شت بل نیم برگد کا درخت ہے اسکی ٹہنیون سے مدہو کر بہتے جو کمد کے مستک پر سے ہوکر زمین پر گرتے اورجنمین دودھ دہی شہد گھی عمدہ گڑ غلہ کپڑا بچھا آسن اور زیورات سب بہا کرتے جو چاہے وہ یہ لیلیے وہ الابرت کھنڈ مین جانب جنوب بہتے ہین وہان مینہا چھی دیبی سب دیوتون سے سیوا کی ہوئی رہتی ہین جنکی پوجا وہین کے لوگ بتلامیشر رودرکھی ینلالک جتبات پوجیات مانیا بہت تانگ گامتی۔ سدلونادونی مان پریا۔ مان پریا نترا۔ مار بیگ دھارا۔ مار پوجتا۔ مار مادتی۔ میوز ورشو بھاؤ ھنیا۔ سکھ با ہن۔ گربھ بھو وغیرہ نامون سے کرتے ہین اور جپتے اور یاد کرتے ہوئے لوگون کو عزت دیتین اُن بحیرون کے پانی پینے والے لوگ ضعیف نہین ہوتے اور پسینا جہائی نفرت سردی گرمی سودا کہلا جانا یہ باتین نہین ہوتین سب سکھ کی چیزین وہان رہتی ہین وہان کے رہنے والون کو کبھی مصیبت نہین آتی جبتک زندہ رہتے سکھ ہی بھوگ کیا کرتے اب اسکے پیچھے جو سونیکا سمیر پہاڑ ہے اُسکے کچھ فرق پر بیس پہاڑ جو گرد ہین جو سمیر کی جڑ مین کیسر روپ ہین اور چارون طرف سے سمیر کو گھیرے ہین اُنکے نام سنو۔

چوپائی

کرگ کرنگ کشبہ لکنکت	تشترتر کوٹ پتنگ رچامت
کھدرشتی ارہاس کپل گنہ	سنکھ ہنس بید دریہ رکھہ کنہ
چاروہ ناگ اروکا نیجرگن	نار دیسب بین بھلے من
یہ گرکہتا سکل مین گائی	ناردسن جو تمہین سنائی

ادھیاے ساتوان

دوہا

سکل ششتما دہیاے مین میرادیرکے بھاگ ۔ برنو سوشینو سجن کرکے ات انوراگ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سمیر پہاڑ کے پورب کے حصے مین اٹھارہ ہزار جوجن پر جانب دکھن کو لمبے دو ہزار اونچے اور اتنے ہی چوڑی جٹھر اور دیوکوٹ نام پہاڑ ہین اور میر کے مغرب اتنی ہی دوری پر اتنے ہی لمبے چوڑے اونچے پوتان اور پرپاتر دو پہاڑ ہین اور سمیر کے شمال مشرق کیطرف لمبے اور اوتنے ہی چوڑے اوتنے ہی دور کیلاس اور کربیرک دو پہاڑ ہین اسیطرح سمیر کے بیوب ترشنگ اور مکر

دونون پہاڑ ہین ان بڑے آٹھہ پہاڑون مین سُمیر بہت سچا سُمیر سونے کا ہی جو نہایت چمکدار گویا دوسرا سورج ہی اور سُمیر کے بیچ مین اوپر دس ہزار جوجن کی برہما کی پوری ہی جو برابر اور چوکھوٹی ہی اُس پوری کے آٹھوان طرفون مین آٹھ لوک پالونکی پوریان دو ہزار پانچ جوجن کی ہین سُمیر پر نو پوری ہین اُنکے نام یہ ہین ـ منووتی ـ امراوتی ـ تیجووتی سنجمنی ـ کرشنانگنا ـ پُرا ـ شر دھاوتی ـ گندھولی جسودتی ـ یہ ترتیب وار برہما اندر سورج وغیرہ کی پوریان ہین اُسی سُمیر پہاڑ کی چوٹی پر گنگاجی ہین جو بامن جیکی پاؤ کے انگوٹھے سے پھوٹنے سے نکلکر سُرگ کی راہ سے سُمیر پہاڑ کے سر پر اوترین اور سبکے پاپ کی ناس کرنیوالی ہین یہ ساتھیات بھاگوتی کے نام سے لوک مین مشہور ہین وہ ہزارون جگون کے پیچھے آکاش کے سرے پر پہونچی جو آکاس منڈل سری بشن جیکا پرم پد کہا جاتا ہی وہان راجہ اوتان پاد کے بیٹے دہروجی رہتے ہین اور بہگوان کے جگل چرن کی دہول دہارن کرتے ہین اب بھی وہ راج رشی بشن جیکی چرن کمل پدوی کو پہونچے ہین اور اُنکے پربھاو کے جاننے والے سپت رکھ وہان رکہ دہرو جیکی پرکرما کیا کرتے ہین اُنھین رکھ لوگون نے سری گنگاجی کو ایکانت کی سوبہ جان اُنھین اپنی جٹا مین دہارن کیا تھا اُس بشن جی کی جگہ سے بہت برسون کے بعد دیوتون سمیت بمان پر سوار چندر منڈل کو ڈباتی ہوئی برہما جیکی جگہ پر آئین اور وہ برہم لوک مین چار دہار دن سے موجود ہین اور چارون نامون سے مشہور ہوکر چارون طرفون کو بہین جو ندی ندو غیرہ سبکی مالک ہین اُنکے یہ چار نام ہین ـ ستیا ـ الکنندا ـ چچھو ـ بھدرا ـ اُنمین ستیاجی برہم پوری سے کیسر نام پہاڑ پر ہوکر ندیون کے سرے پر گرتین ـ اور بھدراشوکھنڈ کے شرق کیطرف بہتی ہوئی چھپا سمندر مین ملی ـ تب مالیہ وان کی چوٹی سے دوسری نکلی اور نہایت تیز ہوکر تمال برکھہ مین پہونچی جنکا چچھو نام ہی مغرب کے سمندر مین جاملی اُنمین تیسری دہارا جو الکنندا کے نام سے مشہور رہین سُمیر پہاڑ کے شمال کیطرف بہتی اور جنگل اور پہاڑ وغیرہ کو طے کرکے ہیم کوٹ پہاڑ پر پہونچی وہان سے بھی آگے چلکر نہایت تیز ہو بھرت کھنڈ مین پہونچی اور شمال کیجانب کھاری سمندر مین جاملتی ہین اُسکے نہانے کے لیے چلتے ہوئے لوگون کو قدم قدم پر راج سوے اشومیدہ وغیرہ جگیونکا پھل ملنا کچھ مشکل نہین ہی اُسکے بعد جو چوتھی دہارا بھی وہ سرنگوان پہاڑ پر سے ہوکر بھدراشو برکھہ مین بہتی ہوئی جنوب کیطرف جا جنوب کے سمندر مین جاملتی ہین انکو چھوڑا ور بہی بہت سے دریا اور بحیرے ہین جو سُمیر وغیرہ سے نکلتے ہین ـ

چوپائی

تن منہ کرم چھیتر یہ بھارت ـ ہی شبھ برکھن آن پکارت
انیہ آٹھہ سُر برسم اہہین ـ دس سہسر ہاعتی بل لہین
بھارت جو تی ست ساتھا ـ بھرت شکل نبے سب ناتھا
ایک برکھہ تک نیون رہے یہ ـ آیکھہ منہ جو نی ست کو دہہ
ترتیا جگ سم کال سدا ہین ـ نہار ہت اُن کھنڈن ماہین

کوئی نہ دُکھی ہوت تن ماہین
رام کرپاتن سُکھی رہا ہین

ادھیاے آٹھوان

دوہا

اب آٹھوین ادھیاے مین کہب بھلی بدھ ٹھیک | کھنڈ الابرت نام کر سماچار سب نیک

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ اُن نو کھنڈون مین جو دیوتا رہتے وہ سب پہلے کے کہے ہوئے استوترا ور منترون سے جپ دہیان مین مشغول ہو سری دیی جیکی پوجا کرتے اُن نو کھنڈون مین جنگل کی قطارین پھولی ہوئی اور پہل اور بیلون سے بھری ہوئی رہتی ہین سب پرکھوئین پہاڑون پر صاف پانی بھرے ہوئے کمل ہتے جنمین ہنس وغیرہ پنچھی چہچہاتے ہین اور جل کر یڑاے دلکو خوش کررہے ہین وہان کے رہنے والے دیوتا اپنی اپنی عورتون کے ساتھ بلاس کرتے اُن آٹھون کھنڈون مین سری لشن جی کی ایک ایک مورت رہتی ہے جو دیی جی کی پوجا کرتی ہوئی وہان کے رہنے والون سے پوجی جاتی ہے اور الابرت کھنڈ مین سری بھگوان مہادیوجی آپ ہی بھوانی کے ساتھ بہار کرتے وہان کوئی دوسرا شخص نہین جاسکتا کیونکہ سری بھوانی جی کے سراپ سے جیسے کوئی مرد وہان جاتا وہ عورت ہوجاتا اور سری مہادیوجی سری شنکرکھن جی کو اپنے دہیان جوگ سے سب جانداروں کے ہت کے لیے دہیان کرتے جو اُنکی چوتھی تامسی مورت پرکرت ہے جو ...

سب ہے اُنکے دہیان کرنے کا یہ منتر ہے — नमोभगवते महापुरुषाय सर्वगुणसंख्यानायानन्ताव्यक्तायनमः

اب دہیان کہتے ہین۔ اے بھجن کرنے کے لائق تم ایشر کو بھجتے ہین تمھارے چرن کمل کے ہم سرن مین ہین آپ اپنے بھگتون کو سب کچھ دیتی ہو اور سنسار کے دُکھ کے ناس کرنے والی ہو جسکی نظر مایا گن کرم کی برتیون کے دیکھنے سے بھی کچھ نہین بستی اسلیے جو آتما کو جیتنا چاہتا ہے وہ کون آپ کو نہ مانے اور آپ کو سنسار کے بنانے اور ناس کرنے اور جنم لینے اور مرنے کے بغیر بتلاتے اُسکو نمسکار ہے اور جس آپکے ہزارون سرون مین سے کسی ایک پر کہین یہ بھومنڈل آدھی سرسون کے برابر دھرا ہے اُس آپکو نمسکار کرتے ہین اور جس آپ سے سرشٹ ہونیکے شروع مین بڑے گیانی برہماجی پیدا ہوئے کہ جس سے ہم پیدا ہوئے اور دیوتا دیت اندریون کو بناتے ہین اور جس جس تو آپکے قابو ہوکر پرندون کیطرح سوت مین بندھے ہوئے ہم لوگ سب سرشٹ بناتے ہین اگر آپ کی مہربانی نہوتی تو نہ بنا سکتے اور جس آپ کی بنائی ہوئی کرم کی گانٹھ کو گنون کی بھری ہوئی سرشٹ سے موہت مہاتما لوگ نہین جانتے اور نہ اُس سے ترجانیکی تدبیر جانتے اُس آپکو نمسکار ہے اسطرح بھگوان مہادیوجی الابرت کھنڈ مین دیبیون کے ساتھ شنکرکھن جی کی پوجا کرتے ہین اسیطرح بھدراشو برکھ مین دھرم کے بیٹے بھدرشروا جو اُسی برکھ کے مالک ہین اپنی پرجا کے ساتھ سری بھگوان لشن جیکی جو ہمگریو مورت ہے اُسکی پوجا کرتے اور دل لگا کر بھجتے ہین اُنکی پوجا کا یہ منتر ہے — ओम्नमोभगवतेधर्मात्मविशोधनायनमः॥ اس منتر کے جپنے کے بعد دہیان کرتے کہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ بھگوان کا چرتر نہایت عجایب ہے کہ دیکھو موت سبکو مارتی ہے مگر اُسے نہین دیکھتے اور بُرے کام کے کرنے کا ہی دہیان رکھتے اور مرے ہوئے بیٹے یا باپ کو جلا کر آپ جینے کی خواہش کرتے یہ ایشر کی ہوئی نہایت تعجب کی بات ہے ای بھگوان کب لوگ اس دنیا کو فانی کہتے ہین اور دیکھتے بھی ہین مگر تو بھی آپ کی مایا موہ مین موہے ہین اب آپکو نمسکار ہے مگر ای دنیا کی پرورش کرنے اور ناس کرنے والے آپ کو یہی مناسب ہے کچھ تعجب نہین کیونکہ آپ سب چیزون کے کارج اور کارن ہین اور جو آپ نے جگ کے اخیر مین گھوڑے اور آدمی ملے ہیگریو کا اوتار دھار کر دیت کے چورائے ہوئے بید رساتل سے لائے اور برہماجی کو دیے اُس ست

شکلپ آپ کو نمشکار ہی اسطرح بعد سروش استت کرتے اور اُنکے گنون کا بیان کرتے۔۔

چوپائی

اگرچرت پڑہت جو کوئی — بہر سناوت آنہی سوئی
پاپ تنکی اتج تج تن سے — دیہی لوکہ جات شومن سے

ادھیاے نوان

دوہا

کہب توم ادھیاے مین سترسہت جم اینہ — برکھن منہہ سیوت سکل شدہ ہوت ہین دینہ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ ہر برکھ کھنڈ مین پاپ ناس کرنے والے اور بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے بڑے جوگی بھگوان نرسنگہ جی موجود رہتے اُنکے اُس پیارے روپ کو بڑے بھاگوت پرہلاد جی بھگت سے دیکھتے اور استت کرتے جوکہ اُنکے گنون کے جانتے والے ہین۔ وہ یہ ہی۔

ओन्नमोभगवते नरसिंहायनमस्तेजस्तेजसे आविराविर्भव वज्र दंष्ट्र कर्माशयान् रन्धय २ नमोग्रस्ओं
स्वाहा अभयममात्मनि भूयिष्ठा ओं ह्रोम॥

اس منتر کو پرہلاد جی جپتے اور نیچے لکھے ہوئے طریقہ کے موافق دہیان کرتے کہ سنسار کی سوست ہو دشمن بھی خوش ہون سب جانداروں کا کلیان ہو من کلیان کو بھجے اور ہماری اور اور لوگون کی نہ کام بھگت بھگوان مین ہون اور صحبت کبھی نہو اگر ہو بھی تو بھگوان کے پیارونکی سنگت حاصل ہو اور مکان لڑکا زر بھائی رشتہ دارون کی صحبت کبھی نہو کیونکہ پران ان باتونسے خوش اور آتم گیانی ہو جاتا جن بھگوان کے پیارون اور جو گرہستی مین مشغول ہی وہ ویسی جلدی سدہ نہین ہوتا جن بھگوان کے پیارون کے سنائے جانے سے سننے والے پورکھونکے دل کا میل مٹ جاتا ہی جسکو سری بھگوان کی نہ کام بھگت ہوئی اُسکے پاس سب دیوتا آرہتے اور جو بشن جی کی بھگت نہین ہین اُنکے اچھے گن کہان سے آئے وہ تو جب سکھ نہوا تو منورتھ سے باہر دوڑنے لگتے اور یہ یقین ہی کہ سب جاندارون کے آتما ساجھات سری بشن جی ہین جیسے کہ مچھلیونکا بانچھت جل ہی اگر اُن بشن جی کو چھوڑ کر رہتا ہو گرہستی مین مشغول ہوا تو ویسا ہی ہوا جیسا کہ بوڑھاپے مین عورت مرد کا جوانون کے بہ نسبت زیادہ ہوتا ہی نہ کہ اُنہین گیان زیادہ سمجھا جاویگا پرہلاد جی اپنے دیتون سے کہتے ہین کہ اہی دیتو طمع۔ محبت۔ دشمنی۔ غصہ۔ عزت۔ خواہش۔ خوف۔ عاجزی کی جڑ اور پیدا ہونے اور رہنے کے منڈل گہر کو چھوڑ کر نرسنگہ جی کی چرن کملون کو بھجو۔ جو خوف کے مٹانے والے ہین اسطرح دیتون کے راجہ پرہلاد جی پاپ روپ ہاتھی کے مارنے کے لیے شیر کے روپ نرسنگہ جی کو جوکہ ہردے کمل مین بسے رہتے ہین بھگت سے ہر دن بھجتے اسیطرح کیت مال برکھ یعنی کھنڈ مین بھگوان پردمن کام روپ رہتے جنکو وہان کے رہنے والے ہمیشہ پوجتے ہین اور وہان کی مالک سمندر کی کنیا لچھمی جی ہین وہ اس منتر سے سری پرمیشر پردمن جیکی پوجا کرتی ہین

ओंह्रांह्रींह्रूम् ओन्नमो भगवते हृषीकेशाय सर्वगुण विशेषै विलसितात्मने चाकूतीनाञ्चितीनां चेतसां विशे

षराणञ्चाधिपतये षोडश कलाय च्छन्दोमया यान्न मयायामृत मयाय सर्व्व मयाय महसे श्रोजसे बलाय कान्ताय कामाय नमस्ते उभयत्र भूयात् ॥

اور منتر جپنے کے بعد یہ دہیان کرتی ہین عورتین ہر کلیش تمہاری آرادھنا کرا در خاوند مانگتی ہین مگر یہ اچھا نہین کیونکہ وہ خاوند خودمختار نہین ہین اسلیے مئیا روپیہ اور عمر کی پالنا نہین کرسکتے اور خاوند وہ ہے جسے کہین سے خوف ہنو اور خوف زدون کو چارونطرف سے پرورش کرے پھر ایسے خاوند تو ایک آپ ہی ہین آپکو چھوڑ ادر خاوندون مین تو آپہین خوف رہتا جو عورت آپ جیسے کے چرن کمل پوجتی اور اور کامون کو نہین چاہتی وہ سب کچھ پاتی اور جو کچھ مانگتی ہی اسے دیکر آپ چپ رہتے پھر کچھ نہین دیتے جب اسکا مانگنا بند ہوجاتا تو وہ پھر سیر نہین ہوتی ای بھگوان ہمارے ملنے کے لیے برہما مہا دیوا ور دیوتا دیت دل لگا کر نہایت سخت عبادت کرتے مگر جو آپ کے چرنون لگے نہین ہین وہ ہمکو نہین پاتے کیونکہ ہمارے ہردے مین تم ہمیشہ رہتے ہو پھر تمہارے بنا ہم انکو کیسے مل سکتی ہین اسلیے آپ جو ہاتھ ہمارے اوپر دھرتے اور نشان مانگ ہمکو چھاتی مین بھی دھارتے مایا کرکے ایشر کے چرتر کون جانتا اسطرح کام روپی بھگوان کی استت لچھمی سمیت وہان کے رہنے والے پرجاپت وغیرہ کام کی سدہ کے لیے کیا کرتے ہین اسیطرح رمیک نام کھنڈ مین وہان کے مالک منّ جی سری بھگوان کے مچھ کے اوتار کی عبادت کرتے ہین

منتر

ओन्नमो मुख्य तमाय नमस्सत्वा सत्व प्राण यौजसे बलाय महा मत्स्याय नमः ॥

اس منتر کے جپنے کے بعد نیچے لکھے ہوئے طریقہ سے عرض معروض کرتے آپکسی لوکپال کو نظر نہین آتے اور اندر باہر سب کمین بچرتے ہین اور یہ دنیا تمہارے ہی قابو مین ہی جیسے کر کٹھ پتلی کو نچانے والا اپنے بس رکھہ نچاتا ہی اور آپ کو چھوڑ نہایت غرور سب لوکپال نے تعداد تدبیرین بھی کرتے مگر منکھ جانور استھاور جنگم جو کچھ یہان نظر آتا ہی اُسکی پرورش نہین کرسکتے سو تم سبکی پرورش کرنیوالے اور اشیر ہومن جی کہتے ہین کہ آپ پرلے کے مہاساگر مین دوائیون اور درختون کی کہان اس زمین کو ہمارے سمیت قائم رکھکر اپنی طاقت سے گھومتے کیونکہ تم کبھی پیدا نہین ہوئے اس جگت کے آتما کو نمسکار ہے

چوپائی

یہ بدھ نرپ ورمن نت دھیاوت	ہین روپ ہر کہنہ سکھ پاوت
سنشیہ چھیدن دیو دیوپت	جو ہرنج جن کا تہہ دیت گت
مچھ روپ ہر دھیان جوگ سے	رہت سکل من دت بھوگ سے
بھاگو توتم نرپت سیتہ برت	بچرت بھگت سہت ہر پدنت

ادھیائے دسوان

دوہا

کہب دشم ادھیائے مین انبہ برکھ کے برت	اسپیہ ار وسیوک بھاو جم پرگٹت کرت سنرت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ ہرنیہ نام برکھ مین سری بھگوان کورم روپ دھارن کیے رہتے جو سب جوگون کے مالک مین بچھ ابا

اوراس لوک کے مالک جو بتر دن کے پت ارجما جی ہین وہ پوجا کرتے ہین۔

ओं नमो भगवते अकूपाराय सर्व सत्व गुण विशेषणाय नोपलक्षित स्थानाय नमो वर्ष्मणे नमो भूम्ने नमो नमोऽवस्थानाय नमस्ते

یہ منتر جپتے اور نیچے لکھے ہوئے طریقہ سے دہیان کرتے جسکا یہ اپنی مایا کے روشن اور بہت روپون کا ملا ہوا روپ ہے اور جسکے روپون کی گنتی نہین ہوسکتی اُسکو نمشکار ہے ای کورم جی۔ جبراُنج۔ سویدُج۔ انڈج۔ اُدبھج۔ چلنے والے اور جو نہ چل سکین دیوتا رکھی پتر بھوت اندریان انترچھ آسمان زمین پہاڑ ندی سمندر دیپ گھر نچھتر وغیرہ سب ایک آپ ہی ہین اسیطرح اُس کھنڈ کے مالکون کے ساتھ ارجما جی سب جاندارون کی جاے پیدایش کورم جی کو گاتے اور بھجتے اسیطرح اوترا کُر کھنڈ مین بھگوان جگیہ پُورکھ سری باراہ روپ رہتے ہین جنکو ہمیشہ پرتھوی پوجتی ہے اور بھگت سے پوجن کرکے آگے لکھے ہوئے طریقہ سے بھجتی ہے جسکا منتر یہ ہے

منتر

ओं नमो भगवते मन्त्र तत्व लिङ्गाय यज्ञ क्रतवे महाध्वरावयवाय महावराहाय नमः कर्म शुक्लाय त्रियुगाय नमस्ते

اس منتر کو جب نیچے لکھی ہوئی ریت سے دہیان کرتی ہین جس آپ کے سروپ کو پنڈت اور ہوشیار لوگ وہ نہ اندریون مین دل سے سمجھتے ہین جیسے کہ لوگ لکڑی مین آگ کو متھانی سے متھتے اسیطرح آتم روپ آپ کو نمشکار ہے اور وریہ گُنے۔ کریا۔ اندریون کا بیوہار۔ ہیت دیوتا این ذ نہہ۔ ایش کال۔ کرتا اہنکار۔ ایسا ماتا کا گُن کار جون کرکے بسُت روپ دکھا ہوا جو آتا اُسکو نمشکار ہے اور جس آپ کی جیسے پشو کی پرورش کرنے کی خواہش ہے مایا پیدایش اور ناس کرتی ہے اور کچھ آپ کو کرنا نہین پڑتا اُس آپ کو نمشکار ہے اور جو جگت کے آدِ باراہ جی جنگ مین رُکنے والے ہرنیاچھ دیتا کو متھ کر رسا تل سے اپنے دانتون کے آگے زمین دہرکے کریڑا کرتے ہین ایسے سمندر سے نکل آئے جیسے کہ مدسے اندھا ہاتھی کھیل کر پانی سے نکل آتا ہے اُس بھو باراہ جیکو پرنام کرتی ہون ایسے ہی کمپُرکھ برکھ مین سری بھگوان دشرتھ جنکے بیٹے سری رامچندر جی جو سبکے مالک سیتا رام دیوتا ہین اُنکی استُت اور پوجا سری ہنومان جی کیا کرتے ہین۔

منتر

ओं नमो भगवते उत्तम श्लोकाय नम आर्य लक्षण शील व्रताय नम उपशिक्षितात्मने उपासित लोकाय नमस्साधुवाद निकषणाय नमो ब्रह्मण्य देवाय महा पुरुषाय महाभागाय नमः इति

اس منتر کو پڑھ نیچے لکھی ریت سے اسُتت کرتے ہین جو کہ بیدانت مین مشہور روپ تو برہم ہے اُسکی سرن مین ہین جو سب شانت لوگون کو ملتا ہے اور نام روپ اہنکار بغیر ہے اور ایسے ایشر کا جو آدمی کا اوتار ہوا وہ صرف راچھس اور راون کے مارنے کے لیے نہین ہوا کیونکہ اسکا مرنا تو اُنکی مرضی سے بنا اوتار بھی ہوسکتا تھا بلکہ استری سنگی لوگون کے لیے سکہانے کے لیے ہوا ہے نہین تو اپنے مین جو رم رہے ہین اُس ایشر کو سیتا جی کے دُکھ کیون ہوتے یہ اسلیے کیا گیا کہ جسمین کوئی عورت مین زیادہ مشغول نہ رہے وہ بھگوان باسدیو سری رام چندر جی ترلوکی مین کہین آسکتے ہین کیونکہ وہ بھگتون اور دہیرج والون کے دوست ہین اوراس سے عورت کا کلیش اُنکو نہین تھا اور جب سری رامچندر جی دیو دُوت سے آخر مین لچھمن سے یہ کہکر کہ جو کوئی یہان آویگا اوسے ہم مارینگے لچھمن کو دروازے پر رکھ بتلاتے تھے کہ دُر باسا جی آئے اُنکے سراپ سے ڈر کر لچھمن جی اندر احوال بتلانے کو چلے گئے اسلیے اُنکے مارنے کو سری رام چندر جی اُٹھے مگر بشسٹ جی کے کہنے سے چھوڑ دیا یہ بھی کرنا مناسب نہ تھا مگر یہ بھی لوگون کو سکہانے کے لیے ہوا تھا اور راون رام چندر جیکے خوش کن

کے لیے نہ ہوا تہا سے جنم ہی نہ خوبصورتی نہ بانی نہ سوبھا گیہ نہ ذات ہی کیونکہ جو یہی خوش ہو جانے کے سبب ہوتے تو ان سب باتون کی بغیر جنگل کے بندر ہم لوگون کو لچھمن جیکے بڑے بھائی ہوکر دوست بناتے اسلیے دیوتا سُندر آدمی چاہے جو ہو مگر نیک چلن ہو وہی مہاراج رامچندر جیکا بھجن کرے جنہون نے اجودھیا کے رہنے والون کو اسی دنیہ سے سُرگ مین پہونچا دیا اسطرح کمپُرکھ مین ست برتگیہ ہنومان جی رامچندر جی کی استت کرتے اور جس گاتے اور پوجا کرتے ہین۔

چوپائی

جو یہ رام چندر کی گاتھا — چت سنت سو ہوت سناتھا
سرب پاپ سُدھا تما ہوہن — رام سلوکیہ جات من تیہی گن

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارہ کے ادھیاے مین بھرت کھنڈ برتانت — سبیہ ارسیوک ریت سب کہب منہو ہوی شانت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اِس بھارت ورش مین آدپورکھ ہم نارائن ہین اور ای نارد تم ہماری ہمیشہ سیوا کرتے وہ تو جانتے ہو

جپنے کا یہ منتر ہے

ओन्नमो भगवते उपशाम शीला योपरतानात्म्याय नमोऽ किञ्चन वित्ताय ऋषि ऋषभम्यनर नारायणा य परम हंस परम गुरवे आत्मारामाधि पतये नमो नमः

اِس منتر کو جپ کر نارد جی اسطرح استت کرتے کہ جو اس سنسار کی سرشٹ وغیرہ کرتا ہے اور اسمین نہین بندھتا اور دیہہ مین بھی ہے مگر اُنسے دُکھی نہین ہوتا اور جو سبکو دیکھتا ہے مگر گنون کرکے جسکی سرشٹ و کمت نہین ہوتی اُس بھگوان کو نمشکار ہے اے جوگیشر آپ کے جوگ کی وہی ہوشیاری ہے جو ہر نیہ گربھ وغیرہ پورکھ برہما جی نے کہا ہے چاہے عمر بھر بھگت ہو چاہے نہو مگر اخیر وقت مین آپ جو نرگن ہین اُنہین دل لگاوے اور اس ناپاک دنیہ کو چھوڑے اور جیسے لڑکا عورت اور زر کی فکر کریان وہان کے کامون مین مور کھ شریر چھوڑنے مین شنکا کرتا ویسے ہی جو علم بھی اس سریر کے ناش ہونے کی شنکا کرے تو اُسکا شاستر کا ابھیاس کرنا غلط ہے اور صرف محنت ہوئی کچھ پھل نہ ملا اسلیے ای نارائن جی آپ آسان طریقہ سے جوگ ہمکو دیجیے جس جوگ سے اس بڑے شریر مین مایا کرکے اہنم ممتا ہے کہ یہ ہمارا شریر ہے اسے جلدی دور کر ڈالین کیونکہ ممتا اور تدبیرون سے دور نہین ہوسکتی اسطرح اُس بھگوان کی استت نارائن جی کرتے ہین ای نارد جی اس بھارت کھنڈ مین جو پہاڑ اور دریا ہین اُنھین کہینگے ایک دل ہوکر سنیے ملیاچل منگل پرستھہ۔ میناک۔ چترکوٹ۔ رکھبہ۔ کوٹک۔ کول۔ سہیہ۔ دیوگ۔ سری شیل۔ بنیکٹ۔ مہیندر۔ بار وہار۔ بندھاچل۔ شکت مان۔ رچھ پربت۔ پارجاتر۔ دردن۔ چترکوٹ۔ گوبردھن۔ ریونگ۔ گکبھ۔ نیل پربت۔ گورکھ۔ اندرکیل۔ کام گر۔ وغیرہ اور بھی بے تعداد پُن دینے والے پہاڑ اس کھنڈ مین ہین انسے نکلے ہوئے سیکڑون ندیان اور دریا ہین جنکے نہانے اور درشن اور چھونے اور کیرتن کرنے سے کیے ہوئے اور دل کے تینون قسم کے پاپ چھوٹ جاتے ہین اُنکے نام یہ ہین۔ تامرپرنی۔ چندر بسا۔ کرت مالا۔ بٹودکا۔ بیہاسی۔ کابیری۔ بینا۔ پیسنی۔ تنگ۔ بھدرا۔ کرشن۔ بینا۔ شرکرا۔ ریکا

گوداوری۔بھیم رتھی۔نربندھیا۔پیوشنکا۔تاپی۔نربدا۔تمرسا۔ریوا۔سرستی۔چرمنوتی۔سندہ۔اندہ۔شون مھاندا۔رگھکلیا
ترساما۔بیدسمرتی۔مھاندی۔کوشکی۔جمنا۔مندانکنی۔برکھدوتی۔گومتی۔سرجو۔اوگھ دتی۔سپت وتی۔سکھوما۔شتدرے
چندربھاگا۔مرودبردھا۔تبستا۔اسکنی۔بشوا۔یہ دریا ہین۔اس کھنڈ مین جن جن پورکھون کی پیدائش ہی وہ اپنے
ساتوک راجس تامس کرمون سے دیوتا منکھہ اور نرک لوک مین جانیوالے ہوتے یہان کے رہنے والون کو طرح طرح کے بھوگ ہوتے
اوراسی کھنڈ مین برن بیوستھا ہونے کے سبب موچھ بھی ہوتی اور کھنڈون مین نہین ہوتی اسی سے یہ بھارت کھنڈ سبکے پرھان
ہی اسمین سب کارج سدہ ہوتے اسکی تعریف بیدکے پڑھے ہوئے مُن اور دیوتا کیا کرتے دیوتا سُرگ مین یہ کہتے کہ بڑے تعجب کی بات
ہی جن لوگون نے بھارت کھنڈ مین منکھون کا جنم پایا اُنھون نے کون عمدہ کام کیا کہ بشن جی اُن پر اپنے آپ تو خوش نہین ہوگیکہ
انکا جنم یہان دیدیا کیونکہ اسی جنم سے سری بشن کی سیوا ہوسکتی ہم لوگون کو صرف خواہش ہی رہیگی وہان کیون جنم ہوگا اور چاہو
ہم وہان بسے بھی ہین تو کیا اور ہم لوگون کے جگیہ تپ برت اور دان وغیرہ سے کیا ہوا جس سے صرف سُرگ ملا جہان کہ سری
نارائن جیکے چرنون کی یاد نہین ہوتی کیونکہ اندریون کا زیادہ بھوگ اُنکے یاد کرنے کو چھوڑا لگیا ہی اور کلپ بھر کی عمر جو برہما وغیرہ کی
ہی اسکے جیتنے اور موچھ سے بھی بھرت کھنڈ مین ایک لحظہ بھر کی آدمی کی عمر اچھی ہی کیونکہ اگر آدمی کی دینہہ کے کیے ہوئے ایک لحظہ بھر کے
کرم بشن جیکو ارپن کردیے جادین تو وہ اچھے لوک بڑا پد پاتے ہین اور جہان بیکنٹھ بھگوان کی کتھا نہو اور جہان اُنکے ساد ہو نہون اور
جہان جگیون کے مالک سری بشن جیکے جگیہ نہون وہ چاہے برہما کا لوک بھی کیون نہو مگر وہ رہنے کے لائق نہین ہی دیکھو جو جیو اس بھرت کھنڈ مین
گیان کریا اور روپیہ اور اچھا چولا پاکر موکھہ ہونے کے لیے تدبیر نہین کرتے وہ پھر بندھن مین پڑینگے جیسے کہ جنگل کے رہنے والے پرندکہ
جنگلے گھوسلون کو ایک مرتبہ چڑی مار دیکھہ گیا اور اتفاق سے اُسکے پنجے سے بچ گئے تو پھر اُسی جھونجھہ مین بیٹھے کہ اُنکو پھر پکڑکر وہ پھر بندھن مین
ڈالتا یہ نہین کہ فرصت ملی ہی تو بھاگ جادین بھارت مین رہنے والے بڑے نصیب ور ہین کہ دیکھو جو لوگ شردہا سے کسُون کے آسن پر پنچ منتر
وغیرہ سے اپنے اشٹ دیوتون کو اور اندر وغیرہ دیوتون کو گھیر بھی دیتے ہین اگرچہ وہ بشن جی ایک ہی ہین مگر اُن لوگون کو علحدہ علحدہ
بلانے سے اُرہب قبول کرتے اور اُنکو کسی چیز کی خواہش نہین صرف بھارت کھنڈیون کی عزت قبول کرتے اور یہ بات توسچ ہی کہ نارائن جی
سے جو مانگو وہ دیتے ہین مگر اُس دان کے بعد پھر اُسکو مانگنا پڑتا کیونکہ پرمارتھہ دان نہین دیتے اگرچہ اونکو بھجنے والے کسی چیز کی پرواہ
نہین رکھتے تو بھی اُنکو سب کچھہ دیکر اپنے چرن کمل کی بھگت دیدیتے جس سے اُنکو کچھہ کسی چیز کی خواہش نہین رہتی نارائن بیان کرتے ہین
سرہ ادر پرم رکھہ سُرگ مین پہونچ بھارت کھنڈ کا دہاتم بیان کرتے ہین۔

چوپائی

جمبودویپ کیر ہین آٹھا
باج مارگ کھوجت سگرانج
سُورن پرستھہ آبرتن منگ ر
پانچ جنیہ سنکل والیکا
جمبودویپ مان لبتارا

آپ دو دیپ جنکا ہی پاٹھا
جنہین کینہہ جل مہیہ ہلی دہیج
چندر شکل منہ دراز ہرنک
یہ سب آٹھہ ہوئے نرشنکا
نار دبرلو سہت بچارا

बाजि मार्ग [illegible] मगारा
स्वर्ण प्रस्थ आवर्तन [illegible]
उद्दिश [illegible] [illegible]
पांचजन्य · संरबल [illegible]

آگے پلچھیا دک کھنٹ دویپا | تم سُن برنوست انور و پاپا

ادھیائے بارھوان

دوہا

دوادش کے ادہیائے مین دویپانترکی گاتھا | برنوشوش گن ہیئے ین سمرہ جگ ناتھ

سری نارائن جی کہتے ہین کہ جتنا جمبو دویپ ہے اوتنے ہی لاکھ جوجن کے پھیلاوے مین کھاری سمندر سے گھرا ہی جیسے جمبودویپ سمیر پربت
گھیرا ہوا ہے ویسے ہی چہار سمندر دو لاکھ جوجن کا پلچھ دویپ سے گھیرا ہوا ہے جیسے پرکھا باہیُو پونسے۔ پلچھ دویپ گھرا ہی ویسے ہی جمبو دویپ
کے مانند اسمین اوتنا ہی اونچا پلچھ کا درخت سونے کے مانند ہے اور پریہ برت کے بیٹے اوہم جہو دہان کے مالک ہین جو ساتھ ساتھ آگے
روپ ہین اُنھون نے اپنے دویپ مین سات حصّے کرکے اپنے لڑکون کو دے آپ آتم گیانیون مین مل بھگوان کا دہیان
کرنے لگے اُنکے سات حصّے یہ ہین اور اُنکے مالکون کا یہ نام ہے۔ شیو۔ جوش۔ بھدر۔ شانت۔ کھیم۔ امرت۔ ابھیہ اُن سبھون
مین سات سات ندیان اور سات سات پہاڑ ہین ندیون کے یہ نام ہین۔ ارنا۔ نرمدا۔ آنگرسی۔ ساوتری۔ سپربھاتکا۔
تمبھرا۔ ستمبھرا۔ پہاڑون کے یہ نام ہین۔ من کوٹ۔ بجر کوٹ۔ اندرسین۔ جیوتشمان۔ سپرن۔ ہرنشٹیو۔ میگھ مالا۔
ندیون کے پانی کے چھونے اور درشن سے وہان گے رہنے والون کے سب پاپ دھوئے جاتے اور ہنس پتنگ اوردھاین
ستیانگ یہ چار برہمن وغیرہ کے برن وہان ہین وہان کے رہنے والون کی ہزار برس کی عمر ہوتی ہے اور بید تریتی سے سورج
کی آرادھنا ہوتی اور ست روپ سری کشن جی کی مورت وہان پوجی جاتی ہے پلچھ وغیرہ دویون مین عمر اندری برج طاقت
عقل پراکرم یہ سبکو اپنے آپ ہی ہوتے پلچھ دویپ کے سب طرف اوکھ کے رس کا سمندر بھرا ہے اسکا دوگنا اُس پار شالمل دویپ ہے
اور اپنے نبابر شراب کے سمندر سے گھرا ہے جسمین ایک شالملی کا درخت اُسی پلچھ کے برابر ہے اور یہان پرندون کے راجہ گرڑ جی کے رہنے کی جگہ
ہے دہان پر پریہ برت کے بیٹے جگیہ باہُ راجہ ہین اُنھون نے بھی سات بیٹون کو برابر زمین تقسیم کردی اُن حصّون کے نام کہتے ہین سُنو
سروچن۔ سومنس۔ رمن۔ دیو برکھ۔ پاربھدر۔ آپاین۔ اُت گیان اونمین سات ندیان اور سات ہی پہاڑ ہین پہاڑون
کے نام۔ سرس۔ شت شرنگ۔ بامم دیو کنڈ۔ کمد۔ پکھ برکھ۔ سہسر شرت۔ دریاؤن کے نام۔ انومتی۔ سینی۔ بالی
سرسوتی۔ کہُو۔ رجنی۔ نندا۔ وہان کے برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین۔ شرت دہر۔ بیرج دہر۔ بسندہر۔ اکھندہر اور وہان
سری بھگوان کی سوم مئی مورت کی اوپاسنا ہوتی ہے اُسکے اُس پار شراب کے سمندر سے دوگنے گھی کے سمندر سے گھرا ہوا کش
دویپ دوگنا ہے جسمین ایک چمکدار بہت عمدہ کشا کا درخت ہے جسکی چمک سے روشنی ہوتی ہے دہان کے مالک پریہ برت کے بیٹے
ہرنیہ رِتا ہوئے اونھون نے بھی اپنے بیٹون کو اپنا دویپ برابر تقسیم کردیا اُن حصّون اور مالکون کے یہ نام ہین۔ بسُ
بسُ دان۔ درڑھ رچ۔ نابھ گپت۔ ستست برت۔ بکت۔ نام دیوک۔ اُس کش دویپ مین بھی سات پہاڑ اور سات
ندیان ہین وہان کے پہاڑون کے نام۔ چکر۔ چتشرنگ۔ کپل۔ چترکوٹ۔ دیوانیک۔ اوردہ رُوما۔ اور درڑون یہ ندیان
ہین۔ رسکلیا۔ مدھ کلیا۔ میتر بندا۔ دیوگربھا۔ گھرت چیوتا۔ منترمالکا۔ جنکے پانی سے وہانکے رہنے والے خوش رہتے وہانکے

برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین ۔ کشل ۔ کوبد ۔ ابھہ جکت ۔ اور کلک ۔ اور وہان اگن روپ سری کشن کی پوجا ہوتی ہے

ادھیاے تیرھوان

دوہا	
تیرھوین ادھیاے مین ششٹ دویپ تا منتا	برنوسونن دہیان دیاور کرکے جیت شانتا

انی کتھا سن ناردجی نے سوال کیا کر اے سب ارتھون کے دیکھنے والے آپ ان دویپونکا انداز کہیے جسکے سننے سے بہت خوشی ہوئی
سری نارائن جی کہنے لگے کہ کشن دویپ کے سب طرف گھیرتو دسمندر ہین اُسکے باہر کرونچ دویپ ہے جو کشن دویپ سے دوگنا ہے اور اُسے
چھیر دو سمندر گھیرے ہے اس دیس مین کرونچ نام پہاڑ ہے اس سے اس دویپ کا نام کرونچ دویپ ہوا مہاراج پریہ برت کے بیٹے
گھرت پرشٹ نام یہانکے راجہ ہین جو سب لوگون سے نمسکار کرنے کے لائق ہین انھون نے بھی اپنے کھنڈ کے سات حصے اپنے لڑکون
کو تقسیم کردیے جس لڑکے کا جو نام تھا اُسیکے نام سے کھنڈ کا نام رکھا گیا اسطرح سب لڑکون کو راج دے آپ سری بھگوان کی سرن مین گئے
اُنکے لڑکون کے نام یہ ہین ۔ آم ۔ مدرُوہ ۔ میگھ پرشٹ ۔ سدھامک ۔ بہراجشٹ ۔ لوہتارن ۔ نبسپت ۔ اور یہان بھی سات
ہی سات پہاڑ اور ندیان ہین پہاڑون کے نام ۔ شکٹ ۔ بیوردہ مان ۔ بھوجن ۔ اوپ برہن ۔ نند ۔ نندن ۔ سرتو بھدر دریاؤن
کے نام ۔ ابھیا ۔ امرتوگہا ۔ آرجکا ۔ تیرتھہ ورتی ۔ روپ وتی ۔ شکلا ۔ پوترنیکا ۔ انکا پانی چارون برنون کے لوگ پیتے ہین
وہانکے براہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین ۔ پورکھہ ۔ رکھبہہ ۔ دروِن ۔ دیوک ۔ وہان کے رہنے والے لوگ پانی کے روپ ایشر کا
دہیان کرتے وہ لوگ اس منتر کو جپتے ۔

منتر

आपः पुरुष वीर्य्यां स्स्य पुनती र्भूर्भुवस्स्वरः ॥ तानः पुनीता मीषघ्नी स्पृशतामात्म नोभवः ॥

اس منتر کو جپتے اور طرح طرح کے استوترون سے استُت کرتے اسکے اُس پار بتیس جوجن کے پھیلاوے کا شاک دویپ ہے جسمین شاک نام درخت
ہے اسکو دہی منڈ و دسمندر گھیرے ہے وہان پریہ برت کے بیٹے میدھاتتھہ مالک ہین یہ بھی اپنے لڑکون کو انھین کے نام کے
سات حصے بنا کر دے آپ جوگی ہوئے اُنکے بیٹے اور کھنڈون کے یہ نام ہین ۔ پرُوجو ۔ منوجو ۔ پومان ۔ دہومرانیک ۔ چترریتھ
بہو روپ ۔ بشودہرک ۔ ان مین بھی سات پہاڑ اور سات ہی دریا ہین ۔ پہاڑون کے یہ نام ہین ۔ ایشان ۔ ارُوسرنگ ۔ بل بھدر
شت کیسر ۔ سہشرسرونک ۔ دیوپال ۔ مہانس ۔ دریاون کے نام ۔ انگھا ۔ آیورد ۔ ابھیہ ۔ سرشت ۔ اپراجتا ۔ پنچ ندی ۔ شہسرسرتا
نج دہرتی ۔ وہان کے برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین ۔ ست برت ۔ رت برت ۔ دان برت ۔ انوبرت ۔ اور وہان بھگوان
پران بایو روپ کی اوپاسنا پرانایام سے کرتے ہین اُن ہمارا روپ سری کشن جیسے جن سے رج تم سب دہونے جاتے ہین وہ ہمکو

جپنے کا یہ منتر ہے ۔

منتر

अन्तः प्रविश्य भूतानि यो बिभर्त्यात्म केतुभिः ॥ अन्तर्यामीश्वरः साक्षात्पातु नो य द्वशेस्फुटम् ॥

شاک دویپ کے آگے اس سے دوگنا پشکر دویپ ہو جتنا بڑا آپ ہو اسکے برابر صاف پانی سے گھرا ہو جسمین نہایت خوبصورت کمل
ہین اور انمین نہایت عمدہ اگ کے مانند ہزار ون پتے لگے ہین یہان سری بھگوان برہما جی کا ایک استقال لوک بنانے کے لیے بنا ہو
اس دویپ مین ایک ہی مانسوتر نام پہاڑ ہو اور اسمین صرف دو حصے ہین ایک پہاڑ کا طول اور عرض دس ہزار جوجن کا ہو جسمین چار نظر رو
مین چار پور بسے ہین جو کر اندر وغیرہ لوک پالون کی جگہ ہین جسکے اوپر سورج چلتے اور سورج میر کی پردچھنا کرتے ہوئے جہان ہونچتے
جو کر سنوتسر کا چکر دیوتون کے دن رات کے پرمان یعنے دچھناین اوترائن کرکے ہوتا وہان راجہ پریہ برت کے بیٹے بیت ہوتر مالک ہین
انکے دو لڑکے تھے جنکو اپنے دویپ کے دو حصے کرکے بیت ہوتر جی نے دیدیا ان لڑکو نکا رمن اور دھاتک نام تھا یہ بیت ہوتر اپنے
اور بھائیون کے طریقہ پر لڑکون کو راج دے آپ سری کشن جی کے سرن مین گئے وہانکی رعایا سا تک جوگ سے انھین برہم روپ کشن جی کو
بھجتی وہان سری بھگوان کے بھجنے کا یہ منتر ہو -

منتر

यत्तत्कर्म्ममयंलिङ्गं ब्रह्मलिङ्गं जनोऽर्चयेत॥एकान्त मद्वयंशान्तन्तस्मै भगवतेनमः॥

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودہوین ادھیاے مین لوکالوک گرنیدر
کی برنو ساری کتھا سنیو سکل کبیندر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اُس صاف جل کے پرے لوکالوک نام پہاڑ ہو جو کہ لوک اور الوک دونون لوکون کے بیچمین
انکے علحدہ کرنے کے لیے ہو ای نارد مانسوتر سے میر تک کی جو زمین ہو وہ شدہ اور سونے کی ہو اور وہ شدھ ہو د سمندر سے اُس پار
صاف آئینہ کے برابر ہو جس مین سوا سونے کے درخت غلہ وغیرہ اُسمین نہین ہوتا اسلیے سواے دیوتون کے اور جاندار وہان
نہین رہ سکتا کیونکہ اُس زمین مین بو کر کچھ نہین اوگتا اسی سے اُسمین کوئی جاندار نہین کیونکہ یہ لوکالوک پہاڑ کے بیچمین بستا اسی سے لوگ
اسے لوکالوک کہتے ہین الیشر نے اس لوک کو تینون لوکون کے اخیر مین بنایا یہ پہاڑ ایسا بلند ہو کہ سورج سے دھروتک کی کرنین اسکے پار
نہین جاسکتین کیونکہ لوکالوک کے اسی پار سورج وغیرہ کی روشنی رہتی یہی سب بھوگول کا اندازہ ہوا جو کہ لوکالوک تک پچاس کروڑ جوجن
ہو بھوگول کے چوتھے حصے مین لوکالوک پہاڑ ہو اُسی پہاڑ کے اوپر الیشر نے سب طرف دگج ہاتھی مقرر کیے ہین اُنکے نام رشبھ - پشکر چوڑ - بامن -
اپراجت یہ سب لوکون کے مضبوط رہنے کے لیے ہین وہ بڑے پراکرم والے ہین اور اُسی لوکالوک کے پاس سب آٹھون سدہ اور سری
بھگوان کشن جی ہتیار بند ہو کر لوگون کے کلیان کے لیے رہتے یہ بھگوان کی مورت کلپ تک اسی بھیس ہو اپنی مایا سے بنائی ہوئی
دنیا کی رچھپا کے لیے رہتی ہو صرف یہین تک اس دنیا کی حد ہو پھر آگے صرف جوگیشر جاسکتے ہین جو گرڑ کے بیٹون کے لانے کے لیے
سری کرشن چندر جی نے ارجن کو دکھائی تھی دیا و الجوم کا جو انتر ہو وہ پچیس کروڑ جوجن کا ہو بیچ مین سورج نارائن رہتے ہین اور انڈے مرنے پر
یعنے چیتن ہونے پر بیراج پورکھ روپ مین جس سے یہ پرپیس کرتے اس سے مارتنڈ انکا نام ہوا اور ہرنیانڈ سے پیدا ہونے کے سبب ہرن گربھ
مین سورج ہی سے اطراف معلوم ہوتے اور انترچھ اور آکاش انھین سے معلوم ہوتا - اور سرگ - اپ برگ - نرگ - دیوتا - دیت - منوش -

سرپ وغیرہ۔ درخت کہان لوک ہین سبکے آنکھون کی جوت سورج ناراین ہین اس سے انکی پوجا ضرور کرنی چاہیے یہ زمین کا اندازہ مہاتما لوگ کہتے ہین جیسے ایکدانہ کی دال بنانے سے دو ٹکڑے ہو جاتے ہین اسیطرح جتنا بھومنڈل ہے اوتنا ہی اوپر گگول ہے ان دونون کے بیچ کو انترچھ کہتے ہین انھین دونون کے بیچمین سورج ناراین تپا کرتے ہین جنکی دھوپ سے تینون لوک روشن ہوتے ہین اوتراین مین آہستہ چلتے اسلیے اوتراین مین بڑا دن ہوتا اور دچھناین مین نہایت تیز چلتے اس سے اسمین دن چھوٹا ہوتا اور تلا میکھ کے سورج جون مین برابر جگہ مین رہنے کے سبب دن رات برابر رہتا ہے اور برکھ وغیرہ پانچ راسون مین جب سورج رہتے ہین تب تک دن بڑھتا اور رات چھوٹی ہوجاتی اور جب سورج برسچک وغیرہ راس پر ہو جاتے تب تک رات بڑھتی اور دن گھٹتا ہے۔

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرھوین ادھیاے مین رب گت کی سب بھید	مند شیگرہ سے ہوت جو کہب تنہو تج کھید

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اسکے بعد اب سورج کی چال کا بیان کرتے ہین وہ جلد آہستہ اور درمیانی چال کے سبب تین قسم کی ہے سب گرہونکے تین استھان ہوتے ہین مدھیہ استھان کا جارد گو نام ہے جنوب کا ایراوت شمال کا بیشوانر ان تینون جگھون مین تین تین تھیان ہین اشونی۔ بھرنی۔ کرتکا۔ انکا ناگ تھی نام ہے۔ روہنی۔ مرگسرا۔ آردرا۔ انکی گج تھی۔ پنربس۔ پکھ۔ اور شلیکھا کی ایراوت تھی۔ ان تینون تھیون کو اوتر مارگ کہتے ہین۔ اسیطرح مگھا۔ پوروا پھالگنی۔ اوترا پھالگنی۔ انکو آرکھبھی تھی کہتے ہین۔ ہست چترا۔ سواتی کو گوتھی۔ اور بشاکھا۔ انورادھا۔ جیشٹا کو جاردگوی تھی کہتے ہین یہ تینون تھیان مدھ مارگ کی کہی جاتی ہین۔ مول۔ پوربا کھاڑا۔ اوترا کھاڑا۔ انکو اج تھی کہتے ہین۔ سرون۔ دھنشٹھا۔ شت بھکھ کو مرگ تھی اور پورب بھادرپد اوتر بھادر پد۔ ریوتی۔ انکو بیشوانری تھی کہتے ہین جو دھرو ن مین سورج کے رتھ کی کوٹ بنا ہی ہے اوتراین مین مگب اور اچھ کے بیچمین ہوا سے باندھے ہوئے جو پاش ہین انھین کے کھینچنے کو رودھن کہتے ہین اسکے بیچمین سورج منڈل کے اندر جانے کو آہستہ چال کہتے ہین اسمین دن کی ترقی ہوتی اور رات چھوٹی ہوتی اسکو اوتراین یا سومیاین کہتے ہین اور دچھناین مین جو ان پاشونکو ہوا اوسکاتا ہے اسے رودہن کہتے اسمین سورج کا منڈل باہر چلے آنے کے سبب نیچے چلتا اسی سے دن چھوٹا اور رات بڑی ہونے لگتی ہے اور بکھ رت مین پاش کی برابری ہونے کے سبب سورج برابر جگہ پر رہتے اسی سے رات دن برابر ہوتے دھروے جب ہوا اور پاش دونونکو کھینچے جاتے تو سورج نارائن بیچ کے منڈلون مین گھومتے اور جب دھروے ہوا کے پاش چھوٹے جاتے تو باہر کے منڈلون مین سورج گھومنے لگتے اُس سمیر پہاڑ پر مشرق کی طرف اندرپوری جہان دیوتا رہتے شمال مین جم راج پوری ہے جسکا سنجمنی نام ہے مغرب کیطرف برن کی پوری جسکا نملوچنی نام ہے اور سمیر کے جنوب کی جانب چندرما کی پوری ہے جسکا بھاوری نام ہے برہم کے جاننے والے لوگ اندرپوری مین تو آفتاب کا طلوع ہونا بتلاتے ہین اور جمراج کی سنجمنی مین آنیکو دوپہر اور نملوچنی یعنے برن کی پوری مین آنے کو شام کہتے اور جب بھاوری پوری مین جاتے تب آدھی رات ہوتی جو سمیر کے شمال کیطرف رہتے ہین انکو اندرپوری مین سورج کے آنے پر صبح معلوم ہوتی جو سمیر کے مغرب کی طرف رہتے ہین انکے جب سورج جم پوری مین آتے ہین تب صبح معلوم ہوتی ہے ایسے ہی سمیر کے

اوترکیطرف رہنے والون کو جب برن جیکی پوری مین جاتے تب اور مشرق مین رہنے والون کو جب بہاوری مین جاتے تب صبح معلوم
ہوتی اور جو سمیر پہ رہتے ہین اونکو ہمیشہ دوپہر کے مانند سمجھ پڑتے سورج سمیر پربت کا طواف کیا کرتے یعنے سمیر کا درمیانی حصہ ہمیشہ اُسکے
داہنے طرف رہا کرتا ہو اسی سے وسا بہشا سب مین سورج گھومتے ہین جو لوگ صبح کے وقت جہان سورج کو دیکھتے ہین اُسکو جاے طلوع
کہتے ہین اور جہان پھر نہین دیکھتے ہین اُسکو جاے غروب کہنے لگتے ہین مگر سچ تو یون ہو کر سورج نہ توکبھی طلوع ہوتے ہین نہ کبھی غروب
ہوتے ہین یہ طلوع اور غروب سورج کا دکھہ پڑنا اور نہ دکھہ پڑنا ہی کیونکہ کہین کہین تو اُنکی روشنی بنی رہتی ہو اندر وغیرہ کی پوریون مین تپتے
ہوئے سورج تین پوری اور دو کونون کو چھوتے ہین اور جسوقت کسی کونے پر آتے ہین تب تین کونے اور دو پوریون کو چھوتے
اور پوریون کو نہین چھو سکتے ہین کیونکہ سمیر کی آڑ ہو جاتی ہو جیسے جب اندر پوری مین رہتے ہین تب اندر پوری سومیہ پوری جم پوری اور
ایشان آگنیہ دو کونون کو چھوتے ایسے ہی جب اگن کون پر آتے تو ایشان اگن پوریان نیرت کون اور اندری اور جم پوری دو پوریان
چھوتے ہین ایسے ہی سب پوریون اور کونون مین گویا سب دویپ اور برکھون مین سمیر پہاڑ جنوب مین ہو جنھون نے جہان پہلے سورج
کو دیکھا اُنکے لیے وہی مشرق ہو اور جہان صبح کیوقت نظر آوینگے اُسکے بائین طرف سمیر پہاڑ ہی ہوگا جب اندر کی پوری سے پندرہ دنڈ
مین جمراج کی پوری کو سورج جاتے ہین تو اس بیچ مین اُنکو دو کروڑ سینتیس لاکھ پچھتر ہزار جوجن یعنے نو کروڑ اکیاون لاکھ کوس چلنا پڑتا ہو
اسیطرح جم پوری سے برن پوری کے جانے مین برن پوری سے سومیہ پوری کے جانے مین چلنا ہوتا یہ اُنکی چال سمجھنے کے لیے کہی
گئی ہو اور ویسے ہی چندرمان وغیرہ گرہ آسمان مین چلتے ہین وہ نچھترون کے ساتھ طلوع ہوتے ہین اور نچھترون کے ساتھ غروب ہوتے
ہین سورج کے رتھ کے چکر مین بارہ مہینے تو آرا جگ اور تین چوماسے نابھی چھہ رت نیم یہ سال بھر کے وقت کا چکر ہو اُس چکر کا پھیلاو اُسکے ایک سرے پر
اور مانسوتر پہاڑ پر دوسرا کھونٹھ ہو اُسمین پہیا نہین ہو جیسے کولھو مین ایک اور ایک ہی جگہ پر دوسرا گھومتا ہو ایسے ہی یہ بھی ہو مانسوتر
پہیے کی ناہ کا ایک سرا دھرو مین باندھا رہتا رتھ کے رہنے کی جگہ چھتیس لاکھ جوجن کے پھیلاوے مین ہو اُسکی لمبائی اُسکی چوتھائی
ہو اتنا ہی سورج کے رتھ کا جوا ہو اوسمین گایتری چھندون کے نام سے مشہور سات گھوڑے جوتے جاتے اونکے سارتھی کا نام ارن
ہی جو انھین کا بیٹا ہو ارن جی آگے بیٹھے ہوئے رتھ ہانکا کرتے اُسیطرح انگوٹھے کے برابر بال کھلیہ ساٹھ ہزار رکھہ سورج کے سامنے
منھ کیے بید کے باکیون سے استت کرتے ہوئے آگے چلتے ہین اسی طرح اور رکھہ گندھرب اپسرا ناگ دیوتا سورج کے ساتھ مہینہ بھر استت
وغیرہ اپنا کام کرتے یہ ہر ایک مہینے مین بدلے جاتے ہین اور نو کروڑ اکیاون لاکھ باون ہزار دو جوجن زمین ایک ہی لحظہ مین سورج چلتے ہین —

ادھیاے سولھوان [۱۶]

دوہا

سولھوین ادھیاے مین سو مادک استھان ‖ کہب جتھا مت سو سنو سب جن بدھ ندھان

سری نارائن بھگوان نارد جی سے کہتے ہین کہ اسکے بعد چندرمان وغیرہ کی چال اور اُنکے لگن آسرلی منکھون کی تشبیہ اشبہ کا حال سنیے
جیسے کمہار کے چاک پر بیٹھی ہوئی چیونٹی وغیرہ اُسکے گھومنے سے گھوما کرتی ہو ویسے ہی راسون کا گردہ کال چکر کرکے جو میرو کو سیدھا کر
سورج وغیرہ گرہ چلتے وہی اُنکی گت ہو اِن سبکی دو چالین ہین ایک نچھتر سے نچھتر مین جانیکی دوسری راس سے راس مین جانیکی ہو وہ بھگون

اُدپور کھ لوگ بھاون ناراین سبکے آدھار سورج جی لوک کے کلیان کے لیے گھوماکرتے ہین کبھو گ بارہ مہینون مین انکی بارہ جالین کہتے ہین اور یہ سورج نارائن بست وغیرہ رتو دن مین لوگون کو چھون رتو دن کے گُن دیتے ہین جو کوئی پورکھ بید تریٔی سے برن آشرم کے مارگ مین مضبوط ہو طرح طرح کے جوگون سے ان کی سیوا کرتے اونکا کلیان ہوتا اور یہ سورج نارائن سُرگ اور پرتھوی کے بیچ مین کال مین ہو بارہ مہینون مین بارہ راسیون کو جاتے دو پاکھ کا چندرمان کا مہینہ ہوتا پترون کے دن رات کا بھی مہینہ ہوتا برس کے چھٹے حصے کو رُت کہتے یہ سمونسر کا انگ ہو سمونسر کے آدھے مین جبتک سورج آکاس میںچی مین چلتے اُسکو پرانے لوگ این کہتے جب تک دیا وا پرتھوی کے انتر سے بھومنڈل کو سورج جاتے اُسوقت کو سمبسر کہتے ہین اُنکے پانچ نام ہین۔ سمونسر۔ پر ونسر۔ اڑاونسر۔ انو ونسر۔ ادونسر۔ یہ سورج کی ستاہستہ تیز اور سم گت کے سبب نام ہین اسطرح سورج کی گت کہی اب چندرمان وغیرہ کی گت کہتے ہین ایسے ہی چندرما سورج سے لاکھ جوجن اونچے رہکر جتنے مین سورج برس بھر مین بھوگ کرتے اوتنے مین چندرمان دو پاکھ مین یعنی سورج بارہ مہینے مین بارہ راس بھوگتے ہین چندرما ماس ہی مین بھوگتے اوتنا چندرما سوا دو نچھتر دن مین بھوگتے ہین جتنا سورج پاکھ مین بھوگتے ہین اوتنا چندرمان ایکدن مین بھوگتے ہین اسی طرح کی تیز چال سے چندرمان بھوگ کرتے ہین پورن کلا بھوگ کرنے سے دیوتون کو خوش کرتی اور چھین کلا پترون کو۔ اسطرح رات دن چندرمان بھوگ کرتے یہ سب جیون کے جیو ہین۔ تینتیس مہورت ہین یہ ایک نچھتر کا بھوگ کرتے انکی سولہ کلا ہین یہ منومے۔ ان مے امرت مے۔ شدھا کرا اور دیو پترمنکھ سانپ وغیرہ درخت بیل وغیرہ کے پرورش کرنے کے سبب سرب مے ہے۔ یہ تین لاکھ جوجن کے نچھتر چکر مین گھومتے اور سمیرجی کی پردچھنا کرتے انکی ابھجت سمیت اٹھائیس عورتین ہین چندرما سے دو لاکھ جوجن اوپر شکر جی رہتے یہ سورج کے آگے پیچھے نبے رہتے ہین یہ بھی تیز۔ آہستہ اور برابر گت سے چلتے ہین یہ اکثر لوگون کے اوپر مہربانی رکھتے ہین اُنکے طلوع اور غروب مین برکھا ہوتی شکر جیکے دو لاکھ جوجن پر بدھ رہتے یہ بھی شکر کیطرح مند اور سمان اور تیز۔ چال چلتے مگر جب یہ سورج سے علیحدہ رہتے تو بہت ہوا چلتی ہے اور بادل اور برکھا کا خوف دیتے ہین انکے دو لاکھ جوجن اونچے منگل جی رہتے یہ ایک راس کو تین پاکھ یعنے ویڑہ مہینے مین بھوگتے ہین اِس شرط پر کہ بکری نہون یہ اکثر دُکھ دیتے اور بُرائی کی فکر کرتے ہین۔ بدھ کے دو لاکھ جوجن کے اوپر برہسپت جی ہین یہ ایک ایک راس مین برس برس بھر رہتے اِس شرط پر کہ بکری نہون یہ برہمنون کے اوپر اکثر مہربانی کرتے برہسپت سے دو لاکھ جوجن کے اوپر سنیچر جی رہتے جو سورج کے بیٹے ہین اور ایک راس پر تیس مہینے رہتے۔

چوپائی

اُبھہ کرت سب کر یہ بھائی	کہت کال بادی سمجھائی
شنی اوپر ایکا دش جوجن	بست سپت رکھ جن دُکھ موچن
یہ سب لوکن کرہت جہین	سدا کرت جب تپ برت ہین
جو شبھ لچھن کیر پدنیکا	تاکی کرت پر دچھن ٹھیکا

ادھیائے سترھوان

دوہا

ستر ہوین ادھیائے مین مہاسری دہر لوک ۔ برنوسو سنیئے سکل کیجے موکو نہ لوک

تار دجی سے سری نارائن بیان کرتے ہین کہ سپت رکھیون کے منڈل سے تیرہ لاکھ جوجن اوپر سری بشن
بھگت اوتانان پاد کے بیٹے دہرو جی اندر۔ اگن۔ کشیپ اور دہرم کے ساتھ رہتے ان کی عزت سب لوگ کرتے
وہان رہتے ہوئے سری بشن جیکی پوجا کیا کرینگے اور یہ سب نچھتر وغیرہ جو آدمے تمکہ ہین گھومتے اُنکے اوسٹمبہ کے لیے استھت
کیے ہین اور اپنی روشنی سے سبکو روشن کرتے اور اُنکی دیوتا پوجا کرتے جیسے ایک گھونٹے مین چار ونطرف سے چوپائے باندہ
کر دہ کرکے مدنی مانڈنے کے وقت اور اُسی بیچ والے گھونٹے کے چارون طرف گھومتے ایسے ہی سب گرہ اور نچھتر ترتیب وار
دہرو جیکے گرد گھوما کرینگے جیسے باز وغیرہ پرند آسمان مین گھومتے ہین اسیطرح سب نچھتر اور گرہ پرکرت پورکھ کے سنجوگ سے گرہن کیے
اسی سے زمین پر نہین گرتے کوئی کوئی لوگ اس نچھتر چکر کو سانپ کے مانند بیان کرتے ہین جو کہ سانپ سمیت بھگوان جیکا روپ ہی جو کہ نیچے
منہ کیے گھیرا باندھے کے موجود ہین جسکے دم کے آگے اُتان پاد راجہ کے بیٹے دہرو جی رہتے اور اُسکے نیچے پرجاپت جی اور اگن اندر دہرم
رہتا بڑھاتا۔ یہ دم کے اخیر مین اور سپت رکھ اُنکی کمر مین ہین وہ ششمار جی شمال کی طرف سوتے اور اترائن والے نچھتر اُنکی دہنی
بغل مین اور دچھنائن نچھتر بائین بغل مین ہین اور اجتبی اُنکی پیٹھ مین رہتی آکاس کی گنگا جنوب مین پنربس پکھ نچھتر ترتیب سے بائین دہنے
اُسلکا دہنے اور بائین پانو مین ابھجت اور اترا اکھاڑہ بائین اور دہنی ناک مین۔ شرون پور باکھاڑھا۔ دہنی بائین آنکھون مین دہنشٹا اور
مول کانون مین اور مگہا وغیرہ جو دچھنائن کے آٹھ نچھتر ہین اُنکو بائین بغل مین ترتیب سے جانو اسیطرح مرگ شیر کہا وغیرہ نچھتر دہنی بغل
مین ہین۔ ست بھکھا اور دہنشٹا دہنے اور بائین کندہے اوپر کی چونہہ مین اگست نیچے والی مین جم منہ مین منگل گدا مین سنیچر پیٹھ پر برہسپت چھاتی
مین سورج نارائن ہردے مین۔ چندرماں من مین اسونی کمار ستان اور ناف مین شکر پران اور پان بایو مین بدھ راہ کیت گلے مین اور
سب بدن مین تارا گن روم روم مین موجود ہین۔

چوپائی

یہ سب دیو مئی ہر مورت
سندھیا سمے جو ہر دن دھیاوے
کا وانت کرمن وے سورت
دیکھ او ٹھے یہ پھر مُن گاوے

नमोज्योति लोकाम काला या निमिषा म्पतये महा पुरुषा याभि धी महि ॥

چوپائی

یہ تار انچھتر مئی جو
اُر ترکال جو پر نوت تاہی
نشٹ ترکال کیے سب پاپا
جبو تشکر کہا ستبہ توسن
ارم دیوک مایا ناشی جو
نمن کرت واگن من ماہین
آرا گہ کی رہ جاے نہ وایا
سیش رہا جو سو شن موسن

ادھیاے اٹھارھوان

دوہا

اٹھارھوین ادھیاے مین راہ منڈل برنن
پر نو جا سون سورج ششی گرہن گت لسانت

سری نارائن بھگوان کرپا ندھان بیان کرتے ہین کہ سورج نارائن کے منڈل کے نیچے دس ہزار جوجن پر راہ کا منڈل ہے وہ نچھترون کے برابر چلتا اور سورج چندرمان کو دکھہ دینے والا ہے اور سری بشن جی کی مہربانی سے یہ امر اور نچھتر ہوگئے ہین جو سورج کا بٹ ہے وہ تو دس ہزار جوجن کا ہے اور چندرمان کا بارہ ہزار جوجن کا اور راہ کا تیرہ ہزار جوجن کا جو چندرمان اور سورج دونون کے بیون کو بشیر کی تیتھی ماکر پرب کے وقت دوری سے ڈھانپتا ہوا نزدیک نہین جاسکتا کیونکہ جب بشن جی سنتے ہین کہ راہ نے سورج یا چندرمان کو گھیر لیا تو تبھی اپنے سدرشن چکر کو جو نہایت چمکدار اور بھیانک ہے اوسے بھیجتے ہین کہ جسکے بڑے بھیانک تیج سے چارون طرف سورج یا چندرمان کا منڈل گھیر لیا جاتا ہے ایک مہورت بھر تو راہ گھیرے رہتا پھر متعجب ہوکر وہانسے ہٹ جاتا اُسی ایک مہورت کے گھیرے جانے کو لوگ اپراگ یعنی گرہن کہتے ہین اُسکے نیچے نہایت پوتر سدہ چارن اور بدیادہرون کی جگہ دس ہزار جوجن پر ہین اُسکے نیچے جچھ راچھس پشاچ پریت بھوتون کے بہار کرنیکی جگہ انترچھ مین ہین جہان تک کہ ہوا بہتی اور بادل نظر آتے ہین اُسکے نیچے سو جوجن پر بھور لوک ہے جہان کر گرڑ باز سارس ہنس وغیرہ پرندے رہتے ہین اُسکے نیچے پرتھوی تل ہے جسکا بیان ہوچکا ہے اس پرتھوی کے نیچے دس دس جوجن کی دوری پر اتنے ہی اتنے لمبے چوڑے سب سکھہ دینے والے سات کھنڈ ہین۔ اُنکے نام یہ ہین اور ترتیب سے لکھے ہین۔ اتل۔ بتل۔ ستل۔ تلاتل۔ مہاتل۔ رساتل۔ پاتال۔ ان ساتون مین سرگ سے بھی زیادہ آرام اور سکھہ ہے کام بھوگ ایشرج سب آرام موجود ہین وہان ہمیشہ پھلواریون مین وہان کے رہنے والے بہار کرتے اور وہان دیت۔ سانپ۔ دانو۔ بڑے بڑے طاقت ور رہتے ہین اور اپنے بھائی رشتہ دارون اور بیٹون کے ساتھہ ہمیشہ آرام اور چین کیا کرتے ہین اور وہان کے رہنے والے ایسے مایاوی ہین کہ اُنکے کیے ہوئے کام کو ایشر بھی ٹال نہین سکتے اور وہان میہ دیت نے طرح طرح کے گھاٹ اور شہر اور مکانات بنائے ہین جہان آپہی سے روشنی بنی رہتی ہے اور ناگ اور دیتون کی عورتین اور پوتر ہمیشہ بہار کیا کرتے ہین اور طرح طرح کے پھول پھل سمیت جگہہ جگہہ پر پائین باغ ہین جہان کہ عورتون کے ساتھہ بہار کرنیکے لائق طرح طرح کی جگہہ بنی ہین اور ستھرے اور صاف پانی سے بھری ہوئی باولیان اور کوئین اور چشمے جگہہ جگہہ پر ہین جسمین طرح طرح کے پرند بول رہے ہین اور مچھلیان کوئین اور جو مین غوطے لگا لگا کر اپنی چمک دمک دکھا رہی ہین اور طرح طرح کے کمل کنول اور اُتپل کلہار نیلے اور سُرخ وغیرہ رنگون کی شوبھا دے رہے ہین انہین سب وہان کے رہنے والے بہار کرتے ہین اور دیوتون کی لچھمی کو ناچیز سمجھتے ہین وہان رات کے آنے کا کبھی ڈر نہین کیونکہ ناگون کی منیون سے ہمیشہ دن بنا رہتا ہے وہان سورج روشنی نہین کر سکتے اور اُنکی وہان ضرورت بھی نہین ہے اور وہان کے رہنے والون کو دوا اور رسائنون کی آن وغیرہ کے کھانے پینے اور نہانے وغیرہ سے کوئی بیماری نہین ہوتی۔

چوپائی

بلی پالت بسرن تا کا ہو — اڑ جیرن تا کرت نہین داہو
سویدہ گمندہ نہ کا ہو تمین — اگوت وبیاپے نہین منین
سدا رہت تن کر کانتا نا — کبھونہ لکھے مرن پر بانا
پر سری ہر کر چکر سو درسن — وہان جاے پہوش ارکرشن
تاتے دیت بدہو اسکے بیٹا — تپت ہوت کہہ چکر چھپیا۔
ارہو سروت گربھہ تن گیرے — نہین تو ہوتے دیتا گھیرے

ادھیاے اونیسواں [۱۹]

دوہا

اونیس کے ادھیاے مین اتل آدک کرنیک	برنو ہوا بھوگ جو بھانت جہان ہی ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ پہلے اتل مین جو نہایت عمدہ ہی بڑا مغرور مَیہ کا بیٹا جسکا نام بل ہی بستا ہی جسنے چھیانوے مایا بنائین جو سب ارتھون کی سادھنے والی ہین جنہین سے کسیکو مایاوی لوگ دھارن کرتے جس بل کی جمہائی لینے سے تینون لوک کی موہنے والی عورتین جھنڈ کی جھنڈ پیدا ہوتی ہین - جو پُنشچلی - سویرنی - اور کامنی کے بھید سے تین قسم کی ہین جو جیسے ہی پورکھ کو تنہائی مین پاتی ویسے ہی ہاٹک نام بھوجن کرا کر چاہے وہ کیسا ہی دُبلا اور ضعیف ہو تیھن کے لائق کر کے طرح طرح کے حرکتون اور کرشمون سے اپنے اوپر عاشق کرا اُنکے ساتھ بھوگ بلاس کرتی ہین جنکے سیونے سے آدمی اپنے کو ماننے لگتا کہ ہم ایشر ہین سدھ ہین اور اسکو دس ہزار ہاتھیون کی طاقت ہو جاتی اسی سے وہ بڑا مدانده کہا جاتا ہی یہ تو اتل کا حال کہا گیا اب دوسرے بتل کا حال سُنیے - بھوتل کے نیچے جو بتل ہی اُسمین بھگوان مہادیو جی ہاٹکیشر نام سے مشہور ہین اور اپنے پارکھدون کے ساتھ برہما کی سرشٹ بڑھانے کے لیے سری بھوانی جیکے ساتھ بہار کرتے ہوئے رہتے ہین اُس مہادیو بھوانی جیکے میتھن سے بہے ہوئے بیج سے ہاٹکی ندی بہتی ہی اور نہایت تیز ہوا کے لگنے سے جلتی ہوئی آگ اُسے پیکر پھوک دیتی ہی وہی دیتونکا ہاٹک سونا ہو جاتا اور دیتونکی عورتین اُسی سونے سے طرح طرح کے زیور بنوا کر پہنتی ہین اور اُس بتل کے نیچے ستل لوک ہی جہان بروچن کے بیٹے بڑے پن والے بل جی رہتے ہین جنکو بھگوان سری بامن جی نے اندر کے فائدے کے لیے ستل لوک کو بھیجا تھا اور وہان تینون لوک کی لچھمی دی جو دیوتون کو بھی نایاب تھی وہ بل جی اُنھین بامن جی مہاراج کی آرادھنا کرتے ہین جسسے سب پاپ دھوئے جاتے ہین اب بھی اُس ستل کے مالک ہو رہے ہین مہاتما لوگ بیان کرتے ہین کہ پرم پاتر سری بھگوان بامن جی کو زمین دان دینے کا پھل ہی مگر یہ بات درست نہین کیونکہ بھگوان بشن جی جو پورکھارتھ کے دینے والے ہین اُنکو دان دینے سے صرف اتنا ہی پھل نہین ملتا دیکھو جس دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کا نام جو کوئی بھول سے بھی لے لیتا وہ اپنے بندھن کرنے والے کرمون کو بلا محنت ہی کپنا دیتا ہی جس بندھن کے مٹانے کے لیے سنیاسی لوگ سانکھیہ جوگ وغیرہ کرتے ہین - اور یہ بھگوان ہم لوگون کو تو اُس مایا ہی سے ملے ہوے ایشرج مین لگائے رہے یہ نہین کہ اسے گرہن کر لیتے بھائی جس بل کا سب دھن ساچھات بشن جی نے جو سب تدبیرون کے جاننے والے ہین مانگ کر فریب سے لے لیا اور صرف بدن ہی باقی رہنے دیا اور جب کوئی تدبیر نظر نہ آئی تو بل کو برن کی پھانسی مین باندھ لیا اور پہاڑ کے درے مین کھڑا کیا تو بل سری بامن جی سے بولے کہ اے مہاراج یہ اندر نہایت مورکھ ہی جسکا صلاح کار برہسپت ہی کیونکہ آپکو پاکر لوک کی دولت اوسنے خوشی سے مانگی یہ تینون لوکونکا ایشرج تو کچھ چیز نہین جو اُسنے مانگا ہی آشیرباد چھوڑ کر اُس مورکھ نے لوک کی سمپت مین دل لگایا یہ بہت نامناسب اُس مورکھ نے کیا کیونکہ دیکھو ہمارے دادا پرہلاد جی نے سری بشن جیکا خادم ہونا مانگا جو کہ بھگوان کے بڑے پیارے اور سب لوگون پر احسان کرنے والے تھے جب اُنکے باپ مر گئے تو باپ کی جو بے اندازہ دولت تھی اُنکو سری بشن جی نے دیا مگر اُنھون نے کچھ خواہش نہ کی اُس بے اندازہ پربھاو بشن جیکا مانگنا کون نہ سنے ہمارے برابر کوئی دشٹ نہین سب نہین دیکھتے اس طرح کے مہاتما جی ستل مین موجود ہین جنکے دوار پال سری بامن جی ہین

چوپائی

ایک سے دیکھ کے ہیتا — راون آیو سل نکیتا
بھگتا نوگرہ کاری بل تنہ — پد انگشٹ سو پھیکیو تب گہ
دس سہ جوجن پرسوئی — گرہیو جاے بجیا سب کھوئی
سب نکھ بھوم پربھا وا پارا — سو بل مہاراج ہر پیارا
ستل راج بھوگت گن ساگر — ہر پر ساد سون ات مت ناگر
دہن بل جنکے ہرنت دوارے — رہت ملڑے بج بھکت پیارے

ادھیاے بیسوان

دوہا

یالیسوین ادہیاے مین تلاتل استہت نیک — برنوسہت بدہان سُون سنہو سکل جن نیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اُس ستل کے نیچے تلاتل ہی جہان تینون پورونکا مالک میہ دانونکا راجہ رہتا ہی جسکے تین پور مہادیوجی نے بھسم کر دیے اب پھر اُنھین کی مہربانی سے راج اُسنے پایا یہ مایا جاننے والونکا گرو اور سب مایا کا جاننے والا اور سب کامون کے سدہ ہونیکے لیے بڑے بڑے راجہس اِسکی پوجا کیا کرتے ہین اُسکے نیچے مہاتل ہی جہان بہت سے سانپ رہتے جنکے بے تعداد سر ہین اُنکے پر دہانونکے گناتے ہین۔ کہک۔ تچھک۔ سکھین۔ کالی یہ سب سانپ نہایت زہریلے گڑڑ جی کے دشمن ہین اور سب اپنے بیٹون رشتہ دارون دغیرہ کے ساتھ طرح طرح کی کریڑا کرکے بہار کرتے ہین اُسکے نیچے رساتل ہی جسمین دیت اور دانو وغیرہ رہتے ہین جنکے نام نواب کوچ۔ ہرنیہ پورباسی۔ کالیہ۔ ہین اور یہ ہمیشہ دیوتون کے دشمن ہین اور پیدا ہوتے ہی نہایت دلیر اور طاقتور معلوم ہوتے ہین مگر سبکے مالک سری بشن جی کے تیج سے انکی طاقت ضائع ہوتی ہی اسلیے سانپون کیطرح ہمیشہ اپنے لوک مین رہتے ہین اور اندر ہمیشہ دوتون کے ذریعہ سے انکا حال معلوم کیا کرتے اور منترون کے اچھرون سے اُنکو زیادہ کرکے ڈراتے ہین اسلیے یہ بھی خوف زدہ رہتے ہین اُسکے نیچے پاتال ہی جسمین ناگ رہتے ہین جنکے پردھانون کے یہ نام ہین۔ باسک۔ گلک۔ شویت۔ دھننجیہ۔ مہاشنکہ۔ سومرت راشٹر۔ سنکہ چوڑ۔ کمبلا شوتر۔ دیودتر۔ یہ بڑے غصہ ور زہر اوگلتے ہوئے سانپ وہان رہتے ہین اُنمین کوئی تو پانچ سر کا اور کوئی سات سرکا اور کوئی دس پھن کا اور کسی دو کے تئوسر کسی دو کے ہزار سر۔ کوئی نہایت چمکدار اور روشن من دہارن کیے جس سے پاتال کا اندھیرا ناس ہوتا وہ ہمیشہ غصہ ور ہی رہتے اُسکے نیچے تین ہزار جوجن پر بھگوان کی تامسی کلا جسکی اننت کلا ہی سب دیوتون کی پوجی ہوئی موجود ہی اُنکا سنکرکھن اور رکھن نام ہی اُنکے ہزار سر ہین جنمین سے ایک کسی پر یہ بھومنڈل آدھی سرسون کے برابر دہرا رہتا اور جو پرلے کال مین سنسار کا ناس چاہتے تو اُنکی ابرو کے نیچے گیارہ سنکرکھن رودر پیدا ہوئے اور جو تین آنکھون والے سکھا کا ترسول دھارن کیے بڑے بھیانک سروپ سب جاندارون کے ناس کرنے والے اور اُنکے پانو سرخ ناخونون سے آراستہ ہین جنمین بڑے سانپون کی مُنیان سو بھا دیتین اور بشنو لوگ سر جھکا جھکا کر پرنام کرتے اور پھر مُنھ دیکھیے جسمین نہایت چمکدار

جو

کنڈل پہنے اور ناگراج کی کنیا نہایت خوبصورت اور بڑے بازون سے سجی ہوئی چندن اگر کستوری سے سب عضو لیپ کیے تھوڑا تھوڑا مسکراتی اُس مورت کو دیکھ رہی ہر اور نہایت محبت کے مدے بھری ہونے کے سبب گھومی ہوئی آنکھین نہایت کرنا سے دیکھتی ہوئی اُس مورت سے اشیرباد چاہتی ہر ایسے انت دیو مہاراج بے تعداد گنون کے بھرے ہوے آو دیولوگون کے فائدہ کے لیے غصہ جیتے ہوئے وہ مہاتما وہان رہتے ہین جنکی دیوتا دیت سدہ سانپ بدیادھر گندھرپ مُنّ ہمیشہ پوجا اور دھیان کرتے اور مدے اونمت ہونیکے سبب لوک کے موہت کرنیوالی آنکھون سمیت ہین اور امرت کے مانند بچنون سے دیوتا اور اپنے پارکھدون کو خوش کرتے اور بجنتی مالا پہنے جو نہایت صاف تکسی دلون سے پردکی ہوئی جسمین بھونرے گونج رہے ہین

چوپائی

نیل بشن ایکے سرت کنڈل ۔ ہل او پر دھارے بچ ونڈل
جمہ مننگ کانچن کی کچھیا ۔ دھارت تم ہر دھارت بنجیا
جاکی لیلا پرم اودارا ۔ برنت بھگت نہ پاوت پارا
سوانت مورت پر جُبہ کری ۔ بست نہان وہ تاپ گھنیری

ادھیاے اکیسوان[۲۱]

دوہا

اکیسوین ادھیاے مین سیس ہز سبھہ ریت ۔ ارنرکن کر برنہو کرت سنو کر پریت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کر انتت مہاراج کا بھجن برہما کے بیٹے سناتن جی برہما کی سبھا مین گاے گاے کر اوپاسنا کرتے ہین۔

مول[۱]

उत्पत्तिस्थितिलय हेतवोऽस्य कल्यास्सत्त्वाद्यः प्रकृति गुणायदीक्ष्यासन्॥यद्रूपन्ध्रुव मकृतय्यदेकमात्मन्ना नाधात्कथमुह वेद तस्य वर्त्म ॥१॥

ٹیکا

(۱) جس انت بھگوان کی مرضی سے ستو وغیرہ پرکرت کے گن جو کہ اس دُنیا کی پیدایش اور قایم اور ناس کرنے کے سبب ہین اپنے اپنے کام کے کرنے مین سمرتھہ ہوتے اور جسکا روپ انت اور پرکرت یعنے بے شروع ہر اور جو آتما مین طرح طرح کے برنچ دھارن کرتے اُس برہم سروپ کا تو کوئی کیسے جان سکتا ہر۔

مول[۲]

मूर्त्तिन्नः पुरु कृपया भवारस त्वं संशुद्धं सद सदिदम्बिभाति॥यल्लीलाम्मृगु पतिराददेऽ नवद्य मादातुं स्वजनमनांस्युदार वीर्य्यः ॥२॥

ٹیکا

(۲) جس انت بھگوان مین یہ ست است سو بھاے مان ہو رہا ہر وہ ہم سب بھگون کو بڑی مہربانی سے ستو اور سدہ

مورت دہارن کرنا اور جسکی انت لیلا بھگتون کے دل قابو کرنے کو شیر جو نہایت طاقت ور ہو لیتا اور اس بھگوان کے آسرے موچھ کی خواہش کیے ہوئے لوگ کیون نہ کرین -

مول

यन्नाम श्रुत मनु कीर्तयेद्स्मा रात्तो वा यदि पतितः मलम्भनावा ॥ हन्त्यहंस्स यदि नृणा म-
शेष मन्यङ्कः शेषाद्भागवत आश्रयेत्मुमुक्षुः ॥३॥

ٹیکا

(۳) جس انت بھگوان کا نام کوئی اتفاق یا گرنے یا ہنسی سے کیرتن کرتا یا سنتا تو جلدی سب پاپ مٹاتا اسلیے اُس انت بھگوان کو چھوڑ موچھہ کی اچھیا کیے ہوئے کسکا آسرا کرے -

مول

मूर्द्धन्यर्पित मराङ्वत्स हस्र मूर्द्धनो भूगोलं सगिरि सरित्समुद्र सत्वम् ॥ आनन्त्यादनमि
तविक्रमस्य भूम्नः को वीयाराण्यधिगरा सहस्र जिह्वः ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) جس بھگوان انت نے پہاڑ دریا سمندر اور سب جاندارون سمیت بھوگول اپنے ہزار سرون مین سے کسی پر رکھ لیا ہے اور انت ہونے کے سبب بے تعداد پراکرم سے بھرا ہوا ہو اوسکے پراکرم چاہے ہزار زبان مین رکھتا ہو مگر کون گن سکتا ہی۔ اسطرح پربھاو کے بھرے ہوئے نہایت طاقت ور انت جی آتم تنتر ہو زمین کی جڑ مین رہکر اس زمین کو لیلا سے دھارن کرتے ہین ای نارد جی اتنا ہی بھوگول لنگول ہو اور ان ہی مین اپنی اپنی طاقت کے موافق جیونکی گت ہو اب تمھارے سوالون کا جواب دے چکے اتنا سُن نارد جی بولے ای مہاراج بھگوان نے یہ لوکون کی بچتر تا کیون کی لوگ تو برابر کرم کرتے پھر اور اور لوکو نین کیون جاتے سری نارائن جی بیان کرنے لگے کہ کرم کرنے والون کی شردھا کے سبب علحدہ علحدہ گت ہین اور کیونکہ وہ تینون گُنون والی ہو تین اس سے پھل بھی برابر نہین ہوتا کرنیوالے کی ساتو کی کی سردھا ہونے سے سُکھ اور راجسی سے دُکھ اور تامسی سردہا سے مورکھتا ہی بڑھتی جاتی ہو اور اپنے من مانی بدیا دن سے کرمونکی گتیان انیک ہوتی ہین اُنکے بھید اچھی طرح کہینگے ترلوکی کے شمال مین زمین کے نیچے اور اتل کے اوپر اگن کھواتا پتر سب رہتے اور اپنے گوتروالون کو اسیین دیا کرتے اور سمادہ لگائے رہتے اور جمراج جی بھی رہے ہوئے جاندارون کو اپنے دُوت بھیجکر بچارا کرتے یہ بھگوان کے کہنے سے ڈنڈ کو دھارن کیے رہتے ہین اور جو جیسا اور جیسا وہ کہہ کرتا ویسی ہی سزا دیتے ہین اور دہرم شُو کے جاننے والے حکم کے مطابق کام کرنے والے اپنے گنُون کو جو جس دیس کے لیے مقرر ہو اُسکو وہان کے جانیکا حکم دیتے کوئی تو نرک اکیس کوئی اٹھائیس بتلاتے مگر ہم دونون ترتیب سے بیان کرتے ہین -

چوپائی

یہ تامسرا اندہ تامسرا ؛	اور و مہارورو ا بھسرا
کُبھی پاک کال سوترہ پن	اَرجس پترا ر نبہ لیتہ گن

انده کوپ سوکرنکھ ناما ۞ کرم بھوجن سن نشاک ساما
تپت موُرت پب کنتاک جانو ۞ یاہی مین شاملی بکھانو
بتیرنی یو یو دکراری ۞ پران رود ہ لبس سلت بہاری
لالابھچھہ سارمین یادن ۞ ایہ پان آرنیچ سندھارن
رچھوگن بھوجن اشناما ۞ چھیار کردمہ کرن پرناما
شول پردت وندسوک سہن ۞ بٹ آدھار آپرجا برتن
سوچی نکھ اٹھائیس ایتے ۞ برنے نرک سنے ہم جیتے
یہ یاتنا بھوم سب ترکانو ۞ پار ہین کرم لبس نرہ دُبدہرکا

ادھیاے بائیسوان[۲۲]

دوہا

بائیسوین[۲۲] ادھیاے مین جن سون نرک انیک	ہوت یاتن سون سوئی کہب سنو جن نیک

پیشتر کے ادہیاے کی کتھا سنکر نارومن نے سوال کیا کہ اے من لجی نرک کی جڑ اور کرم کے کتنے بھید ہین کہیے جو ہمیشہ سننے کے لائق ہین سری نارائن جی نے بیان کہا کہ جو دوسرے کا روپیہ عورت اور بیٹا لے لیتا ہے اوس دشٹ آتما کو جمراج کے نوکر کال کی پھانسی مین باندھکر نہایت خوف دینے والے نرک مین گراکر تکلیفین دیتے ہین جس سے بے قابو ہوکر بیہوشی مین گر پڑتا اور پھر سزا پاتا اور جوکوئی اسکے خاوند کو دھوکھا دیکر کسی کی عورت کے ساتھ بھوگ کرتا اسکو جمراج کے نوکر اندہ تامسر نرک مین ڈالتے ہین جہان جب جاندار گرایا جاتا تو اسکو طرح طرح کی تکلیفین ہوتین کہ آنکھین پھوٹ جاتین عقل جاتی رہتی جیسے جڑ کٹنے پر درخت گر پڑتا ہے ویسے ہی وہ اندھا ہوکر گرتا اسی سے مہاتما لوگ اندہ تامسر تبلاتے ہین اور جوکوئی یہ کہتا ہے کہ یہ ہمارا ہے جانداروں کو مارپیٹ کر صرف اپنے رشتہ داروں کی ہی پرورش کرتا اور اس ممتا کو چھوڑ یہ یہ ہمارا ہے اپنے کلیان کے لیے تدبیر نہین کرتا وہ جانداروں کے خوف دینے والے رورو نرک مین پڑتا ہے جسمین وہی آدمی بڑے بھاری سانپ کے مانند کیڑا ہوکر رہتا ہے جنھین اُس پاپی نے پہلے مارا ہے وہی اپنے پیشتر کا عوض لیتے اور اسکو طرح طرح سے مارتے ہین اسی سے اُس نرک کا نام رورو ہے رورو سانپ سے نہایت سخت جانور ہوتا ہے اسیطرح کے مہا پاپی مہارورو نرک مین پڑتے جنھون نے یہان پرایا گوشت کھاکر اپنے بدن کی پرورش کی ہے انکو وہ جیو رورو نرک مین پڑنے پر نوچتے ہین اور جو مورکھ کرور سبھاد ہوکر چوپایون اور پرندون کو مار پکاکر کھاتے انکو جمراج کے نوکر کبھی پاک نرک مین ڈالتے اور مارتے ہین جسمین تپایا ہوا تیل ہوتا ہے کہ پڑتے ہی گوشت اور چمڑا راکھ ہوجاتا ہے جتنے انکے مارے اور بھون کھان کے کھائے ہوئے چوپایون اور پرندون کے رویین ہین اوتنے ہزار برس کبھی پاک نرک مین رہنا ہوتا اور جو یہان والدین اور برہمن سے دشمنی کرتا وہ کال سوتر نام نرک مین ڈالا جاتا جہان نیچے آگ اور اوپر سورج سے تپایا جاتا اسمین جیو جاکر گرتا پھر اوٹھتا اور پھر گرتا اور بھوکھ پیاس سے دُکھی ہوتا کبھی اوپر کبھی نیچے باربار گرتا پڑتا اور کبھی بیہوشی آجانے کے سبب سوچتا کبھی اُٹھکر ادھر ادھر دوڑتا اور جوکوئی یہان فریب کرتا انکو جمراج کے نوکر اس پتر نرک مین گھسیٹتے

اور لوہے کے ڈنڈون سے مارتے ہین جب تکلیف پاکر جیو ادھرادھر دوڑتا تو تلوار کی دھار کے مانند جو اُس جنگل کے درختون کے پتے ہین اُنمین عضو شکست ہو جاتے ہین تب روتا اور پکارتا اور ہاے کر یہ کہتا کہ مین کاٹا گیا اور اپنا فریب کرنے کا پھل بھوگتا اور جو راجہ بااختیار دُشٹ ہو کر ادھرم سے سزا دیتا اور برہمن کو مارتا پیٹتا اور سزا دیتا وہ مہاپاپی شوکر مکہہ نرک مین گرتا جسمین پڑتے ہی پڑتے پس جاتا جیسے کہ ایکھ کولہو مین پیسی جاتی ہے اور پھر عاجزی کی آوازین لیتے ہاے ہاے کرکے چلانے لگتا اور نہایت تکلیف پاتا جو کوئی جون کھٹمل وغیرہ جیونکو مارتا ہے کہ جنکی زندگی ایشر نے خون پینے ہی سے کی ہے وہ پاپی اندہ کوپ نرک مین جم کے نوکرون سے گرایا جاتا وہان طرح طرح کے جانور چوپائے پرند سانپ مساک جون کھٹمل کھیان ڈانس وغیرہ جیوون سے دُکھی ہوتا اور اُنکے کاٹنے سے ادھر ادھر اچھلتا کودتا۔ اور جو شخص بیچ جگیہ کیے بنا کھانا کھاتا اُسکو بڑے بھیانک جم دوت کرم کنڈ نرک مین جو لاکھہ جوجن کے پھیلاوے مین ہے اُسمین ڈالدیتے ہین جسمین کیڑے کھانے پڑتے ہین اور ڈالتے ہی ڈالتے اُسے کیڑے کھا جاتے ہین اور جو سواے مصیبت کے اچھے وقت مین برہمن یا اور کسی کا سونا چوراتا اُسکو جم دوت آگ سے تپائے ہوئے لوہے کے ڈنڈون سے چھیدتے ہین جو کوئی کنواری عورت سے بھوگ کرتا یا کوئی کنواری عورت بھوگ کراتی تو اُن دونون کو جمراج کے دوت لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہوئے جم پوری مین لیجاکر مرد کو تپائے ہوئے لوہے کی مورت مین چپٹا دیتے اور عورت کو جو اُسی طرح کی پورکہ کی مورت ہے چمٹا دیتے جسمین لگتے ہی نہایت گرم ہونے کے سبب گوشت چمڑا اُسی مین لگ کر راکھہ ہو جاتا اور ہاہاکار پکار مچتی اور جو پورکھ پاپی جسکو پاتا اُسیکے ساتھ بغیر چوپائے وغیرہ کے ساتھ بھوگ کرتا وہ بجر کنٹک شالمل نام نرک مین گرتا ہے جسمین لوہے کا درخت بنا ہے اوسپر چڑھاکر کھینچا جاتا جسمین تلوار کی دھار کے مانند تیر بنے ہین اور جو راجہ یا کوئی ذی اختیار فریب کرکے دھرم کی نندا کرتے وہ مرکر بیترنی ندی مین گرائے جاتے جو ندی قلعہ کی کھائی کے مانند ہے اور اسی سے چارون طرف سے گھیرے ہے اور اُسمین سب پانی کے جانور رہتے ہین جو اُس پانی مین گرتا ہے اُسے کھا لیتے ہین مگر نہ تو سر یہ مٹ جاتا نہ جان نکلتی ہے اپنے کرمون سے جیو اُسمین پڑکر تکلیف پاتا ہے اور اُسمین لیشٹا۔ موت را دخون۔ بال۔ ہڈیان۔ ناخون۔ گوشت چربی یہی چیزین بھری ہین کچھہ اُس دریا مین اور پانی نہین ہے جو لوگ برہمن وغیرہ ہو کہاری کے خاوند ہو جاتے اور شوچ کھو کر بیشرم ہو سب آچار اور نیم چھوڑکر چوپایون کیطرح چال چلن رکھتے وہ لوگ بھی اسی بیترنی ندی مین گرائے جاتے اور لیشٹا موت کھنکار خون وغیرہ کھاتے اور جو برہمن چھتری اور بیس ہوکر کتے گدھے سور وغیرہ پالتے اور شکار کھیلنے کے بڑے شوقین ہوتے اور بے سبب جو پایون کو مارتے وہ جب مرتے ہین تو جمراج کے نوکر اُنھین نشانہ بناکر تیرون سے مارتے کیونکہ اُنھون نے ظلم کیا ہے اُسکا پھل یہی ہوتا ہے اور جو لوگ جعلی جگیون مین ناحق چوپایون کو مارتے ہین وہ بیشک نرک مین جاتے ہین جسمین تہنی سے لوہے کے ڈنڈون سے پیٹے جاتے اور جو برہمن نہایت کامی ہوکر کٹر پڑا ہین اپنی عورت کو کام پلا دیتا ہے اُس پاپی کو جم کے نوکر کام کنڈ نرک مین ڈالتے ہین جہان کہ وہی پینا ہوتا جو چور آگ لگانے والے ساتھی کے ساتھ بگاڑ کرنے والے گانو لوٹنے والے راجہ یا راجہ کے کوئی ذی اختیاری ہوتے ہین اُنکو مرنے پر شوان کا ین مین جم کے لوگ ڈالتے ہین جسمین کہ سات سو بڑے بھیانک کتے رہتے ہین اور ڈالتے ہی ڈالتے رتی رتی گوشت نوچ لیتے ہین اب اویچ وغیرہ نرک کہین گے۔

ادھیاے تیسوان

دوہا

تیئسوین ادھیای مین شیش نرک آکھیان | برنو جاکے سنت ہی ہوت براگ ندان

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جو آدمی ہمیشہ جھوٹھی گواہی دیا کرتا ہی تو وہ مرنے پر چاکھیہ نرک مین ڈالا جاتا ہی وہ نرک سو جوجن کا اونچا ایک پہاڑ ہی جسپر سے پاپی نیچے کو مونھہ کرکے گرایا جاتا اُسیکا ایچ نام ہی جسمین سوکھی جگہ پانی کی لہر دن ہمیشہ معلوم ہوتی ہی اُسمین پاپی اوپر سے گرایا جاتا گرتے ہی مرکے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے ہین مگر مرتا نہین اوسے پھر اُسی پر چڑھا کر نیچے گراتے اور پھر وہی اُسکی حالت ہوتی ہی اور جو برہمن یا چھتری یا بیس جو کہ سوم پینے والے ہین وہ متوہ سے شراب پیتے تو اُنکو جم دوت نرک مین گرا کر آگ سے گلا کر ویسا ہی لوہا پلاتے اور جو نیچ آدمی اپنے دل سے معلم عابد یا اُسکے برن آسرم آچار والے نیک چلن کو اپنے سے زیادہ نہین مانتا اُسکو جم دوت چھیار کردم نرک مین گراتے ہین جسمین نیچے کو مونھہ کرکے گرتا اور بڑی تکلیف پاتا ہی اور جو شخص یا عورت بھیرو وغیرہ کے جگیہ مین آدمی کا بلدان کرتے یا اور کسی کا گوشت کھانے کے لیے جعل کرکے جگیہ کا نام لیکر جانورون کو مارتے ہین وہ جو پائے جم پوری مین اکٹھے ہو کر اُسکا پیٹ پھاڑ کرکے خون پیکر ناچتے اور بہت طرح سے گانے لگتے جیسے کہ یہان گوشت کھانے والے جب جیو مارا گیا تو خوش ہوتے۔ اور جو جنگل یا گانو مین بیقصور جاندارونکو کسی طرح سے یقین دلا کر یا کسی کے ذریعہ سے دلا کر جنکو ابھی زندگی کی خواہش ہی اُنکو سولی پھانسی وغیرہ ایک کھیل کے ساتھ دیدیتے وہ مرکر شول وغیرہ پر دہت نرک مین جاتے ہین جہان کہ شول وغیرہ سے بدن چھیدا جاتا۔ تب بھوکھہ اور پیاس کے مارے تکلیف پاتے ہین۔ اور اوپر سے سفید چیلون اور بگلون اور گیدڑون سے نوچے جاتے اور جب وہ نرک مین دکھی ہوتے تو اپنے کیے ہوئے پاپون کو یاد کرتے اور جیسے کہ سانپ وغیرہ دکھنے سے جاندار کو خوف دیتے ہین ویسے ہی جو لوگ جاندارون کو ڈر دکھاتے اور گھبرا دیتے ہین وہ نہایت سخت ڈند شوک نرک مین گرائے جاتے ہین اور سب طرف سے اُنکو پانچ مونھہ اور سات مونھہ والے سانپ جو اُس نرک مین رہتے ہین کاٹنے لگتے جیسے کہ یہان کے سانپ کاٹتے ہین اور جو پاپی لوگ جاندارونکو پہاڑ کے درون مین یا اندھے کنوئین وغیرہ مین ڈھکیل کر اُنکو آزار دیتے ہین اُنکو مرکر جم دوت لیکر اُنھین درون یا اندھیرے کنوئین وغیرہ مین گراکر آگ مین زہر ڈالا ہی سے اوٹھا ہوا دھوان بھر اونکا مونھہ بند کر دیتے ہین اور جو گھر مین بزرگ ہوکر شام کے وقت یا کھانیکے وقت آئے ہوئے مہمان کو نہایت تیز نظر سے گھورتے ہین کہ اُنکو بھسم ہی کر ڈالینگے اُن پاپیون کو بھی جم دوت نرک مین ڈالتے ہین اور وہان نہایت تیز دانت اور پنجون سے گیدڑ اور بگلے زبردستی آنکھین نکال لیتے ہین اور جو زردار ہو کر غرور کرتے اور ٹیڑھے ہی دیکھتے ہین اور یہی سوچتے ہین کہ کہین روپیہ صرف نہو جاوے اور اسی سبب سے ہمیشہ اداس رہتے ہین وہ جب مرتے ہین تو تب جم دوت اونکو سوچی مکھ نرک مین ڈالتے ہین جو روپیہ کی بڑی رچھیا کرتے ہین اور نہ کھاتے ہین اور نہ کسیکو کھلاتے ہین اوسے جم دوت سب طرف سے رسیون سے باندھتے ہین اسیطرح پاپیون کے لیے بے تعداد نرک ہین جنکی تعداد نہین ہو سکتی اور سب پاپی انھین نرکون مین گرتے اسیطرح دہرم کرنے والے لوگ سُرگ وغیرہ لوکون مین جاتے سب کا دھرم تو تمسے سب طرح سے کہہ چکے ہین اور جو دیبی کا پوجن اور دیبی کی آرادھن کا نچن ہی جسکے انوشٹھان سے آدمی نرک مین نہین جاتا وہ دیبی سنسار ساگر کے اودھار کرنے والی ہی لوگونکو اُسکی پوجا ضرور کرنی چاہیے۔

ادھیاے چوبیسوان

دوہا

کب تہت او بچارسون کین جات ننگ		چوبیسوان ادھیائے دیبی ارادھن نیک	

ناردجی نے سوال کیا کہ اے مہاراج دیبی کی پوجا کا طریق کیسا اور اُس سے کون پھل ملتا ہے اور کیسے آرادھن کرنے سے دیبی بڑا دیتی
ہین اور یہ بھی بتلائیے کہ کسنے کب آرادھنا کی ہے اور دُرگا کون سے کیسے رچھا کرتی ہے سری نارائن جی نے کہا اے ناردجی دل لگاکر
سُنو جیسے دھرم کے آرادھن سے دیبی خوش ہوتی ہین وہ کہتے ہین دیبی کی پوجا اس دنیا مین ہمیشہ سے ہے جو دیبی سب سنکٹون سے
بچاتی اُسکو جسطرح لوگ پوجتے ہین وہ طریقہ کہتے ہین پریوا کو گھی سے دیبی کی پوجا کرے اور گھی برہمنون کو دے تو آدمی کا روگ چھوٹ جاتا
ہے اور دوج مین شکر سے پوجے اور شکر برہمن کو دے تو آدمی کی عمر دراز ہوتی ہے تیج کو دودھ سے دیبی کی پوجا کرنے اور براہمنون دودھ دے
تو سب تکلیفین دور ہو جاتی ہین چوتھ مین پوریون سے دیبی کی پوجا کرے اور پوریان برہمن کو دے اُسکو کوئی کٹھن نہین ہوتا پنچمی کو
کیلے کے پھل سے پوجا کرے اور وہی برہمن کو دے تو پوجنے والا نہایت عقلمند ہو چھٹ کو شہد سے دیبی کی پوجا کرے اور شہد برہمن کو بھی دے
تو اُسکا دُکھ جاتا رہتا ہے اشٹمی کو ناریل دیبی کو دے اور برہمن کو بھی دے تو اُسکا پاپ چھوٹ جاتا ہے نومی کو لاوا سے امبکا کی پوجا کرے اور
برہمن کو بھی دے تو یہان وہان سب جگہہ سُکھی رہے دسمی کو کالے تلون سے دیبی کی پوجا کرے اور تل ہی برہمن کو دے تو جم لوک کا
خوف اُسے نہوا ایکادشی کے دن دہی سے جگوتی کی پوجا کرے اور دہی برہمن کو دے تو دیبی کو نہایت عزیز ہو دوادسی کو چڑوے سے
پوجا کرے اور وہی برہمن کو دے تو اولاد پائے چودس مین دیبی کو ستو نیبید لگا دے اور وہی برہمن کو دے تو سری شیوجی کا پیارا ہوتا ہے
پورنماشی کو کھیر دیبی جیکو چڑھاوے اور برہمنون کو دے تو اُسکے سب پترون کا اودھار ہو جاتا اماوس کو بھی پورن ماسی کی طرح سب کرے اور
جس جس تتھ مین جو جو چیز کہہ آئے ہین اُسی اُسی چیز سے ہوم بھی کرنا چاہیے کہ جس سے سب دُکھ دور ہوتے ہین۔ اتوار مین کھیر کی نیبید سوموار
کو دودھ۔ منگل وار کو کیلے کا پھل۔ بدہ وار کو مکھن۔ برہسپت وار کو سرخ شکر۔ جمعہ کو سفید شکر۔ اور سنیچر وار کو گھی کی نیبید لگا دے تو بڑا
سکھی ہو اب ستائیس نچھترون کی نیبید کہتے ہین سُنو۔ اسلونی مین گھی۔ بھرنی مین تل۔ کرتکا مین شکر۔ روہنی مین دہی۔ ایسے
ہی سب آگے کہی ہوئی ترتیب سے جانو۔ دودھ کی بالائی۔ دہی کی بالائی۔ لڈو۔ تارپہنی۔ شکر پاپڑ۔ کسار گھرت پور۔ بڑا۔
کھجور کا رس۔ پورن۔ مدہ سورن۔ گڑ اور چپروا۔ منکا۔ کھجور کا رس۔ چارک۔ پوا۔ مکھن۔ لڈو۔ اور رما۔ مات ننگ یہ ترتیب
سے نچھترون کی نیبید ہوئی اب ترتیب سے لشکمبہ وغیرہ جوگون کی نیبید کہتے ہین گڑ۔ شہد۔ گھی۔ دودھ۔ میٹھا پوا۔ کین۔ نینو۔ گاڑی
کمڑھا۔ لڈو۔ کہٹل۔ کیلے کا پھل۔ جامن کے پھل۔ آنب۔ تل۔ نارنگی۔ انار۔ بیر۔ آنولا۔ کھیر۔ چڑوے چنا۔ ناریل۔
لیمو۔ کسیرو۔ زمین قند۔ یہ ترتیب سے جوگون کی نیبید ہوئی اب کرنونکی نیبید ترتیب سُنیے۔ کسار۔ منڈک۔ پھنی۔ لڈو۔ برگد کے
پتے۔ لڈک۔ گھرت پور۔ تل۔ دہی۔ گھی۔ شہد۔ اب اور طریقہ دیبی کا پیارا کہتے ہین۔ چیت کے چاندنے پاکھ کی تیج کو
آدمی مہوے کی پوجا کرے اسیطرح سب مہینون مین تیج کی تتھ کو پوجن کرنا چاہیے۔ بیساکھ مین گڑ کی نیبید۔ جیٹھ مین شہد۔
اساڑھ مین نینو۔ ساون مین دہی۔ بھادون مین شکر۔ کوار مین کھیر۔ کاتک مین دودھ۔ اگہن مین پھینی۔ پوس مین پھینی۔
ماگھ مین گائے کا گھی۔ پھاگن مین ناریل نیبیدون سے ہر مہینے مین پوجا کرنی چاہیے ہر مہینے مین مہوے کے درخت مین دیبی کی
اِن نامون سے پوجا کرے۔ منگلا۔ بیشنوی۔ مایا۔ کال راتری۔ دور تیتہ۔ مہامایا۔ ماتنگی۔ کالی۔ کمل باسنی۔ شواسہچرنا
سرب منگل روپنی۔ اسیطرح ان نامون سے پوجا کرکے استت کرے۔ کمل نیترا۔ جگت دہاتری۔ ماہیشانی

مہادیبی - مہامنگل مورتی - دوسرونکی مایا ہٹانے والی - پربارگ دینے والی - پرمیشری - پرجوت پتی - پر برہم سروپنی - مددواتری مدونمتا - مان گمیا - موہنمتا - نستی - منّ ودہیا - مارتنڈسہ چارنی - لوکیشری - پرلیا مبدسبتہا - ای بھگوتی تمکو نمشکار ہی تم مہاموہ کے ناس کرنیکے لیے دیوتا اور دیتون سے بھی پوجی جاتی ہو تم جم لوک کے مٹانے والی اور جمسے پوجی جاتی ہو اور جم کی بڑی بہن ہو اور جم پر بڑی دیا کرتی ہو تمکو نمشکار ہی اور کنگال سے کرورگامیا چھی - ماچھی - مرم بہیدنی - مادہورج روپ شیلا - مدہورسہ پوجنا - مہامنتروتی - منترگمیا - منترپرتیکری - منگہ مان - سبہوما - شیوجی کی پیاری تمکو نمسکار ہی - برگر - نیم - ابنہ - کیتھا - بیر - آدین پراپت ہوای بھگوتی تمکو نمسکار ہی اسطرح پوجا کے اخیر مین جو بھگوتی کی اُستت کرتا وہ اس نیم کے پنّ کو پاتا اور جو اس استوتر کا ہر روز پاٹھہ کرتے اُنکے کسیطرح کا بدن مین عارضہ یا دل مین فکر نہین ہوتی - اور زر کے چاہنے والے اور دہرم ارتھی کا مارتھی موچھ کی خواہش کرنے والے یہ سب کچھ پاتے برہمن اس کے پڑہنے سے بید کیطرف رجوع ہوتا - چھتری فتح پاتا - بیش زر دار اور شودر سُکھی یہ استوتر پوتر ہو کر جو کوئی سرادھ کے وقت پڑھتا اُسکے پتر کلپ تک سیر رہتے اسیطرح جو دیبی کی آرادھنا کرتا وہ دیبی کے لوک کو جاتا دیبی کے پوجنے سے سب کام ہوتے اور سب پاپ دور ہو کر مت سدہ ہوتی جہان کہین دیبی کی پوجا کرے وہ جگہہ پاک ہونی چاہیے اور دیبی کے پوجنے والے کو خواب مین بھی نرک کا ڈر نہین اور اُس مہامایا کی مہربانی سے بیٹے اور پوتے بڑھتے اور وہی دیبی کا بھگت ہوتا ہی۔

چوپائی

یہ بدہ نرک دوار کے لچھن ۔ آر دیبی پوجن لچھن ؛؛
از مدہوک پوجن سب باسا ۔ کرم سو کھیون بھلی کراسا
سب مدہوک پوجن جو کرئی ۔ روگا دک تاکے اپہرئی
یہ سب کہا کہب آب آگے ۔ پراکرت کیو نچک انوراگے
نام روپ اتپت سہت سب ۔ منگل وا ایک ہوت پڑھب جب
نچک پرت اکھیان مہاتم ۔ سہت کہت تم سن من ستم
لکت کرن آرکو تاک کاری ۔ نارد من گن لیہو بچاری
نیناچھی از مارو ہار یشی ؛؛ ۔ مدلیشری جگہا د نکہاشی

نوان اسکندہ

ادھیاے پہلا

دوہا

کرب پرتھم ادہیاے مین پہنن پرکرت انوپ ۔ سنچیپہ سون سنہ تم ہوکے سگل انب بھوپ

سری نارائین جی بیان کرتے ہین کر گنیش کی ماتا - درگا - رادہا - لچھمی ؛؛ سرستی - اور سادتری سرسنٹ کے بدہان مین پرکرت

پانچ قسم کی کہی جاتی ہین یہ سن سری نارد جی نے پوچھا کہ اے مہاراج وہ پرکرت کسلیے پیدا ہوئی اور وہ کون ہی پھر اُسکی علامت کیا ہی اور
وہ پانچ قسم کی کیسے ہوئین اب سبکے چرتر اور پوجا کا طریقہ کہیے اور یہ بھی کہیے کہ کسکا اوتار کہان ہوا اتنا سن سری نارائن جی بولے کہ اے مُن جی
پرکرت کا بھید کون کہہ سکتا ہی اور ہم نے دھرم سے سنا ہی اسلیے کچھ کہینگے کہ سرشٹ کے پہلے جو دیبی تھی اُسکا نام پرکرت ہی اور سرشٹ
کے بنانے کے لیے دو روپ ہو گئے اُسمین جو دہنا طرف تھا وہ پورکھ سری کرشن چندر جی ہین اور آدھا بایان انگ عورت کے روپ کا
تھا وہی پرکرت کہی جاتی ہین اور پرکرت برہم کا روپ برہم سے علحدہ نہین رہتی اسی سے جوگی لوگ عورت مرد مین فرق نہین مانتے بلکہ
سب برہم ہی سمجھتے ہین اور اُسی پرماتما کے حکم سے سری کرشن چندر جی اُنکے پیدا کرنیکے لیے ہین وہ مول پرکرت ایشری پانچ قسم کی اُنھین
کرشن چندر جیکے حکم سے پیدا ہوئین اور بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے گنیش کی ماتا درگا جو شیو اروپ اور نارائنی بشن مایا پورن
برہم سروپنی پانچ طرح سے پیدا ہوئین جو کہ برہما وغیرہ دیوتا اور منیون سے پوجی جاتین - اور وہ سناتنی سب سوچھم روپ سے بسی رہتی ہین
اور سبکے موجب اور خوشی دینے والی اور سب دُکھ ناس کرنے والی شرناگت کی رچھیا کرنے والی تیج سروپ اور سبکی شکت روپ سدھون کی
مالک سدھ روپ اور عقل - نیند - پیاس - سایہ - سستی - رحم - یاد - ذات - برداشت کی طاقت - شانت - اچھا یا سوبھا - لچھمی - دہانا
شکت - مایا اور سری پرماتما سری کرشن چندر کی شکت روپ وغیرہ گنون سے مشہور ہین اس طرح کی پانچ پرکرتیون سے درگا
کا اوتار کہا اب لچھمی کا اوتار سُنیے جو سدھ ستوگن سروپ پرماتما سری کرشن چندر جی کے سمپتیون کی سروپ لچھمی جی پرمیشر کی شکت
اندریون کے جیتنے والی شانت سوبھاو - سوشیلتا - سب منگل دینے والی اور طمع - موہ - کام - غصہ - مد اور اہنکار بغیر - بھگتون کی پیاری
اور اپنے خاوند سری کرشن چندر جیکی بڑی پیاری اور سب عورتون سے زیادہ پت برتا - بھگوان کی جان کے برابر - اُنکے پریم کا
برتن - اور پیاری باتین کرنے والی - یہ مہا لچھمی جی اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہوئین ہمیشہ بیکنٹھ مین رہتی ہین اور بھی سرگ مین سرگ
لچھمی کہاتی راجاون مین راج لچھمی گرہستھ لوگون مین گرہ لچھمی - سب جاندارون مین اور اور چیزون مین سوبھا روپ پُن والون مین پریت (محبت)
روپ راجاون مین تیج روپ بنیون مین پانچ روپ پاپیون مین لڑائی کا روپ اور بید مین تو دیا سروپنی کہی جاتی ہین اور سبھون سے پوجنے
اور بندنا کرنے کے لائق ہین یہ مہا لچھمی جیکی پیدایش کہی گئی اب سرستی کی سُنیے - جو کہ پرماتما سری کرشن جیکی عقل علم اور گیان کی مالک ہین
اور سب بدیا کا روپ عقل شاعری روشنی اور یاد کے دینے والی اور طرح طرح کے سدھانتون کے بھید کو کھولنے والی سب شکون کو ناس
کرنے والی اور بچار کرانے والی اور پستکون کی بنانے والی شکت روپ ساتون سُرونکی گانے والی عقل کا بھید بکھیہ گیان روپانی
روپ - بشو کی جیون کا مول ہر ایک فقرہ کو بیان کرنے والی اور بحث کرنے والی شانت سوبھاو ہین اور پستک لیے ہوئے سدھ ستوروپ
سری بشن جیکی پیاری - چندن - کنٹکو پھول اور چندرمان اور سفید کمل کے مانند سفید رنگ دھارن کیے سری کرشن چندر پرماتما کو
رتنون کی مالا سے جپتی ہوئی تپ کی روپ اور عابدون کو اُنکی عبادت کا پھل دینے والی بدیا کا روپ اور سب سدھ کی دینے
والی ہین جنکے بنا براہمن گونگا اور مردے کیطرح رہتا ہی یہ تیسری دیبی کی پیدایش خلاصہ طور سے کہی اب چوتھی شکت کی پیدایش سُنیے
جنکا گایتری ساوتری نام ہی وہ چارون برن چارون بید سندھیا کے منترون اور تنترون کی ماتا ہین اور براہمن چھتری بیس کا روپ
رکھنے والی جپ روپ تپسونی - براہمنونکی تیج روپ سب سنسکار کا روپ ایسی ساوتری جی برہم لوک مین رہتی ہین اور برہما جی کی پیاری
ہین جنکے چھونے کے لیے تیرتھ خواہش کیا کرتے کہ کب ہمکو سدھ کرینگی اور وہ نہایت صاف بلور کے مانند روپ دھارن کیے سدھ ۶

ستوروپنی سناتنی پربرہم سروپ موچھ پد کی دینے والی پرمانندروپنی اور جاندار کی جاے پیدایش دیوتا اور جسکے چرن کمل کی دُہور سے
سب سنسار پوتر ہوتا یہ چوتھی دیبی کہی اب پانچوین شکت سُنیے جسکا رادھا نام ہر اور پانچون پرانون کی مالک اور پانچون پران کی سروپ
اور سب پرانون سے زیادہ سری کرشن چندر جی کی پیاری اور نہایت خوبصورت اور نہایت گمبھیر اور سری کرشن جی کے بائین آدھے انگ
کا سروپ رکھنے والی اور گُن اور تیج سے اُنھین کے برابر سب سے اوپر اور سبکی آد سناتنی پرمانندروپنی عزت کرنے کے لائق اور
سری کرشن چندر جیکے راس کی مالک اور راس منڈل کی آراستہ کرنے والی رسکا اور راس کی جگہ پر رہنے والی بیکنٹھ مین رہنے والی
اور گوپی کا بھیس رکھنے والی پرمانندروپا رصبرا ورخوشی کا روپ نرگُنا - نا کارا - اور سب سے علیحدہ اور نرہنکارا اور بھگتون کے اوپر مہربانی
کرنیوالی اور بید کے کہے ہوئے سے دھیان کی ہوئی ہر اور وہ اندر وغیرہ دیوتون سے بھی دیکھی نہین گئی - اور جو کپڑا آگ مین بھی ڈالنے سے نہین
جلتا اوسے پہنے ہوئے اور طرح طرحکے زیورون سے سجی ہوئی اور کڑوڑون چندرمان کی روشنی سے بھری ہوئین اور سب سوبھا سمیت دیہہ
دھارن کیے ہوئے سری کرشن چندر جیکو بھگت اور سمپدا دینے والی اور جو باراہ کلپ مین برکھ بھان کی لڑکی ہوئین اور جسکے چرن کملون کے
چھونے سے دھرتی پاک ہوگئی اور جسکو برہما وغیرہ دیوتون نے بھی کبھی نہین دیکھا اُنکو بندرابن مین سبھون نے دیکھا اور عورتون مین رتن روپ
جو سری کرشن چندر جیکی چھاتی مین رہتی تھی جیسے کہ بادل مین بجلی سوبھا دیتی ہر اور جسکے چرن کمل اور ناخون دیکھکر اپنی سُدھ ہونے کیلیے برہما جی
نے ساٹھ ہزار برس تک تپ کیا مگر اُنکو بھی رادھکا کے چرن کمل نظر نہ آئے پھر پرتچھہ دیکھہ پڑنے کی کون بات ہر اُس تپ کے پربھاو سے اوس
لوگون نے بندرابن مین درشن کیے یہ پانچوین شکت دیبی کی کہی گئی جسکا سری رادھا نام ہر اور ہر بشو مین جتنی عورتین ہین وہ کوئی کوئی
پرکرت کا انس روپ ہین اُنکو بیان کرتے ہین پر دھان کے انس سے سری گنگا جی ہین جو تینون بھون پوتر کرتی ہین اور بشن جی کے
بدن سے پیدا ہوئی سناتنی ہین اور پاپیون کا پاپ ناس کرتی ہین اور سکھ سے چھونے اور نہانے سے موچھ دیتی ہین اور اور گولوک یعنی بیکنٹھ مین
جانیکےلیے زینہ ہین اور دریاؤن مین سرشیٹ اور تیرتھون کی بھی پاک کرنے والی ہین پھر مہا دیو جی کے سر کی جٹا پر رہنے والی اور بھرت کھنڈ
مین تپسیون کو تپ کی دینے والی اور چندرمان اور سفید کمل اور دُودہ کے مانند سفید اور سدہ اور ستوگن روپ نرمل ہر ہنکار رہت برتا اور
سری نارائن جیکی بڑی پیاری گنگا جی ہین اور اسی طرح تلسی جی بھی بشن جیکی دُولہن ہین جو بشن جی کی زیور روپنی لشن جیکے چرنون مین رہتی
ہین اور تپ سنکلپ پوجا وغیرہ کو بڑھانے والی پوتر اور پن دینے والی اور درشن کرنے چھونے سے جلدی موچھ دینے والی اور کلجگ مین پاپ روپ
سوکھے ایندھن کے راکھہ کرنے مین اگن روپ اور جسکے چرن کملون کے چھونے سے جلدی زمین پوتر ہو جاتی ہر اور جسکے چھونے اور درشن
سے تیرتھہ بھی سدہ ہو جاتے ہین جبس تلسی کے دھارن کیے بنا دنیا کے کام سب بیفائدہ ہوتے ہین اور موچھ کی خواہش کرنے والے لوگون کو
موچھہ دینے والی اور کامیون کو سب کام دینے والی بھارت کھنڈ مین کلپ برچھہ روپنی اور بھارت کھنڈ مین رہنے والون کے لیے یہان ظاہر
ہوئین ہین یہ سری تلسی جیکا مہاتم ہوا اب منسا دیبی کا مہاتم کہتے ہین جو کشیپ جی کی بیٹی اور شنکر جیکی پیاری سکھہ اور بڑے گیانی ناگیشانت جی
کی بہن ہین اور ناگون سے پوجی ہوئین ناگونکی مالک اور ماتا نہایت خوبصورت ناگ پر سوار اور بڑے بڑے ناگون سمیت اور ناگون کا زیور
پہنے اور ناگون سے بند نا کیے ہوئے اور سدہ جوگنی اور ناگ پر سونے والی بشن روپ اور بشن جی کے بھگت اور بشن جیکی پوجا مین لگی ہوئی
تپ کا سروپ اور تپ کا پھل دینے والی اور تپسوی ہین جنھون نے بھرت کھنڈ مین دیوتون کے تیس لاکھہ برس تک سری بشن جی کی
عبادت کی اُسی سے تپسوی اور تپسیون مین وہ پوجنے کے لائق ہوئی اور سب منترون کی مالک ہو برہم تیج سے نہایت روشن ہوئین

اور برہم سروپ اور برہم کی بھاونا مین زیادہ مشغول ہوئین اور جو کرشن جیکی انس سے پیدا ہوئین جو نکارمن کی پت برتا عورت اور آستک مُن کی ماتا ہوئین اور جو پردہناںش سے پیدا ہوئے دیوتا ون کی سینا ہین ادنھین کا شششٹھی بھی نام ہی جو سب ماتاؤن مین پوجنے کے لائق ہین اور اس سنسار مین سبکو بیٹے اور پوتے دیتی ہین اور سبکو دھارن کرتی اور کیونکہ یہ پرکرت کا یہ چھٹا انس ہی اسی سے انکا شششٹھی نام ہوا جو لڑکونکی پیدایش کی جگہہ مین پوجی جاتی انکی پوجا جنم کے مہینے سے لے یکر بارہ مہینون تک کیجاتی لڑکا پیدا ہونیکے چھٹے دن ضرور ہی انکی پوجا کرنی چاہیے شاید اُسدن نہوسکے تو اکیسوین دن کرے تو بھی بڑا کامیاب ہوتا ہی مُن لوگون نے اسی سے انکو سب کامنا پورن کرنے والی دیا روپنی اور ہمیشہ بچہا کرنے والی بنایا ہی اور جو دیبی جل اور تھل اور انترچھ اور لڑکون کی جاے پیدایش مین انس سے پیدا ہوئی رہتی ہین ادنکا منگل چنڈکا نام ہی جو کہ پرکرت کے منھ سے پیدا ہوئی ہین اور ہمیشہ سب منگل دیتی ہین کرسرشٹ کے پیدا کرنے مین منگل روپ اور ناس کرنے مین چنڈی یعنے غصہ کی بھری ہوئی رہتی ہین اسلیے پنڈت اسکو منگل چنڈی کہتے ہین انکی ہر منگل دار کو ہر بشو مین پوجا ہوتی ہی اور خوش ہونے پر لڑکا اور پوتا اور زیور دیتی ہین اور جس منگل سب مرادین پوری کرتی ہین اور جب غصہ ہوتی ہین تو ایک لحظہ مین سب کا ناس کرتی ہین اور جو کمل کے مانند آنکھون والی شُمبھ نشُمبھ کی لڑائی مین سری دُرگا جی کی پیشانی سے پیدا ہوئی تھی اُنکا نام کالی ہی جو دُرگا کے آدھے انس سے پیدا ہین اور گُن اور تیج سے اُنھین کے برابر ہین اور کروڑ دن سورج کے تیج سے چمک رہی ہین اور سب شکتیون مین پردہان اور طاقت ور ہین اور بڑی سدہ دینے والی اور جوگ روپنی سری کرشن چندر جیکی بھگت اور طاقت وغیرہ گنون مین اُنھین کے برابر اور بارنبار سری کرشن چندر جیکی بھاونا کرنے کے سبب کالی ہین اور وہ سناشی روم لینے مین ہی دنیا کو ناس کرسکتی ہین اور ہمیشہ دیتون کے ساتھ لڑائی کرسکتی ہین یہ تو صرف کھیل کرنے اور لوگون کی نصیحت کے لیے ہی پھر یہ دھرم۔ ارتھ۔ کام۔ موچھ دیسکتی ہین جو انکی پوجا کرکے وہ سب پھل پاوے اور انکی برہما وغیرہ دیوتا اور مُن ہمیشہ استت کرتے ہین اب پردھان انش کے پیدا ہو پرتھوی دیبی کا بیان کرتے ہین جو پرکرت کا روپ سبکے رہنے کی جگہہ اور سب غلہ دینے والی ہی اور اسمین انیک رتن ہوتے ہین اور پھر سبکی رچھیا کرنے والی ہی اور رعایا اور اُسکے مالکون سے ہمیشہ بند نا کرنے کے لائق ہی اور سبکو جیوکا دینے والی ہی جس زمین کے بنا جگت کہین ٹھہر نہین سکتا اب پرکرت کے جو جو اوتار ہین وہ سُنو جس جسکی جو عورت ہی سب تمسے کہتے ہین اگن کی عورت کا سواہا دیبی نام ہی اور انکی پوجا ہر بشو مین ہوتی ہی جگیہ کی عورت کا دچھن نام ہی جو سب جگہہ پوجی جاتی ہین اور جسکے دیے بنا سب کرم بیفائدہ ہو جاتے ہین اور پتر ونکی عورت کا نام سودھا ہی جسکو مُن اور مَن اور آدمی وغیرہ پوجتے ہین اور جنکے نام لیے بنا پتر کوئی چیز نہین لیتے بایو کی عورت کا سُستی دیبی نام ہی جو سب بشو مین پوجی جاتی ہی جسکے نام لیے بنا لینا اور دینا سب ضائع جاتا گنیش جیکی عورت کا نام تُشٹ ہی جو دنیا مین پوجی جاتی اور جسکے بنا سب لوگ سنتشٹ نہین ہوسکتے ایشان کی استری کا پُشٹ نام ہے جسکو دیوتا دیت اور آدمی پوجتے اور اسکے بنا سب لوگ دلدری رہتے اور کپل جی کی عورت دہرت ہی جسکو ہمیشہ سب پوجتے اور اُسکے بنا سب لوگ ادھیرج رہتے ہین ستیہ کی عورت کا نام ستی ہی جسکو مکت لوگ پوجتے اور جسکے بنا سب لوگ جھوٹے ہوتے موہ کی عورت کا نام دیا ہی جو سبھون سے پوجی جاتی ہی اور جسکے بنا سب لوگ ہمیشہ نشپھل رہتے ہین پنیہ کی عورت کا نام پرتشٹھا ہی جسکو سب پوجتے اور وہ سب پُن دینے والی ہی جس پرتشٹھا کے بنا سب دنیا جیتی ہوئی بھی مردہ کے مانند رہتی۔ سکرم کی عورت کا نام کیرت ہی جسکو اچھے لوگ پوجتے ہین جسکے بنا سب لوگ جس ہین اور مردے کے مانند رہتا ہی اور دیوگ کی عورت کا نام کریا ہی جسکو عقلمند پوجتے اور جسکے بنا سب جگت بدہ ہین رہتا ہی ادھرم کی عورت کا نام مِتھیا ہی

جسکو سب بد ذات اور فریبی لوگ پوجتے ہین جس جھوٹھ بولنے کے بنا جگت نہین رہ سکتا یعنے بغیر جھوٹھ بولے فریب نہین چل سکتا۔ وہ جھوٹھ ست جگمین تو نہ تھا اور تریتا مین سوچھم روپ دھارن کیے کچھ تھا اور دواپر مین اُسنے آدھے آپنے انگ ظاہر کیے اور کلجگ مین ایسا زبردست ہوگیا کہ سب کہین ملگیا اور کپٹ نام اپنے بھائی کے ساتھہ گھر گھر گھومتا ہی اور سشیل کی شانت اور تجیا دو عورتین ہین جنکو مہاتما لوگ ہمیشہ پوجتے ہین اور جن دونون کے بنا سب دنیا مغرور ہی معلوم ہوتی ہی اور گیان کی بدھ۔ میدھا۔ اور دہرت یہ تین عورتین ہین جنکے بغیر سب جگت مورکھا اور متوالے کے مانند نظر آتا دہرم کی عورت کا نام مورت ہی جو سوبھا روپ سب مین موجود رہتی ہی اور جسکے بنا پر ماتما بھی نررتنک رہتا ہی اور سب جگہ سوبھا ور وپ لچھمی مورت دھارن کیے رہتی ہی اور نہایت عزت سے پوجی جاتی ہی۔ کال اگن کی عورت کا نام ندرا ہی جو سدھ جوگنی ہی اور جسکے جوگ سے سب لوگ بخود ہو جاتے ہین اور کال کی سندھیا رات اور دن یہ تین عورتین ہین انکی برہما جی بھی تعداد نہین کر سکتے بوبہ کی چھدھا اور پیاس دو عورتین ہین جو ہمیشہ عزت کی جاتی اور پوجی جاتی ہین جن دونون کے لگنے سے دُنیا دکھی اور فکرمند ہوتی ہی تیج کی پربھا اور داہکا یہ دو عورتین ہین جنکے بنا جگت نہ سو سکتا نہ بیٹھہ سکتا ہی پر جوار جور کی جو مرنے کے وقت ہوتا ہی کال کی لڑکی مرتوا اور جرا دو عورتین ہین جن دونون سے برہمانے جگت کا ناس بتایا ہی اور ندرا کی تندرا اور پریت دو عورتین ہین اور دہی سکھ کی عورتین ہین جو سب جگت مین ہین اور دہی سکھ کی عورتین ہین جو سب جگت مین ہوئین ہین اور بیراگ کی شردھا اور بھگت دو عورتین ہین جنکے ہونے سے سب جگت جیو مکت ہو جاتا ہی۔ اور ادت دیوتون کی ماں۔ سُربھی گاے بیلون کی۔ دت دیتون کی۔ کدرو سانپون کی۔ بنتا گرڑ کی دنن۔ دانون کی ماتا وغیرہ کشیپ کی عورتین ہین اور بھی بہت کلا ہین ادنین کسی کسیکے نام کہتے ہین سنو۔ چندرماں کی عورت روہنی سورج کی سنگیا۔ منّ کی شت روپا۔ اندر کی اندرانی۔ برہسپت کی تارا۔ لشبست کی ارندھتی۔ گوتم کی اہلیا اتر کی انسوئیا کردم کی دیوہوتی دچھہ کی پرسوت۔ پترون کی مانسی کنیا مینا ان کی عورت منیکا۔ جو پاربتی کی ماتا ہین۔ اگست جیکی لوپا مدرا۔ پانڈ کی کنتی۔ کبیر کی ہری ہرن کی برنانی۔ بل کی بندھیا ولی۔ نل کی دمنتی۔ بسدیو کی دیوکی۔ نند کی جسودا۔ دہرتراشٹر کی گاندھاری یدھشٹر وغیرہ پانچون کی دروپدی۔ ہرسچندر کی شیبیا۔ اسطرح برکھ بھان کی سادھوی جو رادھا جیکی ماتا ہین۔ راون کی مندودری دشرتھ کی کوشلیا۔ ارجن کی سبھدرا کرُد کی کوری بلبھدر کی ریوتی۔ کرشن چندر کی ست بھاما۔ کالندی۔ لچھمنا۔ جامبوتی۔ ناگن جتی۔ مترندا۔ لچھمنا۔ رُکمنی اور سری رامچندر جیکی ساچھات لچھمی سیتاجی اور کالی جو جن گندھا باناسُر کی کنیا اوکھا اُسکی سکھی چترریکھا پربھاوتی۔ بھان متی۔ پرشرام کی ماتا رنیکا۔ بلرام کی ماتا روہنی ایک ننداسری کرشن چندر جیکی بہن جوگ مایا۔ جو بندھیا چل پر رہتی ہین انکے سوا سے اور بھی بہت پرکرت کی کلا بھرت کھنڈ مین ہین جیسے کہ سب گانون مین دیبیان ہین اور دنیا مین جتنی عورتین ہین وہ پرکرت کی کلا کے انس سے پیدا ہوئی ہین اسلیے عورتونکی بیعزتی کرنیسے پرکرت کی بیعزتی ہوتی ہی جسنے بیٹے والی پت برتا برہمنی کی پوجا چندن وغیرہ سے کی گویا اُسنے پرکرت کی پوجا کی اور آٹھہ برس کی کماری کو جو کپڑون وغیرہ سے پوجتا ہی وہ گویا پرکرت کی پوجا کر چکا دنیا مین اُتم مدہم ادہم تینون قسم کی عورتین پرکرت سے پیدا ہین اُنمین جو سشیلا اور پت برتا ہین وہ ستوگن کے انس سے پیدا ہین وہ اُتم کہی جاتی اور جو رجوگنی کے انس سے پیدا اور صرف بھوگ کے مطلب کی ہی وہ مدہم اور جنکا کُل وغیرہ معلوم نہین صرف سکھ سے بھوگ کرنے کے لیے قابو کر لیجاتی اور تموگن کا ادہکار ہوتا وہ ادہم کہی جاتی ہی اور کُل کی ناس کرنے والی دھوکا دینے والی خود مختار لڑائی کرنیوالی اور فاحشہ ہی جیسے کہ سُرگ مین اپسرا ہین یہ سب پرکرت کے تموگن سے پیدا ہین اور ہنسچلی کہلاتی ہین اسطرح سب پرکرت کا بیان کیا

اور یہ سب پٔن بھرت کھنڈ مین پُوجی گئی ہین۔ پہلے دُرگت کی ناس کرنے والی دُرگا کو راجہ سُرتھ نے پُوجا اُسکے بعد راون کے مارنے کے لیے سری رامچندر جی نے پوجا اُسکے بعد وہ جگت کی ماتا تینون لوکون مین پوجی جانے لگین اور وہی دُرگا دچھ کی کنیا ہوئین جنہنے دیت اور دانوون کو مارا اپنے خاوند کی بُرائی سُننے کے سبب دیہہ چھوڑ دی اور ہموان کی عورت مین پاربتی کے نام سے مشہور ہوکر پیدا ہوئین جنہین سری کرشن چندر جی پورن اوتار سے گنیش کے نام سے اور بشن جی اپنی کلا سے سکندہ کے نام سے پیدا ہوئے اور پہلے لچھمی جی کو منگل نام راجہ نے پوجا اُسکے بعد لوک مین دیوتا اور منکھہ وغیرہ نے پوجا کی اور ساوتری کو اشوپت راجہ نے پہلے پوجا اور پھر سب دیوتا او منکھون نے آرادھنا کی۔ اور سرستی دیبی کو پہلے برہما نے پھر تینون لوک مین دیوتا اور منکھون نے پُوجا اور رادھکا جیکو پہلے سری کرشن چندر جی نے گولوک مین کاتک کی پُورن ماشی کو پُوجا کی۔

چوپائی

پُن ہراگیا پاسے گوپکا	گوپ بالکا بال جو پکا ؛
گوگن سر ہی بدھ کھہ دیوا	سبھن کین رادھا کی سیوا
پُشپ دھوپ آدک سون بھکتیا	پُوجے سکل آپ نی شکتیا ؛
اربھو تِل منہہ پر تم سُگیہا	نرپ پوجیہہ جاکی سُبھہ پرگیا
جم سُشنکر لوجا بدو گاوا	تم نرپ پوجیہہ سب بھر بادا
ہراکینا سون پُن ترلوکا	مُن گن پوجت جیسے بشوکا ؛
جو جو کلا پرکرت کی نارو	پرکٹ بھئی سب بدم بشارو
سو سب بھرت کھنڈ منہہ پُوجت	بھئی سمجھو تم دوسے کے چت
گرام دیب کا جو ہم گائی	سو سب پوجا نگر لہائی ؛
یہ بدم پرکرت چرت سہاسُہم	تم سُن گاواسُن پیوکہ سم
جس کچھ بید کہت ہرسیکے	اب کاسُن چہت تم نیکے
سو سب پوچھیہہ نارد گیانی	کچھو بہر دسونم بانی

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب وِتیا دھیاے مین تج پرکرت اوتپت	پُن تنکے پت ہون کی استر جت جس مت

پہلے ادھیاے کی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ آپنے دیبیون کے چرتر مختصر بیان کیے مگر اُن سبھون کے چرتر مفصل طور سے کہیے کہ سرشٹ کے پہلے بھگوتی کیسے پیدا ہوئین اور پانچ قسم کی کیسے ہوگئین اور جو پرکرت کے تینون کلا کے انس سے پیدا ہوئی گنگا تلسی وغیرہ شکتیان ہین اُنکے چرتر مفصل کہیے اور اُنکے جنم اور پوجا اور دھیان کا طریقہ اور استوتر کو جو الیشرج بہادری سب بیان کیجے یہ سن سری

نارائن جی بولے کہ جیسے آتما آکاس وقت اور اطراف بشو گولوگ آسکے نیچے کا ایک انس جو بیکنٹھ ہی وہ ابدی ہی ویسے یہ پرکرت ابدی ہی
جو برہما کی لیلا اور سناتنی دیبی ہی اور جیسے آگ مین جلانے کی طاقت اور چندرمان اور کمل مین سوبھا روپ شکت سورج مین روشنی
ہمیشہ رہتی اور کبھی علیحدہ نہین ہوتی ویسے ہی برہم مین ہمیشہ پرکرت ملی ہوئی رہتی ہی جیسے بنا سونے کے سنار کنڈل وغیرہ زیور نہین
بنا سکتا اور بنا مٹی کے کمہار گھڑا نہین بنا سکتا اسیطرح آتما بنا پرکرت کے سرشٹ نہین بنا سکتا کیونکہ وہ پرکرت سب شکت رکھتی ہی اور اسکے
ہونے سے آتما شکت مان کہلاتا ہی۔ش حرف کے ایشرج اور کت حرف کے پراکرم معنے ہین اسلیے اسکا سروپ انکے دینے والی کو شکت
کہتے ہین اور گیان سمیت ہی جسمین یہ طاقت ہو انکو بھگ کہتے ہین جسمین یہ ہون اسکو بھگوتی کہتے ہین وہی بھگوتی شکت کہلاتی ہی اس سے
ملا ہوا آتما بھگوان کہلاتا ہی وہ بھگوان اپنی اچھا چاری ہی کبھی ساکار کبھی نراکار کہلاتا ہی جو تیج روپ ہی اور جسکا جوگی دھیان کرتے ہین
وہ نراکار کہلاتا ہی اسکو پربرہم پرمیشر پرماتما کہتے ہین مگر بشنو لوگ اس روپ کو ایسا نہین مانتے وہ کہتے ہین کہ جو تم لوگ تیج مانتے ہو وہ بنا تیج کے
کسکے آگے ہوگا کسیکے نہین ہو سکتا اس سے یہ جاننا چاہیے کہ تیج کے بیچ مین پرم تیجسوی برہم ہے جو خود مختار سروپ روپ سب کارنکا
کارن نہایت خوبصورت روپ دھارن کیے جوانی کا بھرا ہوا شانت چت سب سوبھا والا پرے پرنئے بادل کے مانند کے رنگ کا
سیام سرد پر سردرت کے کملونکی سوبھا چھوڑا دینے والی آنکھون اور موتی کی چھب کی نندا کرنے والی دانتون کی قطارون سے سجا ہوا
اور مور کی پوچھ دھارن کیے اور چنبیلی کی مالا پہنے سندر ناک سمیت آہستہ آہستہ ہنستے ہوئے بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے جو آگ سے
بھی نہ جلین ایسے کپڑے پہنے دو بھجی مورت مرلی ہاتھ مین لیے رتن اور زیور پہنے سبکا آدھار اور مالک سب طاقتون کے بھرے ہوئے اور سب
ایشرج دینے والے اور منگل روپ اور سدھون کے مالک اور کارن ہین اسطرح سے بشنو لوگ اس دیوتون کے مالک سناتن جی کا دھیان
کرتے ہین جو جنم موت ضعیفی۔روگ شوگ اور خوف کے چھوڑا دینے والے ہین اور برہما جیکی عمر مین جو ایک مرتبہ پلک بھانجتے ہین وہی
پرماتما برہم سری کرشن جی کہے جاتے ہین جنکے نام مین جو کرش حرف ہی وہ بھگت باچک اور نکار اسکی داسیہ ہونیکا اسی سے یہ معلوم ہوا
کہ جو بھگت اور داسیہ دیوے اسکو کرشن کہتے ہین یہ بشنو لوگ کہتے ہین کہ پہلے مایا جو پرمیشر کی چت سکت ہی وہ جب سرشٹ (خادم ہوتا ۱۲) کی خواہش
کرتی تو اسکے انس سے سب کام ہوتے ہین اور وہان اپنی ہی اچھیا سے ایک ہی روپ سے دو روپ بن گیا اسمین جو بائین انگ کا انس
تھا وہ تو استری روپ اور جو دہنا انس تھا وہ پورکھ روپ ہوا اس عورت کو بڑے کامی سناتن ایشر نے دیکھا کہ نہایت خوبصورت
اور نازک ہی اور اسکے دونون چوتڑ چندرمان کی روشنی کی نندا کرتے اور اسکی جانگھ نہایت خوبصورت اور اسکی لپتان نہایت عمدہ
بیل کے مانند کمر نہایت پتلی پھولون سے سجی ہوئی ہی اور نہایت خوبصورت آہستہ آہستہ مسکرا کر کٹاچھ کرتی ہوئی ایسے کپڑے پہنے ہوئے
کہ جو آگ مین بھی جل نہ سکین اور زیور سے آراستہ اور اپنے نین چکورون سے کروڑ چندرمان کی نندا کرنے والے سری کرشن چندر
جی کے مکھ چندر کو بار بار پیتی ہوئی اور مانگ مین سیندور دیے ہوئے اسکے نیچے کشمیر کے چندن کا بندا اسکے نیچے کستوری لگائے اور
چنبیلی کے پھولون سے پروئی ہوئی ٹیڑھی پاٹی پارے اور عمدہ عمدہ رتنون کا ہار پہنے اور کام کی بھری تھی اور کروڑون چندرمان کی
پربھا چرانے والی اور چال سے راج ہنس اور ہاتھی کا غرور دور کرتی ہوئی کو بڑے رسیلے سری کرشن چندر جی دیکھ راس منڈل
مین اسکے ساتھ راس کریڑا کرنے لگے اور اسکے طرح طرح کے سنگار کیے انکے ساتھ برہما کے دن کے برابر طرح طرح کے بھوگ بلاس
کرتے رہے جب جگت کے پتا سری کرشن چندر جی بھوگ کرکے تھکے تو انکی بھگ مین بیج چھوڑ دیا جس سے بڑا آنند ہوا اور ساعت

یعنی جنت ۱۲

نہایت اچھی تھی جسمین حمل رکھا اور بھوگ کے اخیر مین سری کشن جیکی تیج سے اُس عورت کی آنکھون مین نہایت تکان ہونے سے پسینا
آیا کیونکہ بہت بھوگ کے سبب چھین ہو گئی تھی اس سے اونچی سانسین بھی آنے لگین اور اُس پسینے نے سب لشوکو ڈھانپ لیا اور وہی
سب جاندارونکی زندگی ہو گئی اور اُس مورت دھاری باپو کے بائین انگ سے اُسکی جان سے عزیز عورت پیدا ہوئی کہ جسکے سنگ سے
تیج پران تتپر پیدا ہوئے جو سب جاندارون مین موجود رہتے ہین اُنکے نام یہ ہین - پران - اپان - سمان - اُدان - اور بیان -
اور اسکے پیچھے اُسکے پانچ بیٹے نیچے کے پران بھی ہوئے یہ سب دس پران سب جاندارون مین موجود رہتے ہین اور جو پسینا نکلا تھا
اُسکے مالک برن پرکرت نے پیدا کیے اُس برن کے بائین انگ سے اُسکی عورت برنانی ہوئی یہ حالت تو سیھن کے وقت آپکی سانسن
اور پسینے کے نکلنے سے ہوئی جو کہی گئی اب گربھادہان کہتے ہین اُس سرکیشن چندر جیکی شکت نے کرشن چندر جی سے گربھ دھارن کیا
اور تلو منونتر تک برہم تیج سے بھرا ہوا حمل دھارن کیے رہی پھر ایک بالک پیدا کیا جو لشوکے آدھار کا استھان ہوا اُس لڑکے کو بڑا بھیانک
دیکھ خوف کھاکر برہمانڈ مین پانی بہا دیا اور چھوڑ دیا جب سرکیشن چندر جی نے دیکھا کہ لڑکا پانی مین چھوڑ دیا گیا تو بڑا ہاہاکار مچایا اور اُسیوقت
اپنی پیاری عورت کو سراپ دیا کہ تمنے غصہ کرکے بیرحم ہو لڑکا چھوڑ دیا اسلیے اب کوئی لڑکا تمھارے پیدا نہوگا اور جو جو تمھارے انس سے
دیوتون کی عورتین ہونگی وہ تمھاری طرح جوان بنی رہین گی مگر لڑکے بالے اُنکے بھی نہونگے اوسیوقت سرکیشن چندر جیکی عورت جو
دیبی تھی اُنکی زبان کے سرے پر سے ایک سفید رنگ کی نہایت خوبصورت سفید کپڑے پہنے بین اور پستک ہاتھ مین لیے رتنون کے
زیور دھارن کیے سب شاسترون کی مالک ایک کنیا پیدا ہوئی اور وقت پاکر سری کرشن جیکی عورت کے جسکی زبان کے سرے سے
وہ کنیا یعنی سرستی پیدا ہوئی تھی دو روپ ہو گئے جسکے بائین آدھے انگ سے لچھمی اور دہنی آدھے انگ سے رادھکا جی ہو گئین اُسیوقت
سری کرشن چندر جی نے بھی اپنے دو روپ کر لیے جسمین دہنے آدھے آدھے انگ سے دو بھجا اور بائین آدھے انگ سے چتر بھوج روپ
ہوا اُنھین جو سری کرشن چندر جیکی دو بھجی مورت تھی وہ اُنھین سرستی سے جو دیبی کی زبان کے سرے سے نکلی تھی کہا کہ تم اِن چتر بھج نارائن
جیکی عورت ہو جاؤ اور یہ جو رادھا ہین وہ یہان رہین یعنے ہماری عورت ہون تم ایسا کرو تمھارا کلیان ہوگا اس طرح دو بھجا کے کرشن چندر
جی نے سرستی اور لچھمی جی کو نارائن جیکو دیا اور وہ اُن دونون کے ساتھ بکنٹھ کو چلے گئے اور کیونکہ لچھمی اور سرستی دونون رادھکا کے انگ سے
پیدا تھین اسلیے پہلے کے سراپ کے سبب اُنکے کوئی اولاد پیدا نہوئی صرف نارائن کے انگ سے چتر بھج پارکھد ہوئے جو تیج عمر روپ اور گن
سب طرح سے سری کشن جیکے مانند ہوئے اسیطرح لچھمی جیکے انگ سے ویسی ہی کروڑون داسیان پیدا ہوئین اور گولوک کے مالک سری کرشن
جیکے رومون سے کروڑون گوپ ظاہر ہوئے جنکا تیج روپ گن طاقت سرکیشن چندر جیکے برابر تھا اور رادھا جیکے انگ کے رومون سے
گوپون کی کروڑون لڑکیان پیدا ہوئین جو روپ گن اور عمر وغیرہ مین سب رادھا ہی کے برابر تھین اور اُنکی داسی تھین اور ہمیشہ
زیورون سے آراستہ اور جوان رہتی ہین کیونکہ یہ بھی پہلے کے سراپ کے سبب بے اولاد رہتی تھین پھر ضعیف کیون ہون اور اسی
رادھا کرشن کے سر سے پرماتما کی شکت درگا جسکے کرشن جی دیوتا ہین اور وہ لشن جیکی مایا سناتنی کہاتی ہین یکبارگی ظاہر ہوئی
جنکا دیبی نارائنی - ایشانا - سرب شکت سروپنی وغیرہ نام ہین اور وہ پرماتما کرشن چندر جیکی بدھ کی مالک دیبی اور دیبیون کی بیج
مول پرکرت ایشری ہین اور پرماتما کرشن چندر کا پورن اوتار تینون گنون سمیت ہے اور درگا جی سونے کے مانند انگ دھارن
کیے کروڑ سورج کے مانند چمکدار آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی ہزار بھجی مورت طرح طرح کے ہتیار دھارن کیے تین آنکھون والی اور

آگ مین بھی نہ جلنے والے کپڑے پہنے ہوئے اور رتنون کے زیورون سے آراستہ اور جنکے انس کی کلا سے سب عورتین پیدا ہوتی ہین اور دنیا مین سبکو موہت کرتی ہین اور گھر مین رہنے والے کامیون کو سب ایشرج دیتی ہین اور جو درگا بشنو ونکو کرشن چندر جیکی بھگت دیتی ہین اور بشنوی نام سے مشہور ہین اور موچھ کی خواہش کرنیوالون کو موچھ اور سُرگ کی اچھیا کرنے والون کو سُرگ سُکھ چاہنے والون کو سُکھ دیتی ہین اور سَوبھا روپ اور آگ مین جلانے کا روپ راجاؤن مین سوبھا روپ اور سری کرشن چندر پرماتما مین سرب شکت روپ اور جسکی شکت کے بنا زندہ بھی مُردے کی طرح رہتا ہو اور جو سنسار برچھہ کی بیج روپ اور سبکی بدہ اور پھل روپ ہو اور بھوکھ پیاس نیند رحم چھما۔ دھیرج شانتی۔ لجیا۔ تشٹ پشٹ اور بھرانت اور سوبھا وغیرہ روپ ہو ایسی بھگوتی درگا سبکے مالک سری کرشن جی کی استت کرا نکے آگے کھڑی ہوئین اور رادھکا کے مالک سری کرشن چندر جی نے اُنکو رتنونکا سنگھاسن دیا اور اُسیوقت عورت سمیت برہما جی پرمیشر کی ناف سے پیدا ہوئے جو کمنڈل لیے بڑے سوبھا والے عابد اور گیانیون مین اوتم ہین اور پیدا ہوتے ہی اپنے چارون مکھون سے کشن جی کی استت کرنے لگے اور اُنکی عورت ساوتری بھی جنکا تیسو چندرمان کے سمان اُنکا ہو اور جو آگ مین نہ جلین کپڑے پہنے رتنون کے جڑے زیورون سے آراستہ سری کشن جیکی اُستت کرکے اپنے خاوند برہما جیکے ساتھ رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھنے لگین جو سنگھاسن سری کرشن جیکے آگے رکھا تھا اُسیوقت سری کرشن چندر جیکے دو سروپ ہو گئے اُنمین بایان انگ تو مہا دیو جی اور دہنا انگ کرشن جی رہے۔

چوپائی

ستدہ اسپھاٹ پیت جبت شنکر
پُش شول دہرے بیاگھر اجن
تپت سُورن برن تن کیرا
بھوکھت بھسم گات سب ہرکے
نیل کنٹھ او بھوگن بھوکھت
دچھن کر رتن کی مالا ؛؛
پنچ بدن سون جپت سناتن
اَلیشر جگ پرماتما کارن
جنن مرن بھیہ شوک جراہر
مرتیہ مرتیہ ہر کی استت کینھا
کرشن چندر دینو تیہ درگا

جو شت کوٹ ترن پربھہ سریہر
لبسن روپ جاکے ہر سب بن
جٹا بھار دہر سب سکھ ہیرا
سمت بدن شیش شش بھرکے
وشالبن سب انگ بدوکھت
سب سنسکار سہت شش بھالا
برہم جیوت سری کرشن رت من
منگل منگل جگتی تارن ؛؛
بیاد ہسکل ناشت جو جن کر
مرتنجیہ یہہ بامہ لینھا
بنتا کرن ہیت شبھ برگا

تاکے سنگ رتن سنگھاسن
بیٹھے شیو ہر کے نوشاسن

ادھیاے تیسرا ۳

دوہا

کہب ترتیا ادھیاے مین سرشٹ سراوک کیر | پھیر ہو سھت سکل بدھ تنکی نج چت ہیر

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ جس انڈے کو برہما جی نے پانی مین ڈال دیا تھا وہ ایک برہما کی عمر تک پانی مین رہا جب وقت پورا
ہوا تو اُسکے دو حصے ہو گئے اور اُنکے بیچ مین ایک بالک نکلا جو سو کروڑ سورج کی روشنی سمیت تھا اور کیونکہ پتا نے اوسے چھوڑ دیا تھا اسلیے
لحظہ لحظہ بھر مین روتا تھا اور نہایت بھوکھا تھا اور سواے ماتا کے دودھ کے اور کچھ کھا پی نہ سکتا تھا دیکھو جو بالک بے تعداد برہمانڈون کا
مالک ہو پتا ماتا کے چھوڑ دینے کے سبب بے آسرے ہو بے وارثون کیطرح اوپر کو دیکھتا تھا جو کہ موٹے سے بھی موٹا جسکا مہابراٹ نام ہی
جیسے سوچھم سے پرنام موٹا ہوتا ایسے ہی موٹے سے بھی وہ موٹا تھا اور وہ تیج سے پرماتما سری کرشن چندر جیکے سولھوین حصے کے برابر تھا
اور بشو دنکا آدھار جسکو عام لوگ مہابشن بھی کہتے ہین اور جسکے ہر ایک روم مین انیک جگت ہین اس سے ان براٹ اور بشو دنکی سری کرشن چندر
جی بھی گنتی نہین کر سکتے پھر اور کون کر سکیگا چاہے زمین کی دھور کی گنتی ہو جاے مگر بشوا اور برہما بشن اور شیو وغیرہ کی گنتی نہین ہو سکتی ہی
کیونکہ ہر ایک بشو مین برہما بشن شیو وغیرہ ہین اور پاتال سے لے برہم لوک تک کا نام برہمانڈ ہی اُسکے اونچے بیکنٹھ ہی جو برہمانڈ سے باہر
گنا جاتا ہی اور اُس بیکنٹھ سے بھی اونچے پچاس کروڑ جوجن کا گولوک ہی اور سات دیپ اور سات ساگرون سمیت زمین ہی جسمین اونچاس
آپ دیپ اور بے تعداد پہاڑ ہین اور پرتھوی کے نیچے سات پاتال ہین اسطرح برہمانڈ بنایا گیا ہی اور بھوم کے اوپر بھور لوک اُسکے
اوپر بھوور لوک اُسکے اوپر سر لوک اُسکے اوپر جن اُسکے اوپر تپ اُسکے اوپر ستیہ لوک ہی اُسکے پرے برہم لوک ہی جسکا تپائے ہوئے
سونے کے مانند رنگ ہی یہ سب اندر باہر سے نقلی ہین اور اُسی برہمانڈ کے ناس ہونے سے سب کا ناس ہو جاتا ہی کیونکہ یہ سب اشوپانی
کے تلے کے مانند ہی اور اصلی اور سنیہ اور ہمیشہ رہنے والے تو صرف بیکنٹھ اور گولوک ہین اور ہر ایک مہابراٹ کے روم روم مین برہمانڈ
ہی ان برہمانڈونکی تعداد تو سری کرشن چندر جی بھی نہین جانتے تو اور کوئی کیا جان سکتا ہی اور ہر ایک برہمانڈ مین برہما اور بشن اور
شیو وغیرہ ہین اور تین تین کروڑ دیوتا بھی ہر ایک برہمانڈ مین ہین اور دشاؤن کے مالک دگپال نچھتر اور گرہ وغیرہ اور پرتھو مین
چار دان برن اور نیچے کے لوکو مین ناگ اور سرائجس ہین جب عرصہ تک براٹ جی بار بار اوپر کو دیکھتے رہے تو اُس انڈے کے اندر سے
جس سے آپ پیدا ہوئے تھے سواے سنسان کے اور کچھ نہ دیکھا تب نہایت فکرمند ہوئے اور مارے بھوکھ کے بار بار رونے لگے کچھ عرصہ
مین یہ گیان ہوا کہ کوئی اسکا بنانے والا ایشر ہی تو وہ پرم پورکھ سری کرشن چندر جی کا دھیان کرنے لگے کہ دھیان کرتے ہی وہان برہم
سناتن نئے بادل کے مانند سیام دو بھجا دھارن کیے پیتامبر اوڑھے آہستہ آہستہ مسکراتے ہوئے مرلی ہاتھ مین لیے بھگتون کے اوپر مہربانی
کرنے والے سری کرشن چندر جیکی مورت کو دیکھ وہ براٹ بالک اپنا پتا جانکر بہت ہی ہنسا تب سری کرشن چندر نے وقت کے مطابق بنا مانگے ہی
اُسکو یہ بردان دیا کہ اے بیٹے ہمارے برابر گیانی بنا بھوکھ پیاس کے رہو اور پرلے تک بے تعداد برہمانڈون کی جگہہ ہو جاؤ اور
بے پرواہ نچنت اور سبکو بردان دینے والے ہو جاؤ اور تمکو بڑھاپا موت روگ اور رنج درد وغیرہ کچھ نہو اتنا کہ سری کرشن چندر جی نے
اس چھہ اچھر کے منتر کو ॥ ऊँ॰ सायस्वाहा آسکے کان مین تین مرتبہ کہکر جپا اور اُسکو یہ کھانے کو دیا کہ ہر برہمانڈ مین

بشنو لوگ جو نیبید دیتے ہین اُسکا سولھوان حصہ تو بیکنٹھ بہاری بشن جیکو ملتا اور باقی پندرہ حصے ان براٹ جی کو ملتے اور نرگن آتما سری کرشن چندر جی کو اپنے نیبید سے کچھ مطلب نہین اسلیے سری کرشن چندر کو جو کوئی نیبید دیتا او سے بیکنٹھ بہاری بشن جی اور براٹ ہی دونون دیوتا کھاتے اُس بچہ اچھر کے منتر کو دیکر سری کرشن چندر پھر اُس بالک روپ براٹ سے بولے کہ اور جو کچھ چاہو بردان مانگو ہم تمھاری مراد پوری کرینگے آپکے ایسے کلام سن براٹ بولا کہ ہمکو یہی بر دیجیے کہ جب تک ہماری زندگی رہے تب تک تمھارے چرن کمل مین بھگت رہے کیونکہ تمھارے بھگت اس لوک مین جیتے ہی جیتے مکت ہوجاتے ہین اور تمھاری بھگت بنا مورکھ لوگ جیتے ہی جیتے گویا مرگئے ہین اور اُس جپ تپ جگیہ پوجا برت پُن تیرتھ مین جانے سے کیا ہوتا ہی جو کرشن چندر کی بھگت نہوئی کیونکہ جب آتما سری کرشن چندر جی نے زندگی دی اوسے وہ نہین مانتا پھر اور کا کیا کام کریگا اور جب تک آتما اِس سریر مین ہی تب تک پورکھ طاقت ور ہی جب آتما اس سے نکل جاتا ہی تو خود مختار ہو شکتیان جہان کی تہان چلی جاتی ہین اسلیے اے مہاراج وہ آتما پرکرت سے پرے بہی ہوا تنا کہ وہ لڑکا چپ ہورہا تب سری کرشن جی میٹھے بچن سے بولے کہ اچھا تم بہت دنون تک یہان رہو اور جیسے ہم ہین ویسے ہوجاؤ اور برہما کے مرنے پر بھی تم نہ مروگے اور تم اپنے انس سے ہر ایک بشو مین چھوٹے براٹ ہوجاؤ اور تمھاری ناف سے برہما پیدا ہونگے اور برہما کی پیشانی سے گیارہ رودر سرشٹ کے سنگھار کرنیکے لیے شیو کے انس سے ہونگے اُن رودرون مین ایک کالاگن رودر ہونگے جو اکیلے ہی سب دنیا کو ناس کرسکین گے اس دُنیا کی پرورش کرنیوالے بشن جی ہونگے اور تم ہمیشہ ہماری بھگت کروگے اور ہمارے بردان اور دھیان وغیرہ سے ہم کو ہمیشہ دیکھوگے اور ہماری چھاتی مین لیٹی ہوئی اپنی ماتا کو بھی دیکھوگے اے بیٹے ہم جاتے ہین تم لوگ مین رہو اتنا کہہ سری کرشن چندر جی وہان ہی انتردہیان ہوگئے اور اپنے لوک مین جاکر سرشٹ کے بنانے والے برہما اور مارنے والے مہادیو جی سے بولے کہ یہ برہما اور شیو وہی ہین جو سری چندر کے انگ سے پیدا ہوئے تھے اے برہما جی سرشٹ کے بنانے کے لیے جاؤ اور مہا براٹ کے روم روم مین جو برہمانڈ ہین اور اُن ہر ایک مین ایک ایک چھوٹا براٹ اُنھین مہا براٹ کے انس سے پیدا ہی اُن چھوٹے براٹون کی ناف سے اپنے انس سے جاکر پیدا ہوا ور سرشٹ کرو اتنا برہما جی سے کہہ مہادیو جی سے کہنے لگے کہ اے مہادیو جی جاؤ ہر ایک برہمانڈ مین اپنے انس سے برہما کی پیشانی سے پیدا ہو سنگھار کرو اور تم اب اس سریر سے بہت عرصہ تک عبادت کرو اتنا کہہ سری کرشن چندر جی تو آرام کرنے لگے اور اونکو پرنام کر برہما اور مہادیو جی چلے گئے اور وہان مہا براٹ کے روم روم مین برہمانڈ گولک جل مین ایک ایک چھوٹا براٹ مہا براٹ کے انس سے پیدا ہوا جو سیام برن اور جوان پیت امبر پہنے پانی مین سو رہا تھا اور کچھ کچھ مسکرا رہا تھا اُنکی ناف کمل سے وہی برہما اپنے انس سے پیدا ہوئے اسی سے اونکا نام کملود بھو ہوا اور پیدا ہوکر برہما جی لاکھ برس تک کمل کی نالی مین گھومتے رہے مگر اُس ڈنڈی کا پتا نہ ملا تب بڑی فکر کرنے لگے اور نہایت تلاش کر اپنی جگہ پر آ سری کرشن چندر جیکے چرن کمل کا دھیان کرنے لگے تب دھیان کرکے اُس چھوٹے براٹ پانی مین سونے والے بشن جیکو دیکھا کہ پانی مین ڈوبے ہوئے پانی کی سجیا پر سوئے ہوئے ہین اُسوقت برہما جی نے چھوٹے براٹ اور بڑے براٹ دونون کو دیکھا کہ مہا براٹ کے ہر ایک روئین مین برہمانڈ ہے اور گوپ اور گوپیون سمیت گولوک مین رہنے والے سری کرشن چندر جیکو بھی دیکھا اُنکی استتت کر بر پاکر سرشٹ بنائی اور اُس سرشٹ کے پرورش کرنیوالے بشن جی ہوئے جو کہ چھوٹے براٹ کے بائین انگ سے پیدا ہو شویت دویپ مین رہتے ہین برہما کے پہلے مان سے سنکادک بیٹے پیدا ہوئے پھر رودر کی گیارہ کلا برہما کی پیشانی سے ہوئین شویت دویپ کے رہنے والے بھگوان بشن جیکی چتربھجی مورت ہی۔

چوپائی

چھد ربراٹ نابھہ پنکج پرنہ ‏— رچیو ششو بدھ بھل بچار کرہ
سرگ مرتیہ پاتال ترلوکا ‏— رچیو چراچر بہیو ششو کا
یہ بدھ مہابراٹ لام پرت ‏— ہین بچار برہمانڈ جھتامت
پرت برہمانڈ چھد ربراٹا ‏— بدھ ہر شیو سب مخمہ ہین اوٹا
کیرتن کرشن کیر یہہ گاوا ‏— سکھد موچھہ پردتھہ سناوا
اب کاسنن جھپٹ ہونارو ‏— پوچھہو سو نہن بدھ بشارد

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چرتر تھادہیاے مین سرستی کر ٹھیک ‏— پوجا استوتر دکوج سبہہ کربستار ستیک

سری نارد جی نے پوچھا کہ ہم نے سب سنا جو آپنے کہا اب پرکرتیونکی پوجا وغیرہ علٰحدہ علٰحدہ کہیے کس پرکرت کی پوجا کسنے کی اور کسطرح مرتبہ لوک مین وہ مشہور ہوئین اور کس نے کس پرکرت کی پوجا کی اور کون سی استت کی اُن پرکرتیون کے استوتر دھیان پربھاؤ چرتر اور یہہ کہ کسنے کسکو بردان دیا سب مفصل کہیے یہہ سن نارائن جی بولے کہ گنیش کی ماتا درگا رادھا لچھمی سرستی اور ساوتری سرشٹ کی بدھ مین پانچ طرحکی پرکرت ہو جاتی ہین انکی پوجا مشہور ہی اور نہایت عجیب غریب پربھاو ہین اور نہایت منگل کرنے والے امرت کے مانند اُنکے چرتر اور پرکرت کے انس اور کلا جتنی ہین یہ سب کہتے ہین ای نارد جی ساودھان ہوکر سنیے۔ پہلے کالی۔ پرتھوی۔ گنگا۔ ششٹی۔ منگل چنڈکا۔ تلسی۔ منسا۔ نذرا۔ سدھا۔ سواہا۔ اور دچھنا انکے چرتر مختصر بیان کرتے ہین اور جیوون کے کرمون کا بپاک بھی کہینگے اور درگا اور رادھا کے چرتر مفصل کہینگے۔ پہلے سری سرستی جیکی پوجا سری کرشن چندر جی نے بنائی جسکے پرساد سے جلدی مورکھ پنڈت ہو جاتا ہی جسطرح سرستی جی کرشن چندر جیکی عورت رادھکا جیکے منہ سے نکلی اور سری کرشن چندر جیکو اپنا خاوند بنانے کے لیے کام بھاو سے کامی ہو کر ملی اُسکے اس بھاو کو سری کرشن چندر جی جانکر سرستی جی سے بولے ای سرستی ہمارے چتر بھوج جوان سندر سب گنون والے ہمارے سمان نارائن جی کو بھجو جو کامنیون کے کام جاننے والے اور اُنکے کام پورن کرنے والے کروڑون کام دیوون کی سندرتا کے بھرے ہوئے سبکے ایشر ہین اور ای سندری جو ہمکو خاوند بنا کر رہا چاہتی ہو تو یہان تم سے زیادہ رادھا جی ہین تمہارا کلیان نہوگا کیونکہ جو جس سے زبل بلوان ہوتا وہ اور کی رچھیا کیا کریگا اسلیے ہم رادھا سے زبردست نہین ہین جو تمہاری رچھیا اُنسے کرلینگے۔ اگرچہ ہم سبکے مالک اور سبکے سکھانے والے ہین مگر رادھا کے روکنے کو ہم سمرتھ نہین کیونکہ وہ تیج روپ اور گن مین سب طرح سے ہماری ہی برابر ہین اور ہماری پرانون کی ادھشٹھان دیبی ہین پھر کہو پران کون چھوڑ سکتا ہی پران سے بھی زیادہ لڑکے کسیکو پیارے نہین ہوتے ہین اور نہ ہونگے پھر پتر اور پران سے زیادہ رادھا کو ہم کیسے چھوڑ سکتے ہین اسلیے تم بیکنٹھ کو جاؤ کو تمہارا کلیان ہوگا اور اُس بیکنٹھ ہماری کو خاوند کرکے خوش ہو جاؤ جو کہو وہان بھی تو لچھمی سوت ہوگی کیسے گذر ہوگا تو ایسا نہ کہو وہی رادھا کے برابر مانتی نہین ہین بلکہ لوبھہ موہ کام کرودھ مان ہنسا بغیر ہین اور تیج روپ گنون سے

تمھارے ہی برابر ہین اُسکے ساتھ نہایت محبت سے تمھارا گذر ہوگا اور سری بشن جی بھی تمھاری برابر عزت کرینگے اور ماگھ کے سُکل پچھ پنچمی کو بدیا کے
شروع کرنے سے تم سب سدھیان اور بدیا دوگی اور اُس پنچمی کو منُ کے بیٹے اور دیوتا موچھ کے چاہنے والے منُ بسُ جوگی سدہ ناگ
گنو ھرپ راچھس ہمارے بردان سے کلپ کلپ مہاپرلے تک پوجا کیا کرینگے اور بڑی بھگت سے سامان مہیا کرکے گنوا ور شاستر کی کہی ہوئی
برہ سے دھیان کرکے استوتر پڑھینگے اتنا کہہ اُس دیبی سرستی کی پوجا سری کرشن چندر جی نے آپ کی اُسکے بعد اُسکی پوجا برہما بشن اور مہادیو
جی وغیرہ دیوتون نے کی اور اُسکے بعد سب دیوتا منُ اور راجاون وغیرہ نے کی اسطرح سبھون نے سرستی کی پوجا کی نارد جی نے
اتنی کتھا سُنکر پھر پوچھا ای مہاراج اُس سرستی جی کی پوجا کا طریقہ اور کوچ دھیان اور اُنکی پوجا کے لیے نیبید سب ہم سے کہیے ہمکو سُننے کی خواہش
ہی یہ سُن نارائن جی بولے ای نارد جی سُنیے جگت ماتا سرستی کی پوجا کنو سا کنوکت بدہ سمیت کہتے ہین ماگھ کی سُکل پنچمی یا بدیا شروع کرنے کے دن
پرتگیا کرکے اوسدن جتیندری ہو پوتر ہوکر دن گذارے اور پھر نہا دہوا ورنیتہ کریا کرگھٹ بٹھانا چاہیے اپنے بزرگون کی ریت پریا تنتر کے
کہے ہوئے طریقہ سے رکھے پہلے گنیش کی پوجا کرے اور بعد اُسکے سرستی جی کے پوجا کرے جسطرح آگے کہینگے اُسطرح باہر کے گھٹ مین دہیان
کرے اور دھیان کے پیچھے کھورشو پچار پوجا کرے پوجا کے بعد بید کا لکھا ہوا نیبید تیار ہونگے اُسی طریقہ سے نیبید لگا دے جیسے کہ مکھن دہی
دودھ تل لڈّو اوکھ اور اوکھ کا رس شکر یا گڑ یا شہد یا اور عمدہ چیزین ہون اور سفید دھان اچھت بے ٹوٹے سفید دھان کے لڈو گھی نمک
وغیرہ ملاکر طرح طرح کے نیبید لگا دے اور گیہون کے آٹے مین گھی ملاکر بناوے اور کیلے وغیرہ کے پکے ہوئے پھل اکٹھے کرے اور دودھ
گھی اور طرح طرح کی شیرینی ناریل اور اُسکا مغز یا دودہ اور کسیرو پکے ہوئے اور کیلے کے پھل مولی بیل بیر انکے سوا جو جو پھل اُس وقت اور
دیس مین ہون سب جمع کرے اور جہان تک ہوسکے سب چیزین سفید ہی ہون اور خوشبو دار چیزین اور خوشبو دار پھول نئے سفید کپڑے
اور سفید پھولون کی مالا اور سفید چیزون کا ہو جن یہ سب دینے ہونگے اب بید کا کہا ہوا دہیان کہتے ہین - سرستی سفید رنگ تھوڑا تھوڑا
مسکراتی ہوئی نہایت خوبصورت کروڑ چندرمان کی روشنی چورانے والی نہایت سفید کپڑے پہنے ہین اور پُستک لیے اور عمدہ عمدہ رتنون کے
زیورون سے بھی ہوئی ہی اور ویسے برہما بشن شیو وغیرہ اُنکو پوجتے ایسی سرستی کی بندنا کرے یہی دہیان کرے اسیطرح دھیان کرکے مول منتر سے
سب سرستی کو ارپن کرے اور اُستت کرکے کوچ آگے دھرڈنڈوت اور پرنام کرے جنکو سرستی کا اشٹ ہی اُنکی یہ نت کریا ہی اور برس کے
اخیر مین ماگھ سُکل پنچمی کے دن بید کے کہے ہوئے آٹھ حرف کے منتر سے پوجا کرنی چاہیے یا جو منتر گرو کے منہ سے سُنے اوسکا وہی مول منتر
ہی اُسکا چھر یہ منتر ہی श्रीह्रींसरस्वत्येस्वाहा یہ منترون مین کلپ برچھہ روپ ہی اسلیے پہلے ہی نارائن جی نے بالمیک جی کو مہربانی
کرکے گنگا جی کے کنارے پر بھرت کھنڈ مین دیا تھا اور بھرگ منُ نے سورج گرہن کے وقت پشکر جی مین سکر آچارج کو دیا تھا اور
چندر گرہن مین کشیب جی نے برہسپت کو اور بہرگ کو خوش ہوکر برہما جی نے ہیدکا شرم - جرتکار نے چھیر ساگر کے پاس استک منُ کو سانڈ
منُ نے سمیر پہاڑ پر رکھیہ شرنگ کو شیو جی نے گوتم منُ کو سورج نارائن جاگ بلک اور کاتیاین کو سیش جی نے پاتی اور بھاردواج
کو اور بل کی سبھا مین شاکٹاین منُ کو بھی سیش جی نے دیا تھا چار لاکھ جپنے سے یہ منتر سدہ ہوتا ہی جو یہ منتر سدہ ہوجاوے تو برہسپت
جی کے مانند پنڈت ہوجاوے اب کوچ سنو جیسے برہما جی نے گندہ مادن پہاڑ پر بھرگ منُ کو دیا تھا بھرگ جی نے پوچھا تھا کہ ای برہما جی
بشو کے جیتنے والے سرستی کے کوچ کہیے جو منترون مین ہمیشہ پوتر ہی یہ سُن برہما جی بولے ای بیٹے سُنو سب کام دینے والا بید کا سار اُس
سرستی کا منتر کہتے ہین جسے گو لوگ کے بندرابن مین سری کرشن چندر جی نے راس مین مجھے کہا تھا یہ نہایت چھپا رکھنے کے لائق ہی

کیونکہ کلپ برچھ کے مانند پھل دینے والا ہر اور بڑے منتر اوسمین شامل ہین جسکو دھارن کرکے شنکرجی سب دیتون سے پوجا کیے جاتے ہین اور اسکے پڑھنے سے برہسپت جی عقلمند گنے جاتے ہین اور اُسیکے دھارن کرنے سے بالمیک جی بڑے شاعر ہوگئے اور سوائمبو منو بھی اسکے دھارن سے پوجا کیے گئے اور اُسکے پڑھنے سے کنادگوتم کنو پانن شاکٹاین بیاکرن کے بنانے والے ہوئے اور اُسیکے دھارن کرنے سے سری بیاس جی نے بیدون کے حصے بنائے اور شاتاتپ۔ سمبرت۔ بشست۔ پاراسر۔ جاگ بلک یہ بھی گرنتھ کے بنانے والے ہوئے اور اسیکے دھارن کرنے سے رکھیہ شرنگ بہار دواج استک دیول۔ جیگی کہیہ جات یہ سب جگہہ پوجے گئے ای نارد جی اس کوچ کے دکھہ پرجاپت۔ برہتی چھند۔ شاردادیوتا سب تتو پرگیان سب کوتا او رارتھ کے سادھن مین بن جوگ ہر سرنیگ ہرنیگ سرستی سواہا یہ ہمیشہ ہمارے سر کی رچھیا کرے سرنیگ باگدیوتائے سواہا ہماری پیشانی کی ہمیشہ رچھیا کرے اونگ ہرنیگ سرستے سواہا یہ کانون کی اونگ سرنگ ہرنیگ بھگوتی سرستے سواہا یہ آنکھون کی انیگ ہرنیاب مالوا ونئے سواہا یہ ناک کی اونگ ہرنیگ بدیا دہشٹہاترے وینیے سواہا یہ لبونکی اونگ سرنیگ ہرنیاب براہمے سواہا یہ دانتون کی انیگ یہ ایکاچھر منتر گلے کی اونگ سرنیاب ہرنیگ یہ گلے کی سرنیگ کندھونکی اونگ سرنیگ تدیا دہشٹہاترے دیبے سواہا یہ آنکھون کی اونگ بدیا سروپاے سواہا یہ ناک کی اونگ ہرنیگ کلینگ بانئے سواہا یہ ہاتھون کی اونگ سرب برنا تمکائے سواہا یہ پانون کی اونگ باگ دہشٹہاتر دیبے سواہا یہ سبکی رچھا کرے اونگ سرب کنٹھ باسنے سواہا یہ مشرق کی اونگ سرب جہواگر باسنے سواہا یہ اگن دت مین اونگ انیگ ہرنیاب سرستئے بدہ جننے سواہا یہ شمال مین انیگ ہرنیگ سرنیگ یہ تین اچھر کا منتر نیرت دسا مین اونگ انیگ جہواگر باسنیے سواہا یہ مغرب مین اونگ سربامتکائیے سواہا یہ بابیہ مین اونگ انیگ سرنیگ کلینگ گندہ باسنئے سواہا یہ جنوب مین انیگ سرب شاستر باسنیے سواہا یہ الیشان کون مین اونگ سرب پوجتائیے سواہا یہ اوپر ہرنیگ پستک باسنئے سواہا یہ نیچے اور اونگ گرنتھ باسنئے سواہا یہ سب طرفون مین رچھیا کرے ای برگ جی یہ سریر کا پاپ ناس کرنے والا شبھ نام کوچ تمسے کہا یہ جنے اسکے پیشتر گندھ مادن پہار پر دھرم کے منہ سے سنا تھا اب تمسے کہا گروکو بدہ سے نمسکار کرکے یہ کوچ دھارنا چاہیئے پانچ لاکھ جپنے سے یہ کوچ سدہ ہوتا ہر جو یہ سدہ ہو تو آدمی برہسپت جیکے برابر ہو جاوے اور بڑا شاعر اور تینون لوکون کا جیتنے والا ہو اور اُس کوچ کے پرشاد سے سب کو جیت سکے گا۔

چوپائی

گنوشا کہہ برنت یہ کوچو	پوجا بدہ جپند ان ارُدھیانا
تم سن کہا بیند ستدہ بچو ؛	استوترکت سن سہت بہانا

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہپ نیم ادھیاے مین سرستی شستوتر	جاکے پاٹھن پٹھن سے بارُہت دہن اُرگوتر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سرستی جی کا استوتر سنیے جو سب کامون کا دینے والا ہر اور جس سے مہامن جاگ بلک جی نے سرستی کی استت کی تھی گروکے سراپ سے اُنکی بدیا جاتی رہی تھی تب مَن دکھی ہو سورج نارائن کے بیان گئے اور وہان تپ کرکے

سورج ناراین کو خوش کر بار بار دہنے لگے تب سورج نارایں نے خوش ہوکر بید اور بید انگ سب مُن کو پڑھا کر کہا کر تم بیشتر کی بدیا اور اسمرن پاکر یاد رہنے کے لیے سرستی بھگوتی کی استت کر و یہ کہ سورج نارایں تو انتر دہیان ہوگئے اور مُن بھگت سے سرنچا کر کے استت کرنے لگے کر اے ماتا میرے اوپر مہربانی کرو کیونکہ مجکو گرو نے سراپ دیا اسلیے مجھے بدیا بھول گئی اسلیے دکھی ہون مجھے گیان یادداشت بدیا شاگردون کی سمجھانیوالی اور پستک بنانے کی طاقت دیجیے اور اچھے شاگردون کے پڑھانے مین عزت دیجیے اور پنڈتون کی سبھا مین حاضر جوابی بچار مین طاقت دیجیے جو سب بھول گیا ہون وہ سب یاد ہو جاوے آپ برہم سروپ پرم جیوت روپ سناتنی اور سب بدیاؤن کی مالک ہین تمکو نمشکار ہے اور سب رگ بند ماترا وغیرہ سب حرفون کی مالک آپکو نمشکار ہے اور جو دین بیان کی مالک اور جسکے بنا تعداد کرنے والا تعداد نہین کر سکتا اُسکو نمشکار ہے اور جو برہم کی سدھانت روپ تمکو نمشکار ہے اور جو بھگوتی سمرن کی شکت گیان شکت بدھ شکت سروپنی اور کلیان شکت ہے اُسکو نمونہ ــ اور سنتکمار جی نے ایک سمے برہما جی سے گیان پوچھا مگر وہ گونگے کے مانند چپ ہو رہے برہم سدھانت نہ کہ سکے تب اُسیوقت پرماتما سری کرشن چندر جی آئے اور برہما جی سے کہنے لگے کہ تم سرستی کی استت کرو تمہاری مراد پوری ہوگی تب برہما جی نے پرماتما سری کرشن چندر جی کے حکم سے اُنکی استت کی جسکے پرساد سے بخوبی سنتکمار کو سمجھایا اور جب پرتھوی نے انت جی سے گیان پوچھا وہ بھی نہایت گونگے کے مانند خاموش ہو رہے تھے جواب نہ دیسکے تب کشپ مُن کے حکم سے اُنھون نے بھی سرستی کی استت کی جس سے سب سندیہہ کا دور کرنیوالا گیان کہدیا اور جب سری بیاس جی نے بالمیک جی سے پوران پوچھا تھا تب وہ بھی پہلے نہ کہ سکے تھے جب اُسی جگہہ امبکا کی استت کی تو اوتم گیان پاکر پوران سدھانت گیا اور بیاس جی پوران کو مُن اُس سرستی کا پشکر مین سو برس دہیان کرا اور اونسے بردان پاکر اچھے کب ہوگئے اور تب بیدون کے حصے کیے اور پوران بنائے اور جب اندر نے شیو جی سے گیان پوچھا تھا تو ایک لحظہ بھر شیو جی نے سرستی کا دھیان کرکے کہا اور جب اندر نے برہسپت جی سے بیاکرن پوچھا تو جب برہسپت جی نے دیوتون کی ہزار برس تک پشکر جی مین عبادت کی تو تب تمسے بردان پاکر سب بیاکرن شاستر اندر جی سے کہا اور جنکو وہ شاستر منیشرون نے پڑھایا اور جنہون نے پڑھا اور وہ تمہارا دھیان کرکے سب باتین پاتے ہین اور تم کو دیوتا اور منیدر وغیرہ سب پوجتے ہین اور جس آپ کی استت کرنے مین مہادیو وغیرہ جنکے پانچ منہہ ہین یہ لوگ جڑ ہی بھوت ہو رہتے ہین تو ہم ایک منہہ سے آپکی کیسے استت کرین اتنا کہ جاگ بلک جی بھگت سے نمر ہو بار بار دو کر پرنام کرنے لگے تب اونکو بڑی جیوت روپ مہامایا نظر آئین اور بولین کہ اے جاگ بلک تم بڑے کب ہو جاؤ یہ کہ سرستی جی بیکنٹھ کو چلی گئین ــ

چوپائی

جاگ بلک من کرت بانی کر ۔ جو استوتر یہ پڑہت کری نا
سوکبنید ربا کی سر گرتم ۔ پنڈت ہوت سمت جت شم جم
مہا تو رکھر ڈرمت جو ہولی ۔ پڑے برکھہ بھر بیرجن کوئی
پنڈت میدھاوی رکنیدا ۔ ہوت نہ جان شاستر کی نندا

ادھیاے چھٹا

دوہا

	جنن دہرا مین بھارتی کرشا بیسہ ہوئیر	کہب چہٹہین ادہیاے مین لچھمی گنگا کیرا	

سری نارا ین جی بیان کرنے ہین کہ سرستی جی بیکنٹھہ مین سری نارا ین جیکی پاس رہتی تھین مگر کلہ ہونے کے سبب گنگا جی کے سراپ سے اپنے انس سے بھارت کھنڈ مین سرستی ندی ہوگئی جو نہایت پن دینے والی پن تیرتھہ کے سروپ والی پاپ کے ناس کرنیکے لیے آگ کی لاٹ کے مانند ہی اُسکو پن کرنے والے لوگ ہمیشہ پوجتے ہین اور تپسویون کو تپ کا روپ اور تپ کے پھل کا سروپ ہی جو لوگ گیان سے سرستی کے جل مین مرینگے وہ بیکنٹھہ مین جاوینگے اور اس سرستی مین نہانے سے آدمی کے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور بہت دن تک بیکنٹھہ مین رہینگے جو برسات کی چار دن پورن ماسیون اور اچھیہ نومی کے دن چھیہ تی پات اور چندر مان اور سورج گرہن یا اور کسی اچھے دن مین چاہے کسی اور کام کے لیے گیا ہو مگر نہاوے یا کسی سبب یا شردھا سے وہ بشن جیکے روپ مین ملجاتا اور سرستی کے کنارے پر جو ایک مہینے تک سرستی کا منتر جپتا وہ چاہے مہا مورکھہ بھی ہو مگر بڑا کب ہوجاتا اور جو ایکبار پہلے حجامت بنوا کر سرستی ندی مین پھر روز نہاتا وہ پھر حمل مین نہین آتا اسطرح سے سرستی جیکے سکھہ اور کام دینے والے چرتر تم سے کہے اب اور کیا سُنا چاہتے ہو سوت جی اسی کتھا کو سونکا دک رشیونسے کہتے ہین کہ نارا ین کے ایسے بچن سُن نارد جی نے پھر پوچھا کہ سرستی دیبی گنگا جیکے سراپ سے اپنی کلا سے پن دینے والی ندی کیون ہوئین ایسی ایسی عمدہ کتھاؤن سے مین سیر ہوتا ہون کہ ایسے پوچھنے کے لائق ستو روپ سبھہ دینے والی سرستی جیکو گنگا جی نے کیون سراپ دیا وہ دونون تو بڑی گیانی اور سُندر آپ ہی نے کہا ہی پھر دونون کی تکرار کا کیا باعث تھا سری نارا ین جی بولے کہ اے نارد جی سُنیے اس پورانی کتھا کو کہتے ہین جسکے سُننے سے پاپ چھوٹ جاتے ہین۔ لچھمی۔ سرستی۔ اور گنگا۔ یہ تینون عورتین بشن جیکے پاس رہتی ہین۔ ایک سمے گنگا جی کا باتر ہو آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کٹاچھہ سمیت سری بشن جی کا مُنھہ دیکھنے لگین اور نارا ین جی بھی اُسکا مُنھہ دیکھہ لحظہ بھر ہنستے رہے بشن جیکے اُس ہنسنے کو دیکھہ لچھمی جی تو کچھہ نہ بولین مگر سرستی جی غصہ ہوئین تب لچھمی جی نے سرستی جیکو سمجھایا مگر اُنکا غصہ دور نہوا اور مُنھہ اور آنکھین سُرخ کیے مارے غصے کے کانپتی ہوئی اور ہونٹھہ چباتی ہوئی اپنے خاوند سے بولی کہ اے مہاراج دھرم کے جاننے والے خاوند کو محبت سب عورتون سے ہر وقت اور ہر ساعت برابر رہتی ہی اور دہرمیون کی اسکے برخلاف رہتی ہی اب ہم نے یہ جانا کہ لچھمی اور گنگا سے تمکو زیادہ محبت ہی اور ہمسے کچھہ بھی نہین اور جو لچھمی چپ ہو رہی ہین اور غصہ نہین کرتی اُسکا یہ سبب ہی کہ اُنکی اور گنگا کی آپسمین زیادہ محبت ہی کیونکہ اِن دونون کی آپ کے نزدیک زیادہ عزت ہی اسلیے مجھے بیان جینے سے کیا فائدہ ہی کسواسطے کہ جنکو خاوند نہین چاہتا ہی اُسکی زندگی بیفائدہ ہی اور آپ کو جو عقلمند لوگ ستو روپ بیان کرتے ہین وہ ہمارے نزدیک مورکھہ ہین سمجھدار نہین ہین کیونکہ وہ آپ کے دلکی باتین نہین جانتے سرستی کے ایسے بچن سُن اور اُنکو غصہ مین بھری ہوئی جانکر گھر سے نکل اپنی سبھا کو چلے آئے سری نارا ین جی کے چلے آنے پر سرستی جی گنگا جی سے نہایت غصہ ہوکر بہت بُرے بچن بولی کہ اے بیشرم کامنی خاوند کا کیا غرور کرتی ہی ابھی بشن جی کے سامنے تیرا غرور دور کیے دیتی ہون بشن جی ہمارا کیا کرلینگے جو تم اُنکو بڑی پیاری ہو تو ہوا کرو اتنا کہہ گنگا جی کے بال سر کے پکڑنے پر طیار ہوئین کہ لچھمی جی نے دونون کے بیچ مین کھڑے ہو دونون کو ادھر ادھر ہٹا دیا تب سرستی جی نے لچھمی جیکو سراپ دیا کہ تم درخت اور دریا کا روپ دھروگی جیسے سبھا کے بیچمین تکرار یا بحث ہونے کے وقت درخت یا ندی جڑ ہونے کے سبب کچھہ بول چال نہین سکتے ویسے ہی خبردار ہماری اور گنگا کی تکرار مین تم کچھہ نہ بولنا صرف درخت یا ندی کے مانند بیٹھی رہنا لچھمی جی نے سراپ سُنکر سرستی جیکو سراپ نہ دیا مگر کچھہ غصہ مین ہوکر چپ ہو رہین اور مار پیٹ ہونے کے ہٹانے کے لیے سرستی کا ہاتھہ زور سے پکڑ رکھی ہی

وہان ہی بیٹھی رہی تب گنگا جی سرستی کو نہایت ادمت اور لچھمی جیکو نہایت غصہ سے سرخ آنکھین کیے ہوئے دیکھکر بولین کہ ای لچھمی جی تم اِس دُشتا بڑبڑکرنے والی کو چھوڑ دو یہ ہمارا کیا کریگی جتنی اسمین طاقت ہو اوتنی تکرار یہ ہمسے کرے کسواسطے یہ بانی کے مالک اور کلہہ چاہتی ہو اور کیونکہ ہماری اور اپنی طاقت دیکھنا چاہتی ہو اسلیے اسے چھوڑ دو ہم دیکھینگے اور دُنیا پر تو اسکی اور ہماری طاقت روشن ہو یہ کہہ گنگا جی سرستی کو سراپ دینے لگی کہ ای لچھمی جی کیونکہ اسنے تمکو سراپ دیا ہو اسلیے یہ بھی مرت لوک مین ندی ہو جہان بہت سے پاپی لوگ رہتے ہین اور کلجگ مین اونکے پاپ یہ لیگی اسمین شک نہین ہو ایسے بچن سن سرستی جی نے گنگا کو سراپ دیا کہ تم بھی ندی ہو کر زمین پر جاوگی اور پاپیون کے پاپ لوگی اسطرح سراپ ہو رہا تھا کہ سری بھگوان سبھا سے پھر وہان آئے اور اُنکے ساتھ چتربھج پارکھد تھے اور سرستی جیکا ہاتھ پکڑا اونکو اپنی چھاتی مین لگالیا اور سب طرحسے پُرانے گیان کہکر اوسکو سمجھایا اور سب کے کہنے سے سراپ اور تکرار کا سبب سُنا اور سبکو رنجیدہ دیکھہ وقت کے مطابق بچن بولے کہ ای لچھمی جی تم اپنی کلا سے دھرم دھوج راجہ کے یہان جاؤ اور وہان سے پیدا ہو کر اُسکی بیٹی ہو جاؤ وہان بھی اپنی تقدیر سے درخت ہو جاؤگی اور وہان ہمارے انس سے پیدا ہوئے سنکھہ چوڑ کی عورت ہو کر اخیر مین پھر ہماری عورت تینون لوکون کی پوتر کرنیوالی تلسی نام سے مشہور ہوگی اور اپنی کلا سے ندی روپ بھی ہوگی جلد جاؤ دیر مت کرو اور سرستی کے سراپ سے پدماوتی نام سے بھرت کھنڈ مین مشہور ہوگی لچھمی جی سے یہ کہہ گنگا جی سے کہنے لگے ای گنگا سرستی کے سراپ سے تم بھی بھرت کھنڈ مین پاپیون کے پاپ دور کرنے کو جانا جبکہ راجہ بھگیرتھہ تپسیا کرکے لیجاویگا تب تم نہایت پوتر بھاگیرتھی کے نام سے زمین پر مشہور ہوگی اور ہمارا انس جو سمندر ہو اُسکی عورت ہونا اور ہماری کلا کے انس سے پیدا ہوئے راجہ شانتن کی بھی عورت ہونا گنگا جی سے یہ کہکر سرستی جی سے بولے کہ ای سرستی جی تم بھی گنگا کے سراپ سے بھرت کھنڈ مین جاؤ اور سوتون سے تکرار کرنیکا پھل بھوگو اپنی کلا سے تو بھرت کھنڈ مین ندی اور برہما کی عورت ہو جاؤ اور ای گنگا اب تم شیو جی کے استھان کو چلی جاؤ یہان صرف لچھمی جی رہین جو سب طرحسے تحمل ہین اور ہماری بھگت مین لگی ہوئی ہین اور بڑے بھاگ والی ہین اور اسکے انس سے سب گھر والی پت برتا ہوتی ہین جو ہر ایک بشنو مین پوجی جاتی ہین تین عورتون کا ہونا بید کی مت کے خلاف ہو تینون کے علحدہ علحدہ مزاج ہونگے پھر اکٹھی کیسے گذر ہو سکتی ہو انسے کبھی سکھہ نہ ملیگا اور جو کہو ایسا ہی چلا جاویگا رہنے دو تو جن گرہستون کے گھر مین عورت مرد کے برابر ہوتی ہو اور پورکھہ عورت کے قابو مین ہوتا ہو اُسکا جنم بیفایدہ اور خراب ہو اور اوسے قدم قدم پر اشتبہ ہی نظر آتا ہو جسکی عورت زبان دراز اور جون سے دُشٹ یعنی فاحشہ اور لڑنے والی ہو اوسے چاہیے کہ جنگل کو چلا جاوے کسواسطے کہ ایسے گھر سے جنگل اچھا ہو بھلا جنگل مین تو آرام سے پانی اور جگہہ اور پھل وغیرہ ملتا ہو ایسی عورت والے گھر مین تو کچھہ نہین رہتا آگ مین بیٹھنا اور شیر اور ریچھون کے پاس رہنا سکھدائی ہو مگر دُشٹ عورتون کے ساتھہ رہنے والون کو تو اِنسے بھی زیادہ تکلیف ہوتی ہو اور عورت کے قابو مین رہنے والے لوگون کو تو مرنے پر راکھہ نہین کیجاتی تب تک بھی اشبوچ رہتی ہو عورت سے جیتا ہوا پورکھہ جو دن مین کچھہ کرم کرتا وہ سب بیفایدہ جاتا ہو یہان بھی اُسکی بدنامی ہوتی ہو اور اخیر مین بھی نرک ہوتا ہے۔

چوپائی

جس کیرت بھین سو پرانی	جھوٹ مرت سمان تہی جانی
انل ستینی کیر بنا ہو	ایک جگہہ نہین ہوت سناہو

ایک بھاج پور رکھہ سکہ بھوگی ... سدا رہت نہین بہوتر یہ جوگی
یاسون شیو پور گنگا جا ہو ... بہ ہ پور سرستی تم لا ہو؛
مم گرہ ماہنہ رما اب رہین ... جو سشیل سب نبہہ گن ایین
جاکی گھرنی سلج سشیلا ... پت برتا جت سب شبہہ لیلا
یہان وہان تاکو سکھہ سبہی ... مو چہ آدپادت ہر سبہی
پت برتا جاکی ہے ناری ... مکت سکھی نیچ تاہ بچاری
دشیلا پت جیت مرتک سم ... اچ سدا دکھہ سہت سہت دم
یاسون دشٹ بدہو کرسنگا ... رنچہ نہ دیہہ بدھا تا گنگا؛

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب شچتم ادہیاے مین بانی لچھمی گنگ ... انکے شاپور دہار کر سب بدہ نیک پرسنگ

سری نارایَن جی بیان کرتے ہین کہ جگناتھہ جی اسطرح کہکر خاموش ہورہے اور لچھمی گنگا سرستی آپسمین لپٹ کر رونے لگین اور نہایت کانپتی اور خوف سے آنسو آنکھون سے بہاتین ہوئین سری بھگوان سے بولین پہلے سرستی جی نے کہا کہ اے ناتھہ دشٹ اور عمر بھر کے سوچ دینے والے سراپ کو دور کیجئے اب ہم آپسے علیحدہ ہو کر کیسے زندہ رہین گی ہم بھرت کھنڈ مین جوگ ابھیاس کرکے دیہہ تیاگ کردینگی کیونکہ جو بہت اونچا ہوتا ہے وہ ضرور گر پڑتا ہے پھر گنگا جی بولین اے جگت کے مالک ہمکو آپنے کس قصور سے ترک کیا اب ہم دیہہ اپنی تیاگ کرینگی جو بیقصور عورت کو کوئی چھوڑ دیتا ہے وہ بڑے نرک مین جاتا ہے چاہے سبکا ایشر ہی ہو پھر لچھمی جی بولین اے ناتھہ آپ تو ستوگنی ہین پھر آپ کو کیسے غصہ آیا ان دونون عورتون پر خوش ہوجیے کیونکہ اچھے ایشرون کو چھما ہی کرنی چاہیے اور ہم اپنی کلا سے بھرت کھنڈ کو بھارتی کے سراپ سے جاوینگی مگر یہ تو بتلایئے کہ وہان کب تک مین رہونگی اور آپکے چرنارببند کب دیکھونگی اور جو پاپی لوگ نہاکر اپنا پاپ ہمکو دینگے کس کرم کے کرنے سے اس پاپ سے چھوٹونگی اور کلا سے دھرم دہوج کی لڑکی ہو تلسی کا روپ دہارن کرکب آپ کے چرنون مین پہونچونگی اور آپ کب ہمارا اودھار کرینگے وہ سب ہم سے کہیے اور جو سرستی کو برہما کے یہان جانے کو اور گنگا کو شیو کے یہان جانے کو کہتے ہین وہ بچن آپ اپنے معاف رکھیے اتنا کہہ لچھمی جی اپنے خاوند کے چرنون پر گرکے پرنام کرکے بالون سے بھگوان کے چرن ڈھانپ کر بار بار رونے لگی تب سری بھگوان جی بولے اے سندری تمھارے اور اپنے ہم دونون بچن کرینگے کسی مین کمی بیشی نہو گی سرستی ایک اپنی کلا سے ندی ہوکر بھرت کھنڈ کو جاوین اور آدھے انس سے برہما جیکے یہان اور باقی سب یہان بیکنٹھہ مین رہین اور گنگا جی بھی راجہ بھگیرتھہ سے آواہن کرائی ہوئی بھرت کھنڈ مین تینون بھونون کے پوتر کرنیکے لیے اپنی کلا سے جاوینگی اور اپنے پورن اوتار سے ہمارے گھر مین تمھارے کہنے سے رہین اور ہان شیو جیکے یہان ایک روپ سے مہادیو جیکے سر پر رہین گی اگرچہ وہ سوبھاوہی سے پوتر ہین تو بھی شیو جی کے سر پر رہنے سے زیادہ پوتر ہوجاوینگی اور اے لچھمی جی تم اپنی کلا کے انس کے انس سے بھرت کھنڈ مین پدماوتی ندی روپ اور درخت کا روپ تلسی ہوجاوگی

اور کلجگ مین پانچ ہزار برس گذرنے پر تم سب ندیون کا موجود ہوگا اور پھر ہمارے استھان کو آجاوگی گنگا کے لیے مصیبت ہوتی ہے اور
بغیر مصیبت کے جاندارونکی کہین نہا نہین ہوتی اور ہمارے منترون کے پوجنے والے مہاتماؤن کے درشن اور نہانے چھونے سے تم لوگونکا
پاپ چھوٹ جاویگا کچھ تمہارا ہی پاپ نچھوٹیگا بلکہ پرتھوی مین جتنے بے تعداد تیرتھ ہین وہ سب ہمارے بھگتون کے درشن کرنے اور
چھونے سے پوتر ہونگے کیونکہ ہمارے منترون کے جپنے والے بھگت لوگ بھرت کھنڈ مین زمین اور تیرتھون کے پوتر کرنے اور تارنے کے لیے
رہتے ہین اور ہمارے بھگت جہان رہکر پانون دھوتے ہین وہ جگہ مہاپوتر تیرتھ ہو جاتا ہے اور ہمارے بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے عورت
کو مار ڈالنے والا۔ گاے مارنے والا احسان کو نہ ماننے والا برہم گھاتی اور گرو کی چوری کرنے والا یہ سب پوتر ہو جاتے ہین اور جو ایکادشی برت
اور سندھیا نہین کرتا اور ناستک آدمی کا مارنیوالا ہمارے بھگت کے درشن سے پوتر ہو جاتا ہے اور تلوار باندھکر جینے والا اور کاتبی کرکے جینے والے
اور برہمن ہوکر دھوبی ہرکارے کا کام کرنے والا اور برہمن ہوکر بیل لادنے والا بشواس گھاتی دوست کا مارنے والا اور جھوٹی قسم کھانیوالا
کسی کی امانت مین خیانت کرنے والا اور نہایت سخت کلام بولنے والا اسکی برائی کرنے والا اور تیاسے پیدا ہوا فاحشہ عورت کا خاوند شودرونکا
مان بائی پوروہت پجاری یا پنڈا گانون کا جگیہ کرنے والا نہا منتر سُننے رہنے والا یہ ہماری بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے
پوتر ہو جاتا ہے اور جو والدین عورت بھائی بیٹے لڑکی گرو کے کُل بہن اندھے اور اپنے رشتہ دار ساس سسر وغیرہ کی پرورش نہین کرتا
وہ بھی ہمارے بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے پوتر ہو جاتا ہے اور بھی بڑے بڑے پاتک کرے اور پیپل کاٹنے والا اور ہمارے
بھگتون کی نندا کرنے والا اور برہمن شودر کا ان کھانے والا اور دیوتا کی سامگری لینے والا اور برہمن کا دربیہ لینے والا۔ اور لاکھ لوہا
نمک تیل وغیرہ رس بیچنے والا برہمن کنیا کا بیچنے والا اور برہمن ہوکر شودرونکا مردہ پھونکنے والا یہ سب ہمارے بھگت کے درشن کرنے
اور چھونے سے ستھ ہو جاتے ہین اتنا سن سری لچھمی جی بولین کہ بھگتون کے اوپر مہربانی کے کرنے والے اپنے بھگتون کے لچھن کہیے جنکے
درشن کرنے اور چھونے سے آدمی پوتر ہو جاتا ہے آپکی بھگت کے بغیر نہایت اہنکار سے بھرے ہوئے اپنی تعریف کرتے اور نہایت دھورت
سٹھ اور سادھوؤن کی برائی کرتے اور جن بھگتون کے چھونے اور اشنان کرنے سے تیرتھ پوتر ہوتے اور جنکے پانون کی دھور اور دھول
سے زمین پوتر ہوتی اور جنکے درشن کرنے اور چھونے کی کوئی خواہش کرتا ہے وہ بھرت کھنڈ مین پوتر ہو جاتا اور جن بشنونکا سماگم
سکو فائدہ پہونچاتا اور جل کے بھرے ہوئے تیرتھ مٹی پتھر کے دیوتا بہت کال مین پوتر کرتے اور جو آپ کے بھگت بشنو لوگ درشن
سے پوتر کر دیتے ہین آپ ایسے بھگتون کے لچھن کہیے سوت جی اسی کتھا کو سونکادمنیون سے کہتے ہین کہ اس طرح کی مہالچھمی جی کے
بچن سن بشن جی نہایت خوش ہو نہایت چھپا ہوا تو کہنے لگے کہ ای لچھمی جی بھگتون کے لچھن جو بید اور پوران مین بڑے گوڑھ ہین اور
پن کے روپ اور پاپ کے ناس کرنے والے اور سکھ اور بھگت کے دینے والے اور سار بھوت ہین اسلیے ہمیشہ چھپا رکھنے کے لائق ہین تم کسی
دشٹ سے نہ کہنا ہم تمکو اپنی جان کے برابر سمجھتے اسلیے کہتے ہین سنو جنکے کان مین گرو کے منہ سے بشن جیکا منتر پڑیگا اوسکو پوتر اور
اُتم کہتے ہین وہ جلد ہی بیکنٹھ مین پہونچکر سکھ اوٹھاتا ہے اور اُسکے ستو پورکھا چاہے سرگ مین ہون یا نرک مین مگر اُس پورکھ
کے جنم لیتے ہی مکت ہو جاتے ہین اور وہی بشن جیکے منتر لینے والے چاہے جس جون مین اور جس دیس مین جنم پا دین مگر جیتے جی مکت
ہو جاتے ہین ہماری بھگت والا منکھ ضرور ہی مکت ہو جاتا ہے اور گنون سمیت ہو جاتا ہے اور جو ہمارے گنون کے آدھین اپنی برت
لگیے ہے اور ہماری کتھا مین ہمیشہ دل لگائے رہتا اور ہمارے گنون کے سننے سے خوش ہوتا اور گڑگڑا کر آنسو بہاتا اور

ایسا ہو جاتا ہی گویا اپنے کو بھولا ہی اور چارون موچھون کی خواہش نہین کرتا بلکہ برہما اور امر ہوتا و اندر من برہم وغیرہ کے پد اور سُرگ کے سکھہ بھوگ اور راج بھوگ وغیرہ کی خواہش نہین کرتا وہ۔

چوپائی

ایسے بھگت بہرمت بھارت منہہ
جو ہم گن سن گاوت نیکے
یہ سب کملا تم سن گاوا
اب سو کرہ منگل مِل جائی
ہرا گیا سون سب جنہہ جو گوسے
ہرہ سکھاسن بیٹھے نیکے

جاسم جنم سُند رلہہ سب کنہہ
جات ہمارے سب بدہ ٹھیکے
بھاگت چرت جو تمہین سناوا
جو ہم تم سن جگت تبائی
لئین تھان چل سہت بجوگو
سبھت منگل کام سب ٹھیکے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹم ادھیای مین گنگا وِرجن اتر
پن بھجن کا بجلہو کے پاپ سکل بدہ نستر

سری نارایِن جی نارد جی سے بیان کرتے ہین کہ گنگا جی کے سراپ سے سرستی جی اپنی کلا سے بھرت کھنڈ کو ندی روپ ہو کر بلی اور آپ سری بشن جی کے استھان مین رہی بھارت کھنڈ کے آنے سے بھارتی اور برہما کے استھان پر جانے یا برہما جیکی عورت ہونے سے براہمی اور بولنی کی دیبی ہونے سے بانی یہ نام سرستی دیبی کے ہوئے جو سرستی سرولش وغیرہ مین سب کہین موجود ہوا سے سرسوان کہتے ہین اور سرسوان کی سکت کو سرستی کہتے ہین سرسوان سے بشن کا نام ہوا اور وہی سرستی نام سے ندی ہوئی جو بھرت کھنڈ مین تیرتھہ روپ نہایت پوتر پاپ ناس کرنے کے لیے جلتی ہوئی آگ کی لاٹ کے مانند ہی اور پیچھے سرستی کے سراپ سے گنگا جی راجہ بھگیرتھہ کے لیجانے سے بھرت کھنڈ مین پہونچی اور اسیوقت شیو جی نے سر مین دھارن کر لیا کیونکہ گنگا جی نہایت تیزی سے پاتال کو چلی جاتی مگر دھرتی کے پرارتھنا سے مہادیو جی نے اونکا زور اوٹھا لیا اور لچھمی جی بھارتی کے سراپ سے اپنی کلا سے پدماتی ندی ہو کر بھارت مین آئی اور آپ پورن اوتار سے بشن جیکے چرنون کی سیوا مین رہی اُسکے بعد اور کلا سے دھرم دھوج کی کنیا ہو کر تلسی کے نام سے بھرت کھنڈ مین مشہور ہوئی پہلے سرستی کے سراپ سے اور پیچھے سری بشن جیکی سراپ سے اپنی کلا کر کے بشنو کے پوتر کرنے والی گنگا ہوئین اور کلجگ کے پانچہزار برس گذرنے کے بعد بھرت کھنڈ مین رہ ندی کا روپ چھوڑ دیبہ دہیہ ہو سب بشن جیکے استھان کو پہونچین اور کاشی اور بندرابن کو چھوڑ اور سب تیرتھہ بھی اونھین تینون ندیون کے ساتھ سری بشن جیکے پاس پہونچین گے اور سالگرام۔ شکت شیو جگناتھہ یہ دس ہزار برس کلجگ بیتے پیچھے بھرت کھنڈ کو چھوڑ کر اپنی جگہہ پر آوینگے اور سادھو لوگ پران سنکھ سرادہ ترپن بید کے کہے ہوئے کرم یہ سب اونھین کے ساتھ چلے جاوین گے اور دیوتا کی پوجا دیوتا کا نام اُنکی کیرت اور گنونکا کیرتن بید اور شاستر اونھین کے ساتھ چلے جاوینگے اور سنت لوگ ست دھرم بید اور سام دیوتا برت تپ یہ بھی اونھین کے ساتھ جاوینگے اوسکے بعد شراب کے پینے والے اور گوشت کے کھانے والے

اور جھوٹے فریبی اور ناستی کے پوجا کیوات رہینگے پھر شنہ اور ذہبی بڑا غرور کرنے والے چور ٹھگ لوگ ہونگے اور پورکھ اور استری کا فرق
بھید ہی رہجاویگا اسی سے سب لوگ عورتون کے ساتھ بخوف ہو شادی کر لینگے اور پتا کی چیز صرف پتا اور جو بیٹے کی ہز وہ بیٹے لیے رہینگے
کوئی کسیکو نہ دیگا اور پورکھ عورتون کے قابو ہو جاوینگے گھر گھر عورتین فاحشہ ہو جاوین گی اور اپنے خاوندون کو سخت کلام کہکر مارین گی
اور عورتین گھر کی مالک ہونگی اور پورکھ نوکرون سے بھی زیادہ ادھم سمجھے جاوینگے اور بھو کا سسر اغلام کے مانند اور ساس لونڈی کی برابر
ہو جاویگی اور گھر کے کام کرنے والے سالے ہونگے اپنے بھائی اور رشتہ دارون سے کوئی بات بھی نہ کریگا اور گھر کے مالک کے بھائی اور رشتہ دار
جیسے اور دوست آشنا ہوتے ہین ویسے سمجھے جاوینگے اور پورکھ عورتون کے حکم کے بغیر کوئی کام نہ کرسکینگے اور برہمن چھتری بیس سودر انکی
ذات کا کچھ آچار ہو گا سندھیا کرنا جگیوپویت کا دھارن کرنا یہ سب چھپ جاوینگے اور چارون برن مسلمانون کے مانند آچار کرنے لگین گے اور اپنا شاستر
چھوڑ کر سب مسلمانون کا علم پڑھنے لگینگے کلجگ مین برہمن چھتری اور بیشیون کے نوکر ہونگے اور برہمن لوگ رسوئی بردار ہی ہر کارونکی نوکری
گاڑی ہانکنے یا بیل لادنے کا کام کرینگے اور سب ستیہ ہین ہو جاینگے تو زمین بغیر غلہ کے ہو جاویگی درخت پھل نہ دینگے اور عورتون کو لڑکے
پیدا ہونگے اسیطرح گاے دودھ بغیر اور عورت مرد مین پریت نرہیگی اور گرہست جھوٹے ہو جاوینگے اور راجہ بد قسمت اور رعایا پوت
دینگے سبب دکھی ہوگی اور بڑی ندیان بغیر پانی کے سوکھ جاوینگی اور چار دن برن اور دہرم اور تپ وغیرہ سے ہین ہو جاویگی اوسکے بعد
لاکھ ملکھون کے بیچمین بھی کوئی تپ والا نہ ٹھہریگا اور کستست اور طرح طرحکے سب عورت اور مرد ہونگے اور بری ہی باتین کرینگے کوئی کوئی نگر اور
شہر آدمیون سے خالی ہو جاوینگے اور کسی کسی گانو مین ایک آدمی ملکھون اور بھوتون کی جھوپڑی رہجاویگی گانون اور شہر جنگل ہو جاوینگے
اور جنگل مین رہنے والے لوگ بھی بہت سے دکھی ہو جاوینگے اور تالاب اور دریا بے پانی کے ہو جاوینگے اسی سبب سے انمین کھتیان ہونے
لگین گی کلین لوگ نیچ ہو جاوینگے اور اس کلجگ مین جھوٹھ بولنے والے فریبی شٹھہ ہی ہو جاوینگے اچھی طرحکے جوتے ہوئے اور بنائے ہوئے
کھیت بغیر غلہ کے ہو جاوینگے اور اچھے اچھے دھنی دھن سے ہین ہونگے اور دیوتونکے پوجنے والے ناستک پور مین رہنے والے بیرحم اور ہنسک
اور آدمیونکے مارنے والے ہونگے سب عورت مرد پستہ قد کم عمر کے اور عارضہ مین مبتلا رہینگے کلجگ کی یہ حالت ہر اور سولہ برس مین لوگ ادھے
بوڑھے اور بیس برس مین نہایت ہی بوڑھے ہو جاوینگے اور آٹھہ برس کی عورت رجودتی اور حاملہ ہو جاویگی دو برس کے بعد عورتون کے
لڑکے ہونے لگین گے اور سولھوین برس بوڑھاپے مین مبتلا ہو جاوینگی کلجگ مین اکثر عورتین بانجھ ہونگی اور چارون برن لڑکیان بیچنے لگین گے اور
ماتا عورت لڑکا بھوانکے یارون کے دیے ہوئے ان بھوگ کرنے والے کلجگ مین بہت لوگ ہونگے اور بہن کے یارون کے دیے ہوئے ان
کھانے والے لوگ ہونگے اور کلجگ مین لوگ بشن جیکا نام جپ کرتپ بٹورینگے پھر بیچ ڈالینگے اور پہلے تو ایشر کے لیے چھوڑ کر برت کے لیے
دان کرینگے پھر آپہی کہینگے کہ ہمنے تو نہین دیا یہ کہکے پھر سونا اور گاے وغیرہ جو برہمن کو دینگے پھیر لینگے اور دیو برت برہم برت گرو کے
کل کے برت جا ہے اپنی دی ہو چاہے پرائی اسکو لے لینگے اور کوئی کنیا گامی کوئی ساس کے ساتھ بھوگ کرنے والا ہو گا اور کوئی بہو کے
ساتھ بھوگ کریگا اور کوئی بہن اور کوئی سوتیلی ماتا اور کوئی اپنے مالک یا راجہ کی عورت کے ساتھ بھوگ کرینگے اور جو بھوگ کے لائق نہو
اور گھر گھر گمن کرینگے کہان تک گناؤن ماتا کی جون چھوڑ کر سبکے ساتھ بہار کرینگے اس کلجگ مین عورت اور مرد کا کچھ نرنے نہ رہیگا یعنے جو چاہیگا
جتنی عورتین سب ذاتون کی کریگا اور جو عورت چاہیگی اپنے دل سے بے تعداد خاوند کرلے گی اسیطرح رعایا اور گانو اور چیزون کا بھی
کچھ ٹھیک نہ رہیگا جو جو چاہیگا وہ لیلے گا اور سب چوڑ تماش مین آپسمین مارنے والے اور آدمیون کے مارنے والے ہونگے اور برہمن

چھتری بیسون نکے لوگ پاپی ہونگے اور برہمن ہوکر لاکھ لوہا تیل گھی رس اور نمک بیچینگے اور برہمن بیل لاونگے اور شودرون کے مردے پھونکین گے اور سب سودرونکا کھانا بھوجن کرینگے اور سب شودرونکی عورتون کے ساتھ بھوگ کرینگے اور سب پنچ جگیہ ہین اور اماوس کی رات کو بھوجن کرینگے اور جگیہ سوتر یعنی زنار بغیر اور سندھیا اور سوچ چھوڑدینگے اور فاحشہ کوڑہ روگ والی قحبہ رجسولا یہ عورتین برہمنون کے یہان بھی بھوجن بناوین گی اوران۔ جون آسرم انکا کلجگ مین نیم ہی نرہیگا سب ملچھ ہوجاوینگے اسطرح جب کلجگ کیحالت ہوکر سب ملچھ ہوجاوینگے اور جب ہاتھ ہاتھ بھرکے درخت اور انگوٹھے بھرکے لوگ ہوجاوینگے تو نارایان کی کلاکے انس کلکی جی بشن جسا کے یہان اوتار لینگے جو نہایت طاقت ور ہونگے اور بڑے گھوڑے پرسوار ہو نہایت تیکھا کھڑگ لے تین ہی رات مین ملچھون سے زمین خالی کرونگے اور پھر انتردھیان ہوجاوینگے تب پرتھوی بے راجہ اور چورون سے دکھی ہوجاویگی کچھ عرصہ مین ہاتھی کی سونڈ کے برابر پانی کی بوندون کے برسنے کے سبب لوک سنسان اور سب زمین نشٹ ہوجاویگی اوسکے بعد بارھون سورج یکبارگی تپین گے اُس سے دہرتی سوکھ جاویگی جب اس طرح کا کلجگ گذرجاویگا تو ست جگ لگےگا اور دھرم ستو وغیرہ سے پورا ہوجاویگا اور عابد دہرم اور بید جاننے والے برہمن زمین پر ہوجاوینگے اور پت برتا اور دہرم والی عورتین گھر گھر ہوجاوینگی سب راجہ چھتریون کے خاندان کے ہونگے جو برہمنون کے بھگت اقبال مند دہرم والے اورتپ کے کامون مین مشغول ہونگے اور بیس لوگ بیوپار برہمنون کی بھگت مین لگے ہوئے اور دہرم کرینگے۔ سودر بڑے تپ والے اپنے دہرم پر چلنے والے اور برہمنون کی سیوا کرنے والے ہونگے اور برہمن چھتری بیس سودر سب دیوی کے بھگت ہونگے اور سب شرت سمرت اور پوران جانینگے اور سب پورکھ وقت پر بھوگ کرینگے اور ادھرم کا نام نرہیگا ست جگ مین دہرم سب جگہ تھا ترتیا مین تین پانون دواپر مین دو کلجگ مین ایک وہ بھی اخیر مین چھپ جاویگا اور کال کا روپ کہتے ہین۔ سات پاسر۔ سولہ تھہ۔ بارہ مہینے۔ چھ رت۔ دو پچھ۔ ودائین چار پہر کا دن اور چار ہی پہر کی رات تیس دن کا مہینہ برکھ سمو تسر وغیرہ کے پرتبسر وغیرہ کے بھید سے پانچ قسم کا ہوتاہے جیساکہ آٹھوین اسکندہ مین کرچکے ہین اوغین کے آنے جانے سے چار جگ گذرتے ہین جب منکھون کا برکھ پورا ہوتاہے اُتنے ہی وقت مین دیوتون کی ایک دن رات ہوتی ہے اور منکھون کے تین سو ساٹھ جگ گذرنے پر دیوتونکا ایک جگ ہوتاہے دیوتون کے اکھتر جگ کا ایک منونتر ہوتا اور منونتر ہی کے برابر اندر کی عمر ہوتی اسطرح اٹھائیس اندر ہونے پر برہما جیکا ایک رات دن ہوتا اسطرح پر برہمانڈ کے ایک سو آٹھ برس گذرنے پر برہما کا پرلے ہوجاتا اسمین زمین نہین نظر آتی اور سب لوک زمین مین ڈوب جاتے ہین اور برہما بشن مہادیو وغیرہ اور گیانی رکھ برہم مین لین ہوجاتے ہین اور آسی برہم مین پرکرت بھی لین ہوجاتی اسی سے اسے پراکرتک پرلے کہتے ہین اسطرح پراکرتک پرلے ہونے اور برہما جیکے مرنے پر سری دیبی کا ایک پل ہوتا اسطرح سب برہمانڈ ناس ہوجاتے اور پھر بھگوتی کے ایک پل مین سب سرشٹ ہوتی اور جاتی ہے اور اسطرح کئی مرتبہ سرشٹ اور کئی بار پرلے ہوتی ہے کیا جانے کتنے ہی کلپ گذرجاتے ہین آدمی انکی کیا تعداد کرسکتا ہے سرشٹ پرلے اور برہمانڈ بے تعداد ہین اور برہمانڈ ومین برہما وغیرہ کی کون تعداد جانتاہے سب برہمانڈون کا مالک ایک ہی ہے جو سب کا پرماتما ست چت آنند روپ دمعارن کیے ہے اور برہما وغیرہ آپکے انس ہین اور مہا برات آپکا انس ہے اور مہا براٹ کے انس سے چھدر برات اور پھر پرکرت اور آپکے انس سے سری کرشن جی پیدا ہوئے جو دو بھوج اور چتر بھوج کے بھید سے دو قسم کے ہوگئے انمین چتر بھوج تو بیکنٹھ مین اور دو بھوج گولوگ مین۔ یہ سب سرشٹ برہما سے تنکے تک سب پرکرت سرشٹ ہے اسوج سرشٹ کا ہیت ستیہ اور ہمیشہ رہنے والا سناتن

خود مختار نرگن اور پرکرت سے پرے نراکار بھگتون سکھادپر مہربان پربرہم ہر جسکے جاننے سے برہما برہمانڈ بناتے اور شیوجی مرتونجیہ کہلا کر سب کا سنگھار کرتے ہین اور جسکے جاننے اور بھگت اور سیوا کرنے سے بشن جی سرب بیاپی اور سبکی پرورش کرنیوالے اور سبکے ایشر کہلاتے اور مہامایا بھگوتی سچدانند روپی جسکے جاننے اور بھگت سے سب کی ایشری کہلاتی ہین اور جسکے جاننے اور سیوا کرنے سے سادتری بید ماتا برہمنون سے پوجی گئی کہلاتی ہین اور سب دیوتونکی مالک کہلاتی ہین اور اُسیکی مہربانی سے سری کرشن چندر جی کی پیاری رادھکا جی سب جگہہ پوجی جاتی ہین ان رادہکا جی نے بیشتر شت سرنگ پہاڑ پر دیوتون کے ہزار برس تک خاوند کے ملنے کے لیے برہم کی سیوا کی جب مول پرکرت خوش ہوئین تو سری کرشن چندر جی اُسکو چندرما کی کلا کے مانند دیکہہ اُسکو چہاتی مین لگاکر رونے لگے اور رادھکا جیکو نہایت عمدہ اور نایاب بر دیا اور کہنے لگے کہ ہماری چہاتی مین بہت دنون تک رہو اور تم سوبھاگ عزت اور محبت مین سب عورتون سے زیادہ ہوگی اور ہمکو تم ہمیشہ پیاری ہوگی اور ہم تمکو اپنی جان سے زیادہ عزیز سمجہینگے اتنا کہہ سری کرشن چندر جی نے رادھکا جیکو بغیر سوت کی اپنی پران پیاری بنایا اور جو پانچ ستلیتون سے علحدہ دہیان ہتین وہ بھی شکت کی سیوا سے لوک مین پوجی گئین اور جس طرح کا اونکا تپ تھا اُسی طرح کا پھل بھی ہوا - اور درگا جی نے دیوتون کا مہلد برس تک ہمالے پہاڑ پر برہم کا دہیان کیا جس سے لوک مین پوجی گئین اور سرستی نے دیوتون کی لاکھہ برس تک عبادت کی جس سے سبکی بندنا کرنے لائق ہوئین اور لچھمی جی نے سو جگ تک عبادت کی جس سے بڑی سمپدا دینی والی ہین ساوتری جی نے ساٹھہ ہزار برس تک دیبی جیکے چرن کملون کا دھیان کیا جس سے وہ لوک مین پوجی گئین اور سو منونتر تک شیوجی نے تپ کیا تھا اور سو منونتر تک برہما جی شکت کو جپتے رہے اور سو منونتر تک جپ کر سری کرشن جی بھی جگت کی پرورش کرنے والے ہوئے اور دس منونتر تک جپ کر سری کرشن چندر جی نے گولوک پایا جہان نہایت آرام سے رہتے ہین اسیطرح دس منونتر تک جپ کر دہرم جی بھی سبکے پران اور سبھون کے پوجنے کے لائق اور سبکے آدھار ہوئے ہین اسیطرح سب دیوتا ہوئے ہین -

چوپائی

یہ بدہ سب پوران اُراگم ؛ سو سب تم سن کہا بکھانی
گرو مکھ سے جم سنا بیر ہم ؛ اب کا سنن چہت من گیانی

ادھیاے نوان

دوہا

کہب لوم ادھیاے مین بہوم شکت ادتپت
شکت ادتپت پرسنگ سون شہنو سکل کہہت

سری نارد جی نے پوچہا کہ دیبی کے ایک پلک بھانجنے مین برہما گرتے ہین اور اُسکے گرنے کو پراکرتک پرلے کہتے ہین اور پراکرت پرلے مین آپ نے کہا کہ پرتھوی نظر نہین آتی اور سب بشو پانی مین ڈوب کر پرماتما مین لین ہو جاتا ہے پھر پرتھوی چہپی ہوئی کہان رہتی ہے اور سرشٹ کے بنانے کے وقت پھر کیسے ظاہر ہوتی ہے اور وہ دھرتی سبکے آسرے بھوت بے اجے کیسے ہوئی اُسکے جنم کی کتھا کیسے اُسکے سوال نارد جی کے سنکر سری نارائن جی نہایت عمدہ بچن بولے کہ سبکی آد سرشٹ مین سبکا جنم دیبی سے ہوتا ہے یہ شرت کہتی ہے اور

سب پرلیون مین پیدائیش اور ناس اُسی سے ہوتی اب ہم پرتھوی کا جنم کہتے ہین جو سب تنکلون کا کارن اور بگھن کا ناس کرنے والا
پن کا بڑھانے والا ہو سنو بڑے سندیہ کی بات ہو کہ کوئی کہتے ہین کہ یہ پرتھوی مدہ کیٹبھ کے خون سے بنی مگر ہم اسکے خلاف کہتے ہین
کیونکہ وہ مدہ اور کیٹبھ دیت پیدا ہوئے تھے اور بشن جی کے جنگ سے خوش ہوکر بولے تھے کہ بردان مانگو اور بشن جی نے کہا تھا کہ ہمارے
ہاتھون سے مرو تب اُنھون نے کہا کہ ہمکو وہان مارو جہان زمین پانی مین ڈوبی نہو جو زمین اُنکے خون یا گوشت سے بنی تو تب
کہان سے نمودار ہوئی اور جو نہ تھی تو اُنھون نے سوال کیون ایسا کیا تھا اس سے صاف ظاہر ہو کہ زمین پہلے ہی سے تھی کیونکہ
یہ بات اُنکے مرنے سے پہلے ہی کی ہو اور جو اُسکا میدنی نام ہو اُسکا یہ سبب ہو سنو کچھ یہ نہین کہ مدہ کیٹبھ کی مید یعنے چربی سے ہونے کے
سبب یہ نام پڑا ہو۔ نہین۔ پہلے یہ زمین پانی مین ڈوبی تھی اور پیچھے نکالنے سے چربی سے بڑھائی گئی ہو اسی سے اسکا نام میدنی
پڑا ہو یہ احوال کہتے ہین دل لگا کر سنو جو کہ اسکے پہلے ہنے دھرم کے منھ سے نپشکار مین سنا ہو مہابراٹ کا من سرب بایک سرشٹ
کے سمے ہوا اور وہ من سب رومون سے چھیدون مین گھس گیا تب ہر ایک کرن کے پیچھے زمین پیدا ہوئی اور ہر ایک روئین کے چھید
مین ٹکڑے کرکے جمائی گئی وہی سرشٹ کال مین ظاہر ہوکر پانی کے اوپر موجود ہوئی پھر پرے کال مین اُدسی پانی مین
پرلیں کر جاتی جب سرشٹ ہولتی ہو تو پھر نکلتی ہو یہی بار بار ہوا کرتا ہو سرشٹ کے سمے مین ظاہر ہوکر پانی کے اوپر موجود ہوتی ہو اور پرے
کال مین جل مین لین ہوتی ہو اور ہر ایک برہمانڈ مین پرتھوی۔ پہاڑ۔ سات ساگر دو یپ گرہ چندر بشن شیو دیوتا لوگ پن دینے
والے تیرتھ بھرت کھنڈ ساتون سرگ اور پاتال سمیت ہولتی ہو پاتال سے برہم لوک تک بھی سب بشو زمین پر ہین اسیطرح سب
نسب لشبو زمین پرہتی اور سب ناس ہوجاتی ہو جب پرلی مین برہما گر جاتے تو کرشن جی پرماتما پہلے سرشٹ مین مہابراٹ بناتے اور
پرلی اور استھت دونون نیتہ ہین اور پرتھوی بھی پرواہ روپ سے نیتہ ہو جسکی باراہ جی کے لے آنے کے بعد سب نے پوجا کی اور یہ
دھرتی باراہ روپ سری بشن جی کی عورت ہو یہ بات بید مین لکھی ہوئی ہو اُس باراہ جی سے پرتھوی مین منگل نام بیٹا پیدا ہوا تھا اتہ
کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ باراہ کلپ مین دیوتون نے پرتھوی کو کس روپ سے پوجا کی اور اُسکی پوجا کا طریقہ اندر باہر نیچے اونچے
سب طرح سے اور منگل کے پیدا ہونیکا حال مفصل کہیے یہ سن نارائن جی بولے باراہ کلپ مین اُسکے پیشتر باراہ جی رساتل مین نکھر
کو مار زمین کو لائے اور اسکو پانی کے اوپر جمادیا جیسے کہ کمل کا پتا پانی مین ہو اُسی لسند ہر ایسے زمین پر برہما جی نے نہایت عمدہ لشبو
بنائی اور پھر بشن جی اُس دیبی کو کام کی بھری ہوئی دیکھ آپ کرلو ورسورج کے مانند ہوا ور اپنی مورت کام دیوتا کے مانند کر تنہائی
مین دیوتون کے ایک برس بھر رات دن بھوگ کرتے رہے جس سے پرتھوی بیہوش ہوگئی کیون نہو بنڈت عورت کے ساتھ بنڈت
کا سنگ سکھ دینے والا ہوتا ہو اور بشن جی نے اُسکی صحبت مین رات دن گذر نانہ جانا ایک برس کے بعد بشن جی نے زمین کو چھوڑا
اور اپنے پہلے کے سور روپ کو دھارن کرلیا اور دھرتی نے بت برتا کو دھارن کر دھوپ دیپ نیبید سیندہور کپڑے پھول وغیرہ
سے پوجا کی۔ اور پوجا کے اخیر مین بشن جی پرتھوی سے بولے کہ اے سندری تم سب کا آدھار ہوجاؤ اور تمکو سب مُن دیوتا ستوہ
والو منکھ وغیرہ سب پوجین گے یعنے آر درا نچھتر کے پہلے چرن مین پرتھوی رجسولا رہتی اُسمین کچھ کام نہ کرنا چاہیے اور جو کوئی
گھر بنانے کے شروع مین یا گھر مین جانیکے شروع مین یا کنوان تالاب وغیرہ کے بنانے کے وقت تمہاری پوجا دیوتا اور دیت
وغیرہ کرینگے وہ سکھی رہینگے اور جو مورکھ نہ کرینگے وہ نرک مین جاوینگے یہ سن دھرتی بولی اے باراہ جی ہم سب چراچر لشبو لیلا ہی ہے

اپ کے حکم کے بموجب اپنے اوپر لینگی مگر ای بھگوان جو کوئی موتی سیپ - آپکی کیرت - شیو لنگ - پاربتی سنگھ - چراغ - منتر - مونگا - ہیرا - گیہو تیت پھول - پستک - تلسی دل - جپ کی مالا - پھولون کی مالا - سونا - گوروچن - چندن - ساگرام کے جل کو ہمارے اوپر بغیر آسن کے دہریگا اسکا بوجھ ہم نہ اوٹھا سکینگی یہ سنکر سری بھگوان جی بولے ای سندری جو کوئی اتنی چیزین جو تم گنتی ہو تمہارے اوپر رکھینگے وہ مورکھ کال سوتر نرک مین جاوینگے اور وہان دیوتون کے انیک برس رہینگے اتنا کہ بھگوان باراہ جی تو چپ ہو رہے اور وقت پراوی حمل سے منگل جی پیدا ہوئے اور سری بھگوان کے حکم سے سب پرتھوی کی پوجا اور دھیان کرنے لگے اور مول منتر سے نیبید و پاتب سے دہرتی تینون کو پوجی گئین اتنا سن نارد جی بولے کہ دھرتی کا کون دھیان اور استوتر اور کون مول منتر ہے کہیے اسبات کو سنکر نارائن جی بولے کہ پہلے دیبی کو تو باراہ جی نے پوجا پھر برہما جی نے پوجا کی اُسکے بعد سب لوگ اور منیون نے پوجا کی اب اُسکا دھیان منتر اور استوتر کہتے ہین سنو -

منتر

ओं ह्रीं श्रीं क्लीं वसुन्धरायै स्वाहा

اس منتر سے پہلے باراہ جی نے پوجا کی تھی اور ایسا دہیان کیا تھا - کہ سفید کمل کا رنگ دھارن کیے اور شرت کال کے چندرما کے مانند منھ اور سب انگون مین چندن لگائے اسطرح سے دیبی کی سب نے پوجا کی اب ای برہمن کنو شاگمہ مین لکھے ہوئے طریقہ کی استت سنیئے

چوپائی

جے جے جے جل آدھارے
جگیہ براہ بہوجے جے ری
منگل ارتھ سنگلے منگل ؛
سرب کام پر د سربشیٹ پر د
یہ ادکھ کال ستون جو پڑی
یا کے پٹھن ماتر بہو دانا ؛
بھوم دان ہارک پد پا پہہ
اینہ کوپ مین کہو دت کو پا
پر ہرت بھوم پاپ سے چھوٹت
اُشو میدہ جگ پہل سو پاوت

جل پر د جل شلے شرت سارے
منگل منگل بھون کر یری
سربا دھارے دیہہ موہ بل
پن سرو پ پن تر د جن گد
کوٹ جنم لگ سو سکھ لہی
دیے کے رہے پن ندانا
چھوڑت پر تھم کرت نہین دآیہ
یہ اگہہ سون چھوٹت شبہہ روپا
درہرم کر سب بد گت لوٹت
یہ رینک پرم بہیہ گھالت

ادھیاے وشوان

دوہا

کہب وشم ادھیانے مین جو بہو پرا پر ادہ
کرت لت سو نرک پھل سنہہ تہنے چیت سادہ

سری نارائن جی نے پوچھا کہ زمین کے تئین کرنیکا پاپ اور دوسرے کی دہرتی کے لینے اور دوسرے کے کنوین مین کنوان کھد واسنے

اور رت متی پرتھوی کے کھودنے اور زمین پر کام گرانے اور دیپ وغیرہ پرتھوی پر رکھنے سے جو پاپ ہوتے ہین اوسے ہمکو سننے کی خواہش ہر اور جو کچھ ہمارے پوچھنے سے رہگیا ہو وہ بھی کہیے اور جو اور پرتھوی کے پاپ ہون اُنکے دور کرنیکی تدبیر کہیے اتنا سُن سری نارائن جی بولے سنیے بھرت کھنڈ مین جو بالشت بھر زمین کوئی برہمن کو دیتا جو برہمن سندھیا وغیرہ کرنے سے پوتر ہو وہ پورکھ شیو مندر کو جاتا ہر اور جو آن کی لگی ہوئی زمین برہمن کو دیتا وہ جتنے اُس زمین مین بالو کے کنکے ہونگے اُتنے برس تک بشن جیکے بکینٹھ مین رہیگا اور جو گانو یا زمین یا دھان برہمنون کو دیتا وہ دونون لینے اور دینے والے دیبی جیکے پور مین جا کر بستے اور جو اپنی دی ہوئی یا اور کسی سے دی ہوئی برہمن کی جیو کا لے لیتا ہر وہ جب تک سورج اور چندر رہینگے تب تک کال سُوتر نرک مین رہیگا اور اُسکے بیٹے پوتے بغیر زمین زر سو بہا اور بتر کے ہونگے اور اخیر کو گھور نرک رور و مین پڑینگے اور جو گانو کے کنارے کنارے گئے کے چرنے کے لیے زمین جو چھوڑی جاتی اور اُسے کوئی جوت کر اَن پیدا کرتا اور وہی برہمنون کو دیتا یا آپ کھاتا وہ پورکھ دیوتون کے سو برس تک کبھی پاک نرک مین رہتا اور جو گایون کے گوٹھے یا تالاب مین جتوا کر غلہ پیدا کرتے اور آپ کہاتے یا برہمن کو دیتے وہ اسپتر نرک مین پڑتے اور جب تک چودہ اندر ہو گتے اوتنے عرصہ تک رہینگے جو پہلے مٹی کے پانچ پنڈ کنوان یا تالاب مالک کے نام بنا دیے دوسرے کے کنووین وغیرہ مین نہاتا اُسکا کچھ پھل نہین ملتا بلکہ وہ نرک کو جاتا ہر اور جو کامی تنہائی مین زمین پر بیٹھکر بیج چھوڑتا وہ جتنے زمین کے کنکے بیج سے بھیگتے ہین اوتنے برس تک رورد نرک مین پڑتا اور جو رجسوَلا پرتھوی مین جسکا اوپر ذکر چکے ہین کوئی کھود کر گھر وغیرہ بناتا وہ کرم دنس نرک مین پڑتا اور وہان چار جگ رہتا ہر اور جو کنوان گم ہو گیا ہر اُسکو مالک کے بغیر بنوا کر اپنا کنوان مانتا ہر اسیطرح کسیکا تالاب مالک کے حکم بغیر کھودواتا ہر اُسکو کچھ پن نہین ہوتا بلکہ اُسکے پہلے کے مالک کو ہوتا نیا مالک صرف نرک مین جاتا ہر اور وہ جب تک چودہ اندر ہو گئے ہین تب تک تپت نرک مین جا کر دکھہ بھوک کریگا اور جو دوسرے کے تالاب مین تھوڑی کیچڑ اوس سے باہر رکھکر نہاتا ہر وہ اُس کیچڑ کے کنکون کی تعداد برس تک برہم لوک مین رہتا ہر جو بھوم سوامی کے نام پہلے پنڈ نہین دیتا اور اپنے پتا کا سرادھ کرتا وہ ضرور ہی نرک مین جاتا ہر اور جو زمین پر دیپک رکھتا وہ سات جنم تک اندھا ہوتا اور جو بنا آسن زمین پر سنکھ رکھتا وہ اور جنم مین کوڑھی ہوتا اور موتی۔ مونگا۔ ہیرا اور مَن یہ بھی جو بے آسن کے پرتھوی پر رکھتا وہ سات جنم تک اندھا ہوتا اور جو شولنگ اور پاربتی کی مورت بے آسن کے زمین پر دھرتا وہ تسو منونتر تک کرم بھیہ ترک مین پڑتا۔ سنکھ۔ جنیتر۔ سالگرام کا جل پہول تلسی دَل بے آسن دھرتا وہ ضرور ہی نرک مین جاتا ہر اور جو جپ مالا۔ اور پھولونکی مالا کپور چندن گورلوچن زمین پر بے آسن پہنکتا وہ بھی جاتا۔ اور چندن۔ رُودراچھہ کُشا کی جڑکے زمین پر رکھنے سے منونتر تک نرک مین رہتا اور جو پُستک جُنپو پویت زمین پر دھر دیتا اُسکا پھر جنمانتر مین پھر کبھی برہمن کی جون مین جنم نہین ہوتا اور برہم ہتیا کے مانند پاپ پاتا ہر اور جو جگیہ کر کے زمین کو دودھ سے نہین سینچتا وہ تپت بھوم نرک مین سات جنم تک پڑا کرتا ہر جو بھو کمپ اور گرہن پڑنے کے دقت زمین کھودتا وہ مہا پاپی اور جنم ہین انگ ہین ہوتا اب پرتھوی کے نامونکا سبب کہتے ہین۔

زلزلہ

چوپائی

جاسون سبکے بھون بیان ہین	بھوم کہت یاسون سب تاہین
جاسون کشیپ کی یہ آئی	کہت کاشپی یاسون بھائی

جاسون چلت نہین یہ کبہون | تاسون اچلا بھاکھت سبہون
جاسون دھارن کرت بشونکہ | بشونبھر اکہت بدہ من تنہہ
جاسوانت نہین یہ کیسرا | کہت اننت اگیہ گمبھیرا
پرتجہ نرپ کنیا ہر یہ جاسون | پرتھوی پرمتو بھاکھت یاسون
یابسرت ہونیکے کارن۔ | پرتھوی نام سنہو من وارن
یہ سب دیہہ دھرا جنیہ تن پایا | تم سن کیہون نہ مرکہاالا پا

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین گنگو نبت بیت | کہپ جاس ترت اترسون مٹت پاپ سن نیت

سری نارد جی نے زمین کی پیدایش کا حال شنکر پوچہا کہ اے دیوتا ہم نے نہایت عمدہ پرتھوی کی پیدایش سنی اب گنگا جی کا احوال کہیے جو گنگا جی سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ مین آئین اور جو ساچہات بشن روپ ہین و کیسے کس جگ مین کسکی عبادت سے یہان آئین یہ سب ہمکو سننے کی خواہش ہی جو پن دینے والا اور پاپونکا ناس کرنے والا ہی یہ سن سری نارد جی بولے کہ سورج بنسی راجہ سگر ہوے انکی بیدرکھی اور سیبا دو عورتین تھین اُس سیبا سے نہایت خوبصورت انجس بیٹا پیدا ہوا جو کل کا بڑھانے والا تھا اور انکی دوسری بیدرکھی نام عورت نے لڑکے کی کامنا سے شیوجی کا آرادہن کیا اسکو مہا دیوجی کے بردان سے حمل رہا اور سو برس کے بعد ایک گوشت کا پنڈ ہوا اُسے دیکھہ بیدرکھی شیوجیکا دھیان کرکے اونچے بار بار رونے لگی تب شیوجی برہمن کا روپ دھر اُسکے پاس آئے اور انھون نے اُس گوشت کے پنڈ کے ساٹھہ ہزار ٹکڑے کر ڈالے اور وہ نہایت طاقتور لڑکے ہوگئے جب راجہ سگر اسومید جگیہ کرنے لگے تو انکا گھوڑا اندر نے چورا کر کپل مُن کے پیچھے باندہ دیا اور یہ سگر راجہ کے بیٹے ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے وہان پہونچکر کہنے لگے کہ یہی گھوڑے کا چورانے والا ہی اسے سُن مُن نے انکھین کھول دین کہ یہ ساٹھون ہزار راکھہ ہوگئے اِس بات کو سُن راجہ سگر روتے ہوئے جنگل کو چلے گئے تب انکی دوسری رانی کے بیٹے جنکا نام انجس تھا گنگا کے لانے کے لیے عبادت کرنے لگے اور لاکھہ برس تک تپ کرکے کال کے جوگ سے وہین مرگئے اُسکے بعد انجس کے بیٹے انشمان گنگا جیکے لانے لیے عبادت کرنے لگے وہ بھی لاکھہ برس تک عبادت کرتے رہے تب سری کرشن چندر جیکے انکو درشن ہوئے جوکہ گرمیم رت کے کڑوروں سورجون کی روشنی سے جگت دو بھجا دھارن کیے اور مرلی ہاتھہ مین لیے جوان گوپ کا بھیس بنائے پربرہم اور برہما بشن اور شیوجی سے استت کیے ہوے جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پہنے ہوئے اور رتنون کے زیورون سے آراستہ اپنے سری کرشن چندر جی کو دیکھہ بھگیرتھہ جی بار بار پرنام کرکے استت کرنے لگے اور انھون نے اپنے خاندان کے تارنے والے بردان کو انھون سے پایا کہ سری کرشن جی سے یہ سن راجہ تو نہایت خوش ہوئے اور سری کرشن چندر گنگا جی سے بولے اے گنگا جی سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ کو جاؤ اور ہمارے حکم سے سگر راجہ کے سب بیٹونکو پوتر کردو وہ تمہاری لگی ہوئی ہوا سے ہماری مورتیون کو دھارکر دیبہ بمانون پر سوار ہو ہمارے مندر گولوک بیکنٹھ مین آ دیکھے

اور روگ رہت ہمارے پار کھد ہونگے اور جنم جنم کے کیے ہوئے پاپون کو ناس کر ڈالینگے کیونکہ کرڑ ور جنم کے بھرت کھنڈ مین کیے ہوئے
پاپ گنگا مین لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے ناس ہو جاتے ہین یہ بید مین لکھا ہو کہ گنگا جی کے درشن سے دس گنا چھونے سے پن ہوتا ہی
اور عموماً کسی دن نہانے سے کسی بدھ کے بغیر کر ڈالے تو سو کرڑ ور جنم کے پاپ ناس ہو جاتے ہین اور جو کسی اچھے دن نہانے سے پھل ہوتا
اوسکو بید نہین کہتے مگر کچھ برہمن کہتے ہین اور برہما بشن اور مہا دیو وغیرہ دیوتا سب پھل نہین کہسکتے ہم عام دنون کے نہانے کا پھل کہتے
ہین ای گنگا جی جسنے بید وغیرہ پرب پر نہانے کا پھل نہین کہتے ویسے ہم بھی پھل نہین کہتے موسل اشنان سے دس گنا زیادہ سنکلپ کرکے
اسنان سے ہوتا ہی موسل اشنان بغیر بدھ کے اشنان کو کہتے ہین جیسے کوئی بغیر منتر وغیرہ پڑھے خالی نہاتا ہی اور اماوس کو سنکرات کے برابر
پن ہوتا ہی اور اسی سے دچھنا ین مین دوگنا دچھنا ین کی سنکرانت یعنے کرک کی سنکرات مین — دچھنا ین مین دس گنا اوترا ین مین یعنی
مکر کی سنکرانت مین اور کاتک کی سنکرنت کو بے اندازہ پن ہوتا اور اسکے برابر اچھیہ نومی کو پن ہوتا یہ بات بید مین لکھی ہی ان دنون مین
اشنان کرنا بے اندازہ پن دنیا عام دنون مین نہانے سے گنگا پر جو کچھ دان دے تب پن ہوتا اور منو نتر وغیرہ اور جگت وغیرہ تتھون
اور ماگھ کی شکل پچھ کی سپتمی اور بھیکھم اسٹمی اور اشوک اشٹمی اور سری رام نومی کو عام دنون سے سوگنا زیادہ پن ہوتا اسی سے دوگنا دسہرے
والی پروا اور دسہرہ کی دسمی اس سے دس حصہ زیادہ پن ہوتا اور بارنی مین چوگنی مہا بارنی اور مہا بارنی سے چوگنی مہا بارنی ہوتی اور
عام دن کے اشنان کرنے سے کروڑ حصہ زیادہ چندرما کے گرہن مین اور چندر گرہن کے دس حصے زیادہ اردھو دیہ مین نہانے سے
ہوتی اتنا کہہ گنگا اور بھگیرتھ کے آگے چپ ہو رہے تب بڑی بھگت سے پرنام کرکے سری گنگا جی سری کرشن سے بولی کہ ہی ناتھ جو سرتی
کے سراپ اور آپ کے حکم اور بھگیرتھ جی کی عبادت سے بھرت کھنڈ مین جاونگی تو پاپی لوگ جو ہمکو پاپ دینگے وہ کس تدبیر سے
ناس ہونگے یہ بتلایئے اور کب تک ہم بھرت کھنڈ مین رہنگی اور آپ کے پرم بھگت پد کو کب لوٹ آونگی اور ہماری جو اور خواہش
ہی جسکو آپ جانتے ہین اُسکی بھی تدبیر بتلایئے یعنے زمین پر ہمارا کون خاوند ہوگا آپ سبکے دل کی بات جانتے ہین اسلیے تدبیر
بتلایئے یہ سن سری بھگوان بولے ای گنگا جی ہم تمہارے دل کی بات جانتے ہین تم بہتے ہوئے پانی کا روپ دھارن کروگی اسلیے
تمھارا سمندر خاوند ہوگا وہ ہمارے انس سے پیدا ہی اور تم بھی سروپنی ہو تمھارا اور سمندر کا میل اچھا ہوگا کیونکہ بڑے کے ساتھ
بڑے ہی پورکھ کا ملاپ سکھ دیتا سرستی وغیرہ جتنی ندیان بھرت کھنڈ مین ہین وہ سب تو ان سمندر کی عورتین ہونگی مگر ان سبھون مین
بڑی تمھین ہوگی اور آج سے پانچہزار برس کلجگ کے گذرنے تک تم بھرت کھنڈ مین رہوگی اور ہمیشہ ہی تنہائی مین تم سمندر
کے ساتھ بھوگ بلاس کیا کروگی اور بھارت کھنڈ کے رہنے والے بھگیرتھ کے استوتر کے بنائے ہوئے تمھاری استت اور پوجا
کیا کرینگے اور جو کوئی گنوتشا کہوکت بدھ سے تمھارا دھیان اور پوجا کرینگے وہ اشومیدہ جگیہ کا پھل پاوینگے اور چاہے سیکڑون
کوسون پر ہو مگر جو کوئی گنگا گنگا کہے گا وہ سب پاپون سے چھوٹ کر بشن لوگ مین جاتا ہی اور جو ہزار پاپیون کے نہانے سے لیئے
سے تمکو پاپ ہوگا وہ مول پرکرت کے ایک بھگت کے چھونے سے ناس ہو جاویگا اور پاپیون کے ہزار اور مردون کے چھونے
سے جو تمکو پاپ ہوگا وہ مول پرکرت کے منترون کے اوپاسک کے صرف نہانے سے ناس ہو جاویگا اور تم سرستی وغیرہ کے
ساتھ پاپ چھڑاتی ہوئی بھرت کھنڈ مین جاری ہو اور جہان پرکرت کے گنون کا کیرتن ہوتا وہ جگہ تیرتھ کے برابر ہو جاتی اور تمھاری
دھور کے چھونے سے پاپی پوتر ہو جاتا اور جتنے اُس دھور کے کنکے ہین اوتنے برس من دویپ مین رہیگا اور جو لوگ گیان بھگت

ہمارا نام لیتے ہوئے تمہارے پاس پران چھوڑینگے وہ سب سری بیکنٹھ مین پہونچینگے اور ہمارے پارکھد ہوکر بہت دنون تک رہینگے یہان تک کہ پراکرتک برہما کی پرے تک کہین اور جگہ نہ جاوینگے بلکہ بے تعداد پراکرتک لین ہوتے دیکھینگے اگر مرنے کے بعد بہت دن کے جلنے کے بعد کسیکا شریر تم مین پڑیگا وہ جتنے دن اسکا سریر تمہارے بیچ رہیگا اتنے برس بیکنٹھ مین رہیگا اور اسکے بعد پھر جنم دھریگا پھر ہم اپنا پارکھد بنا لینگے اور چاہے مہا اگیانی ہو مگر تمہارے جل کے چھونے سے مریگا اسے ہم سارو پیہ موچھ دیکر اپنا پارکھد بنا دینگے اور چاہے تمہارا نام لیکر کہین سریر چھوڑے اسے برہما جیکی عمر کے برابر موچھ دینگے اور چاہے جہان بھگت سے تمہارا نام یا دڑتا ہوا پران چھوڑیگا وہ بے تعداد پراکرت کے بیچ ہونیکے انداز تک سارو پیہ موچھ دینگے اور وہ بمان پر چڑھ کر ہمارے پارکھدون کے ساتھ گولوک کو چلا جاویگا تیرتھ پر یا تیرتھ نہ ہونے مین کچھ بیہ فہر نہین کہ ہمارے منترون کے پوجنے والے اور ہماری نیبید کے بھوجن کرنے والے وہ لیلا ماتر سے تینون بھون پوتر کرسکتے ہین ور جواہرات کے جڑے ہوئے بمان پر چڑھکر گولوک کو جاوینگے اور جو ہمارے بھگتون کے رشتہ دار ہین وہ بھی بمان پر سوار ہوکر گولوگ کو جاوینگے جو بہت دُربھ ہے اور جہان جہان گیانی ہمارے بھگت یا دکیے جاتے ہین وہ استھان پوتر ہوجاتے ہین اور ہمارے بھگت تو جیون مکت ہین اس سے سب بھگت تم مین اشنان کرینگے اور تمہارے پاپ ہرینگے سری کشن جی سری گنگا جی سے اتنے بچن کہ بھگیرتھ سے بولے کہ راجہ ان گنگا جی کی استت کرو اور پوجا بھی کرو یہ سن بھگیرتھ نے سری گنگا جیکی استت اور پوجا کی اور پرماتما سری کرشن جی کو بار بار پرنام کیا اور گنگا جی اور سری کرشن جی انتردھیان ہوگئے اتنی کتھا سن نارد جی نے پوچھا کہ کس دھیان استوتر اور پوجا سے بھگیرتھ راجہ نے پوجا اور دھیان وغیرہ کیا سری نارائن جی بولے کہ راجہ اشنان کر دھوئے کپڑے پہن چھہ دیوتون کی پوجا کر ایک دل ہو سری گنگا جی کی پوجا کرنے لگے کیونکہ آدمی پہلے گنیش۔ سورج۔ شیو۔ درگا۔ انکو پوجکر پوجا کرنیکا ادھکاری ہوتا۔

چوپائی

گہن ملس ہت گنپت پوجا ۔ رب تیر وک ہیت نہین دوجا
سدھ ہون چاہت ہر پاوک پوجی ۔ بھی بلن ہیت ہر ہیری
شیو کی گیان ہیت ہر بھائی ۔ مکت ہیت درگا کی گائی
انھین پوج پاوت نرگیانی ۔ سب من باچھت جگ منورانی
جو نہین پوجت سو نہین پاوت ۔ یہ پران سرت سب ل گاوت
دھیا یو بھوپ جون دھر دھیانا ۔ سو سن تو سن کرت بکھانا

ادھیاے بارھوان[۱۲]

دوہا

بارھوین ادھیاے مین رادھا مادھو انگ ۔ سو گنگا پدھ جھی سوئی کھب پرسنگ

سری نارائن جی پہلے کے ادھیاے مین کہہ چکے ہین کہ گنگا کا دھیان تم ہین سنو وہ اسمین کنو اور شاکھا کا کہا ہوا دھیان کہتے ہین جو سب پاپو نکا دور کرنیوالا ہے سفید کمل کے رنگ کے پاپ کی ناس کرنیوالی سری کرشن چندر جیکے سریر سے پیدا اور سری کرشن چندر جی کے

برابر پت برتا جوآگ مین جلین ایسے کپڑے پہنے زیورون سے آراستہ اور سرذرت کی پورن ماسیون کی سوبھا کرنے والی سب سے پرے آہستہ آہستہ مسکرانے سے پرسن مکھی اور ہمیشہ جوان نارائن جیکی پیاری شانت سبھاؤ چنبیلی کی مالاون سے پروہی ہوئی پاٹی کیے سیندور کی بندی لگائے اور طرح طرح کی عمدہ کستوری کیپویون پر لگائے اور پکے ہوئے کندرو پھل کے مانند اُٹھ کیے اور موتیون کی آب چورانے والی دانتون کی قطار کیے رنیک مکھ اور نین سمیت رخسارہ[۱۲] اور نہایت سخت دو پستان دھارن کیے اور کیلے کے کھمبے کے مانند جانگھے کیے جو کہ رین لگی ہین جواہرات کی جڑی کمر اُن پہنے کامیون کے بھوگ دینے والی نہایت خوبصورت جوان دان دینے والی بھگتونکے اوپر مہربانی کرنیوالی ایسی بشن پدی گنگاجی کو بھجتے ہین اس دھیان سے تین راہون مین جانیوالی گنگاجی کا دھیان کرکے کھورشش او بچار سے بھجتے ہین یعنے آسن پادیہ ارگھیہ اشنان جل چندن وغیرہ انولیپن۔ دھوپ دیپ نیبید پان ٹھنڈھا پانی کپڑے زیور مالا گندہ آچمنی عمدہ بچھایہ کہورش او بچار ہین یہ دیکر استت کرے جو اس طرح گنگاجیکی پوجا کرتا وہ اشومیدہ جگیہ کا پھل پاتا اتنی کتھا سن نارد جی نے پوچھا اے رما کانت نارائن جی ہم سری گنگاجیکا پاپ ناس کرنے والا اور پن دینے والا استوتر سنا چاہتے ہین یہ سن سری نارائن جی بولے کہ شنو کہ پاپون کا ناس کرنے والا اور پن دینے والا گنگاجی کا استوتر کہتے ہین۔

مول ۱

शिव संगीत सम्मुग्ध श्री कृष्णाङ्ग समुद्भवाम् ॥

राधाङ्ग द्रव्य संयुक्ता ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१॥

ٹیکا

(۱) شیوجی کے گانے سے موہت سری کرشن جیکے انگ سے پیدا ہوئی اور رادھکا جیکے انگ سے سنجگت گنگا جیکو پرنام کرتے ہین

مول ۲

यज्जन्मसृष्टे रादौच गोलोके रासमण्डले ॥

सन्निधाने शङ्करस्य ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥२॥

ٹیکا

(۲) جس گنگاجی کا جنم سرشٹ کے شروع مین گولوک کے راس منڈل مین شنکر جیکے نکٹ ہوا اُس گنگا جیکو پرنام کرتے ہین۔

مول ۳

गोपैर्गोपीभिराकीर्णे शुभेराधा महोत्सवे ॥

कार्तिकी पूर्णिमा जाता ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥३॥

ٹیکا

(۳) اور جسکا جنم سرشٹ کے شروع مین کاتک کی پورنماشی کو رادھکا جیکے راس منڈل مین جو کہ گوپ اور گوپیون سے بھرا ہوا تھا اُس گنگاجی کو پرنام کرتے ہین۔

مول ۴

कोटियोजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये लक्षगुणा ततः ॥
समावृताच गोलोकं तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥४॥

ٹیکا

(۴) جو گنگا کڑوڑ جوجن چوڑی اور اُس سے لاکھ جوجن لمبی ہوکر گولوک کو گھیرے ہوئے ہے اُسکو پرنام کرتے ہین اور اُس سے لاکھ جوجن زیادہ لمبائی سے یہ مطلب نہین کہ اتنی چوڑی اور لمبی گنگاجی ہین بلکہ نہایت چوڑی اور لمبی ہین اسیطرح آگے والے اسلوکون مین بھی جاننا چاہیے۔

مول ۵

षष्टि लक्षयोजनाया ततो दैर्घ्ये चतुर्गुणा ॥
समावृताच वैकुण्ठे तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥५॥

ٹیکا

(۵) جو گنگا چوڑائی مین ساٹھ لاکھ جوجن اور لمبائی مین اُس سے چوگنی ہو بیکنٹھ لوک کو گھیرے ہے اُس گنگا کو پرنام ہے۔

مول ۶

त्रिंशल्लक्षयोजनाया दैर्घ्ये पञ्चगुणा ततः ॥
आवृता शिव लोके या तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥६॥

ٹیکا

(۶) جو گنگا تیس لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہوکر برہم کو گھیرے ہوئے ہے اُسکو پرنام ہے۔

مول ۷

त्रिंशल्लक्षयोजनाया दैर्घ्ये चतुर्गुणा ततः ॥
आवृता शिव लोके या तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥७॥

ٹیکا

(۷) جو گنگا تیس لاکھ جوجن چوڑی اور اُسی سے چوگنی لمبی ہوکر شیولوک کو گھیرے ہے اُسکو پرنام ہے۔

مول ۸

लक्षयोजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये सप्तगुणा ततः ॥
आवृता ध्रुव लोके या तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥८॥

ٹیکا

(۸) جو گنگا لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے سات حصہ زیادہ لمبی ہوکر دہرو لوک کو گھیرے ہے اُسکو پرنام ہے۔

مول ۹

लक्षयोजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये पञ्च गुणा ततः ॥
आवृता चन्द्र लोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥९॥

ٹیکا

(۹) جو گنگا لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہوکر چندر لوک کو گھیرے ہی اسکو پرنام ہی-

مول ۱۰

षष्टि सहस्र योजना या दैर्घ्यै दशगुणा ततः ॥
आवृता सूर्य्य लोके या ताङ्गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) جو گنگا ساٹھ ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنی ہوکر سورج لوک کو گھیرے ہی اُس گنگا کو پرنام ہی-

مول ۱۱

लक्षयोजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये पञ्च गुणा ततः ॥
आवृताया तपो लोके ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥११॥

ٹیکا

(۱۱) جو گنگا لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ گُن زیادہ لمبی ہوکر تپ لوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی-

مول ۱۲

सहस्र योजनायामा दैर्घ्ये दश गुणा ततः ॥
आवृता जन लोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१२॥

ٹیکا

(۱۲) جو گنگا ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنی لمبی ہوکر جنگ لوک کو گھیرتی ہی اُسکو پرنام ہی-

مول ۱۳

दश लक्ष योजना या दैर्घ्ये पञ्च गुणा ततः ॥
आवृताया महर्लोके ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१३॥

ٹیکا

(۱۳) جو گنگا دس لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہوکر مہر لوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی-

مول ۱۴

सहस्र योजनायामी दैर्घ्ये शतगुणा ततः ॥
आवृताया व कैलासे ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१४॥

ٹیکا

(۱۴) جو گنگا ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے سو حصہ زیادہ ہوکر کیلاس کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۵

शत योजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये दश गुणा ततः ॥

मन्दाकिनी येन्द्र लोके ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१५॥

ٹیکا

(۱۵) جو گنگا سو جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنا زیادہ لمبی ہو منداکنی کے نام سے اندرلوک مین موجود ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۶

पाताले भोगवती च विस्तीर्णा दश योजना ॥

ततो दश गुणा दैर्घ्ये ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१६

ٹیکا

(۱۶) جو گنگا پاتال مین بھوگوتی کہلاتین اور دس جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنا زیادہ لمبی ہو بہتی ہین اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۷

क्रोशेक मात्र विस्तीर्णा ततः क्षीणा च कुत्रचित् ॥

क्षिती चालक नन्दाया ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१७॥

ٹیکا

(۱۷) جو گنگا ایک کوس چوڑی اور کہین کہین اس سے بھی کم چوڑی ہو ایک نندا کے نام سے زمین پر بہتی ہین اُنکو پرنام کرتے ہین

مول ۱۸

सत्येया क्षीर वर्णा च त्रेताया मिन्दु सन्निभा ॥

द्वापरे चन्दनाभाया ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१८॥

ٹیکا

(۱۸) جو گنگا ست جگ مین دودہ کے رنگ کی اور ترتیا مین چندرما کے رنگ کے مانند اور دواپر مین چندن کے مانند رہتی ہین اُنکو پرنام ہی۔

مول ۱۹

जलप्रभा कलौया च नान्यत्र पृथिवी तले ॥

स्वर्गे च नित्य क्षीराभा ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् १९

ٹیکا

(۱۹) جو گنگا کلجگ مین پرتھوی تل پر جل روپ ہی اور کہین نہین اور سُرگ مین ہمیشہ دُودہ کے مانند ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول

यत्तोय कणिका स्पर्शो पापिनाञ्ज्ञान सम्भवः॥
ब्रह्महत्यादिकम्पापङ्कोटि जन्मार्ज्जितन्दहेत्॥२०

ٹیکا

(۲۰) جس گنگا کے جل کی کنکا کے چھونے سے پاپیون کو گیان ہوتا جسکے ہونے سے برہم ہتیا وغیرہ پاپ بھسم ہوجاتے اُس گنگا کو پرنام ہی

مول

इत्येवङ्कथिता ब्रह्म गङ्गापद्यैकविंशतिः॥
स्तोत्र रूपञ्च परमम्पापघ्नम्पुण्य जीवनम्॥२१॥

ٹیکا

(۲۱) اَی برہمن اس طرح اکیس اشلوک پاپ کے ناس کرنے والے اور پُن کے دینے والے کہے گئے۔

چوپائی

جنت بھگت سہت نرکو تی — پڑہت یاہ اگہہ گن سوکھونی
یوج بھگو تہ پادت نیکے — اشو میدہ پھل سب بدہ ٹھیکے
پتر رہت پاوت سُت اٹھک — بہار جاہین جوُت لیے پاٹھک
روگی روگ ہین پُن ہوتی — بدہ بندہ سون چھوٹت سوجُی
اَبجی بجبی ہون نشنکا — مورکھ ہوت پنڈت نشنکا
پربت پرات شبہہ سُرسُرکرا — جو استوتر جم نہین تیہہ نیرا
اشبہہ شین تاکر شبہہ ہوئی — گنگا اسنان لہت پھل سوئی
یہ سُرندی استون شبہہ گاوا — نارد مُن جو تمہین سُنا وا

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اس استوتر سے گنگا جی کی اُستت کرا ور گنگا جی کو لے راجہ بھگیرتھ جی وہان گئے جہان کہ سگر کے ساٹھہ ہزار بیٹے راکھ ہوگئے تھے گنگا جی سے چھوئی ہوئی ہوا کے لگتے ہی وہ سب بکنٹھہ کو چلے گئے اور کیونکہ گنگا جی بھگیرتھ راجہ کے لائے جانے سے مشہور ہوئین اس سے بھگیرتھی کہی جاتین اسطرح عمدہ اور پُن اور موجھ دینے والا گنگا جی کا احوال ہمنے کہا اب اور کیا سُنا چاہتے ہو یہ سُن نارد جی بولے کہ گنگا ترتہگا کیسے پیدا ہوئین جو بہون کو پوتر کرتی ہین اور کہان کہان کس طریق سے پیدا ہوئین سب ہمسے کہیے اور جہان یہ پیدا ہوئین تھین وہان کے لوگون نے کیا کیا۔ یہ سب مفصل بیان کیجے سری نارائن جی بولے کہ کاتک کی پورنماسی کو رادھاجی کا بڑا اوتسب ہوتا اس دن سری کرشن چندر جی رادھا جی کی پوجا کرکے راس منڈل مین کہڑے ہوئے پھر سری کرشن چندر جی رادھکا جی سے پوجے جاکر نہایت خوش ہوئے اور اسیطرح سونک آدک رکھی اُستت کر وہان بیٹھے اسیوقت

سری کرشن چندر جیکے گانے کی مالک دیبی سُندر تالون سے بین بجاکر گانے لگی اُسکے اوپر خوش ہوکر برہما جی نے جواہر ونکا ہار دیا اور شیوجی
نے سب سے عمدہ مَن دی جو سب برہمانڈ مین نایاب ہر اور سری کرشن چندر جی نے کوستبھ من دی جو سب رتنون مین عمدہ ہر اور رادھکاجی
نے اَمول رتنونکا ہار دیئی جیکو دیا اور نارائن جی نے عمدہ مالا دی لچھمی جی نے امول رتنونکا بنا ہوا سونے کا ہار دیا اور بشن مایا بھگوتی مول
پرکرت ایشری درگا نارائنی نے برہم شکت دی اور دھرم نے جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پانونکے نوپر دیئے ایسے وقت مین برہماجیکے بھیجے ہوئے
سری شمبھو جی نے راس کی خوشی مین سری کرشن سنگیت گایا اُسے سُن سب دیوتا بیہوش ہوگئے جب لحظہ بھر کے بعد ہوش مین آئے تو راس
منڈل رادھا کرشن سمیت دیکھی سا اور زمین پر سب پانی ہوگیا تب گوپ گوپی دیوتا برہمن سب نہایت بلند آوازسے رونے لگے اُسیوقت
برہما جی نے دھیان کرکے جانا کہ لوک کے اودھار کرنیکے لیے سری رادھا اور سری کرشن چندر جی تیرتھ روپ ہوگئے ہین تب برہما وغیرہ
دیوتا پرمشیر سری کرشن چندر جیکی استت کرنے لگے کہ اے مہاراج سری کرشن چندر جی اپنی مورت دکھاؤ ہم لوگونکا بردان ہر اتنا کہتے ہی
آکاس بانی ہوئی اُسکو بخوبی سب نے سنا اُسمین یہ کہا گیا کہ ہم سبکی آتما ہین اور یہ ہماری شکت بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے تیرتھ
دھارن کرتی ہر ہماری اور شکت کی دیہہ سے تم کیا کروگے جو کہو کہ ہماری مورت ہمارے بھگت دیکھا چاہین گے تو کہان پاوینگے تو ایسا کرو
کرست مَن یعنی کرشن منتر اور بشنو ہمارے منتر سے پوتر ہوکر ہمارے پد کو آوینگے اگر ہماری مورت سرگن کو دیکھا چاہتے ہو تو شیوجی ہمارے اس کہنے کو
پورا کرین اور برہما جو تم جگت کے گرو مہادیو کو حکم دیدو کہ وہ بید کا انگ ساتوت نام تنتر شاستر عمدہ عمدہ منترون سمیت بناوین اور اُسمین طرح طرح کے
استوتر دھیان پوجن منتر کوچ وغیرہ بناکر چھپا رکھین کہ پاپی لوگ ہم سے بیمکھ رہین اور سیکڑون ہزارون مین کوئی ہمارے منتر کے پوجنے والے
بشنو ہونگے جو ہمارے منترون سے پوتر ہوکر ہمارے پد کو جاوینگے بنا ہمارے منتر کے جپے ہوئے کوئی گولوک مین نہ جاوینگے اور برہما کا سب ہنا
بنفایدہ ہو جاویگا اسلیے اے برہما تم پانچ طرحکے لوگ بنانا جو سب سے زیادہ پاپ کرنے کے سبب کوئی پرتھوی باسی کوئی سرگ باسی بھی نہ ہونگے
بلکہ سبکی ہمارے اُس ساتوت تنتر مین جیسے مہادیو بناوینگے سبکی سردھا ہونے پاویگی جو مہادیو جی اس تنتر کے کرنے مین مشغول ہونگے تو دیوتان
کی سبھا مین پرتگیا کرین کہ ہم کرینگے تبھی ہماری مورت کو بھی دیکھین گے اسطرح آکاس بانی سری کرشن چندر جی کہکر چپ ہو رہے اُسکو سن برہما
جی خوش ہوئے اور مہادیو جی سے بولے تب برہماجیکے شیوجی بچن سُنکے گنگا جی کا پانی ہاتھ مین لیکر سنکلپ کرنے لگے کہ ہم بشن مایا کے منترونسے
بھرا ہوا بید کا سارا اوتم شاستر بناوینگے اور پرتگیا کو پورا کرینگے کیونکہ جو لوگ گنگا جل چھُو کر جھوٹھ بولتے ہین وہ برہما کی عمر تک کال سوتر نرک
مین رہتے ہین جب گولوک مین دیوتونکی سبھا مین شنکر جی نے ایسی پرتگیا کی تو رادھکا سمیت سری کرشن جی ظاہر ہوئے انکو دیکھ سب دیوتا
خوش ہوکے استت کرنے لگے اُسکے بعد سمبھو بھگوان نے مکت کے دینے والا ساتوت تنتر بنایا اے نارد جی یہ تم سے نہایت چھپی ہوئی اور دُرلبھ
بات کہی دہی جو جل روپ سری کرشن اور رادھا جی ہوگئے تھے وہی گنگا جی ہوگئین جو کہ گولوک مین ہوئین تھین۔ وہی رادھا اور سری کرشن جی
کے انگ سے پیدا ہوئی بھگت مکت کے پھل کو دیتی ہین۔

ادھیاے تیر ۱۳ ہوان

دوہا

تیرہ کے ادھیاے مین لبتن پرایا جو گنگ
ہین تنکر لبتارجت بر نو سکل پر سنگ

پہلے کے ادھیاے کی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ کلجگ کے پانچہزار برس گذرنے پر گنگا جی کہان چلی جاوینگی وہ ہم سے کہیے سری نارائن جی
بولے کہ سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ مین الیشر کی اچھیا سے گنگا جی آئین اور پھر سراپ کے اخیر مین بکنیٹھ کو چلی گئی۔ اور سراپ کے ہو چکنے پر بھرت کھنڈ
کو چھوڑکے سرستی پدماوتی اور گنگا تینون سری بکنیٹھ مین چلی گیئن اور گنگا سرستی اور لچھمی اور تلسی یہ چارون بشن جیکی عورت کہی جاتی ہین تماشن
نارد جی نے پوچھا کہ بشن جیکے چرن کمل سے گنگا جی کیسے پیدا ہوئین اور پھر برہما جیکے کمنڈل مین کیسے رہین اور بشن کی عورت کیسے ہوئین اور
مہادیو جی نے کیسے دھارن کیا یہ سب کہیے سری نارائن جی بولے کہ یہ پہلے کا احوال ہر کہ گولوک مین گنگا جی جل روپ سے رادھا کرشن جیکے انگ سے
پیدا ہوکر ہوئی تھین جو انھین کی انس سروپنی تھی جو اُس درو یعنے جل کی مالک دیبی ہر وہ پرتھوی مین اپرتما ہر یعنے اُسکے برابر کوئی نہین ہر
جو نوجوان سب زیورون سے آراستہ سرد رت کی دوپہر مین پھولے ہوئے کمل کا جیسا مکھ کیے آہستہ آہستہ مسکراتی ہوتی من کو ہر لیتی ہر اور
تپائے ہوئے سونے کے مانند آبدار اور سرد رت چندرمان کے برابر روشن اور ستوگن سروپنی اور نہایت کٹھور جانگھون سمیت اور نہایت
عمدہ نتمبھ کیے۔ اور گول اور بھاری اونچی اور نہایت کڑی اور سخت پستان سے سجی ہوئی اور ربینک اور ٹیڑھے گنا چھہ کرتی ہوئی آنکھین اور
چوترہ ١٢
سینہ در کے بندے سمیت چندن کا بندا لگالیے اور کستوری پتر سمیت گل دوپہری کے مانند سرخ اوٹھ اور پکے ہوئے انار کے دانون
کے مانند دانتون کی قطارون سے سجی ہوئی اور نہایت عمدہ کپڑون سے آراستہ اور پیراستہ لجیا جگت کا ماتر ہو سری کرشن چندر جی
کے آگے بیٹھی تھین اور کپڑے سے منھ ڈھانپ کر آنکھون سے سری کرشن جی کا منھ تکتی تھی اور نہایت خوش اور بھوگ کی خواہش کیے
ہوتے مہاراج کے منھ دیکھنے سے بیہوش ہوگئی اُسیوقت رادھکا جی بھی آئین جو تیس کڑوڑ گوپیون سمیت کڑوڑ چندرما کی روشنی سے
بھری ہوئی تھین اور مارے غصے کے آنکھین اور منھ سرخ ہوگیا اور شریر کا رنگ زرد رنگ کے چمپے کے مانند تھا۔ اور انکی مست
ہاتھی کی چال تھی اور انمول زرد کپڑے پہنے اور کستوری کا بندا لگائے اور جلتے ہوئے دیپک کے مانند چمکدار پارجات کے پھولونکی مالا
پہنے ہوئے اور مارے غصے کے اٹھ کنپاتے ہوئے آکر سنگھاسن پر سری کرشن چندر جی کی بائین بغل مین بیٹھ گئی ادبسے سری کرشن چندر جی
دیکھ اٹھ کھڑے ہوئے اور نہایت شیرین کلامی سے بولنے لگے۔ اور سب گوپ اور سری کرشن چندر جیکے پارکھدون نے نہایت خوف زدہ ہو
پرنام کیا اون لوگون نے اور سری کرشن چندر جی نے بھی بخوبی اُنکو خوش کیا اور گنگا جی بھی یکبارگی اٹھکر بہت طرح کی استت کرکے ڈرتی
ہوئی خیر و عافیت پوچھنے لگی اور کانپتی ہوئی دھیان کرکے سری کرشن چندر جی کے چرنون مین دل لگائے تھی تب سبکے مالک سری کرشن چندر
جی نے گنگا کو ڈرے ہوئے دیکھ نجوف کیا اور سنگھاسن کے اوپر ایسی رادھا جیکو دیکھا کہ سکھ سے دیکھنے کے لائق برہم تیج سے روشن اور بے تعداد
برہما کے نبانے والی آدمین سناتنی ہمیشہ بارہ برس کی جوان اور روپ اور گن مین لاثانی شانت اننت آدانت رہت پت برتا شبھ سبھدرا
سوامی کے سوبھاگ سمیت خوبصورتی مین سندریون سے عمدہ کرشن جیکی ادھ ودھانگنی تیج پراکرم مین کرشن چندر جی کے برابر لچھمی اور لچھمی
جیکے مالک سے پوجی گئی اور اپنے تیج سے سری کرشن چندر جی کے تیج کو ڈھانپے اور سکھی کا دیا ہوا پان کھاتی جنم رہت سبکی مالک سری کرشن چندر
جیکے پرانون کی دیبی ایسی سبکی مالک کو دیکھکر گنگا جی سیر نہ ہوئی آنکھون سے اُنکا درشن رس پینے لگی اُسیوقت رادھا جی سری کرشن چندر
جی سے میٹھے بچن مسکراکر بولی کہ اے پران پیارے یہ عورت کونسی ہر جو آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کا ماتر ترچھی آنکھین کیے آپکے
مکھ کو دیکھتی ہر اور آپکو دیکھ بیہوش ہوگئی ہر اور کپڑے سے منھ ڈھانپ کر بار بار دیکھتی ہر اور تم بھی اُسکو دیکھ کا ماتر ہو مسکرا رہے ہو
ہمارے جیتے جی گولوک مین ایسی بے انصافی ہونے لگی تم بار بار ایسے ہی کام کیا کرتے ہو اور ہم نہایت محبت اور عورت کے کومل

ہمکو بھادو ہونے کے سبب معاف کرتی ہین اسلیے اے لکشمی اس اپنی بیاری کو لیکر گولوک سے باہر چلے جاؤ اور اسیطرح تمہارا کلیان ہوگا ہم نے پیشتر تمکو چندن کے بن مین برجا گوپی کے ساتھ بہار کرتے دیکھا تھا تب سکھیون کے کہنے سے معاف کر دیا تھا اور تم ہماری آواز کے سنتے ہی انتردھیان ہوگئے تھے اور ہمارے ڈر سے برجا ندی روپ ہوگئی تھی جو آج تک کروڑ جوجن چوڑی اور چار کروڑ جوجن لمبی ہو تمہاری اُتھی کیرتی کا روپ دھرے آج تک موجود ہی جب مین گھر کو چلی آئی تو تم اُسکے کنارے پر جاکر برجا کیکر بہت اونچے سے رونے لگے تب اُس سدہ جوگنی برجا جی نے مورت دہارن کرکے تمکو درشن دیا تب تم نے اُسے کھینچ ملتھن کیا جس سے اُسکو حمل رہگیا اُس سے ساتون سمندرون کے لڑکے پیدا ہوئے پھر ہمنے تمکو شوبھا نام گوپی کے ساتھ بہار کرتے ہوئے چمپے کے جنگل مین دیکھا اور ہماری آواز سے انتردھیان ہوگئے اور ہمارے ڈر سے شوبھا دیہہ چھوڑ کر چندرمان کے منڈل کو چلی گئی تب اُسکا سر نہایت تیج کا بھرا ہوا ہوگیا تب کانپتے آپنے اُسکو تقسیم کیا اب اُسکی تفصیل یہ ہی کہ کچھ سونے کو اور کچھ رتن کو کچھ استریون کی منہ کملون کو کچھ راجاؤن کو کچھ پھول کو کچھ بچون کو کچھ پکے ہوئے اَن کو کچھ گھر کو کچھ دیوتون کو اور کچھ دودہ کو دیدیا اور پھر ہمنے تمکو پربھا نام گوپی کے ساتھ ایسا ہی کام کرتے ہوئے بندرابن مین دیکھا تھا تب بھی تم ہماری آواز سنکر انتردھیان ہوگئے تھے اور پربھا بھی مارے خوف کے دیہہ چھوڑ کے سورج منڈل کو چلی گئی تب اُسکے سر مین بڑا تیج ہوگیا تب نہایت محبت سے روتے ہوئے آپنے اُسکے حصے کرکے کچھ آگ کو کچھ پہلوانون کو کچھ دیوتون کو کچھ اپنے بھگتون کو کچھ ناگون کو کچھ برہمن کو اور کچھ منی کو اور عابدون کو اور سہاگن عورتون کو کچھ جس چاہنے والون کو رو رو کر دیا اور پھر اُس منڈل مین شانت نام گوپی کے ساتھ بھوگ کرتے ہوئے ہمنے تمکو دیکھ لیا تھا جب بسنت رت مین پھولون کی سیجا پر مالا وغیرہ پہن بہار کرتے رہے تب بھی ہماری آواز سنتے انتردھیان ہوگئے تھے اور ہمارے ڈر کے شانت گوپی دیہہ چھوڑ تمہارے سر مین لین ہوگئی تھی اور تمنے بھی اُسکے حصے کر کچھ رو رو کر برہما کو کچھ ہمکو کچھ شدہ ستو روپ لکشمی جی کچھ اپنے منترون کے پوجنے والون کو کچھ شاکتون کو کچھ عابدون کو کچھ دہرم کو کچھ دہرم کرنے والون کو دیدیا اور اس سے پیشتر اسی طرح چھما نام گوپی کے ساتھ ہمنے تمکو دیکھا جب تم نہایت خوبصورت مالا پہنے چندن لگائے اُسکے ساتھ سکھ سے بیہوش ہو پھولون کی سیجا پر سوگئے اور گوپی سنگم کے سکھ سے اُسی سے لپٹے ہوئے پڑے تھے تب ہمنے اُسکو جگایا تھا اور آپ بھی اس بات کو یاد کرین ہمنے تمہارا پیتامبر مرلی بن مالا کوستبھ منی اور انمول رتنون کے کنڈل لے لیے تھے اور پیچھے سے پریم کے مارے سکھیون کے کہنے سے دیدیے تھے اور شرم سے آپ کالے ہوگئے اور چھما بھی شرم کے دیہہ چھوڑ پرتھوی کو چلی گئی اُسکے تمنے حصے کرکے بشن جی بشنو اور دہرم کرنے والون اور دہرم اور ضعیفاؤں تپسیون اور دیوتون اور پنڈتون کو تقسیم کردیا یہ سب تمسے کہا اب کیا سننا چاہتے ہو ہم تمہارے اسطرح کے بہت گن جانتی ہین اتنا کہہ رادھا جی نے سرخ کمل کے برابر آنکھین کین اور نیچے کو منہ کیے ہوئے نہایت شرمندہ ہوکر گنگا جی سے کچھ کہنے لگی جب گنگا جی نے جانا کہ اب یہ ہمکو کچھ کہینگی تو جوگ ابھیاس سے انتردھیان ہو اُسی پانی مین پرویس کر گئی تب رادھا جی جو سدہ تھی گنگا جی کو سب کہین جل مین ملی ہوئی دیکھ پینے کے لیے گنڈوکھ مین اُنکو رکھنا شروع کیا تب سدہ جوگنی گنگا جی رادھا کے دل کی بات جان سری کرشن چندر جی کے چرن مین آگھس گئی تب رادہا جی نے گولوک برہم لوک بیکنٹھ سب کہین گنگا جی کو تلاش کیا مگر گنگا جی کو نہ دیکھا یہان تک کہ سب بھوگول اور بیکنٹھ وغیرہ لوک بغیر پانی کے ہوگئے اور سب جگہ پانی کے جانور مر مر کر ڈھیر ہوگئے تب برہما بشن مہادیو سیش ناگ دہرم اندر چندرما سورج منی دیوتا سدہ اور تپسوی لوگ مارے پیاس کے دکھی ہوکر گولوک مین پہونچے اور سب گوبند پرکرت سے پرے سبکے ایش بر دینے والے گوپی اور گوپیون مین سب سے شریشٹھ نراکار نرلیپ نرادہار نرگن نربکار نرنجن خود مختار ساکار بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے ستو روپ ستیہ کے ایش سا جی

روپ سناتن پرم پرماتما ایشر سری کرشن چندر جیکو پرنام کرنے لگے اور پرنام کے بعد گڑگڑا آنکھوں سے آنسو بہانے لگے پھر پربرہم پرمیشر سری
کرشن جی مہاراج کو امول جواہرات کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے راس مین دیکھا اور آنکھوں مین اور رہا بدست دیکھکر خوش ہو
متعجب ہوئے اور آپسمین دیکھکر برہما جی سے بولے انکا مطلب جان برہما جی دہنے طرف بشن جی کو اور بائین طرف شیوجی کو کرکے سری کرشن چندر
جی کے پاس گئے اور برہما جی نے راس منڈل مین جا کر یہ دیکھا کہ سب کرشن اور گوپ ایکہی مین ہین اور سب برابر آسن پر بیٹھے ہین اور دو بھجا
دھارن کیے مرلی ہاتھ مین لیے بن مالا پہنے اور کوستبھ منی سے سجے ہوئے رتن مالا پہنے نہایت خوبصورت شانت سروپ دیکھا تب برہما جی نہین
پہچان سکتے کہ کون سیوک اور کون مالک ہے ایک لحظہ مین تو سب تیج سروپ وہان دکھائی دیتے تھے اور کبھی نراکار کبھی آکار سمیت اپنی بدلا
دیکھتے رہے اسی ساعت مین ایک سری کرشن چندر جی کو ادہا بنا دیکھا پھر فوراً ایک آسن پر رادہا سمیت سری کرشن چندر جی مہاراج کو
بیٹھے دیکھا پھر تو رادہا کا روپ دہرے سری کرشن چندر کو دیکھا اور انکا روپ دہارن کیے رادہا کو دیکھا بلکہ عورت مرد اور مرد کی پہچان نہ کر سکے
تب اپنے ہردے مین بیٹھے ہوئے سری کرشن جی کا برہما جی نے دہیان کیا اور بڑی استت کی تو اُسکے بعد رادہا جی کو کہ سری کرشن چندر جی کو دیکھا
جو اپنے پارکہدون کے ساتھ بیٹھے ہین انکو ایسے دیکھ پھر پرنام اور استت کرنے لگے اُن برہما وغیرہ کے مطلب کو جان سری کرشن چندر جی کو بولے
ای برہما اور مہادیو جی آئیے خیر و عافیت تو ہے آپ گنگا جی کے لیجانے کے لیے آئے ہین مگر گنگا جی تو رادہا کے خوف سے ہمارے چرنون
مین لین ہوگئی کیونکہ ہمارے پاس بیٹھنے کے سبب گنگا جی کو رادہا جی پی لینا چاہتی تھی اسلیے تم رادہا جی کی خوشامد کرو اور عرض معروض
کر کے گنگا کو بیخوف کرو تو بچاؤ سری کرشن جی کی بچن سُن برہما جی مسکرانے اور رادہا جی کی استت کرنے لگے پھر بولے کہ راس منڈل مین گنگا
تمہارے اور سری کرشن چندر جی کے انگون سے پیدا ہوئی جو تم دونون کے شنکر جی کے شبد سے موہت ہونے پر سری کرشن چندر جی کے
اور تمہارے انس سے جل روپ کر پیدا ہوئی ہین اور اسی سے تمھاری کنیا کے برابر ہین اب تمھارا پوجن کرین اور انکے پت بیکنٹھ کے
الگ چترنبھج بشن جی ہونگے اور یہ اپنی کلا سے بھوتل مین پہنچین گی تب سمندر انکا پت ہوگا اور گنگا گولوک مین ہمیشہ رہینگی اسکی تم ماتا ہو
ناخون وہ تمھاری ہمیشہ کنیا روپ بنی رہینگی برہما کے ایسے بچن سُن رادہا جی نے منظور کیا تب بیخوف ہوکر سری کرشن چندر جی کے پاؤنکے انگوٹھے کے
سے باہر نکلی وہی جل برہما جی نے تھوڑا سا اپنے کمنڈل مین رکھ لیا اور کچھ مہادیو جی نے اپنے سر پر دہارن کر لیا اُسیوقت گنگا جیکو
برہما جی نے رادہکا جی کا منتر دیا اور اُسکا استوتر کوچ پوجا کی بدہ دہیان پورشچرن مع ترکیب کے سب سام بید کا کہا ہوا دیا تب گنگا
رادہکا جی کی پوجا کر بشن جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلی گئی اسی طرح لچھمی سرستی گنگا اور تلسی سنسار کی پوتر کرنے والی سری نارائن بیکنٹھ
بہاری کی چار عورتین ہوئین جب گنگا جی بیکنٹھ کو چلی گئی تو مسکر سری کرشن جی برہما سے سبکے کال کا برتانت کہنے لگے جو پنڈت بھی نہین جانتے
کر اہی بشن جی برہما جی مہیشر جی گنگا جی کو لو اور ہمسے کال کے برتانت سنو تم اور سب دیوتا اور منی منشر جسی اور جو کوئی یہان
آئے ہو گولوک کے سبب جیتے ہو اور سب بشو بیکنٹھ کو چھوڑ پانی مین ڈوب گئے کیونکہ اسوقت کلپ برہم ناس ہو گیا ہے اسی سے
اور برہمانڈون مین جو برہما وغیرہ ہین وہ ہم مین لین ہوگئے اسلیے تم اپنا برہمانڈ بناؤ پیچھے سے گنگا آویگی اسطرح ہم اور بشنو ہین بھی
برہما وغیرہ کی سرشٹ پیدا کرنے آپ بھی دیوتون کے ساتھ جلد جائیے تمھارا بہت وقت صرف ہوا بہت برہما ہوگئے اور اب بہت ہونگے

چوپائی

بر کہ رادہا ناتھ کرہا تہ		کمن لین کرنا کر دھیور	

سکل لوگن جائے تن تے ہرشٹ کرن لاگے من تن تے
تب گولوک گئی سری گنگا اربکنٹھ مانہہ ہر سنگا
شیو برہم لوک منہہ بیکلے جنہہ جنہہ پرتھم رہین تنہہ تھکلے
کین بھیس ہرا گیا پائی سب دیہہ سکل جلن سکھ دائی
بشن پاد نیچ سون جاسون نکسی بشن پدی ہی من تاسون
یہ گنگو پاکھیان لکھانا نارد تم سن سہت بدھانا
سکھ موچھ پرد ساریترا تم سنا چہت اب کون مہاتم

ادھیاے چودھوان ۱۴

دوہا

چودھوین ادھیاے مین گنگا ہر سمبند | کہت بھیو تم سون تہہ بدھ جن سرتیہہ پربند

اتنی کتھا سن نارد جی نے سری نارائن جی سے پوچھا کہ کبھی سرستی گنگا اور تلسی جو تینون لوگون کو پوتر کرتی ہین سری نارائن جی کی یہ چار عورتین ہوتین اور یہ بھی ہمنے سنا کہ گنگا بیکنٹھ کو چلی گئین مگر یہ نہین سنا کہ گنگا جی سری بشن جی کی عورت کیسے ہوئین یہ سن سری نارائن جی بولے کہ جب سری گنگا جی بیکنٹھ کو چلین تھین تب انکے پیچھے برہما جی بھی انہین کے ساتھ چلے گئے اور جاکر سری جگت کے مالک سری کرشن بیکنٹھ بہاری سے پرنام کرکے بولے کہ ای بھگوان جو گنگا دیبی درو سروپنی رادہا اور سری کرشن چندر جی کے انگ سے پیدا ہوئی ہے وہ نوجوان سشیل سندری شدہ ستو روپ اور غصہ اور اہنکار بغیر ہین اور کیونکہ سری کرشن چندر جی کی انگ سے پیدا ہوئی ہین اسلیے انکو چھوڑ اور کو قبول نہین کرتی جو کبھو پھر انکو کیون نہین سمجھتی تو انکے پاس تو رادہکا جی موجود ہین جو انکو پی جانے کے لیے تیار ہوئی تھین جب انھون نے یہ حال جانا تو پرماتما سری کرشن چندر جی کے چرنون مین پربیس کرگئی اسلیے گولوک سوکھ گیا تو ہم گولوک کو گئے جہان سری کرشن چندر جی ہمیشہ رہتے ہین وہان پہونچتے ہی سبکے انترجامی بھگوان کرشن چندر جی نے سبکے دل کی بات جانکر اپنے پانون کے انگوٹھے کے ناخون کے سرے گنگا جی کو نکال کر باہر کردیا اور ہمنے انکو رادہکا کا منتر دیدیا اور سب گول کو سجل کر انھین بھی آپ کے پاس لے آئے ہین اسلیے آپ گاندھرب بواہ بدھ سے انکو قبول کیجیے کیونکہ دیوتون کے مالکون مین آپکو رسک جانکر یہ آئی ہین تم پورکھون مین رتن ہو اور یہ عورتون مین رتن ہے اور سب گنون سے بھری ہوئی استری کا سنگم سب گنون کے ملے ہوئے پورکھون کے ساتھ اچھا معلوم ہوتا اور آپکے سوا اپنے آپسے آئی ہوئی عورت کو جو پورکھ قبول نہین کرتا اسکو چھوڑ مہا لکچھمی غصہ ہوکر چلی جاتی ہے اسمین شک نہین ہے اسلیے جو پنڈت ہوتا ہے وہ پرکرت کی بیعزتی نہین کرتا اور سب پورکھ پرکرت سے پیدا ہوئے ہین اور سب عورتین بھی پرکرت سے ہی ہین اسلیے مرد اور عورت ایکی ہین آپسمین بیعزتی نہ کرنی چاہیے اور اگر یہ کہو کہ انکا تو کرشن جی مین دل لگا ہوا تھا تو ہمکو کیسے خاوند بنانے آئی ہے تو آپ ہی بھگوان اتم پرکرت سے پرے کرشن ہو کیونکہ آپسی ایک ہی سروپ کے آدھے انگ سے دو بھجا دھارن کیے کرشن چندر اور آدھے سے چتر بھج آپ ہین اور کرشن جیکے بائین انگ سے رادھکا جی پیدا ہوئی تھی اور داہنے انگ سے رادہکا آپ ہوئین اور بائین انس سے مہالچھمی اور کیونکہ کرشن جی اور آپ ایکی ہین اسلیے رادہکا

اور لچھمی جی الگ ہی ہین اور کیونکہ آپ ہی کے انگ سے یہ گنگا پیدا ہوئی ہین اسلیے آپ کو قبول کیا چاہتی ہین جیسے پرکرت پورکھ ایک ہی انگ ہی ویسے ہی عورت مرد ایک ہی ہین کچھ فرق نہین اتنا کہہ برہما جی گنگا جی کو نارائن کو سونپ کر چلے گئے اور گاندھرب بیاہ کی رت سے سری کشن جی نے شادی کر کے انکو قبول کر لیا اور گنگا جی کا کستوری چندن وغیرہ لگا ہوا تھا پکڑ کر پیار کرنے لگے اسطرح سے جو گنگا پرتھوی کو گئی تھی وہ اپنی جگہ بیکنٹھ کو لوٹ آئی اور کیونکہ کشن جی کے چرن سے نکلی تھی اسلیے کشن پدی کہلاتی ہے اور پیار کرتے کرتے تو سنگم کی لیلا سے گنگا جی بیہوش ہوئین جو رسیلے سری کشن جی کے سمبھوگ کی رسک مین اسطرح گنگا کو پیار کرتے ہوئے دیکھ سرستی جی دکھی ہو ہمیشہ گنگا جی سے دل مین عداوت رکھتی تھی اگرچہ لچھمی جی ہمیشہ رد کا کرتی تھین مگر سرستی جی سے گنگا کبھی بغض اور کینہ نہ رکھتی یہانتک کہ گنگا جی کو سرستی نے سراپ دیا جس سے وہ بھرت کھنڈ مین آئین یہ کتھا پہلے مفصل کہہ چکے ہین سرستی کے ساتھ گنگا جی سمیت کشن جی کی تین عورتین ہوئین پیچھے تلسی سمیت چار عورتین ہو گئین

ادھیاے پندرھوان [۱۵]

دوہا

پندرھوین ادھیاے مین تلسی کرا دکھان	پوچھو نارد سو کہب سنہہ سکل دھے کان

نارد جی نے پہلے کے ادھیاے کی کتھا سنکر پوچھا کہ تلسی جی پت برتا نارائن جی کی عورت کیسے ہوئین پہلے کے جنم مین یہ کہان پیدا ہوئین تھیں اور کسکے خاندان مین اور کسکی لڑکی اور کس عبادت سے کشن جی کو ملین جو کشن جی نرنکار کشنو سروپ نارائن پر برہم پرمیشر ایشر سبکے مالک سرگیہ سرباد ہار سرب روپ اور سبکے مالک ہین اور ایسے مہا کشن جیکی پیاری درخت ہو گئی اور راون سے ایسے تپسوی کیون دکھ دکھین اسمین ہمکو نہایت تعجب ہوتا ہے ہمارے اس شک کو آپ دور کیجیے کیونکہ آپکا نام سندیہ بھنجن ہے یہ سن نارائن بولے کہ سن وان بشنو پوتر جسوی بڑی کرت والے اور کشن جیکے انس سے ایک دچھ ساورنی نام منو ہوئے اسکے بیٹے برہم ساورنی ہوئے جو بڑے دہرم والے اور پوتر تھے اسکے بیٹے بشنو اور جیندری دہرم ساورنی منو ہوئے اسکے بڑے کشن جیکے بھگت اندر ساورنی ہوئے اسکے مہادیو جی کے پوجنے والے برکھ دہوج بیٹے ہوئے جسکے آسرم پر مہادیو جی آپ ہی دیوتون کے تین جگ تک رہے اس راجہ کے لڑکے سے بھی زیادہ محبت مہادیو جی کو تھی اسلیے وہ ساجہ نہ نارائن دیوتا کو مانتا نہ لچھمی کو نہ سرستی کو کہان تک کہین اسنے سب دیوتون کی پوجا دور کر دی یہانتک کہ اسنے بھادون کے مہینے مین مہا لچھمی کی پوجا نہ کی اسی طرح اس پاپی نے ماگھ کی پنچمی کو سرستی کی پوجا دور کر دی جب جگیہ اور کشن جیکی پوجا کی برائی کرنے لگا تو سورج نارائن نے نہایت غصہ ہو کر اسکو سراپ دیا کہ اے راجہ تمھاری لچھمی جاتی رہے اس سراپ کو سنکر شیو جی ترسول لیکر سورج کی طرف دوڑے اور سورج نارائن اپنے پتا کشیپ جی کو ساتھ لیکر برہما جیکے برن مین پہونچے شیو جی بھی ترسول لیے اور غصہ کیے برہم لوک مین پہونچے تب مارے ڈر کے سورج آگے کر برہما جی بیکنٹھ مین گئے برہما کشیپ اور سورج سب مارے ڈر کے بیاکل تھے جبکہ بیکنٹھ مین نارائن جی کے سرن مین گئے تھے وہان پہونچ بار بار پرنام کر سری کشن جی سے اپنے خوف کا سب احوال کہا تب سری نارائن جی نے مہربانی سے تینون دیوتون کو بیخوف کر دیا اور کہا تم سب یہان بیٹھو ہم بیٹھے ہین تو تم لوگون کو کسکا خوف ہے جو ہم کو جہان کہین خوف زدہ ہو مصیبت مین یاد کرتے ہین انکی ہم وہین جا کر رچھیا کرتے ہین اور اے دیوتو ہم سب جگت کی پرورش کرنے اور برہا روپ سے پیدا کرنے

اور شیو روپ ہوکر ناس کرتے ہین شیو ہم ہی ہین تم ہم ہی ہو روگنی تموگنی ہوکر سرشٹ کی پرورش اور ناس بھی کیا کرتے ہین تم سب دیوتا جاؤ تمہارا کلیان ہوگا اور کچھ دکھ نہوگا جاؤ آج سے ہمارے روازے سدرشنکر سے تمکو کبھی بھی نہوگا اور دوستی کے سبب بھگوان مہادیو تو سکے مالک بھگتون کے آدمی ہین اور بھگت تیسل ہین سُودرشن اور شیوجی یہ دونون ہمکو جان سے زیادہ عزیز ہین برہمانڈون مین سُودرشن اور شیوجی سے زیادہ کوئی نجسوی نہین ہی مہادیوجی کرور سورج لیلا ماتر مین بنا سکتے ہین اور کرور برہما بنا سکتے ہین ایسا کوئی کام نہین جو شیوجی نکر سکین شیوجی کے پرے گیان کچھ بھی نہین کیونکہ رات دن ہم انکا دہیان کیا کرتے ہین اور وہ بھی پانچون مکھون سے ہمارے منتر اور گن گایا کرتے ہین اور ہم بھی شیوجی کا رات دن کلیان چاہتے ہین کیونکہ جو ہمکو جیسے سمجھتا ہی اُسکو ہم بھی اسیطرح سمجھتے ہین شیوجی شیوروپ یعنے کلیان سروپ ہین اور شیوجی موجھ دینے والے ہین اسلیے پنڈت انکو شیو کہتے ہین یہی باتین ہو رہی تھین کہ اسیوقت ترسول ہاتھ مین لیے ترنیتر الکھین کیے بیل پر سوار شنکر جی آپہونچے اور جلد بیل سے اُتر کر نہایت بھگت سے بشن جیکو پرنام کیا اُسوقت بہاناتھ نئے بادل کے مانند (بشن جی) سیام سُندر چتر بھوج رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھے اور جواہرات سے آراستہ کریٹ کنڈل جگمگ مالا دہارن کیے سب انگون مین چندن لگائے شُدھ کپڑے اوڑھے اور لچھمی جی کا دیا ہوا پان کھائے اور بدیا دہرون کے ناچ اور گانا سُنتے اور دیکھتے تھے بشن جی نے مہادیوجی کو نمشکار کیا اور مارے ڈر کے سورج جی نے نمشکار کیا اور کشیب جی نے بڑی بھگت سے نمشکار اور استت کی اور شیوجی نارائن جی کی استت کرکے سُکھ سے آسن پر بیٹھے اور مسکانے لگے تب بشن جیکے پارکھد سفید چامر ہلانے لگے اُسوقت بشن جی نہایت میٹھے بچن مہادیوجی سے بولے کہ کہیے یہان کیسے آئے اور غصہ کا کیا سبب ہی مہادیوجی بولے کہ ہماری جان سے عزیز برکھ دہوج راجہ کو سورج نے سراپ دیا یہی ہمارے غصہ ہونے کا سبب ہی اسلیے ہم سورج کے مارنے کو آئے ہین وہ سورج کشیب مُن اور برہما کے ساتھ آپکے سرن مین آئے اور جو دہیان سیوا اور بچن سے آپکی سرن مین آتے ہین اُنکی مصیبت چھوٹ جاتی ہی اور بیخوف و خطر ہوکر بوڑہاپے اور موت کو جیت لیتے اور پھر جو پرتچھ ہین آپکے سرن مین آئے ہین اُنکے پھل کو کیا کہین کیونکہ آپکا یاد ہی کرنا بیخوف کرتا ہی اور منگل دیتا ہی اب تو یہ کسی سے نہین مر سکتے کہیے ہمارے اس بھگت کا کیا ہوگا جسکی سورج کے سراپ سے لچھمی جاتی رہی ہی یہ سُن بشن جی بولے اے شیوجی بیکنٹھ مین آدھی گھڑی مین اکیس جگ گذر گئے اتفاق سے اتنا وقت گذر گیا آپ جلد اپنے مکان کو جائیے آپکا بھگت برکھ دہوج مر گیا اُسکا بیٹا رتھ دہوج بھی سری ہت ہوکر مر گیا اب اُسکے بڑے بھاگوان دہرم دہوج اور کش دہوج بیٹے سورج نارائن کے سراپ سے سری ہت ہین جو بڑے بشنو ہین انکو نراج ملا ہی نہ لچھمی ملی ہی اور وہ لچھمی جیکی عبادت کرتے ہین اون دونون کی عورتون مین اپنے انس سے لچھمی جی اوتار لینگی تب وہ دونون دولتمند ہو جاوینگے اب آپکا بھگت مر گیا اب آپ جاوین اور برہما وغیرہ آپ بھی جائیے

چوپائی

اتنا کہہ ہر کملا سنگا	گئے سبھا سون گرہ سری رنگا
ہرہ ربکشیب کے بیچ نہونو	شیوتب بیت کین تب گمنو

ادھیاے سولہوان

دوہا

سولھوین ادھیائے مین راج بھون منھ تک | لچھمی کر اوتار شبہ ہوئی کہب سو ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اُن دونون راجاؤن نے مہالچھمی کی بڑی تپسیا اور آرادھنا کر اپنی خواہش کا بر پایا اور مہالچھمی کے بران
دھرم دھج کشدھج دونون تپ والے اور تروان ہو کر پرتھوی کے راجہ ہوئے کشدھج کی عورت کا نام مالاوتی تھا جو پت برتا تھی اُسنے لچھمی جیکے
انس سے ستی کنیا پیدا کی وہ پیدا ہوتے ہی گیانی ہوئی اور بید دھن کر سوری کے گھر سے اُٹھ کھڑی ہوئی اور کیونکہ اُسنے پیدا ہوتے ہی بید پڑھا
اسلیے عقلمند لوگ اُسکا نام بیدوتی کہنے لگے اور پیدا ہوتے ہی وہ نہا کر جنگل مین عبادت کرنے چلی گئی اگرچہ سبھون نے منع بھی کیا مگر اُسکا
دل نرائن مین لگا تھا کسی کا روکنا نہ مانا اُسنے پشکر مین جا کر ایک منونتر تک نہایت سخت عبادت کی اُسپر بھی جوان اور موٹی بنی رہی
کچھ بھی دُکھ نہوا تب اُسنے یکایکی آکاس بانی سُنی کہ جنم انتر مین تمھارے خاوند بشن جی خود ہو وینگے اتنا سُن خوش ہو کے پھر وہ عبادت
کرنے لگی ایک نہایت ویران جگہ گندھ مادن پہاڑ پر عبادت کرنی شروع کی وہان بہت دن عبادت کرتی تھی کہ اُسنے بڑے دُکھ دینے والے
راون کو دیکھا اور مہمان جانکر اُسے پادیہ ارگھ وغیرہ دیا لذیذ پھل اور پانی سے بھی خاطر تواضع کی اُس پھل وغیرہ کو کھا کر وہ پاپی اُسکے پاس
بیٹھا اور پوچھنے لگا کہ اے سُندری تم کون ہو اُسنے اُسکا ایسا روپ دیکھا تھا کہ اُسکی نہایت سخت جنگھا شرت کے کمل کی مانند منھ آہستہ آہستہ
مسکراتی ہوئی سُندر دانتون سے سوبھا دیتی تھی ایسی خوبصورت دیکھ وہ کام کے بانون سے دُکھی ہو کر بیہوش ہو گیا اور ہاتھ سے کھینچکر
بھوگ کرنے پر تیار ہوا تھا تب اُس پت برتا نے غصہ کر کے اُسے کھڑا کر دیا اور اُس کے ہاتھ پیر پتھر کے مانند ہو گئے اور کچھ بھی بولنے کی
طاقت نہ رہی تب راون نے دل مین دیوی کی استت کی اسلیے بھگوتی نے پھر اُسکو بحال کر دیا مگر یہ سراپ بھگوتی بیدوتی نے اُسکو دیا
کہ اے بدذات تو ہمارے لیے بھائی اور رشتہ دارون سمیت ناس ہو جاویگا تم نے ہمکو کام مین آسکت ہو کر چھوا ہے اسلیے ہماری طاقت
کو دیکھ اتنا کہہ جوگ کا بھیاس سے اُس بیدوتی نے دیہہ تیاگ کر دی اُس دیہہ کو راون گنگا جی چھوڑ اپنے گھر کو چلا گیا اور کہنے لگا کہ یہ
عجب مین نے دیکھا اور اُسنے اسوقت کیا کیا یہ فکر کر بار بار بلاپ کرنے لگا بیدوتی وقت پا کر جنک کی لڑکی سری سیتا جی ہوئی جسکے لیے راون
مارا گیا وہ جانکی جی مہا تپسونی جنھون نے پورب جنم کی عبادت سے پورن اوتار سری رام چندر جی کو خاوند پایا وہ بہت عرصہ تک سری رامچندر
جی کے ساتھ کریڑا کرتی رہی اور کیونکہ پورب جنم کا حال اُنکو یاد رہا اسلیے اُنھون نے وہ محنت یاد رکھی اور سُکھ سے سب دُکھون کو اُنھون
نے چھوڑ دیا کیونکہ اخیر مین سُکھ ہونے سے پہلے کا دُکھ بھی سُکھ ہو جاتا ہے اُن سکمار سری کرشن چندر جی کو پا کر نوجوان سیتا جی نے طرح
طرح کے سُکھ بھوگے اور سری رامچندر مہاراج بڑے گُنی رسیلے شانت سروپ عورتون کے دل کی جاننے والے ہوئے خاوند کو پایا کچھ دن کے
بعد اپنے پتا دسرتھ جیکے ستیہ پالنے کے لیے بلوان رامچندر جی جنگل کو چلے گئے وہان سیتا جی اور لچھمن جیکے ساتھ سمندر کے نزدیک
بیٹھے تھے کہ برہمن کا روپ دھرے اگن جی کو دیکھا اُسوقت رامچندر جی کچھ دُکھی تھے اُنکا دُکھ دیکھ اگن بھی دُکھی ہوئی اور رامچندر جی سے اگن جی
بولے اے بھگوان جی بہت بُرا وقت آگیا ہے یعنے آپ کی سیتا جی کے ہرنے کا وقت آگیا ہے ایسا بُرا وقت ہوتا نہین اُس سے کوئی زیادہ
طاقتور نہین ہے اسلیے جگت کی ماتا جانکی جی کو ہم مین رکھ دیجیے اور اُنکی چھایا اپنے ساتھ رکھا کیجیے پرچھا کے وقت سیتا جی کو ہم دیدینگے ہم
دیوتون کے بھیجے ہوئے آئے ہین برہمن نہین ہین بلکہ اگن ہین سری رامچندر جی نے یہ بچن سُنکر لچھمن جی سے بھی نہین کہے اور اُسکا کہنا منظور کر لیا
اور اگن نے جوگ بل سے مایا کی سیتا بنا دی جو گُن اور سب انگون مین اُنھین کے برابر تھی اور سری رامچندر جی کو دیدی اور یہ بات کہدی کہ
یہ بات چھپا رکھیگا کسی سے نہ کہیگا سیتا جی کو لیکر چلے گئے اس پوشیدہ بات کو لچھمن جی نے بھی نہین جانا پھر اور کون جانتا اُسیوقت

سری رامچندر جی نے سونے کا ایک ہرن کیا اُسے سیتا جی نے بھی دیکھا اُسے لینے کی خواہش سے رامچندر جی کو بھیجا رامچندر جی نے لچھمن جی سے جانکی جی کی رچھیا کرنے کو کہا اور آپ نے جا کر اُس سونے کے ہرن کو مارا اور اُسنے لچھمن جی کو پکار کر اور سری رام جی کو یاد کر پران چھوڑ دیے اور دیوتا کا سروپ پا کر جواہرات کے جڑے بمان پر چڑھ بیکنٹھ کو گیا وہ پہلے جنم کا جو اور بجے کا نوکر تھا کسی سبب سے راچھس ہوا تھا اور پھر رام جی کے ہاتھ سے مارے جانے کے سبب بیکنٹھ مین جا کر انھین پارکھندون کا کنکر ہوا اور جب اُسنے لچھمن کہکر پکارا تھا اُس بیاکل کے بچن سنکر اور رامچندر جی کا بچن جانکر جانکی جی نے لچھمن جیکو وہان بھیجا تو بھادشٹ راون وہان آیا اور سیتا جی کو لیکر لنکا کو چلا گیا وہان لچھمن کو دیکھ سری رامچندر جی کہ سب حال غیب کا جاننے والے تھے کے سبب جا نکر جلدی اپنی جگہ پر آئے اور سیتا جیکو نہین دیکھا تب لوک کے دکھانیکے لیے بڑی دیر تک بیہوش رہے اور بار بار رونے لگے ڈھونڈھتے ہوئے سوچنے لگے کچھ عرصہ مین گوداوری ندی کے کنارے پر سیتا جی کی باتین سُن بندرون سے مدد لیکر سمندر مین پل باندھا اور لنکا مین جا کر تستفادہ اور بھائیون سمیت راون کو مار سیتا جی کو پایا اور اُنکا امتحان آگ مین ڈالکر لیا تب اگن نے جو اصلی جانکی جی اگن مین رکھی تھی سری رامچندر جی کو دیدی تب وہ جو جانکی جی کی چھایا تھی جو لنکا مین رہتی تھی اگن اور سری رام چندر جی سے بولی کہ اب ہم کیا کرین وہ کیسے یہ سُن سری رام جی اور اگن بولے اے دیبی تم نہایت پُن دینیوالے پُشکر تیرتھ مین جا کر عبادت کرو اور وہان عبادت کرنے سے سُرگ کی لچھمی ہوگی یہ سُن اُسنے پُشکر مین عبادت کی اسلیے وہ دیوتون کے تین لاکھ برس تک سُرگ کی لچھمی ہوئی پھر وہی کچھ عرصہ مین عبادت کرکے راجہ دروپد کی کنیا ہو دروپدی نام سے پانڈون کی عورت ہوئی ستجگ مین راجہ کُشدھوج کی کنیا بیدوتی اور تریتا مین سری جنک جی کی لڑکی سیتا جی ہو کر سری رامچندر جی کی عورت اور اسکی چھایا دواپر مین دروپد کی کنیا دروپدی ہوئی اور کیونکہ تینون جگون مین موجود تھی اسلیے انکا تریاینی نام ہوا اتنی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ اے نارائن جی اُس دروپدی کے پانچ خاوند کیسے ہوئے اُس ہمارے سندیہ کو آپ دور کیجیے سری نارائن جی کہنے لگے کہ جب لنکا مین اصلی سیتا سری رامچندر جی کو ملی تب اُنکی چھایا بڑی فکرمند ہوئی اور رامچندر اور اگن کے حکم سے پُشکر مین شیوجی کی عبادت کرنے لگی تب کاماتر ہوا اور اُچاٹ دل ہونے کے سبب بار بار پرارتھنا کرنے لگی کہ اے شنکر جی پت دیجیے اور اسیطرح پانچ مرتبہ کہا تب شیوجی تو بڑے رسکیشر ہین اُنھونے کہا کیونکہ تمنے پانچ مرتبہ خاوند مانگا اسلیے تمھارے پانچ خاوند ہونگے یہ اُنھون نے بردان دیا تھا اسلیے پانچ پانڈون کی عورت دروپدی ہوئی یہ سب تمسے کہا اب جو پیشتر کی کتھا ہے اُسکو کہتے ہین سُنو لنکا مین سری رامچندر جی سیتا جیکو پا ببھیکھن جی کو انکا راج دے اجودھیا جی کو لوٹ آئے اور وہان رہکر گیارہ ہزار برس تک بھرت کھنڈ کا راج کرکے سب اجودھیا باسی اور اُور رعایا کو ساتھ لیکر بیکنٹھ کو چلے گئے اور لچھمی جی کا انس بیدوتی لچھمی جی مین مل گیا

چوپائی

	بیدا گہ نا سن اکھیانا	تم سن نارد کین بکھانا	
	بیدوتی کی کتھا بکھانا	جو سبھ گن سبھانت نیتا	
	مورت مان سب بید نرترا	جا رسنا کر بسے سبے سُندر	

	اب دہرم دھوج سُتا کہانی	
	سُنہ لکھت ہم توہ بکھانی	

ادھیاے سترہوان

دوہا

سترہ کے ادھیاے مین دہرم دہوج نرپ لبر
کنیا جو تلسی کتھا تاکی بھا کہو ثیر

سری نارایں جی بیان کرتے ہین کہ راجہ دہرم دہوج کی عورت کا نام مادہوی وہ گندہ مادن پہاڑ کی پھلواری مین اپنے خاوند کے ساتھ بہار کرتی تھی وہان چندن لگا پھول پھل رت کاری سجیا بنا اپنے سب انگون مین چندن اور پھول اور چندن ڈال رنگکاری سجیا بنا اپنے سب انگون مین چندن لگا اور بچھونے لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے خوش ہو عورتون مین رتن - اور عمدہ رتنون سے آراستہ اور نہایت خوبصورت اعضاون سے سجی ہوئی کاماتر ہو بڑے رسک اپنے خاوند کے ساتھ بہار کرنے لگی جنکا برج نہ گرا یہان تک کہ بہار کرتے انکو دیوتون کے سو برس گذر گئے اور انکو رات دن سمجھ نہ پڑا راجہ تو صحبت کرکے علیحدہ ہوگئے مگر وہ سندری کچھ بھی سیر نہ ہوئی مگر ایشر کی مایا سے اسکو حمل رہگیا جو سو برس تک اسکے پیٹ مین رہا اور کیونکہ اسکے بطن مین لچھمی جی کا باس تھا اسلیے دن دن اسکا مکھ کا تیج بڑھتا گیا۔ اسکے بعد جب سبھ دن سبھ مہورت سبھ جوگ نوانشا سبھ نچھتر سبھ گرہ سمیت کاتک کی پورنماشی شکروار سمیت آئی تو لچھمی جی کے انس سے پدمنی عورت کی علامتون سمیت ایک کنیا پیدا ہوئی جسکا سرت کی پورنماشی کے چندرمان کے مانند منہہ اور سرد کمل کے مانند آنکھین اور پکے ہوئے کندروپھل کے مانند ہونٹھ تھے اور جو آہستہ آہستہ مسکراتی سب گھر کو دیکھتی تھی اور اسکے ہاتھ پانون کے تلوے سرخ ناف گہری اور نہایت عمدہ اور اسکے نیچے ترِبلی گول نیمہہ اور سردی مین اسکے سب عضو گرم رہتے اور گرمی مین سرد رہتے اور شیام سروپ سندر بال برگد کی جٹا کے مانند لمبے اور زرد چوتر چمپے کے رنگ کے برابر دنبہ کا رنگ نہایت خوبصورت اور سندریون مین سندر روپ تھا جسے دیکھ سب عورت اور مرد شان نہ دے سکتے تھے اور کیونکہ یہ کنیا کسیکے ساتھ تلیہ نہو سکی اسلیے تلسی نام رکھا گیا اور وہ زمین چھوتے ہی بڑی عورتون کے مانند ہوگئی اور سب دیکھتے ہی رہے مگر وہ جلد بدری بن کو تپ کرنے چلی گئی وہان دیوتون کے لاکھ برس تک تپ کیا اور دلمین یہی یقین کیے تھی کہ میرے مالک سری نارایں جی ہون گرمی مین پنچ اگن تاپتی سردی مین پانی مین سوتی برکھا مین باہر بیٹھکر جل دیا راستی اسی طرح بیس ہزار برس تک پھل اور پانی کھاتی اور بیتی رہی اور تیس ہزار برس تک تپے کھاتی رہی اور چالیس ہزار برس تک ہوا پیکے رہی اسی سے نہایت دبلی ہوگئی باقی اور جو دس ہزار برس رہگئے تب نراہار بیٹھی رہی جب برہما جی نے دیکھا کہ ایک ہی پانون سے کھڑی تپسیا کر رہی ہے تب بردان دینے کو بدرکاشرم کو آئے تب ہنس پر سوار برہما جی کو دیکھکر اسنے پرنام کیا اس سے جگت بنانے والے برہما جی بولے اے تلسی جو تمہارے دل مین ہو بر مانگو بشن کی بھگت اور انکی داسی ہونا بھی تمکو دیسکتے ہین جواب درلبھ ہی یہ سن تلسی جی بولین ای پتا جو ہمارے دل کی خواہش ہے آپ سے کہتی ہون آپ تو سب کچھ جانتے ہین آپ سے کیا شرم ہے تلسی نام گوپی ہین پیشتر گولوک مین تھی اور کرشن چندر کی پیاری انکے انس سے پیدا انکی سکھی اور پریا تھی ہمکو راس منڈل مین سری کرشن چندر جی سے بھوگ کرانی ہوئی رادہکا جی نے دیکھ لیا تھا جو سیر نہتی تب انھون نے گوبند جی کو بہت دھمکایا اور ہمکو سراپ دیا کہ تم منکھ کی جون مین پیدا ہو تب گوبند جی نے مجھسے کہا کہ جاؤ اس جون مین تم ہمارے انس چتربھج سری بشن جی کو برہما کے بردان سے پاوگی اتنا کہہ سری کرشن چندر انتردھیان ہوگئے

اور ہم رادھکا کے خوف سے بھو لوک مین پیدا ہوئین اسلیے ہم سندر رسانت روپ سری نارائن جیکو برچاہتی ہین یہی آپ بر دیجیے یہ سُن برہماجی بولے کہ سدامان گوپ جو سری کرشن چندر جیکے انس سے پیدا ہین اور اُنہین کا انگ ہی اور بڑا تجسوی ہی بہت گھمنڈ مین رادھکاجی کے سراپ سے دانوؤن کے خاندان مین پیدا ہی اور سنکھ چوڑ اُسکا نام ہی اُسکے برابر تینون لوک مین کوئی نہین اور وہ گولوک مین تمکو دیکھکر کامانز بھی ہوا تھا مگر رادھکاجی کے پربھاو سے تمکو نہ سکا وہی سدامان سمندر مین پیدا ہوا ہی اور پورب جات سمر ہی یعنے پہلے جنم کا حال اُسکو سب معلوم ہی اور تم بھی جات سمر ہو اسلیے اسی کی عورت ہو جاؤ پھر سری نارائن جی تمھارے خاوند ہونگے اتفاق سے سری نارائن جیکے سراپ سے تم درخت ہوگی اور جگت کو پوتر کروگی اور سب پھولون مین پردھان ہوگی اور کرشن جی کو تو جان سے زیادہ عزیز ہوگی تمھارے بغیر دیوتون کی پوجا کا پھل نہ ہوگا اور بندرابن مین درخت روپ ہونے سے تمھارا بندرابنی نام ہوگا اور تمھارے پتون سے گوپی اور گوپ سب سری کرشن چندر جی کو پوجینگے اور درختون کی دیبی ہو سری کرشن جیکے ساتھ اپنی مرضی کے موافق بہار کروگی اس طرح برہماجی کے بچن سُن خوش ہوئی اور برہماجی کو پرنام کرکے کچھ بولی کہ جیسی ہمارے شیام سندر دوبھجا دہارن کیے سری کرشن چندر جی کی اچھا ہی ویسی چتر بھج کرشن مین نہین ہی کیونکہ رت بھنگ ہونے کے سبب ہم گوبند جی کے بہار سے سیر نہین ہونے پائی تھین مگر اب گوبند ہی کے بچن سے چتر بھج کرشن جی کی پرارتھنا کرتی ہین کیا کرین آپکے پرساد سے چاہین پھر دوبھوج کرشن چندر جی کو پاوین نہین تو اُنکو نہین پاسکتی مگر آپ کسی تدبیر سے رادھکا کا خوف چھوڑائیے پھر اُنکو ملجاوینگی یہ سُن برہماجی پھر بولے ہم سولہ حرفون کا رادھکا جی کا منتر تمکو بتاتے ہین تم اُسکو پورہمارے برسے تم رادھکا کو جان سے عزیز ہوجاؤگی اور تمہارے اور سری کرشن چندر جی کے چھپے ہوئے میتھن کو رادھکا کبھی نہ جانیگی اور تم گوبند کو رادھکاجی کے برابر پیاری ہوگی اتنا کہہ برہمانے رادھکاجی کا سولہ اچھر کا منتر استوتر کوچ اور سب پوجا کا طریقہ اور پورشچرن کی بدھ تلسی جی کو تبلائی اُسکے پرساد سے وہ سدھ ہوئی جیسے کہ لچھمی جی سدھ ہین اور اپنی خواہش کا بردان پاکر تلسی بڑے بھوگ بھوگنے لگین جو سب برہمانڈون کو دُرلبھ ہی اور دل سے خوش ہوکر تپسیا کی جو گلان تھی اُسے چھوڑ دیا کیونکہ جب آدمیون کے پھل سدھ ہوجاتے ہین تو پہلے کا دُکھ سُکھ ہوجاتا ہی تپسیا سے فراغت ہو کھا پی کر

پھولون کی نہایت عمدہ سجیا بچھا آرام سے سونے لگی۔

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اٹھارہوین ادھیاے مین تلسی سنگت ٹھیک | سنکھ چوڑ سے جم بھی سوئی بھاگت نیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ برکم دھوج راجا کی نوجوان کنیا عبادت سے تھکی ہوئی جب سوگئی تب کام نے پانچون بان تلسی کو مارے جس سے پھول اور چندن لگائے تلسی بھسم ہونے لگی اُسکے سب انگون مین رونگٹے کھڑے ہوگئے اور مد کے مارے سُرخ آنکھین ہوکر کانپنے لگی کبھی تو اوداس ہوجاتی کبھی بیہوش ہوجاتی اُسکا دل سب طرف سے ہٹ جاتا کبھی موہ آجاتا کبھی جلن ہوتی کبھی خوش ہوتی کبھی چیتن ہوتی کبھی چھین ہوتی کبھی سجیا پر سوتی کبھی اُٹھ کھڑی ہوتی کبھی پھر اُسکے پاس جاتی اور کبھی اُچاٹ ہوکر ادھر اُدھر گھومنے لگتی کبھی پھر بیٹھ جاتی اور سوتے وقت اُسکو پھل اور نرم پتے کانٹون کے مانند لگنے اور گھر بل کے مانند لگتا اور سندر جل سکھ

یہ سب زہر کے مانند معلوم ہوتے کبھی خواب مین نہایت خوبصورت مرد مسکراتا ہوا نہایت جوانی سے بھرا ہوا سب انگون مین چندن لگائے
زیورون سے آراستہ آتا ہوا دیکھتی اور دیکھتی کہ اسکا مکہ پیتا ہی اور رت کی کتھا کہتا ہی اور کبھی میٹھے میٹھے بچن بولتا اور بھوگ کرتا ہوا
دیکھتی پھر دیکھتی کہ چلا آتا ہی اور پھر لوٹ جاتا ہی جب وہ جانے لگتا ہی تو آپ کہنے لگتی کہ کہان جاوگے مجھکو جب جلتی تو رونے لگتی اسطرح
جوانی کے مد سے بھری ہوئی تلسی وہان رہتی تھی اور جو مہاجوگی سنکھچوڑ دیت تھا اُسنے جیگیشہ سے سری کرشن جی کا منتر پُشکر مین جاکر سدہ کیا اور
سب منگلونکا کرنیوالا سری کرشن چندر جی کا کوچ گلے مین باندھکر برہما سے بانجہت بر پاکر برہماجی کے حکم سے وہ بدرکا شرم مین آیا آتے ہوئے سنکھچوڑ کو
تلسی نے دیکھا جو نوجوان بڑا کامی سفید چمپے کے مانند رنگ زیورون سے آراستہ اور سرد رت کے پورنماسی کے چندرمان کے مانند مکھ جسکے
اور عمدہ آنکھین جواہرات کے جڑے رتھ پر سوار اور رتنون کے کُنڈل اور پارجات کے پھولون کی مالا دہارن کئے خوشبودار چندن لگائے
ہوئے ہی جیسے ہی تلسی نے اسکو پاس آتے دیکھا ویسے ہی کپڑے مین منھہ ڈہانپ آہستہ آہستہ مسکراتی گھونگھٹ کے بیچ سے اُسے
دیکھنے لگی اور نوسنگم سے شرمندہ ہو نیچے منھہ کر لیا جو سرد رت کے چندرمان کے نندا کرنے والے سے آراستہ اور جواہرات کے جڑے مہاور
سے سجے ہوئے پانون مین سونیکے گھونگرو اور کنبو باندھے اور انمول رتنون کے بنے ہوئے کُنڈل پہنے اور طرح طرح کے عمدہ گنڈلون سے
گنڈ استھل سوبہت کرتی ہوئی رتنیندر سار کی کنکاؤن سے پرویا ہوا ہار پہنے رتنون کے کنگن بجلا اور چوڑیان پہنے اور رتنون کی مندریان
انگلیون مین پہنے ایسی تلسی کو دیکھ سنکھچوڑ پاس بیٹھ گیا اور بولا تم کون ہو اور کسکی لڑکی ہو جو سب عورتون سے زیادہ خوبصورت
ہو اور خاموش کیون ہو مجھ اپنے خادم سے بولو اور مجکو قبول کرو اتنا سن تلسی بولی ہم دہرم دہوج راجہ کی کنیا ہین اور اس تپوبن مین
عبادت کرتی ہین تم کون ہو سکھ سے جہان آئے ہو چلے جاو کیونکہ ہمنے سنا ہی کہ بڑے خاندان کی لڑکی سے کُلین مُکھ تنہائی مین کچھ نہین
پوچھتے بلکہ جو است کُل مین پیدا لمپٹ اور دہرم شاستر کو نہین جانتے ایسے کامی عورت سے تنہائی مین سوال کرتے ہین جو کہ اسکی کامنی
ہوتی کہ چاہے مر جاوے مگر میٹھے بچن بولتی بھاسات پور دکھ کے انت کرنیوالی زہر کے گھڑے کے مانند آکار ہمیشہ امرت کے مانند بچن بولتی اور
دل مین چھورے کی دہار کے مانند تیز اور ہمیشہ میٹھا بولنے والی اپنے کام کے ہوجاتے ہین مشغول اور فایدے کے لیے مالک کے قابو رہتی
بغیر کسی فائدہ کے کسیکے قابو نہین ہمیشہ میلا دل اوپر سے ہمیشہ خوش اور بید پرانون مین جن عورتون کے چرتر نہایت دوکھت اُن عورتون کا
یقین کون عقلمند کریگا عورتون کا نہ کوئی دشمن نہ دوست وہ تو ہمیشہ نئے نئے خاوند کی خواہش کرتی ہین دکھلانے کے لیے اپنا پت برت سبکے آگے ظاہر
کرتی ہین اور ہمیشہ کام سے اندھی رہتین پورکھون کو فریب دیتین ہمیشہ متھن کی خواہش رکھتین تنہائی مین خاوند کو نہتین باہر گویا نہایت
شرمندہ رہتین ایک متھن کے وقت تو خوش رہتین بغیر اسکے ناراض رہتین اور لڑائی کرنے کی توبیچ ہین بہت میتھن سے ہمیشہ خوش
رہتین اور میٹھے آن اور ٹھنڈے پانی کی ہمیشہ خواہش رکھتین اور خوبصورت رسک جوان گنی ایسے مرد سے اور لڑکے سے
بھی زیادہ محبت رکھتین جو متھن کرنے مین ہوشیار ہی اُس سے زیادہ محبت کرتین اور بوڑھے یا جو متھن نہین کر سکتا ایسے خاوند کو دشمن
کے برابر دیکھتین اور اُسکے ساتھ ہمیشہ لڑائی کرتین اور غصہ رکھتین اور ایسے خاوند کو بچن کے سانپون سے کاٹتین اور بغض رکھتین اور دکھ
کے آسرے ہوتین برہما بشن شیو وغیرہ سے بھی راضی نہین ہوتین پھر اور کی کیا گنتی ہی سدا موہ روپنی تپ کے راہ کی ناس کرنیوالی
ہوتین موہ کے دروازے کی کیانکا ہوتین اور ہر بھگت رہت اور ہمیشہ موہ کی روپ ہوتین اور تپ کو ہمیشہ ناس کر ڈالتی ہین اور
سب اوگن کی پیاری ہوتین اور سنسار کے قیدخانہ کی بیڑی اور اندرجال روپ مین باہر کے سب انگ عمدہ دہارن کیے رہتین اور بھگ نہایت
جای پوشیدہ ۱۲

خراب تھتین جہان طرح طرح کے لشٹھا موتر پیپ مل بھرا ہی اور بدبو دار خون سے رنگی ہوئی ہوتی آپ یاوی پورکھون کی بھی مایا روپ
اور برہم سے پہلے کی بنائی گئی ہی اور سوچھ کی خواہش کرنیوالون کو بکھر روپ ایسی عورتین ہوتی ہین اتنا کہ تلسی چپ ہو رہین تب
شنکر اکر سنکھ چوڑ بولا ای دیبی جو تمنے کہا وہ سب جھوٹھ نہین ہا کہ اسمین کچھ سچ بھی ہی اب کچھ مجھسے سنو برہمانے عورتون کا روپ دو قسم کا بنایا ہی
جو سبکو موہت کرتی ہین ایک تو اصلی روپ ہی دوسرا نقلی ہی جیسے لچھمی سرستی درگا ساوتری رادہکا یہ عورتین سرشٹ کی جڑ مین جو انکے انس
یا کلا سے پیدا ہوئی عورتون کا روپ ہی وہ ستیہ ہی اور تعریف کرنیکے لایق جسو روپ سب منگل کرنیوالا ہی جیسے کہ شتدر دیا دیو ہوتی۔ سدہا۔ سواہا
دچھنا۔ چھایا وتی۔ روہنی۔ برانی۔ اندرانی۔ کبیر تینی۔ ادت۔ دت۔ لوپ مدرا۔ انسوئیا۔ کوتوا۔ تلسی۔ اہلیا۔ ارندہتی
مینا۔ تارا۔ مندودری۔ دمنتی۔ بیدوتی۔ گنگا۔ منسا۔ تسٹ۔ پشٹ۔ سمرت۔ میدہا۔ کالکا۔ بسندہرا۔ ششٹھی۔ منگل چنڈی
مورت دہرم کی عورت۔ سوست۔ سردہا۔ شانت۔ کانت۔ چہانت۔ ندرا۔ تندرا۔ چھدا۔ پیاسا۔ سندہیا۔ راتر۔ سمپت۔ دہرت۔
کیرت۔ کریا۔ سوبھا۔ پربھا۔ شیوا۔ ان عورتون کا روپ جگ جگ مین اوتم تھا اور ہی اور جو کلا کی انس اور بسی وغیرہ بیسیا ہین وہ
دنیا مین تعریف کرنے کے لائق نہین کیونکہ وہ تو فاحشہ ہین اور جو ہاندونمین ستو اور پردہان عورتون کے روپ ہین وہ اپنی پربھاو سے
اوتم اور لائق ہین اونکی علامتین پت برت دہرم ہی دہی ستیہ ستیہ روپ عورتون کا ہی اور کلاؤن سے جو روپ ہو وہ طرح طرح کے ہیں اور نین
رجوگن کے انس کے روپ مدہم ہین یہ عورتین بھوگ بہت چاہتی ہین اور سنکھ بھوگ کے قابو مین رہتی ہین اور ہمیشہ اپنے کام مین لگی رہتی
ہین اور فریب اور سوہ کرتی ہین اور دہرم کے ہمیشہ مکھ رہتی ہین اسلیے رجوگنی عورتون کو پت برت نہین ہو سکتا ہی یہ عورتون کا برہم روپ
ہی اور تمو روپ نہایت مشکل سے مٹ سکتا ہی اسلیے پنڈت لوگ اسے ادہم کہتے ہین اس طریقہ سے تمھاری عمدہ عورتون مین گنتی ہی اور
جو تمنے کہا کہ کلین پرائی عورت سے تنہا جگہ مین کچھ نہین پوچھتے یہ سچ ہی مگر ہم تو برہما جیکے حکم سے تمہارے پاس آئے ہین اور گاندہرب
بیاہ کے طریقہ سے تمکو قبول کرینگے کچھ استری جانکر تمسے نہین بولتے ہم شنکھ چوڑ دیت ہین جو دیوتون کو بھگا دیتے ہین اب تو دانو ہین مگر پچھلے
جنم کے ہم آٹھون پارکھدون مین سے بشن جیکے سدامان پارکھد ہین اب رادہکا جیکے سراپ سے دانوؤن کے راجہ ہین اور کرشن چندر جی کے
منتر سے ہمکو پچھلے جنم کا حال یاد ہی اور سب کچھ جانتے ہین اور تم بھی پچھلے جنم کا حال جانتی ہو پہلے جنم مین بشن جی نے تمسے بھوگ کیا تھا اسلیے
اب رادہکا جیکے سراپ سے بھرت کھنڈ مین پیدا ہوئی ہو ہم تمسے گولوک مین بھوگ کیا چاہتے تھے مگر رادہکا جی کے خوف سے ہم بھوگ نہ کرسکے
تھے اتنا کہکر شنکھ چوڑ چپ ہو رہا تب ہنسکر تلسی کہنے لگی کہ اسطرح کا پنڈت تو دنیا مین تعریف کرنے کے لایق ہوتا ہی اور عورت بھی ہمیشہ
ایسے خاوند کی خواہش کرتی ہی آپ سے اسوقت ستیہ بچار سے ہار گئین وہ اچھا ہی کیونکہ عورتون کا ہار جانا ہی بہت درست ہی کیونکہ جس
مرد کو عورت جیت لیتی ہی وہ اپوتر بدنام ہوتا ہی اور اسکے سامنے ہی پتر دیوتا رشتہ دار برائی کرتے ہین اور ماتا پتا بھائی دل سے نندا
کرتے ہین مرنک لڑکا پیدا ہونے اور مرنے پر دس دن مین سدہ ہوتا چھتری بارہ دن مین بیش پندرہ دن مین شودر مہینے بھر مین اور برن شنکر اتنے
ہی دنون مین سدہ ہوتا ہی جتنے دن اسکی ماں کی ذات کے سدہ ہونے کے لیے مقرر ہون یعنے اسکے پتا کا تو کچھ ٹھیک نہین ہی جس ذات کی
اسکی ماں ہو اسی ذات کا آدمی جتنے دن مین سدہ ہوتا ہو اتنے ہی دن مین سدہ ہوتا ہی مگر جو آدمی کہ عورت سے ہار گیا جب تک وہ
مر کر راکھ نہین کیا جاتا ہی یعنے عمر بھر اسدہ ہی رہتا ہی کبھی سدہ نہین ہوتا اور اسکے پتر اسکے دیے ہوئے پنڈ خوشی سے نہین لیتے
نہ اسکا کیا ہوا ترپن لیتے اور دیوتا لوگ بھی اسکا دیا ہوا پھول اور پانی وغیرہ کچھ نہین لیتے جسکا عورتون نے من ہر لیا اسکو تپ جپ

پوجا بدیا جس انسے کیا فائدہ ہی کچھ نہین ہوسکتا بدیا کے پربھاو کے گیان کے لیے ہمنے تمھارا امتحان لیا تھا کیونکہ لکھا ہی کہ امتحان لیکر عورت کو شادی کرنی چاہیے اور جو بیاگن ہین ـ بوڑہے ـ اگیانی ـ دلدری ـ مورکھ ـ روگی ـ نہایت غصہ ور ـ نیچی بڑے منہ والا لنگڑا انگ ہین اندھا بہرا جڑ گونگا نپنسک اور پاپی ایسے برکو اپنی کنیا دیتا ہی وہ برہم ہتیا کا پاپ بھوگتا ہی اور شانت گنی جوان پنڈت سادہو کو کنیا دیتا وہ دس جگیو نکا پھل پاتا ہی جو لڑکی پرورش کرکے زر کی طمع سے بیچ ڈالتا وہ کمبھی پاک نرک مین جاتا ہی اور وہان اتنی کنیا کال اور مونترکھتا ہی اور جب تک چودہ اندر بھوگ کرتے اُتنے دنون کیڑون اور کوؤن سے کاٹا جاتا ہی اُسکے بعد جہان پیدا ہوتا ہی ہمیشہ روگی رہتا ہی اتنا کہہ تلسی چپ ہو رہی کہ اُسیوقت برہما آکر بولے کہ اے سنکھ چوڑ انسے کیا باتین کرتے ہو گاندہرب بیاہ کی بدہ سے انکو قبول کرلو کیونکہ پورکھون مین رتن تم ہو اور عورتون مین رتن یہ ہین پنڈت کا پنڈتا کے ساتھ سنگ اچھا ہوتا اسلیے بغیر دشمنی کے سکھ کون چھوڑتا ہی جو دشمنی کے بغیر سکھ چھوڑتا ہی وہ جانور ہی اسمین شک نہین اور اے تلسی جی تم ایسے خاوند کا کس چیز کا امتحان لینا چاہتی ہو جو دیوتا دانو وغیرہ سبکے مارنے والے ہین جیسے بشن جی کے پاس لچھمی سری کرشن جی کے پاس رادہکا ہمارے پاس ساوتری مہادیو جی پاس بھوانی باراہ جی کے پاس دہرتی جگیہ مین دچھنا اتر کے پاس ان سوئیا نل کے پاس دمینتی چندرمان کے پاس روہنی کشیپ کے پاس آدت بسشٹ کے پاس ارندہتی گوتم کے پاس اہلیا کردم کے پاس دیوہوتی برہسپت کے ساتھ تارا منُن کے پاس شت روپا اگن کے پاس سواہا اندر کے پاس سچی گنیش جی کے پاس پشٹ اسکندہ کے پاس دیوسینا اور دہرم کے پاس مورت سوبھا دیتین اور انکے ساتھ انکا سوبھاگ ہوتا اُسی طرح سنکھ چوڑ کے ساتھ تم بھی خوش رہو ـ

چوپائی

ان سروپ سندر کے ساتھا | سندر بھو دن رہو ساتھا
تہان تہان بہرو بنج ترج سون | یا سنگ کامن تم تن تیج سون
بیچے کرشنہ لہونیکے | بس کو لوک سکل بدہ ٹھیکے
سنکھ چوڑ جب مرت بس ہوئی | تب بیکنٹھ لچھیتر پہنچ جائی

ادھیاے اونیسوان

دوہا

انیس کے ادھیاے مین سنکھ چوڑ لیہہ | بھو بیاہ سرگ کے کھب ہرکھ جرت تدبیہ

پہلے کے ادھیاے کی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ آپنے یہ بڑا تعجب دینے والا احوال بیان کیا اسے سن ہم سیر نہین ہوئے اسکے بعد جو جو حال ہوا ہو آسے کہیے یہ سن نارائن جی بولے کہ اسطرح آشیرباد دیکر برہما جی تو اپنے لوک کو چلے گئے اور سنکھ چوڑ دانو نے گاندہرب بدہ سے شادی کر اُسے قبول کرلیا تب سرگ مین نقارے بجے اور دہان پھولون کی برکھا ہوئی اور وہ اپنے گھر مین لیجا کر سندر جگہہ پر تلسی کے ساتھ بھوگ کرنے لگا تو سنگم کے سبب تلسی بیہوش ہوگئی اور رجل بھوگ ساگر دبا مین لگی اور چونسٹھ جو سنگار کی کلا ہین اور اُنسے جو چونسٹھ طرح کے ہوتے جو رسکون کے لیے کام شاستر مین کہے ہین اور عورتون کے من ہرنے والے ہین اُن سب سنگارون سے

تلسی کو سکھ دیا پھر نہایت عمدہ جگہہ پر پھول اور چندن ہمیت سجا بچھا آپ بھی سب طرح سے آراستہ ہو بہار کرنے لگا اور تلسی نے تحیل
لیلاؤن سے پت کا من ہر لیا اور رس بھاو کے جاننے والے اُس رسک نے تلسی جی کا دل اپنے قابو کر لیا اور راجہ کے ماتھے کا چندن
انگون کے گھسنے سے تلسی جی نے ہر لیا راجہ نے اُسکا سیندور ماتھے سے ( ) یا راجہ نے اُنکے چھاتی کی جگہہ اور کچون مین ناخون کی رکھیا
کی اور تلسی نے انکے بائین بغل مین اپنے زیور سے نشان کر دیا راجہ نے اُنکے ہونٹون کو دانتون سے کاٹا اور رانی نے اُسکے دونون خسارون
مین اُس سے چوگنا نشان کر دیا اور لنگن چومنا اور جانگہہ سے جانگہہ ملنا وغیرہ دونون نے کر بُرائی نعمین کے بعد جنسے جو جا ہا اُٹھکے سُندر بھیس کر لیا
یعنے کیسر ملے ہوئے چندن سے رانی نے راجہ کو تلک کر دیا اور وہی سب انگون مین لگا یا پھر پان لگا دیا اور عمدہ عمدہ کپڑے پہنا کر
پار جات کے پھولون کی مالا پہنائی اور پھر امول رتنون کی بنی مُندریان پہنائی اور سُندر من جو ترلوکی مین نایاب ہو پہنا کر بار بار کہتی جاتی
تھی کہ مین آپکی داسی ہون اور پھر خاوند کو پرنام کرتی ہون اور ایسا کرنے پر راجہ نہایت محبت سے اُسے کھینچکر اپنی چھاتی مین لپٹا لیتے تھے
اور آہستہ آہستہ مسکراتے اور کپڑے سے ڈھنکا ہوا مُنہہ چومتے تھے اور پھر عمدہ رخسارے اور کُند روچھل کے مانند ہونٹھ چومتے تھے اُسکے بعد اُنہون
نے کپڑے جو برن جی سے چھین لائے تھے اپنی پیاری کو دیے سورج کی عورت چھایا سے دو کُنڈلا لائے تھے دیے اور چندرمان کی استری
روہنی سے کُنڈل اور اگن کی استری سواہا سے منجیر - مُندری رتن ہاتہ کے زیور اور چوڑیان جو وشوکرما نے انکو دی تھی سب انکو دیا
اور عجائب کملون کی قطار عمدہ سجیا اور طرح طرح کے زیور دیے پھر راجہ نے ہنسی کی اور اپنے ہاتھ سے جوڑا باندہ پاٹی پار رخسارون پر چندن کی
لکیرین لگا بیچ بیچ مین بندا دیدیا جسے پتر کہتے ہین جسمین چندر اکارتین رکھیا ہوتین اور خوشبودار چندن سے بنایا جاتا اُسکے چارون طرف کیسر کی
بندلیان دیجاتین ہین اور سیندور دیا اور پانون کے ناخونون مین مہاور دے اُسکے چرنار بند اپنی چھاتی مین لگا کر بار بار کہا اے دیبی مین تمہارا
داس ہون اور جواہرات سے آراستہ اپنے ہاتھون سے چھاتی مین رانی کو لپٹا کر اُس تیوبن سے راجہ اور تجھکو لیکر چلے اور ملیاچل شیل اور
تپوبن اور پھلواریون اور پہاڑ کے درون اور سمندر کے کنارون وغیرہ پر چیت کے مہینے بھر گھومتے رہے ان سب جگہون مین بھونرے
بولتے تھے پھر نسیدان سُرسُن گندہ مادن اور دیوتون کی پھلواری اور نندن بن اور چمپا کینکی اور باسنتی ان بنون مین بیساکھ بھر گھومے
اور کُند چمیلی مالتی کد کملون کے بن کلپ برچھ کے نیچے پارجاتون کے بن اور دیرائی کا مجی استھان شمیر پربت کا مجی بن گنجلک کنجک کا تھا پھول اور چندن سمیت [ایک قسم کا پھول]
بن مین بہار کرتے تھے مگر نہ راجہ ہوا اور نہ تلسی بہار سے سیر ہوئی بلکہ جیسے آگ مین زیادہ آہت ڈالو اُتنی ہی زیادہ آگ بھڑکتی ہو ویسے ہی دونون کا کام
بڑھتا رہا ہشت دن اسطرح بہار کر تلسی کے ساتھ شنکھ چوڑ اپنے محلون مین آئے اور من بھاونی جگہہ پر جا بار بار بہار کرتے رہے اسطرح بڑے
پرتاپ وان راج راجیشر شنکھ چوڑ نے ایک منونتر بھر راج کیا اسکے راج کرنے کے وقت مین دیوتا دیت دانو گندھرب کنر راچھس سب
اُسکے قابو تھے یعنے سب کا اختیار اُسنے چھین لیا تھا جب دیوتون کی سب دولت لے لی تو وہ فقیرون کے مانند ادہر اُدہر گھومتے ہوئے
نہایت اُداس ہو برہماجی کی سبھا مین گئے اور سب احوال کہکر رونے لگے تب برہماجی دیوتون کو ساتھ لے کیلاس کو گئے اور مہادیو جی
سے سب حال کہا وہان صلاح کر شیوجی اور برہماجی بیکنٹھ کو گئے وہان پہونچ جواہرات کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے
دوارپالون کو دیکھا جنکے سب زرد کپڑے پہنے جواہرات کے جڑے ہوئے زیورون سے آراستہ بن مالا پہنے شیام سندر شری اور شنکھ چکر گدا
پدم دھارن کیے تھے تریچھے آہستہ آہستہ مسکراتے کمل نین اور منوہر تھے برہماجی نے انکا سبب سبھون سے کہا اُن لوگون نے حکم دیا کہ چلے جاؤ تو برہما
جی پہلے ڈیوڑھی مین آئے اسطرح سولہ دروازون پر ڈیوڑھی والون سے حکم لیتے ہوئے سری کشن جی کی سبھا مین پہونچے جو سبھا دیوی کم

اور چترنج یار کھدون سے بھری ہوئی تھی اور وہ یار کھد بھی نارائن سروپ کو سُندہ من پہنے اور دوج کے چندرمان کے مانند خوبصورت اور عمدہ مٹیون کے ہارون سے سجے ہوئے اور اموُل رتنون سے جڑی ہوئی سونگون کی مالاؤن سے سجے ہوئے تھے جیسین سُندر یار کھد ناج ہوتا اور جیسے نچھترون سے گھرے ہوئے بیچ مین چندرمان ہوتے ہین ویسے ہی کشن جی کنکرون سے گھرے ہوئے تھے اور کشن جی کو اموُل رتنون کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے اور کریٹ کُنڈل اور بن مالا سے سجے ہوئے اور سب انگون مین چندن لگائے کھیل کے لیے کمل کا ایک پھول ہاتھ مین لیے اور سب ناچ اور گانا دیکھتے اور سُنتے اور مشکراتے شانت سروپ اور لچھمی جیکے دیے ہوئے پان کو کھاتے اور اُور سبھا کے لوگون سے استُت کیے جاتے ہوئے دیکھ برہما وغیرہ دیوتا پرنام کرکے آنسو بہاتے ہوئے گڑگڑا کر بڑی بھگت سے استُت کرنے لگے اور برہما جی نے ہاتھ جوڑ بہت ملائم ہو کر سب احوال بیان کیا تب کشن جی بولے اے برہما جی ہم اپنے بھگت پہلے جنم کے گوپ شنکھ چوڑ کا پرتانت جانتے ہین اسکو سُنو یہ گولوک کا چرتر ہے جو پاپ کے ناس کرنے والا اور پُن دینے والا ہے ہمارے پارکھدون مین سداما ان نام ایک گوپ تھا اُسنے رادھا جی کے سراپ سے دانوی جون پائی ایک سمے کی بات ہے کہ اپنے گھر سے ہم راس منڈل مین گئے اور کیونکہ برجا گوپی ہمکو جان سے زیادہ عزیز تھی اسلیے اُسکو ساتھ لیے گئے تب اپنی داسی برجا کے ساتھ جاتے ہوئے سُن رادھا جی نہایت غصہ سے راس منڈل مین چلی آئین مگر ہمکو وہان اُنھون نے نہین دیکھا برجا گوپی کو وہان ندی روپ بہتے ہوئے دیکھا اور ہمکو انتردھیان ہوئے جان اپنی سکھیون سمیت گھر کو چلی آئین اور ہمکو سداما ان گوپ کے ساتھ چُپ بیٹھے ہوئے دیکھ بہت بُرے بچن کہے اُسے سُن سداما ان اُسے برداشت نہ کرسکے اُسکے اوپر اُنھون نے غصہ کیا اور ہمارے سامنے مارے غصہ کے رادھکا کو اُنھون نے بہت کچھ کہا سُنا اُسے سُن غصہ سے سرخ آنکھین کر سداما ان کو جو ہماری سبھا مین بیٹھے تھے باہر نکالنے کا حکم دیا اور اُنکی لاکھ سکھیان اُٹھین اور سداما ان کو جو بار بار بہت بک جھک رہے تھے سبھا سے باہر نکال دیا اور سکھیون کو سداما ان نے باہر نکالنے کے وقت خوب پیٹا اُسے سُن رادھکا جی نے سداما ان کو سراپ دیا کہ اے نیچ دانوی جون مین جا تب سداما ان ہمکو پرنام کر اُنکو سراپ دیتے ہوئے اور روتے ہوئے چلے تو رادھکا جی نے رحم کرکے اُنکو روکا کہ اے بیٹے یہین رہو تم اب کہین نہ جاؤ تم کہان جاتے ہو ایسا کہتی ہوئی اُنکے پیچھے آپ بھی چلی تب گوپی اور گوپ رونے لگے اور رادھکا جی بھی بہت روئین تب ہمنے جا کر سمجھایا کہ اے سداما ان تم سراپ کو پاکر ایک آدھے لحظہ مین یہان آؤ یہ کہکر رادھکا جی نے روکا اے برہما جی جتنا گولوک مین آدھا لحظہ ہوتا اُتنے وقت مین زمین پر ایک منونتر گذر جاتا اسلیے اتنے عرصہ کے بعد شنکھ چوڑ خود بھی ہان چلا جاویگا وہ بڑا طاقتور جوگی اور سب مایاؤن کو جانتا ہے اسلیے ہمارا تِرشول لیکر تم جلدی بھرت کھنڈ کو جاؤ اُس ترشول کو لیکر شیو جی دانو کا ناس کرینگے وہ ہمارا کوچ ہمیشہ گلے مین پہنے رہتا اسلیے لوک اُسنے فتح کر لیے ہین جب تک وہ کوچ پہنے رہیگا تب تک اُسے کوئی نہ مار سکیگا اسلیے اب برہمن کا روپ دھارن کرکے ہم ہی جاتے ہین اور کوچ اُس سے مانگ لاوینگے

چوپائی

اَریدہ دیو رہے بر ایہو
جب لگ بدہو پت برت ہائی
تاسون تاس بدہو درا ہین
تنہہ مرتیو تا کی ہو جائی

تاکہہ ہم کر بہت سنیہو
ہوئی تب تو بدہ ہم جائی
برج سمرپ ہم چل تاہین
یا سمہ سنشے ناہ بتائی

پیچھے وہیہ تیاگ تا ناری ۔ پتنی ہوئی آسے ہماری
یہ کہہ ہر ہر کنہہ دیہ شولا ۔ دیکھے ابھنیترانو کو لا
ازمبرہ ہر آدک سُر بولا ۔ بھارت سچلے سکل کر ہولا
تہان آسے سوچیت درگاتی ۔ کب ہرچلہین دیو اراتی

ادھیاے بیسوان

دوہا

بائیسوین ادھیاے مین شنکھ چوڑ ازدیو ۔ انسون سنگر جم بھیو تاکر برنو بھیو

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ برہما شیو کو شنکھ چوڑ کے مارنے مین لگا آپ اپنے دہام کو گئے اور سب دیوتا بھی جہان سے آئے تھے وہان گئے اور مہادیو جی چندر بھاگا کے کنارے پر جہان برگد کا درخت تھا اُسکے نیچے دیوتون کے کام کرنیکے لیے بیٹھے اور چتررتھ گندھرب جسکا پشپ دنت نام تھا ایلچی بناکر شنکھ چوڑ کے پاس بھیجا وہ دوت شیوجی کے حکم سے اُس شہر کو گیا جو اندرا اور کُبیر نگر سے بھی عمدہ تھا اور وہ پانچ جوجن کا چوڑا اور دس جوجن کا لمبا تھا اور سب بلور کا بنا ہوا تھا اور بڑی بڑی کھائیون سے گھرا ہوا تھا اُسمین نہایت چمکدار آگ کے مانند کروڑون رتن لگے تھے وہان جاکر شنکھ چوڑ کا محل دیکھا جو کنگن کے آکار کا تھا جیسے پورنماسی کا چندرمان ہوتا ہی اس محل کے تینون طرف بھی کھائیان تھین جو وہان کے رہنے والون ما کے سوا اور دشمن نہ جا سکتے تھے اور نہایت اونچا اور آسمان کے لگنے والے کنگورون سے سوبھا دیتا تھا اور اُسمین دوار پال بیٹھے تھے اور اُسکے اندر مندر سار کے لاکھ مندر بنے تھے جسمین جواہرات کی سیڑھیان اور رتنون کے ستون لگے تھے اُسے دیکھ چتررتھ نے اور عمدہ دروازے دیکھے جہان ترسول ہاتھ مین لیے ہوئے ایک پورکھ دوارپال کھڑا تھا جو پنجی آنکھون والا سرخ رنگ نہایت بھیانک تھا کہ جسکے دیکھنے سے بیتاب ہوتا تھا اُس سے سب احوال کہا اُسکی صلاح لیکر آگے بڑھا اور اُسکو بھی طے کرکے جب سے آگے چلا تو وہان اندر کا مکان نظر آیا وہان پہونچکر وہ دوت دوارپال سے بولا کہ لڑائی کے سب احوال راجہ سے جاکر کہو مگر وہ نہ گیا تو پشپ دنت آپہی اندر چلا گیا اور جاکر شنکھ چوڑ کو دیکھا جو رتنون کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے تھے وہ سنگھاسن نیندرون سے بنا ہوا اور جواہرات کے بنائے ہوئے پھولون سے آراستہ تھا اُس راجہ کے سر پر ایک شخص چھتر لگائے تھا اور پارکھد مورچھل کر رہے تھے شنکھ چوڑ سندر بھیس کیے ہوئے عمدہ جواہرات سے آراستہ اور چارون طرف دانولپنے اپنے قاعدے سے کھڑے ہوئے تھے چتررتھ یہ کیفیت دیکھ نہایت متعجب ہوا اور شیوجی نے جو کہا تھا وہ کہنے لگا کہ ای راجہ مین چتررتھ شیوجی کا نوکر ہون جو شیوجی نے کہا ہی وہ آپکی خدمت مین عرض کرتا ہون اُسے متوجہ ہوکر سن لیجیے تب راجہ نے اپنی زبان مبارک سے فرمایا کہ کہو تب اُسنے کہنا شروع کیا کہ اے راجہ راج کا ادہکار اور راج دیوتون کو دو کیونکہ سب دیوتا بشن جی کے سرن مین گئے تھے اور بشن جی نے ترسول دیکر شیوجی کو یہان بھیجا ہی اسلیے شیوجی چندر بھاگا ندی کے کنارے پر برگد کے درخت کے نیچے بیٹھے ہین چاہے اپنا دیس دیوتون کو دیدیجیے چاہے شیوجی سے جنگ کیجیے اب ہم سمبھوجی سے کیا کہین وہ کہیے دوت کے بچن سن شنکھ چوڑ ہنسکر بولا کہ تم چلو صبح کے وقت ہم آوینگے یہ سب حال شیوجی کے پاس آکر چتررتھ نے کہا اتنے مین اسکندہ جی شیوجی کے پاس آئے اور بیربھدر نندیشر مہاکال سبھدرک بشالاکھیہ بان پنگلاکھیہ کمپن نروپ بکرت مَن بھدر باشکل کپل رکھیہ دیرگھ وشنر کمٹ

نامزدجن کل کلنشہ بلی بھدر کال جو گنگ ہو بلونت رن شلا گہی ۔ دمہجے ڈر گم آٹھون بھیر وگیارہ رودر ثانبہ سورج اگن چند رمان بشنو کرما اشونی کمار
گیرم جنیت نل کو بر یون برن بندہ منگل دہرم سنیچر ایشان کام دیو اور گرونشر اور گرچند اکو ترا کیشہپ ات نہنکری اشت بھی بھدر کالی جو نکہ
کے بنے ہوئے بیان پر سوا نرچ مالادہارن کیے ناچتی گاتی اور ہنستی ہوئی جو کہ بھگتون کو بیخوف اور دشمنون کو بنے دیتی ہوئی جو جن بھر لمبی زبان
لپ لپاتی ہوئی سنکھہ چکر گدا پدم بہے کھڑگ چرم دہنکہ بان گول کھپر جو جو جن بھر چوڑا اٹھائے آکاش کو چھوتا ہوا ترسول اور جو جن بھر کی شکت
مدگر مسل بجر بشنو استر برن استر اگنیہ استر ناگ کی پہانسی نارائن استر گاندہرب برہم استر گرڑ استر پرجن پاشپت استر جرمبھن استر
پربت استر ماہیشر استر بایبیہ استر سموہن ڈنڈا بیرتھ استر وغیرہ دہارن کیے ہوئے بھدر کالی آکر تین کروڑ جوگنی تین کروڑ بھیانک ڈاکنی وسمیت
بھوت پریت پشاچ کوشمانڈ برہم راچھس بیتال راچھس جمع کر ان سبھون کے ساتھ اسکندہ جی سری شیوجی کو پرنام کر انکے حکم سے مدد کرنے کے
لیے مہادیوجی کے پاس بیٹھے اور جب سنکھہ چوڑ کے یہان سے دوت چلا آیا تب سنکھہ چوڑ نے اندر جا کر یہ سب احوال تلسی سے کہا جنگ کی بات چیت
سن تلسی کا گلا اٹھ اور تالو سوکھ گیا اور کانپتی ہوئی اپنے خاوند سے بولی اے ناتھ ایک لحظہ بھر ہمارے بغل مین بیٹھیے اور ایک لحظہ بھر ہماری
زندگی کی رچھیا کیجیے اور جو ہمکو خواہش ہی وہ بھوگ ہمارے ساتھ بھوگیے کہ ایک لحظہ بھر اپنی آنکھون سے تمکو دیکھون میرے پران تمہارے بغیر
ہین دل راکھ ہوا جاتا ہی آج پچھلے پہر کی رات کو ایک بڑا خواب بھی مین نے دیکھا تھا تلسی کے کلام سن بھوجن وغیرہ کر سنکھہ چوڑ بولا کہ ای
پیاری تقدیر ہمیشہ آدمی کے ساتھ ہی سبھہ ہرکہہ سکھہ دکھہ ڈر رنج منگل یہ سب اپنے اپنے وقت پر ہوتے ہین جیسے پہلے درخت کا اکھوا
جمتا پھر وقت پاکر پھولتا پھلتا اور پھر وقت پاکر پکتا یہ سب وقت پاکر پھولتے پھلتے پھر اپنے وقت پر جھڑ جانے وقت پر حکمت ہوتے اور
وقت پاکر ناس ہوتے اور اس دنیا کا بنانے والا وقت پر سنسار بنا تا پرورش کرنے والا پالتا اور مارنے والا مارتا اور برہما بشن شیو
وغیرہ سبھون کے پیدا کرنے اور پالنے اور ناس کرنے والے پرکرت اور آتما ہین جو کال کر کے ناچ رہے ہین وقت پاکر وہ پرماتما اپنے مین
موجود پرکرت کو علیحدہ کر کے بشنوون کو بناتا وہ سب کا مالک سرب روپ سرب آتما پرمیشر ہی اور وہی آدمی کو آدمی سے پیدا کرتا اور
آدمی سے آدمی کی پرورش کرتا پھر آدمی سے آدمی کو ناس کرا دیتا اور جسکے حکم سے ہوا چلتی ہی سورج تپتے ہین اندر برستے موت جانداروں کو
مارتی آگ سب چیزون کو جلاتی اور چندرمان سردی کا روپ ہو کر گھومتے اس سے اس مرتبہ کی مرتبہ کال کے کال جم کے جم بنانے والے
کے بنانے والے پالنے والے کے پالنے والے ہرنے والے کے ہرنے والے کی سرن مین جاؤ بھلا اس دنیا مین کون کسکا ہی اس سب کے
مددگار ایشر کو بھجو دیکھو ہم کون ہین اور تم کون ہو مگر تقدیر نے ملا دیا اب پھر اسکو علیحدہ کرنا منظور ہی اسلیے علیحدہ کرتا ہی مصیبت اور رنج
مین آدمی خوف زدہ ہو جاتا مگر پنڈت نہین سکھہ دکھہ سب کال کے کرم سے گھوما کرتے ہین تم سبکے مالک سری نارائن جی ہین آنسے ملوگی جسکے
لیے تمنے بہت تپ کیا تھا ہمنے تپ کر کے برہما جی کے بردان سے تمکو پایا ہی اسلیے ہرکو پاؤگی اور گولوک کے بندرابن مین سری گوبند کو
پاؤگی اور ہم بھی اب دانوی شریر چھوڑ کر گولوک مین جاوینگے وہان تم ہمکو دیکھوگی اور ہم تمکو دیکھینگے یہان تو رادہکا جیکے سراپ سے ہم
آئے تھے اب پھر چلے جاوینگے اے پیاری پھر ہمکو کونسا رنج ہی اور تم اس دینہہ کو چھوڑ جلد بشن جی سے ملوگی اے سندری غم مت کرو اسی
سنکھہ چوڑ شام کے وقت اتنا کہہ رات کو سیجا پر سویا اور رتن کے مندر مین طرح طرح کے دیپک کر کے استری سے کریڑا کرنے لگا اور تلسی
رنج مین ڈوبی ہوئی اپنی پیاری کو چھاتی سے لگایا اور پھر سمجھانے لگا اور جو گیان اسے پشکر بھاندیرن مین سری کرشن چندر نے دیا تھا اس
سے بودہ کرنے لگا اور وہ سب گیان اپنی پیاری کو اسنے دیا جو سب بخون کا مٹانے والا ہی اس گیان کو پاکر تلسی وہی نہایت

بیت

خوش ہوئی اور سبکو ناس ہو جانے والا مانکر خوش ہو کر کریڑا کرنے لگی اور وہ دونون کریڑا کرتے کرتے سُکھ مین ڈوب گئے اور بیہوش ہو گئے اور ابسمین انگ سے انگ ملا کر طرح طرح کی سُرت کیے ایسے دونون ایک مین لپٹ گئے جیسے اروہ ناریشر مہادیو جی ہین تلسی نے اپنے خاوند کو اپنی جان سے عزیز مانا اور دونون سُکھ سے رات بھر بھولے رہے اور پھر جاگ کر بہار کرنے لگے پھر رس کی کتھا کہہ ہنسنے لگے

چوپائی

جہن منہہ سرت کرت دوؤجن ۔ تہن منہہ رس منہہ لاوت نجمن
سُرت برت نہین نسکی ہوئی ۔ دوؤ رت کُشل تیون نہین کوئی
بار وجیتت ایکھہ ایکا ۔ کوئی نہ ہارت سہت بیبیکا
یہ بدہ رجنی گئی سب بیتی ۔ بڑہت رہی تنکی سُبھہ پرتی

ادھیائے اکیسوان

دوہا

اکیسوین ادھیائے مین سنکھچوڑ بر کیر ۔ بر نو جدہ انیک بدہ جا مین چرت گنبھیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سری کرشن جی کے بھگت سنکھچوڑ کرشن جی کا دل مین دھیان کرکے براہم مہورت مین پھولون کی سیجیا پر سے اٹھا اور نہا کر رات کے کپڑے چھوڑ دھویا ہوا انگوچھا اور دھوتی پہنکر سفید تلک کیا اور اپنا صبح کا کرم کرا در اپنے اشٹ دیوتا کی پوجا کر دہی گہی شہد وغیرہ اور عمدہ جواہرات اور کپڑے اور سونا برہمنون کو دیا جیسا کہ ہمیشہ دان دیتا تھا اور انمول رتن جو ہیرے وغیرہ تھے وہ جاترا کے لیے اپنے کل کے گرو کو دیے اور کسی برہمن کو ہاتھی گھوڑے اور دولت سب منگل کے لیے دیے اور ہزارون بھنڈارے دو لاکھ شہر اور سو کروڑ گانون یہی برہمنون کو دیے اور سب دانو ونکا راجہ اپنے بیٹے کو کرکے اور راج اور عورت اُسی کے سپرد کیا اور سب دہن دولت مال رعایا بھنڈارا باہن وغیرہ سب لڑکے کو دے کر آپ زرہ بکتر پہن دہنکھ ہاتھ مین لے نوکرون چاکرون کے ذریعہ سے فوج اکٹھا کی جسمین تین لاکھ گھوڑے لاکھ ہاتھی دس ہزار رتھ تین کروڑ دہنکھ دہر تین کروڑ کوچ پہنے ہوئے اتنے ہی ترشول لیے تھے اُسکی فوج کا سیناپت سب طرح کے جنگ کا جانیوالا مہارتھ کہلاتا تھا جسکو دانو نے تین اچھوہنی کا مالک بنایا جو تیس اچھوہنی کو اکیلا مار سکتا تھا اور تیس اچھوہنی فوج خزانے کی حفاظت کے لیے رکھی ایسا سامان اکٹھا کر سری کرشن جی کو یاد کرتا ہوا وہانسے جہان فوج رہتی تھی باہر نکل رتنون کے جڑے ہوئے بمان پر سوار ہو شیو جی کے پاس چلا جہان کہ بھدرا ندی کے کنارے پر وہ برگد تھا وہ سدھو نکا پہتر تھا اور وہان کپل جی عبادت کرتے تھے اور مغرب کے سمندر کیجانب مشرق اور ملیاچل کے مغرب اور سری شیل کے جنوب اور گندہ مادہن کے شمال کیجانب پانچ کوس چوڑی اور اس سے سوگنی لمبی اور سفید اور پُن دینے والے پانی سے بھری ہوئی بھدرا ندی ہی اور وہ چھیار سمندر کی پیاری عورت ہے اسمین شراوتی ندی ملتی ہے اور ہمالے پہاڑ سے نکلتی ہے اور گومتی کے بائین طرف مغرب کے سمندر مین ملتی ہی وہان سنکھچوڑ نے شیو جی کو دیکھا جو کروڑ سورج کے مانند روشن برگد کے نیچے بیٹھے تھے اور جوگ آسن باندھے مدرا جگت آہستہ آہستہ مسکراتے بلور کے مانند سفید اور برہم تیج سے روشن اور ترسول وغیرہ دہارن کیے اور شیر کے چمڑے کے کپڑے

بچانے بھگتون کو موت سے چھوڑانے والے تپسیا کا پھل اور سب سمپدا دینے والے برتن کم بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے
بشنو ناتھ بشنو بیج بشنو کے پیدا کرنے والے بشنو مہرا اور بشنو کے سنگھار کرنے والے کارنون کے کارن گیان دینے والے سناتن
ایسے شیو جی تھے انکو دیکھہ بیمان سے اُتر اپنی سماج کے ساتھ پرنام کیا انکے بائین طرف بھدر کالی اور سامنے اسکندہ جی بیٹھے تھے انکو بھی اسنے
پرنام کیا اور اُن تینون نے آشیرباد دیا اور انہین خیریت پوچھکر راجہ شیو جی کے پاس جا بیٹھا تب بھگوان مہادیو جی نہایت خوش ہوکر اُس
سے بولے کہ جگت کے بنانے والے برہما جی جو دہرم پتا ہین انکے بڑے بشنو مریچ نام بیٹے پیدا ہوئے انکے یہان کشیپ جی ہوئے
اُن کشیپ جی کو دچھ نے تیرہ ۱۳ کنیا دین انمین ایک کا نام دنو تھا جو بڑی بہت برتا تھی اُسکے چالیس لڑکے پیدا ہوئے جو بڑے تجسوی
ہوئے ہین انمین ایک کا برچیت نام تھا جو بڑا طاقت ور اور پراکرمی تھا اسکا بیٹا بشن جی کا بھگت اور جنیدری دمبھ ہوا جسنے
کرشن چندر جی کا منتر لاکھہ برس تک پشکر جی مین جپا اور شکر اچارج کو اپنا گرو بنا کر تمکو بیٹا پایا پہلے جنم مین تم گولوک مین سدا گوپ
بشن جی کے پارکھد تھے اُسوقت رادہکا کے سراپ سے دانوؤن کے مالک ہوئے اور بشنو لوگ برہما وغیرہ تک سب چیزونکو تچھ مانتے
بلکہ سارشٹ سالوکیہ سامیپیہ ساروپیہ یہ چار طرحکے دیے ہوئے موچھون کو بھی قبول نہین کرتے بلکہ بشن جی کی سیوا کی خواہش کرتے ہین اور برہما اندر منو
کے پدون کو بھی تچھ مانتے اور امر ہونے کو بھی ناچیز جانتے ہین تم بھی سریکرشن جی کے بھگت ہو ان دیوتون کے راج لینے سے کیا ہو کچھ بھی نہین ہوسکتا
ہو اسلیے آپ دیوتونکا راج دیدیجیے بھلا ہمارا ہی کہنا مان لیجیے آرام سے اپنے راج مین رہیے اور دیوتا اپنے استہان پر چلے جائین جاندارون
سے دشمنی کرنے سے کیا فائدہ ہو تم سب کشیپ جی کے خاندان مین سے ہو اور برہم ہتیا وغیرہ پاپ اپنی ذات کی دشمنی کرنیکے
سولہوین حصے کو بھی نہین پاتا جو دیوتون کو راج دیدینے سے اپنا نقصان مانتے ہو تو بھلا کبھی آدمی کی ہمیشہ ایک حالت
چلی نہین جاتی ہو دیکھو پراکرت پرلے مین برہما کا ناس ہو جاتا پھر ایشر کے پربھاو اور مرضی سے برہما پیدا ہوتے تپسیا سے گیان یاد
ہوا اور سمرن پھر انکو نہین رہجاتا اسی سے برہما پھر سرشٹ کرنے لگتے ہین دیکھو ست جگ مین پورا دہرم تھا وہی تریتا مین تین حصے
رہگیا پھر دواپر مین دو حصے اور کلجگ مین ایک ہی حصے رہجاتا ہو ایسے ہی آہستہ آہستہ کم ہوتا چلا آتا ہو اور کلجگ کے اخیر مین کچھ بھی نہ بچیگا
جیسے کہ اماوس کو چندرمان نہین رہتا اسیطرح سورج کا گرمی مین تیج رہتا اسی طرح کا شسر رت مین نہین رہتا ایک ہی دن مین
دیکھ لیجیے کہ جیسا سورج کا تیج دوپہر کے وقت رہتا ہو ویسا صبح اور شام کو نہین رہتا ہو وقت پر سورج طلوع ہوتے ہین پھر بالک رہتے
ہین پھر جوان ہوتے ہین اور وقت پاکر غروب ہو جاتے ہین کال ہی سے جسدن بادل ہوتا ہو اُسدن سورج نظر نہین آتا ہو اور راہو کے
دبا لینے سے کانپنے لگتے ہین اُسکے بعد پھر خوش ہو جاتے ہین دیکھو پورنماسی کو چندرمان پورا رہتا ہو پھر اُس طرح کا نہین رہتا بلکہ دن
دن گھٹتا جاتا ہو پھر اماوس کے بعد دن دن بڑہتا جاتا ہو سکل پچھ مین سمپت سمیت رہتا اور کرشن پچھ مین چھئی روگ کے سبب
دق رہتا ہو اور راہو کے دبانے سے دکھی ہوتا ہو اور وقت پاکر چندرمان سکل برن ہو جاتا ہو اور وقت ہی پاکر پھر دچھ ہو جاتا
دیکھو آج کل راج سے نکالے ہوئے بل جی ستل مین رہتے ہین اور آگے کے منونتر مین وہی اندر ہونگے دیکھو وقت پاکر زمین پر
غلہ پیدا ہوتا ہو اور سر با وہار اکہلاتی ہے اور وقت پاکر بشوناس ہو جاتے ہین اور پھر وقت پاکر پیدا ہوتے ہین اسیطرح تمہاری
دولت اور تم بھی وقت پاکر ناس ہو جاوگے پھر دیدینے مین تمہارا کیا نقصان ہو برابر تو ایک ایشر پربرہم ہی رہسکتا ہو اور سب وقت پر کم
اور زیادہ ہوتے ہین جس پربرہم پرماتما کی مہربانی سے ہم تجربہ ہوئے ہین اسلیے بے تعداد پراکرت پرلے ہمنے دیکھے ہین اور بار بار

دیکھینگے اور جو وہ پرکرت روپ ہو اُسی کو پورکھ کہتے ہین وہی آتما ہو اور وہی جیو ہو کر طرح طرح کے روپ دہارن کرتا ہو جس ایشور کے نام اور گنونکا
کیرتن جو کوئی کرتا ہو وہ بیوقت کی موت اور جنم سوگ بھے اور بوڑہاپے کو جیتتا ہو اُسی ایشور نے برہما کو بنانے والا بشن جی کو پرورش کرنے والا
اور ہمکو ناس کرنے والا بنایا ہو اور یہ سب ہم بھی ہین ہمنے کالاگن رودر کو سنگہار کرنے مین رجوع کردیا ہو اور ہم اُسی ایشور کے گن اور نامون کا
کیرتن کرتے ہین اسلیے مرتنجیہ ہین اور ہمارے خوف سے موت ایسی بھاگتی ہو جیسے گرڑ کو دیکھکر سانپ بھاگتے ہین اسطرح کہ مہادیو جی تو خاموش
ہو رہے اور راجہ اُنکے بچن سن تعریف کر ملائم ہو کر بولا اے دیوتون کے مالک آپنے جو کہا وہ کچھ جھوٹ نہین ہو وہ سچ ہو مگر کچھ ہم بھی جھار تم سکتے ہین
اُسے آپ بھی سن لیجیے ابھی آپنے کہا ہو کہ ہمجنس سے دشمنی کرنی بڑا پاپ ہو تو پھر بل دہن چھین کر ستل لوک مین کیون بھیجے گئے کیا وہ ہمجنسون سے
دشمنی نہین کی گئی ہو جانتا ہون کہ آپ سب مہاتما دوسرے کو نصیحت کرنے مین بہت ہوشیار ہین ہے ایشور ہمنے اوپرکے تو سب ایشرج لے
لیے ہین مگر کیا کر ستل لوک سے بل کو نہین لاسکتے کیونکہ وہان بشن جی موجود ہین نہین تو ضرور لاتے اب کچھ قابو نہین چلتا اسکے سوا بھائی ہیت
ہرنیا کش دیوتون سے کیسے مارا گیا اور شمبھ وغیرہ اسرون کو دیوتون نے کیسے مارا کیا یہ گیات ورتہ نہین ہو اور دیکھو پہلے سمندر کے متھنے کے
وقت دیوتون نے امرت پی لیا دکھ کے اُٹھانے تو ہم دیت ہوئے اور پھل بھوگنے والے دیوتا اس سے پرماتما پرکرت روپ کھیل کرینکا
بھانڈے ہے جسکو جہان دیتا ہو وہ اسکا ایشرج ہوتا ہو اور دیوتا اور دیتیون کی تو ہمیشہ سے ٹکر اہلی آتی ہو وقت پر کبھی تو ہماری ہار اور کبھی
فتح ہوتی ہو اگر ہم لوگون مین صلاح ہوتی تو آپکا آنا بیفائدہ تھا اور آپ تو دیوتا اور دیتیون سے برابر تعلق رکھتے ہین پھر ایکطرف ہو کر آنا مناسب
نتھا اور جو آپ کو یہ بڑی شرم ہو کہ ہم لوگون کو فتح سمجھکر جیتنے مین کرت کم ہو اور ہارنے مین بڑا نقصان ہو تو ویسا کیجیے ایسے بچن سن مہادیو جی
ہنسکر بولے کہ برہما جی کے نسل مین پیدا ہوئے تم لوگون کے ساتھ جنگ کرنے مین ہملوگون کو بڑی لجیا ہو اور تم سے ہارنے مین بھی کچھ برا حسن نہین
پہلے بشن جی سے مدھ اور کیٹبھ کے ساتھ جنگ ہوئی تھی پھر اُسی ایشور سے ہرن کشیپ کے ساتھ لڑائی ہوئی اور ہمنے پہلے ترلوپردیت کے ساتھ
جنگ کی تھی اور سب شبری سکی ماتا بھگوتی سے شمبھ وغیرہ سے لڑائی ہوئی پھر تم تو سرشٹ کے پار کھنے دن مین اُتم ہو یہ جو جو مارے گئے تھے
تمہارے برابر کوئی نہین تھے اسلیے اے راجہ آپ کے ساتھ جدہ کرنے مین ہملوگونکو کون بڑی لجیا ہو مگر بطور رکھتے ہین کہ دیوتونکا راج
دیدیجیے ہم سری کرشن جی کے بھیجے ہوئے یہان آئے ہین

	چوپائی	

اتنا کہہ شنکر بھی ہونے	شنکھچور کر پھر تیہ اگہنے	
اُٹھے سہاسون شیو و نہوری	جاکو ننگ نانند کچہ کہوری	

ادھیاے بائیسوان

	دوہا	

بائیسون ادھیاے مین برنو جدہ ہار بنہم	جامین دیوا ئرن کر برج بہنت بن دنبہہ	

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ شیو جی کو سرسے پرنام کر دانوانیے وزیرون سمیت نہایت جلد بمان پر سوار ہوا اور شیو جی نے
بھی اپنی فوج اور دیوتون کو تیار کی جب دونون طرف فوج آراستہ ہوئی تو جنگ ہونے لگی اندر برکھ پر بادیت سے جنگ کرنے لگے سورج

ناراین برچت سے چندر مادنیہ کے ساتھ کال کال تُرسے گن گوکرن سے کبیرکا لکیہ سے نشوکر ام یہ مرنیہ نہکر سے جم سنگہار سے برن ملنگن
سے پون جنچل سے بندہ دہرت پرشٹ سے سنیچر کناجہہ سے جنیت رتن سار سے بش برچھن گن سے اشونی کمار دیپت مان سے نل کو بردہوم
سے دہرم دہرند سے منگل اور رکھا جیسے بہان سو بہار سے کام ٹہیر سے بارہ سورج کو دہامکہہ چورن کھڑک چورن دموچ کا نجی نکہہ منڈ دہوم
نندی نشوپاس سے گیارہ رودر گیارہ بھنگرون سے مہاما یا اوگرچنڈ کا دکون سے نند نشیر وغیرہ سب دانوون کے گن سے جدہ کرنے لگے اس سماج
مین مہادیوجی برگد کے نیچے بیٹھے رہگئے اور اسمین شنکہ چوڑ کروڑ دانوون کے ساتہ رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھا تھا ایسا جدہ ہوا جس مین
شنکر کے سب جودہا دانوون سے ہار گئے اور سب دیوتا زخمی ہو ہوکر بھاگ گئے تب اسکندہ جی نے غصہ کرکے دیتون کو گھیر لیا اور اپنے
گنون کا بل بڑہایا اور آپ اسکندہ جی اکیلے دانوون کے گنون کے ساتھ لڑنے لگے اور جنگ مین سواجہوہنی فوج اُنہون نے مار ڈالی
اور دیتون کو کالی بہی مارنے اور کہانے لگی اور نہایت غصہ ہوکر دیتونکا خون پینے لگی اور اُسنے دس لاکھ ہاتھی ایک ہی ساتھ اپنے
ہاتھ سے اُٹھا کر منہہ مین ڈال لیے اور میدان جنگ مین سینکڑون کبندھ ناچنے لگے اسکندہ کے بانون سے دانو بہت زخمی ہوئے اور
سب کے سب بھاگ کھڑے ہوئے اور برگہہ برابر چت دمبہ ملنگن یہ سب ایکہی ساتھ اسکندہ جی سے آبھڑے تب مہاماری ادہر
اُڑنے لگی جو کبھی پیچھے منہہ نہین کرتی اسکندہ کی شکت کے لگنے سے سب گھبرا اُٹھے اور دیوتا سُرگ سے پھولونکی برکھا کرنے لگے جب
شنکہ چوڑ نے دیکھا کہ یہ سب دانوون کو مار ڈالنا چاہتا ہے تو آپ بمان پر سوار ہوکر لڑائی کرنے کو آیا اور تیرون کی برکھا کرنے لگا یہانتک کہ ایسی
جنگ ہوا جسمین اپنا پرایا کچھ بھی نظر نہ آتا تھا اور اُدہر نند نشیر وغیرہ دیوتا سب بھاگ کھڑے ہوئے اور ایک ہی کارتکیہ جی سمر مین کھڑے رہے
تب راجہ پہاڑ درخت اور سانپ وغیرہ کی برکھا کرنے لگا اور راجہ کی برکھا کرنے سے اسکندہ جی ڈہپ گئے جیسے بادل اور کہر سے سورج
ڈہپ جاتے ہین اسی اثناے مین راجہ نے اسکندہ کی کمان کاٹ ڈالی اور رتھ توڑ ڈالے گھوڑے وغیرہ سب مار ڈالے اور اُنکے مور کو دیدیا
سے جرجری بہوت کردیا اور اُنکی چھاتی مین بڑی بھڑ دینے والی شکت ماری اُسکے لگنے سے ایک لحظہ بھر اسکندہ جی کو بیہوشی آگئی اور
پھر ہوش مین آسئے اور جو دہنکہ پہلے بشن جی نے دیا تھا اُسے لے پھر بمان پر سوار ہوئے اور سستر استر لیکر جدہ کرنے لگے جتنے
درخت اور پہاڑ شنکہ چوڑ نے بھیجے تھے اُسی استر سے کاٹ ڈالے اور اگن بان کو سیگہہ بان چھوڑ کر بجھا دیا اور شنکہ چوڑ کا رتھ
اور دہنکہ کاٹ ڈالا اور سارتھی کے کریٹ مکٹ سب مار مار ٹکڑے ہوکر اڑ گئے اور ایک شکت شنکہ چوڑ کی چھاتی مین ماری جس سے
راجہ بیہوش ہوگئے جب ہوش مین آئے تو دوسری سواری پر سوار ہو دہنکہ لے تیرون کا جال مایا سے بنادیا کیونکہ وہ بڑے مایاوی تھے اور
سیدہین اسکندہ جی کو ڈہانپ لیا اور سینکڑون سورج کی چمک کے مانند شکت جو پرلے کی آگ کے مانند تھی اور بشن جی کے تیج سے بھری ہوئی
تھی اُسے اسکندہ کے بدن مین ماری اور وہ جا لگی جس سے وہ بیہوش ہوگئے اور کالی جی نے اُسے گود مین لیکر شیوجی کے پاس پہونچا
دیا اور اُنکی فوج کی رچھیا کرنے چلی گئی یہان یہ بھی ہوش مین آئے اور نند نشیر وغیرہ ہر سب کالی کے پیچھے گئے اور سب دیوتا گندہرب جچھہ
کنر وغیرہ کوئی کوئی باجا لیے اور کوئی شراب اور شہد وغیرہ کے برتن لیے تھے اور سمر بھوم مین جاتے ہی کالی نے بڑا شور کیا جسے سُنتے
ہی سب دانوون کو بیہوشی آگئی تب کالی نے دشمنون کو دُکھ دینے والا اٹ ہاس اور شراب پیکر میدان مین ناچنے لگی اور اگر
دنتسرا اور گرد منڈا کوٹوی جوگنی ڈاکنی اور اُنکے گن اور دیوتا وغیرہ سبنے شراب پی کالی کو دیکھ شنکہ چوڑ نہایت جلد سمر مین پہونچا اور جو دانو
آواز سنکر ڈر گئے تھے اُنکو راجہ نے دلیری دی کالی جی نے راجہ کے اوپر پرلے کی اگن کے سمان اگن چھوڑی راجہ نے میگہہ استر سے

بجھادی تب کالی نے برُن استر چھوڑا اُسے راجہ نے گاندہرپ استر سے کاٹ ڈالاتب کالی نے ماہیشتر استر چھوڑا راجہ نے بشنو استر سے کاٹ ڈالاتب کالی نے نارائن استر چھوڑا اُسے دیکھ رتھ سے اُتر راجہ نے پرنام کیا اسلیے جو پرلے کی آگ کی سکھا کے مانند تھا اوپر کو چلاگیا اور شنکھ چوڑ بھگت سے ڈنڈوت کر پرتھوی مین گرپڑا تب کالی جی نے برہم استر چھوڑا راجہ نے اُسے برہم استر سے ہٹادیا تب کالی نے دیبہ استر چھوڑا اُسے راجہ دیبہ استر سے شانت کردیا دیبی جی نے جو جن بھر کی لمبی شکت چھوڑی راجہ نے دیبہ استر سے اسکے سو ٹکڑے کرڈالے تب دیبی جی نے پاشپت استر چھوڑنے کو اُٹھایا اُسکے روکنے کے لیے آکاش بانی ہوئی کہ پاشپت استر سے تو اس مہاتما راجہ کی موت ہی مگر جب تک بشن جی کے منتر کا کوچ اسکے پاس ہے اور جب تک اسکی عورت کا پت برت بنا ہی تب تک اس راجہ کو موت نہوگی یہ برہما کا بچن ہی اتنا سُن کالی نے پاشپت استر نہین چھوڑا مگر بارے بھوکھ کے سولاکھ دانوؤن کو پکڑ کر کھاگئی اور شنکھ چوڑ کو کھانے دوڑی مگر تیکھے استرون سے دانوؤن نے روک دیا تب دیبی نے گرمی کے سورج کے تیج کے مانند کھڑگ راجہ کے اوپر مارا مگر دیبہ استر سے دانو نے اُسکے سو ٹکڑے کر ڈالے پھر دیبی اُسکے نگلنے کے لیے چلی کیونکہ وہ برا اسدہ تھا بہت ہی بڑھ گیا اور مُنہہ مین سما ہی نہ سکا تب کالی نے ایک ایسا گھونسا مارا جس سے دانو رتھ اور سارتھی وغیرہ سب ختم ہوگئے تب دیبی نے شول مارا شنکھ چوڑ نے بائین ہاتھ سے اُسے لیلیا تب دیبی نے نہایت غصہ ہوکر پھر ایک گھونسا مارا اُسکے لگنے سے وہ گر پڑا اور ایک لحظہ بھر وہ بیہوشی مین پڑا رہا بعد ایک لحظہ کے ہوش مین آیا تب وہ اُٹھا اور دیبی سے اُسنے جدہ نہ کیا بلکہ اُنکو پرنام کیا اور جب سے جدہ ہونے لگا تبھی سے دیبی کے استر تو اسنے اپنے استرون سے کاٹ ڈالے اور بعضے اپنے تیج سے گرہن کرلیے مگر دیبی کے اوپر اسنے کوئی استر نہین چلایا کیونکہ وہ بشنو تھا اسی سے دیبی جی کو اپنی ماتا سمجھتا تھا مگر دیبی نے نہایت غصہ ہوکر اُسکو پکڑ کے باربار گھما کے اوپر کو نہایت زور سے پھینک دیا جب اوپر سے نیچے کو گرا تب بھدر کالی کو پرنام کر پھر اُٹھا اور نہایت خوشی سے رتنون کے بنے ہوئے بمان پر سوار ہوا اُس جنگ مین اُسکو کچھ بھی تکلیف نہ ہوئی پھر دیبی مارے بھوکھ کے دانوؤنکا خون پینے لگی اس طرح تو لہو پیکر اور گوشت کھا کر بھدر کالی مہادیو جی کے پاس چلین گیئن ۔

چوپائی

پورواکرم سے سب گایا ۔ شیو شمر برتانت سنایا
دانوناس سنت شیو ہرکھے ۔ ہنس بھو بہانت مو تنہہ برکھے
ہے ہرچہن منہ دیت بہوتا ۔ بھچھن کین جاسے نصبوتا
کونج تنہے جب اُگلا شنکر ۔ آنو بھرکھا و اتیہ شنکر
تب دانو بت مارن ہیتا ۔ پاشپتاستر لین جگ نیتا
ہوئی آکاش بانی تنہ ایسے ۔ تم سے بدھ یہ نہین رپ کیسے
ہے راجنیندر مہا گیانی ۔ مہا پراکرم ارُبل کھانی

ہر سے اوپر نہ ستر چلاوا
ہم سانگ سب کاٹ بہاوا

ادھیاے تیئسوان

دوہا

تیئسون ادھیاے مین ہر ہر نرپ گو جیش | تا جو تی سنگ رت کری کیئے مرن نربش

سری نارائن جی بولے کہ شیو جی جدہ کا حال جان اپنے گنون کو ساتھ لے آپ میدان مین جنگ کرنے چلے اور شنکھ چوڑ نے شیو جی کو دیکھ بمان سے اوتر پرتھوی مین گر سر سے پرنام کیا اور بمان پر چڑہ بیٹھا اور دہنکھ لیا جدہ ہونے لگا یہانتک کہ سو برس تک شیو جی اور دانو سے لڑائی ہوتی رہی اور فتح اور شکست کسیکو نہوئی تب شیو اور دانو نے استر اوشستر دہر دیے شنکھ چوڑ رتھ پر بیٹھا مہادیو جی بیل پر بیٹھ رہے سینکڑون دانو ون کا اودہار ہوگیا یعنے جو جو مارے گئے تھے انکو شیو جی نے پھر جلا دیا اتنے مین بوڑھے برہمن کا بھیس بنائے بشن جی وہان آئے اور دانو سے بولے اے راجیندر مجھہ غریب برہمن کو بھچھیا دیجیے تم سب چیزون کے داتا ہو ہمکو جو کوئی سی چیز چاہیے وہ دیدیجیے مین بے روزگار ہون اور بوڑہا اور نہایت بھوکھا پیاسا ہون پہلے تم ہمسے قول ہارو کہ ہم دینگے پھر اپنا مطلب ہم کہینگے راجہ نے کہا تم مانگو ہم دینگے تب بشن جی جو برہمن کا روپ دہرے تھے بولے کہ ہم کوچ چاہتے ہین اُسے سُن اُسنے دیدیا اور بشن جی نے کوچ کو دہارن کرلیا اور شنکھ چوڑ کا روپ بناکر تلسی کے پاس جا اُسکی جون مین اپنا بیج رکھدیا اور یہان شمبھو جی نے سری بشن جی کا ترسول اُنکے مارنے کے لیے لیا اُسکو سواے شیو جی کے اور بشن جی کے کوئی چلا نہین سکتا تھا اور وہ سو دہنکھ کے برابر چوڑا اور ہزار ہاتھ لمبا لیلا پور رہک برہمانڈون کا سنگھار کرسکتا تھا ایسا شول شیو جی نے دانو کے اوپر چھوڑا تب راجہ شنکھ چوڑ دہنکھ دہر سری کرشن چندر جی کے چرنون کا دھیان بھگت سے جوگ آسن باندھ کے کرنے لگا کہ ترسول گھوم کر راجہ کے اوپر گرا اور شنکھ چوڑ کو رتھ سمیت بھسم کر ڈالا تب شنکھ چوڑ نوجوان گوپ کا بھیس دہر دیبہ روپ ہو دو بھجا کرکے مرلی ہاتھ مین لیے زیورون سے آراستہ رتنون سے جڑے ہوئے بمان پر سوار ہو کر ڈرون گوپون سے گھر کر گولوک کو چلا گیا اور وہان پہونچکر اُسنے رادہا اور کرشن چندر جی کے چرنون مین نمشکار کیا اور اُنہون نے نہایت خوش ہو نہایت محبت سے بٹھایا یہان جتنی سنکھ چوڑ کی ہڈیان تھین وہ طرح طرح کے شنکھ کی ذاتین ہوگئین اور وہ سب دیوتون کی پوجا کے لیے پوتر ہین اور اُنکا جل تیرتھ جل کے برابر پوتر ہے مگر شمبھو جی کو چھوڑ جہان سنکھ کی آواز ہوتی ہے وہان ہمیشہ لچھمی رہتی ہین سنکھ کے جل سے جسنے نہایا گویا سب تیرتھون کے پانی سے نہاچکا شنکھ بشن جی کے رہنے کا استھان ہے اسلیے جہان سنکھ ہے وہان بشن جی ہین اور وہان ہی لچھمی رہتی ہین بدشگونی دور ہوتی اور عورت یا شودر کے بجائے ہوئے سنکھ کی آواز کو سُنکر لچھمی اُس جگہہ کو چھوڑ دور چلی جاتی ہے شیو جی بھی دانو کو مار کر اپنے گنون سمیت اپنے لوک کو چلے گئے ۔

چوپائی

سُرن لیوچ نج ادہکارا	پرم مُدت من لاگ نہ وارا
سُرگ دُندبھی باجن لاگے	کِنّر آد سب گاوت آگے
شیو کے اوپر پھول جہر ہوئی	مُن گن مدت بھئے سب کوئی
یہ بدہ شنکھ چوڑ بدہ بھیو	سُرگن سب نج آشرم گیو

ادھیاے چوبیسوان

دوہا

چوبیسون ادہیاے مین جم ہر تلسی سنگ
بھیو کہب پُن تلس کر برہما تم پرسنگ

پہلے کے ادھیاے کی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ نارائن بھگوان نے کس روپ سے تلسی مین بیج ڈالا وہ ہمسے آپ کہیے یہ سُن سری نارائن جی بولے کہ نارائن بھگوان دیوتون کا کام کرنے کے لیے شنکھ چوڑ سے کوچ کرے اسکے عورت کا پت برت ناس ہونے کے لیے شنکھ چوڑ کی مارنے کی خواہش کرکے گئے اور تلسی کے دروازے پر جا کر نقارہ بجایا اور جے جے کہکر اُس پت برتا کو سمجھایا اُسے سُن بہت خوشی سے جہروکھے سے دیکھنے لگی اور نے سچ شنکھ چوڑ برہمن بندی گن بھیک اور جاچکون کو روپیہ دیکر منگل کراکر رتھ سے اُتر تلسی کے گھر مین چلے گئے تلسی نے اپنے خاوند کو دیکھ اُنکے پانون دہوئے اور رونی پھر عمدہ سنگھاسن پر بٹھا کر کیوڑہ وغیرہ ملا ہوا پان دیا اور کہنے لگی کہ آج میرا جنم سپھل ہوا کہ اپنے پران پیارے کو پھر دیکھتی ہون اور کامی ہو آہستہ آہستہ مسکرا کر خوش بیانی سے اپنے خاوند سے جنگ کا احوال پوچھنے لگی کہ اے کرپا کے سمندر بے تعداد دشمنون کے سنگھار کرنے والے آپنے مہادیو جی سے لڑکر کیسے فتح پائی وہ ہمسے کہیے تلسی کے بچن سنکر جعلی شنکھ چوڑ یہ جھوٹھی باتین کہنے لگے کہ اے سندری ہمارے اور شیو جی کے سو برس تک لڑائی رہی اور سب دانو نکا ناس ہوگیا تب برہما جی نے آکر ہماری اور شیو جی کی دوستی کرادی اور انہین کے کہنے سے ہم نے دیوتون کو اُنکا ادہکار دیدیا اور ہم اپنے گھر مین آئے شیو جی اپنے لوک کو چلے گئے اتنا کہ جعلی شنکھ چوڑ سونے لگے اور اُسے کھینچ کے بھوگ کرنے لگے تب اُس پت برتا نے اپنے اصلی خاوند کے اور اُسکے کھینچنے مین کچھ فرق پایا اور بھوگ کرنے مین بھی اُسے فرق معلوم ہوا اسلیے اُسنے تب کہا کی کہ یہ تو کوئی دوسرا ہے تو پوچھنے لگی کہ تم کون ہو تمنے ہمسے مایا کرکے بھوگ کیا اور کیونکہ تمنے ہمارا پت برت ناس کیا اسلیے ہم تمکو سراپ دیتی ہین تب سری بشن جی نے تلسی کے بچن سُن خوف زدہ ہوا اپنا روپ دھارن کرلیا اور تلسی دیبی نے دیکھا کہ یہ تو دیوتون کے دیوتا سناتن بشن جی ہین جو کہ نئے کمل کے مانند سیام سرد رت کے کمل کے مانند نین دھارن کیے کروڑ کام دیون کے مانند خوبصورت جواہرات کے زیورون سے آراستہ آہستہ آہستہ مسکراتے پیتامبر اوڑھے ہے تھے ایسا بشن جی کو دیکھ وہ سندری بیہوشی مین آگئی تھوڑی دیر کے بعد ہوش مین آئی تب اُنسے بولی اے ناتھ تمکو کچھ رحم نہین ہے اور پتھر سے سخت تمہارا دل ہے کیونکہ تمنے فریب سے ہمارا دہرم بھنگ کیا اور ہمارے خاوند کو مارا اسلیے تمہارا اسنسار مین پتھر کا روپ ہوگا اور جو لوگ تمکو پرساد ہو کہتے ہین وہ پاگل ہین اسمین شک نہین ہے آپ نے اپنے بھگت ہمارے خاوند بیقصور کو دوسرے کے فائدہ کے لیے کیون مارا اتنا کہ تلسی بار بار رونے لگی جب تلسی کی کرنا دیکھی تو بشن جی نیت شاستر کے موافق اُسکو سمجھانے لگے اے تلسی جی بھرت کھنڈ مین تمنے ہمارے لیے تپ کیا اور تمہارے لیے شنکھ چوڑ نے تپ کیا تھا وہ تو تمکو اپنی عورت کرکے بہار کر گیا مگر جو تمنے ہمارے لیے عبادت کی تہی اُسکا پھل بھی ہونا چاہیے تھا مگر اب اس شریر کو چھوڑ دیبہ دیہہ دھارن کر ہمارے ساتھ بہار کرو اور ہمکو تم لچھمی کے برابر پیاری ہوگی اور یہ تمہارا شریر پُن روپ بھرت کھنڈ مین گنڈکی ندی ہوکر بہے اور پُن دینے والا ہو اور تمہارے بالون کا پُن دینے والا درخت ہوگا اور تمہارے بالون سے پیدا ہونے کے سبب اُس درخت کا نام تلسی ہوگا اور وہ تلسی کا درخت تینون لوکونکے پھول اور پتون مین سب دیوتون کے پوجنے کے لیے پردھان روپ ہوگا اور سُرگ مرت پاتال گولوک بیکنٹھ مین آپ پُن روپ تلسی کا درخت ہوکر تم سب کہین رہو اور گولوک مین برجا ندی کے کنارے پر راس منڈل بندرابن بھانڈیر بن چمپک بن کانن مادہوی کیتکی

کنڈلکا مالتی پھولون مین تم رہو اور سب پن دینیے والے استھانون مین رہو اور تلسی کے درخت کے نیچے پن دینیے والی جگہہ ہوگی اور
وہان ہمیشہ سب تیرتھون کا باس ہار رہیگا کیونکہ وہان تلسی کے پتے گر کر ہم سبھون کے اوپر آپ سے آپ گرینگے اور جسکے اوپر تلسی کے پتے
گرینگے گویا وہ سب تیرتھون کا اشنان کر چکا اور سب جگیہ کر چکا اور تلسی کے پتے ڈالکر جو جل سے ابھشیک کریگا وہ بھی گویا سب تیرتھونکا
اشنان کر چکا اور سب جگیہ کر چکا بشن جی جتنے امرت کے سو گھڑے چڑھانے سے خوش ہوتے اتنے ایک تلسی چڑھانے سے خوش ہوتے ہین
اور جتنا پھل دس ہزار گودان کرنے سے ہوتا ہی اُتنا کاتک مین بشن جی کو ایک تلسی کا پتا چڑھانے سے ہوتا اور جو کوئی مرتے وقت تلسی
ڈال ڈالے ہوئے جل کو تلسی سمیت پیتا ہی وہ لاکھ اشومید ہونے کا پھل پاتا ہی اور جو منکھ تلسی اپنے ہاتھ مین لیکر اور ویند مین دہار کے
سر یر کو چھوڑتا وہ بیکنٹھ مین جاتا اور تلسی کی لکڑی کی بنی ہوئی مالا لیکر جو شخص چلتا ہی وہ قدم قدم پر اشومیدھ کا پھل پاتا ہی تلسی اپنے ہاتھ
مین لیکر جس بات کی کوئی پرتگیا کرتا ہی اور اسکو پھر بجا نہین لاتا وہ جب تک سورج اور چندرمان ہار رہینگے تب تک نرک مین رہیگا اور جو
تلسی کے پاس جھوٹی قسم کھاتا ہی وہ جب تک چودہ اندر بھوگ کرینگے وہ تب تک کمبھی پاک نرک مین پڑا رہیگا مرنے کے وقت جو تلسی
کے پتے کا کنکا مکھ ما ہی وہ رتنون کے بمان پر سوار ہو بیکنٹھ مین جاتا ہی اور پورنماسی اماوس دوادشی اتوار سنکرانت مین یا تیل لگاکر
دوپہر مین اور رات کو اور شام کے وقت اشوچ مین اور اپوترسے مین رات کے کپڑے پہنے ہوئے تلسی کا پتا اُتارتے ہین گویا بشن جی کا
سر کاٹتے ہین تین رات تلسی کا پتا سندہ رہتا ہی سرادہ برت دان پرتشٹھا دیوارچن کی یہ بات ہی اور جو درخت کی مالک دیبی ہوگی وہ
گولوک مین سریکرشن چندرجی کے ساتھ بہار کریگی اور جو گنڈکی ندی کی اودھشٹھاتر دیبی ہوگی وہ سمندر کے ساتھ بہار کریگی جو سمندر
ہمارے انس سے پیدا ہوا ہی تم سا جہات ہمارے ساتھ بہار کروگی او تمہارے پاس بھرت کھنڈ مین گنڈکی ندی کے جل کے پاس
رہینگے وہان ہماری پتھر کی مورت رہیگی یعنے ہم سالگرام روپ ہونگے اور اُس ندی مین کروڑون کیڑے ہونگے اور جنکے تیز دانت ہونگے
اور وہ اپنے ہتیارون سے جتنی ہماری پتھر کی مورتین ہونگی اُنمین سدرشن چکر کا نشان بنادینگے اور ایک چھید بھی کر دیا کرینگے اسطرح جسکی
مورت مین ایک چھید اور چار چکر کے نشان بنے ہونگے اور نئے بادل کے مانند ہوا اور مالا کے مانند رکھیا تپھر کے اوپر ہو تو ایسی مورت
کو لچھمی نراین کی مورت کہینگے اور جسمین دو چھید اور چار چکر ہون اور مالا کی نشانی نہو وہ رگھو ناتہ جی کی مورت ہی اور جو نہایت چھوٹا
اور اُسمین ایک چکر ہو اور نئے بادل کا سا رنگ ہو تو اُسے باسن جی کی مورت جاننا مگر اُسمین مالا کی نشانی نہو اور بہت چھوٹی اور دو
چکرون سمیت بن مالا پہنے ہونے سے سری دہر کی مورت ہوگی جو گر ہستھون کو بہت منگل دیگی اور موٹی گول بن مالا بغیر دو چکرون سمیت
دامودر کی مورت ہوتی ہی بان کے لگے ہوئے نشان سمیت نہ بہت بڑی نہ بہت چھوٹی تیر کمان دہارن کیے ایسی مورت کا رن رام نام
ہوگا درمیانی درجے کے سات چکرون سمیت چہتر اور زیور وغیرہ سے آراستہ کا نام راج راجیشر ہی اور وہ راجاؤن کو بہت انند دیتے ہین نو چکر
نئے بادل کے مانند اننت بھگوان ہین جو ارتھ دہرم کام موچھ سب دیتے ہین جو چکر آکار دو چکر اور لچھمی اور گوپد کے نشان سمیت ہین اُسکو
مدہ سودن کہتے ہین سودرشن وہ مورت کہلاتی ہی کہ جسمین ایک چکر ہو اور جسمین ایک چکر چھپا ہوا ہو اُنکو گدا دہر جانو اور جسمین دو چکر
ہون اور گھوڑے مانند منہہ ہو وہ ہیگریو جی ہین اور جنکا بڑا بھاری منہہ ہو اور دو چکر ہون اور بھیانک مورت ہو اُنکو نرسنگھہ کہتے ہین
نہایت جلد بیراگ دیدیتے اور جسمین دو چکر ہون اور پھیلا ہوا منہہ ہو اور بن مالا دہارن کیے ہون اُنکو لچھمی نرسنگھہ جانو وہ گر ہستھون کو
بہت سکھ دیتے ہین اور جنکے دوار استہان پر دو چکر ہون اور لچھمی کے نشان سمیت سم روپ ہین اُنکو باسدیو جانو یہ سب کامون کے

پھل دینے والے ہین اور جسمین نئے بادل کے مانند سیام رنگ اور سوچھم چکر ہوون اور بہت چھید ہون وہ برُدمن ہین یہی گرہستھون کو بہت سُکھ دیتے جسمین چکر ایک ہین لگے ہون اور پیٹھ بڑی ہو تو یہ شنکر کہن کہلاتے ہین جو گرہستھون کو بہت سُکھ دیتے ہین اور جہان سالگرام کی شلا موجود رہتی وہان سری بشن جی بیٹھے رہتے ہین اور وہان لچھمی جی اور سب تیرتھ بستے ہین جتنے برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین وہ سالگرام کی پوجا کرنے سے ناس ہو جاتے ہین چھتر اکار روپ سالگرام کی مورت کی پوجا سے راجہ ہوتا اور گول مورت کے پوجنے سے بڑی لچھمی رہتی لڑہی کے مانند مورت کے پوجنے سے دُکھ اور شولاگر مورت کے پوجنے سے ضرور مرجاتا ہے اور کرال مکھی مورت کے پوجنے سے دلدری اور کھبوری مورت کے پوجنے سے تکلیف پاتا جو مورت کسی آگ وغیرہ کے لگنے یا اور کسیطرح ٹوٹ جاوے اُسکے پوجنے سے مرجاتا ہے اور برت دان پرتشٹھا سرادہ دیوتا کا پوجن یہ سب سالگرام کے سامنے کرنے سے اوتم ہوتے اور سالگرام کی پوجا کرنے والا سب تیرتھون کا اشنان کر چکا اور سب جگیہ بھی کر چکا اور سب تپسیا برت تیرتھ بھی کر چکا جو تپسیا کرکے چارون بیدون کے پاٹھ کرنے مین پھل ہوتا وہ سالگرام کی شلا کے پوجنے سے ہوتا ہے اور سالگرام کی شلا کا جل جو آدمی ہمیشہ پیتا ہے وہ دیوتون کے یا چہت پاتا اور اُسکے چھونے کی خواہش سب تیرتھ کیا کرتے اور وہ جب تک زندہ رہتا تب تک وہ جیون مکت ہے اور مرکے بشن جیکے استھان کو جاتا ہے اور وہان سری بشن جیکے ساتھ بے تعداد برسون تک بشن جیکے نوکرون کے کام کرتا ہے اور جو کوئی برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین وہ سالگرام کے چرنودک پینے والے کو دیکھ ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھ سانپ بھاگتا ہے اور اُسکے پانون کی دھور پڑنے سے دیوتا اور پرتھوی پوتر ہو جاتی ہے اور اُسکے جنم ہونے سے اُسکے لاکھ پُورکھ پترون کے تر جاتے ہین۔

چوپائی

دن سمے جو لہت شلا جل ۔ سالگرام کیر سُشبہ پھل
سکل پاپ دہ ہر یر جائی ۔ وہان رہے بہُو دن ہر کیائی
اور نربان مکت سو پاوے ۔ کرم بھوگ سب چھوڑ بہاوے
لین ہوے ہر پد مُنہہ جائی ۔ ستیہ کہت سند یہ نہ بہائی
سالگرام شلا دہر جوئی ۔ متھیا بچن کہت نر کوئی
بدہ بیہت سو بس ہو پاپی ۔ کمبھی پاک مانہہ ہوی پاپی
شالگرام شلا دھر جوئی ۔ کرت قول بُرت نہین سوئی
منونتر بھر لبست دُکھاری ۔ کلوگ بترہن نرک مجھاری
سالگرام تلس دل کاہین ۔ کرت بجوگ جون ہر کھاہین
جنمانتر بہار جا بچھیدا ۔ تا کر ہوت لت پن کھیدا
تلسی پتر بجوگ سنگہ سنگ ۔ کرت جون نرلت نہین بھنگ
بہار جاہین رجا جت پھیری ۔ سیت جنم لگ ہوت نہ دیری
سالگرام سنگہہ تلسی دل ۔ چودہ اکہت اکیت کرشت پھل

سوگیانی ہر پریہ سب بھانتی ۔ کہت نہین ہم ٹھکر سُہاتی
ایک بار جو جا سنگ بھوگا ۔ کرت پھیر دُکھ ہوت بجوگا
پر تم منو نتر بھر نیکے ۔ شنکھ چوڑ پیاری رہ ٹھیکے
یاسون شنکھ رہت تو دیہا ۔ دُکھد سدا نہ دیت سنیہا
یاسون سنکھ سہت سب کوئی ۔ تُلسی دل راکھین نہین کوئی
یہ کہہ ہر ہر سے جب نیکے ۔ دنیہہ تیاگ تُلسی تب ٹھیکے
دیہہ روپ پُن دہارن کینہا ۔ سری سم باس بشن اور لینہا
تا کے سنگ گیو بیکنٹھا ۔ ہر جا کی مت سدا النٹھا
یہ بدہ چار بھیئین ہر جایا ۔ لچھمی سرستی جُت دایا
گنگا تُلسی سب بدہ پیاری ۔ یہ چارون سب بھانت دُلاری
تُلسی دنیہہ گنڈکی سرتا ۔ سالگرام بشن جگ بھرتا
کرت کاٹ بھو شیلا تھا ہین ۔ جل منہہ تپت ہوسے تے جاتین
جو تشنہ سب بیت برن کے ۔ کرشن برن جل مدہیہ سرن کے
یہ بدہ تُلسی چرت بکھانا ۔ اب کا سُنا چہت کر کانا
سُو سب تُمہین سُناؤن نارد ۔ تم شروتا ہو گیان بشارد

ادھیاے پچیسوان

دوہا

پچیسوین ادھیاے مین تُلسی پوجن ریت ۔ [illegible] سب سونیئو کرکے پریت

سری نارد جی نے پوچھا کہ سری نارائن جی کی پیاری تُلسی کی پوجا کا بدہان اور استوتر کیسے ہیے کس کس نے پوجا کسطرح سے اور کسنے کی اور کیون وہ پوجی گئین سب ہمسے کہیے سُوت جی اسی کتھا کو شونکادِ مُنیون سے کہتے ہین کہ نارد جی کے بچن سُن نارائن جی پاپ مٹانے والی کتھا شروع کرنے لگے کہ بشن جی تُلسی کی پوجا کرتے تھے جنکے ساتھ بہار کرنے لگے اور جیتی جنکے سمان تُلسی کو ماننے لگے پھر اُسکا تو سنگم لچھمی اور گنگا جی تو سہتی تھین مگر سرستی جی نہ سہسکین اسلیے سرستی جی نے سری بشن جی کے سامنے کلہ کرکے تُلسی جی کو مارا جس سے وہ مارے شرم اور بیعزتی کے انتر دہیان ہوگئین جب سری بشن جی نے تُلسی کو نہ دیکھا تو سرستی جی کو سمجھایا اور اُسکے حکم سے تُلسی کے بن کو چلے گئے اور پہونچ کے اشنان اور دہیان کر بھگتی سے استوتر پڑھنے لگے پوجا کرنے مین

श्री ह्रीं क्लीं ऐं वृन्दावन्यै स्वाहा

یہ منتر پڑھا تھا کہ جو اوپر لکھا ہے اسلیے جو کوئی اِس منتر سے تُلسی کی پوجا کرتا ہے وہ سب سِدہ پاتا ہے پوجا مین گھی کا چراغ دھوپ سیندور پھول وغیرہ چاہیے جب سری بشن جی نے پوجا کرکے استوتر پڑھا تو تُلسی جی درختون سے نکل کر ظاہر ہوئین اور خوش ہو کر بھگوان کے

چڑہار بندون مین سرن ہوئی تب بشن جی نے یہ بردان دیا کہ اے تلسی تم سب جگہ پوجی جاؤ اور ہم تمکو اپنی پیشانی اور ہردے مین دہارن کرینگے اس طرح کہ انکو اپنے ساتھ لے بشن جی بیکنٹھ کو چلے گئے اتنی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ تلسی جی کا کون دہیان کون استوتر اور کون پوجا کا طریقہ ہے مہربانی کرکے وہ آپ کہیے یہ سن نارائن جی بولے کہ جب تلسی انتردہیان ہوگئی تھی تب بندرابن مین جاکر تلسی کے برہ سے دکھی ہو سری بشن جی اُسکی استت کرنے لگے تھے

تلسی کا استوتر

مول ۱

वृन्द रूपाश्च वृक्षाश्च यदैकत्र भवन्ति च ॥ विदुर्बुधास्तेन वृन्दाम्मत्प्रियान्ताम्भजाम्यहम् १

ٹیکا

(۱) جب برند روپ درخت اکٹھے ہوتے ہین تب عقلمند لوگ برندا کہتے ہین اُس اپنی پیاری برندا کو ہم بھجتے ہین ـ
تلسی کا نام ۱۲

مول ۲

पुरा बभूव या देवी त्वादौ वृन्दा वने वने ॥ तेन वृन्दावनी ख्याता तां सौभाग्यां नाम्भजाम्यहम् २

ٹیکا

(۲) جو دیبی پہلے برندابن مین ہوئی تھی اور اُسی سے برندا نام ہوا اُس برندا کو ہم بھجتے ہین ـ

مول ۳

असंख्येषु च विश्वेषु पूजिता या निरन्तरम् ॥ तेन विश्व पूजिताख्यां पूजिताञ्च भजाम्यहम् ३

ٹیکا

(۳) جو تلسی بے تعداد بشوؤن مین پوجی جاتی ہین اور اسے اسکا نام پوجتا ہوا اُس پوجتا کو ہم بھجتے ہین ـ

مول ۴

असंख्यानि च विश्वानि पवित्राणि त्वया सदा ॥ तां विश्व पावनीन्देवीं विरहेण स्मराम्यहम् ४

ٹیکا

(۴) اے دیبی کیونکہ تمنے بے تعداد بشو پوتر کیے اسی سے تمھارا نام بشو پاونی ہوا تمکو ہم برہ سے بھجتے ہین ـ

مول ۵

देवान तुष्टाः पुष्पाणां समूहेन यया विना ॥ तां पुष्प सारां शुद्धाञ्च द्रष्टुमिच्छामि शोकतः ५

ٹیکا

(۵) جس تمھارے بنا اور پھولون سے دیوتا خوش نہین ہوئے اُن پھولون کی سار شدہ سروپ تمکو دُکھ سے سمرتے ہین ـ

مول ۶

विश्वे यत्पामि माचेशा भक्तानन्दे भवेद्धुवम् ॥ नन्दिनी तेन विख्याता सा प्रीता भवताद्विह ६

ٹیکا

(۶) بشنو مین جسکے صرف ملنے سے بھگتون کو آنند ہوجاتا اسلیے نندنی کہلاتی ہو اسلیے اے نندنی نام تلسی تم خوش ہوجاؤ۔

مول ۷

यस्यां देव्या स्तुला नास्ति विश्वेषु निखिलेषु च ॥ तुलसी तेन विख्याता तां यामि शरणां प्रियाम् ७

ٹیکا

(۷) اسے دیوی تمھارے تولنے کے لیے بشنو مین ترازو نہین ہو اور اسی سے تلسی نام پڑا ہو اُس اپنی پیاری کے شرن مین ہین۔

مول ۸

कृष्णजीवन रूपा सा शश्वत्प्रियतमा सती ॥ तेन कृष्णजीवनी सा सा मे रक्षतु जीवनम् ८

ٹیکا

(۸) کیونکہ بہت پیاری ہو کر اور بہت برتا دہارن کر کرشن جی کا جیون روپ ہو اسلیے کرشن جیون روپنی کہلاتی ہو وہ ہمارے جیون کی حفاظت کرے اسیطرح آٹھ اشلوکون مین بشن جی استت کر کے چپ ہے تواتنے مین تلسی جی کو جسمان کمل مین پرنام کرتے دیکھا جو بیعزتی ہونیکے سبب رو رہی تہی ایسی پیاری کو دیکھ اُنھون نے اپنی چھاتی مین لگایا اور سرستی جی کی اگیا لیکر اپنے استھان کو چلے گئے اور سرستی جی سے ساتھ اسکی محبت کرادی اور بردان دیا کہ اے تلسی جی تمکو سب پوجین اور سب تمکو سر مین دہارن کرین بشن جیکے ایسے بردان سے تلسی جی نہایت خوش ہوئی اور سرستی جی نے بلاکر اُنکو اپنے پاس بٹھالیا اور اسکو پکڑ کر لچھمی اور گنگا مسکرائین اور نہایت خوش کر کے اُنکو اپنے گھر مین بلایا۔

چوپائی

بِرِندا بِرِندا بنی سُنا ما	بشنو پوجت تُلسی باما
بشنو پاونی کرشن جیونی	پُشپ سار کا اور نندنی
یہ نام اشٹک ارتھ استوترا	پڑہت جون بار ہت تیہہ گوترا
اشومیدہ پھل لہت بہوری	کہت پکار نہ یا مُنہہ چوری
تُلسی جنم اور جن پُن واسی	پوجا تاس تاہ دن کہاسی
پوجیو ہرتا ہی دن تاہی	تیہہ دن جو پوجت سُکہہ پائی
اُرج سکل پاپ سو ہرئی	جات سدا دہر ہر اپنے اور
کاتک ماس مانہہ تُلسی دل	ہری سمرپت منج کرت پھل
دس سہسر گو دان کیر پھل	پاوت نہین سنئے سُن نج پھل
استون سنت تُلسی کر جو ئی	اُست لہت ست لوکن گو ئی
پریا ہین پاوت شبہہ جایا	بندہ رہت لہ بدہ امایا

روگی روگ رہت ہِن ہوئی	بند ہوا بندھن چھوٹت سوئی
نگے سے بچت سدا بھے بہتا	پاپی پاپ رہت سُن بتیا
سو جانت سو سہت بناوا	ام ستو تر سکل بدھ گاوا
تلسی برچھ ماہہ پوجا کر	آواہن کرنیک نہ من دہر
پُشپ سار تلسی کر پوجن	سکل پاپ ہر جم مدہ سودن
پاپی پاپ ناس کے ہیتا	برت اگن سم دیا کیتا
سر پر دہرن جو گیہ سب کاہو	بشنو پاوی تلس بتاہو
یہ بدھ دھیاوے پوجت جوئی	بھوساگر تر چھوٹت سوئی
تلسی کتھا سکل ہم گائی	نارد من جو تمہین سُنائی

ادھیاے چھبیسواں

دوہا

چھبیسوین ادھیاے مین ساوتری اتہاس ۔ سرب بید برنت کبب جیہہ سُن ہوت ہُلاس

تلسی کا چرتر نارد جی نے پوچھا کہ ہمنے تلسی جی کی کتھا سُنی اب ساوتری جی کا چرتر سُنائیے کہ پہلے کس سبب سے ساوتری جی پیدا ہوئین ہمنے سُنا ہو کہ بید دن کی ماتا ہو اور جنم لیکر انکی پہلے کسنے پوجا کی اور پھر پیچھے کسنے پوجی یہ سُن نارائن مُن بولے اے مُن جی بید کی ماتا گایتری کو پہلے برہما نے پھر بیدون نے اُسکے بعد سب پنڈتون نے پوجا کی اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین اشوپت راجہ نے پوجا کی اُسکے بعد چارون برن پوجنے لگے یہ سُن نارد جی نے پھر پوچھا کہ اے مہاراج وہ اشوپت کون تھا اور کسلیے اُسنے پوجا کی اور یہ بھی بتلائیے کہ وہ کیونکر پوجا کرنیکے لائق ہوئین نارائن جی بولے کہ مدر دیس مین ایک اشوپت راجہ ہوئے جو دشمنون کی طاقت ہرنے والے اور دوستون کے دُکھ کے مٹانے والے تھے اُسکی بڑی رانی جو بڑے دہرم والی تہی اُسکا مالتی نام تھا جیسے بشن جیکو لچھمی جی ہین ویسے اُس راجہ کو مالتی تھی اُس رانی کے اولاد نہ ہوئی تھی اسلیے وسشٹ جی کی نصیحت سے ساوتری کا آرادہن کرنے لگی اور بہت عرصہ تک عبادت کرتی رہی نہ تو بھگوتی سے بردان ملا نہ درشن ہوئے تب خوف زدہ ہو کر اپنے گھر مین چلی آئی راجہ اُسے دُکھی دیکھ سمجھا بجھا آپ ساوتری کی تپسیا کرنے کو پُشکر مین چلے گئے اور وہان سو برس تک عبادت کرتے رہے مگر ساوتری کے درشن نہوئے مگر آکاس بانی ہو کر یہ حکم ہوا کہ تم دس لاکھ گایتری جپو اسنے مین وہان پر اشر مُن آئے انکو راجہ نے پرنام کیا مُن راجہ سے بولے کہ ایک مرتبہ گایتری جپنے سے دن بھر کا کیا ہوا پاپ مٹتا ہو اور دس مرتبہ جپنے سے دن رات کے پاپ ناس ہوتے ہین اور سو بار کے جپنے سے مہینہ بھر کے پاپ مٹتے ہین اور ہزار مرتبہ کے جپنے سے برس دن کے پاپ بھسم ہوتے ہین اور لاکھ جپنے سے جنم بھر کے پاپ بھسم ہو جاتے ہین اور دس لاکھ جپنے سے اور جنم کے پاپ بھی ناس ہوتے ہین اور دس کروڑ جپنے سے برہمنون کی مُکت ہو جاتی ہو اور برہمن ہاتھ کو سانپ کا پھن اکار کے مانند کر اُسکا چھید بند کر مشرق کی طرف منہ کر جپے اور جو بالا ہو تو ہاتھ ہی مین جپے اُسکا طریقہ یہ ہو کہ انامکا کے پور سے شروع کر انگشت سبابہ تک دہنی طرف

سیجیے مالا کے لچھن بتلاتے ہین کہ سفید کمل کے بیجون کی یا بلور کی مالا بنا کر تیرتھ یا دیون کے مندر مین جپے مگر پہلے مالا کا سنسکار کرلیے کہ پہلے پیپل
کے تیون پر رکھ کو چندن لگا کر گایتری پڑہ پڑہ کر اشنان کراوے پھر اسیوقت اسی مالا سے سو مرتبہ گایتری بدہ سے جپے یا پنچ گبہہ سے مالا کا
اشنان کرا کے سنسکار کرے یا گنگا جل سے نہلاوے اے راجہ آپ دس لاکھ جپ کیجیے اسی طرح جپ کرنے سے تمہارے تین جنم کے
پاپ مٹ جاوینگے اور ساوتری جی کو دیکھو گے مگر اے راجہ ہر روز تینون وقت یعنے صبح دوپہر اور شام کو سندھیا کیا کرنا کیونکہ بغیر سندھیا کے
آدمی ہمیشہ اپوتر رہتا ہی اسلیے شُبھ کرم کرنیکے لائق نہین رہتا اور جو دن مین اچھے کرم کرتا ہی اُسکا پھل اُسکو نہین ملتا اور جو صبح کے وقت
سندھیا نہین کرتا اور پھر شام کے وقت بھی سندھیا نہین کرتا وہ سب برہمنون کے کرمون سے باہر کردینے کے لائق ہی اور شودرون
کے برابر ہے اور جو برہمن جب تک زندہ رہتا اور تینون وقت سندھیا کرتا ہی وہ تپسیا اور تیج سے سورج کے مانند سمجھا جاتا ہے
اُسکے چرن کمل کی دھور سے زمین جلد پوتر ہو جاتی ہی اور جو برہمن سندھیا کرنے سے پوتر ہورہا ہے وہ جیون مکت ہی اور اُسکے چھونے
سے تیرتھ پوتر ہو جاتے ہین اور پاپ تو اُسکو دیکھ ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھ کر سانپ اور بے سندھیا رہنا چھتری برہمن اور
بیشنو نکا پوجن نہ دیوتا لیتے اور نہ پتر پنڈ اور ترپن خوشی سے لیتے اور جو برہمن مول پرکرت کے بھگت نہین اور اُسکو نہین پوجتے وہ
گویا اجگر ہین اور اسی طرح جو بشن جی کا منتر نہین جپتے اور ایکادشی کا برت نہین کرتے وہ بھی اجگر ہین اور جو برہمن بشن جی کی نیبد نہین کھاتا
اور ہر کارون مین نوکری اور سودرون کا ان بھوجن کرتا وہ بھی زہر والے اجگر کے برابر ہی اور جو برہمن سودرون کا مُردہ پھونکتا ہی یا شودر
کی عورت سے بھوگ کرتا ہی یا سودرون کی رسوئی برداری کرتا وہ بھی اجگر کے برابر ہی اور جو سودرونکا دان لیتا یا کاتبی کرتا یا تلوار باندھکر
نوکری کرتا وہ بھی اجگر کے سمان ہی اور جو برہمن لڑکی یا بشن جی کا نام بیچتا اور بغیر خاوند اور بیٹے کے برہمن کی عورت کا ان بھوجن
کرتا یا رجسولا کا ان بھوجن کرتا یا بھگ سے جیو کا کرتا یعنے کٹنے کا کام کرتا یا صرف سود کھا کر بسر کرتا وہ بھی اجگر کے برابر ہے اور جو برہمن
بدیا کو بیچتا وہ بھی اجگر ہے اور جو آفتاب کے طلوع ہونے پر بھی سویا کرتا اور مچھلی کھاتا اور دیبی کی پوجا نہین کرتا وہ بھی اجگر ہی یعنے جیسے
اجگر جہان پڑا ہو وہان ہی پڑا رہتا ہی کچہ کام نہین کرسکتا ایسے ہی اوپر کے لکھے ہوئے برہمن کسی بید کے کرم کے لائق نہین ہوتے
اتنا کہہ پراشر جی راجہ سے ساوتری کی پوجا کا طریقہ اور دھیان وغیرہ سب کہنے لگے اور کہکر اپنے آسرم کو چلے گئے اور راجہ نے اُسی طریق
سے پوجا کر کے ساوتری جی کے درشن کیے اور اُنسے بردان پایا اتنا سن نارد جی نے پوچھا کہ پراشر مُن کون دھیان اور کون پوجا کا
طریقہ اور کون استوتر اور کونسا راجہ کو دیکر چلے گئے اور راجہ نے کس طریق سے بید ماتا کی پوجا کر کے کون بردان پایا یہ سب ہمکو سُننے کی خواہش
ہی نارائن جی بولے کہ جیٹھ کے شکل پاکھ کی تیرس یا چودس یا دونون مین بھگت سے ساوتری کا برت کرے یہ برت چودہ برس تک ہوتا ہی
اسمین دیبی کو چودہ پھلون سے نیبد لگانی چاہیے اور دھوپ دیپ سب کرنا چاہیے اور کپڑے جگیوپویت طرح طرح کے بھوجن دیبی
کے آگے رکھکر گھڑا پھل اور شاکھا سمیت رکھے پھر گنیش سورج اگن بشن شیو پاربتی کی پوجا کر گھڑے مین ساوتری کا آواہن کرے
جو ساوتر کا دھیان مادھیندن ساکھا مین کہا ہے اُسے کہتے ہین سنو اور استوتر پوجا کا بدھان اور منتر بھی سنو تپائے ہوئے
سونے کے مانند خوشرنگ برہم تیج اور گرمی کے دوپہر کے سورج کے مانند روشن کچہ کچہ مسکراتی زیورون سے آراستہ جو آگ سے جلین
کپڑے پہنے بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے سرپر کو باران کیے اور سکھ اور مکت دینے والے اور شانتا اور سمپت کی روپ
سب سمپدا دینے والی بیدون کی ماتا بید شاستر سروپنی بید کا بیج روپ بید ماتا کو پرنام کرتے ہین ایسے کر کے نیبد دے اور ہاتھ سے

سر پہر رکہہ گھڑے مین دیبی کا آواہن کرے پہر کھورش اوپچار سے دیبی کا پوجن کرکے پرنام کرے کھورش اوپچار یہ ہین ++

چوپائی

اسن پادارگہیہ اشنانا
دیپ او نیبید تنبولا
بھوکہن مال گندہ اروچن
یہ کھورش اوپچار کہاوت

انولیپن اردہوپ ہربانا
شتیل جل بر لبس سمبولا
سندرلیپ جان کھورش ہین
دیوہی وسیہ سکل شکھہ پاویت

اِن کھورش اوپچارون کے دسنیے کے علٰحدہ علٰحدہ منتر لکہے ہین جنہین آنکے سردپ بہی معلوم ہو جاوین گے۔

چوپائی

اسن کا منتر

(۱) چندن نرمت وار بچارا | اتہواسورن جت ار پیارا | دیوادہاردیت مین توہی | یاسون پاپ رہت کرموہی

پادیہ کا منتر

(۲) تیرتہودک نیبیدار و پیارا | پوجنانگ روپک جل دہارا | شدپادیہ نو دیت بہوانی | لہرموہے کرومہابگیانی

ارگہیہ کا منتر

(۳) ارگہیہ پوترروپ دوربادل | پشپ لاچہت سہت دہنیہ پہل | نیبید سنکہ لوے جت لیہو | سوپرکرپا کتا چہ کر بہو

نہلانے کا منتر

(۴) گندہ توسے سوگند ہک تبلا | سکل سکھہ ہیت اربت چیلا | لیہو سنان بدہ دیت منائی | سے بچ داس موہ کرنائی

خوشبو وغیرہ ملنے کا منتر

(۵) گندہ دریہ بہوپریت پن پرو | دیبہ گندہ جت بھگت رہتا | دیپ لیہہ جگد سب بھوانی | ارموہ کرہ سکل گن کہانی

دہوپ کا منتر

(۶) منگل روپ سکل منگل پرد | لیجے دہوپ یپ ات نیبید | سے کرہ کرپا کتا چہ داس پر | ار مدموہ بیت سکل ہر

دیپ یعنے گھی کے چراغ کا منتر

(۷) گندہ جگت نیبید سکھہ دائی | اندہکار ناش ہیت مائی | دیپک دیت ہیت یہ ماتا | سے لیکے موہ کرہ بکھیاتا

نیبید کا منتر

(۸) نیبید سوادسہت پہل مائی | پوری پاپڑ آد مٹہائی | لیہہ سکل نیبید بھوانی | ار اگہ ہرو داس کے آنی

تنبول یعنے پان کا منتر

(۹) شبہہ کرپور آدجت پانا | شدلشٹہ سہت بہ پانا | لیجے دیپ شکھدتا بنولا | ہرو داس کے من کی شولا

	پانی دینے کا منتر					
(۱۰)	شیتل پار پیا سا ناشن		جگ جیون جت گندہ پرکاشن	ستیجے جل سنیجے یہ کاما		انت کال دستیجے نج دہاما
	کپڑا دینے کا منتر					
(۱۱)	شوبھا روپ ونیہہ کرجوئی		شوبھا سبھا مانہ دنے سوہی	کرجج کپاس جات جو ہوئی		لیجے بسن کمت سب کھوئی
	زیور دینے کا منتر					
(۱۲)	کانچن آدِ نرمت بربھوکھن		سری کر سری جت انیہ ادوکھن	سکھد پنن پرد لیہہ ابھوکھن		داس نیہہ گت نہین کچہ دوکھن
	مالا دینے کا منتر					
(۱۳)	منگل روپ اُر منگل منگل		نانا پشپ بزمت رنگل	بھو سوبھا کر مال سیجے		بھگت داس کہہ نیک تبجے
	گندہ یعنے چندن وغیرہ کے ٹیکا دینے کا منتر					
(۱۴)	بنید اور سگندہت گندہا		سوبھا کر سند ہور شندہا	بھوکھن سون پرد ربھوانی		جبت شسندور گندہ لدہ آنی
	جگیوپویت یعنے جنیو دینے کا منتر					
(۱۵)	ترین سوتر نرمت شبہہ گرنتت		بید منتر پڑہ پڑہ دوج منترت	جگیہ سوتر لیجے شبہہ موہن		بھگت چہوڑ کچہ جیت نہ توسون
	تلپ یعنے سجیا دینے کا منتر					
(۱۶)	سکل برن سپے بہنیہ کومل		پشپ سگندہت مندُت نرمل	سجیا لیہہ دیت کرشنیو		سدا لبہو داس سے انیو

اتنی چیزین اِن منترون سے یا مول منتر سے دیگر استوتر پاٹھ کرے پھر بھگت سے برہمن کو دچھنا دے گایتری کا یہ منتر ہے — जाँ ह्रीं क्लीं सावित्र्यै स्वाहा جاننا چاہیے کہ ساوتری اور گایتری ایک ہی دیبی کے نام ہین یہ آٹھا چہرون کا منتر ہوا اب برہیہ دن کا کہا ہوا ساوتری کا استوتر کہتے ہین شنو گولوک مین کرشن چندرجی نے ساوتری کو برہماجی کو دیدیا مگر وہ برہما کے ساتھ برہم لوک مین نہ آئی تب سری کرشن چندرجی کے کہنے سے برہماجی نے ساوتری کی استت کی تب اُنھون نے خوش ہوکر برہما جی کو خاوند بنانیکی خواہش کی وہ استوتر یہ ہے

مول ۱

सच्चिदानन्द रूपे त्वम्मूल प्रकृति रूपिणि ॥ हिरण्यगर्भ रूपे त्वं प्रसन्ना भव सुन्दरि ॥१॥

ٹیکا

(۱) سچدانت سروپ مول پرکرت ہرن گربھ روپ سُندری خوش ہوجیے —

مول ۲

तेजस्स्वरूपे परमे परमानन्द रूपिणि ॥ द्विजाती नाञ्जाति रूपे प्रसन्ना भव सुन्दरि ॥२॥

ٹیکا

(۲) اسے تیج روپنی پرمانند سروپنی برہمن چہتری بیشون کی ذات روپنی تم خوش ہوجاؤ —

مول ۴

सर्वस्वरूपे विप्राणां मन्त्रसारे परात्परे ॥ सुखदे मोक्षदे देवि प्रसन्ना भव सुन्दरि ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) اے سندری تم ہمیشہ رہنے والی اور ہمیشہ پیاری اور ہمیشہ آنند روپنی اور سب منگل سروپ ہو ہم پر خوش ہو جیے۔

مول ۵

विप्रपापेध्मदाहाय ज्वलदग्निशिखोपमे ॥ ब्रह्मतेजःप्रदे देवि प्रसन्ना भव सुन्दरि ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) اے سندری برہمنوں کا پاپ گویا ایندھن ہے جسے تم بھسم کرنے کے لیے جلتی ہوئی آگ کی لاٹ کے مانند ہو اور برہمنوں کو تیج دینے والی ہو اے دیبی خوش ہو جیے۔

مول ۶

कायेन मनसा वाचा यत्पापं कुरुते नरः ॥ तत्त्वत्स्मरणमात्रेण भस्मीभूतं भविष्यति ६

ٹیکا

(۶) جو پاپ آدمی زبان اور دل سے کرتا ہے وہ تمہارے یاد کرنے میں بھسم ہوگا۔

چوپائی

یہ کہہ بدہ تیہہ سنبہا جہاری	بیٹھے ساوتری مہاری
ہوے پرسن بدہ سنگ ساوتری	برہم لوک کنہہ گئی پوتری
استوراج یہ پڑہ سو ہوپا	اشوپتیت نام انروپا
درشن ساوتری کے کینا	ارسن یاچہت شبہہ برلینا
یہ پن استوراج پرہت نر	سندہیا کر تیہہ بھاگ بہت بر
چاروں بید پاٹھ پھل پاوت	انت بھوانی لوک جہاوت

ادھیاے ستائیسواں

دوہا

سپت بیس ادھیاے میں راج بھون منہہ لیک	ساوتری کر جنم جم بہو کیب سب ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہیں کہ راجہ اشوپت نے اس استوتر سے اشٹ اور بدہ سے پوجا کرکے بھگوتی کو دیکھا اور جیسے کہ ماتا بیٹے سے خوش ہوکر بولتی ہے ویسے ہی ساوتری جی خوش ہو راجہ سے بولی کہ اے راجہ جو تمہارے دل کی مراد اور تمہاری عورت کے دل کی مراد ہے وہ ہم سب جانتی ہیں اور سب دیکھی تمہاری عورت کنیا کی خواہش کرتی ہے اور تم بیٹا چاہتے ہو اسلیے بیٹا کا

اور لڑکی دونون تمہارے ہونگے اتنا کہہ ساوتری جی تو برہم لوک کو چلی گئی اور راجہ اپنے گھر مین آئے پہلے راجہ کے گھر مین کنیا پیدا ہوئی گویا
دوسری لچھمی تھی راجہ نے اُسکا ساوتری نام رکھا وہ تھوڑے ہی عرصہ مین بڑھکر جوان ہوگئین جیسے شکل ماگھہ مین چندرمان بڑہتا
ہی ویسے ہی یہ کنیا بہت جلد بڑھی اور اُسکی شادی راجہ دیومت سین کے بیٹے ستیہ وان سے جو بڑا دہرماتما اور بڑے گنون والا
تھا کردی کہ وہ اُسے لے اپنے گھر مین گئے ایک برس کے بعد ستیوان اپنے والد کے حکم سے پھل اور پتے لانے کے لیے جنگل کو
گئے اور اتفاق سے اُسکے پیچھے پیچھے ساوتری بھی چلی گئی اور ستیوان درخت پر چڑہے اور گر کر مر گئے اُنکے سر پر سے انگوٹھے
کے برابر ایک پورکھ نکلا اُسے لے جمراج جی اپنی پوری کو لیچلے اور اُسکے پیچھے وہ پت برتا ساوتری بھی چلی اُس ستی کو پیچھے آتے
ہوئے دیکھ جمراج جی میٹھی زبان سے بولے اے ساوتری آدمی کی دیہہ دہارن کیے ہوئے تم کہان آتی ہو اگر خاوند کے ساتھ اُنکی خواہش
ہو تو اس دیہہ کو چھوڑ دو کیونکہ زمین - ہوا - آسمان - پانی - آگ - کے بنے ہوئے سریر کو دہارن کر آدمی ہمارے لوک مین نہین
آسکتا اگرچہ دیہہ اور ہمارا لوک اور منکھ یہ سب ناش وان ہین اور تمہارے خاوند کا بہرت کھنڈ مین پورا وقت ہوگیا ہی کچہ بیوقت نہین مرا
اپنے کرمون کا پھل بھوگ کرنیکے لیے تمہارے خاوند ہمارے پُری کو جاتے ہین کرم ہی سے جاندار پیدا ہوتے اور کرم ہی سے ناش ہوتے
ہین اور سُکھ دُکھ ڈر رنج سب کرم ہی سے ہوتے ہین یہی جیو کرم سے اندر ہوجاتا اور کرم ہی سے برہما ہوجاتا اور اپنے کرمون ہی سے
بشن جی کا داس ہوجاتا اُسکے ہونے پر جنم وغیرہ سے رہت ہوجاتا ہی اپنے ہی کرم سے سب سدھی پاتا اور کرم ہی سے امر ہوجاتا اور اپنے
ہی کرم سے جیو بشن جی کے سالوکیہ وغیرہ چار موچھ پاتا اور دیوتا منُ - اندر کرم ہی سے ہوتا ہی اور کرم ہی سے چہتری برہمن اور شودر اور
ملچھہ درخت پہاڑ کیڑ جانور جنگل کا جیو چھوٹا کیڑا دیت دانو اسُر ہوتا ہی - اتنا ساوتری سے کہہ جمراج جی چپ ہو رہے

ادھیاے اٹھائیسوان ۲۸

دوہا

اشٹ وبیس ادھیاے مین ادھیاتم بدہ نیک | دیبی پوچھا جمن سون سوئی کہیے ٹھیک

سری نراین جی بیان کرتے ہین کہ جمراج کے بچن سُن ساوتری جی بڑی بھگت سے استت کر بولی اے جمراج جی کرم کیا ہی اور کیون
ہوتا ہی اُسکا سبب کیا ہی دیہی کون ہی دیہہ کون ہی اسمین رہکر کون کرتا ہی اور گیان کسکو کہتے ہین بدہ کیا ہی جانداروں کی جان
کون ہی اور اُنکی اندریان کون ہین اُنکے لچھن کیسے اور دیوتا کون ہین اس دیہہ مین کون بھوگ کرتا ہی اور کون بھوگ کراتا ہی بھوگ
کرتے ہین اس سنسار کا ناس کیسے ہوتا ہی اور جیو کون ہی اور پرماتما کون ہی وہ سب ہمسے کہیے یہ سُن جمراج جی بولے کہ
جو بید مین کہا ہی وہ دہرم ہی اور اُس دہرم سے جو کرم کیا جاتا ہی وہ منگل دینے والا ہی اور جو بید کے باہر کرم ہی وہ اشبھ ہی
اور جو دیوتا کی سیوا بغیر کسی مراد اور سنکلپ کے کیجاتی ہی وہ کرم کو ناش کرتی اور اُسی سے بڑی بھگت ملتی ہی اور جب برہم کا بھگت ہوگیا
تو وہ بھوگ نہین کرتا بلکہ نرلیپ ہوجاتا اور مکت ہوتا ہی یہ ہمنے بید مین سُنا ہی اور وہ برہم بھگت بیدا ایش موت بوڑہا پا روگ
شوک اور دُکھ سے رہت ہوجاتا ہی بید مین دو قسم کی بھگت کہی ہی ایک نربان پد کی دینے والی یعنے نرگن کیطرف رجوع کرنیوالی
دوسرے سرگن برہم روپ بشن جی کے روپ کے دینے والی اُنہین بشنو بشن جی کے روپ بھگت کی خواہش کرتے ہین جو پرماتما بھگوان

ہی وہ کرمون کا بیج روپ اور کرمون کا پھل دینے والا ہی اور کرم کا روپ ہی اور جو جیو نکل جانے پر بیان ہی پڑی رہی ہی وہی دیہہ ہی
وہ ہمیشہ نہین رہ سکتی کرم کرنے والا اور بھوگ کرنے والا جیو ہی جو انترجامی اسکے اندر ہی وہ پرماتما ہی وہی بھوگ کراتا ہی وہی اسکا جاننے والا
ہی سُکھ دُکھ وغیرہ کے بھوگ کو بھوگ کہتے ہین اور مکت کو نشکرت کہتے ہین ست اسَت کے بھید دن کا بیج گیان طرح طرح کا ہوتا ہی اور
وہ مکھیون کے بہاگون کا بھید بیج کہا جاتا ہی مدہ ملیچھا کو کہتے ہین وہ گیان بیج بید مین کہی جاتی ہی اور پرانیونکا جو بل روپ پران ہی
وہ بایو کے بھید مین ہی اندریون مین جو سب سے پرور ہی وہ الیشر کہلاتا ہی اور جو چیشٹا رہت کرمون کیطرف اُسکانے والا و ہلنے والا
من کہتے ہین اور آنکھہ کان ناک زبان یہ چار اندریان دیہی کو اُسکاتی ہین جدہر چاہتی ہین اُدہر اُسے لیجاتی ہین اور سب کام کراتی ہین اور
یہی دوست دشمن سُکھ دُکھ ہوتی ہین اور سورج بایو پرتھوی اور برہما وغیرہ اندریون کے دیوتا ہین اور بڑے گیان والے ہین جو پران
اور دیہہ وغیرہ کا دہارنے والا ہی اور جو جیو کہلاتا ہی اور جو سب مین ملا ہوا برہم نرگن پرکرت سے پرے اور کارنون کا کارن ہی
وہ پرماتما کہلاتا ہی اسطرح سے جو جو تمنے پوچھا سبکا جواب ہمنے دیا جو گیانیونکا گیان روپ ہی اب اے بیٹی تم لوٹ جاؤ یہ سُن ساوتری
بولی کہ اپنے خاوند اور گیان کے سمندر کو چھوڑ کہان جاؤن اسلیے جو ہم سوال کرین انکے آپ جواب دیجیے کہ یہ جیو کس کس
جون کو کس کس کرم سے جاتا اور کس کرم سے سُرگ کو جاتا اور کس سے نرک مین پڑتا اور کس کرم سے مکت ہوتی اور کس سے گرو مین بھگت
ہوتی اور کس کرم سے روگی اور کس سے جوگی اور کس سے عمر درازی اور کس سے کم عمر اور اندہا اور لنگڑا یا گل جیون کا مارنے والا
چور ہوتا اور کس کرم سے دُکھی اور کس سے سُکھی ہوتا ہی اور انگ ہین کانا اور بہرا کس کرم سے ہوتا ہی اور سالوکیہ وغیرہ چارون
شُوجہہ کیونکر ملتے اور برہمن اور عابد کس کرم سے ہوتا اور کس سے سُرگ کے بھوگ اور کس سے بیکنٹھ اور گولوک ملتا ہی اور نرک کتنے
ہین اور کتنے قسم کے ہین اور کون کس نرک مین جاتا اور کتنے عرصہ تک رہتا یا بیون کو کس کرم سے کون بیادہ ہوتی جو جو ہمنے
پوچھا اُن سبکا مفصل بیان کیجیے اور سب کے جواب دیجیے۔

ادھیاے اونتیسوان ۲۹

دوہا

انتیس۲۹ کے ادہیاے مین ان دہرم بھو بھانت	پرنو سو سُنیو سکل سُن شُبہہ کرم پو سات

سری نارائن جی بولے کہ ساوتری کے بچن سُنکر جمراج نہایت متعجب ہو ہنسکر جانداروںکا کرم بپاک کہنے لگے کہ اے بیٹی اگرچہ تم ابھی بارہ
برس کی لڑکی ہو مگر تمہارا گیان سنکادک جوگیون کے برابر ہے اس عمر کے لائق نہین مگر کیون نہ ایسا گیان ہو کیونکہ تم ساوتری کے
بردان سے ساوتری کے کلا سے راجہ اسوپت کی کنیا ہوئی اُنھون نے بڑی عبادت سے تمکو پایا ہی اور جیسے لچھمی بشن جی کی گود مین اور
بھوانی مہادیو کی گود مین ادت کشیپ جی کے اہلیا گوتم کے اندرانی اندر کے روہنی چندرمان کے رت کام کے سواہا اگن کے سُدہا پترون
کے دیوسینا کارتکیہ کے سنگیا سورج کے برُنانی برن کے دچھنا جگیہ کے پرتھوی باراہ کے رہکر سوبھاگ وتی ہوتی ہین ویسے تم اپنے
اپنے خاوند کی گود مین رہکر سوبھاگ وتی ہو جاؤ یہ تو ہمنے تمکو بردان دیا مگر جو کچھ اَور تمکو ضرورت ہو مانگو ہم سب کچھ دینگے یہ سُن ساوتری بولی
کہ مہاراج ستیہ وان سے ہم مین سو بیٹے پیدا ہون اور ہمارے باپ کے یہان سو بیٹے ہون اور ہمارے اندھے سسر کی پھر آنکھین ہون

اور دشمنون نے انکا راج لیلیا ہی وہ بھی انکو ملجاوے اور اخیر مین اپنے خاوند ستیہ وان کے ساتھ بیکنٹھ مین جاؤن مگر یہ بردان لاکہ برس کے بعد
چاہتی ہون بس اتنے بردان مجھے چاہئین اور جیون کا کرم بپاک سننا چاہتی ہون جس سے بشنو کا نستار ہوتا ہی اُسے آپ بیان کیجیے یہ سُن
دہرم راج جی بولے اے بیٹی جو جو تمہارے دل مین ہی وہ سب ہوگا اب جیونکا کرم بپاک بیان کرتے ہین سُنو کہ شبھ اور اشبھ کرمون سے
بھرت کھنڈ ہی مین جنم ہوتا ہی اور جگہ نہین ہوتا کیونکہ پن جہیتر یہی ہی اور اسمین سب برا بھلا بھوگنا ہوتا ہی دیوتا دیت دانو گندہرب راچھس اور
منشیہ یہی سب کرم کے ادہکاری ہین اور چوپائے وغیرہ نہین اور یہی سب منشیہ وغیرہ سب جونون مین جنم پاکر سُرگ نرک اور بُرے بھلے کرم بھوگتے
ہین زیادہ کرکے جاندار پہلے کا کیا ہوا برا بھلا کرم بھوگتے ہین شبھ کرم کرنے سے سُرگ مین اور اشبھ کرم سے نرکون مین گھومتے ہین اور جب برا بھلا کرم
کچھ بھی نہین کرتے تب بھگت آتی ہی وہ دو قسم کی ہی ایک نرگن برہم کی دوسری سرگن کی یہ دونون بھگتیان کرم کی جڑ اوکھاڑ دیتی ہین بُرے کرم
کے کرنے سے آدمی روگی ہوتا ہی اور شبھ کرم کرنے سے ارُوگی اور عمر دراز ہوتا اور اشبھ کرم سے عمر گھٹتی ہی اور سُکھی شبھ سے اور دُکھی اشبھ سے اور اندہا
اور عضو شکست بُرے کرم کے کرنے سے ہوتا ہی اور سب اچھے کرمون سے سدہ وغیرہ ملتی ہین یہ تو مختصر الکھا اب مفصل کہتے ہین جو پوران سمرتیون
مین بہت چھپا ہوا اور دُرلبھ ہی کہ بھرت کھنڈ کی سب ذاتون مین منشیہ کی ذات دُرلبھ ہی یہ منشیون مین پھر سب اچھے کرمون کے کرنے کے سبب
برہمن اُتم ہی اور برہمنون مین جو برہم جاننے والا ہی وہ اچھا ہی اور نشکام اور سکام دو قسم کے برہمن ہوتے ہین سکام پوجا او رپاٹ مین لگے رہتے
اور نشکام صرف بھگت ہوتے ہین سکام تو کرمون کو بھوگتا ہی اور نشکام دیہہ کو چھوڑ بشن جیکے پد کو جاتا ہی اور پھر وہان سے نہین آتا وہ گولوک
مین جاکر پرماتما اورالیغر سری کرشن کی سیوا کرتا اور دیبہ روپ دہار کر اُسی گولوک مین رہتا اور سکام بشنو بیکنٹھ کو جاتے پھر کچھ دن کے بعد پھر
بھرت کھنڈ مین آتے اور یہان برہمنون کے گھر مین جنم پاتے اور ترتیب وار وقت پاکر وہ بھی نشکام بھگت ہو جاتے ہین کیونکہ ہم انکو نرمل بھگت دیتے
ہین جو سکام برہمن بھگت ہین اُنکی سب جنمون مین نرمل بدہ نہین ہوجاتی کیونکہ وہ صرف بشن جیکی بھگت رہت ہوتے ہین اور جو برہمن تیرتھ
مین رہکر عبادت کرتے وہ برہم لوک مین جاتے ہین اور وہان سے پھر بھرت کھنڈ مین جنم لیتے ہین اور جو اپنے دہرم مین لگے ہین مگر وہ تیرتھ سے اور
جگہ رہتے ہین وہ ستیہ لوک مین جاتے ہین اور پن چھین ہونے پر پھر بھرت کھنڈ مین پیدا ہوتے ہین اور جو برہمن اپنے دہرم مین رت ہوکر
سورج کی بھگت کرتا وہ سورج کے لوک مین جاتا اور پھر وہان سے بھرت کھنڈ مین آتا ہی اور جو برہمن مول پرکرت کے نشکام بھگت اپنے
دہرم پر چلتے وہ منَ دویپ مین رہنے والی بھگوتی کے لوک مین جاتے اور پھر وہان سے نہین لوٹتے مگر سکام مول پرکرت کے بھگت بھی لوٹ
آتے ہین اور اپنے دہرم پر چلنے والے جو شیو گنیش اور شکت کے بھگت ہین وہ سب شیو لوک مین جاتے ہین اور پھر بھرت کھنڈ مین آتے ہین اور جو
برہمن اور دیوتون کے بھگت ہوتے اور اپنے دہرم پر چلتے ہین وہ بھی اُنھین دیوتون کے لوکون مین جاکر پھر بھرت کھنڈ مین آتے ہین اور
جو برہمن اپنے دہرم پر چلنے والے سری کرشن جی کے نشکام بھگت ہوتے وہ بشن جی کے لوک مین جاتے ہین بھگت کی طاقت ایسی ہوتی
ہی اور برہمن اپنا دہرم چھوڑ اور بھوت وغیرہ کے بھگت ہوتے اور اشدہ رہتے اور کامی ہوتے وہ سب ضرور نرک مین جاتے ہین اور چارون
برن جو اپنے دہرم پر چلتے ہین وہ شبھ کرم کو ہی بھوگتے ہین اور جو اپنے کرم پر نہین چلتے وہ ضرور نرک مین جاتے ہین اور بھرت کھنڈ مین
پھل نہین بھوگتے بلکہ ہمیشہ نرک مین پڑے رہتے ہین اور اپنے دہرم پر چلنے والے چارون برن اور زیادہ کرکے برہمن اپنے دہرم پر چلنے والے
منشیہ کو کنیا دیتے ہین وہ چندر لوک مین رہتے ہین اور جب تک چودہ اندر بھوگتے تب تک رہتے ہین زیورات وغیرہ سے سجا کر کنیا دیتے ہین
اُوکنا پھل ہوتا ہی جو چندر لوک کی کامنا کرکے دیتے ہین وہی لوگ چندر لوک مین جاتے ہین اور جو نشکام ہوکر دیتے وہ نہین بلکہ وہ بشن

لوک مین جاتے مین۔ گاے کا گھی چاندی سونا کپڑے پھل پانی جو برہمن کو دیتے ہین وہ بھی چندر لوک مین جاتے ہین اور ایک منونتر تک وہان رہتے اور جو اچھے انگ کی گاے برہمن کو دیتا وہ سورج لوک مین جاتا اور اُس لوک مین دس ہزار برس تک رہتا جو برہمن کو زمین اور بہت سا زر دیتا وہ شویت دویپ نام بشن جیکے لوک مین جاتا اور جب تک چودہ اندر ہوگتے ہین تب تک رہتا اور جو آدمی برہمن کو گرہ دان کرتا وہ بہت عرصہ تک ایک عمدہ جگہ مین جا رہتا اور جو بھگت سے برہمن کو سب سامان سمیت گھر دان کرتا وہ اُس گھر کی دہور کے برس کی تعداد تک بشن لوک مین رہتا اور جس جس دیوتا کے لیے آدمی گرہ دیتے اس گھر کی دہور کے برسون کی تعداد تک اُس دیوتا کے لوک مین رہتے اور جو راجہ گھر بنواکر برہمن یا دیوتا کو دیتا وہ گرہ دان سے چوگنا زیادہ پھل پاتا ہی اور دیس کے دان سے سوگنا اور بڑا دیس دینے سے دیس دان سے دُگنا پھل پاتا جو برہمن یا دیوتا یا برہمن کو سب پاپون کے ناس کرنے کے لیے تالاب دیتا وہ اُسکی دہور کی تعداد برس کے برابر جن لوک مین رہتا اور باولی کے دینے سے بھی تالاب کے مانند پن ہوتا چار ہاتہ کی ناپ کا دہن نام ہی چار سَو دہن لمبی باولی کے دینے سے تالاب کے مانند پھل ہوتا اور چاہے لمبائی مین کم ہو چاہے لمبی چوڑی دونون طرف چار چار ہزار دہن کے برابر ہو اُسے واپی کہتے ہین جو کنیا اچھے چال چلن والے کو دیجا دے تو دس واپی کے برابر پن اُسکو ہوتی اور جو زیادہ زیور اور کپڑے وغیرہ سے آراستہ کرکے لڑکی شادی کرے تو دُگنا پھل ہوتا اور جو پھل تالاب کے دان سے ہوتا وہی کھُدانے سے ہی ہوتا اور وہی کسی دوسرے تالاب کو اگر اُسکے مالک کی صلاح سے دُرست کراوے تو ہوتا اسی طرح واپی کی کیچڑ نکلوانے اور درست کرانے سے واپی کے برابر پھل ہوتا اور جو پیپل کے درخت کو لگا کر پرتشٹھا کراتا وہ تپولوک مین دس ہزار برس تک رہتا اور جو پھلواری پن کے لیے لگا دیتا وہ دس ہزار برس تک دہرو لوک مین رہتا جو بھرت کھنڈ مین بمان بنا کر سری بشن جی کے ارپن کرتا وہ منونتر بھر بیکنٹھ مین رہتا اور جو بہت عمدہ عجائب بمان دیتا وہ بمان سے چوگنا پھل پاتا اور پالکی کے دان سے آدھا پھل ہوتا جو بڑی بھگت سے ہنڈولے سمیت مندر دیتا وہ ستّو منونتر تک بشن لوک مین رہتا ہی جو کوئی سڑک بنواتا وہ دس ہزار برس اندر لوک مین رہکر پوجا جاتا سب چیزین برہمن اور دیوتون کو دینے سے برابر پھل ہوتا ہی آدمی جو یہان دیتا وہی وہان بھوگتا جو نہین دیتا وہ اُسکے ساتھ نہ جاسکتا اور نہ رہ سکتا ہی اور جو پن کرنیوالے لوگ یہان دیتے وہ سرگ کے سُکھ بھوگ کر پھر بھرت کھنڈ مین جنم پاتے ہین۔

چوپائی

یہان بہر کُل منہہ جن ہوئی — کرم سے بھوگت سب سُکھ سوئی
پُن دان پُن سُر گہہ جائی — پُن بھارت منہہ دوج تن پائی
چھتری بیش آدتُ وہاری — کلپ کوٹ سنجے سُبھہ کاری
کرین تپسیا ہو مدہ چہین — پر پر اپہمستا کبھو نہین
بن بہوگے نہین چھیجے کرما — نُر نر کرین بسُنت مدہ دہرما
سُبھہ وا اشبہہ کرم جو کرئی — بہوگت اوش ننک نہین ٹرئی
دیو تیرتھ سب کرین سہائی — تب دیہا نرشُدہ لبائی
یہ تم سُن سنچھیپ بکھانا — اب کا سُنا چہت من مانا

ادھیائے تیسوان

دوہا

کہب تیسوین مین سکل نانا دان پرسنگ | جو نر گاوک پھل سدا دیت سکل شبھہ ڈہنگ

اتنی دان سنکر پھر ساوتری نے دہرم راج جی سے پوچھا کہ اے جمراج جی جس کرم سے لوگ سُرگ مین جاتے ہین وہ مجھسے کہیے دہرم راج جی
کہ بھرت کھنڈ مین جو برہمن کو اَن دیتا ہی وہ غلہ کے دانے کے پرمان برس کیلاس مین رہتا اَن دان مہادان ہی اس سے برہمن کے سوا اور کو بھی
دے تو غلہ کے دانون کی تعداد تک شیو لوک مین رہے اَن دان سے کوئی عمدہ دان نہوا ہی نہ ہوگا نہ ہی کیونکہ اسمین دان لینے والے اور دینے والے کا
کچہ بچار نہین اور وقت کا امتحان نہین ہوتا چاہے جس وقت اور جہان کہین کسی بھوکے کو دو تو شیو لوک مل ہی جاتا ہی اسلیے سب سے اچھا ہی جو لوٹا یا
برہمن کے بیٹھنے کے لیے جو آسن دیتا ہی وہ دس ہزار برس تک بشن لوک مین رہتا ہی اور جو برہمن کو اچھی گائے دیتا ہی وہ گائے کے روئین کے برابر
برس تک بشن لوک مین رہتا ہی اگر اچھے دن مین گئو دان کیا جاوے تو پہلے کے کیے ہوئے گئو دان سے چوگنا پھل پاوے اگر تیرتھ مین ہو
تو سو گنا زیادہ پاوے اگر نارائن چھیتر یعنے گنگا کے چار ہاتھ تک پر ہو تو کروڑ گنا زیادہ پھل ہووے اور جو بھرت کھنڈ مین برہمن کو بیل دیتا وہ
دس ہزار برس تک چندر لوک مین رہتا اور جو گائے بیل ایک مین جوڑ کر دان دیتا وہ بھی اُنکے روئون کے پرمان برس تک بشن لوک مین رہتا
جو برہمن کو نہایت عمدہ سفید چھتر دیتا وہ دس ہزار برس تک برن لوک مین رہتا اور جو برہمن کو دھوتی اور انگوچھا دیتا وہ دس ہزار برس تک بایو
لوک مین رہتا جو برہمن کو کپڑون سمیت سالگرام کی مورت دیتا ہی وہ جب تک سورج اور چندرمان رہینگے تب تک بیکنٹھ مین رہیگا
اور جو برہمن کو عمدہ سیجیا دان دیتا وہ جب تک سورج اور چندرمان رہین گے تب تک چندر لوک مین رہیگا جو دیوتا یا برہمن
کو دیپک دیتا وہ منونتر تک اگن لوک مین رہتا اور جو کوئی برہمن کو ہاتھی دان کرتا وہ جب تک اندر رہتے تب تک برابر اندر کے
آدھے آسن پر بیٹھا رہتا ہی اور جو گھوڑا دیتا ہی وہ جب تک چودہ اندر ہو گئے ہین تب تک برن لوک مین رہتا اور جو بڑی پالکی
برہمن کو دیتا وہ بھی برن لوک مین چودہ اندر کے رہنے کے برابر وقت تک رہتا اور بڑی پُھلواری برہمن کو دیتا وہ بایو لوک مین
منونتر تک رہتا جو برہمن کو پنکھا اور مورچھل دے تو دس ہزار برس بایو لوک مین رہے دہانیہ اور رتن جو کوئی دیتا وہ چرنجیو ہوتا اور
دینے والا اور لینے والا دونون بیکنٹھ باسی ہوتے ہین اور جو بھرت کھنڈ مین برابر سری بشن جی کا نام لیتا وہ چرنجیو ہوتا اور اُسکو دیکھکر موت
بھاگتی ہی جو آدمی بھارت ورش مین پورنماسی کے پچھلے پہر دیوتون کی دولن کرتے وہ جیون مکت ہوتے اور اس لوک مین سُکھی ہو کر اخیر مین بشن جی
کے مندر کو جاتے ہین اور سو منونتر تک ضرور وہان رہتے ہین اور اُترا پھالگنی کو اس سے دُگنا پھل ہوتا ہی اور کل پرلے کے آخر تک بندہ
رہتا جو بھارت کھنڈ مین برہمن کو تل دان دیتا وہ تلون کے برابر برس تک شیو مندر مین رہتا اور پھر اچھی جون مین پیدا
ہو کر عمر دراز ہوتا ہی اور جو تانبے کے ظروف مین تل بھر کے دان دیتا ہی وہ اس سے دُگنا پھل پاتا ہی جو سب سنگار دن
سمیت بھوگنے کے لائق اپنی خوبصورت عورت برہمن کو دیتا وہ چندر لوک مین جب تک چودہ اندر ہوگین گے تب تک
رہیگا اور وہان سُرگ کی اپسراون کے ساتھ بہار کریگا پھر گندہربون کے لوک مین دس ہزار برس تک رات دن خوشی سے اُن
کے ساتھ بہار کریگا پھر بھرت کھنڈ مین ہزار جنم تک سُندری بہت خوش کلام سوہاگ والی عورت پاویگا مگر یہ استری دان یون ہوتا

کر زیور وغیرہ پہنا کر عورت برہمن کو دیجاتی اور پھر طاقت کے موافق نذر دیکر لیلی جاتی ہو اور طرح لینے اور دینے والون کو نرک ہوگا اور جو
کوئی برہمن کو پھل دان کرتا وہ پھلون کے برابر برس تک اندر لوک مین رہتا ہو اور اچھی جون مین پیدا ہوکر اچھی اولاد پاتا ہو جس بیٹے کے پوتے
سے پھل سمیت ہزار درختون کے برابر پھل ہوتا ہو جو کوئی صرف پھل برہمن کو دیتا وہ بہت دنون تک سُرگ مین رہکر بھرت کھنڈ مین
پیدا ہوتا جہان بہت سا دہیا اور ایشرج سمیت ہوتا اور جو برہمن کو اچھا گھر بنوا کر دیتا وہ منونتر تک دیولوک مین رہتا پھر اچھی جون مین
جنم لیکر بڑا دولت مند ہوتا جو غلہ لگی ہوئی زمین برہمن کو بہت دنون کے لیے دیتا وہ سو منونتر تک بیکنٹھ مین رہتا ہو اور پھر اچھے جون
مین پیدا ہوکر مہاراجہ ہوتا اور اسکو سو جنم تک زمین نہین چھوڑتی اور جب جب وہ پیدا ہوتا اسی سے دولت مند اور دلاور
اور پرجا کا مالک ہوتا ہو اور جو گؤون کے گھرون سمیت بڑا بھاری گانون برہمن کو دیتا وہ لاکھ منونتر تک بیکنٹھ مین رہتا پھر اچھی جون مین
جنم پاکر لاکھ گانون سمیت ہوتا اور زمین لاکھ برس تک اُسے نہین چھوڑتی اور سُندر پرجا سمیت جسمین غلہ اور تالاب اور چھوٹے تالابون
اور درخت بیل سمیت گانون برہمن کو دیتا وہ دس لاکھ اندرون کے بھوگ کرنے تک کیلاس مین رہتا پھر بھرت کھنڈ مین اچھی جون
مین جنم لیکر راجیندر ہوتا اور پھر یہان بیس ہزار شہرون کا راجہ ہوتا اور اُسے ہزار برس تک زمین نہین چھوڑتی جو بڑی ایشرج سمیت زمین پر رہتا
ہو اور جو سب طرح سے آراستہ کرکے گانون سمیت دیس برہمن کو دیتا ہو جسمین کہ رعایا بسی ہو اور باولی - کنوان - تالاب - سمیت جسمین
طرح طرح کے درخت لگے ہون وہ بیکنٹھ مین کروڑ منونتر تک بستا پھر اچھی جون مین پیدا ہو جمبودیپ کا مالک ہوتا جیسے کہ اندر بڑے
ایشرج سمیت مین وہ زمین پر ویسے ہی ہوتا اور کروڑ جنم تک زمین اُسکو نہین چھوڑتی اور وہ کلپ کے اخیر تک زندہ رہکر بڑا راج ہیشر ہوتا
اور جو اپنا سب اختیار برہمن کو دیدیتا وہ اُس سے چوگنا زیادہ پھل پاتا اور جو برہمن کو جمبودیپ ہی دیتا وہ اخیر مین اس سے سو حصے
زیادہ اختیار کو پاتا ہو پھر جمبودیپ دینے والا سب تیرتھون کی سیوا کرنے والا سب تپ کرنے والا سب تیرتھون مین بسنے والا سب
دان دینے والا یہ سب یہان ہی پُن کے ہوچکنے پر چلے آتے ہین مگر اُسپر برہم کے بھگت نہین آتے اور وہ وہان رہکر بے تعداد
برہما ہوتے دیکھتے ہین اور پھر دیبی کے من دویپ کو جاتے ہین اور جو دیبی کے منتر کے پوجنے والے ہین وہ آدمی کی دینہہ کو چھوڑ پیدائش
موت سے اور بڑہاپے کے ہٹانیوالی بہبوت پاکر دیبی کی اسا روپیہ موچھ کو پاکر دیبی کی سیوا کرتے ہین اور من دویپ مین رہکر لوک بیچ
کو دیکھتے ہین اور اندر وغیرہ دیوتا سب بشو سب کی ناس ہونے پر دیبی کی بھگت ناس نہین ہوتی کاتک کے مہینہ مین جو بشن جی کو ترازو
دان دیتا وہ تین جگ تک بشن جیکے مندر مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین جنم پاکر بشن جی کی بھگتی پاتا اور جتیندریون مین سرشٹیہ ہوکر
بھرت کھنڈ مین رہتا اور جو گنگا جی کے بیچ صبح کے وقت اشنان کرتا وہ ساٹھ ہزار جگ تک بشن کے مندر مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین
پیدا ہوکر بشن جیکے منتر کو لیتا اور منکھ کی دینہہ کو چھوڑکر پھر بشن جی کے لوک کو جاتا پھر بیکنٹھ سے زمین پر نہین آتا وہان سا روپیہ موچھ کو پاکر
بشن جی کی سیوا کیا کرتا اور جو گنگا مین ہر روز اشنان کرتا وہ سورج کے مانند پوتر ہو جاتا اور چلنے پر اُسکو قدم قدم پر اشومیدہ کا پھل ہوتا
اُسکے پانون کی دھور سے زمین جلد پاک ہوتی ہو اور جب تک سورج اور چندرمان ہین تب تک وہ بیکنٹھ مین خوش ہوگا پھر اچھی
جون مین پیدا ہو ہر کی بھگت پاویگا اور جو تمکت تجسوی تپسویون مین سرشٹیہ ہوگا اور اپنے دہرم مین لگا ہوا سدا عالم جتیندری
ہوگا اور جو مین کے سورج سے لے جب تک کرک کے سورج نہین آتے چار مہینے تک اچھا پانی کسیکو پلاتا یعنے پوسالا وغیرہ
بٹھاتا وہ کیلاس مین چودہ اندر کے وقت تک رہتا پھر اچھی جون مین جنم لیکر خوبصورت اور سُکھی ہوتا اور شیو کا بھگت ہوکر پیدا

بید انگ کا جاننے والا ہوتا اور بیسا کھ مین جو برہمن کو ستو دیتا ہی وہ ستوون کے کنکون کے تعداد برس تک شیوجی کے مندر مین خوش رہتا ہی بعد
کھنڈ مین جو کرشن اشٹمی برت کرے وہ ستو جنم تک کے کئیے ہوئے پاپون سے چھوٹ جاتا ہی اسمین کچھ شک نہین اور چودہ اندر تک بکنیٹھ مین خوش
رہتا پھر اچھی جون مین جنم پا کر کرشن چندر کی بھگت پاتا اور اس بھارت ورش مین جو شیوراتری کا برت رہتا ہی وہ سات منونتر تک شیولوک
مین خوش رہتا اور شیوراتری مین جو شیو کو بیل پتر چڑھاتا وہ پتون کے برابر برس تک شیوجی کے مندر مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین جنم لے
شیو کی بھگت پاتا اور علم اور اولاد اور دولت مند رعایا سمیت اقبال مند زمین والا ہوتا ہی اور چیت یا ماگھ کے مہینے مین جو برت رکھ شیوجی
کی پوجا کرتا وہ دن رات شیوجی کا درشن کیا کرتا اور جو ماگھ کے مہینے بھر یا آدھے مہینے تک یا دس دن یا سات دن کوئی صبح کیوقت نہاتا اسنے
جتنے دن نہایا ہی وہ اُتنے جگ تک شیولوک مین رہتا ہی اور بھارت ورش مین جو مرد یا عورت سری رام نومی کا برت رہتا ہی وہ سات منونتر تک
بشن لوک مین رہتا ہی پھر اچھی جون مین جنم لیکر سری رام چندر جیکی بھگت پاتا ہی اور جتیندریون مین سرشٹھ اور بڑا دولتمند ہوتا ہی اور جو سرد رت
مین یعنے کنوار کے مہینے کے نوراتر مین بھگوتی کی پوجا کرتا اور برہمن کو جوڑا اور ذات جو کہ بریحم ہو بھینسا۔ بکرا۔ بھیڑ۔ گینڈا۔ وغیرہ سے
بنبید لگاتا اور دھوپ دیپ وغیرہ دیگر طرح طرح کے عمدہ باجون اور ناچ سے بھگوتی کے آگے منگل کرتا وہ سات منونتر تک شیولوک مین پھر
اچھی جون مین جنم پا کر تیز عقل ہوتا ہی اور لڑکے اور پوتے سمیت بہت لچھمی پاتا اور گھوڑے اور ہاتھی سمیت ہو بڑا پربھاؤ والا اور راج راجیشر
ہوتا اسمین شک نہین مگر برہمن کبھی جیو کا بلدان نہ کرے اور سکل پاکھ کی اشٹمی کو مہا لچھمی کی پوجا ایک پاکھ تک بھگت سے کرتا اور سولہ اپچارون
سے سب طرح سے پوجتا وہ چودہ اندر کے وقت تک گولوک مین رہتا ہی پھر اچھی جون مین جنم لیکر راج راجیشر ہوتا ہی اور جو کاتک کی پورنماسی کو
راس منڈل کرکے ستو گوپی اور ستو گوپون کی پوجا اور رادہا سمیت سری کرشن چندر جیکی پوجا کوئی سولہ اپچار سے کرتا ہی وہ برہما کی عمر کے برابر گولوک
مین رہتا ہی پھر بھرت کھنڈ مین آکر سری کرشن چندر جیکا بھگت ہوتا اور ترتیب سے بڑی بھگت پا کر کرشن جیکے منتر کو پاتا ہی اور بشن جیکا منتر
جپتا ہوا شریر چھوڑ کر پھر گولوک کو جاتا ہی پھر سری کرشن چندر جیکا ساروپ موچھ پا کر سرشٹھ پارکھد ہوتا ہی پھر وہان سے نہین گرتا اور بوڑھا پا اور
موت سے رہت ہو کر بستا ہی سکل پاکھ یا کرشن پاکھ کی اکادسی کو جو کوئی برت کرتا ہی وہ برہما کی عمر کے برابر بیکنٹھ مین رہتا ہی پھر بھرت کھنڈ
مین آکر سری کرشن چندر جیکی بھگت پاتا اور ترتیب سے مضبوط بھگت پاتا ہی پھر دنیہہ چھوڑ کر گولوک کو جاتا ہی اور کرشن جیکی ساروپ کو بھوگ
پارکھد ہوتا وہ وہان سے نہین گرتا اور جو بھادو کی سکل پاکھ کی دوادسی کو اندر کی پوجا کرتا وہ ساٹھ ہزار برس تک اندرلوک مین رہتا ہی اور جو اتوار
یا سنکرانت یا سکل سپتمی کو سورج کو پوجکر آپ ہو کھ کا ان پوری اور کھیر وغیرہ کھاتا ہی وہ جب تک چودہ اندر ہو گئے تب تک سورج لوک
مین رہتا ہی اور پھر بھرت کھنڈ مین جا کر تندرست اور دولت مند ہوتا ہی اور جیٹھ کے کرشن پاکھ کی چودس کو جو ساوتری کی پوجا کرتا ہی
وہ سات منونتر تک برہم لوک مین رہتا پھر زمین پر آکر دولتمند طاقت ور عمر دراز گیان وان اور اولاد ور ہوتا اور ماگھ کے اوجالے پاکھ
کو جو سرستی کی پوجا کرتا ہی وہ برہما کے ایکدن رات تک منی دیپ مین رہتا ہی اور پھر جنم پا کر شاعر اور معلم ہوتا اور جو گائے اور سونا
وغیرہ کچھ ہر روز دیا کرتا وہ جب تک بھرت کھنڈ مین زندہ رہتا ہی تب تک بھگت رہتا اور آخر مین گائے کے رویئن کے تعداد سے دگنے
برس تک بشن لوک مین رہتا ہی اور بشن جیکے ساتھ کریڑا کرتا اور اسکے بعد یہان آکر راج راجیشر ہوتا ہی اور دولتمند اور اولاد ور معلم عقلمند
اور سکھی ہوتا اور جو برہمنون کو مٹھائی بھوجن کراتا وہ برہمنون کو رویون کے پرمان برس تک بشن جیکے مندر مین خوش رہتا اسکے بعد بھرت
کھنڈ مین خوش رہتا اسکے بعد بھرت کھنڈ مین جنم لیکر سکھی زردار معلم عمر دراز اور طاقت ور ہوتا اور جو بھگت یا بشن جیکا نام سکو دیتا وہ

کے پران جگ تک بشن لوک مین رہتا پہر یہان آکر سکھی لوزر دار ہوتا ہی اگر یہان جیتے مین بشن جی کا نام جپے تو کروڑ گنا زیادہ پہل ہوتا اور سب پاپون سے چھوٹ کر جیو مکت رہتا ہی اور پہر اُسکا جنم نہین ہوتا ہی اور بیکنٹھ مین ہمیشہ رہتا اور بشن جی کا سا روپ موچھ پاتا ہی پہر وہ وہان سے نہین گرتا اور جو شیو جی کا پارتھی لنگ بنا کر ہر روز نیم سے پوجتا ہی وہ جب تک زندہ رہتا اُتنے دنون کے برس تک شیو لوک مین جار ہتا اور وہان مٹی کے کنکون کے پرمان شیو پوری مین رہتا اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین آکر بڑا راجہ ہوتا ہی اور جو سالگرام کی پوجا کرتا ہی اور پہر اُسی کا چرنودک پیتا وہ جتنک برہما کی سو مرتبہ عمر ہوتی ہی اُتنے عرصہ تک بیکنٹھ مین رہتا ہی اور اُسکے بعد پہر جنم پا کر درلبھ بشن جی کی بھگت پاتا ہی اور پہر بشن لوک مین جار ہتا پہر وہان سے نہین گرتا اور سب تپسیا سب برت جو منکھہ کرتا وہ جب تک چودہ اندر ہو گئے تب تک بیکنٹھ مین رہتا پہر جنم لیکر بھرت کھنڈ مین راجہ ہو جاتا پہر مکت ہوتا اور اُسکا جنم پہر نہین ہوتا اور جو زمین کی پر کرما کرکے سب تیرتھون مین نہاتا وہ نجات پاتا ہی پہر اُسکا جنم نہین ہوتا اور جو پن چھیتر بھرت کھنڈ مین اشومیدھ جگیہ کرتا وہ گھوڑے کے روئین کے پرمان برس تک اندر کے آدہے آسن پر بیٹھتا اور اشومیدہ سے چوگنا راج سو جگیہ مین آدمی پہل پاتا ہی اور سب جگیون مین پرا دیبی کا جگیہ عمدہ ہی جس دیبی کے جگیہ کو پہلے بشن جی نے پہر تریپراسُر کے ناس کے لیے شنکر جی نے کیا تھا سب جگیون سے شکت جگیہ عمدہ ہی اسکے برابر تینون جگیون مین کوئی جگیہ نہین ہی پہلے یہ جگیہ دچھ جی نے کیا تھا جہین دچھ اور شیو جی سے بڑی لڑائی ہوئی تھی اور برہمنون نے نندیشر کو سراپ دیا تھا اور نندیشر نے برہمنون کو اور اسی سبب سے مہا دیو جی نے جگیہ مین خلل ڈالدیا تھا مگر پیچھے دچھ کا جگیہ پورا ہو گیا تھا اُسکے بعد دہرم کشیپ شیش کردم سوامبھو منُ اُسکے بیٹے پریہ برت شیو سنتکمار کپیل دہرو ان لوگون نے کیا اس دیبی کے جگیہ کرنے سے ہزار راج سو یہ جگیون کا پہل ہوتا اس جگیہ کا کرنیوالا سو برس تک زندہ رہتا ہی اور جیون مکت رہتا اور گیان اور تیج سے بشن جی کے برابر ہوتا اور جیسے دیوتون مین بشن جی بشنوون مین نارد شاسترون مین بید تیرتھون مین گنگا پوترون مین شیو برتون مین ایکادشی پہولون مین تلسی نچھترون مین چندرمان پرندون مین گرڑ عورتون مین پرکرت یا رادہا یا پرتھوی اور اندریون اور جلدی چلنے والون مین من پرجاپتیون مین برہما پرجاؤن مین پرجاپت بنون مین بندرابن کھنڈون مین بھارت دولت مندون مین لچھمی پنڈتون مین سرستی پت برتاؤن مین دُرگا سوبھاگیون مین رادہا جیسے یہ سب ہین اُتم ہین ویسے سب جگیون مین دیبی جگیہ سو اشومیدہ کرنے سے اندر کی پدوی ملتی اور ہزار اشومیدہ کرنے سے راجہ پرتھو بشن جی کے پد مین پہونچے سب تیرتھون مین نہاتا اور سب جگیہ کرتا اور سب جگیون مین دچھنا دیتا اور سب تپسیا اور برتون اور چار بیدون کے پڑہنے اور پرتھوی کی پردچھنا کرنے کے یہ سب پہل ہی ہین اور شکت کا سیون مکت دینے والا ہی اسی سے پران بید اور قصون مین دیبی کے چرن کملون کا پوجن سار لکھا ہی –

چوپائی

دیبی برنن دیبی دھیاتا	دیبی نام رٹن اُرگاتا
دیبی ستوتر سُمرن بندنا	دیبی جپ نیم بید بھنا
سب سمپت سربپیت آئی	پاسون تیسے بہج سُکھ لہئی
آپن ہیت سے لیس نج بھولو	سنکھ کر سکل نہین سُکھ کو تو
کرم سبا کت نرن کرا ہیو	گادا منگل تو کر تہیو ++

سرپیت سب ست سکھ دایک | تنوگیان پرد بہت سہایک

ادھیائے اکتیسوان

دوہا

اکتس وین ادھیائے مین مول سکت کرنتر | ساوتری کو جم دیو کہے شنہو سونتر

سری نارائن جی بولے کہ ساوتری شکت کا کیرتن جم سے سن پریم سے انسو بہا کر جم سے بولی کہ ای جمراج جی شکت کا کیرتن سب کا ادہار کرنیوالا ہی اور سُننے والے اور کہنے والوں کو جنم موت اور بوڑھاپے کا ہٹانے والا ہی اور دان سدھ تپسیاؤن کو پرم پد ہی اور جوگ اور بیدون کا سیون روپ ہی اور مکت ہوتا امرتا سدہ یہ سب سری شکت کی سولہوین کلا کو بھی نہین پاسکتے اسلیے اب آپ بتلائیے کہ کس طرح اور کس طریق سے ہم اُسکی پوجا کرین اور سنکھون کے سبھ کرم بپاک تو آپ کے مُکھ سے مین نے سُنے مگر برے کرمون کے بپاک سُنا چاہتی ہین اتنا کہ ساوتری دھرم راج کی استت کرنے لگی

دھرم راج کا استوتر

مول ۱

तपसा धर्म्म माराध्य पुष्करे भास्करः पुरा ॥ धर्म्मं सूर्य्यः सुतम्प्राप धर्म्मराजन्नमाम्यहम् १

ٹیکا

(۱) جسکو آگے بھاسکر جی نے پُشکر مین دھرم کی آرادھنا کر دھرم کا انس روپ پُتر پایا اُس دھرم راج کو نمشکار کرتی ہون۔

مول ۲

समता सर्व्वभूतेषु यस्य सर्व्वस्य साक्षिणः ॥ अतोयन्नाम शमनं मिति तम्प्रणमाम्यहम् २

ٹیکا

(۲) کیونکہ سب کے ساکچھی جمراج جی سب جانداروں کو ایک ہی جیسا سمجھتے ہین اسی سے اُنکا نام شمن پُڑا ہی۔

مول ۳

येनान्तश्च कृतो विश्वे सर्व्वेषाञ्जीविनामपरम् ॥ कामानुरूपङ्कालेन तङ्कृतान्तन्नमाम्यहम् ३

ٹیکا

(۳) جسنے سنسار مین سب جانداروں کا کال بس سے انت کیا اُس کرتانت کو نمشکار کرتی ہون۔ (۱) نام جسکے معنے سب کا ناس کرنے والا (۱)

مول ۴

विभर्त्ति दण्डन्दण्डाय पापिनां शुद्धिहेतवे ॥ नमामि तन्दण्डधरं यश्शास्ता सर्व्वजीविनाम् ४

ٹیکا

(۴) جو پاپیون کے سکھانے اور اُنکے درست ہونے کے لیے ڈنڈ کو دھارن کرتے اور سب جانداروں کے سکھانے والے ہین اُس

دنڈدہر کو نمشکار کرتی ہون ۔

مول ۵

विश्वञ्च कलयत्येव यस्सर्वेषुच सन्ततम् ॥ अतीव दुर्निवार्य्यश्च तङ्कालम्प्रणमाम्यहम् ५

ٹیکا

(۵) جو کہ بشنو کو سب مین برابر چلاتا یا گنتا ہی اور اسی سے بہت دکہ سے نوارن کرنے کے لایق ہی اُس کال کو پرنام کرتی ہون ۔

مول ۶

तपस्वी ब्रह्मनिष्ठोयस्संयमी सञ्जितेन्द्रियः ॥ जीवानाङ्कर्म्मफलदस्तं यमम्प्रणमाम्यहम् ६

ٹیکا

(۶) جو کہ عابد برہم نشٹہ سنجمی اور جیتیندری ہوکر جیودان کے کرمون کا پہل دیتے اُن جم کو پرنام کرتی ہون ۔

مول ۷

स्वात्मारामश्च सर्व्वज्ञो मित्रम्पुण्यकृताम्भवेत् ॥ पापिनाङ्क्लेशदो यस्तम्पुण्यमित्रन्नमाम्यहम् ७

ٹیکا

(۷) جو کہ سو آتما رام سرگیہ اور پُن کرنے والون کے دوست اور پاپیون کے کلیس دینے والے ہین اُنکو نمشکار کرتی ہون ۔

مول ۸

यज्जन्म ब्रह्मणोंऽशेन ज्वलन्तम्ब्रह्मतेजसा ॥ यो ध्यायति परम्ब्रह्म तमीशम्प्रणमाम्यहम् ८

ٹیکا

(۸) جسکا جنم برہم کے انس سے ہی اور جو برہم کا دہیان کیا کرتا ہی اور برہم تیج سے روشن ہی اُسکو پرنام کرتی ہون ۔

چوپائی

یہ کہہ ساوتری جم استے — کین پرنام مدت من کاجے
جم تہہ شکت بہجن سب گاوا — کرم بپاک تہو سناوا
پراہتی پڑہت جماشٹک جو ہی — نیتہ مدت من اُٹھہ مکہہ موہی
جم تے بھئے تیہہ ہوت نہ کبہو — اُر چہوٹت پاتک ہین سبہو
بھگت سہت جدنت یہی پڑہے — پاپی بہا نہ جم سے ڈرسے
کا یہ بیوہ سون جم تہی تشٹ — کرت بھلی بدہ ربت نہ کردہا

ادہیائے تینتیسوان

دوہا

بتیسون ادہیاے مین پاپ اتہل ہو بہانت | نرک کندن کہب جو دکہ مین سب بہانت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جمراج جی اینک منترکو ساوتری سے کہکر برے لوگونکا بپاگ کہنے لگے کہ سب کرم بپاگ سے آدمی نرک مین نہین جاتا اسبہہ کرم بپاگ کہتے ہین سنو کہ طرح طرحکے پرانون کے بہید سے طرح طرحکے نرکون کو اپنے کرمون سے جیو جاتا ہی اور شبہہ کرم بپاک سے کرم کرکے جیو نرک مین نہین جاتا اور برے کرم کرنے سے طرح طرح کے نرکون مین جاتا ہی اور طرح طرحکے شاسترون کے پرمان سے اور کرم بہید سے نرکون کے کنڈ طرح طرحکے ہین جو نہایت لمبے چوڑے گہرے دکہیون کے کلیس دینے والے بہیناک گہور ہین وے چہیاسی یہ ہین اسیطرح کے اور بہی کنڈ بہی ہین انہین جو بید مین ہین وہ مشہور ہین انکے نام کہتے ہین سنو — بہی کنڈ — تپت کنڈ — چہیار کنڈ — بہیانک کنڈ — لبتہا کنڈ — موتر کنڈ — اشلیکہم کنڈ — گرکنڈ — منزل کنڈ — بلبا کنڈ — شکر کنڈ — رکت کنڈ — نیتر اشر کنڈ — گاترمل کنڈ — کرن بٹ کنڈ — مجا کنڈ — ماس کنڈ — نکہہ کنڈ — لوم کنڈ — کیش کنڈ — استہی کنڈ — تامر کنڈ — لوہ کنڈ — چرم کنڈ — تپت سر اکنڈ — تیجہن کنٹک کنڈ — بکہہ کنڈ — پرتپت تیل کنڈ — کنت کنڈ — سرم کنڈ — پوتی کنڈ — سرپ کنڈ — مشک کنڈ — دنش کنڈ — گرل کنڈ — بجر دنشٹرک — برجہاب کنڈ — سرکنڈ — سوک کنڈ — ملوک کنڈ — کول کنڈ — مرکنڈ — کاک کنڈ — منہان کنڈ — بیج کنڈ — بجر کنڈ — تپت پا کہان کنڈ — تیجہن پاکہان کنڈ — لالا کنڈ — مسی کنڈ — چورن کنڈ — چکر کنڈ — بکر کنڈ — کورم کنڈ — جوالا کنڈ — بہسم کنڈ — وگدہ کنڈ — تپت سوچی کنڈ — اس پتر کنڈ — چہر دہار کنڈ — سوچی مکہہ کنڈ — گوکامکہہ کنڈ — نکرمکہہ کنڈ — گج دنش کنڈ — گومکہہ کنڈ — کمبہی پاک کنڈ — کال سوتر کنڈ — متسیو کنڈ — کرم کنٹک یا اریند کنڈ — پانسو بہوجیہ کنڈ — پاش بشیٹ کنڈ — شول پروت کنڈ — پرکمپن کنڈ — اولکا مکہہ کنڈ — ساندہ کوپ کنڈ — بیدہن کنڈ — تاڑن کنڈ — جال رندہر کنڈ — دیہہ چورن کنڈ — دلن کنڈ — شوکہن کنڈ — کہکہہ کنڈ — سورپ کنڈ — جوالا مکہہ کنڈ — دہوماندہ کنڈ — ناگ بیشٹن کنڈ — سرپ کنڈ — اتنا کہہ جمراج جی بولے کہ یہ چہیاسی کنڈ مین جو پاپیون کو دکہ دیتے ہین اور بیشمار دوت انکی رچہیا کیا کرتے ہین اور جو ہاتہہ مین ڈنڈا اور پہانسی اور گدا تلوار اور شکت لیے بہینکر بیرحم تجسوی بہوف سرخ آنکہین کیے بڑے جوگی سدہ اور طرح طرح کے روپ دہارن کیے ہین اور جنکی موت قریب آگئی ہی انکو نظر آتے ہین اور جو اپنے دہرم پر چلنے والے شاکت گانپت اور ادر تپ آتما اور جوگی اور اپنے دہرم پر چلنے والے خود مختار طاقت ور کبہی شاید انکو خواب مین نظر آئے ہون تو ہون نہین تو سامنے تو ہمیشہ انسے چہپے رہتے ہین اے بیٹی

ان کنڈون کی تعداد تو نسے کہی گئی جس جس کنڈ مین جو جو رہتا ہی اسکو آگے گناتے ہین سنو —

ادہیاے تینتیسوان

دوہا

تینتیس کے ادہیاے مین پڑت نرک جو لوگ | تنکے لچہن کہب سو سنکے کرہ سنجوگ

دہرم راج جی الٰہی کتہا کو ساوتری جی سے بیان کرتے ہین کہ کشن جی کے سیوا کرنے والا شدہ چت جوگی برت رکہنے والا عابد برہمچاری ایسا منکہہ کبہی نرک مین نہین جا سکتا جو کڑوی بات کے بولنے والے اور زر اور علم کے غرور سے بہائی رشتہ دار یا اور آدمیون کو جلاتے

وہ بہی نرک کنڈ مین پڑتے ہین اور اپنی دیہہ کے رویون کے پرمان برس تک وہان اگن مین رہتے ہین پھر تین جنم تک چوپائے کی جون مین جنم
لیتے ہین اور جو بھوکے اور پیاسے آئے ہوئے برہمن کو بھوجن نہین کراتے وہ مورکھ تپت کنڈ نرک مین جاتے ہین اور وہان اپنے رویون
کے پرمان برس اُسی گرم زمین مین پڑے رہتے ہین پھر سات جنم تک پرند ہوتے ہین اور جو کوئی اتوار یا سنکرانت یا اماوس یا سرادھ مین کپڑون مین
صابن یا ریہہ وغیرہ کھاری چیزین لگاتے ہین وہ چھپار کنڈ نرک مین پڑتے ہین اور وہان اُسمین جتنے سوت ہوتے ہین جسمین اُسنے کھاری چیز
لگائی ہین اتنے برس تک وہ رہتے ہین اور پھر سات جنم تک برابر دہوبی کی ذات مین پیدا ہوتے اور جو مورکھ منکھ مول پرکرت بید شاستر
پُران برہما بشن شیو گوری سُرستی وغیرہ دیوتا اور دیبیون کی نندا کرتا وہ بھیانک نام نرک مین جاتا ہی اس نرک سے زیادہ بھینکر اور دُکھ
دینے والا کوئی نرک نہین ہی وہان بے تعداد کلپ تک رہتا پڑتا پھر سانپ کی جون مین پڑتا کسواسطے کہ دیبی اور دیوتون کی نندا کرنے کا
پرائشچت کچہ نہین اور اپنی یا پرائی دی ہوئی برہمن یا دیوتا کی برت جو کوئی دُشٹ لے لیتا ہی وہ ساٹھ ہزار برس تک بشٹھا کوپ نرک مین
ڈالا جاتا ہی اور اتنے دن وہان رہکر ساٹھ ہزار برس تک بشٹھا کا کیڑا ہوتا ہی جو دوسرے کے تالاب مین اُسکے مالک کے حکم کے بغیر اپنا تالاب
کھدواتا یا اُسکی مٹی نکالتا یا پانی کے بھرے تالاب مین پیشاب کرتا ہی وہ موتر کنڈ نام نرک مین جاتا ہی اور اُس تالاب کے ریت کے کنکرون کے
پرمان برس تک وہان رہتا ہی اور وہان موت پینا پڑتا ہی پھر بھرت کھنڈ مین سو برس تک بیل ہوتا ہی اور جو گھروالون کو چھوڑ اکیلے لذیذ چیزین
کھاتے ہین وہ کھکھار کے کنڈ مین ڈالے جاتے ہین اور سو برس تک وہی کھاتے ہوئے اُسی کنڈ مین رہتے ہین اُسکے بعد سو برس تک
بھارت کھنڈ مین پریت ہوتے اُسمین بہی کھکھار پیشاب پیپ کھانا ہوتا اور کچہ پریت کو نہین ملسکتا اور جو والدین اوستاد عورت لڑکا
لڑکی اور کسی بیوارث کی پرورش نہین کرتا وہ گر یعنے زہر کے کنڈ مین گرایا جاتا ہی یہان تک کہ سو برس تک زہر ہی کھانا پڑتا اُسکے بعد سو برس
تک بھوت ہوتا ہی اُسکے بعد شدہ ہوتا اور جو کوئی فقیر کو دیکھکر غصہ سے ٹیڑھی آنکھین کرتا اُس پاپی کا پانی پتر اور دیوتا نہین لیتے ہین اور
جتنے برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین اُنکو سب یہان بھوگنا ہوتا ہی اخیر مین دو کہکا کنڈ مین جاتا اور سو برس تک اُسکو کھاتا ہوا وہان رہتا ہی اُسکے بعد سو
برس بھوت رہکر پوتر ہوتا اور جو کوئی چیز برہمن سے دینے کا اقرار کرے اور اُسکو چھوڑ کے اور دوسرے کو دیدے وہ لبا کنڈ مین پڑتا
ہی پھر سات جنم تک گرگٹ ہوتا ہی پھر بڑا بھیانک دلدری ہو اور تھوڑی عمر مین مرجاتا اور جو کوئی نہایت مستی مین آکر عورت مرد کو یا مرد عورت
کو بیج پلا دیتے ہین وہ شکر کنڈ مین جاتے اور سو برس وہی پیکر وہان رہتے پھر سو برس تک کیڑے ہوکر پوتر ہوتے اور جو گرو برہمن اور
کسی اپنے بڑے کو مار کر زمین پر گراتا وہ رکت کنڈ نرک مین پڑتا اور خون پیتا ہی اور سو برس تک رہتا اُسکے بعد سو جنم تک شیر ہو شدہ
ہوتا ہی اور جو کوئی بشن جی کی بھگت کو پریم سے گاتے ہوئے دیکھکر آپ گدگد نہین ہوتا یا سری کرشن چندر جی کے گن گاتے ہوئے دیکھکر ہنستا ہی
سو برس تک اشر کنڈ مین پڑتا اور وہان آنسو پیکر رہتا اُسکے بعد تین جنم تک چنڈال ہوتا پھر پوتر ہوتا ہی اور جو ہمیشہ فریب کیا کرتا وہ گاتر ل کنڈ مین
پڑتا وہان سو برس تک رہکر پھر تین جنم تک سیار ہوکر شدہ ہوجاتا ہی اور جو بہرے آدمی کو دیکھکر ہنستا اور غرور سے اُسکی نندا کرتا وہ کرن مد کنڈ مین
کان کا میل کھاتا ہوا سو برس تک رہتا ہی پھر سات جنم تک بہرا اور دلدری ہوتا اور پھر سات جنم تک انگ مین ہوکر پیچھے شدہ ہوجاتا ہی اور جو طمع
سے اپنی پرورش کرنے کے لیے کسی جیو کو مارتا وہ مجیا کنڈ مین چربی کھاتا ہوا لاکھ برس تک رہتا پھر سات جنم تک خرگوش اور
سات جنم تک مچھلی اور تین جنم تک سؤر سات جنم تک مرغا پھر ہرن کا جنم لیکر شدہ ہوجاتا اور جو اپنی لڑکی کی پرورش کرکے پھر بیچ ڈالتا
ہی وہ لوبھی مانس کنڈ مین پڑتا ہی اور اُس لڑکی کے بدن مین جتنے رویئن ہوتے ہین اتنے برس تک گوشت کھاتا ہوا وہین رہتا

اور لوہے سے مارنے دوت لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہین اور وہ سر پڑلڑکی کا گوشت لادے رہتا اور جو اسمین سے خون ٹپکتا ہی
وہی وہ پیتا ہی اُسکے بعد وہ پاپی کنیا کی لشٹھا کا کیڑا ساٹھ ہزار برس تک رہتا ہی پھر ساٹ جنم چڑیمار ہوتا ہی اور تین جنم تک سُور
اور سات جنم تک مُرغا سات جنم تک مینڈھک اور سات جنم تک جونک اور سات جنم تک کوا اُسکے بعد شدہ ہوتا اور برت کے دن یا سرادہ مین
حجامت بنوا تا وہ سب کرمون کے کرنے مین اپوتر رہتا اور نکھ کنڈ کیش کنڈ لوہ کنڈ اور استہ کنڈ نرکون مین پڑتا اور دیوتون کے
اُتنے دن تک انہین چیزون کو کھاتا ہوا رہتا ہی اور ڈنڈون سے پیٹا جاتا ہی جو آدمی بال سمیت مٹی سے پارتھی لنگ بناکر پوجتا وہ
کیش کنڈ مین مٹی کے کنکون کے پران برس تک رہتا اُسکے بعد شیو جی کے غصہ سے مسلمان ہوتا پھر راچھس ہوکر سَو برس کے بعد
شدہ ہوتا اور جو گیا جی مین پترون کو پنڈ نہین دیتا وہ اپنے رویون کے برابر برس تک استہ کنڈ نرک مین پڑتا اُسکے بعد اُسکو اچھی جون
ملتی ہی مگر لنگڑا رہتا ہی اور سات جنم تک دلدری ہوکر پھر شدہ ہوتا ہی اور جو مورکھ اپنی چھ مہینے کی حمل والی عورت سے بھوگ کرتا ہی وہ
پرتپت کنڈ نرک مین جاتا اور سَو برس تک وہان رہتا جو بغیر بیٹے کے بیوہ عورت اور رجسبلا عورت کا چھوا ہوا ان بھوجن کرتا وہ سَو برس تک
تپت لوہ کنڈ نرک مین ڈالا جاتا ہی پھر سات جنم تک دھوبی اور کوا ہوتا پھر دلدری ہوکر زخمی رہتا اُسکے پیچھے شدہ ہوتا اور جو آدمی جھوٹے
ویسے ہی ہاتھ سے دیوتا کی چیز چھو لیتا وہ سَو برس تک چرم کنڈ مین پڑا رہتا ہی اور جو شودر کا نیوتا مانگ شودر کا ان بھوجن کرتا وہ سَو برس تک
تپت سُر کنڈ مین پڑا رہتا اُسکے بعد سات جنمون تک شودرونکا پروہت ہوتا اور وہان شودرون کے سرادہ کا ان کھاتا پیتا ہوا بہت
مشکل سے شدہ ہوتا ہی اور جو اپنے مالک کے آگے سخت کلامی کرتا وہ تیچھن کنٹک کنڈ مین وہی کھاتا ہوا رہتا جسکو جم دوت مارتے
پھر سات جنم تک گھوڑا ہوکر شدہ ہوجاتا اور جو منکھ بیرحم ہو زہر دیکر کسی جاندار کو مار ڈالتا وہ ہزار برس تک زہر کھاتا ہوا بکھ کنڈ مین رہتا اُسکے
بعد سات جنم تک بھیل ہو ہمیشہ زخم سمیت بیمار رہتا پھر سات جنم تک کوڑھی ہو شدہ ہوجاتا اور جو گائے یا بیل کو ڈنڈے مارتا یا آپ نوکر کے
ذریعہ سے اُنکو لادتا یا لدا تا وہ پرتپت نیل کنڈ مین چار جگ تک رہتا اُسکے بعد کے رویون کے پران برس تک بیل ہوتا ہی اور جو آگ
مین جلاتا یا کر اُس سے بندا کرکے کسی جاندار کو داغ دیتا وہ دس ہزار برس تک کنٹ کنڈ مین پڑتا پھر کوئی اچھی جون پاتا اور اُسکے پیٹ
مین درد رہتا اور ایک ہی جنم کے دُکھ سے شدہ ہوجاتا اور جو برہمن گوشت کا لوبھی ہوتا جو گوشت کھاتا یا بشن جی کا پرساد کبھی نہین
کھاتا وہ کرم کنڈ نرک مین پڑتا اور اپنے رویون کے برابر برسون تک کیڑے کھاتا ہوا وہین رہتا ہی اُسکے بعد تین جنم تک
ملیچھ ہوتا پھر برہمن ہوکر شدہ ہوجاتا اور جو برہمن شودرون کو جگیہ کراتے اور شودر کے سرادہ کا اناج بھوجن کرتے اور اُنکا
مُردا پھونکتے وہ پیپ کے کنڈ مین پڑتے اور اپنے رویون کے برابر برس تک رہتے اور جم دوت اُنکو خوب پیٹتے اُسکے بعد بھرت کھنڈ
مین آکر سات جنم تک شودر ہوتے اور بڑے روگی دلدری بہرے اور گونگے سات جنم تک ہوتے اور جو کالے سانپ کو جسکی پیشانی پر
کمل کے مانند نشان بنا ہوا مار ڈالتا وہ اپنے رویئن کے پران برس سرپ کنڈ مین پڑا رہتا اور نیچے سے سانپ کاٹتے اور اوپر
سے دوت اُسکو مارتے اور وہان سانپ کی لشٹھا اُسکو کھانی پڑتی اُسکے بعد سانپ ہوتا پھر دلدری روگی ہو تھوڑے دنون
مین مرجاتا اور اُسکی موت سانپ کے کاٹنے سے ہوتی ہی جسمین بڑا دُکھ ہوتا ہی اور جو آدمی جوان کھٹمل لیکھ وغیرہ چھوٹے جیو کو
مارتے کہ جنکی زندگی ایشور نے آدمی کے خون پینے سے بنائی ہی وہ دنشک اور مستون کے کنڈ مین پڑتے ہین اور وہان جتنے جیو اُنسے
مرے ہین اُتنے برس تک رہتے اور دن رات وہ جیو اُسکو کاٹتے ہین اور وہ ہاہاکار کرکے پکارتا ہی کیونکہ اُسکے ہاتھ پانون باندھے ہین

نہ تو وہ کھلانے پاتا نہ اُنکو ملنے پاتا اسکے سوا اور سے جم دوت اُسکا سرکوٹا کرتے اُسکے بعد چھوٹے جیون مین پیدا ہوتا ہے پھر مسلمان ہوتا
اور اُسکے بعد اندھا ہوکر پھر شُدہ ہوتا اور جو مورکھ شہد کی مکھیون کو مارکر شہد نکال کے کھاتا ہے وہ شہد کی مکھیون کے کُنڈ مین جیون کے
برس تک اُسمین پڑتا اور اُسکو شہد کی مکھیان نیچے سے کاٹتین اور اوپر ہمارے دُوت سُونٹون سے پیٹتے ہین اُسکے بعد شہد کی مکھی ہوکر
شُدہ ہوتا اور جو برہمن کو چاہے وہ قصوردار ہو یا بیقصور بیزار و بیبادہ پھر دنشر کیٹ کُنڈ مین اُنکے رویئن کے پرمان برس تک بہتا اور ہا ہا وغیرہ
کی آواز کرتا اور ہمارے دُوت اُسکو مارتے ہین تب وہ ہاے ہاے کرکے بار بار روتا ہے پھر سات جنم تک سُور کی جون اور تین جنم تک کُتے
کی جون مین جنم لیکر شُدہ ہوتا اور جو مورکھ راجہ یا راجا کے نوکر روپیہ کی طمع سے رعایا کو ڈُنڈ دیتے وہ اُنکے رویون کے پرمان برس تک
برشچک دنشٹر مین رہتے پھر سات جنم تک بچھو کی جون مین پیدا ہوتے پھر اندھے ہین روگی شود رہوکر شُدہ ہوجاتے اور جو برہمن ہوکر
ہتھیار باندھتا اور کپڑے دہوتا اور سندھیا نہین کرتا اور بشن جی کی بھگت نہین رکھتا وہ شر کُنڈ شول کُنڈ اور کرگ کُنڈ وغیرہ مین گرتا اور تیرون
سے چھید کر بہت دنون مین شُدہ ہوتا اور جو بہت اندھیرے قید خانہ مین رعایا کو بند کرتے وہ گول کُنڈ مین جاتے جس گول کُنڈ مین نہایت گرم
پانی رہتا ہے اور ہمیشہ نہایت اندھیرے اور تیز دانتون کے کیڑون سے بہنے کے سبب بڑا بھینکر ہے اور رعایا کے رویئن کے پرمان وہان
رہتا جہان کیڑے کھاتے اُسکے بعد رعایا کا نوکر ہوکر شُدہ ہوتا اور جو چشمہ کے مگر اور مچھلی وغیرہ کو مارتے وہ اُن جیو دن کے کانٹون کے
پرمان برس تک نکر کُنڈ مین پڑتے پھر ناگ کوہ وغیرہ پانی کے جانور ہوکر شدہ ہوجاتے اور جو تین جنم بھرت کھنڈ مین جنم لے کام بس ہو پرائی
عورت کی چھاتی پیڑو پیٹ پستان مُنہ دیکھتا ہے وہ کاک کُنڈ مین پڑتا جہان پڑتے ہی پڑتے کوے اُسکی آنکھین پھوڑ ڈالتے ہین اسکے بعد اپنے
رویون کے پرمان برس تک اُسمین پڑا رہکر جلا کرتا ہے شُدہ کبھی نہین ہوتا اس سے صاف ظاہر ہے کہ سبب پاپ کرکے کچھ کال مین شُدہ
ہوتا مگر دوسرے کی عورت کے دیکھنے سے کبھی مُکت نہین ہوتا پھر پر استری گمن سے نہین جانتے کہ کیا ہوگا اور جو دیوتا اور برہمن کا سونا
چوراتا ہے وہ اپنے رویون کے پرمان برس تک سنتھانرک مین بہتا اور جم دوت ڈنڈے سے اُسکی آنکھین پھوڑ ڈالتے اور اُسمین نتھان
تمام کیڑے کی بشٹھا کھاتا پھر تین جنم تک اندھا ہوتا پھر سات جنم تک دلدری تیز مزاج اور پاپی ہوتا پھر سُنار اور پھر صراف ہوتا اور جو تانبا یا پیتل
چوراتا ہے وہ اپنے رویئن کی تعداد برس تک بیچ کُنڈ نرک مین پڑتا ہے اور اُسمین بیچ کے کیڑے کی بشٹھا کھاتا ہے اور جم دوت اُسکو مارتے ہین
پھر شُدہ ہوجاتا ہے اور جو دیوتا کی مورت یا دیوتا کا روپیہ چوری کرتا وہ پھر کُنڈ مین اپنے رویئن کے پرمان برس تک ڈالا جاتا ہے اور اُسکا سب
بدن جلایا جاتا پھر جم دوت اوپر سے اوسکو مارتے ہین پھر بار بیٹ کھاکر شُدہ ہوجاتا ہے اور جو دیوتا یا برہمن کی چاندی گھی کپڑا چوراتا
ہے وہ چھین پاکھان کُنڈ مین پڑتا ہے پھر تین جنم تک کچھوا اور ایک جنم کوڑھی اور پھر سفید رنگ کا پرند ہوتا ہے پھر اُسکو خون کا فساد
ہوتا ہے اُسکے بعد شُدہ ہوجاتا ہے پھر سات جنم تک کم عمر ہوکر شُدہ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کے پھول کا برتن چوراتا وہ اپنے رویئن
کے پرمان برس تک پاکھان کُنڈ مین گرتا ہے اور جو پیتل چورانے سے بھی اسی کُنڈ مین گرتا ہے پھر سات جنم تک گھوڑا اور فوتون کا روگی اور
پانون کا روگی ہوکر شُدہ ہوتا اور جو فاحشہ عورت کا ان کھاتا یا فاحشہ عورت کا کُتا پن وغیرہ کرنے سے ان کھاتا وہ اپنے رویون کے پرمان
برس تک لالا کُنڈ مین رہتا اور جم دوتون سے پیٹا جاکر لار کھاتا اور اُسکے بعد جنم پاکر آنکھون مین درد ہوتا پھر شُدہ ہوتا اور جو برہمن ملیچھ کی سیوا کرتا
یا کاتہی بکرکے زندگی بسر کرتا وہ اپنے رویئن کے برس تک مسی کُنڈ مین پڑکر جم دوتون سے پیٹا جاتا اور روشنائی کھاتا ہوا وہان
رہتا پھر تین جنم تک کالے انگ کا چوپایا اور تین جنم تک بکرا پھر تالاب پر کا درخت ہوکر شُدہ ہوجاتا ہے اور جو دیوتا اور برہمن وہان

وغیرہ غلہ اور پان ہر لیتا یا آسن وغیرہ لے لیتا وہ چورن گنڈ مین پڑتا ہی اور جم دوت اُسکو خوب مارتے ہین اور سو برس تک وہین رہکر پھر سیڈھا ہوتا ہی پھر تین جنم تک مُرغا ہوتا اُسکے پیچھے بندر ہوکر آدمی ہوتا ہی اور بے اولاد دلدری اور کم عمر ہوکر شُدہ ہوتا اور جو برہمن کی دولت لیکر جہان چاہے وہان گھومتا وہ ڈنڈوں سے پٹکر سو برس تک چکر کنڈ مین پڑا رہتا پھر تین جنم تک تیلی ہوتا اسمین روگی اور بے اولاد ہوکر شدھ ہوتا اور جو برہمنون کے چو پائے بھڑکا دیتا ہی وہ چکر بکر کُنڈ نرک مین سو جگ تک رہتا پھر بیرھے انگ ہوتے اور سات جنم تک انگ ہین لڑکے بنس بین ملا عورت ہوکر شدہ ہوتا اور جو برہمن کچھوے کا گوشت کھاتا وہان وہ کو رم کُنڈ مین پڑتا جہان سو برس تک کچھوا ہو تین جنم تک بڑا موٹا اور بڑا اسور ہوتا اور تین جنم تک بلار اور تین جنم تک مور ہوکر شدہ ہوتا اور جو برہمن کا گھی تیل وغیرہ چوراتا وہ جوالا دہسم دونون کنڈون مین پڑتا اور سو برس تک رہکر تیل مین تلا جاتا پھر سات جنم تک مچھلی اور سات جنم تک چوہا ہوکر شُدہ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کا خوشبو دار تیل اور انولے کا چورن یا خوشبو دار چیزین لے لیتا وہ گندہ کُنڈ مین رہکر رات دن جلایا جاتا ہی اور اپنے رونگٹن کے پرمان برس تک بدبودار ہوتا ہی پھر سات جنم تک کستوری والا ہرن ہوتا اور پھر سات جنم تک چھچھان نام کیڑا ہوکر شُدہ ہوجاتا ہی

چوپائی

بل چھل یا ہنسا کرے جو کوئی ۔ پر پیتر کی برت مہہ جوئی
بست نیت سوچی مُنہ سوئی ۔ نش دن پڑت ہین وہ ہوئی
اور سکل دُکھ پاوے سوئی ۔ نرک اگن مُنہ تن مین جوئی
دیہی بھسم نہ ہوت نہ مریئی ۔ منونتر سا تک تنہہ جریئی
انا ہار ہوے گھور چکارا ۔ کرت بھیانک دو تن مارا
ساٹھ سہسر برکھ تک کیئا ۔ ہو تبہی بس کے نر ہیئا
بھوم ہین دالدری پھیری ۔ بن سجون لہ شبہ کرم میری

ادھیاے چوتیسوان [۳۴]

دوہا

چوتیسوین ادھیاے مین کنڈ جون ادشٹ ۔ تنکے ادھکاری کہب سنیو سوکر اشٹ

سری دہرم جی ساوتری سے بیان کرتے ہین کہ جو آدمی بیرحم اور نہایت سخت ہوکر لگ سے کسی جاندار کو مارتا یا کوئی روپیہ کی طمع سے آدمی کو مارتا وہ اُس تیرہن نرک مین چودہ اندرون کے پرمان برس تک رہتا انمین جو برہمن کو مارتا وہ سو منونتر تک وہان رہتا اور اُسکے تلوار کی دہار سے سب عضو بار بار کٹے جاتے تب وہ بار بار بلند آواز سے ہاے ہاے وغیرہ شبد کرتا اور بھوکھا رہکر جمدوتون سے مارا جاتا اُسکے بعد سو جنم تک چھچھان نام جیو ہوتا پھر سو جنم تک سُور اور سات جنم تک مُرغا اور سات جنم تک سیار اور سات جنم تک شیر اور تین جنم تک بھیڑیا اور سات جنم تک مینڈھک پھر بھرت کھنڈ مین بھینسا ہوکر شدہ ہوجاتا اور جو گانون یا شہر پھونک دیتا وہ چھر دہار نرک مین جاتا جہان چھرے کی تیز دہار سے بدن کاٹا جاتا ہی اُسکے بعد اگیا بیتال ہوکر زمین مین گھومتا پھر سات جنم تک جو ٹھا کھانے والا کبوتر پھر سات جنم تک

دردمند اور سات جنم تک کوڑھی ہوکر شدہ ہوتا ہی اور جو دوسرے کے کان مین لگ کر دوسرے کی نندا کرتا ہی اور دوسرے کے دوکھ کے بیان
کرتے مین بڑی پریت رکھتا ہی اور دیوتا اور برہمن کی بدنامی کرتا ہی وہ سوچی نکھہ نرک مین سوئی سے چھید کر تین جگ تک رہتا ہی بعد اُسکے سات
جنم تک بچھو اور سانپ ہوتا ہی پھر سات جنم تک برج کیٹ اور سات جنم تک بھسم کیٹ ہوتا ہی اور پھر مہا روگی منکھ ہوکر شدہ ہوتا ہی اور جو کرہستون
کے گھر مین نقب دیکر چیز چوراتا ہی یا گاے بچھڑا بھیڑ بکری وغیرہ لے لیتا وہ گو کا نکھہ نرک مین پڑتا جسکو دوت پیٹتے اور وہان تین جگ تک رہتا ہی پھر
سات جنم تک مہا روگی بیل ہوتا ہی اور تین جنم تک بھیڑ اور تین جنم تک بکری اور اُسکے پیچھے دلدری اور روگی اور بلا عورت اور رشتہ دار کے اور سنتان
ہوکر شدہ ہوتا ہی اور عام چیزون کا چور نکھہ کنڈ مین جاتا اور وہان تین برس تک پکڑ جمدوتون سے مارا جاتا ہی پھر سات جنم تک ابہیر ہوتا ہی اُسکے بعد منکھ
ہوکر شدہ ہوجاتا ہی اور جو مہا پاپی گاے بیل ہاتھی گھوڑے یا درخت کاٹتا اور ہاتھی وغیرہ کو مارتا وہ گج دنش کنڈ مین تین جگ تک رہتا اور اُسکو جمدوت
ہاتھی دانت سے پیٹتے پھر وہ ہاتھی ہوتا اُسکے بعد تین جنم تک گھوڑا بیل اور ملیچھ ہوکر پھر شدہ ہوجاتا اور جو منکھ پیاسی پانی پیتی ہوئی گاے کو روک
دیتا ہی وہ گو و نکھہ کنڈ نرک مین پڑتا ہی جسمین کیڑے اور گرم کیا ہوا پانی بھرا رہتا ہی وہ وہان ایک منونتر تک رہتا ہی اُسکے بعد بے گاے روگی اور
دلدری آدمی ہوتا پھر سات جنم تک چمار وغیرہ ہوکر شدہ ہوجاتا ہی اور جو شاستر کی کہی ہوئی برہم ہتیا کرتے اور جو بھوگ کرنیکے لائق عورت نہوا اُس
سے بھوگ کرتے یا عورت کو مار ڈالتے اور فقیر کو مارتے اور پیٹ گروا دیتے یہ لوگ جب تک چودہ اندر ہوگئے ہین تب تک کُمبھی پاک نرک مین پڑتے اُنکو
جمدوت چوڑا کر ڈالتے اسی سے ایک لحظہ اگن کنڈ اور ایک ساعت کانٹون مین اور چھن مین گرم تیل مین اور لحظہ بھر گرم لوہے مین اور چھن مین
گرم تانبے مین گرتے پھر ہزار جنم تک گیدڑ اور سو جنم تک سُور اور سات جنم تک کوے اور سات جنم تک سانپ ہوتے اور سات جنم تک لشٹھا کا
کیڑا ہوتے اور طرح طرح کے جنمون مین بیل ہوتے ہین پھر کوڑھی اور دلدری ہوتے اتنا سُن ساوتری جی نے پوچھا کہ شاستر کی کہی ہوئی گاے ہتیا اور
برہم ہتیا کس طرح کی ہوتی ہی اور جو بھوگ کرنیکے لائق نہون وہ کون عورتین ہوتین اور سندھیا مین کون کہاتا اور دچھنا کون پورکھ ہوتا اور تیرتھ
کا دان لینے والا کون کہلاتا ہی گرام یاجی کون اور دیول کون برہمن کہلاتا اور شودرون کے رسوئی بردار اور کماری کے خاوند کی علامتین آپ
سب کہیے دھرم جی بولے کہ سری کرشن چندر جی مین یا اُنکی مورت مین اسیطرح اور دیوتا یا اُنکی مورت مین اور شیو جی کے لنگ مین اور سورج
کا نتی مین اور گنیش یا درگا مین اسی طرح اور دیوتون مین جو فرق سمجھتا اُسکو برہم ہتیا کا پاپ لگتا اور جو سب اشرون کے ایشر
سب کارنون کے کارن سبکے آدا اور سب دیوتون سے پوجے گئے سب کے اننت آتما اور مایا سے بے تعداد روپ دہارنے والے سری کرشن چندر اور برہم
مین جو کوئی فرق سمجھتا اُسکو برہم ہتیا ہوتی اسیطرح شکت سے بھگت اور شکت کے شاستر کی جو بدنامی کرتے اُنکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو بید
مین لکھے ہوئے دیوتا اور پترونکا پوجن نہین کرتا اور اَدیرتیون کی پوجا کرتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو لوگ سری بشن جی اور اُنکے منترون کے
سنانے والون کی بدنامی کرتے اور بشن جی کا پوجن نہین کرتے اُنکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو لوگ کارن برہم روپنی مہاد بوی
شکت روپ پرکرت اور اُسکی اوتاری بھوبنیشری کی بدنامی کرتے اُنکو سب برہم ہتیا لگتین اور جو کرشن جنم اشٹمی سری رام نومی شیو راتری ایکادشی
اور اتوار کا برت نہین رہتے اُنکو بھی برہم ہتیا لگتی اور چانڈال سے بھی زیادہ پاپی ہوتے ہین اور جو آردرا نچھتر کے پہلے چرن پر سورج آنے پر تین
دن تک جبکہ پرتھوی رجسولا رہتی ہی اُن دنون مین زمین کھودتا یا سوچ وغیرہ کرکے اُسیوقت پرتھوی مین جل چھوڑتا اُسکو بھی برہم ہتیا
لگتی اور گرو ماتا پتا پتنی برتا استری پتر کنیا وغیرہ کی پرورش نہین کرتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جسکی شادی نہین ہوتی اور جسکے
پھر بھی اُسکے بیٹا نہین ہوتا اور ہر بھگت مین بھی ہو اُسے برہم ہتیا ہوتی اور جو ہر روز بشن جی کی نیمید نہین کھاتا اور نہ بشن جی کی

پوجا کرتا اور نہ پارچتی اور شیولنگ کبھی پوجتا اُسے بھی برہم ہتیا لگتی ہی یہ شاستر کی ہوئی برہم ہتیا ہی اب شاستر کی کہی ہوئی گؤ ہتیا شاستر
مین جو کوئی گاے کو مارتا ہو اُسے دیکھکر روکتا نہین اور جو برہمن گؤ نکے کے بیچین ہو کر مارگ چلتا اسکو گؤ ہتیا ہوتی اور جو برہمن گاے کو
ڈنڈے سے مارتا یا بیل اور گاے پر سواری کرتا اُسکو ہر روز گاے کے مارنے کا پاپ ہوتا اور جو گاے کو جھوٹا کھانا دیتا اور بیل کے اوپر سواری
کرنے والے کو کھانا کھلاتا یا اُسکا کھانا آپ کھاتا وہ گؤ ہتیا کا پاپ پاتا اور جو اگن مین پانون ڈالتا اور گاے بیل کو پانون سے مارتا اور نہا کر بغیر پانون
دہوئے دیوتا کے گھر بشن جی کے مندر شوالہ وغیرہ مین چلا جاتا اُسے بھی گاے کے مارنے کی ہتیا ہوتی اور جو گیلے پانون بغیر بھوجن کرتا اور گیلے پانون سے
سور ہتا اور جو سورج کے طلوع ہوتے ہی کھانا کھاتا وہ بھی گؤ ہتیا کرتا اور جو بیٹی سمیت بیوہ عورت کا کھانا کھاتا یا کتنے سنکھو نکا اور جو تینون وقت
سندہیا وغیرہ نہین کرتے وہ بھی گؤ ہتیا کا پاپ پاتا اور جو عورت اپنے خاوند اور دیوتا مین کچھ فرق سمجھتی اور تلخ کلام بول کر خاوند کو مارتی وہ بھی
گؤ ہتیا کا پاپ پاتی اور جو شخص جیسے کہ اُسکے بیٹے نے گاے مار ڈالی اُسکی محبت یا نہ جاننے سے پوتر ہونے کی تدبیر نہین کرتا اُسکو بھی گؤ
ہتیا ہوتی اور جو گانون کے پاس کی زمین جہان جانور بیٹھتے یا چرتے اُسے جُتا لیتے اور اُسکا اناج آپ کھاتے یا کسیکو دیتے یا تالاب کی زمین
یا پہاڑ کی کندرا یا پرانے قلع پر کچھ بوتے اُنکو بھی گؤ ہتیا ہوتی بھگہل یا کسی وفساد مین گاے کا مالک گاے کی حفاظت نہین کرتا اور دُکھ دیتا
ہی وہ گؤ ہتیا پاتا ہی اور پرانی یا دیو مورت سا اگن جل کو نیبید پھول آن نہین دیتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو شخص مہمان کو دیکھکر
بار بلد کہا کرتے کہ نہین ہی نہین ہی یا جھوٹھ لکر ما تے ہین یا دیوتا اور گرو سے بگاڑ مانتے اُنکو بھی گؤ ہتیا ہوتی اور جو دیوتا کی پرتما گر دیا اناج اور اچھے
برہمن کو دیکھکر پرنام نہین کرتے وہ گؤ ہتیا پاتے پرنام کرنے پر غصہ سے جو برہمن آشیرباد نہین دیتا اور طالب علم کو علم نہین پڑہاتا وہ
گؤ ہتیا پاتا شاستر کی کہی ہوئی گؤ ہتیا اور برہم ہتیا تو بیان کی اب جو عورتین بھوگ کرنے کے لائق نہین اُنکی علامتین بیان کرتے ہین
سُنو۔ اپنی استری ہر ایک کے بھوگ کرنے کے لائق ہی یہ بید کا حکم ہی۔ اور اپنی عورت چھوڑ اور کی عورتین بھوگ کے لائق نہین ہین یہ
بید بادی لوگ کہتے ہین یہ عموماً بات کہی اب خاص کہتے ہین اب وہ عورتین جو بھوگ کرنیکے لائق نہین ہین اُنکو کہتے ہین۔ شودر و نکو برہمن
کی عورت اور برہمنون کو شودرون کی عورت سے بھوگ کرنا بہت ناجائز ہی کیونکہ سودر برہمنی کے ساتھ بھوگ کرنے سے سو جنم برہم ہتیا
کا پاپ پاتا اور برہمنی بھی شودر سے بھوگ کرانے سے سو برہم ہتیا پاتی اور کمبھی پاک نرک مین جاتی ہی اور شودرون کے اگر برہمن کی
عورت ہوتی اور برہمنون کو شودر کی عورت یہ سب کمبھی پاک ہین رہتے اگر شودر کی عورت سے برہمن بھوگ کرے اُسکو برکھلی
بہت کہتے ہین اور وہ برہمن کی ذات سے گر کر چنڈال سے بھی نیچ کہا جاتا ہی اور اُسکا دیا ہوا پنڈ اُلٹ بہتا کے برابر اور تر پن موت کے برابر
ہوتا وہ پتر اور دیوتا کسیکے کام کا نہین رہتا اور نہ اُسکا دیا ہوا دیوتا اور پتر کچھ قبول کرتے اور کرور جنم مین جو عبادت اور پوجا کر کے پن اسنے
اکٹھا کیا سب ناس ہو جاتی اور جو برہمن ہو شراب پیتا اور جو غلط کھانا کھاتا اور جو شودری کا پت ہوتا اور جو تپت مدرا سے انکت ہوتا اور جو تپت
شول وغیرہ شیو ہوتا اور جو ایکادشی کے دن بھوجن کرتا یہ سب کمبھی پاک نرک کو جاتے اور گرو کی عورت۔ راجہ کی عورت۔ سوتیلی ماتا
کنواری لڑکی۔ بہو۔ ساس۔ حمل والی عورت۔ بہن۔ بیٹ برتا۔ سگے بھائی کی چاہے چھوٹے بھائی ہو چاہے بڑے بھائی
کی عورت ہو۔ اور ماں۔ دادی۔ نانی۔ نانی کی بہن موسی۔ بھائی کی کنیا۔ چیلی۔ چیلے کی عورت۔ بہانجی۔ بھتیجی۔ انکو برہما
جی نے ات اگمیا کہا ہی یعنے یہ بھوگ کے لائق ہرگز نہین ہین اسلیے جو نیچ آدمی ان عورتون کے ساتھ بھوگ کرتا ہو بید مین اُسکا
ماترگامی یعنے ماتا کے ساتھ بھوگ کرنے والا نام ہی اور اُسکو ستو برہم ہتیا ہوتین نہ تو وہ کسی کرم کرنے کے لائق ہے اور چھونیکے

لائق ہی اور بیدمین سب کہین نندت ہوتا پاپی کبھی پاک نرک مین جاتا اور جو اشدہ سند ہیا کرتے ہین یا ایک کوئی سند ہیا نہین کرتا یا تینون سند ہیا نہین کرتا ان سبکا سند ہیا مین نام ہی اور جو بشن جی یا شیوجی یا دیبی یا سورج یا گنیش ان مین ایک کسی کا بھی منتر نہین لیتا اوسکو ادہمبت کہتے ہین جہان پانی بہتا ہی اسکے چار ہاتھ کے کنارہ تک نارائن سوامی ہین جو گنگا جی کے اندر ہمیشہ رہتے ہین اور اُنہی کا نارائن چھتر نام ہی اُس نارائن چھتر مین مرنے پر آدمی بشن جی کے لوک کو جاتا ہی

چوپائی

بار انسی بدرکا شرم منہہ ۔ گنگا ساگر اور پشکر تہہ
ہر ہر چھیتر بد بھاس کا مرو ۔ ہر دوار سکے دارو ہا مرو
ماتر پوری سرستی کنارے ۔ برندابن گوداوری دہارے
ارو کوشکی تربینی ماہین ۔ ارو ہماسے پربت ماہین
ان تیرتھن مین لیت جو دانا ۔ تیرتھ برت گراہی یتہی مانا
کبھی پاک جات نرسوئی ۔ تیرتھ برت گراہی جو ہوئی
سو درہی جگیہ کراوت جوئی ۔ سیوا کرت سودر کی ہوئی
جان گرام باجی تیہہ ناون ۔ پنڈا دیولہین یہی ٹھاون
سو در پاک جو کرت سدا ہین ۔ سونکار جانہو تن کا ہین
سند ہیا پوجن ہین پر بتا ۔ اور نیت جانہو وہنیتا
بر کہلی بیت آدک کے بھچن ۔ تم سُن گاوا نہت بھچن
یہ سب پاپی کبھی پاکہ ۔ جات کنڈ اوسنشٹ الا لیہ

ادھیاے پینتیسوان ۳۵

دوہا

پینتیسوین ادہیاے مین تیشش کنڈ کی گاتھ ۔ کہیے ادہکاری تہن کے جو ہیرت اناتھ

دہرم راج جی بیان کرتے ہین کہ دیوتا کی سیوا کیے بغیر کرم کا ناس نہین ہوتا سدہ کرم سے سدہ کرم بیج ہوتا اور بُرے کرم سے نرک بھوگتا ہی اور اسے بیت برتا جو پورکھ فاحشہ عورت کا ان کھاتا یا اُسکے ساتھ بھوگ کرتا وہ کال سوتر نرک مین جاتا اور بہت برس تک وہین رہتا پھر جب جنم پاتا تو جنم بھر رہکر شدہ ہوتا

چوپائی

بیت برتا اکہی بیت بھوگن ۔ دو بیت بیوگن کلٹا سوگن
سو دہر کنٹی تین بیت جاسکے ۔ چار ہوت تیشلی جاسکے

پنجم گھنٹ کرے پت کوئی
ستیم ششتم جو پت کرئی
انکے او پرپت سے جاکے
کا ہو ذات سے کے ریہو کوئی

سو بیشیا کچھ کہت نہ کوئی
ننگی تاہ کہت بدہ ترئی
کہت مہابیشیا تیہی آگے
یاہ چہوے جن بھولہو سوئی

جو برہمن کلٹا دہرکھنی نشچلی۔ ننگی بیشیا یا مہابیشیا کے ساتھ بھوگ کرتا وہ تسیو دکنڈ مین گرتا انہین کلٹا کے ساتھ بھوگ کرنے والا سو برس تک دہرکھنی کے ساتھ والا چار سو برس نشچلی کے ساتھ بھوگ کرنے والا چھہ سو برس۔ بیشیا گامی آٹھ سو برس۔ ننگی گامی ہزار برس مہابیشیا گامی دس ہزار برس تک اُسی تسیو دکنڈ مین رہتے اور وہان جمراج کے دوت تکلیف دیکر مارتے اُسکے پیچھے کلٹا کا گامی تو تیتر ہوتا دہرکھنی کا گامی کوا ہوتا نشچلی کا گامی کوکلا ہوتا۔ بیشیا گامی بھیڑیا ہوتا اور ننگی گامی۔ سئور یہ سب سات سات جنم تک بھرت کھنڈ مین انہین جونون مین جاتا ہی اور مہابیشیا گامی سیمر کا درخت ہوتا ہی اور جو آدمی چندرمان یا سورج گرہن مین بھوجن کرتے وہ اُن کے دانون کے برابر برس تک ارنتد کنڈ مین بستے ہین وہان طرح طرح کے دُکھ اُٹھاکر منکھ ہوکر بیمار ہوتے۔ اُنہین ترتیب سے گنہیا۔ بائی سمیت۔ بہرے کانے پھر بُوبلے ہوکر پوتر ہوتے اور جو پہلے کسیکو دینے کا قول کہکر پھر اور کو لڑکی دیدیتا وہ دہوربہا نکما ہو سو برس تک پانس کنڈ نرک مین گرتا اور جو لڑکی کی شادی کرکے روپیہ لیتا وہ پانس بیشٹن نرک مین پڑتا وہان سو برس تک بانون کی سیجا پر سوتا ہوتا اور سے جمدوت سوکو پیٹتے ہین اور جو برہمن بھگت سے پاربتی اور لنگ کی پوجا کبھی نہین کرتا وہ دیو کے پاپ سے شول بروت کنڈ مین جاتا ہی جسمین کہ شول بھرے ہین وہان سو برس رہکر سات جنم تک کتا ہوتا اور سات جنم تک دیول یعنے پنڈا ہوکر سُدہ ہوتا ہی اور جو برہمن کو دق کرتا کہ جسکے ڈرسے برہمن کانپنے لگتا وہ برہمن کے رویون کے برابر برس پرکمپن نام کنڈ مین پڑتا اور عورت نہایت غصہ مند ہو اپنے خاوند کو کبھی غصہ سے دیکھتی اور تلخ کلامی کرکے دق کرتی وہ اولمک کنڈ مین جاتی کہ جہان جمراج کے دوت بار بار مُنہ پھونکا کرتے اور اوپر سے ڈنڈون سے بھی پیٹتے وہان خاوند کے رویون کے برابر برس تک رہنا ہوتا پھر جب آدمی کی جون مین جنم ہوتا تو سات جنم تک بیوہ ہوتی پھر بیمار ہو شدہ ہوتی اور جو برہمنی ہوکر شودر سے بھوگ کراتی ہی وہ اندھکوپ نرک مین جاتی ہی جسمین کہ شوچ کا کیا ہوا پتا یا پانی بھرا رہتا وہان اُسکو کھانے پینے کا بہت دُکھ پاتی ہی اور جمدوت اُسکو پیٹتے ہین اُسپر اُسکو وہین رہنا ہوتا ہی اور اُسی اشوچ دک مین جب تک چودہ اندر بھوگتے تب تک وہین رہتی ہین پھر ہزار جنم تک کاگی۔ سو جنم تک سوری سو جنم تک سیارنی۔ سو جنم تک مُرغی۔ سات جنم تک کبوتری۔ سات جنم تک بندریا۔ اُسکے پیچھے وہ چنڈالی اور سب آدمیون کی بھوگ کرنے والی عورت ہوتی ہی پھر رنگی ہو فاحشہ دھوبن ہوتی اُسکے پیچھے کوڑھن۔ مریض اور تیلن ہوتی تب جاکر اُس پاپ سے سُدہ ہوتی اور بیشیا بیدہن کنڈ مین پڑتی ننگی دندان کنڈ مین۔ مہابیشیا جل رند ہر کنڈ مین کلٹا دینہ چورنگ کنڈ مین۔ سویرنی دلن کنڈ مین۔ دہرکھنی سوکھن کنڈ مین بستی ہین اِن سبھون کو جمدوت طرح طرح کی سزا دیتے ہین اور ان سبھون مین لشٹھا کھانا اور موت پینا ہوتا ہی۔ اور ایک منونتر تک رہنا پڑتا ہی اُسکے پیچھے لاکھ برس تک غلیظ مین کیڑا ہوکر سُدہ ہوتی ہی اور جو برہمن اور برہمنی کے ساتھ بھوگ کرتا چھتری سے کے ساتھ بہن بہن کے ساتھ اور شودر شودری کے ساتھ تو اپنی عورت ادہ جسکے ساتھ بھوگ کرتا اُسکے ساتھ گلھاسے کنڈ مین پڑتا اُس گلھاری کنڈ مین کاڑھے کے برابر نہایت گرم پانی ہوتا ہی اسمین سو برس رہنا ہوتا ہی بعد اُسکے برہمن سُدہ ہو جاتا ہی اسیطرح چھتری

وغیرہ بھی شدھ ہوجاتے ہین اور وہ عورتین بھی شدھ ہوجاتی ہین یہ برہماجی نے کہا ہی کہ چھتری یا بیس ہوکر جو برہمنی کے ساتھ بھوگ کرتا ہی تو وہ
گویا پاربتی ماتا کے ساتھ بھوگ کرچکا اسی سے شیورپ کنڈ نرک مین ڈالا جاتا ہی اور اُس برہمنی کے ساتھ سوپ کے مانند کیڑون سے کھایا
جاتا ہی اور گرم مُوت پیکر جمدوتون سے پٹ کر وہان چودہ اندرون کے بھوگ کرنے کے برسون تک رہتا ہی پھر سات جنم تک سُوّر اور سات جنم تک
کسبی ہوکر شدھ ہوتا اور جو ہاتھ مین تلسی لیکر جھوٹا اقرار کرتا یا تلسی پہنکر جھوٹی قسم کھاتا وہ جوالا مکھ کنڈ مین پڑتا یا گنگا جل ہاتھ مین لیکر اقرار
کرکے پھر نہین کرتا وہ بھی جوالا مکھ کنڈ مین پڑتا یا اپنا دہنا ہاتھ کسیکے ہاتھ مین رکھکر اقرار کرتا کہ ہم ہاتھ تمھوسکے دیتے ہین تمھارا کام کرینگے اور پھر نہین کرتا
یا کسی دیواستھان مین کھڑا ہوکر اقرار کرتا اور پھر پورا نہین کرتا یہ بھی جوالا مکھ کنڈ مین پڑتا اور جو برہمن اگن کو چھوکے اقرار کرتے ہین اور دوست سے
دشمنی کرنیوالے کرتگھن بسواس گھاتی اور جھوٹی گواہی دینے والے یہ سب جوالا مکھ کنڈ مین پڑتے اور جب تک چودہ اندر بھوگتے تب تک اُسمین پڑے
رہتے اور اُنکے انگارون سے سب انگ بھسم ہوجاتے ہین اور اوپر سے جمدوت سونٹے چلاتے اور جو تلسی کو چھو کر ایسا کرم کرکے گرتا ہی وہ سات
جنم تک چانڈال ہوکر شدھ ہوتا ہی اور جو گنگا جل چھوکر تیت ہوا ہی وہ پانچ جنم تک مسلمان ہوکر شدھ ہوتا اور جو سالگرام کو چھوکر پرتگیا
کی ہی وہ سات جنم تک اشٹھا ہوکر شدھ ہوتا ہی اور دیوتا چھوکر پرتگیا کرنے والا برہمن کے گھر کا کیڑا ہوکر سات جنم مین شدھ ہوتا ہی اور دہنا
ہاتھ اٹھاکر پرتگیا کرنے والا سات جنم تک سانپ ہوکر شدھ ہوتا اور دیوتا کے استھان مین جھوٹھ کہنے والا جوالا مکھ نرک مین پڑتا وہ سات جنم تک
پنڈا ہوکر شدھ ہوتا اور جو برہمن وغیرہ کو چھوکر پرتگیا کرتا وہ شیر ہوتا پھر تین جنم تک بہرا اور گونگا اور بلا عورت اور رشتہ دار اور بلا اولاد ہوکر شدھ
ہوتا اور دوست سے دشمنی کرنے والا نیولا ہوتا ہی اور جو کیے ہوئے کا احسان نہ مانے وہ گینڈا بسواس گھاتی شیر یہ سب سات سات جنم تک شدھ
ہوتے ہین اور جھوٹی گواہی دینے سے سات جنم تک مینڈک ہوتا ہی اور سات پہلے اور سات پچھلی پشتین ناس کرتا اور جو روزمرہ کی کریا نہین کرتا
یہ سب جوالا مکھ کنڈ مین رہکر پھر اتنے اتنے جنمون مین شدھ ہوتے ہین اور جسکو بید کے بچنون مین یقین نہین اُنکو سنکر آہستہ آہستہ مسکرانے لگتا ہی
اسی سے برت وغیرہ نہین کرتا اور مہاتماؤن کے بچن کی بدنامی کیا کرتا وہ سو برس تک دھومراندہ کنڈ مین پڑکر دھوان پیتا اُسکے بعد سو جنم تک
پانی کا جانور ہوتا اُسکے بعد طرح طرح کی مچھلی ہوکر شدھ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کی کسی چیز کو دیکھکر ہنستا وہ اپنے دس اوپر کے اور دس نیچے
کے پُرکھون کو لیکر دھومراندہ کنڈ مین پڑتا جہان مارے دھوئین کے دھوان دھار ہو رہا ہی اُسمین چار سو برس تک دھوان پیتا ہوا رہتا
پھر سات جنم تک چوہا ہوتا اُسکے بعد طرح طرح کے پنچھی اور کیڑون مین جنم ہوتا پھر طرح طرح کے درخت ہوا اور طرح طرح کا چوپایا ہوتا پھر البشر کی مہربانی
سے منکھ کی دیہ ملتی اور جو برہمن ہوکر جوتشی پنڈت پھر بید پھر لاکھ لوہا تیل انکی سوداگری کرتا وہ ناگ بیشٹ نرک مین جاتا جسمین سانپون سے
گھرا ہوا رہتا اور اپنے رویون کے پران برس تک وہین رہتا اُسکے بعد طرح طرح کے پرند ہوکے منکھ ہوتا پھر سات جنم تک جوتشی پنڈت
اور سات جنم تک بید ہوتا پھر اہیر چمار رنگریز ہوکر شدھ ہوتا اتنا کہکر دھرمراج جی بولے اے پت برتا یہ مشہور مشہور نرک ہمنے کہے اور یہی چھپے ہوئے
چھوٹے چھوٹے نرک بہت ہین انمین اپنے اپنے کرم کے بھوگ کرنے والے پاپی پڑا کرتے ہین اور طرح طرح کی جونون مین گھوما کرتے اب کیا
سُنا چاہتی ہو تمھارے سب سوالون کے جواب تو ہو چکے۔

ادھیاے چھتیسوان ۳۶

دوہا

چھتیسوین ادہیاے مین دیو بھگت سونا تھ | جم پور بجئے ہو توہی کمب سنتہہ سب ناتھ

نرکون کی کتھا سنکر اور اپنے من مین خوف کھا کر ایسا کوئی آدمی نہوگا جو ان پاپون مین سے کوئی پاپ نہ کرے ساوتری جی نے پھر جم سے پوچھا کہ ای دہرم راج بید اور بید انگ کے جاننے والے سب پرانون مین جو سار بھوت ہو اُسے دکھلائیے اور جو سب کا اشٹ کرمون کے اور کرنے والا پنچ روپ منگلون کو سُکھ دینے والا اور سبکو سب کچھ دینے والا سب منگلون کا کارن اور جسکے کرنے سے آدمی خوف اور دُکھ نہین دیکھتا اور جس سے ان نرک کُنڈون کو نہ دیکھے اور نہ پڑے اور جس کرم کے کرنے سے جنم وغیرہ نہ ہو ایسا کرم کہیے اور یہ بھی کہیے کہ یہ سب کُنڈ کس طرح کے بنے ہین اور کون پاپی کس روپ سے گرتا ہی اور جب آدمی مرجاتا ہی تو شریر اُسکا بھسم بیان کر دیا جاتا ہی پھر کس دیہہ سے یہ جاندار ہوکر بُرے بھلے کرم کو بھوگتا ہی اور بہت دنون تک بھوگ کرنے سے دیہہ ناس کیون نہین ہوتا اور وہ تکلیف بھوگ کرنے والی دیہہ کس طرح کی ہوتی ہی یہ سب باتین آپ کہیے سری نارائن جی نارد سے بولے کہ ساوتری کے بچن سُن سری کِشن جی کو دلمین یاد کر دہرم راج جی کرم بندھن کے کاٹنے والی کتھا کہنے لگے کہ اے سندری چارون بیدون اور دہرمون اور سنگھتاون اور پرانون اور اِتہاسون اور پنچ راترون اور اور سب دہرم شاسترون اور بید کے انگون اور پیدایش موت بڑھاپا روگ شوک اور بغض کا ناس کرنے والا سب منگل روپ بڑے آنند کا کارن اور نرکون سے تارنے والا اور بھگت کا دینے والا اور کرمون کا کاٹنے والا موچھ ہونیکی سیڑھی اور نہ ناس ہونے کا استھان اور سالوکیہ سارشٹ سارُوپیہ سامیپہ ان چارون قسم کی مکت کا دینے والا پانچ دیوتا کا پوجن ہی اور جن کُنڈون کو ہمیشہ جم کے دوت رچھیا کرتے ہین اور اُن نرک کے کُنڈون کو مہادیو گنیش اور سورج ان پانچون دیوتون کی بھگت خواب مین بھی کبھی نہین دیکھتے اور جو لوگ دیبی کی بھگت نہین رکھتے وہ ہمارے لوک مین آتے ہین اور جو بشن جی کے تیرتھون کو جاتے یا ایکادشی کا برت رہتے اور ہمیشہ بشن جی کی پوجا کرتے وہ لوگ ہماری سنجمنی پوری مین کبھی نہین جاتے اور تینون سندھیاؤن سے پوتر اور شُدہ آچار والے بھی نہین جاتے اور جو دیبی کی سیوا کرتے وہ بھی نہین جاتے اور جب ہمارے دوت جو بڑے بھیانک ہین مرت لوک مین جاتے ہین تو شیو کی پوجا کرنے والے لوگون سے ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھکر سانپ اور جب ہمارے دوت پھانسی ہاتھ مین لیکر جاندارون کو لانے کے لیے مرت لوک کو چلتے ہین تو ہم روک دیتے ہین اسلیے وہ ہرداسون کے گھرون کو چھوڑ اور اور جگھون مین جایا کرتے ہین اور کرشن چندر کے منترون کے پوجنے والون کو دیکھتے تو ویسے ہی بھاگتے جیسے گرڑ کو دیکھکر ناگ بھاگ ہی اور اگیان سے لکھے ہوئے دیبی کے منترون کو ناخون اور قلم سے چترگپت خوف کھاکر کاغذ سے کاٹ دیتے ہین اور وہ دیبی کے بھگت جو بھول سے پہونچے تو چترگپت پاد ارگھیہ دیتے اور وہ ست لوک کو طے کرکے من دویپ مین چلے جاتے ہین اور اُنکے چھونے ہی سے اپرادھ دور ہو جاتا اسیطرح پانچون دیوتون کے پوجنے والے ہماری پوری کو نہین جاتے جو نرک مین نہین جاتے اُنکے نام تو بتلاے اب دیہہ کا بیان کرتے ہین سُنو ++

چوپائی

مہہ جل بایو انل آکاشا | پنچ رچت یہ دیہہ پرکاشا
دھرا آدِ سون نرمت دیہا | کرترم نشو رنہین سندیہا
ہوت بھسم جارے پر یہئی | پھر سُکھ دُکھ یہ کچھ نہین لہئی
جیو پورکم انگشت پرمانا | سوتچھم دیہہ دھارت سوآنا

بھوگت ہیت جو روپ بچاری سو جم پور کو جات کراری
جرت اگن منہہ جم نہین جرئی نہین جل ڈوبت استر نہ مرئی
نہین تجھین کٹنک سے ناسا تپت تیل منہہ جرت نہ بھاسا
بھسم بھگن نہین ہوت جاتنا سہت سکل دیہا و یاتنا
کہا دیہہ بر تانت نکاری یہ بدہ بھوگت جیو بچاری
کُنڈن کے لچھن اب بھاگت سنہو نہ گپت کچھو ہم راکھت

ادھیاے ستیتیسوان[۳۷]

دوہا

سینتیسون ادھیاے مین لچھن کُنڈن کیہہ | بھاکھت سو سنیو سجن جیہہ تراس گھنیر

دھرم راج بولے کہ سب کنڈ پورن ماسی کے چندرمان کے مانند گول ہین اور نہایت گہرے اور آگ سے تپائے ہوئے پتھرون سے بنے ہین اور پرلے تک ناس نہین ہوتے کیونکہ انکو ایشور نے اپنی اچھیا سے بنایا ہی اور اُنہین پاپیون کو کلیش دینے والے طرح طرح کے کُہرنے ہین اُنمین تپت کنڈ بہت جلتا ہوا انگارے کے مانند ہی جسمین آگ کی لپک سَو ہاتھ اونچے تک چلی جاتی ہی اور چارون طرف کناروں پر کوس بھر تک پھیلتی جاتی ہین اور اُسمین ہمارے دوتون کے لیجائے ہوئے بے تعداد پاپی پڑے اُنکی ہاے ہاے آواز ہو رہی ہی کیونکہ ایک تو وہ جلتے ہین دوسرے اوپر سے پیٹے جاتے ہین نیچے تپا یا ہوا پانی بھرا ہی جسمین کاٹنے والے جاندار بھرے ہین اور بہت مارے جانے کے سبب بہت ہی چلا رہے ہین اور وہ آدھے کوس کا ہی اور تپت چھودک کنڈ مین تو تپایا ہوا کھاری پانی بھرا ہی اور بے تعداد کوے اُسمین بھرے ہین اور پاپیون سے بھرا ہوا کوس بھر کا بھیانک کنڈ ہی جسمین رچھیا کرو رچھیا کرو آواز کرتے ہوئے پاپی جنھون نے کچھ کھایا نہین اور اُنکے گلا تالو اوٹھ سوکھے ہوئے ہین ہمارے دوتون سے پیٹتے ہوئے پڑے ہین اور ایک کوس بھر کا بشٹھا کا کنڈ ہی جو بشٹھا سے بھرا گیا ہی اور بدبو مین لپٹے ہوئے پاپیون سے بھرا پڑا ہی جو پاپی ہمارے دوتون سے پیٹے جاتے اور بشٹھا کھاتے اور رچھیا کرو رچھیا کرو یہی شبد کر رہے ہین اور نیچے سے بشٹھا کے کیڑے کاٹتے ہین اور گرم پیشاب کے رس اور کیڑون سے بھرا ہوا موتر کنڈ ہی جسمین اُن کیڑون کے کاٹے ہوئے بڑے پاپی بھرے ہین یہ کنڈ دو کوس کا ہی یہان کے پاپیون کو ہمارے دوت پیٹتے ہین جس سے اُنکے اوٹھ تالو ہاے ہاے کرتے سوکھ رہے ہین اور شلیشم مین شلیشم کھنکھار بھرا ہی اور اُسمین طرح طرح کے کیڑے بھرے ہوئے ہین اور انھین کیڑون اور کھنکھار کو کھاتے ہوئے پاپی اُسمین پڑے ہین اور آدھ کوس کا گر کنڈ ہی اُسمین رہنے والے پاپی گر یعنے زہر کھانے کو پاتے اور ہمارے دُوتون سے پیٹے جاتے اور ہاے ہاے کرتے کیونکہ اُسمین سانپ کے مانند جیو بھرے ہین جو سب انگون مین لپٹے ہوئے کاٹا کرتے ہین اور دوکھکا کنڈ مین سنکھ بھری ہی اور یہ بھی آدھے کوس کا ہی اُسمین بھی طرح طرح کے کیڑے بھرے رہتے اُنسے کاٹے ہوئے پاپی رویا کرتے اور بسا رس کنڈ پاو کوس کا ہی جسمین چربی بھری ہوتی اور اُسی کو کھاتے ہوئے پاپی جمدوتون سے پٹ کر اُسمین دُکھی رہتے ہین اور شکر کنڈ مین جو ایک کوس بھر کا ہی بیچ سے بھرا ہوا ہی اُسمین بڑے

خون کے رہتے ہیں اسمین رہنے والے پاپی وہی کھاتے ہوئے جمدوتون سے پیٹے جاتے ہین اور رکت کنڈ مین بدبودار خون بھرا ہوا ہے وہ باولی کے مانند بہت گہرا ہے اور اُسی خون کے پینے والے پاپی جمدوتون سے پیٹتے ہوئے بھرے ہین اور اشرکنڈ مین آنسو بھرا رہتا اُسمین کے پاپی وہی آنسو پیتے ہین اور جمدوت اُنکو مارتے ہین یہ باولی کا چوتھائی ہے اور گاتر مل کنڈ مین منکھون کے بدن کا میل سب طرح سے بھرا رہتا اُسمین طرح طرح کے کیڑے رہتے اُسمین پڑے ہوئے پاپی وہی کھاتے ہین اور وہی کیڑے اُنکو کاٹتے ہین اور کرن بٹ کنڈ مین کان کا میل بھرا رہتا ہے اُسمین جو پاپی پڑتے وہ کان کا میل کھانے کو پاتے اور ہاے ہاے کرتے اور مجا کنڈ مین چربی ہین آدمیون کی چربی اور نہایت بدبودار بھری رہتی ہے یہ باولی کا چوتھائی ہے اسمین کے پاپی وہی کھایا کرتے اور مانس کنڈ مین خون سے بھرا ہوا گوشت بھرا رہتا ہے اور اسمین بہت پاپی بھرے رہتے یہ باولی کے برابر ہے اسمین اکثر کنیا کے بیچنے والے پاپی پڑتے ہین اور رچھیا کرو رچھیا کرو پکارا کرتے ہین اور نکھ کنڈ لوم کنڈ کیش کنڈ استھ کنڈ یہ چارون چوتھائی چوتھائی کوس کے ہین انمین طرح طرح کے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے جاتے ہین اور پرتپت تام کنڈ مین انگارے بھرے رہتے ہین اور تانبے کی لاکھون صورتین اسمین بھری ہین اسمین ہر ایک پاپی ایک ایک تانبے کی مورت مین چپٹا دیا جاتا ہے اور وہ دو کوس کا ہے اور لوہ کنڈ مین انگارون سے بھرے ہونے کے سبب لوہا بہت گرم ہو رہا ہے اسمین بھی لوہے کی لاکھون مورتین ہین ہر ایک مورت مین ایک پاپی چپٹا دیا جاتا ہے اور جب وہ جلنے لگتا تب رچھیا کرو رچھیا کرو پکارنے لگتا ہے اسمین بڑے بڑے پاپی پڑے رہتے ہین اور یہ چار کوس کا ہے اور چرم کنڈ اور ترپت سرا کنڈ یہ دونون باولی سے آدھے آدھے ہین اور انھین چیزون کو کھاتے ہوئے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے ہوئے رہتے ہین اور کنٹک کنڈ مین سیمبھر کے درخت لگے ہوئے ہین اور وہ لمبے ٹیڑھے کانٹے ہوتے ہین جو درختون سے ٹوٹ ٹوٹ کر گرتے ہین اور ہر ایک پاپی کا بدن اُنسے ٹکڑے ٹکڑے ہوجاتا ہے اور کہتا ہے کہ پانی دیجیے اور نہایت خوف سے بہت دُکھی ہو جاتا ہے اور برے ہمارے دوت سر پھوڑتے ہین اور وکھود کنڈ مین تکھک سانپ کا زہر بھرا ہے یہ کوس بھر کا کنڈ ہے اور اسمین کے رہنے والے پاپی وہی کھاتے ہین اور پرتپت تیل کنڈ مین تپایا ہوا تیل بھرا ہے اور اُسمین بڑے پاپی بھرے رہتے یہ کوس بھر کا ہے اور کنڈ سب طرفون سے بھالون سے گھرا ہوا اور بھرا ہوا ہے اسمین پاپی پکارا کرتے کیونکہ سب طرف سے بھالے اور برچھیون کی نوکین اُنکے اوپر گرتی ہین یہ کنڈ آدھ کوس کا ہے اور کرم کنڈ چار چار ہاتھون کے کیڑون سے جو سانپون کے مانند ہوتے اور اُنکے تیز دانت ہوتے ہین بھرا اور زہر بھرا ہوا ہے اسمین رہنے والے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے اور کیڑون کے کاٹنے سے بہت دُکھی رہتے اور پویہ کنڈ چار کوس کا ہے اسمین پاپی پیپ کھاتے اور جمدوت اُنکو خوب مارتے ہین اور سرپ کنڈ تاڑ کے درخت کے برابر سانپون سے بھرا ہوا اور اُنھین سے بھرا ہوا اور سینکڑون پاپیون سے جڑا ہوا ہے جسمین سانپون کے کاٹنے اور ہمارے دوتون کے مارے جانے کے سبب پاپی چلا رہے ہین اور مس کنڈ گرل کنڈ یہ انمین جیون سے بھرے ہین یعنے مس کنڈ مین مچھر بھرے ہوئے ہین دنس مین ڈانس گرل مین شہد کی مکھیان بھری ہین یہ سب آدھے آدھے کوس کے ہین اور انمین جتنے پاپی رہتے سب کے ہاتھ پانون باندھے رہتے اسی سے اُنکے بدن سے خون نکلا کرتا نہ کھجلانے پاتے نہ بیسے وغیرہ اُڑانے پاتے صرف ہاے ہاے چلایا کرتے ہین اور ہمارے دوتون سے پیٹتے جاتے بجر کنڈ اور برشچک کنڈ دونون بجر اور بچھوؤن سے بھرے یعنے بجر کنڈ بجر سے اور برشچک کنڈ بچھو سے اور یہ آدھی باولی کے برابر ہین انمین جو پاپی پڑتے انہین سے چھیدے جاتے اور شر کنڈ۔ شول کنڈ۔ کھڑگ کنڈ۔ یہ انھین سے بھرے ہوئے آدھی باولی کے برابر ہین انمین کے

تیر ۱۲ ہتھیار ۱۲ تلوار ۱۲

پاپی انھین سے چھیدے اور کاٹے جاتے ہین اور گول کنڈ گرم پانی سے بھرا ہوا ہی اور آدھی باولی کے برابر ہی جہان اندھیرا ہی اور اسمین رہتے
ہوئے پاپی بہت پڑے ہین اور نکر کنڈ نہایت بکرال پانی مین رہنے والے نکرون سے بھرا ہی اور آدھی باولی کے برابر ہی اور کاک کنڈ مین بشتھا موت
کھنکھار اور گوتے بھرے ہین اور نتھان ایک قسم کے کیڑون سے بھرا ہوا چار سو ہاتھ کا ہی اتنا ہی بیچ کنڈ ہی اسمین نتھان اور بیچ کیڑے
رہتے ہین یہی پاپیون کو کاٹتے ہین اور بجر کنڈ سو دھنک کے برابر بجر کے مانند کیڑون سے بھرا ہی جہان پہونچکر پاپی ہاے ہاے کرتے ہین اور
تپت پاکھان کنڈ تپائے ہوئے انگارون پتھرون سے بنا باولی سے دگنا ہی اور تیچھن پاکھان کنڈ چھرے کی دہار سے زیادہ تیکھا پہاڑون سے
بنا ہوا اور ٹھہرے پاپیون سے بھرا ہوا ہی اور لالا کنڈ سرخ سرخ رال یا لار کے جیوون سے بھرا ہوا بہت گہرا ہمارے دوتون سے پٹتے ہوئے
پاپیون سے بھرا ہی اور ایک کوس کا ہی اور مسی کنڈ پہاڑون کے مانند پتھرون سے بھرا سو دھنکھ کا پاپیون سمیت ہی جنکو ہمارے دوت مارتے
اور ڈراتے ہین اور چورن کنڈ چونے سے بھرا ہوا ہی اور ایک کوس بھر کا ہی جسمین ہمارے دوتون سے پٹتے ہوئے جیو رہتے ہین اور
چکر کنڈ کمہار کے چاک کے مانند گھوم رہا ہی جسمین سولہ آرا لگے ہین جو بہت تیکھا ہونے کے سبب اسکے نیچے پڑنے والے چورن ہوئے منکھون
سے بھرا ہی اور بکر کنڈ بہت ہی ٹیڑھا ہی اور چار کوس کا گہرا پہاڑ کے درے کے مانند بڑے پاپیون سمیت ہی اور کورم کنڈ کروڑون بکرال کچھوو
اور پانی کے جیوون سمیت طرح طرح کے پاپیون سے بھیانک بنا ہی اور جوالا کنڈ اگن کی جوالاؤن سے بھرا ہوا کوس بھر کا ہی اور اسمین ہاے
ہاے کرتے ہوئے پاپی رہتے ہین اور بھسم کنڈ گرم راکھ سے بھرا ہوا ایک کوس بھر کا ہی جسمین جلتی ہوئی بھسم کھاتے ہوئے پاپی بھرے ہین اور
اسمین گرم پتھر اور لوہے کی چیزین بھری ہین اور بہت سے جلے ہوئے بدن اور پاپی جنکا تالو سوکھتا ہے پڑے ہین اور دگدہ کنڈ ایک کوس
بھر کا ہی جہان بہت اندھیرا اور سخت ہی اور چلتے ہوئے پاپیون سمیت چار کوس کا ہی اور پرتپت سوچی کنڈ بہت بھیانک چار کوس کا ہی اور اسمین
پاپی جنکو جمدوت مارتے ہین پڑے ہین اور اس پر کنڈ گلگ کے مانند تپون سمیت تار کے درختون سے بھرا ہی انکے نیچے جیسے پاپی پہونچا کر
وہ پتے جو تلوار سے بھی تیز ہین گر کر بدن کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے ہین یہ بھی آدھے کوس کا ہی اسمین پاپیون کا خون بھرا ہی جو پاپی چھپا کر
رچھیا کرو بار بار کہتے ہین اور چھرا دھار کنڈ سو دھنکھ کا پاپیون کے خون سے بھرا اور بہت بھیانک ہی اور سوچی مکھ کنڈ سوئی کے مانند
والے ہتیارون سے بھرا ہی اور اسمین پاپیون کا خون بھی بھرا ہی اور دو سو ہاتھ کا ہی اور گوکا مکھ کنڈ جو کسی چوپائے کے مکھ کے مانند ہی نہایت
گہرا کوئین کے مانند بیس دھنکھ کے برابر ہی جو پاپیون کو بہت برا دکھ دیتا ہی اور کیونکہ اسمین گوڈ کا مکھ کیڑون کے کھائے جانیکے سبب
لٹکے بھرے ہوئے ہین اور نکر کے مکھ کے مانند کنڈ سولہ دھنکھ کا کوئین کے مانند بہت گہرا پاپیون سے بھرا ہی اور گج دنشٹ کنڈ سو دھنکھ کا
ہی اسمین بھی پاپی جم دوتون سے پٹے ہوئے بھرے ہین اور گوڈ کا مکھ کا کنڈ تیس دھنکھ کا ہی جو پاپیون کو بہت دکھ دیتا ہی اور کبھی پاک کنڈ کال
چکر کے سمیت بڑا بھیانک گھوڑے کے مانند نہایت اندھیرا چار کوس کا لاکھ مرد گہرا اور بہت چوڑا ہی اسکے اندر اور بھی کنڈ ہین کہین تو تپت تیل کنڈ
اور کہین تامر وغیرہ کنڈ ہین اسمین سب جگہ پاپی اور کیڑے بھرے ہین اور وہ اسمین ایک دوسرے کو مار کر ناس ہو جاتے ہین اور اوپر سے
جمدوت موسل اور مگدر انکو مارتے ہین اسلیے انکے عضو علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہین تب انکو بیہوشی آجاتی جب ایک لحظہ مین ہوش مین آجاتے ہین تو
پھر انکی وہی حالت ہوتی ہی اسلیے بار بار روتے ہین جتنے پاپی سب کنڈون کے ملانے پر ہوتے ہین انکے چوگنے اس کبھی پاک نرک مین ہی رہتے
ہین اور یہ بہت دنون تک بھوگ کیا کرتے اتنی تکلیف ہونے پر مر نہین جاتے اسلیے سب کنڈون مین کبھی پاک کنڈ بڑا ہی اور کیونکہ کال
کے بنائے ہوئے سوت سے باندھے ہوئے پاپی لوگ اسمین گرائے جاتے ہین ایک لحظہ بھر مین دبا کرکے جمدوت اٹھاتے ہین

اسلیے انکو بڑی دیر تک دم نہین آتا اور بار بار بیہوش ہو جاتے ہین اور نہایت تکلیف پاتے ہین اور اسمین بہت گرم پانی بھرا ہوتا ہی اسلیے اسے
کال سوتر نرک کنڈ کہتے ہین اور منسیود کنڈ گرم جل سے بھرا ہوا چھیانوے ہاتھ کے پھیلاوے مین ہی اسمین آدھے جلے اور سب دھڑ
جلے طرح طرح کے پاپی بھرے رہتے ہین جنکو ہمارے جمدوت پیٹتے ہین اور اسمین جانور بھی بہت رہتے ہین اسکا اونچو بھی نام ہی اسمین
چارسٹو ہاتھ اونچے سے پاپیون کے نیچے گرنے پر جیسے ہی اسکا پانی چھو جاتا ہی ویسے ہی سینکڑون روگ ہو جاتے ہین اور کرم کنڈک کنڈ
مین جسمین مین مین نرم جگہ پر چوٹ کرنے والے جانور رہتے ہین وہ پاپیون کو دکھ دیتے ہین جہان ہاے ہاے کرتے ہوئے پاپی پڑتے
ہین اور پانس بھوج کنڈ مین گرم دھور بھری ہی اور اُسکے کھانے والے پاپی اسمین رہتے ہین یہ چارسٹو ہاتھ کا ہی اور پاپ پیشٹن کنڈ مین
پاپی گرتے ہی پھانسی سے باندہ دیا جاتا ہی اور یہ کوس بھر کا کنڈ ہی اور شول پروت کنڈ مین گرتے ہی گرتے ہزاروں سول سے چھیدا جاتا یہ اسی
ہاتھ کے برابر ہی اور کمپن کنڈ مین بہت ٹھنڈا پانی بھرا ہی جسمین پڑتے ہی پاپی کانپنے لگتا ہی یہ آدھے کوس بھر کا ہی اور اونکا لکھ کنڈ
مین ہمارے دوت پاپیون کے مُنہ مین جلتی ہوئی لکڑی ٹھونس دیتے ہین یہ اسی ہاتھ کا ہی اور اندھ کوپ کنڈ کی لاکھ مرد گہرائی
اور چارسٹو ہاتھ کی چوڑائی ہی اور وہ طرح طرح کے کیڑون کے ہونے سے بہت بھیانک ہی اور سوکھن کنڈ کی سٹو مرد کی گہرائی ہی اور
اُسمین بہت اندھیرا ہی اسمین پاپیون کو بڑا دکھ ہوتا ہی اور لکھ کنڈ مین طرح طرح کے مُردون کا رس بھرا ہی یہ چارسٹو ہاتھ کا ہی اسمین رہنے
والے پاپی وہی مُردے کا رس چھیت بدبودار ہی پیا کرتے ہین اور شورپ کنڈ جسکا سوپ کے مانند مُنہ ہی یہ اڑھائی لیٹن ہاتھ کا ہی
جسمین گرم بالو اور لوہا ہی اور اُسکے کھانے والے پاپی جیوون سے بھرا ہی اور جوالا مکھ کنڈ مین اندر جو آگ ہی اُسکی لپٹ باہر تک
جلی آتی ہی یہ بھی اسی ہاتھ کا ہی اور آگ سے جلے ہوئے پاپیون سے پورن ہی اسمین گرتے ہی پاپی بیہوش ہو جاتا ہی اور دھوم اندھ کنڈ
مین دھوان دھار ہوتا جسمین دھوان لگتے ہی پاپی اندھا ہو کر گر پڑتا اسکے اندر سڑی گڑی چیزین سُلگتی رہتی ہین یہ باولی سے
آدھا ہی چاہے کوئی آدمی سو دھنکھ پر دور ہو مگر دھوان سونگھتے ہی بیہوش ہو جاتا ہی اور ناگ بیشٹن کنڈ مین گرتے ہی
پاپی سانپون مین اور سانپ پاپی مین لپٹ جاتے ہین یہ بھی سٹو دھنکھ یعنے چارسٹو ہاتھ کا ہی اسمین بڑے بڑے دھیم
سانپ بھرے ہین وہ پاپی کو کھا جاتے ہین۔

چوپائی

نرک کنڈ یہ کہے چھیاسی پھن سکلے سُن پن بھامن	اِنکے سنت کنت جم پھانسی ابکا سنا چہت نرپ کامن

ادھیاے اڑتیسوان

دوہا

اڑتیسون ادھیاے مین ہو بدہ کہت بکھان	مہادیبی کر سمک سٹو لوگ کر کان

پہلے کے ادھیاون مین کنڈ دن کی کتھا سُن ساوتری نے پوچھا کہ ہمکو دیبی کی بھگتی کا طریقہ بتلائیے جو سارون مین سار اور ہمیون کی
مُکت کے دروازے کا بیچ نرکون کے ناس کرنے والی مُکت کا سبب اور شبھ کے ناس کرنے والی اور کرم کے درختون کو توڑنے والی اور سب پاپ کے

ہوسکے پاپون کے مٹانے والی ہے اور یہ بھی بتلائیے کہ شکت کتنے قسم کی ہے اور اُسکے لچھن کیسے اور دیبی کی بھگت کیسے جس سے آدمی پھر حمل مین نہین آتا اب آپ کچھ گیان کیجیے جس سے بیڑا گذر ہو کیونکہ الیشر نے عورت کی ذات ان ادھکاری بنائی ہے اور سب دان جگیہ اشنان برت یہ اگیانی پورکھون کو جو کوئی گیان دیتا اُسکے سولھوین حصے کو بھی نہین پاتے پتا سے سَو حصے زیادہ ماتا ہے اور ماتا سے سو حصے زیادہ پوجنے کے لائق وہ آدمی ہے جو گیان دیتا ہے اتنا سُن دھرم راج جی بولے کہ پہلے تو یہ بردان دے چکے ہین کہ تمہارے دل کی مراد بر آوے اگلے جنم سے تمکو شکت کی بھگت ہو اب تم سری دیبی کے گُن کا کیرتن سُننا چاہتی ہو جو کہنے سُننے اور پوچھنے والے کا کُل تار دیتا ہے مگر اُسکو اچھی طرح ہزار مُنہ سے شیش جی نہین کہہ سکتے اور نہ پانچ مُنہ سے مہادیو جی اور نہ چارون بیدون کے اور سب سرشٹ کے بنانے والے چار مُنہ کے برہما جی کہان تک کہین اور جو سب جاننے والے سری بشن جی ہین وہ بھی پورا نہین کہہ سکتے اور نہ چھ مُنہ والے کارتک نہ کوئی جوگیون کے گرو گنیش جی اور سب شاستر دن کے سار جو چارون بید ہین وہ اُس بھگوتی کے گُنون کی ایک کلا بھی نہین کہہ سکتے اور اُسکے بیان کرنے مین سرستی جی جڑ ہو گئین مگر نہ کہہ سکین اور سنتکمار سنکا دو غیرہ بھی نہین کر سکتے اور کپل اور سورج اور اور بھی منیج وغیرہ برہما کے بیٹے نہین کہہ سکتے پھر یہ سب جو دیبی کا کیرتن نہین کہہ سکتے تو اور کوئی کیا کہہ سکیگا جس دیبی کے چرن کمل کو برہما بشن اور شیو دھیان کرتے اور وہ چرن کمل دیبی کے بھگتون کو سُلبھ مگر اورون کو دُرلبھ ہے لوک مین کوئی سُکھ کچھ جانتا اُس سے برہما زیادہ جاننے اور برہما سے گنیش جی زیادہ جانتے اور اُنسے زیادہ سری شیو جی جانتے ہین کیونکہ اس سے پہلے اُسے نارائن پرماتما سری کرشن چندر جی نے گولوک کے راس منڈل مین اُنسے کہا تھا اور شیو جی نے وہی شیو لوک مین دھرم سے کہا اور دھرم نے سورج سے جس گیان کو پایا ہمارے پتا سورج جی نے عبادت کرکے بھگوتی کو پایا اور اُس سے پہلے ہمنے جم کا کام کرنا منظور نہ کیا تھا کیونکہ ہمکو براگ ہوا تھا اسلیے ہم عبادت کرنے کی خواہش رکھتے تھے تب ہمارے والد نے اُس بھگوتی گُن کا کیرتن جیسے کہا تھا وہ ہم تم سے کہتے ہین سُنو کہ بھگوتی ہی اپنے سب گُن نہین جانتی ہین پھر اور کوئی کیا جان سکتا ہے جیسے کہ آسمان اپنے اندازہ کو نہین جانتا وہ مایا پرماتما سب کی آتما سب کارنون کی کارن سبکی مالک سبکی آدپروتپن کرنے والی ہمیشہ رہنے والی اور ہمیشہ خوش بیخوف وخطر نرگن نرلیپ سبکی ساچھی سبکی آدھار اُس سے جتنے پیدا ہین وہ پراکرت کہلاتے ہین پرماتما اور پرکرت مین کچھ فرق نہین وہی پرماتما کی شکت مہامایا سچدانند روپی اگرچہ بنا روپ کے ہے مگر بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے روپ دھارن کرتی ہے جیسے کہ اُسنے پہلے گوپال سُندری روپ جو نہایت خوبصورت ہے بادل کے مانند سیام نوجوان اور کروڑون کام دیوون کے مانند خوبصورت اور سرد رُت کی پورنماسی کے کروڑون چندرمان کی شوبھا کو شرم دینے والے مکھ کو دھارن کیے اور امول رتنون سے آراستہ آہستہ آہستہ مُسکراتی ہوئی پیت امبر اوڑھے پر برہم سروپ برہم تیج سے روشن درشن سے سُکھ دینے والی شانت سروپ رادھا جی کے خاوند اننت بھگوان راس منڈل پر بیٹھے ہوئے نفسی بجاتے دو بھج بن مالا پہنے اور کوستبھ من چھاتی مین دھارن کیے کیسر اگر اور کستوری ملے چندن لگائے اور چمپا اور چمیلی کی مالا پہنے رمنیک چندرمان کی شوبھا کے سمان سوبھا سے بھری ہوئی ٹیڑھی شکھا دھارن کیے ہوئے اور اس طرح کے کرشن چندر کو بھگت دھیان کرتے ہین جس کرشن جی کے خوف سے برہما سرشٹ بناتے اور کرمون کے موافق سب کرمون کا لکھا ہوا کرتے ہین اور جنکے حکم سے بشن جی عبادت کرتا اور سب کرمون کے پھل دیتے اور سبکی پرورش کرنے والے ہو سبکو پالتے اور جنکے خوف سے شیو جی سب کا سنگھار کرتا اور گیانیون کے گرو اور مرتنجیہ کہلاتے ہین اور جنکے جاننے سے گیانی جوگی گیان کے جاننے والے اور بھگت براگ سے بھرے ہوئے ہین اور جنکے جاننے سے جلد بہنے والی ہوا چلتی ہے اور جنکے خوف

سے سورج ہمیشہ تپا کرتے اور اندر برستے جاندار مرجاتے اور اگن جلاڈالتی پانی سردی کرتا گیانی طرفون کی رچھیا کرتے اور راسونکا چکر اور
گرہ گھومتے اور درخت پھولتے اور پھلتے اور جسکے حکم سے کال سکو مارتا اور جسکے حکم سے پانی اور زمین پر رہنے والے جیو ہمیشہ زندہ نہین رہ سکتے اور
اُسیکے حکم سے ہوا پانی کو دھارن کرتی اور پانی کچھوے کو اور کچھوا شیش جی کو اور شیش جی پرتھوی کو اور پرتھوی سمندر اور پہاڑون کو دھارن
کرتی ہی جسمین سب تن بھرے ہین اور اسمین سب جاندار رہتے اور اسی مین مرتے چلے جاتے ہین اور دیوتون کے اکھتر جگ کی اندر کی عمر ہوتی
ہی اسیطرح جب اٹھائیس اندر ہوگئے ہین تو برہما کا ایک رات دن ہوتا ہی اسیطرح تیس دنکا مہینہ دو مہینے کی رت اور چھ رتونکا برہما جی کا برس ہوتا ہی اسیطرح
کے سو برس تک برہما زندہ رہتے ہین ایک بشن جی کے پلک بھانجنے مین برہما جی مرجاتے ہین اسیطرح بشن جی کے پلک بھانجنے مین
پراکرتک پرلی ہوجاتا ہی اس پراکرت پرلی مین سب دیوتا چراچر سنسار برہما جی وغیرہ سب سری کرشن چندر جی کی ناف مین لین ہوجاتے ہین
اور جو بشن جی چھیر ساگر مین سونے والے اور بیکنٹھ مین چیت بھج ہوکر رہتے ہین وہ سری کرشن چندر جیکی بائین بغلمین لین ہوجاتے ہین اور شیو جی
انکے گیان مین لین ہوجاتے ہین اور درگا بشن جیکی مایا ہی اسمین سب شکتیان لین ہوجاتی ہین اور وہ درگا کرشن چندر جیکی بدھ مین لین ہوجاتی ہی
اور عقل کی مالک دیبی ہوکر رہتی ہین اور نارائن جیکی کے انس سے پیدا ہوا سکند وجی نارائن جیکی پسلی مین لین ہوجاتے اور کرشن جیکے انس سے
پیدا ہوئے گنیش جی انکے بازو مین پرپیس ہوجاتے اور جو لچھمی کے انس سے پیدا ہین وہ لچھمی مین اور لچھمی رادھا مین لین ہوجاتی ہی اور سب گوپیان
اور دیوتونکی عورتین بھی رادھا ہی مین لین ہوجاتی ہین اور سری کرشن جیکی پران رادھا سری کرشن چندر جیکے پرانون مین رہتی ہین اور ساوتری
اور سب بید شاستر سرستی مین لین ہوجاتے ہین اور پرماتما سری کرشن چندر جیکی زبان مین سرستی نواس کرتین اور گولوک کے سب گوپ اُسکے سوئیون
مین لین ہوجاتے اور اُسیکے پرانون مین سبکے پران اور سب پون رہتے اگن انکی پیٹ کی اگن مین اور پانی انکی زبان کے سرے پر اور بشنو
لوگ تو نہایت خوش ہوکر اُنکے چرن کمل مین لین ہوجاتے ہین اور براٹ مہا براٹ مین لین ہوجاتے اور مہا براٹ سری کرشن چندر جی مین لین
ہوجاتا ہی جس سری کرشن چندر جیکے رویون مین سب بشنو بھرے ہین اور جسکے پلک بھانجنے مین پراکرت پرلی ہوجاتا ہی اور پھر پلک اُٹھنے
پر سرشٹ ہوجاتی ہی وہی سری کرشن چندر جی پرلی مین اُسی مول پرکرت مین لین ہوجاتے ہین وہ پراشکت پرم پورکھ برہم مین لین
ہوکر ایک روپ ہوجاتی ہی اسلیے اُسکا نام اپراکرت پد ہی اور چیت سروپ ایشر مین ملکر پرلی مین وہی اکیلی رہ جاتی ہی ایسے مول پرکرت
کے کون گن کہ سکتا ہی چارون چار طرح کی مکت تبلاتے ہین اور اُس سے زیادہ دیوتا کی بھگت ہی مکتیون کے یہ نام ہین ایک سالوکیدا
دوسری سارو پیہ دا تیسری سارو پیہ دا چوتھی نربان دا۔ مگر بھگت انکی خواہش نہین کرتے وہ ایشر ہی کی سیوا کی خواہش رکھتے ہین اور
شیو امر برہم اور نربان موچھ پد دن کی بھی خواہش نہین رکھتے کیونکہ مکت سیوا رہت ہوتی اور بھگت سیوا کی بڑھانے والی بھگت اور مکت
مین یہی فرق ہی اب کرمونکا حال کہتے ہین انکے دور کرنے کے لیے سری بشن جی کی پوجا کرنی عمدہ ہی یہی تتو گیان وان لوگ کہتے ہین اور یہی
اچھے پھل کے دینے والے ہین وہ تم سے کہا اب آرام سے اپنے گھر مین چلی جاؤ اتنا کہ جمراج جی اُس ساوتری کے خاوند جو ستیہ وان تھا اُسکو زندہ
کرکے ساوتری کو دے چلنے پر تیار ہوئے جم کو جاتے ہوئے دیکھ ساوتری جی پرنام کر جمراج جیکے بیوگ سے دُکھی ہو اُنکے چرن پکڑ کر رونے لگی ساوتری
کو رونا سن رحیم دھرم راج جی اُس سے یہ کہ آپ بھی رونے لگے کہ تم ایک لاکھ برس بھارت کھنڈ مین خاوند کے ساتھ سکھ بھوگ کر اخیر مین اسی لوک
کو جاوگی جہان بھگوتی رہتی ہین اب اپنے گھر پر جا کر ساوتری کا برت کر جو چودہ برس کیا جاتا ہی اُس سے عورتین مکت ہوجاتی ہین یہ ساوتری کا
برت جیٹھ کے اُجالے پاکھ اشٹمی کو ہوتا جیسے کہ مہا لچھمی کا برت ہوتا ہی یہ برت سولہ برس تک کیا جاتا ہی جو عورت بھگت سے کرتی ہی وہ بھگوتی کے لوک مین جاتی ہی

اور جو عورت ہر منگل وار منگل دینے والی دیبی کو اور ہر مہینے کے اُجالے پاکھ کی چھٹہ کو اور اساڑھ کی سنکرانت کو سدھیون کی دینے والی منسا دیبی کو اور کاتک کی پورنماسی کے دن رادھا جی کو اُسی اُجالے پاکھ کی اشٹمی مین پاربتی کا برت رکھکر پوجتی ہے وہ اس لوک مین سُکھ بھوگ کر انت مین سری بھگوتی کے پور کو جاتی ہین اسی طرح دیبی کی بھوتیون کی پوجا جو آدمی کرتا ہے وہ سب سُکھ پاتا بھگوتی پرمیشری کی ہر وقت پوجا کرنی چاہیے۔

چوپائی

یہ کہہ تاہ گیو نج بھونو	دھرم راج برن تارت ہرنو
اُرساوتری نج پت لینا	اپنے گرہ ہی مُدت چل دینا
ستیہ وان ساوتری دوئو	پرمُدت بھونے بھونجے سوؤ
سب سن نج برتانت بکھانا	نارد جسم سب بھبوندانا
ساوتری تاتہ شُبھ پوتا	پایو بر پرتاپ مضبوتا
ار ساوتری سسُر تین ہو	پایو راج سکل ادتم تر
پُن ساوتری شت شت جائے	بر پر بھاو سب پرگٹ دکھائے
لاکھ برس پت سنگ سُکھ بھوگا	بھارت مانہہ نربھیو بجو گا
انت سوام سنگ دیبی لوکا	پت برتا ہوئی گت شوکا
سوتاکی ادہ دیبی جاسون	ساوتری نام بھو تاسون
پُن جاسون بید ن کی ماتا	ساوتری کرت نام بدھاتا
اِبم ساوتری کتھا بکھانی	اوتم سکل بھانت شُبھ کھانی
کرم بپاک بھرُ جیون کر	کہات سُنا تا کاچیت بدھ در

ادھیاے اونتالیسواں ۳۹

دوہا

اونتالس ادھیاے مین لچھمی کر اپکھان	سکل بھانت تیہہ سُنہہ جن جو دہن کرندان

سری نارد جی بولے ادھیاے کی کتھا سُنکر بولے کہ ہمنے ساوتری اور جمراج کی گفتگو مین مول پرکرت گایتری دیبی کا جس سُنا اے الیشر اب لچھمی جی کی پوجا سُنا چاہتے ہین کہ پہلے لچھمی جی کی کسنے پوجا کی اور اُنکا کیسا سروپ ہے اُنکے گنو نکا کیرتن کیجیے یہ سن نداین جی بولے اے مہاراج سرشٹ کے پیشتر پرماتما سری کرشن چندر جی کے بائین انگ سے راس منڈل مین ایک دیبی پیدا ہوئی جو خوبصورت سیام روپ بارہ برس کی کنیا نوجوان سفید چمپا کے مانند رنگ اور شرد رت کی پورنماسی کے کروڑون چندرمان کو شرم دینے والا مُنہ کرکے اور شرد رت کی دوپہر کے کملون کی سوبھا چھوڑا دینے والی تھی وہ دیبی اپکا ایکی ایشر کی مرضی سے دو روپ کی

ہوگئین اُنکے بائین انس سے لچھمی اور دہنے سے رادھا جی ہوئین اور پہلے اُسنے دو بھوج سری کرشن چندر جی کو قبول کیا اور پھر لچھمی جی نے بھی خواہش کی تب سری کرشن چندر جی کے دو روپ ہوگئے انمین دہنے انگ کا حصہ دو بھوج اور بائین کا چتربھوج ہوا تب دو بھوج بھگوان نے چتربھوج کو مہالچھمی دیدی جنکو یہ جگت بہت پیارا معلوم ہوتا ہے وہی مہالچھمی جی کہلاتی ہین رادھا کے خاوند دو بھوج رہے اور لچھمی کے خاوند چتربھوج کے ساتھ رادھکا جی براجنے لگی اور چتربھوج بھگوان لچھمی جی کے ساتھ بیکنٹھ مین چلے گئے یہ کرشن چندر اور نارائن جی سب انسون سے برابر ہین اور مہالچھمی جی نے طرح طرح کے روپ دھر لیے جنمین بیکنٹھ مہالچھمی جو پورن اوتار جسکا نام رہا ہے رہین جو ستدہ اور ستو پیری اور محبت کے سبب بیکنٹھ بہاری بھگوان کو سب عورتون سے زیادہ عزیز ہین اور وہی سرگ مین سرگ لچھمی جو سب سمیت سروپ ہین پاتال مین ناگ لچھمی راجا کی یہان راج لچھمی گرہستھون کے گھر مین گرہ لچھمی یہ سب مہالچھمی جی کی کلا کے انس سے ہوتی ہین انھین لچھمی کے انس سے گودون مین سُرھی ہوئی اور جگیہ کی عورت دچھنا اور وہی چھیر ساگر کی کنیا سری روپ ہین اور وہی چندرمان مین سوبھا سورج منڈل مین روشنی اور زیور پھل رتن پانی راجہ رانی اچھی عورت گھر اور سب غلہ اور کپڑا اچھول دیوتون کی پرتما مونگا موتی مالا مینہ رہیرا دودہ چندن سہاونا درخت نئی نیا بادل انمین جو کچہ چمک اور آب ہے وہ مہالچھمی کا پربھاو ہے پہلے لچھمی جی کی سری نارائن نے پوجا کی دوسری مرتبہ برہما نے تیسری مرتبہ مہادیو جی نے پھر سوائمبھو منُ پھر اور منوون اور رکھیون اور منیون اور مہاتما گرہستھون اور گندہرون اور ناگ وغیرہ نے پاتال مین پوجا کی بھادر بد کی چاندنے پاکھ کی اشٹمی کو برہما جی نے پوجا کی تھی اور وہی پاکھ بھر کی پوجا سب لوگ کرتے ہین اور چیت بھادون پوس اور اچھی وارون مین بھگت سے بشن جی نے پوجا کی برس کے اخیر مین سنکرانت کے دن منُ جی نے پوجا کی تھی تب سے سب پوجا کرنے لگے منگل راجہ اور اندر نے منگل وار کو پوجا کی اسیطرح راجہ کیدار نیل سُبل نل دھروا وتان پاد اندر بل کشیپ دچھ کردم سورج شیو پریہ برت چندرمان کبیر جم اگن اور برن ان سبھون نے پوجی اس طرح سب لوگون نے پوجا۔

ادھیاے چالیسوان

دوہا

چالیسوین ادھیاے مین لچھمی جنم نمت	نارائن کہہ نارد کہب سوشن دے جیت

نارد جی نے پوچھا کہ نارائن جی کی پیاری بیکنٹھ مین رہنے والی سناتنی لچھمی جی سمندر کی کنیا کیسے ہوئی اور پہلے انکی استت اور پوجا کسنے کی اسے مجھسے کہیے سری نارائن جی بولے کہ اسکے پہلے دربلسا جیکے سراپ سے اندر گرائے گئے تھے اور سب دیوتا مرت لوک مین چلے گئے اور سرگ لچھمی نہایت رنجیدہ ہوکر بیکنٹھ مین جاکر مہالچھمی مین لین ہوگئی تب سب دیوتا نہایت دُکھی ہوکر برہما جی کی سبھا مین گئے اور وہان سے برہما جی کو آگے کر بیکنٹھ کو گئے اور وہان بہت عاجزی سے سری نارائن جیکی سرن مین گئے تب مہالچھمی جی نارائن جیکے حکم سے اپنے انس سے سمندر کی کنیا ہوئین اور پھر دیتون کے ساتھ دیوتون نے سمندر متھ کر مہالچھمی جی کو پایا تبھی سری بشن جی نے بھی لچھمی جی کو دیکھا اسوقت لچھمی جی نے دیوتون کو بردان دیا اور بشن جیکے گلے مین بن مالا پہنادی انسی بردان سے دیتون کے لیے ہوئے راج کو دیوتون نے پایا اور لچھمی جی کے پوجنے سے اُنکی مصیبت دور ہوئی اتنا سُن نارد جی نے پوچھا کہ اسے مہاراج دربا سا جی نے انکو کیسے اور کب اور کس دوکھ سے سراپ دیا کیونکہ مُن تو برہم کے جاننے والے تھے اور دیوتون نے کس روپ سے سمندر

تھا اور کس استوتر کے استت کرنے سے لچھمی جی پھر اندر کو ملین اور دُرباسا اور اندر سے کہا کہ اِر ہوئی یہ سب ہم سے کہیے برہمن نارد جی بولے
کہ ایک سمے شراب پیکر مست ہوا اندر جی کا مارے موہ تنہائی مین سُرگ لچھمی کے ساتھ بہار کرتے تھے کہ کرنڈا کرتے کرتے اندر کا من ہر لیا
کہ مہابن مین بہار کرتے استھت ہوئے اُسوقت دیکھا کہ بیکنٹھ سے دُرباسا مُن کیلاس کو جاتے مین مُن کو اندر نے ایسا دیکھا کہ برہم
تیج سے روشن اور گرمی کے ہزارون سورجون کے مانند چمکدار سفید جٹا دھارن کیے سفید جگیوپویت پہنے اور ہرن کی کھال اور رُدر کمنڈ
لیے اور نہایت سفید تلک چندرا کار دیے اور لاکھون شاگرد ساتھ لیے تھے اندر نے اُنکو پرنام کیا اور اُنکے شاگردون کو بھی بھگت
سے خوش کیا تب اُنھون نے شاگردون سمیت اسیس دی اور بشن جی کا دیا ہوا پارجات کا پھول بھی اندر کو دیا جو پھول بڑھاپے
روگ اور موت کی ناس کرنے والے اور موچھ کرنے والا تھا اندر راج کے پانے سے خوش تو تھے ہی کہ اُسیوقت اُنھون نے اُس پھول
کو ہاتھی کے سر پر رکھا اُس پھول کے چھوتے ہی وہ ہاتھی گُن روپ تیج پراکرم سے سب طرح بشن جیکے برابر ہوگیا اور وہ اندر کو
چھوڑ بڑے جنگل مین چلا گیا اندر تیج کے سبب اُسکی رچھیا نہ کر سکے جب مُن نے دیکھا کہ اندر نے پھول چھوڑ دیا تب غصہ کرکے سراپ
دیا کہ ارے دولت پانے سے مغرور تونے ہماری بعزتی کیسے کی جو ہمارے دیے ہوئے پھول کو تونے ہاتھی کے سر پر دھر دیا تونے
بڑی خطا کی کیونکہ بشن جی کا نیبید پھل یا جل پاتے ہی کھا پی لینا چاہیے اُسکے چھوڑ دینے سے برہم ہتیا ہوتی ہے جو کمبخت تقدیر سے
بشن جیکی نیبید کو چھوڑتا اُسکی دولت جاتی اور کم عقل ہو کر راج چھوٹ جاتا ہے اور جو نیبید کھا کر سری بشن جی کو پرنام کرتا وہ اپنے ستّر
پُرکھون کو تار کر جیونمکت ہو جاتا اور جو پوجتا اور استُت کرتا وہ بشن جی کے مانند ہو جاتا ہے اور اُسکی لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے تیرتھ شُدھ
ہو جاتے ہین اور اے مورکھ اُنکے چرنون کی دھور چھونے سے زمین جلدی پوتر ہو جاتی ہے اور بشن جیکے نیبید کھانے سے فاحشہ بے اولاد
بیوہ عورتون اور شودر کے سرادہ کا انّ اور بغیر بشن جیکے چڑھائے بھوجن اور بغیر جگیہ کے گوشت اور شولنگ پر چڑھا ہوا اور شودر کے
جگیہ کرانے والے برہمن کا دیا ہوا اور بینڈے کا اور لڑکی بیچنے والے کا اور بھڑوا کُٹن پن کرنے والے کا اور کامنی عورتون کے دُوت کا اور
جوٹھا اور باسی اور جو سب انّ کھا لیتا ہو اُسکا اور فاحشہ عورت کے خاوند کا اور شودرون کے مُردے پھونکنے والے برہمن کا اور
جو عورت جماع کرنے کے لائق نہو اُسکے جماع کرنے والے کا اور متر دروہی اور بشواس گھاتیون اور جھوٹھی گواہی بولنے والے اور تیرتھ
دان لینے والے برہمنون کے انّ کھانے والے بھی بشن جی کی نیبید کھانے سے پوتر ہو جاتے ہین اور ڈُوم ہو کر بشن جی کی پوجا کرتا ہو
اپنے خاندان کے کروڑون پُرکھون کو تار دیتا ہے اور بشن جیکا بھگت نہین وہ اپنے کو نہین بچا سکتا اور جو اگیان سے بھی بشن جی کا
جوٹھا کھاتا اُسکے سات جنم کے پاپ دور ہو جاتے ہین اسمین شک نہین ہے اور جو جانکر بھگت سے بشن جی کی نیبید لیتا اُسکے
کروڑون جنم کے پاپ ناس ہو جاتے ہین اے اندر کیونکہ تمنے بشن جی کا پرشاد پھول ہاتھی کے سر پر رکھ دیا اسلیے تم لوگون کو چھوڑکر
لچھمی جی بشن جی کے پاس چلی جاوین اور ہم نارائن کے بھگت ہین نہ ہم دیوتون سے ڈرتے نہ برہما سے نہ کال سے نہ موت
سے نہ بڑھاپے سے تو اور کسکو گنا وین جس سے ڈرتے ہون اور تمھارے پتا پرجاپت کشیپ کیا کرین گے اور یہ پھول جسکے
سر پر دھر اگیا ہے اُسی کی پوجا ہوا کریگی اندر ایسا مُن کے چرن پکڑ زور سے رونے لگے اور نہایت خوف کھا کر بولے اے
سوامی مجکو آپنے مناسب سراپ دیا جو موہ کا ناس کرنے والا ہے اب مین گئی ہوئی لچھمی آپ سے نہین مانگتا بلکہ دنیا سے اودھار
کرنے والا مجکو گیان دیجیے جو مجکو دنیا و دولت کیون نہین مانگتے تو یہ دولت مصیبتون کا بیج اور گیان کی موندنے والی اور مکت کی

ہٹانے والی ہو اسلیے اب مین اسکو نہین چاہتا یہ سُن مُن بولے اندر تم سچ کہتے ہو پیدایش موت بوڑھاپے اور دُکھ کا سبب تو اشیرج
ہوتا ہی ہو کیونکہ سمپت یعنے دولت اندھیرا ہو اسی سے اندھا آدمی مُکت کی راہ کو نہین دیکھتا اور جو دھن اور دولت سے مغرور اور مور کھ ہو کر
شراب سے مست اپنے بھائی اور رشتہ دارون سمیت ہین جیسے کہ تم وہ تو بالکل مُکت کی راہ کو نہین دیکھتے اور دولت سے مغرور بلکہ بین
اندھے ہیجو دبُرے کامی راجسی مُکت نہین پاتے ہین اور شاستر دو قسم کی راہ دکھاتا ہی ایک پرورت دوسرا نرورت مارگ پہلے پرانی نہایت خوشی
سے محو ہو کر پرورت مارگ مین لگتے ہین جیسے شہد کی طمع سے بھونرا کمل کے پاس جاتا ہی اور اُسکے کُھلا جانے پر رات کو بھی بہت دُکھی ہوتا ہی
ویسے ہی طرح طرح کے عورت اور لڑکون کے سُکھ دُکھ کو دیکھ جو کلیش کا روپ اور پیدایش اور موت کی کھان اور اخیر مین ناس ہونے کا بیج ہی پرورت
مارگ قبول کرتا ہی جس سے بے تعداد جنم تک اپنے کرمون سے بنائی ہوئی جو طرح طرح کی جون ہین اُنمین ترتیب سے گھومتا ہی اُسکے بعد اشیر کی
مہربانی سے ہزارون مین کوئی ایک بھَوساگر سے ترنے کے لیے ست سنگ پاتا ہی جب سادھو مُکت کی راہ دکھا دیتے ہین تب جیو بندھن کے
توڑنے کے لیے تدبیر کرتا ہی مگر انیک جنمون کے جوگ سے اور عبادت اور برتون سے سُکھ دینے والا مُکت کا رستہ ملتا ہی یہ ہمنے اپنے
گرو کے مُنہ سے سُنا ہی جو تمنے پوچھا ہی مُن کے ایسے بچن سُن پورندر جی کو براگ آگیا اور اُنکا براگ دن دن بڑھنے لگا اور مُن کے پاس
سے آکر جب اندر نے امراوتی پوری دیکھی تو وہ نے تعداد دیتون سے بھری تھی کہ کہین تو لوگ بھاگ رہے ہین اور کہین کے لوگ بھاگ
گئے تھے اور بیٹا ماتا عورت سب ادھر اُدھر بھاگ گئے دشمن سے گھری ہوئی پوری کو دیکھ اندر کے برہسپت جی کے پاس گئے اور مندا کنی
ندی کے کنارے پر گرو جی کو دیکھا کہ پانی مین کھڑے ہوئے پر برہم کا دھیان کرتے تھے اُنکو جپ کرتے دیکھ پھر تک اسی جگہ پر کھڑے
رہے جب گرو جی دھیان کر کے پانی سے نکلے تو اُنکے چرنون مین پرنام کر کے رونے لگے اور سراب وغیرہ کے سب حالات کہے اور پھر پوری
کا حال بھی کہا اندر کے بچن سُن برہسپت جی غصہ ہو کر بولے کہ اے راجہ ہمنے سب سُنا اب مت رو ہمارے بچن سُنو عقلمند لوگ مصیبت
کے وقت گھبراتے نہین اور دل کو مضبوط رکھتے ہین کسواسطے کہ سُکھ اور دُکھ دونون ناس ہو جاتے ہین اور سُکھ دُکھ دونون تقدیر کے اختیار
مین ہین اور وہ دونون سبکو جنم مین ہوا کرتے ہین جیسے کہ پہیے کی پتیان لوٹ لوٹ کے تلے اوپر پھرا کرتی ہین اسمین رونے کا کیا مطلب
ہی اور کہا ہی کہ بھرت کھنڈ مین جیو اپنا کیا ہوا کرم بھوگ کیا کرتا ہی شبھ اشبھ جو کرے اُسی کا پھل بھوگ کرنا ہوتا ہی چاہے کروڑون
کلپ گذر جاوین مگر کرم بغیر بھوگ کیے نہین جاتے شبھ اشبھ کرم جو جسنے کیا ہی وہ ضرور بھوگے گا یہ بید مین سری کرشن پرماتما نے سام بید کی
ساکھا مین برہما جی سے کہا ہی کہ جب بھرت کھنڈ مین بھوگ کرتا ہی تب اُنسے چھٹی پاتا ہی کرم ہی سے برہمن کا سروپ ہوتا ہی اور کرم
ہی سے اشیرباد کرم ہی سے مہا مکتی ملتی ہی اور کرم ہی سے غریب ہوتا ہی کروڑون جنمون کے کرم جیو کے پیچھے چلتے ہین جیسے جیو کا سایہ جیو
کے پیچھے چلتا ہی ایسے ہی کرم ہین اُسے بغیر بھوگے نہین چھوڑتے اور وقت جگہ اور پاتر کے بھید سے کرم ہی سے کمی اور زیادتی ہو جاتی
ہی جتنی چیز دیجاتی ہی اُسکا پُن تو سب دن ہوتا ہی مگر دن کے بھید سے کبھی کروڑ حصے اور کبھی بے تعداد حصے ہو جاتے ہین اور دس
دان دینے سے چیز کے برابر پُن ہوتا ہی اور دیس کے بھید سے کروڑ گُن یا بے تعداد گُن یا اُس سے زیادہ ہم پاتر مین چیز کے برابر دینے والے کو
پُن ہوتا اور پاتر بھید مین سَو گُنی یا بے تعداد یا اُس سے زیادہ جیسے کسانون کے کھیت کے بھید سے کم یا زیادہ غلہ ہوتا ہی اسطرح عام دن
مین برہمن کو دان دینے سے برابر ہی پھل ہوتا یعنے جتنا دو اُتنا ہی پُن اور اماوس اور سنکرانت کو دان دینے سے عام دن کے بہ نسبت سَو حصے زیادہ
پھل ہوتا جیسے کہ کسانون کے کھیت کے بھید سے بے تعداد حصے اور چندرمان کے گرہن مین کروڑ حصے اور سورج کے گرہن مین اُس سے دس حصے

زیادہ ہوتا اور اچھیہ نومی یا اچھیہ تیج کو ایسا پھل ہوتا جو کبھی ناس نہو اسی طرح اور پُن دینے والے دنون مین بھی زیادہ پھل ملتا ہی اور جیسے دان مین ویسے نہانے اور جپ وغیرہ مین بھی وقت اور جگہہ کے بھید سے کم و بیش پھل ہوتا ہی اسیطرح لوگون کے سب کرمون کا حال جانو۔ جیسے کمھار ڈنڈے چاک سوت اور پانی سے چاک گھما کر گھڑا بناتا ہی ویسے ہی کرم کے سوت سے برہما پھل دیتے ہین جس سے یہ سنسار بنایا گیا ہی تم اُس نارائن کو بھجو ۔

چوپائی

نارائن دھاتا کر دھاتا ۔ اُنر پالکھو کے ہین ماتا
سرجن ہار کے سرجن ہارا ۔ ہرن ہار کے ہرنے وارا
مہابپت مین سُمرت جوئی ۔ برہ جگت سو سنکھ جت ہوئی
سُٹے بپت سمپت لہہ نانا ۔ یہ بھاکھت شنکر بھگوانا
اتنا کہہ شر گر بگتیانی ۔ بردے لگائے لین نج جانی
دے اسین بھوبدھ سمجھاوا ۔ سو سب بدھ ہم تمھین سُناوا

ادھیاے اکتالیسوان

دوہا

اکتالیس ادھیاے مین سُرگن سہت سُرنیش ۔ نج دُکھ کہن برہچ نہہ گیو کہب سو دیس

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سری لشن جی کا دھیان کرکے اندر جی دیوتون کو ساتھ لے برہسپت جی کو آگے کر برہما جی کے سبھا مین گئے اور وہان برہما جی کو دیکھکر دیوتون اور برہسپت سمیت اندر نے پرنام کیا اور استت کے بعد برہسپت جی نے سب احوال برہما جی سے کہا اسے سُن برہما جی ہنسکر اندر سے بولے اے بیٹے تم ہمارے نبس مین پیدا ہوئے ہو یعنے ہمارے پرپوتے ہو اور ہوشیار ہو اور برہسپت جی کے چیلے ہو اور دیوتون کے راجہ ہو اور تمھارے نانا دچھ جی ہین جو نہایت اقبال مند اور لشن جی کے بھگت ہین پھر جسکے تینون کل شدہ ہون وہ مغرور کیسے ہوا اور تمھارے سبب شدہ ہی ہین اور تم مغرور ہو یہ بڑے تعجب کی بات ہی دیکھو تمھاری ماتا ادت جو بت برتا ہو [illegible] کشیپ بہت شدہ اور جیتیندری اور نانا اور ماما بھی شدہ چت اور جیتیندری پھر تم اہنکاری کیسے ہوئے آدمی پتا اور نانا اور گرو اسکے دوکھ سے لشن جی کا دُوکھی ہوتا ہی جو بھگوان سب کے آتما اور سب کے بدن مین رہتے ہین اور جسکی دیہہ سے وہ نکل جائے وہ بیجان کہلاتا ہی اس دیہہ کی اندریون کے مالک ہم ہین اور پرانون کے روپ شنکر اور پرکرت لشن کی اہم روپ ہی اور عقل درگا بھگوتی ہی اور نیند وغیرہ شکتیان پرکرت کی کلا ہین اور پرتما کا پرتبمب سروپ جیو ہی جو بھوگ روپ شریر کو دھارن کیے ہی اور جب آتما ایس دیہہ سے چلا جاتا ہی تو سب یہ چلے جاتے ہین جیسے راہ مین چلے جاتے ہوئے راجہ کے پیچھے سب اُسکے نوکر چلے جاتے ہین اور ہم شیو لشن شیش دھرم مہاراٹ اور تم سب جس کرشن چندر جی کے انس اور بھگت ہین اُنکا پھول تم نے غرور سے علیحدہ رکھدیا اہنکار سے تمنے بڑا قصور کیا جس پھول سے شیو جی نے کرشن چندر جی کے چرنون کی پوجا کی تھی اُسکو تمھاری تقدیر سے

دُرباسا مُن نے تمکو دیا اُسے تمنے علیحدہ کردیا اب وہ پھول جسکے سر پر رکھا گیا ہی اسکی پوجا سب دیوتون سے پہلے ہوا کریگی تمھاری
قسمت پھوٹ گئی دیکھو تقدیر بڑی بلوان ہوتی ہی بد قسمت مورکھ آدمی کی کون رچھیا کر سکتا ہی تمھاری لچھمی تو سری کرشن
چندر کے اوپر چڑھے ہوئے پھول کے چھوڑ دینے سے غصہ ہو کر بکنٹھ مین چلی گئی خیر اب ہمارے اور اپنے گرو برہسپت جی کے
ساتھ بیکنٹھ کو چلو وہان لچھمی ناتھ کی سیوا کر کے ہمارے بردان سے پھر لچھمی حاصل کروگے اتنا کہہ برہما جی دونون کو ساتھ لے بیکنٹھ
کو گئے اور وہان دیوتون کے دیوتا پر برہم بھگوان سناتن تیج سروپ اپنے تیج سے روشن گرمی کے کروڑون سورجون کی پربھا سے
جگمگت شانت سروپ جنکا شروع درمیان آخیر نہو لچھمی کانت چتربھوج دھارن کیے بن مالا وغیرہ پہنے اور پارکھدون اور سرستی سمیت
بشن جی کو دیکھ اُٹھکر روتے ہوئے سب دیوتا بار بار پرنام کرنے لگے تب برہما جی نے بشن جی سے کل حوال کہا اور سب دیوتا اپنا راج چھوٹ
جانے کے سبب بار بار دکھی ہو پھر بشن جی کے آگے رونے لگے تب خوف کے دور کرنیوالے بھگوان جی نہایت مصیبت مین مبتلا اور خوف زدہ
اور زیورات سواری اور سوبھا لچھمی سے خالی اور بیرونق دیکھ بولے اے سب دیوتو تم مت ڈرو ہم تو تمھاری مدد کے لیے موجود ہین پھر تمکو کیا
کیا خوف ہی ہم ایشور کے بڑھانے والی اچل لچھمی تمکو دینگے گر وقت کے مطابق ہمارے بچن سنو جو ہت کرنے والے سارا اور آخیر مین سکھ
دینے والے سب ہین بشو دن کے رہنے والے جیو تو ہمارے قابو مین ہین ویسے ہی ہم اپنے بھگت کے اختیار مین ہین اسی سے خود
مختار نہین رہتے جسکا اور کوئی ہمارا بھگت غصہ کر بایقین جانا کہ ہم اُسکے گھر مین لچھمی سمیت نہین رہتے دُرباسا شنکر جی کے انس سے
پیدا ہوئے بشنو اور ہمارے بھگت ہین اُنھین کے سراپ سے ہم لچھمی سمیت تمھارے گھر سے چلے آئے جہان سنکھ کی آواز نہین ہوتی
نہ تلسی نہ شیو جی کی پوجا اور نہ برہمنون کا بھوجن ہوتا وہان لچھمی نہین رہتی اور جہان ہمارے بھگت کی اور ہماری بدنامی ہوتی وہان
مہا لچھمی بیعزتی سے غصہ ہو کر نہین رہتی اور جو مورکھ ہماری بھگت مین ایکادشی یا جنماشٹمی یا رام نومی کو کھانا کھاتے اُنکے گھر سے بھی ہماری
لچھمی جاتی ہی اور جو ہمارے نامون کو بیچتا یعنی نامون کے جپنے کا پھل کسیکے ہاتھ بیچکر کچھ روپیہ لے لیتا اور اپنی لڑکی بیچ ڈالتا اور جہان
مہمانون اور فقیرون کو بھوجن نہین دیا جاتا اُسکے گھر سے ہماری پیاری لچھمی خفا ہو کر چلی جاتی ہی اور جو برہمن فاحشہ عورت کا بیٹا بنتا یا اُسکا خاوند
ہوتا اور پاپیون کے گھر کو جاتا اور شودرون کے سرادھ کا اناج کھاتا اُسکے گھر سے مہا لچھمی خفا ہو کر چلی جاتی ہی اور جو براہمن شودرون کے مردے
پھونکتا ہو اُس کمبخت کے گھر سے خفا ہو کر لچھمی جاتی ہی اور جو برہمن شودرون کی رسوئی برداری کرتے یا بیل پر سوار ہوتے اُسکے پانی پینے کے
خوف سے لچھمی اُسکے گھر سے چلی جاتی ہی اور جو برہمن فریب باز کر وہ سو بھاجا ندارون کو مارنیوالا اور دیوتا مہاتما وغیرہ کی بدنامی کرنے والا
ہوتا اور جو برہمن شودرون کے جگیہ کراتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن بیوہ اور بے اولاد عورت کا اناج کھاتا اُسکے بھی گھر سے غصہ
کر کے لچھمی چلی جاتی ہی اور جو ناخون سے تنکے توڑ توڑ کر پھینکتا یا ناخون سے زمین پر کچھ لکھتا یا جسکے گھر سے برہمن ناامید ہو کر چلا جاتا اُسکے گھر سے
ہماری پیاری چلی جاتی ہی اور جو برہمن آفتاب کے طلوع ہوتے ہی کھانا کھاتے اور برہمن ہو کر دن کو سوتے یا دن کو بھوگ کرتے اُنکے گھر سے
لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن آچار ہین یا شودر کا دان لیتا یا بغیر منتر سُنے کے رہتا اُسکے گھر سے بھی لچھمی چلی جاتی ہین اور جو گیان ہین برہمن
ننگا ہو کر گیلے پیرون سے سو رہتا اور جو بُری بُری باتین کر کے ہنستا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو پوکھا اپنے سر سے تیل لگا کر غیر کے
اُسیکو چھو لیتا یا اپنے بدن کو پیٹ پیٹ باجا بجاتا ہی اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن برت اور سندھیا ہین ہو کر اپوتر رہتا
اور بشن جی کی بھی بھگت نہین کرتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن کی بدنامی کرتا یا اُس سے دشمنی رکھتا اور جو بیرحم

ہوکر جیوون کو مارتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہو اور جہان جہان بشن جی کی پوجا اور اُنکا کیرتن ہوتا وہین وہ دیبی لچھمی رہتی ہین اور جہان سری کرشن چندر
جی کی تعریف ہوتی وہ کرشن جی کی پیاری وہین رہتی ہین اور جہان سنکھہ کی آواز ہوتی اور شنکھہ سالگرام اور تُلسی دل اور ان سبکی سیوا چندن
اور دھیان وغیرہ سے ہوتی وہان ہماری پیاری رہتی ہین اور جہان شیو کے لنگ کی پوجا ہوتی یا شیو جیکا نام لیا جاتا اور درگا کی پوجا
ہوتی یا اُنکے گُن گائے جاتے ہین وہان لچھمی جی رہتی جہان برہمنون کی سیوا یا اُنکا بھوجن اچھی طرح کرایا جاتا اور جہان سب دیوتون کی
پوجا ہوتی ہو وہان ہماری پیاری رہتی اسطرح بشن جی دیوتون سے کہ لچھمی جی سے بولے کہ تم اپنے انس سے چھیر ساگر مین پیدا ہو پھر برہما
جی سے بولے اے برہما جی آپ چھیر ساگر کو متھکر لچھمی نکال دیوتون کو دیجیے اتنا کہ کملا یعنے لچھمی جیکے پت اندر کی طرف سبھا سے اُٹھکر چلے گئے
اور دیوتا بہت عرصہ مین چھیر ساگر کے کنارے پر پہونچے اور مندراچل کو متھانی کر کچھپ جیکو پاتر بنا شیش جیکو متھانی مین لگانے کی رسی بنا کر
دیتون سمیت سمندر متھنے لگے اُسمین سے پہلے دھنتر جی نکلے پھر امرت پھر اوچیشرواگھوڑا اور طرح طرح کے رتن گج مکتا لچھمی سُندر سن نکلے
اور نکلتے ہی نکلتے لچھمی جی نے پانی مین سونے والے بھگوان کے گلے مین بن مالا ڈالدی اور جب دیوتون نے استت اور پوجا کی تو برہمن
کے سراپ سے چھوٹنے کے لیے لچھمی جی نے سُرگ کی طرف مہربانی سے دیکھا جس سے دیتون کا چھینا ہوا راج دیوتون نے پایا۔

چوپائی

ایم شنکھ پر دلچھمی او پکھا نا	تم بشن نار دسمہت پڑ ما نا
کہا سکل بدھ سون ہم گائی	اب پن سُناچہت کا آئی

ادھیاے بیالیسوان

دوہا

بیالیسوین ادھیاے مین لچھمی جن کرم نیک	پوجا استو تر اور منتر سب کہیو ن سب ٹھیک

سری نارد جی نے پوچھا کہ سری بشن جیکا کیرتن اور چھا چھل دینیوالا گیان تو ہمنے سُنا اب لچھمی جی کا کیرتن دھیان اور استو تر کہیے نارائن
جی بولے کہ پہلے اندر نے نہا کر اور دھوتی پہن کے چھیر سمندر کے کنارے پر کھڑکر چھ دیوتون کی پوجا کی وہ چھ یہ ہین گنیش۔ سورج
اگن۔ بشن۔ اور شیو۔ اور دُرگا۔ انکی پوجا کر برہما جیکو پوروہت کرایشرج کی دینیوالی لچھمی جیکی پوجا جیسی چاہیے ویسی کی اُسوقت مین برہم
گرو جی بشن جی اور اور دیوتا اور شیو جی اور چھیر تو موجود تھے اور ساگر کا کنارہ تو اچھی ہی جگہہ تھی پہلے پارجات کا پھول چندن سے بھرا ہوا لے دھیان کرکے
مہالچھمی جیکی پوجا کی اور اندر نے وہی دھیان کیا تھا جو سام بید کا کہا ہوا بشن جی نے آگے برہما کو دیا تھا اُسے کہتے ہین۔ ہزار دل کی کمل کی
کرنکا پر بیٹھی اور عمدہ سرد رت کی پورنماسی کے کرورون چندرمان کی روشنی چورانے والی پربھا سے جگمگت اپنے تیج سے تیجوان سُکھہ
سے دیکھنے کے لائق منوہر اور تپائے ہوئے سونے کے برابر سوبھا سمیت مورت دھارن کیے پت برتا جواہرات کے جڑے ہوئے
زیورات سے آراستہ زرد کپڑون سے سجی ہوئی آہستہ آہستہ مُسکراتی ہوئی ہمیشہ نوجوان سب سمپت دینیوالی اور شیم روپ
ایسی لچھمی کو بھجتا ہون اس دھیان سے بڑے گُنون کی بھری ہوئی بھگوتی لچھمی کا دھیان کرکے برہما جی کے کہنے سے سولہ ون دیکار
ہرایک منتر پڑھ کر علٰحدہ علٰحدہ دیا اے مہالچھمی جی امول رتن سارون کا بشو کرما کا بنایا ہوا عجیب و غریب آسن لیجیے

سا خوشبو کا ملا ہوا پانی جو سب کو پیارا ہی اور پاپون کا ناس کرنے والا ہی پادیہ لیجیے اے کمل پر بیٹھنے والی پھول چندن کا ملا ہوا
گنگا جل ارگھیہ لیجیے اے کرشن جی کی پیاری آنولے کا ملا ہوا خوشبودار تیل سندر تا کا بیج لیجیے اے دیوی ریشم یا کپاس کے بنے ہوئے کپڑے
لیجیے اے دیوی جواہرات سے جڑے ہوئے سونے وغیرہ کے بنے اور سوبھا اور کانت کرنے والے زیور اے کرشن جی کی پیاری سب خوشبو تی کا روپ
سکھ روپ دیپک لیجیے اور برہم سروپ جان کی رچھیا کرنے والا سیری اور طاقت دینے والا ان لیجیے اور عمدہ چاول سے بنا پکا ہوا لذیذ کھیر
لیجیے شکر اور گھی ملا ہوا نہایت لذیذ منوہر سستک پکوان لیجیے اور طرح طرح کے عمدہ اور پکے پھل یا اناج گائے کے گھی کا ملا ہوا گھن لیجیے اور
تر میون کو امرت روپ گھی لیجیے اور اے دیوی نہایت لذیذ رس کا بھرا ہوا اوکھ سے بنا ہوا اگن میں پکا گڑ لیجیے اور گیہون اور دھان کے آٹے سے
بنا اور گڑ اور گھی ملا ہوا لڈو لیجیے اسی سنک لڈو وغیرہ سب نیبید گرہن کیجیے ٹھنڈی ہوا دینے والا اور گرمی میں سکھ دینے والا چنور اور
پنکھا لیجیے اور سندر اور عمدہ پان قبول کیجیے جو کہ زبان کی جڑتا کا ہٹانے والا ہی اور خوشبودار ٹھنڈا پیاس کا ناس کرنے والا جگت کی
زندگی کا رکھنے والا پانی کو قبول کیجیے اور طرح طرح کے جلیون مین سبنے ہوئے دیوتا اور راجون کی پریت دینے والی مالا لیجیے پن دینے والا تیرتھ کا
شدہ آچمن لیجیے یہ سجیا رتن سار وغیرہ سے بنی ہوئی چندن لگی جسپہ پھول بچھائے ہین اور کپڑے اور زیورات سے آراستہ ہو اُسے لیجیے اتنی
پرتھوی مین عمدہ عمدہ چیزین لے دیوتون کے زیورون کے لائق چیزین قبول کیجیے اسی طرح پوجا کر اندر نے برہم سے دس لاکھ مول منتر جپا اُسی
سے وہ منتر سدہ ہوگیا یہ منتر برہما جی نے دیا تھا وہ یہ ہی **श्री ह्रीं क्लीं मै कुमल वासिन्यै स्वाहा** اسی منتر سے کبیر
نے بڑا ایشرج پایا اور دُکچھ جی ساورن منو ہوئے اور راجہ منگل اس منتر سے پرتھوی کے مالک ہوئے اور پریہ برت اوتان پاد کیدار بیراج
اسی منتر سے سدہ ہوئے ہین جب سدہ ہوگیا تو مہالچھمی جی نے اندر کو درشن دیا جو رتنون کے بمان پر سوار بر دینے والی ساتون دیپون کی
پرتھوی کو اپنی روشنی سے ڈھانپنے سفید چمپے کے مانند خوش رنگ جواہرات سے آراستہ آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی بھگتون کے اوپر
مہربانی کرنیوالی رتنون کی مالا پہنے کروڑون چندرمان کے مانند خوبصورت تھی ایسی مہالچھمی جی کو دیکھ اندر جی استت کرنے لگے۔

مول

नमः कमलवासिन्यै नारायण्यै नमोनमः ॥ कृष्णप्रियायै सततम्महालक्ष्म्यै नमोनमः ۱

ٹیکا

(۱) کمل پر رہنے والی۔ نارائنی۔ کرشن جی کی پیاری لچھمی جی کو نمسکار ہی۔

مول ۲

पद्मपत्रेक्षणायै च पद्मास्यायै नमोनमः ॥ पद्मासनायै पद्मिन्यै वैष्णव्यै च नमोनमः ۲

ٹیکا

(۲) کمل کے پتے کے مانند آنکھون والی کمل کے مانند مکھ والی کمل پر بیٹھی ہوئی کملا کو نمسکار ہی۔

مول ۳

सर्वसम्पत्स्वरूपिण्यै सर्वाराध्यै नमोनमः ॥ हरिभक्तिप्रदात्र्यै च हर्षदात्र्यै नमोनमः

ٹیکا

(۳) اے سبکے پوجنے کے لائق سب سمپت کی سروپ بشن جیکی بھگت دینے والی اور خوشی کی دینے والی تمکو نمشکار اور پرنام ہی۔

مول ۴

कृष्णवक्षःस्थितायैच कृष्णेशायै नमो नमः। चन्द्रशोभास्वरूपायै रत्नपद्मे च शोभने ॥ ४॥

ٹیکا

(۴) کرشن چندر جیکے دل مین رہنے والی اور جسکے سوامی کرشن چندر جی ہین اور چندرمان کی سوبھا جگت اور رتن پدم پر بیٹھی ہوئی تم کو پرنام ہی۔

مول ۵

सम्पत्त्यधिष्ठातृदेव्यै महादेव्यै नमो नमः। नमो वृद्धिस्वरूपायै वृद्धिदायै नमो नमः ॥ ५॥

ٹیکا

(۵) سمپت مین رہنے والی دیبی مہادیبی بردھ سروپا اور بردھ کی دینے والی دیبی کو نمشکار ہی۔

مول ۶

वैकुण्ठे या महालक्ष्मीर्या लक्ष्मीः क्षीरसागरे। स्वर्गलक्ष्मीरिन्द्रगेहे राजलक्ष्मी नृपालये ॥ ६॥

ٹیکا

(۶) جو بھگوتی بیکنٹھ مین مہالچھمی اور چھیر سمندر مین لچھمی اندر کے گھر مین سرگ لچھمی راجون کے گھر مین راج لچھمی کے نام سے مشہور ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۷

गृहलक्ष्मीश्च गृहिणां गेहे च गृहदेवता। सुरभिः सागरे जाता दक्षिणा यज्ञकामिनी ॥ ७॥

ٹیکا

(۷) اور جو گرہستھون کے گھر مین گرہ لچھمی اور گرہ اور دیوتا اور ساگر مین سربھی روپ سے پیدا ہوئی ہین اور جنکا جگیہ کی دچھنا نام ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۸

अदितिर्देवमाता त्वं कमला कमलालया। स्वाहा त्वं च हविर्दाने कव्यदाने स्वधा स्मृता ॥ ८

ٹیکا

(۸) اے مہالچھمی جی دیوتون کی ماتا ادیت تمھین ہو کملا اور کمل پر استھان کرنے والی ہوم کرنے مین سواہا اور کبیہ جو پترون کی کھیر ہی اُسکے دان مین سودھا تمھین ہو۔

مول ۹

त्वं हि विष्णुस्वरूपा च सर्वाधारा वसुन्धरा। शुद्धसत्त्वस्वरूपा त्वं नारायणपरायणा ॥ ९॥

(۹) بشن روپ سبکے آدھار روپ پرتھوی شدھ ستوگن سروشکتی اور نارایَن مین پرایَن تمھین ہو۔

مول ۱۰

क्रोधहिंसावर्ज्जिता च वरदा शारदा शुभा। परमार्थप्रदा त्वञ्च हरिदास्यप्रदा परा॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) اور تم کرودھ اور جیوون کے مارنے سے رہت بر دینے والی شبھ شاردا روپ ہو اور تم پرمارتھ کی دینے والی ہو۔

مول ۱۱

यया विना जगत्सर्व्वं भस्मीभूतमसारकम्। जीवन्मृतञ्च विश्वञ्च शश्वत्सर्व्वं यया विना ११

ٹیکا

(۱۱) تمھارے بغیر سب جگت بھسمی بھوت اور آسار ہے اور تمھارے بنا سب بشو جیتے ہی گویا مری ہوئی کے برابر ہی۔

مول ۱۲

सर्व्वेषाञ्च परा माता सर्व्ववान्धवरूपिणी। धर्मार्थकाममोक्षाणां त्वञ्च कारणरूपिणी १२

ٹیکا

(۱۲) اور تم سبکی اچھی ماتا سبکی باندھو روپ اور دھرم ارتھ کام اور موچھ کی کارن روپنی ہو۔

مول ۱۳

यथा माता स्तनान्धानां शिशूनां शैशवे सदा। तथा त्वं सर्व्वदा माता सर्व्वेषां सर्व्वरूपतः १३

ٹیکا

(۱۳) جیسے صرف شیر خورے بچّون کی بچپن مین والدہ پرورش کرتی ہی اُسی طرح تم سب روپ سے سب کی ہر وقت ماتا ہو۔

مول ۱۴

मातृहीनस्स्तनान्धस्तु स च जीवति दैवतः। त्वया हीनो जनः कोऽपि न जीवत्येव निश्चितम् १४

ٹیکا

(۱۴) اور شیر خور بچا ماتا بغیر بھی چاہے اتفاق سے جی جاوے مگر تمھارے بغیر کوئی بھی نہین جی سکتا یقین ہی۔

مول ۱۵

सुप्रसन्नस्वरूपा त्वं मामप्रसन्ना भवाम्बिके। वैरिग्रस्तञ्च विषयं देहि मह्यं सनातनि १५

ٹیکا

(۱۵) اے ماتا تم پرسن سروپ ہو اسلیے میرے اوپر خوش ہو جاؤ اور اے سناتنی دشمنون سے لیا ہوا جو ہمارا راج ہی وہ ہمکو دیجیے

مول ۱۶

अहं यावत्त्वया हीनो बन्धुहीनश्च भिक्षुकः। सर्व्वसम्पद्विहीनश्च तावदेव हरिप्रिये ॥१६॥

ٹیکا

(۱۶) اے لشن جی اور اے لچھمی ہم جب تک تمھارے بغیر رہے تبھی ہند ہوئین فقیر اور سب سمپت کے بغیر رہے اب نہ دلیسار کیجے ۔

مول ۱۷

ज्ञानन्देहि च धर्मञ्च सर्वं सौभाग्यमीप्सितम्। प्रभावञ्च प्रतापञ्च सर्वाधिकारमेव च १७

ٹیکا

(۱۷) اور گیان دھرم سرب شوبھاگیہ اور بانچھت پربھاو پرتاپ اور سب ادھکار دیجیے ۔

مول ۱۸

जयम्पराक्रमं युद्धे परमैश्वर्य्यमेव च। इत्युक्त्वा महेन्द्रश्च सर्वैः सुरगणैः सह ॥

प्रणनाम साश्रुनेत्रो मूर्द्धा चैव पुनः पुनः ॥ १८॥

ٹیکا

(۱۸) اور فتح اور طاقت جنگ مین دیجیے کہانتک کہین سب ایشرج دیجیے کہ سب دیوتون کے ساتھ روتے ہوئے اندر پیشانی نیچی کر لچھمی جی کو بار بار پرنام کرنے لگے ۔ اور برہما شیو شیش اور کشیو سندیوتون کے لیے عرض معروض کی تب مہا لچھمی جی نے دیوتون کو پھولون کی مالا بردان دی اور خوش ہو کر دیوتون کی سبھا مین سری لشن جی کو لچھمی دی تب خوش ہو کر اپنے اپنے استھان کو گئے اور سری دیبی جی خوش ہو کر چھیر ساگر مین سونے والے سری لشن جی کے استھان کو گئی سب سے پیچھے برہما اور مہادیو دیوتون کو اسیس دے اپنے اپنے استھان کو گئے ۔

چوپائی

یہ ستوتر سندھیا ہین	پڑھت سنت جو نر ور آہین
سو کبیر سم ہوے دھنونتا	راج راج سوامی بھگونتا
بیج لچھ جپ سون سُستوترا	ہوے سدھ پڑھاوت سگوترا
از ہوی سدھ ناس بھر جوئی	پڑھت لکھی براجہ سو ہوئی

ادھیاے پینتالیسواں

دوہا

پینتالیس ادھیاے مین سوا شکت چرتر	کہب سُنہ تیہہ سکل جن سُن جن مانہہ جپتر

نارد جی نے پوچھا کہ اے نارائن جی آپ روپ گن جس تیج اور روشنی مین نارائن کے برابر ہین اور آپ گیانی سدھ جوگی ان سب مین سرشٹیم ہین آپنے لچھمی جیکا عجیب غریب چرتر سُنایا اور ہم نے سُنا اب کوئی اور عمدہ چرتر کہیے جو نہایت چھپا ہوگے لائق اور چھپا ہوا اور سب پورانون مین ہوا اور بید مین بھی اسکا ذکر ہوا تنا سُن نارائن جی بولے کہ پورانون مین طرح طرح کے چرتر چھپے ہوئے ادر گوڈھ مین اُنمین جو سار بھوت جو تم سُنا چاہتے ہو پوچھو ہم بیان کرینگے یون کون احوال کہین نارد جی یہ سُن بولے کہ سوا اہا دیبی

ہوم مین سرشٹہ گنی جاتی ہین اور پترون کے لیے کبیہ دینے مین شدھا اور جگیہ مین دچھنا بہتر ہے ان تینون کا جنم آپ سے سُنا چاہتے ہین
کہیے سوت جی اسی کتھا کو شونک وغیرہ منیون سے بیان کرتے ہین کہ نارد کے ایسے بچن سُن نارایِن جی پوران کی کہی ہوئی پرانی کتھا کہنے
لگے کہ سرشٹ کی شروع مین دیوتا اپنے بھوجن کے لیے جاکر برہما کی سبھا مین پہونچے اور اُنسے بھوجن کے لیے عرض کی برہما جی نے یہ سُن
بچار کر سری بھگوان کا دھیان کیا اسی بیچ مین نارد جی نے پھر پوچھا کہ جگیہ روپ بھگوان اپنی کلا سے پیدا ہوئے تھے پھر جگیہ مین جو براہمن ہب
دیتے تھے اُس سے اُن دیوتون کی کیا سیری نہوئی جو آہار کے لیے برہما کی سبھا مین گئے یہ سن نارایِن جی پھر بولے کہ براہمن چھتری وغیرہ
سب بھگت سے آہت دیتے تھے مگر دیوتا اُسکو نہ پاتے تھے تب سب یہ برہما کے پاس گئے برہما جی اُس احوال کو سُن
سری کرشن چندر جی کا دھیان کر اُنکی سرن مین گئے تب سری کرشن چندر جی کے حکم سے پرکرت کا دھیان کرنے لگے کہ پرکرت کے انس سے
شکت روپ نہایت خوبصورت سیام برن منوہر آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی بھگتون کے اوپر مہربانی کرنیوالی سواہا دیبی ظاہر ہوکر برہما جی
کے آگے آکر بولی کہ اے برہما جی جو چاہو بردان مانگو برہما جی سواہا کے بچن سُن بولے کہ اے سواہا جی کہ تم اگن کی جلانے کی شکت ہو
وہ ہو جاؤ کیونکہ صرف اگن سے آہت نہین جلتی اب جو تمھارا نام لیکر آہت دیگا اُسے دیوتا نہایت آرام سے پاوینگے اور تم اگن سروپ کی
پیاری عورت ہوگی اور تم کو دیوتا اور آدمی سب پوجین گے برہما جی کے ایسے کلام سُن سواہا بہت اُداس ہوگئی اور برہما جی سے بولی
کہ ہم تو بڑی عبادت کرکے برہما جی کی پوجا کرینگی اور اُس کرشن چندر جی سے جو علاوہ چیزین ہین اُسے ہم بھرم سمجھتی ہین کیونکہ جسکی مہربانی
سے تم جگت کے بنانے والے مہادیو جی مرتنجیہ سیس جی بشنو کو اُٹھانے والے ہوئے اور دھرم کرنے والون کے گواہ گنیش جی اور
سب سے پہلے اور دیوتون مین آد پوجیہ اور پرکرت جسکے پربھاد سے پہلے ہی سب دیوتون سے پوجی گئی اور جسکی سیوا سے رکھ مُن سب
پوجے جاتے ہین اُسکے چرنار بندون کی بھاونا ہم کیا چاہتی ہین برہما سے اتنا کہہ سواہا عبادت کرنے کو چلی گئی اور وہان ایک پانون سے
لاکھ برس تک عبادت کرتی رہی تب نرگُن پرکرت سے پرے نہایت خوبصورت مورت دھارن کیے کرشن چندر جی کو دیکھا جن کا مُلا
کے روپ کو دیکھتے ہی وہ بیہوش ہوگئی اُسکے مطلب کو ہمہ دان سری کرشن جی جانکر اُسے گود مین بٹھاکر بولے کہ باراہ کلپ مین تم اپنے
انش سے نگن جت کی کنیا نگن جتی نام ہوگی مگر اب اسوقت اگن کی جلانے کی شکت اور اُنکی عورت ہوجاؤ اور منتر کا انگ روپ اور پوجنے کے
لائق ہمارے پرساد سے ہوگی اور اگن تمکو بڑی بھگت سے پوجکر تمھارے ساتھ کریڑا کرینگے اتنا کہہ برہما تو انتردھیان ہوگئے اور وہان برہما
جی کے حکم سے اگن جی ڈرتے ہوئے آئے اور بید مین لکھے دھیان سے اُنکا دھیان اور پوجا کر اُنکے ساتھ شادی کرلی اور دیوتون کے سو
برس تک اُسکے ساتھ بہار کرتے رہے تب اگن کے تیج سے سواہا کو حمل رہگیا بارہ برس کے بعد اُسنے نہایت خوبصورت بیٹے پیدا کیے اُنکے یہ نام ہین
دچھناگن۔ گارہپتیہ۔ اہونیہ۔ تب رکھ مُن براہمن چھتری سب سواہا آخر مین پڑھکر منتر پڑھنے لگے اسی سے جو سواہا سمیت اچھا منتر کوئی لیتا ہے اُسکے
منتر کے لیتے ہی جیسے بلا زہر کے سانپ اور بید ہین براہمن اور خاوند کی سیوا بغیر عورت اور بےعلم پورکھ اور بےپھل کے درخت بدنام ہوتے
اسی طرح سواہا ہین منتر آہت کا پھل نہین ہوتا جب سواہا سمیت منترون سے آہتیان دی گئین تو سب دیوتا براہمن سیر
ہوگئے اور سب جگیہ وغیرہ کے پھل ہوئے اس طرح سے شکھ اور موچھ دینے والا سواہا دیبی کا چرتر کہا اب پھر کیا سُنا چاہتے ہو
یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ سواہا کے پوجنے کا طریقہ سب کہیے کہ جس سے اگن نے پوجا کی ہو وہ استوتر اور منتر کہیے سری نارایِن جی بولے
اے منیشر سام بید کا لکھا دھیان استوتر اور پوجا کا سب طریقہ کہتے ہین دل لگا کر سُنیے سب جگیون کے شروع مین سالگرام کی مورت

یا کلس مین جتن سے سواہا دیبی کی پوجا کر پھل کے ملنے کے لیے جگیہ کرنا چاہیے دھیان یون کرنا چاہیے منتر جگت منتر کی سدھ کا دینے والا
اور سدھی اور کرم کے پھل دینے والی ایسی سواہا کو بھجتے ہین اسطرح دھیان کر مول منتر سے پادیہ ارگھیہ وغیرہ سے استت کرنے سے آدمی
سب سدھی پاتا ہی۔ مول منتر کہتے ہین سنو۔ ओंह्रीं श्रीं वह्नि जायायै देव्यै स्वाहा جو کوئی بھگت سے اس منتر
پوجا کرتا اسکے سب مطلب برار ہوتے ہین۔ استوتر یہ ہی۔

مول

स्वाहा वह्नि प्रिया वह्नि जाया सन्तोष कारिणी॥ शक्तिः क्रिया कालदात्री परिपाक करी ध्रुवा॥१॥ गतिस्सदा नराणाञ्च दाहिका दहन क्षमा॥ संसार सार रूपाच घोर संसार तारिणी॥२॥ देव जीवन रूपाच देव पोषण कारिणी॥ षोडशैतानि नामानि यः पठेद्भक्ति संयुतः॥ सर्व्व सिद्धिर्भवेत्तस्य इह लोके परत्र च॥३॥

ٹیکا

سواہا۔ اگن کی پیاری۔ اگن کی زوجہ۔ سنتوکھ کرنے والی۔ شکت۔ کریا۔ کال۔ داتری پکانے والی۔ دہروا۔ گت۔ داہکا۔ دھن چھما۔ سنسار سار روپ۔ گھور سنسار تارنی دیو جیون روپا۔ دیو پوکھن کارنی یہ سولہ نام بھگتی سے جو پڑھتا وہ اس لوک اور اس لوک مین سب سدھیان پاتا۔

چوپائی

انگ ہین تاکر نہین ہوئی	سکل کرم سبہ پاوت سوئی
اشت لشت بھار جاہینا	پاوت بھار جاتہ پربینا
رسمجھو جیا سکل مدھ نیکی	لشت کانت پن نج سب ٹیکی
سکھی بھور بہوت سوہانی	سواہا چرت کہا سکھ کھانی

ادھیاے چوالیسوان

دوہا

چوالیس کے ادھیاے مین سدھا چرت ادبہت	بھاکھب سو سنیو سجن ارتھن کیجو بنت

سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی ستوتروں کی سیری کرنیوالا اور سرادھ کے آن کا بڑھانیوالا سدھا کا چرتر کہتے ہین سرشٹ کے شروع مین برہما جی نے سات پترپیدا کیے اُنمین چار تو مورت دھارن کیے رہتے ہین تین کا تیج روپ ہی اُنکے نام یہ ہین کبیہ واد وانل۔ سوم۔ جم۔ اگن کھواتا۔ برہکپت۔ سوشمیا۔ ان ساتون پتروں کو دیکھ برہما جی نے سرادھ اور ترپن انکا اہار بنا دیا اسی سے برہمنوں کے اسنان ترپن سرادھ دیو پوجن تینوں سندھیان کے اخیر تک ہوچکتے ہیں روزمرہ کا کرم اخیر ہوتا اور جو برہمن ہمیشہ تینوں وقت کی سندھیا سرادھ ترپن بل ہیش دیو نہین کرتا اور بید نہین پڑھتا وہ اجگر سانپ کے مانند ہی اور جو دیبی کی سیوا بغیر اور

سری کشن جیکے دیے جا کچھ کھا لیتے وہ جب تک مرکر مونک نہین دیے جاتے تب تک اُنکو سوتک بہار ہتا یعنے وہ اپوتر بنے رہتے اور کسی اچھے کرم کے کرنے کے لائق نہین رہتے برہما تو پترون کے لیے سرادھ وغیرہ بنا کر چلے گئے اور برہمن لوگ سرادھ اور ترپن وغیرہ کرنے لگے مگر پترون کو کچھ بھی نہ ملتا تھا تب سب پتر بھوکے ہو برہما جی کے سبھا مین گئے اور سب نے اُنسے عرض کی تب برہما جی نے بہت نوجوان خوبصورت اور منوہر سدھا نام مانسی کنیا لچھمی جیکے لچھنون سمیت پیدا کی اور پترون کو دیدی اور برہمنون کو یہ نصیحت کر دی کہ جو پترون کو چیز دیا کرو تو منتر کے بعد ضرور سدھا بولا کیا کرو یہ سنکر برہمن پترون کو اسی ترتیب سے سب چیزین دینے لگے اور سواہا دیوتون کے ہوم مین بولی جاتی ہین اور سدھا پترون کے لیے پنڈ اور پانی وغیرہ دینے مین اور دچھنا دیوتا اور پترون کے جگیون مین بولنی چاہیے نہین تو بغیر دچھنا جگیہ کا کچھ پھل نہین ہوتا اسوقت برہمن دیوتا پتر اور منی اور منش سب سدھا کی پوجا کر استت کرنے لگے اور دیوتا اور برہمن وغیرہ اور پتر سدھا دیبی کے بردان سے پورن منورتھ ہو سب خوش ہوئے اسطرح سدھا دیبی کا سب چرتر کہا اب پھر کیا سنا چاہتے ہو اتنے سماچار سنکر نارد جی نے پوچھا کہ سدھا کی پوجا کا بدھان دھیان اور استوتر سنا چاہتے ہین آپسے کہیے نارائن جی بولے کہ اے برہمن بید کا کہا ہوا دھیان استوتر سب تو تم جانتے ہو کیسے پوچھا اور جاننا چاہتے ہو اچھا اسنو سرد رت کے کالے پاکھ کی تریودشی مگھا نچھتر اور شرادھ کے دن مین پہلے سدھا دیبی کی پوجا کر پھر شرادھ کرنا چاہیے کیونکہ جو اہنکاری برہمن بنا سدھا کی پوجا کیے ہوئے سرادھ کرتے ہین وہ جیسا چاہیے ویسا سرادھ کا پھل نہین پاتے دھیان یون کرنا چاہیے کہ برہما کی مانسی کنیا ہمیشہ نوجوان پوجنے کے لائق اور پتر اور دیوتون کے سرادھ کے پھل کی دینیوالی سدھا کو بھجتے ہین اسطرح سالگرام کی سلا مین یا منگل گھٹ مین دھیان کرکے اسکو پادیہ مول منتر سے سب سے مول منتر یہ ہی اوں ہرین شریں کلیں سودھا دیوی سواہا اسکو پڑھ استت کر سدھا کو پرنام کرے اب سدھا کا استوتر کہتے ہین سنیے جو برہما نے پہلے بنایا تھا

مول ۱

स्वधोच्चारण मात्रेण तीर्थ स्नायी भवेन्नरः। मुच्यते सर्व्व पापेभ्यो वाजपेय फलं लभेत्॥१॥

ٹیکا

(۱) سدھا لفظ کے پڑھتے ہی پورکھ کو سب تیرتھون کا پھل ملتا اور سب پاپون سے چھوٹتا اور باجپیہ جگیہ کا پھل پاتا ہی۔

مول ۲

स्वधास्वधास्वधेत्येवं यदि वार त्रयं स्मरेत्। श्राद्धस्य फल माप्नोति बलेश्च तर्पणस्य च॥२॥

ٹیکا

(۲) جو تین بار سدھا یاد کرتا ہی وہ سرادھ بل اور ترپن کرنے کا پھل پاتا ہی۔

مول ۳

श्राद्ध काले स्वधा स्तोत्रं यश्शृणोति समाहितः। सलभेच्छ्राद्ध सम्भूतम्फलमेव न संशयः॥३॥

ٹیکا

(۳) سرادھ کے وقت جو ایک دل ہو استوتر سنتا وہ سرادھ کا پھل پاتا ہی اسمین شک نہین ہی۔

مول ۴

स्वधास्वधास्वधेत्येवं त्रिसंध्यं यः पठेन्नरः। प्रियां विनीतां सलभेत्साध्वींपुत्र पुरान्वितम ॥४॥

ٹیکا

(۴) اور جو تینوں سندھیان مین تین بار سُدھا پڑھتا ہی وہ بہت برتا بیٹر اور گن والی عورت پاتا ہی۔

مول ۵

पित्हणाम्प्राणतुल्यात्वन्द्विजजीवनरूपिणी। श्राद्धाधिष्ठातृ देवी च श्राद्धादीनाम्फलप्रदा॥५॥

ٹیکا

(۵) ای سُدھا تم پترون کے جانّ کے برابر برہمنون کی جیون روپ سرادھ وغیرہ مین رہنے والی اور سرادھ وغیرہ کے پھل دینے والی ہو۔

مول ۶

नित्यात्वंसत्यरूपासि पुराय रूपासि सुव्रते। आविर्भावतिरोभावौ सृष्टौ च प्रलये तव॥६॥

ٹیکا

(۶) ای سُندری تم ہمیشہ ستیہ روپ اور پُن روپ ہو اور سرشٹ مین تم پیدائش اور پرلے مین ادرشن ہوتی ہو۔

مول ۷

ओंस्वस्ति च नमस्स्वाहा स्वधा त्वन्दक्षिणा तथा। निरूपिता श्चतुर्वेदैः प्रशस्ता कर्मिणांपुनः॥७

ٹیکا

(۷) تم اونگ سوستِ نمہ سواہا سُدھا اور دچھنا ہو جو کہ چارون بیدون کے کرم کرنے والون سے اُتم کہی گئی ہو۔

مول ۸

कर्मपूर्त्यर्थमेवैता ईश्वरेण विनिर्मिताः॥८॥

ٹیکا

(۸) ایشر نے کرم کے پورے ہونے کے لیے ان سوستِ نمہ سواہا کو بنایا ہی۔

چوپائی

یہ کہہ برہم برہم لوک سما جا	بھیجے سُدھا پرگٹ تیہہ ساجا
پترن کا نہہ دین تب دھا	سو کنیا سے سب گن گاتا
پتر تاہ سکھی بچ لوکا	پر کہت سب برہم اور شیوکا
سدھا استو تب جو سنت سماہت	پتر تم سنائی ہوسے کہہ بابت

ادھیاسے پینتالیسوان ۴۵

دوہا

	پینتالش ادھیاے مین وچھینہ ا وکھیان	کہنڈ نہم تیہہ شجن جن سنکے کرہین کمھان	

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ سوا ہا اور سدھا کا چرتر ہمنے کہا اب دچھنا کا چرتر کہتے ہین دل لگا کر سنو گولوک مین ایک سیشلا نام گوپی تھی جو سری کرشن جیکو بڑی پیاری رادھا جیکی سکھیون مین بڑی سہیلی عزت کرنے کے لائق منوہر اور سندری رامسبھگا ستی بدیاوتی گنونتی تمام خوبصورت پت برتا کلا جاننے والی نازنین کمل کیسی آنکھون والی خوبصورت سیام برگد کے مانند خوشنما سرین آہستہ آہستہ مسکراتی زیورات سے آراستہ سفید چمپا کے مانند رنگ والی کندروکے پھل کے سمان سرخ ہونٹھ کیے ہرن کی آنکھون والی کام شاستر مین تیار کامانند ہنس کیسی چال کیے کرشن جی کے بھاؤ مین لگی ہوئی بھاو جاننے والی کرشن چندر جیکی پیاری عورت رس کی جاننے والی رس مین رسک اور راس کے مالک سری کرشن چندر جی کی راس مین تیار تھی ایکدن وہ رادھا کے سامنے سری کرشن چندر کی بائین جانگھ پر بیٹھ گئی کہ کرشن چندر نے رادھا کو غصہ سے بھری ہوئی دیکھ خوف سے نیچے کو سر کر لیا جو رادھا سرخ منہ کیے اور مارے غصے کے خون کے مانند آنکھین کیے کانپتی ہوئی ایسا رادھا جی دیکھ اوس جگہ پر مارے خوف کے انتردھیان ہو گئے سری کرشن چندر جیکو بھاگ کر انتردھیان ہوئے دیکھ مارے ڈر کے سیشلا وغیرہ گوپیان کانپنے لگین اور ہاتھ جوڑ کر ملایم ہو رادھکا سے کہنے لگین کہ ہماری رچھیا کیجیے یہ بار بار کہتی ہوئی اُسکی سرن ہوئین اور سدا ما وغیرہ تین کروڑ تین لاکھ گوپ بھی خوف زدہ ہو اُنھین کے چرنون پڑے رادھا جی نے جب دیکھا کہ ہمارے پیارے خاوند کرشن چندر جی بھاگے جاتے ہین او سیشلا جو بہت کشیلا یعنے نے مروت بھاگی جاتی ہی تو اُنھون نے سیشلا کو سراپ دیا کہ آج سے جو کبھی یہ گوپی پھر گولوک مین آویگی تو آتے ہی راکھ ہو جاویگی اتنا کہہ راس کی مالک سری رادھکا مہرانی جی راس منڈل مین سری کرشن چندر جی کو پکارنے لگی جب آگے سری کرشن چندر جی کو نہ دیکھا تو وہ بڑی برہ سے دُکھی ہوئین جنکو ایک لحظہ کی علحدگی کروڑ جگون کے برابر معلوم ہوتی تھی اور یہ کہکر پکارنے لگی اے کرشن جی ای پران ناتھ اور جان سے زیادہ عزیز دیوتون کے مالک آئیے آپ کے بغیر میری جان جاتی ہی اور جو ہمنے انہکار کیا ہی یہ سبب ہی کہ عورتون کو خاوند کی عزت کرنے سے غرور ہو جاتا ہی اور جب خاوند عزت کرتا ہی تو خاوند کے عزت کرنے سے عورتین سُکھی ہوتی ہین اسلیے عورت کو چاہیے کہ خاوند کی سیوا دھرم سے اور دل لگا کر ہمیشہ کرے کیونکہ کل والی عورتون کا خاوند ہی پیارا رشتہ دار ہی اور وہی مالک اور سمپت کا روپ بھوگ سُکھ پریت شانت دینے والا اور عزت کرنیکے لائق ہی عورتون کو خاوند کے سمان پیارا بندھو کوئی نہین اور کیونکہ عورت کی بھرن یعنی پرورش کرتا اسی سے اُسکا نام بھرتا ہی اور کیونکہ وہ پالتا اسی سے پت کہلاتا اور بیرج دان کرنے سے پریہ کہلاتا اور سُکھ دینے سے ایش اور پرانون کے مالک ہونے سے پران نایک اور بھوگ دینے سے رمن کہلاتا کہان تک کہین اُس سے زیادہ کوئی پیارا نہین جو کہو بیٹیا عورتون کو زیادہ پیارا ہوتا ہی اُسکا بھی کارن ہی کیونکہ وہ خاوند کے بیج سے پیدا ہوتا اسلیے پیارا ہوتا اور کلین عورتون کو تو سو بیٹون سے بھی خاوند ہمیشہ پیارا ہوتا اور جو اکل مین پیدا ہوئین دشٹ عورتین ہین اُنکو تو ہم کچھ نہین کہہ سکتین کیونکہ وہ تو خاوند کو تو اچھی طرح جانتی ہی نہین اُنکی خدمت کرنا تو دور ہی ہی اور تیرتھون مین اشنان اور سب جگیون مین دچھنا دینا پرتھوی کی پردچھنا سب طرح کی عبادت اور سب طرح کے برت کرنا مہادان تپ ہین یہ سب خاوند کی چرنون کے خدمت کی سولھوین حصے کے بھی برابر نہین کیونکہ گرو برہمن سب سے عورتون کے خاوند ہی گرو ہین جیسے کہ مردون کو علم کے پڑھانے والے گرو سب سے اچھے ہین ویسے ہی پت برتاون کو خاوند سب سے زیادہ ہین مگر کیا کہین عورتونکا مزاج بہت طرح کا ہوتا ہی یعنے وہ بڑی بدذات ہوتین دیکھو ہم کروڑ گوپ اور گوپی اور بے تعداد برہمانڈ اور اُنمین رہنے والے چراچر شیو وغیرہ کی مالکنی جس

خاوند کے پرشاد سے ہوتی ہین اور ہم اپنے خاوند کو نہین جانتی ہین تو پھر اور کی کیا بات ہے اتنا کہکر کرشن چندر جی کو دل مین لاکر اُنکا دھیان کرکے
ہاتھ کھولکر بلند آواز سے بڑے پریم سے رونے لگی کہ اے ناتھ درشن دیجیے تمھارے برہ سے ہم بہت دکھی ہین اب سلسلہ دیہی کا حال کہتے ہین
کہ گولوک سے سراپ پاکر نکل آئی نوبت دنون تک عبادت کرکے بشن جی مین پرس کرگئی تب دیوتون نے برا جگیہ کیا مگر دچھنا تو تب تک تھی اسلیے
جگیہ کا پھل اُنکو کچھ نہ ملا اسلیے اُداس ہو برہما جی کی سبھا مین گئے برہما جی نے دیوتون کی عرض معروض سن بشن جی کا دھیان کیا اور وہان سے
یہ حکم ہوا کہ تمھارا کام کرینگے اِسکے بعد نارائن جی نے مہا لکھمی کے دینہہ سے کھینچکر برہما جی کو دچھنا بھگوتی دیدی برہما جی نے دچھنا کرمون کے پورے
ہونے کے لیے جگیہ کو دیدیا جگیہ بدھ سے پوجا کر دچھنا کا دھیان کرنے لگے جس دچھنا کا روپ تپائے ہوئے سونے اور کروڑون چندرمان کے
برابر تھا اور نہایت خوبصورت اور من کی ہرنے والی کمل لکھمی نارائن کملا کے انگون سے پیدا ہوئی اور جو ایسے کپڑے پہنے جو آگ مین جلین
اور کُندرو کے مانند سرخ لب اور سندر دانت کیے بیت برابر چنبیلی کی مالاؤن سے چوٹی پر دئے آہستہ آہستہ مسکراتی جواہرات کے جڑے ہوئے زیورات
سے آراستہ اچھا بھیس کیے نہائی ہوئی اور منیون کے دل کو موہنے والی اور کستوری کے بندون کے ساتھ چندن اور سیندور لگائے اور اُپائی
کے نیچے لگائے خوبصورت پیٹھ کے حصون سے آراستہ اور شرونی تل دھارن کیے کام دیو کے آدھار روپ کام کے بان سے دکھی ایسی دچھنا کو دیکھ
جگیہ جی بیہوش ہوگئے اور برہما جی کے کہنے کے موافق اُسکے ساتھ شادی کرلی اُسے لے جگیہ جی ویرانے جنگل مین دیوتون کے سو برس تک بہار کرتے
رہے اُسکے بعد دیوتون کے بارہ برس تک دچھنا حاملہ رہین پھر سب کرمون کے پھل یہی بیٹا اُنکے پیدا ہوا۔ کرم کے پورے ہونے سے اُسکا بیٹا پھل
دیتا جبکہ اپنی عورت دچھنا اور پھل دینے والے بیٹے کے ساتھ ہوتے ہین جب جگیہ اور دچھنا نے بیٹا پایا تو اُنھون نے ویسے ہی سب کرمونکا
پھل دیا تب دیوتا وغیرہ منورتھ پانے سے خوش ہو سب اپنی اپنی جگہ کو گئے جو کرم کرکے کرنے والے کو جلدی دچھنا دیدیتا وہ جلدی پھل پاتا اور جو کرم
کرنے والا کرم پورے ہوتے ہی ہوتے تقدیر یا بیوقوفی سے برہمنون کو دچھنا نہین دیتا اور دو گھڑی گذر جاتی ہین تو وہ دُگنا دینے پر پہلے
کے برابر پھل پاتا اور ایک رات گذر جانے پر سو گنے سے سوگنی ہوجاتی اور آٹھ دن مین اُس سے دُگنی اور مہینہ بھر مین اُس سے
لاکھ حصے دچھنا برہمنون کی زیادہ ہوتی اور ایک برس گذر جانے پر تین کروڑ حصے زیادہ ہوجاتی اور سب ججمان کا کرم نشپھل ہوجاتا اور
وہ برہمن روپیہ چرانے کا پھل پاتا اور بہت اپوتر ہوجاتا اسلیے کسی کرم کے لائق نہین رہتا اور اُسکے پاپ سے دلدری روگی اور
پاپی ہوتا اور اُسکے گھر سے لکھمی سراپ دیکر چلی جاتی اور اُسکا دیا سرادھ اور پترن تپر اور اسیطرح کوئی دیوتا اُسکا کیا کچھ قبول نہین کرتے اور جو
دیکر دان پھر نہین دیتا اور لینے والا مانگتا بھی نہین تو وہ دونون نرک مین گرتے جیسے کہ رسی کے ٹوٹ جانے پر گھڑا گر پڑتا ہے اور جو مانگنے پر بھی ججمان دچھنا
نہین دیتا وہ برہمن کے روپیہ کا چرانے والا ہوتا اور اخیر مین کُمبھی پاک نرک مین جاتا ہے اور وہان لاکھ برس تک رہتا اور جمراج کے دوت
اُسکو مارتے اُسکے بعد وہ دلدری روگی اور چانڈال ہوتا ہے اور اپنے سات پُرکھون کو نرک سے نیچے گراتا ہے اے برہمن اسیطرح سب
تمسے کہا اب کیا سُننا چاہتے ہو نارد جی نے پوچھا کہ جو کرم بغیر دچھنا کے ہوتا اُسکا پھل کون بھوگتا اور سب ہم سے دچھنا کا دھیان کہیے نارائن
جی بولے کہ بغیر دچھنا کے کرم کہان سے پھل دیوے اور دچھنا سمیت کرم مین تو پھل ہوتا ہے اور جو بغیر دچھنا کے کرم ہوتے اُنکو راجہ بل
بھوگ کرتے یہ پیشتر بامن جی نے بل کو بردان دیا تھا کہ جو برہمن بید نہ پڑھا ہو اُسکے سرادھ کی چیزین بغیر سردھا کے دیا ہوا دان ناخشنودی
کے خاوند برہمنون کی پوجا وغیرہ واسطے برہمنون کا کیا ہوا جگیہ اور اپوتر ہوکر پوجا کرنا اور گرو کی بھگتی بغیر پُرکھون کے بل بھوگ کرلیجاتے
ہین اسمین شک نہین اب دچھنا کا دھیان استوتر اور پوجا کی بدھ جو کنو شاکھا مین کہی ہے تمسے کہینگے سُنو۔ کہ پہلے ہی کرم مین دچھنا

اپنی عورت کو جگیہ جی بکر کا تر ہوا ور دچھنا کے روپ موہت ہوا سنت کرنے لگے۔

مول ۱

पुराणो लोक गोपी त्वङ्गोपीनाम्मवरा वरा । राधासमा तत्सखीच श्रीकृष्णप्रेयसी प्रिया १

ٹیکا

(۱) آگے تم گولوک کی گوپیوں مین سرشٹھ تھین اور سری کرشن چندر جی کے برابر کرشن جیکی بہت پیاری اور رادھا کی سکھی تھین۔

مول ۲

कार्त्तिकी पूर्णिमायान्तु रासे राधे महोत्सवे । आविर्भूता दक्षिणांसाल्लक्ष्म्या श्चतेन दक्षिण ॥२॥

ٹیکا

(۲) اور تم کاتک کی پورنماسی کو جو راس کی روپ رادھا کا اوتسب ہوتا ہے اسمین لچھمی جیکے دہنے کندھے سے پیدا ہوئی ہوا سلیے تمھا دچھنا نام پڑا ہے۔

مول ۳

गोलोकत्वं परिभ्रष्टा मम भाग्याद्युपस्थिता । कृपाङ्कुरु महाभागे मामेव स्वामिनङ्कुरु ३

ٹیکا

(۳) ہے مہا بھاگی تم گولوک سے گر کر ہماری تقدیر سے یہان آئی ہوا سلیے مہربانی کرکے ہمین کو اپنا خاوند بناؤ۔

مول ۴

कर्म्मिणाङ्कर्म्मणान्देवी त्वमेव फलदा सदा । त्वया विना च सर्वेषां सर्व्वे कर्म्म च निष्फलम् ४

ٹیکا

(۴) کرم کرنے والی اور کرم کی ہمیشہ پھل دینے والی دیبی تمھین ہو اور تمھارے بغیر سبکے سب کرم نشپھل ہو جاتے ہین۔

مول ۵

त्वया विना तथा कर्म्म कर्म्मिणां च न शोभने । ब्रह्मा विष्णु महेशाश्च दिक्पालादय एव च ॥
कर्म्मिणाश्च फलन्दातुन्न शक्ता त्वया विना ॥५॥

ٹیکا

(۵) اور تمھارے بغیر کرم کرنے والون کے کسیی طرح کرم سوبھا نہین دیتے اور برہما بشن مہیش اور اندر وغیرہ دگپال تمھارے بغیر کرم کا پھل نہین دیسکتے۔

مول ۶

कर्म्मरूपी स्वयम्ब्रह्म फलरूपी महेश्वरः । यज्ञरूपी विष्णु रहन्त्वमेषां साररूपिणी ६

ٹیکا

(۶) اور برہما آپ تو کرم روپی - ماہیشوری پھل سروپی اور جگیہ روپی بشن جی ہم ہین اور تم ان سب کی سار ہو -

مول ۷

फलदा त्व परम्ब्रह्म निर्गुणा प्रकृतिः पुरा। स्वयङ्कृष्णश्च भगवान्स च शक्तस्त्वया सह ७

ٹیکا

(۷) پر برہم پھل دینے والے ہین اور پرکرت تم نرگن ہو اور بھگوان کرشن چندر تمھارے ہی ساتھ سب کرم کر سکتے ہین -

مول ۸

त्वमेव शक्तिः कान्ते मे शश्वज्जन्मनि जन्मनि। सर्व्वकर्म्मणि शक्तोऽहन्त्वया सह वरानने ८

ٹیکا

(۸) اے سُندری تم ہی جنم جنم مین ہماری بار بار شکت ہوتی ہو اور تمھارے ہی ساتھ ہم سب کرم کر سکتے ہین -
اتنا کہہ جگیہ دیوتا اسی جگہ پر جگیہ کے آگے کھڑے رہے تب خوش ہو کر لچھمی کی کلا دچھنا جی نے انکو قبول کر لیا یہ دچھنا کا استوتر جو آدمی جگیہ کال مین پڑھتا ہی وہ سب جگیون کا پھل پاتا ہی اسمین شک نہین اور راجسو یہ باجپیہ گومیدہ نرمیدہ اشومیدہ لانگل جگیہ بشن جگیہ اور جسکر وغیرہ جگیہ دھند جگیہ بھومد جگیہ پورت جگیہ - پھل جگیہ گج میدہ جگیہ پوہ جگیہ سُورن جگیہ رتن جگیہ تامر جگیہ رودر جگیہ شکر جگیہ بندھک جگیہ برن بپردان کنڈن جگیہ شنج جگیہ دھرم جگیہ پاپ موچن جگیہ برہمانی کرم جگیہ جرن جگیہ بھدرک جگیہ ان سب جگیون کا شروع مین جو یہ استوتر پڑھتا اُسکے سب کرم بغیر کسی خلل کے پورے ہو جاتے یہ استوتر تو کہا اب دھیان اور پوجا کا طریقہ سُنو - سالگرام کی شلا مین یا گھٹ مین دچھنا کی پوجا کرنی چاہیے - دھیان یہ ہی -

लक्ष्मीदक्षांससम्भूता न्दक्षिणाङ्कमलाकलाम्। सर्व्वकर्म्मसु दक्षाञ्च फलदां सर्व्वकर्म्मणाम् १
विष्णोः शक्तिस्वरूपाञ्च पूजितां वन्दितां शुभाम्। शुद्धिदां शुद्धिरूपाञ्च सुशीलां शुभदां भजे॥२॥

اس منتر سے دھیان کر مول منتر سے پوجا کرا اور کھوڑس اُپچار پیجا مول منتر ہی سے کرنی چاہیے وہ یہ ہی -
اس سے بھگت سے دچھنا کو پوجے یہ دچھنا کا چرتر ہمنے کہا - ओं श्रीं क्लीं ह्रीं दक्षिणायै स्वाहा

چوپائی

یہ دچھنا کہیان جو سُنی	نک ہین سو کرم نہ گُنی
انست لے شت گن مدھو دنتا	بھار جا ہین سو بدھو نرنتا
بپر وتی سُندری سُشیلا	برارد ہ دُرگت سب بیلا
پت برتا پر یہ وادن شُدھا	تکھا کبھُہ نہ ہوسے برودھا
ایسی دیتا پاوے سوئی	پڑھے دچھنا استوتر جو کوئی
بدیا ہین سو بدیا پاوت	نر دھن دھن لہیں ن گاوت
بھوم ہین پاوت شبھ دھرنی	پر جا ہین پرجا در برنی

چھند ہمبیرہ سنگٹ ناز سُنت ہین
ایک ماس جو پڑھے سُنیا
سکل بھیت سون چھوٹت سوئی
چھند ہن ۔ ا سنہ ہرلیس گیت مین
سبھی سُنے جو پاوے چھیا
پڑھن ہار سنسے نہین کوئی

ادھیاے چھیالیسوان

دوہا

چھیالیسوین ادھیاے ششٹھی کر آکھیان
کہب سُنے تیہہ سکل جن منگل کرین بکھان

ناردجی نے پوچھا کہ اینک دیبیون کے چرتر ہمنے سُنے اب اور دیبیون کے چرتر کہیے نارائن جی کہنے لگے اے برہمن سب دیبیون کے چرتر بیدون مین علیحدہ علیحدہ ہین یہ کہو کہ پہلے کہی ہوئی دیبیون مین کنکا چرتر سُنا چاہتے ہو ناردجی بولے کہ ششٹھی اور منگل چنڈی اور منسا یہ جو پرکرت کی کلا ہین انھین کے چرتر سُننے کی خواہش ہی نارائن جی بولے کہ پرکرت کے چھٹے انس سے پیدا ہی اُسے ششٹھی کہتے ہین یہ بالکون کی مالک دیبی بشن جیکی مایا اور بالک دینے والی ہی اور ماترکا ون مین اسی کا دیوسینا نام ہی جو اسکندہ جی کی جان سے عزیز عورت ہی یہ لڑکون کی عمر درازی کرتی ہی اور انکی ہمیشہ رچھیا کیا کرتی ہی اور ہمیشہ بالکون کے پاس رہتی ہی اُسکے پوجا کا طریقہ اور اتھاس سُنو جو ہمنے دھرم سے سُنا ہی اور سُکھ اور بیٹیا دینے والا ہی ایک بڑے جوگی سوایمبھو منُ کے بیٹے راجہ پریہ برت ہوئے اُنھون نے اپنی شادی نہ کی تھی بلکہ عبادت ہی مین اپنا دل مشغول کیا تھا مگر برہما جیکے حکم سے بڑی بڑی تدبیرون سے شادی کی مگر بہت دنون تک اُنکے لڑکا پیدا نہوا تب کشیپ منُ نے آکر اُنسے لڑکے ہونکے لیے جگیہ کرایا اور اُسکی زوجہ کو جسکا نام مالتی تھا جگیہ کی کھیر کھلائی اُس سے فوراً حمل رہگیا اور وہ دیوتون کے بارہ برس تک حمل دھارن کیے رہی اُسکے بعد نہایت خوبصورت لڑکا پیدا ہوا مگر وہ بیجان تھا اُسے دیکھ سب بھائی اور رشتہ دارون کی عورتین رونے لگین تب راجہ مرے ہوئے لڑکے کو لیکر سان مین گئے اور وہان لڑکے کو چھاتی سے لگا کر بلند آواز سے رونے لگے اور وہان اُسکو راجہ نہ چھوڑ سکے بلکہ اُنکو نہایت سخت رنج مین سب گیان بھول گیا اور آپ جان دینے پر تیار ہوئے اُسیوقت راجہ نے ایک بمان دیکھا جو سفید بلور کے مانند مہامنِ سے بنا ہوا سب طرف سے تیج سے بھرا ہوا اور ریشمی کپڑون سے گھرا ہوا تھا اور چارون طرف عمدہ عمدہ پھولون سے بنا تھا اُسکے اوپر سُندری دیبی جی کو بیٹھے ہوئے دیکھا جو نہایت خوبصورت منوہر جنکا بدن سفید رنگ کا اور ہمیشہ نوجوان کچھ مسکراتی ہوئی جواہرات کے زیورون سے آراستہ و پیراستہ کرپا کرنے والی جوگ سدھا بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والی اُنکو دیکھکر راجہ بڑی عزت سے استُت کرنے لگے اور لڑکے کو زمین پر رکھ بھگوتی کی اچھی طرح سے پوجا کی تب وہ بھگوتی خوش ہوئی تو راجہ اُنسے پوچھنے لگے کہ اے سُندری تم کون اور کسکی عورت ہو اور لڑکی کسکی ہو راجہ کے بچن سُن دیوسینا بھگوتی جو دیتیون سے گرست دیوتون کی پہلے ہی سینا ہوئی اور اُسی سے اُنکا دیوسینا نام ہوا بولی اے راجہ ہم برہما کی مانسی کنیا ہین اور ہمارا نام دیوسینا ہی ہمکو برہما جی نے منُ سے پیدا کرکے اسکندہ جی کو دیدیا تھا ماترکا ؤن مین تو ہمارا نام اسکندہ بھار جا ہی اور کیونکہ ہم پرکرت کا چھٹا حصہ ہین اسلیے دُنیا مین ہمکو سب ششٹھی کہتے ہین اور ہم نے اولاد کو اولاد اور استری رہت کو استری طلدریون کو زر اور کرم کی خوا

خواہش کرنے والون کو کرم دیتی ہین اور سکھ دکھ خوف رنج ہرکہہ منگل سمیت بہت یہ سب کرم سے ہوتے ہین کرم ہی سے آدمی بہت دکھ
پاتا اور اپنے ہی کرم سے آدمی بغیر نسل کے ہوتا ہے اور کرم ہی سے بہت بیٹے ہوتے ہین اور کرم ہی سے اُسکے بیٹے کی اور اپنی بھی عمر دراز ہوتی ہے
اور کرم ہی سے گنوان اور کرم ہی سے انگ ہین اور کرم ہی سے اُسکی بہت عورتین اور کرم ہی سے بغیر دولت کے ہوتا ہے اور کرم ہی سے
دھرمی اور روگی ہوتا ہے اور کرم ہی سے بیادھی اور کرم ہی سے اروگ ہوتا ہے اسیلیے اے راجہ کرم ہی سب سے سریشٹ ہے اتنا کہہ
اُس دیبی نے لڑکے کو ہاتھ مین لے مہاگیان سے زندہ کر دیا اور راجہ نے اُس زندہ بالک کو دیکھا اور دیکھتے ہی دیوتا سینا بھگوتی
راجہ سے پوچھکر اُس لڑکے کو لے آکاس کو چلنے لگی کہ راجہ نے پھر بڑی استت بھگوتی کی جس سے بھگوتی خوش ہوگئی اور بید کے
کہے ہوئے کرم راجہ سے بولی کہ تم سوایمبھو راجہ کے بیٹے ہو اور تینون لوکون مین تمھارا راج ہے اسیلیے ہماری پوجا سب کہین کراکے
تم بھی کرو تمھارا لڑکا ہم دینگی اور جو بڑا پنڈت گنوان ہوگا اور اُسکو پہلے جنمون کا حال یاد ہوگا اور یہ جوگی ہے اور نارائن کی کلا سے پیدا
ہے اور سُنو اشومیدھ جگیہ کریگا اور چھتری اسکی بندنا کرینگے اور دھنی گنی شُدھ پنڈتون کا پیارا کام کرنے والا جوگی گیانی اور عابدون کا
سندر روپ جسی اور فیاض ہوگا اسکا نام سوبرت ہوگا اتنا کہہ دیبی نے وہ لڑکا راجہ کو دیدالا اور راجہ نے یہ منظور کیا کہ ہم تمھاری پوجا
سب سے کرادینگے اور آپ بھی کرینگے تب دیبی نے راجہ کو اچھا بردان دیا اور سُرگ کو چلی گئی اور راجہ اپنے نوکرون سمیت گھر مین آئے
اور لڑکے کے زندہ ہونے کے سب احوال کہے اُسے سُن سب عورت مرد خوش ہوئے اور راجہ نے لڑکے کے زندہ ہونے کا سب جگہہ منگل
کرکے پہلے دیبی کی پوجا کی پھر برہمنون کو روپیہ دیا اور راجہ ہر مہینے کے اُجالے پاکھ کی چھٹھ کو ششٹھی دیبی کی پوجا کراتے تھے اور جس
کسی کے لڑکا ہوتا تو سوتری کے گھر مین چھٹے یا اکیسوین دن پوجا کرانے لگے اسکے سوا جب لڑکونکا کچھ شبھ کارج ہوتا یا اَن پراشن وغیرہ
ہوتا تو سب کہین ششٹھی کی پوجا راجہ نے کرائی اب دھیان پوجا کا طریقہ اور استوتر جیسے تمنے کوتھم شاکھا مین کہا ہوا اپنے دھرم سے سُنا ہے
کہ ششٹھی کی پوجا سالگرام کی شلا یا کلس یا برگد کی جڑ مین یا دیوار مین پتلی کھود کر کرنی چاہیے۔

مول

सुपुत्र दाञ्च शुभदान्दया रूपा जगत्प्रसूम्। श्वेत चम्पक वर्णाभां रत्नभूषणभूषिताम्॥१॥ पवित्ररू-
पाम्परमान्देवसेनाम्परामभजे ॥ १ ॥

ٹیکا

دام اچھے پتر کے دینے والی دیا روپ جگت کو پیدا کرنے والی اور سفید چمپا کے مانند رنگ والی زیورات سے آراستہ دیوسینا کو بھجتے ہین اس طرح
سے دھیان کرکے اپنے سر پر پھول چھوڑ پھر دھیان کرکے مول منتر سے پوجا کرے اور پادیہ ارگھیہ آچمنی گندھ پھول دیپک اور طرح
طرح کی نیبید ओं ह्रीं षष्ठी देव्यै स्वाहा ॥ اس منتر کے بدھ سے دیوے پھر آٹھ اچھر کا مہا منتر جتنا شکت ہے جپ کر اُسے
کرکے پرنام کرے اور جو یہ استوتر لاکھ مرتبہ جپتا ہے وہ سندر بیٹا پاتا ہے — یہ برہما جی نے کہا ہے استوتر کہتے ہین سُنو۔

مول ۲

नमो देव्यै महा देव्यै सिद्ध्यै शान्त्यै नमो नमः। शुभायै देव सेनायै षष्ठ्यै देव्यै नमो नमः॥१॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی مہا دیبی سدھ شانت شبھ دیو سینا اور ششٹھی تمکو نمشکار ہی۔

مول ۲

वरदायै पुत्रदायै धनदायै नमो नमः। सुखदायै मोक्षदायै षष्ठ्यै देव्यै नमो नमः॥२॥

ٹیکا

(۲) اے ششٹھی دیبی تم بر بیٹا روپیہ سُکھ مُوچھ دینے والی ہو تمکو نمشکار ہی۔

مول ۳

सृष्ट्यै षष्ठांशरूपायै सिद्धायै च नमो नमः। मायायै सिद्धयोगिन्यै षष्ठी देव्यै नमो नमः॥३॥

ٹیکا

(۳) جو سرشٹ کا چھٹا روپ سدھ مایا سدھ جوگنی ہی اُس ششٹھی کو نمشکار ہی۔

مول ۴

सारायै शारदायै च परादेव्यै नमो नमः। बालाधिष्ठातृ देव्यै च षष्ठी देव्यै नमो नमः॥४॥

ٹیکا

(۴) اے ماتا تم سار شاردا پرا دیبی لڑکون کی مالک ہو اسی سے تمکو نمشکار ہی۔

مول ۵

कल्याणदायै कल्याण्यै फलदायै च कर्मणाम्। प्रत्यक्षायै स्वभक्तानां षष्ठ्यै देव्यै नमो नमः॥५

ٹیکا

(۵) اور کلیان اور کلیان کا پھل دینے والی اور کرم کی پھل دینے والی اور اپنے بھکتون کو پرتچھ ششٹھی دیبی کو نمشکار ہی۔

مول ۶

पूज्यायै स्कन्दकान्तायै सर्वेषां सर्वकर्मसु। देवरक्षणकारिण्यै षष्ठी देव्यै नमो नमः॥६॥

ٹیکا

(۶) جو سب مین پوجنے کے لائق اور اسکندہ جی کی عورت اور سب کرمون کی رچھیا کرنیوالی ہی اُس ششٹھی دیبی کو نمشکار ہی۔

مول ۷

शुद्धसत्त्वस्वरूपायै वन्दितायै नृणां सदा। हिंसाक्रोधवर्जितायै षष्ठीदेव्यै नमो नमः॥७॥

ٹیکا

(۷) شدھ ستو روپ اور سب سے نمشکار کی گئی اور ہنسا اور کرودھ سے رہت ششٹھی دیبی کو نمشکار ہی۔

مول ۸

धनं देहि प्रियां देहि पुत्रं देहि सुरेश्वरि। मानं देहि जयं देहि द्विषो जहि महेश्वरि॥८॥

ٹیکا

(۸) اے دیبی مجکو دھن عورت پتر عزت جے وغیرہ دو۔

مول ۹

धर्मन्देहि यशो देहि षष्ठी देव्यै नमो नमः। देहि भूमिम्प्रजान्देहि विद्यान्देहि सुपूजिते ॥९॥

ٹیکا

(۹) اے دیبی مجکو دھرم جس زمین رعایا بدّیا دو۔

مول ۱۰

कल्याणञ्च जयन्देहि षष्ठी देव्यै नमो नमः। इति देवीञ्च संस्तूय लभे पुत्रम्प्रियः व्रतः ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) اے کلیانی مجھے جے دو تمکو نمسکار ہی۔ اس طرح دیبی کی استت کرنے سے لڑکا ضرور ہی پاتا ہی۔
اس طرح دیبی کی استت کر ششٹھی دیبی کی مہربانی سے راجہ پریہ برت نے سب گنون سے بھرا ہوا بیٹیا حاصل کیا۔

چوپائی

ششٹھی ستو سنت جو کوئی — استت لے ست گن جت سوئی
بھگت سہت پوجا کر جوئی — تبسر بھونت سن سے کوئی
مہا بانجھ جو تاکی گھرنی — ہوسے لے شبھ ست نج کرنی
پر گنی جسی بدوانا — چر جیوی تاکر ست جانا
کاک بانجھ مرت تبسا ناری — تیت تبسر بھر سنے گاری
لے پتر سو بھاگن کھانی — بید بھنت یہ بات بکھانی
روگ سہت جاکر ست ہوئی — ماس ایک ماتاپت سوئی
سنے ستو لن ششٹھی دیبی کر — روگ مکت ہوے تاست ہو بر

ادھیاے سینتالیسوان

دوہا

سینتالیس ادھیاے ہین منگل چنڈی گاتھ — کہب بھلی بدھ سو سنو سن گن موہ سناتھ

سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی ششٹھی دیبی کا چرتر تو بید کے موافق مجھنے کہا اب منگل دیبی کے چرتر کہتے ہین سنو اسکا پوجن وغیرہ دھرم سے جیسا مجھنے سنا ہی سناتے ہین جو سب پنڈتون کی صلاح سے کہا گیا ہی جو چنڈی کلیان اور منگل کرنے والی ہی وہ منگل چنڈی کہلاتی ہی یا جو چنڈی منگل گرہ سے پوجی گئی اور منگل کی مراد پوری کرتی ہی اسکو منگل چنڈی کہتے ہین یا من کے مطابق

مین پیدا ہوکے ساتوین دویپ پرتھوی کے راجہ ہوئے ہین اُنسے پوجی گئی اور اُنکی مرادپوری کرنیوالی جو چنڈی ہی اُسے منگل چنڈی کہتے ہین یہ منگل چنڈی مول پرکرت ایشری دُرگا کی مورت کا بھید ہی یعنے وہی ہی اسمین شک نہین پہلے منگلوں کو مہادیو جی نے ترپراسر کے مارنے مین پوجا کہ جب جنگ مین بڑا سنکٹ پڑا تھا تب بشن جی اور برہما کے کہنے پر شیوجی نے استُت کی تھی تب وہ درگا دوسرروپ دھارن کر منگل چنڈی ہوکر شیوجی سے کہنے لگے اگر چہ اپنا کہ ہی پرہو آپکو کچھ خوف نہین اور آپ بیل کے روپ بشن جی پر جو سبکے مالک ہین سوار ہونگے اور جدھ کی شکت کا روپ ہم ہونگی اور بشن جی کی مدد سے ان دیوتون اور اپنے دشمن کو مار ڈالنا کر دیبی انتردھیان ہو گئین اور شمبھو کی شکت ہو گئین اور بشن جی نے ایک ہتیار دیا جس سے شیوجی نے اُس دیت کو مارا جب وہ دیت گر پڑا تو سب دیوتا رکھ بھگت سے مہادیبی کی استت کرنے لگے اور شیوجی کے سر پر آسمان سے پھولون کی برکھا ہوئی تب بشن جی اور برہما جی نے خوش ہوکر شیوجی اسمین ہی اور اُنھین دونون کی نصیحت سے شیوجی نے اچھی طرح اشنان کیا اور بھگت سے منگل چنڈ کا دیبی کی پوجا کی جسمین پادیہ ارگھیہ اچمنی اور طرح طرح کے کپڑے پھول چندن نیبید وغیرہ بھگت سے دیا اور نیبید مین طرح طرح کی شیرینی اور شہد اور پھل دیے اور پھر طرح طرح باجے بجائے اور ناچ ہوا پھر دوپہر کے وقت مادیندن سے کے ہوئے کے مطابق دھیان کر مول منتر سے طرح طرح کی چیزین دین مول منتر یہ ہے ओं ह्रीं श्रीं क्लीं सर्व पूज्ये देवि मङ्गल चण्डिके हुं हुं फट् स्वाहा یہ اکیس اچھر کا منتر ہی یہ ہمیشہ پوجنے کے لائق ہی اور بھگتون کے لیے کلپ برچھ کیسی تاثیر رکھتا ہی یہ دس لاکھ جپنے سے سِدھ ہوتا ہی اور بید کا کہا ہوا دھیان کہتے ہین اسکو سُنو۔

مول

देवीं षोडश वर्षीयां शश्वत्सुस्थिर यौवनाम् ॥ बिम्बोष्ठीं सुदतीं शुद्धां शरत्पद्म निभाननाम् ॥ १ ॥
श्वेत चम्पक वर्णाभां सुनीलोत्पल लोचनाम् ॥ जगद्धात्रीञ्च दात्रीञ्च सर्वेभ्य सर्व्व सम्पदाम् ॥ २ ॥
संसारसागरे घोरे ज्योतीरूपां सदा भजे ॥ ३ ॥

ٹیکا

سولہ برس کی ہمیشہ نوجوان جسکے کُندرو کے مانند اونٹھ اور سُندر دانت اور سُدھ سروپ اور جسکا سرورت کے کمل کے مانند مکھڑا سفید چمپا کے مانند دیہہ کا رنگ اور سُندر نیلے کمل کی مانند آنکھین اور جگت دھاتری اور سب کو سمپدا دینے والی اور گھور سنسار مین جوت روپ منگل چنڈی کو ہم ہمیشہ بھجتے ہین منگل چنڈیکی کا دھیان تو ایسا ہی اب استوتر کہتے ہین سُنو۔

مول ۱

रक्ष २ जगन्मातर्देवि मङ्गल चण्डिके ॥ हारिके विपदां राशेः हर्ष मङ्गल कारिके ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) ای دیبی جگت کی ماتا اور منگل چنڈ کے اور مصیبتون کی ہٹانے والی اور خوشی اور منگل کرنیوالی رچھیا کرو رچھیا کرو۔

مول ۲

हर्ष मङ्गल दक्षे च हर्ष मङ्गल दायिके ॥ शुभे मङ्गल दक्षे च शुभे मङ्गल चण्डिके ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) خوشی اور منگل کرنے مین دچھ اور خوشی اور منگل کی دینے والی شُبھ روپ اور منگل چنڈ کے۔

مول ۳

मङ्गले मङ्गला हैंच सर्व्वे मङ्गल मङ्गले। सतां मङ्गल दे देवि सर्व्वेषां मङ्गलालये ॥ ३॥

ٹیکا

(۳) اے منگل کرنے والی اور منگل کے لائق اور سب منگلون کی منگلا تم پنڈتون کے منگل دینے والی اور سبکے منگل کا گھر تم ہو۔

مول ۴

पूज्ये मङ्गल वारे च मङ्गलाभीष्ट दैवते। पूज्ये मङ्गल भूपस्य मनुवंशस्य सन्ततम्॥ ४॥

ٹیکا

(۴) تم منگل وارمین پوجی جاتین اور منگل کی پیاری اور پیاری دیوتا کی ہو اور جو منّن کے خاندان مین پیدا ہوئے ہین وہ راجہ تمکو ہمیشہ پوجتے ہین۔

مول ۵

मङ्गलाधिष्ठातृ देवि मङ्गलानाञ्च मङ्गले। संसार मङ्गलाधारे मोक्ष मङ्गल दायिनि॥ ५॥

ٹیکا

(۵) ای منگل کی مالک دیبی اور ای منگلون کی منگل اور سنسار مین منگل کرنے والی اور اے موچھ کا منگل دینے والی۔

مول ۶

सारे च मङ्गलाधारे पारे च सर्व्वे कर्म्मणाम्। प्रति मङ्गल वारे च पूज्ये मङ्गल सुखप्रदे॥ ६॥

ٹیکا

(۶) سار بھوت منگلون کی آدھار سب کرمون کا پار جاننے والی اور ہر منگل وار مین پوجی جاتی ہو۔
اس استوتر سے شیوجی نے منگل چنڈکا کی استت کی پہلے شیوجی نے اس دیبی کی پوجا کی دوسری بار منگل گرہ نے انکو پوجا تیسری مرتبہ منگل راجہ نے انکی پوجا کی اور چوتھی مرتبہ منگل وار کو عورتین پوجتی ہین اور پانچوین مرتبہ اُس منگلا کو مرد پوجتے ہین اسطرح سب بشنو ہین منگل دیبی کی پوجا ہونے لگی جو یہ دیبی کا استوتر پڑھتا اُسے منگل ہوتا اور امنگل نہین ہوتا نارائن جی بولے کہ دونون کا چرتر کہا انسا دیبی کا اتہاس سُنئے منسا کشیپ کی مانسی یعنے دل سے پیدا ہوئی کنیا ہی اسی سے اسکا منسا نام ہی جو بھگوتی دل سے پرماتما کو یاد کرتی اسلیے منسا کہتے ہین اور وہ دیبی بشنوی اور سدھ جوگنی ہی اس بھگوتی نے تین جُگ تک پرماتما کرشن چندر جیکی عبادت کرکے جرتکار مُن کو پایا تب گوپیون کے مالک کرشن چندر جی نے جرتکار نام دھرایا اور جو کچھ اُنکی مراد تھی وہ پوری کی اور سب سے انکی پوجا کرائی اور آپنے بھی کی اور سرگ لوک ناگ لوک پرتھوی برہم لوک سب مین انکی پوجا ہوئی اور انھین کا ایک جگت گوری نام ہوا اور شیو کی سیوا ہونے سے شیوی اور ہمیشہ بشن جیکی بھگت ہونے سے بشنوی نام ہوا اور کیونکہ جنمیجے کے جگیہ مین اُنھون نے ناگون کی جان بچائی اسلیے ناگیشوری اور شیو سے سدھ جوگ پانے کے سبب سدھ جوگنی نام ہوا اور مہا گیان اور مُردے کے زندہ کرنیکی بدیا پانیکے سبب مہا گیان جنا نام ہوا اور آستک مُن جی کی ماتا ہونیکے سبب اُنکا آستک ماتا نام ہوا اور کیونکہ مہاتما جرتکار مُن کی عورت ہین اسلیے جرتکار پریا کہاتی ہین۔ جرتکار کی عورت کے نام یہ بارہ ہین۔

مول

जरत्कारुज्जगद्गौरी मनसा सिद्ध योगिनी। वैष्णवी नागभगिनी शैवी नागेश्वरी तथा॥ १॥
जरत्कारु प्रियास्तिक माता विषहरेतिच। महाज्ञान युता चैव सा देवी विश्वपूजिता॥ २॥

چوپائی

دوادش نام پڑھے جو کوئی ۔۔ پوجا سمے نرا وہ جسیہ ہوئی
پڑھن ہار اڑ تاکے نبسی ۔۔ سب چھوٹین اوہ بھیہ نسرت نسی
ناگ بھیت جت شین منجھاری ۔۔ ناگ گرست مندر بگ دھاری
ارگ چھوکر آہ بشیٹھت نارگ ۔۔ پڑے ستوتن جو جن نسرت مارگ
سکل بھانت سون چھوٹت سوئی ۔۔ مرکھا بنا سے کت نہین کوئی
نت ٹرہت جو دوادش نا ما ۔۔ تیہہ لکہہ ناگ پرات بکاما
جیت لچہہ دش سدسو ہوئی ۔۔ جاہ سدھ ستوترک جوئی
سو نکہہ بھوجن مانہہ سمرتھا ۔۔ ناگ بھوشن باہن ارتھا
ناگ تلپ ناگاسن دھاری ۔۔ مہا سدھ سو ہوت کراری
انت بشن پور کرت بسیرا ۔۔ کر ٹریت تاسنگ پریم گھنیرا

ادھیاے اڑھتالیسوان

دوہا

اڑھتالش ادھیاے مین منسا دیبی کیر ۔۔ کتھا استون دھیا نادو سب سنہہ کہت ہین بیر

سری نارابن جی بوسلے کہ اے منی جی آپ پوجا کا طریقہ اور دھیان سام بید کے موافق سنیے ۔

مول

श्वेत चम्पक वर्णाभां रत्न भूषण भूषिताम्। वह्नि शुद्धां शुकाधानान्नाग यज्ञोपवीतिनीम्॥ १॥
महाज्ञान युतान्ताञ्च प्रवर ज्ञानिनाम्वराम्॥ सिद्धाधिष्ठात्र देवीञ्च सिद्धां सिद्धिप्रदाम्भजे॥ २॥

ٹیکا

سفید چمپے کے پھول کے رنگ کے مانند رتنون کے زیورون سے آراستہ اور جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پہنے ناگ کا جگیوپوت دھارن کیے گیانیون مین سرشیٹ سدھون کی مالک سدھ اور سدھ کی دینوالی ایسی گیان کی بھری ہوئی بھگوتی کو بھجتا ہون اسطرح دھیان کر کر کے یاد آپنی بنبیدھ دھوپ دیپ غیرہ کھوڑس آبچار سول منتر سے دیکر پوجا کرے بارہ اچھر کا مول منتر یہ ہے ओं ह्रीं श्रीं [illegible] ऐं मनसा देव्यै स्वाहा یہ منتر پانچ لاکھ جپنے سے منکھون کو سدھ ہوتا ہے جسکو یہ منتر سدھ ہوا وہ جگت مین سدھ ہو چکا اُسے زہر اور امرت

برابر ہی اور آپ تو دھنونتر بید کے برابر ہوجاتا ہی اور پرشچرن کا یہ طریقہ ہی کہ سنکرانت کے دن نہاکر گھر مین تنہا بیٹھ منسا دیبی کا آواہن کر بھگت سے پوجا کرے مگر وہ سنکرانت نیچی کو ہونی چاہیے اسمین پوجا کا سامان دہی کو دیکر پورکھ دولت مند اولاد ور اور کیرت والا ہوتا پوجا کا جو تو کہا اب اُنکا چرتر سُنیے آگے کی بات ہی کہ زمین پر ناگون کے ڈر سے خوف زدہ ہو لوگ کشیپ مُن کی سرن مین گئے تب کشیپ جی نے بھی خوف کھا کر سانپون کے زہر مٹانے والے منتر برہما جی سے ملکر اُنکی نصیحت سے بید کے بیجون سمیت بنائے اور زہر کے مٹانیوالے منترون مین رہنے والی اور اُنکی مالک منسا دیبی کو اپنے من سے پیدا کیا وہ منسا کماری کیلاس کو گئی اور وہان مہادیو جیکی پوجا بھگت سے کر کے استُت کرنے لگی اسطرح کشیپ کی کنیا منسا دیوتون کے ہزار برس تک شیوجی کی سیوا کرتی رہی تب آشُتوکھ تو مہادیو جی کا نام ہی ہی اس بات سے بہت خوش ہوئے اور بڑا گیان دیکر اُسے سام بید پڑھایا اور کرشن چندر جی کا آٹھ اچھرونکا منتر یہ ہی
श्रीं ह्रीं क्लीं कृष्णाय नमः
اور ترےلوک منگل نام کرشن جی کا کوچ اور پوجا کا طریقہ بتایا اور بید مین لکھا پرشچرن کا طریقہ بتلایا شیوجی سے منتر پاکر مُن کی کنیا منسا شیوجی کے حکم سے پشکر مین عبادت کرنے چلی گئی اور تین جگ تک پرماتما سری کرشن چندر جی کی عبادت کرتی رہی تب سدھ ہوکر پرماتما سری کرشن جیکو اپنے آگے کھڑا دیکھا اور کرشن چندر نے بھی اُنکو نہایت دُبلی دیکھ اور لوگون سے اُسکی پوجا کرا کر اُسنے بھی کی اور یہ بردان بھی دیا کہ تمکو سنسار مین سب لوگ پوجین اسطرح بردان دیکر سری کرشن جی انتردھیان ہوگئے پہلے تو منسا کو پرماتما کرشن چندر جی نے پوجا پھر شنکر کشیپ اندر اور مُن مُن ناگ اور منکھون نے پوجن کیا اسطرح منسا بھگوتی تینون لوکون مین پوجی گئین اور اُسے کشیپ جی نے جرتکارمن کو دیدیا کچھ مُن نے مانگا نہ تھا مگر اُنکو کشیپ جی کے حکم سے قبول کرنی پڑی شادی کرنے کے بعد مہاجوگی جرتکار مُن عبادت سے تھک کے برگد کے نیچے اپنی عورت کی جانگھ پر سر رکھ کے سورہے اتنے مین سُورج مغرب کیجانب گئے یعنے شام ہوگئی تب منسا دیبی سوچنے لگی کہ دیکھو ہمارے خاوند کا دھرم جایا چاہتا ہی کیونکہ جو شام کی سندھیا ہمارے خاوند جو برہمن چھتری اور بیسیون کو ہمیشہ کرنی چاہیے نہ کرینگے تو برہم ہتیا وغیرہ کے پاپ اُنکو ہونگے کیونکہ بید مین لکھا ہے —

چوپائی

پور وادا اشچم کی سندھیا
اُشچ سدارہ نت سولہتی
جو نر کرت وہ دوج سم سندھیا
برہم ہتیا ساد ک اگھ برتی

اس بید کے حکم کو بچار کر منسا نے اپنے خاوند کو جگا دیا مگر مُن جی جاگ کر نہایت غصہ ہوکر بولے کہ اے پت برتا تمنے ہماری نیند مین خلل کیون ڈالا کیونکہ جو عورت خاوند کے خلاف کام کرتی اُسکے برت وغیرہ بیفائدہ جاتے اور عبادت اور انشٹھان وغیرہ برت اور طرح طرح کے دان کا بھی کچھ پھل نہین ہوتا جسنے اپنے خاوند کی پوجا کی گویا اُسنے سری کرشن بھگوان کی کی کیونکہ پت برتا کے برت کے لیے خاوند کے روپ بشن جی ہی ہین بلکہ سب دان جگیہ اور سب تیرتھون کا سیون اور سب برت تپ اور اپباس وغیرہ سب دھرم اور ستیہ دیوتون کا پوجن یہ سب خاوند کی سیوا کے سولھوین حصے کو نہین پا سکتے اور جو عورت پت چھتر بھرت کھنڈ مین اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہی وہ اپنے خاوند کے ساتھ بیکنٹھ مین جاتی ہی اور برہم لوک مین بھی جاتی ہی اور جو لشٹ کلون مین پیدا ہوئی عورتین خاوند کی بُرائی کرتین اور اُنکا کہنا نہین مانتی ہین اُنکو جو پھل ہوتے ہین وہ سُنو یعنے جب تک سورج اور چندرما رہتے ہین تب تک وہ کُمبھی پاک نرک مین پڑی رہتی ہین پھر جب کبھی دوسرے کلپ مین جنم ہوتا تو وہ خاوند اور عورت کے بنا چانڈالی ہوتی ہی اتنا کہہ مُن نہایت غصہ سے

کپ کپاتے اور دانت کٹ کٹانے لگے کہ نہایت خوف کھا کر پت برتا منسا بولی کہ اے مہاراج مین نے شام ہونے کے سبب کہ سندھیا نہ ہونے سے پاپ ہوگا آپ کو جگا دیا ہے آپ مجھ دشٹا کا قصور معاف کیجیے مین بھی اس بات کو اچھی طرح جانتی ہون کہ جو کوئی شخص بھوجن اور نیند مین خلل ڈالتا ہے وہ جب تک سورج اور چندرما رہتے ہین تب تک کال سوتر نرک مین رہتا مگر کیا کرون آپکو سندھیا نہ کرنے سے پاپ ہوتا اُسے نہ قبول کرکے اپنے ہی اوپر دوکھ لیا کہ آپ کو جگا دیا اتنا کہہ منسا دیبی خاوند کے چرن کمل پر گر پڑی اور خوف زدہ ہوکر بار بار رونے لگی تب مُن غصہ ہوکر کہ بغیر ہمارے ارگھ دیے سورج کیسے غروب ہوئے انکو سراپ دینے پر تیار ہوئے کہ سورج بھگوان سندھیا کے ساتھ وہان آپہونچے اور مُن سے ملائم ہوکر ڈرتے ہوئے بولے کہ اے برہمن شام کا وقت دیکھ اس پت برتا نے دہرم کے ڈر سے آپکو جگا دیا اسلیے ہم آپکی سرن مین آئے ہین آپ معاف کیجیے آپ کو ہمین سراپ دینا مناسب نہین کیونکہ برہمنون کا دل ہمیشہ مکھن کے مانند ملائم ہوتا اگر آدھے لحظہ بھی برہمنون کا کرودھ رہے تو جگت بھر بھسم ہو جاوے اور پھر برہمن سنسار کو بنا سکتا ہے کیونکہ برہمن سے زیادہ کوئی تیجسوی نہین برہمن برہما کا انس ہے اور برہم تیج سے روشن ہو رہا ہے اور برہم جوت سناتن کرشن چندر کو دل مین بھاونا کیا کرتا ہے سورج کے ایسے کلام سُن برہمن دیوتا خوش ہوے اور برہمن کی آسیس لیکر سورج اپنے استہان کو گئے اور نہایت رنج مین روتی ہوئی منسا دیبی کو برہمن نے چھوڑ دیا کیونکہ شادی کے وقت مُن نے قول کر لیا تھا کہ جب منسا ہمارے حکم کے خلاف کچھ کریگی تو ہم اسکو چھوڑ دینگے اسلیے اس قول کو پورا کیا تب منسا دیبی نے اپنے گرو شمبھو اور اشٹ دیو برہما بشن اور اپنے باپ کشیپ جی کو یاد کیا اور وہ منسا کے یاد کرتے ہی سب آ گئے تب برہمن نے اشٹ دیو نرگن اور پرکرت سے پرے سری بشن جی اور شیو جی کو پرنام کیا اور پوچھا کہ کیسے آپ آئے تب برہما جی مُن کے بچن سُن سری بشن جی کے چرنون مین نمسکار کر نہایت جلد وقت کے موافق بچن بولے کہ اگر تم اس پت برتا منسا بڑی دہرم والی عورت کو چھوڑتے ہو تو اپنے دہرم کے پالنے کے لیے اسمین لڑکا پیدا کرو کیونکہ عورت کو بیٹا پیدا کرکے چھوڑنا چاہیے اور جو لوگ لڑکا پیدا کیے بغیر براگی ہوکر بیوی کو چھوڑ دیتے اُنکے پُن چھین ہو جاتے ہین جیسے کہ چھلنی مین سے پانی چھن جاتا ہے برہما کے بچن سُن جرتکارمن نے منسا کی ناف پر ہاتھ رکھ کر چھوا اور اپنا انس چھوڑا اور وہ منسا اپنی عورت سے بولے کہ اس حمل سے تمہارے بڑا جیتندری دھرمی تیجسوی عابد تپسوی گنی اور بید کا پڑھنے والا گیانی اور جوگی اور برہمنون مین عمدہ بیٹا پیدا ہوگا اور وہ لڑکا بشن جی کا بھگت ہونیکے سبب اس کل کو اُدھاریگا اور اُسکے پیدا ہوتے ہی پتر خوش ہوکر ناچنے لگین گے اور جو عورت بہت پت برتا سشیلا خاوند کے آگے امرت کے مانند بچن بولنے والی دھرم والی ہوکر اور پتر کی ماتا ہوئی تو وہ کل کی پرورش کرنے والی کہلاتی ہے اور جو صرف مطلب کا پورا کرنے والا ہو وہ بندھو نہین کہلاتا بلکہ جو بشن جی کی بھگت دیتا ہے وہ بندھو ہے اور جو بشن جی کا رستہ دکھاوے وہی بندھو اور بیٹا ہے اور وہی حمل کی رکھنے والی ماتا ہے جو حمل مین آنے کو چھوڑا دے اور دیا روپ بھی وہ ہے جو جم کا خوف ہٹا دے اور جو بشن جی کی بھگت کا دینے والا اور بشن جی کا منتر دینے والا ہے وہ گرو ہے اور پھر بشن جی کی بھگت دیکر گیان بھی دیوے کہ جس گیان سے کرشن جی کی بھاونا ہو کیونکہ جس کرشن چندر جی سے سب جڑ چیتن پیدا ہوتا اور جسمین پھر لین ہو جاتا ہے پھر اُس تتو کے بتلانے والے گیان سے زیادہ کون گیان ہے اور جو کچھ اُس بید اور جگیہ سے پھل ہے وہ سب روپ بشن جی کا سیون ہی ہے اور سب جیون مین سار یہی ہے جو بشن جی کی سیوا کرتا اور تو جو ہمیں ہے اسلیے تمھین ہمنے یہ گیان دیا کیونکہ جو گیان دیوے وہی سوامی ہے گیان پاکر پورو کرم بندھن سے چھوٹ جاتا ہے اور وہ دشمن ہے جو بندھن کا کرنے والا گیان دیوے اور جو گرو بشن جی کی بھگت کا گیان نہین دیتا وہ چیلے کا مارنے والا دشمن ہے وہ گرو نہین ہے

کیونکہ جو وہ بندھن ہی سے نہین چھوڑا تا وہ گرو نہیا او رسندھو کہ بھی نہین جو پرمانند روپ سریکرشن چندرجی کا مارگ نہین دکھلاتا جو کہ کبھی ناش ہونیوالا نہین وہ ہوگیا اسلیے اسے بہت بچا پر برہم اجیت اور نرگن کرشن چندرجی کو بھجو کیونکہ اُسکی سیوا سے پورکھون کے کرم نرمول ہو جاتے ہین اور ہم نے فریب سے تمکو چھوڑا ہی یہ ہمارے اوپر معاف کرنا کیونکہ جو چھادان اور جو ستوگنی عورتین ہین انکو غصہ نہین رہتا اب ہم بھی تپشکر مین عبادت کرنے جاتے ہین اور تم بھی آرام سے جہان چاہو وہان جاؤ اب اور کچہ نہ کرنا چاہیے کیونکہ جو پورکھ کسی چیز کی خواہش نہین رکھتے انکی مرادین سری کرشن جنکے چرنار بندون مین ہوتی ہین اسطرح جرتکارمن کے بچن سن منسا نہایت رنجیدہ ہوئی اور آنسو بہاکر ملائم ہوکے بولی آپ کو ہمین چھوڑ دینے مین کچہ دوکھ نہین کیونکہ نیند مین خلل ڈالنے کے لیے آپ چھوڑتے ہین ہان اتنی عرض ہی کہ جب کبھی مین آپ کو یاد کرون تب آپ مہربانی سے آئیے گا کیونکہ دنیا مین بھائی اور بندھو کی علیحدگی دُکھ دیتی ہی اور بیٹے کا بجوگ اُس سے زیادہ پران پیارے خاوند کی علیحدگی مین تو جان کے جانے سے بھی زیادہ تکلیف ہوتی ہی اور کیونکہ پت برتا عورتون کو سب سے زیادہ خاوند پیارا ہوتا ہی اس سے خاوند کا نام پرم ہے جیسے اولاد ورپورکھون کا اولاد مین بشنون کا بشن جی مین اور کانے آدمیون کا آنکھ مین پیاسون کا پانی مین بھوکھون کا بھوجن مین کامی پورکھون کا تیھن مین چورونکا دوسرے کی دولت مین فاحشہ عورتونکا پرکھون مین پنڈتونکا شاستر مین تدبیر کرنے والون کا بیوپار مین ہمیشہ دل لگا رہتا ویسے ہی پت برتا عورتون کا دل خاوند مین لگتا ہی اتنا کہہ منسا دیبی پتی کے چرنون پر گرپڑی اور منی نے اُٹھا کر ایک لحظہ بھر اُسے گود مین بٹھایا اور کرنا کے آنسوؤن سے منسا کو نہلا دیا اور روتی ہوئی منسا خاوند کے بجوگ سے من کے گود کی سیوا کرنے لگی اُن دونون کا گیان جاتا رہا اور اپنی پیاری کو سمجھا کر منی پرماتما سری کرشن چندرجی کو یاد کرتے کرتے پشکر مین عبادت کرنے چلے گئے اور منسا اپنے گرو مہادیو کے پاس کیلاس کو چلی گئی وہان رنجیدہ ہوئی منسا کو پاربتی نے سمجھایا اور شیو کے استھان پر شیوجی نے بھی اسے خوب گیان سمجھایا اور جب اچھا دن منگل سمیت مہورت آیا تو منسا نے نارائن کا انس گیانی اور جوگیون کا گرو بیٹا پیدا کیا جو حمل مین ہی شنکر جنکے منہ سے گیان سُنتا تھا اور اسی سے وہ جوگی گیانی اور جوگیونکا گرو ہوا اور شیوجی نے اُسکے سب جات کرم کرائے اور منگل وغیرہ پڑھوایا اور لڑکے کے لیے بید پاٹ کرایا اور من رتن کریٹ وغیرہ شیوجی نے برہمنون کو دیا اور پاربتی جی نے لاکھ گئو دان اور طرح طرح کے رتن پن کیے جب اُسکی رسم جنیو کی ہوئی تو شیوجی نے چارون بید کے انگ لڑکے کو پڑھائے اور عمدہ موت کا جیتنے والا گیان دیا اور منسا نے کہا کہ کیونکہ تمھاری اشٹ دیوتا اور گرو مین بڑی بھگت است یعنے ہے اسلیے تمھارے پتر کا نام استک رکھا جاتا ہی اور وہ استک منی شنکر جنکے حکم سے پشکر مین عبادت کرنے چلے گئے شیوجی نے پرماتما کا منتر انہین دیدیا تھا اسلیے اسی جپتے ہوئے استک منی نے دیوتون کے تین لاکھ برس تک عبادت کی اور اُسکے پیچھے آکر مہادیو جی کو نمسکار کرکے انھین کے آگے کھڑے ہوئے اور جب استک عبادت کر لئے تب منسا اپنے والد کشیپ منی کے آسرم پر بیٹا لیکر پہونچی اُس بیٹے سمیت کنیا کو دیکھکر پرجاپت کشیپ جی نہایت خوش ہوئے اور تسولاکھ رتن برہمنون کو دان دیے اور بے تعداد برہمنون کو بھوجن کرایا اور ادت دت وغیرہ سب کشیپ جی کی عورتین خوش ہوئین اور اپنے بیٹے سمیت بہت دنون تک اپنے پتا کے گھر مین رہی انکا پھر چرتر کہتے ہین سنو جب ابھمینو راجہ پرچھت سے کبیٹے کو برہم سراپ دیوے دکھ اور کرم سے ہوگیا کہ سات دن کے گذرنے پر تمکو تچھک سانپ کاٹے گا جب وہ تچھک راجہ کو کاٹنے جاتا تھا اور اُسے جاتے ہوئے دھنونتر نے دیکھا دھنونتر اور تچھک کی صلاح ہوگئی یعنے دھنونتر راجہ کو زندہ کرنے جاتے تھے کہ تچھک نے بہیہ دیکر انکو لوٹا دیا اور تچھک نے راجہ کو جا کاٹا راجہ دنیہ چھوڑ پرلوک کو گئے تب اُنکے بیٹے جنمیجہ جی نے سنکا

اور پیچھے سے راجہ نے سرپ جگیہ کیا جسمین بے تعداد سانپ مرگئے اور تچھک خوف زدہ ہو اندر کی سرن مین گیا تب برہمن اندر سمیت تچھک کے مارنے مین تیار ہوئے اور اندر سمیت سب دیوتا منسا کے پاس گئے اور اندر نے منسا کی بڑی استت کی جس سے خوش ہو منسا نے اپنے بیٹے آستک کو بھیجا اور رتہنک مُن نے جگیہ مین آکر راجہ جنمجیہ جی سے تچھک اور اندر کے پران دان مانگے تب برہمنون کے حکم سے راجہ نے مہربانی کرکے دیدیا اور جگیہ ختم کرکے برہمنون کو اُنھون نے دچھنا دی اور سب برہمن مُن منسا کے پاس جاکر استت کرنے لگے اور علیحدہ علیحدہ منسا کی پوجا کی اندر نے اور بہت زیادہ پوجا کا سامان اکٹھا کر اور پوجا کرکے استت کی اور پوجا کرکے اندر وغیرہ دیوتا اپنے اپنے استھان کو گئے یہ کتھا پہلے اسکندہ مین مفصل طور سے کہہ آئے ہین اسطرح منسا دیبی کے سب جبرترم سے کہے اب پھر کیا سنا چاہتے ہو یہ سُن نارد جی بولے کہ اندر نے کس ستوتر سے منسا دیبی کی استت کی وہ اور اُسکے پوجا کے بدھان کے سُننے کی ہمکو خواہش ہے یہ سُن نارائن جی بولے کہ پہلے اندر نے اچھی طرح نہایا اور پھر دھوتی پہن رتن کے سنگھاسن پر بھگت سے دیبی کو بٹھایا اور گھڑے مین سُرگ کی گنگا کا پانی بھرکے بید منتر سے منسا دیبی کو نہلایا اور جو آگ مین بھی ڈالنے سے کپڑے نہ جل سکین ایسے دو کپڑے پہنائے اور سب انگون مین چندن مل بھگت سے ارگھ دیا پہلے گنیش سورج اگن شیو بشن اور درگا جی کی پوجا کرلی تھی پھر منسا دیبی کی پوجا کی تھی منسا کا دس حرف کا منتر یہ ہے **ओं ह्रीं श्रीं मनसा देव्यै स्वाहा** اسی منتر سے اندر نے کھورس اپچار بھگوتی کو دیے پوجا کرنے کی بشن جی نے ہدایت کی تھی پوجا کے وقت طرح طرح کے باجے بجوائے اور منسا کے اوپر پھولون کی برکھا ہوئی اور تب دیوتا برہمن برہما بشن اور شیو کے حکم سے اندر جی منسا دیبی کی استت کرنے لگے۔

مول ۱

देवित्वां स्तोतु मिच्छामि साध्वीनाम्प्रवराम्वराम्। परात्पराञ्च परमान्नहि स्तोतु क्षमोऽधुना॥१॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی تم پت برتاؤن مین سرشیٹ اور پرسے پرا اور پرما ہو تمھاری استت کیا چاہتے ہین مگر اسوقت استت نہین کرسکتے ہین۔

مول ۲

स्तोत्राणां लक्षणम्वेदे स्वभावाख्यानतत्परम्। न समः प्रकृते वक्तुं गुणानां गणनां तव॥२॥

ٹیکا

(۲) اور تمھارے سوبھاؤ کے آکھیان مین تتپر جو ستوترون کے لچھن بید مین ہین اُنھین تمھارے گُنون کا اندازہ ہم نہین کرسکتے ہین۔

مول ۳

शुद्धसत्वस्वरूपा त्वङ्कोपहिंसाविवर्जिता। न च शक्तो मुनिस्तेन वक्तुं याश्चाकृतायत॥३॥

ٹیکا

(۳) اے دیبی تم شُدھ ستوگن سروپ اور کوپ ہنسا رہت ہو اسی سے جرتکار مُن تمکو چھوڑ نہین سکتے تھے کیونکہ چلنے کے وقت اُنھون نے تمھاری خوشامد کی۔

مول ۴

त्वम्मया पूजिता साध्वी जननी मे यथादिति। दयारूपा च भगिनी क्षमारूपा यथा प्रसूः॥४॥

ٹیکا

(۴) تمکو ہمنے پوجا ہو اور جیسے ہماری ماتا ادت ہین ویسے ہی بہت برتا تم ہوا اور جیسے دیا ذوپ ہین اور رچھیا روپ ماتا ہو ویسی تم ہو۔

مول ۵

त्वया मे रक्षिताः प्राणाः पुत्रदारास्सुरेश्वरि। अहं करोमि त्वत्पूजां प्रीतिश्च वर्द्धतां सदा॥ ५॥

ٹیکا

(۵) اے دیوتون کی مالک تمنے ہمارے بیٹے اور عورتون کی رچھیا کی اس سے ہم تمکو پوجتے ہین تمھاری اور ہماری محبت بڑھے۔

مول ۶

नित्यायद्यपि पूज्यात्वं सर्व्वत्र जगदम्बिके। तथापि तव पूजाञ्च वर्द्धयामि सुरेश्वरि॥ ६॥

ٹیکا

(۶) اے جگدمبکے اگرچہ تم ہمیشہ ہر جگہہ پوجی جاتی ہو توبھی ہم تمھاری پوجا بڑھاتے ہین۔

مول ۷

येत्वामाषाढ़सङ्क्रान्त्यां पूजयिष्यन्ति भक्तितः। पञ्चम्यां मनसाख्यायां मासान्ते वा दिने दिने॥

ٹیکا

(۷) جو لوگ اساڑھ کی سنکرانت یا ناگ پنچمی یا ماسانت یا اور دن مین تمکو بھگت سے پوجتے ہین۔

مول ۸

पुत्रपौत्रादयस्तेषां वर्द्धन्ते च धनानि चै। यशस्विनः कीर्तिमन्तो विद्यावन्तो गुणान्वितः॥ ८॥

ٹیکا

(۸) اُنکے بیٹے پوتے بڑھتے ہین اور وہ جسوی کیرت والے بدیاوان اور بڑے گنوان ہوتے ہین۔

مول ۹

येत्वां न पूजयिष्यन्ति निन्दन्त्यज्ञानतो जनाः। लक्ष्मीहीना भविष्यन्ति तेषां नागभयं सदा॥ ९॥

ٹیکا

(۹) اور جو لوگ تمکو نہ پوجین گے بلکہ اگیان سے تمھاری نندا کرینگے وہ لچھمی ہین ہونگے اور انکو ہمیشہ ناگ کا ڈر بنا رہیگا۔

مول ۱۰

त्वंस्वयं सर्व्वलक्ष्मीश्च वैकुण्ठे कमलालया। नारायणांशो भगवान्जरत्कारुर्मुनीश्वरः॥ १०॥

ٹیکا

(۱۰) تم جو بیکنٹھ مین لچھمی ہو وہی سبکی لچھمی سب کہین ہو اور جرتکار منیشر تمھارے سوامی ان ہین جو نارائن کے انس ہین۔

مول ۱۱

तपसा तेजसा त्वाञ्च मनसा सस्रजे पिता । अस्माकं रक्षणायैव तेनत्वं म्मनसाभिधा ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) پتا کشیپ جی نے تپ تیج اور من سے ہم لوگون کی رچھیا کے لیے تمکو بنایا ہی اسلیے تمھارا نام منسا ہوا ہی۔

مول ۱۲

मनसा देवि शक्तया त्वं स्वात्मना सिद्धयोगिनी । तेनत्वं म्मनसा देवी पूजिता वन्दिताभव ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) اے دیبی من شکت اپنے آتما سے تم سدھ جوگنی ہو اسلیے منسا دیبی نام ہو کر تم پوجی اور بندنا کیجاتی ہو۔

مول ۱۳

येभक्त्या मनसा देवाः पूजयन्त्यनिशम्भृशम् । तेनत्वाम्मनसाम्प्रवदन्ति मनीषिणः ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) اے دیبی کیونکہ دیوتا تمکو من سے بار بار بھگتی سے پوجتے ہین اسلیے عقلمند تمکو منسا دیبی کہتے ہین۔

مول ۱۴

सत्य स्वरूपा देवित्वं शश्वत्सत्य निषेवणात् । यो हित्वाम्भाव येन्नित्यं सत्वाम्प्राप्नोति तत्परः ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) ای دیبی تم ستیہ سروپ ہو جو نر ستیہ سیون کرکے تمھاری بھاونا ہمیشہ کرتا ہی اور اُس ستیہ مین لگتا وہ تمکو پاتا ہی۔
اسی طرح اندر دیبی کی استت کر اور اپنی بہن سے بڑے زیور اور سب ساگری سمیت اپنے مکان کو گئے اور منسا دیبی اپنے بیٹے کے ساتھ بہت عرصہ تک پتا کے استھان پر رہی اور سب نے پوجا عزت اور بندنا کی اور گولوک سے وہان آکر سُربھی یعنے سُرگ کی گاے نے آکر منسا کی پوجا کی اور اپنے دودھ سے منسا دیبی کو نہلا کر بہت چھپا ہوا گیان اُس سے کہا اور اُس سے اور دیوتون سے پوجا کرا کر پھر سُرگ لوک کو چلی گئی۔

چوپائی

پرم سسوتر پن پر جو ہوئی ۔ منسا پوجت او بھیہ کھوئی
تاکے نبس بانجھ اُر تاکے ۔ ناگ بھیت نہین بیاپت آنکے
اربکو سدھا تلمیہ ہی تاہی ۔ سدھ ستون ہوت ہی جاہی
پنج لچھ پرم پارہ سدھا ۔ ہووے استوتر نہین کچھ بدھا
او سائی او باہن سوئی ۔ سدھ استوتر جون نر ہوئی

یہ منسا گاتھا سب گائی
نارد مُنی جو تمھین سنائی

ادھیاے اُنچاسوان

دوہا

اُنچاسوین ادھیاے مین سُربھی کا تھانک | برنو جاکے اِس سے سکل دہین یہ ٹھیک

سری ناردجی نے پوچھا کہ پہلے ادھیاے مین آپ نے بیان کیا کہ گولوک مین سُربھی نے اگر ضیافت کا انتظام کیا بھلا یہ تو بتلایئے کہ سُربھی کون سی ہی اور اُنکی پیدائش کے چرتر ہم کو سُننے کی خواہش ہی کیجیے یہ سُن نارائن مُن بولے کہ سُربھی گوؤن کی مالک دیبی اور گوؤن کی آدِ اور گوؤن کی پیدا کرنے والی گولوک مین پیدا ہوئین اُنکے چرتر کہتے ہین ایک دن کی بات ہی کہ سری کرشن چندرجی رادھا کے ساتھ طرح طرح سے بہار کرنے لگے کہ یکایک اُنکو دودھ پینے کی خواہش ہوئی تب اُنھون نے لیلا پورکہ اپنی بائین بغل سے گاے پیدا کی جو نہایت خوبصورت بچھڑے سمیت اور بہت سُندر تھی تب بچھڑے سمیت گاے کو دیکھ شِدامان گوپ نے نئے اور عمدہ برتن مین اُس موت اور بُڑھاپے کا ہٹانے والا دودھ دُہا اور سری کرشن چندر نے بڑے پریم سے اُسے پیا جب کرشن چندرجی پی چکے تو وہ برتن ٹوٹ گیا جس سے گولوک مین سَو جوجن لمبا اور اُتنا ہی چوڑا ایک تالاب ہوگیا وہ چھیر سرو در مشہور ہی جو گوپیون اور رادھکاجی کے کریڑا کرنے کی باولی ہوگئی زیورات جڑے گئے اور جتنے گولوک کے گوپ تھے اُن سبکے گھر مین ایک ایک گاے اُسی سُربھی کے روئین سے پیدا ہوگئی اُسکے نےنفرد بچھڑے ہوئے اور اُنھین سے دُنیا مین سب گاے اور بیل پیدا ہوئے یہ گوؤن کی سرشٹ تمسے کہی جسکو سب جگت پوجتا ہی اور پہلے سُربھی کی پوجا بھگوان سری کرشن چندر ہی نے کی تھی اُسکے بعد اُنکی پوجا تینون لوک مین ہوئی اُس سُربھی کی پوجا بشن جی کے حکم سے کوار کے اُجالے پاکھ کی پریوا کو پہلے ہوئی تھی اُسی سے اُسی تتھ مین ہوتی چلی آئی ہی اب سُربھی کا دھیان استوتر پوجا کا طریقہ سب بید کے طریقہ سے کہتے ہین سُنیے ॐ सुरभ्यै नमः یہ اچھرون کا منتر سُربھی کا ہوا اور لاکھ مرتبہ جپنے سے سِدھ ہوتا ہی اور یجر بید کے موافق دھیان کہتے ہین اور پوجا بھی یجر بید ہی کی کہی سب ردّھ سدّھ دیتی ہی۔

مول دھیان

लक्ष्मी स्वरूपाम्परमा राधा सहचरीम्पराम्। गवा मधिष्ठातृ देवीं ङ्वा माद्याङ्ग्वाम्प्रसूम्॥ १॥

पवित्र रूपाम्पूताञ्च भक्तानां सर्वकामदाम्। यया पूतं सर्व्वं विश्वन्तान्देवीं सुरभिम्भजे॥ २॥

ٹیکا

لچھمی کا سروپ پرم سرشیٹ رادھا کی اچھی سکھی گوؤن کی مالک گوؤنکی آدِ گئون کی ماتا پوتر روپ اور بہت پوتر بھگتون کے سب کام دینے والی اور جس سے سب برہمانڈ پوتر ہوتے اُس سُربھی دیبی کو بھجتا ہون گھڑا گاے کا سر یا گوؤن کے باندھنے والے کھونٹے وغیرہ مین یا سالگرام یا پانی یا آگ مین سُربھی کی پوجا کرنی چاہیے وہ کتوار کے اُجالے پاکھ کی پریوا کو کرنی لازم ہی اُسدن کو جو سُربھی کی پوجا کرے وہ سِدھ ہوجاتا ہی ایک سمے کی بات ہی کہ باراہ کلپ مین سُربھی نے سب جگہہ کا دودھ بشن جی کی مایا سے ہر لیا تب اندر وغیرہ دیوتا نہایت فکرمند ہوکے اور جا کر سب نے برہما جی کو خوش کیا اور برہما جی کے حکم سے اِندر سُربھی کی استُت کرنے لگے۔

مول ۱

नमो देव्यै महा देव्यै सुरभ्यै च नमोनमः। गवाम्बीज स्वरूपायै नमस्ते जगदम्बिके॥१॥

ٹیکا

(۱) مہادیوی سربھی گوؤن کا بیج روپ جگدمبکا کو نمسکار ہو۔

مول ۲

नमो राधा प्रिया चैव पद्मांशायै नमोनमः। नमः कृष्ण प्रियायैच गवाम्मात्रे नमोनमः॥२॥

ٹیکا

(۲) اے رادھا کی پیاری لچھمی جی کا انس کرشن جی کی پیاری گوؤن کی ماتا تمکو نمسکار ہو۔

मول ۳

कल्प वृक्ष स्वरूपायै सर्वेषां सततम्परम्। श्रीदायै धनं दायै बुद्धि दायै नमोनमः॥३॥

ٹیکا

(۳) اے کلپ برچھ سروپ اور سبکو ہمیشہ اُتم ڈودھ دولت اور بُدھ دینے والی تمکو نمسکار ہو۔

مول ۴

शुभदायै सुभद्रायै गोप्रदायै नमोनमः। यशोदायै कीर्त्ति दायै धर्म्म दायै नमोनमः॥४॥

ٹیکا

(۴) شبھ دینے والی کلیان روپ گاے جس کیرت اور دھرم کے دینے والی تمکو نمسکار ہو۔

چوپائی

ستون سنت سربھی جگ ماتا — نشا ہرشنا بلکت گاتا
پرگٹ بھی بدھ لوک مجھاری — سناتنی وینن ہتکاری
ماگھنت بروا سبکو دینا — دسے گولوکے گئی پربینا
سکل دیوگن آدک جیتے — پنچ پنچ بھون گئے سب تیتے
دودھ پورن سہسا سنسارا — بیہ سے گرت گرت سے نکھ دھارا
گھسے پربت ترن کی نیکی — بھی سکل بدھ سون تب ٹھیکی
مہاتن یہ ستون بھگت جیتے — پڑھت جون نرکرت جون شرتے
سوگو مان دہنی شت دانا — گیرت مان ہووت جت گیانا
اُدھانہ سب نیر تم انانا — سب مکھ دیکھت بھوسیانا
یہاں بھوگ سکھ انت مت من — کرشن بھون سو جات کرتی جن

بست دھان سو نرپر کالا ہوت نہ جنم بہت دن تائی		کرت کرشن شیو نند بشالا ہوت سبھے تب دوج تن پائی

ادھیاے پچاسوان

دوہا

سن ادھیاے پچاسوین منہہ برنو دھر دھیان	رادھا درگ استوترار پوجن دھیان بدھان

اتنی کتھا سنکر نارد مُنی نے پوچھا کہ پرکرتیون کا سب چرتر جسے سُن جیو سنسار بندھن سے مکت ہو جاتا بخوبی سُنا اب بیدون مین نہایت چھپا ہوا
رادھا اور دُرگا جی کا سب بدھان جو بید مین لکھا ہی سُنا چاہتا ہون کیونکہ ان دیبیون کی بڑی مہما آپنے بیان کی تھی اُسے سُن کس کا دل
اُنمین نہ لین ہو جاوے اور جنکے انس سے سب جگت پیدا ہوتا ہی اور جنکے پریرنا سے سب چراچر چلتا اور جنکی بھگتی سے مکتی ہوتی اُن اسکے
سب بدھان کہیے یہ سُن نارایَن جی بولے اے نارد جی بید کا کہا ہوا چرتر کہینگے جو سارسے سار پرسے پر اور آج تک کسی سے نہین کہا اور
کیونکہ وہ بہت چھپانے کے لائق ہی اسلیے سنکر اور کسی سے نہ کہنا اور مول پرکرت کا روپ گیان کا روپ بھونیشری سے جگت کی پیدائش
مین اُنکے پرانون کی مالک رادھا اور بدھ کی مالک نہایت تیجونتی دُرگا جی پیدا ہوئین جو سب جیودن کو پریرنا کرتی ہین اور انھین کے قابو
سب چراچر جگت اور براٹ وغیرہ ہین اور جب تک اُن دونون کی مہربانی نہین ہوتی تب تک مکتی نہین ہوتی اسلیے اُنکی مہربانی کے لیے
اُن دونون کا سیون کرے اُنکے بیچمین پہلے بھگتی سے رادھکا کا منتر سُنیے جس منتر کو برہما بشن مہادیو وغیرہ دیوتا پوجتے ہین اور اُسی
سے برہی وہ ایک تو श्रीराधायै स्वाहा یہ چھ اچھر کا منتر ہی جو دھرم ارتھ کام وغیرہ کو دیتا ہی اور وہی جب
ह्रीं श्रीराधायै स्वाहा ایسے سات اچھرون کا ہوتا تب تو جلدی مراد پوری کرتا اس منتر کی مہما ہزار کروڑ منہ اور ہزار کروڑ زبان سے
نہین کہہ سکتے پہلے اس منتر کو مول دیبی کے کہنے سے گولوک کے راس منڈل مین سری کرشن چندر جی نے لیا پھر اُنھون نے بشن
جی کو بتلایا اور بشن جی نے برہما سے کہا اور پھر سری کرشن چندر جی نے براٹ سے کہا اُنسے دھرم نے پایا دھرم سے ہمنے اسی طرح برابر
تعلق چلا آتا ہی اور کیونکہ ہم اُس منتر کو جپا کرتے ہین اسلیے رکھ کہلاتے ہین اور برہما وغیرہ سب دیوتا اُسکا ہمیشہ دھیان کرتے ہین اور کیونکہ بغیر
رادھا کی پوجا کیے سری کرشن چندر جی کی پوجا کا کوئی ادھکاری نہین ہو سکتا اسلیے سب بشنون کو چاہیے کہ رادھکا جی کی پوجا کرین کیونکہ
وہ ہمیشہ سری کرشن چندر جی کے پرانون مین رہتی ہین اور سری کرشن چندر جی اُنھین کے قابو ہین اور اُنکی ہمیشہ راسیشری ہین رادھکا بغیر کرشن
چندر جی کہین نہین رہتے اور جو سب کامون کو سدھ کرے اُسکو رادھا کہتے ہین دُرگا منتر کو چھوڑ اس نوین اسکندھ مین جتنے منتر کہے ہین
اُن سبکے نارایَن رکھ دیبی گایتری چھند اور جس دیوتا کا منتر ہو وہی دیوتا ہی اور اس رادھا کے منتر مین رادھا ہی دیوتا ہین اور سب
منترون مین نارایَن رکھ دیبی گایتری چھند اونگ بیج بھونیشری شکت ہی اور سب منترون مین اسی مول منتر سے کھڑنگ نیاس
کرنا چاہیے کھڑنگ نیاس کے بعد راسیشری رادھکا کا دھیان کرے جو طریقہ سام بید مین کہا ہے اُسسے دھیان کرنا چاہیے
وہ یہ ہی کہ سفید چمپے کے مانند دیہہ کا رنگ اور سرد رت کے سمان منہہ کروڑون چندرمان کے مانند روشن ہی اور سرد رت کے کمل کی
مانند آنکھین اور سچے کُندر دے کے مانند سرخ لب ہوئی جانگھ کردھنی سمیت اور انار کے مانند دانت ریشمی کپڑے پہنے آہستہ مسکراتی

دو گھُٹنون کے مانند پستان دھارن کیے ہمیشہ بارہ برس کی جواہرات کے زیورات سے آراستہ سنگار سمندر کی لہر بھکتون کے اوپر
مہربانی کرنے والی اور مالتی اور چمیلی سے سجے ہوئے بال نہایت نازنین راس منڈل کے بیچ مین پہونچی ہوئی بر ادراکھیب ہاتھون مین دھارن
کیے شانت سروپا ہمیشہ نوجوان رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھی ہوئی گوپیون کے حلقہ کی نایکا کرشن جی کو جان سے زیادہ عزیز بید سے سمجھنے
لائق پرمیشری کا دھیان کرے اسطرح دھیان کرکے سالگرام یا گھڑا یا آٹھ دل کے جنتر مین بدھان سے رادھکا کی پوجا کرے کہ پہلے مول منتر
پڑھ کر آسن دے پھر اُسی سے چرنون مین پادیہ سر پر ارگھ منہ مین آچمن مدھوپرک دیوے پھر ایک دودھ والی گائے دے تو اسکو جنتر پر نہلانے
کے لیے دیبی کی بھاونا کرے پہلے ادبٹن اور خوشبودار چیزین لگا کر نہلاوے کپڑے پہنا کر پھر چندن دیکر طرح طرح کے زیورون سے آراستہ
کرا دے پھر تلسی کی ٹہنی کے ساتھ پھولون کی مالا پرو کر پہناوے پہلے اگنی ایشن نیرت بائبیہ اور بیچ مین انگ پوجن کرے پھر آٹھ دل کے
جنتر مین دیبی کے آگے کی طرف سے شروع کرکے دہنی طرف ترتیب سے آٹھ شکتیون کی پوجا کرے کہ آگے مالاوتی کی پوجا چاہیے
اگر رادھکا جی مغرب کی طرف منہ کیے ہین اور پوجنے والے کا مشرق کیطرف منہ ہو تو مغرب مین مالاوتی بائبیہ مین مادھوی جنوب مین رتنمالا
ایشان مین سُشیلا مشرق مین ششی کلا اگنیشہ مین پارجاتا شمال مین پراوتی نیرت مین بن پریہ کارنی سُندری کی پوجا کرے پھر اُسکے
باہر براہمی وغیرہ کی پوجا کرے اُسکے باہر دگپالون کی پوجا کرنی چاہیے پھر دیبی کے بجر وغیرہ ہتیارون کی پوجا دیبی کے آگے کرے تب دیبی
کی ساپرن پوجا گندھ وغیرہ راجوپچار سے کرے پھر دیبی رادھکا کی سہسر نام استوتر سے پوجا کرے اسکے بعد مول منتر ہر روز ہزار مرتبہ جپے جو اسطرح
راس کی مالک رادھا جیکی پوجا کرتا وہ بشن جی کے برابر ہو جاتا اور اخیر مین گولوک کو جاتا اور جو کاتک کی پورنماشی کو رادھکا جی کا
اوتسب کرتا اُسکو رادھکا جی مکتی دیتی ہین کسی سبب سے رادھا جی بندرابن مین برکھ بھان کی لڑکی ہوئین جو ہمیشہ گولوک مین رہنے والی
ہین اس نو ہی اکشر مین جو جو منتر کہے ہین انہین جتنے منتر ہین اتنے لاکھ جپنے سے سدھ ہوتے ہین جپ کا دسوان حصہ ہون دودھ گھی
شہد سمیت تلون سے کرنا چاہیے اتنا سن نارد جی نے استوتر پوچھا کہ جس سے دیبی خوش ہوتی ہین۔ سری نارائن جی بولے۔

مول ۱

नमस्ते परमेशानि रास मण्डल वासिनि। रासेश्वरी नमस्तेऽस्तु कृष्ण प्राणाधिक प्रिये॥१॥

ٹیکا

(۱) اے راس منڈل مین رہنے والی راسیشری اور کرشن چندر جی کو جان سے زیادہ عزیز تمکو نمسکار ہے۔

مول ۲

नमस्त्रैलोक्यजननि प्रसीद करुणार्णवे। ब्रह्म   भिर्देवैर्वन्द्यमान पदाम्बुजे॥२॥

ٹیکا

(۲) اے تینون لوک کی ماتا تمکو نمسکار ہے اور آپ جنکو برہما وغیرہ دیوتا چرن کملون کی بندنا کرتے ہین خوش ہوجیے۔

مول ۳

नमस्सरस्वती रूपे नमस्सावित्रि शाङ्करि। गङ्गा पद्मावती रूपे षष्ठि मङ्गल चण्डिके॥३॥

ٹیکا

(۴) سرستی ساوتری پاربتی گنگا پدماوتی ششٹھی اور منگل چنڈی روپ تمکو نمشکار ہے۔

مول ۴

मनसे तुलसी रूपे नमो लक्ष्मी स्वरूपिणि। नमो दुर्गे भगवति नमस्ते सर्व्व रूपिणि॥४॥

ٹیکا

(۴) نسا تلسی لچھمی اور درگا اور سرب روپنی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۵

मूलप्रकृति रूपांत्वां भजामः करुणार्णवाम्। संसार सागरादस्मा दुद्धराम्ब दयाकुरु॥ ५॥

ٹیکا

(۵) رحم کی سمندر مول پرکرت روپ تمکو بھجتے ہین اسلیے اے ماتا اس سنسار ساگر سے اوڈھار اور دیا کیجیے۔

چوپائی

رادھے سمر ترکال استوترا	پڑھت جون تاکر برھ گوترا
کبھو تاہو دُرلبھ کچھ ناہین	انت بست گولوکہ ماہین
پرم رہسیہ سکل یہ گاوا	جو نارد من تجھے سناوا
کاہو سن جن تم یہ بھاکھیو	سکل گپت کرنج من راکھیو

سری نارائن جی بولے کہ اب دُرگا دیبی کے منتر کا مدھان سنو جسکے کہنے سے بڑی مصیبتین دور بھاگتی ہین جو اس درگا بھگوتی کو نہین بھجتا ہے اُسکے برابر کوئی پاپی نہین یہ سبکی پوجا کرنیکے لائق سبکی ماتا اور شیو کی شکت ہے اور سب کی بدھ کی مالک انترجامی ہین اور کیونکہ درگ یعنی بہت بڑے سنکٹ کا ناس کرتی ہین اسی سے دُرگا نام ہوا ہے۔ یہ بھگوتی بشنو اور شیو بلکہ سبھون کو پوجنی چاہیے اور یہ مول پرکرت کے روپ ہونیکے سبب دنیا کو پیدا کر سکتی ہین اور مار بھی سکتی ہین انکا نو اچھرون کا منتر کہتے ہین جو سب منترون سے اُتم ہے وہ یہ ہے ऐं ह्रीं क्लीं चामुण्डायै विच्चे اسکے برہا بشن اور مہادیو تو رکھ گایتری او شنگ اور انشٹپ چھند مہاکالی مہالچھمی اور مہاسرستی دیوتا رکت و نکا دُرگا اور بھرامری بیج ۔ نندا ساکمبھری اور بھیما شکت اور دھرم ارتھ کام موچھ کے لیے نیوگ ہے رکھیونکا سر مین چھندونکا منھ مین دیوتون کا ہردے مین نیاس کرنا چاہیے اور تینون شکتیان باہین لپتان مین اور تینون بیج دہنی لپتان مین نیاس کرنا چاہیے پہلے کے تینون بیج اور چامنڈاے اور بچّے اور سب منتر یہ سب سوا ہا دشت ہم دُشت پھٹ انمین لگا کر گُرنگ نیاس کرے پھر چوٹی آنکھین کان مین کرکے گُدا مین پھر نیاس کرے اُسکے بعد دھیان کرے وہ یہ ہے۔ سنکھ چکر گدا تیر ترکش پرگھ سول بھسنڈی سر اور سنکھ ہاتھون مین دھرے تین آنکھون والی طرح طرح کے زیورون سے آراستہ نیلے انجن کے مانند آکار دس پانون اور دس منھ والی مہاکالی کو بھجتے ہین جنکی مدھ کیٹبھ کے مارنیکے لیے برہما جی نے استت کی تھی اسطرح کلینگ سروپ مہاکالی کا دھیان کرکے پھر کنول گٹّے کی مالا کلھاڑا گدا بان بجر کمل دسنکھ کنڈی ڈنڈا سکت کھڑگ ڈھال کمل گھنٹا شراب کا برتن شول سنکھ موشل بھالا سدرشن دھارن کیے سرخ رنگ کے کمل پر بیٹھی ہوئی ہرینگ بیج سروپ مہکھاسُر کی مارنے والی ایسی مہالچھمی کو بھجے پھر گھنٹا سول

سنکہہ موسل سُود رشن بان بدم دھارن کیے کُند کے پھول کے مانند خوش رنگ سمبھُ دغیرہ دیتیون کی مارنے والی انیک نتر روپ سیدا انند سروپنی سرستی کا دھیان کرے اب اس دُرگا بھگوتی کا جتر سنیے جسمین پہلے تین کونے پھر چھ کونے اُسکے پیچھے چوبیس پتون کے اشٹ دل کمل کی چنتا کرے پھر سالگرام یا گھر یا جنتر یا پرتما یا نربدیشر یا سورج مین دیبی کی پوجا کرے پھر جیا وغیرہ شکتیون سمیت پیٹھ پر دیبی کی پوجا کرے دیبی کے آگے کے کونے پر سرستی سمیت برہما جی کی او لچھمی سمیت بشن جی کی اور نیرت کے کونے مین پاربتی سمیت شیو جی کی بایو کون مین پوجا کرے دیبی کے دہنی طرف شیر اور بائین طرف مہکھاسُر کی پوجا کرے پھر چھ کونون مین ترتیب سے نندجا رکت دنتا شاکمبھری دُرگا بھیما اور بھرامری کی پوجا کرے پھر آٹھ کونون مین ترتیب سے براہمی ماہیشری کوماری بیشنوی باراہی نارسنگھی ایندری اور چامنڈا کی پوجا کرے پھر چوبیس پتردن مین ترتیب وار بشن مایا چیتنا بدھ نیند بھوکھ سیایہ پرا طمع چھما ذات لجیا شانتی سردھا کیرت لچھمی دھرت برت شرت سمرت دیا تشٹ پشٹ ماتا اور بھرانت انکی پوجا کرے اُسکے باہر گنیش چھیترپال شنک جوگنی کی پوجا کرے پھر اُسے پیچھے بجر وغیرہ ہتیار دھارن کیے اندر وغیرہ کی پوجا کرے پوجا مین دُرگا کے لیے کھورش اُپچار دینے چاہین اُسکے بعد نوارن نتر بدھ سے جپے پھر مارکنڈے پوران کے اخیر کا ایک سو سات اشلوک کا استوتر پڑھے اس کے برابر دیبی کا استوتر تینون بھونون مین کوئی نہین اسیلیے استوتر سے دُرگا دیبی کو ہر روز خوش کرنا چاہیے اسکے پڑھنے سے دھرم ارتھ کام موچھ آدمی پاتا ہو۔

چوپائی

یہ دُرگا بدھان ہم گاوا ۔ گاے دیو رکھ تمھین سُناوا
ہوت کرتار تم سنت بہی برائی ۔ مرکھانہ کہت ست یہ بانی
برہمادک سُرمُن مَن گیانی ۔ جوگی سب آسرمی بکھانی
لچھمیادک دیبی سب جیاوت ۔ دُرگا کہنہ اُترنا گن گاوت
ہم سُنسبھل تو ہو تو بھانی ۔ جب سمرت جن ہوے نربانی
چوُدہ من سب سُر سُمدائی ۔ سُمر بھگوتی نج پد پائی
سو یہ بیج پرکرت اکھیانا ۔ ات رہسیہ مُن نو ہین بکھانا
اُرسنکے انش کی گا بھتا ۔ گائی جیم سُن ہوت سُناتھا
یہ سُن چار پدارتھ نسکے ۔ پاوت جن سبھی بدھ جیکے
ست کہت نہین کچھ سندیہو ۔ تمہو سُن نج من گن لیہو
وسُت لست ست بد با چترا ۔ جو جو کام چہت سُکھ پایترا
سُنتے لست یاہ سب پرائی ۔ نہین بھاکھت کچھ چترسیانی
جو دیبی دُھگ یہ نو راترا ۔ پڑھت مُدت من تت سب گاترا
جگد مبکا ہوت پر تشٹا ۔ کبھو نہ تا او پر پن رُشٹا

نت نت ایک ادھیایا نوم اسکند پڑھے تج مایا
تاکے بس دیبی نہین شنکا دیبی پر یہ پن ہوت اشنکا
شگن پرچھا جو نر کوئی لین چھپے تو شبھ من ہوئی
بھلی بھانت بلوائے کماری اٹھو انگ ہاتھ ہت کاری
کر سنکلپ منورتھ کیرا پستک پوجت کرے نہ دیرا
پن پوجے دیبی چت لائی بار بار تمکی دو چپائی
کنیا سنان کرائے بھوجن پھر اوے سب بھانت ادھین
پن تاکی پوجا کر نیکے پستک نکٹ بلاوے ٹھیکے
دسے سورن کی تاہ شلاکا کہے چھوڑ یہ ما نہہ چپاکا
جب چھوڑے تب لکھ ادھیایا شبھ یا اشبھ جون پھل گایا
شبھ بارتا جو تھوان ہوئی تو شبھ شگن کہت بدھ سوئی
اشبھ ہوے جا مین اتہاسا تا مین شبھ کی نہین ہے آسا
اداسین سنہ پھل ہو اداسا نشچیہ ہوت نہ لاسا بھاسا
یہ سب نوم اسکندھ بکھانا نارد من سن سہت بدھانا

دسوان اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین سوایمبھو من گاتھ دیبی کر جیہ ترجنہ تیہہ سن ہوہ سناتھ

نارد جی نے سری نارائن جی سے پوچھا کہ اے نارائن جی سبکے پالنے کے کارن آپ نے سب پاپون کی ناس کرنے والا دیبی کا چرتر کہا اب منونترون مین وہ دیبی جس سروپ سے اور جس آکار سے اوتار لیتی ہین وہ سب مہاتم سے ملا ہوا ہم سے کہیے اور جس جس طرح اور جس جس سے جیسی پوجا کی ہو اور سنسکار کیا اور پوجنے پر جگت انبل دیبی نے بھگتون کی مرادین پوری کین ہون سب ہمکو سننے کی خواہش ہے ہم سے کہیے جس سے بڑا سکھ ہو اتنا سن نارائن جی بولے اے دیورکھ پاپ ناس کرنے والا اور سب سمپت دینے والا چرتر سنیے دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کے ناف سے جگت کے پیدا کرنے والے بڑے جسوی لوک کے پتامہ برہما جی پیدا ہوئے اُنکے چار منہہ تھے اُنھون نے من سے سوایمبھو من کو پیدا کیا وہ برہما جی کے مانسی بیٹے ہوئے اور شت روپا من کی عورت کو بھی اُنھون نے پیدا کیا وہ من چھیر سمندر کے بڑے پوتر کنارے پر بڑی بھاگ کی

دینے والی بھگوتی کی آرادھنا کرنے لگے دیبی کی مورت انھون نے مٹی کی بنائی تھی باگبھو منتر کو جپتے ہوئے دیبی کی اُپاسنا کرنے لگے اور
نراہار دم بجتے ہوئے بڑے نیم اور برت سے ایک پانون سے کھڑے ہوئے تھے اس طرح کام اور غصے کو جیتے ہوئے وہ سو برس تک تپ
کرتے رہے یہانتک کہ دیبی کے چرنون کی چنتا کرتے ہوئے پتھر کے مانند بیحرکت ہوگئے اُنکے تپ سے دیبی ظاہر ہوئی اور یہ عمدہ بچن بولین
کہ ای راجہ بر مانگو تب آنند دینے والا بچن سُن سوا بھو نے جو دیوتون کو بھی دُرلبھ ہی بردان مانگا کہ اے دیبی سبکے دل مین رہنے والی بھاگ
جی ہو تم معزز پوجنے کے لائق جگت کی پیدا کرنے والی اور سب منگلون کی منگل ہو تمھارے کُناچھ روپ کے دیکھنے سے برہما جگت
بناتے ہین اور بشن جی پرورش کرتے ہین اور شیو جی ایک ساعت بھر مین ناس کرتے ہین اور آپ ہی کے حکم سے اندر تینون لوکونکو سکھ دیتے
ہین اور جمراج ڈنڈ سے جانداروں کو سکھاتے ہین برن ہم لوگون کی پرورش کرتے ہین کبیر سب دھن دولت کے مالک ہوتے ہین اور
اگن نیرت بایو الیشان شیش یہ سب تمھارے ہی انس سے پیدا ہین اور تمھاری ہی شکتیون سے سب کام کرسکتے ہین جو آپ بردان دیا چاہتی
ہین تو سب کامون مین ہمارے بگھن ناس ہون۔

	چوپائی	

ار باگیھون کے اوپسیری	تنکے کارج ترت کر دیہی
جو سمیا و پڑھین یہ نیکے	بھر سنساروین سب بہ بھکے
بھگت مکت تنکو سب بھاتی	کرکے سُلبھ جبڑا و جھاتی
جانسبرن ہوسے اُر و بکتا	گیان سدہ پاوے تو بھگتا
کرم مارگ سنندہ بھوری	تُپرا پو تر سنندہ کوری
یہ سب بچن کرو اب ہورے	مانگت تم سن کرت ہورے

	ادھیاے دوسرا	

	دوہا	

کہب دوتیا ادھیاے مین جم بردے جگ مات		بندھیاچل گرکو گئین سُنہہ سکل یہ بات

راجہ سوا بھو کی استت سُن بھگوتی بولین اے راجہ تمنے مانگا ہی سب ہم دینگی اور سب ہوگا ہم باگبھو منتر کے جپنے اور تمھاری عبادت
سے بہت خوش ہوئین جو دیتون کے ناس کرنے کا بڑا زور آور ہی تمھارے راج مین کوئی کھٹکا نہ رہیگا اور خاندان کے بڑھانے والے
اور ہمارے بڑے بھگت جو اخیر مین ہمارے پد مین مورچھ پاوینگے پُتر پیدا ہونگے اس طرح بردان راجہ منو کو دے دیبی اُنکے دیکھتے ہی دیکھتے
بندھیاچل مین چلی گئین۔ جو بندھیاچل سورج کے راستہ روکنے کے لیے آسمان تک بڑھ گیا تھا اور بڑے رکھم اگست جی نے اسکو
روکا تھا اور وہ بشن جی کی بہن سندہ نواسنی بردینے والی لوک مین پوجی گئین اتنی کتھا سُن رکھیون نے سوت جی سے پوچھا کہ اے سوت جی وہ
بندھیاچل کون ہی اور اسنے کیون سورج کی راہ روک لی تھی اور پھر اس نہایت بلند پہاڑ کو اگست جی نے کیون دبا دیا ہی کر دیا سب
مفصل کہیے کیونکہ اے سوت جی آپکے منہ سے دیبی کا چرتر سنکر ہم سیر نہین ہوتے بلکہ طمع بڑھتی جاتی ہی یہ سُن سوت جی بولے

سب پہاڑون مین عمدہ اور بڑے بڑے جنگلون سمیت اور بڑے بڑے درختون سمیت جسمین پھل دار درخت لگے ہوئے اور بیل و خوبصورت پتون سمیت بندھیاچل تھا جسمین ہرن سور بھینسے شیر سارد ول بندر خرگوش ریچھ سیار بہت موٹے تازے چارون طرف گھوما کرتے اور وہان دریا اور بحرون مین دیوتا گندھرپ کنر اپسرا کمپو روکھ جو سب کامون کے پھل دینے والے ہین نہاتے اسطرح کے بندھیاچل پہاڑ پر ایک سمے اپنی خوشی سے زمین پر گھومتے ہوئے ناردمن آئے اُنکو دیکھکر بہت جلد بندھیاچل نے اُٹھ پاد یہ ارگھیہ اور آچمنی دے آسن دیا تب سُکھ سے خوش ہو ناردجی بیٹھے تو بندھیاچل بولا اے دیو رکھ آپ کہان سے آئے آپکے آنے سے ہمارا گھر پوتر ہوا اے دیوتا تمھارا آنا بےخوف کرنیکے لیے ہوتا ہی جیسے کہ سورج کا آنا سبکو ابھیہ کردیتا ہی جو آپ کے دل کا احوال ہو کہیے یہ سُن ناردجی بولے اے پربت ہم سمیر پہاڑ سے آتے ہین وہان ہمنے اندر اگن جم راج برُن اور سب لوک پالون کے مندر اور لوک دیکھے جو طرح طرح کے بھوگ دینے والے ہین اتنا کہ ناردجی اونچی سانسین لینے لگے اُنکو ایسا دیکھ بندھیاچل پھر بولا کہ اے دیو رکھ آپ رنج کا سبب کہیے اسطرح بندھیاچل کے بچن سُن ناردجی بولے ہمارے رنج کا حال سُنیے گوری کے پتا اور مہادیو کے سسر ہونے کے سبب ہموان سب پہاڑون مین پوجا جاتا ہی اور اسیطرح شیوجی کی جگہہ ہونے کے سبب کیلاس سب پہاڑون مین بڑا ہی اور پاپ ناس کرنے والا ہی اور اسیطرح نکھد گندمادن نیل یہ بھی اپنی اپنی جگہہ پر پوجے جاتے ہین اور جس سمیر پہاڑ کے اوپر سورج نارائن گرہ اور نچھترون سمیت گھوما کرتے ہین اسلیے وہ اپنے کو سب سے اُتم جانتا ہے۔

چوپائی

اگر سمیرو کج کو سب مانین — سمجھت سریشٹ اسے گن پانین
کہت نہ مو سم پربت دوجا — یاسون ہم سب کر کرین پوجا
یہ بدھ مان دیکھ تن کیرا — اور وہ سو اس لیت من پیرا
جدپ ہم تپسی سے کا جو — کچھ نہین پر آوت ہے لاجو
کہیون پرسنگ پاے یہ گا تھا — جات اہون اب ناد ہو ما تھا
اپنے گرہ جا ہون نہین کا ج — ہو کچھ یہان سُنہ گر آرج

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہب ترتیا دھیاے مین بندھیاچل جس کین — بھان مارگ رودھن سوئی سُنیو لوک پربین

سوت جی سونکادک رکھیون سے بیان کرتے ہین کہ اسطرح بندھیاچل سے کہ بڑے تیجسوی نارد جو ہمیشہ اچھا چار رہتے ہین برہم لوک کو چلے گئے مُن کے چلے جانے پر بندھیاچل نہایت فکر مند ہوئے یہان تک کہ اُنکے دل مین ہمیشہ فکر بنی رہتی تھی کبھی شانت نہ ہوتے یہی سوچتے تھے کہ کون تدبیر کرین جو سمیر پربت کو بھی جیت لین بغیر اُسکے نہ مجھے شانتی ہوتی ہی نہ میرے دل کو چین ہی اور اسکے پہلے مہاتما لوگون نے میری تپ کہا تھا اور طاقت کی تعریف کی اُس طاقت کو دھرکار ہی اسطرح فکر کرتے ہوئے بندھیاچل کے دن

بیالئی مت آئی کہ سمیر کو جسپر نچھتر ون سمیت سورج گہومتے ہین راستہ روک لین جب سورج روک لیے جاوینگے تو کیسے اُنکی پرکرما کرینگے اور اسطرح سے راستہ روکنے سے سمیر کا غرور ٹوٹ جاویگا اور وہ پہاڑ ہو جاویگا یہ سوچ بندھیاچل آسمان کو چھوتا ہوا بڑھا اور اپنی اونچی ٹونیون سے سب طرفونکو روک کر کہڑا ہوا اور یہی سوچنے لگا کہ آفتاب کب طلوع ہوگا اور ہم کب اُنکی روشنی کو روکین گے اسطرح سوچتے تھے کہ رات گذر گئی اور صبح ہوئی اور سورج کی اچھی روشنی پھیلی کمل پہول اُٹھے کمدنی مُند گئی لوگ اپنا اپنا کام کرنے لگے یعنے سہہ یعنی دیوتون کی آہت کیہ جو پترون کو دیجاوے ہوتا ہے اور دوپہر کے وقت کی کریا سورج کرنے لگے اور سورج مشرق سے اگنیہ جو مشرق اور شمال کے بیچین وشا ہی ہونچے جیسے کہ بہت عرصہ کے بوسے دکھی ہوئی اور جلتی ہوئی عورت کو خاوند نے پہر سورج اگن وشا کو چھوڑ جمراج کی وشا یعنے شمال کو چلنے لگے جب آگے نہ چل سکے تو ارزوہ اپنے سارتھی سے کہنے کہ کیون رتھ نہین چلاتا ارزوہ بولے کہ اے سورج نہایت غرور سے اونچے ہو بندھیاچل انتر چھ کو روک کر کہڑا ہے اور تمھاری پردچھنا کی خواہش رکھکر سمیر کی بیعزتی چاہتا ہے ارزوہ کے بچن سُن سورج سوچنے لگے کہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ آسمان کا بھی راستہ اسنے روک لیا اکثر راہ پر کھڑے ہوکر سور کیا نہین کرتے دیکھو ہمارے گہوڑون کی راہ اسنے روک لی دیو بڑا بلوان ہوتا ہے سو اب بہت عرصہ سے کال ہے ابلی بدہ جو چاہے وہ کرے اسطرح جب راہ روک لیگئی تو لوک پالون سمیت سب لوگ سوچنے لگے کہ اب کیا کرنا چاہیے اور سب چھتر گیت وغیرہ سب کال کو سورج کے طلوع ہونے اور غروب ہونے سے جانتے تھے سو وہ انکو تو بندھیاچل نے روک لیا اب دیو ہی خلاف ہے کہان جاوین جیسے ہی اُس پہاڑ نے سورج کو روک دیا ویسے سوا ہا سُدھا وغیرہ ناس ہوگئے۔

چوپائی

یہ بدہ پچھم دچھن باسی	مندر امیلت ہین اداسی
ہانت سدا رات دن ہاہین	نہ پچھر بہاوے کہنا ہین
پورب اُتر نواس کرے	سدا رہت دن تاپ گھنیرے
یہ بدہ مرتک نشٹ اُبہگنا	بھئی پرجا دکھ ساگر مگنا
سُدھا کیہو برجت سنسا	ہاہاہا بچن اُچارا
سب سُر بولت سہت ترشنا	بھیہ ادوگن کرین کا وپشنا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چرتھا دھیاے مین جم شیو کی انو ہار	کرسینچ برتانت سب برسون کہن بچار

سُوت جی سونکادک رکھیون سے کہتے ہین کہ اسکے پیچھے سب دیوتا اندر وغیرہ برہما کو آگے کر شیو جی کی ستہان مین گئے اور اچھے اچھے استوترون سے پرنام کرکے استت کرنے لگے۔

چوپائی

جی جی دیو گنیش کرپالا	کرما الت پہنکھ مالا

اِشٹ سدھ نج بھگتن داتا　　ناتا پلت بھون بدھاتا
پرماتما برکھانگ امرشیا　　سری کیلاس باس بشویشا
امر بند نہہ ماند سُن مانیا　　آج بھوروپ سمبھو ریھو دھنیا
گرش دیو پرنوون گن ناتھا　　مہا بھوت دان شمبھو گاتھا
ہر بندت ہر ہر تیکھ باسی　　مہا جوگ رت جوگ پرکاسی
جوگ کمپہ جوگن پت جوگی　　جوگ بھلد ہ نین اوجو گی
دیا شندھ ارت دُکھ ہاری　　اگر بیج گن سورت پُراری
برکھبھ دوج کالن کے کالا　　کال سورت سے برنت کرمالا
یہ بدھ دیون استت کینا　　کرہنس بولے شنبھو پربینا
تمھری استت سن بھیون سینا　　کیو برہوسے سکل پربینا
یہ سُن دیو برنت ہوسے بولے　　شنکر کرشن نام سکھ کھولے
بندھیا چل سمیر کے بیرا　　بھان مارگ روکیو جم گیرا
تیہہ تھا بھیو شیو ہوہ و بلا　　سب سکھ دائی دیو کرپالا
بن رب آدے کال کر گیانا　　کم بدھ ہووے دیا ندھانا
کال گیان بن شدھا نہ ہوائی　　بن تاکے نہ دیو نر پاہا

یہ سُن مہادیو جی بولے کہ اے دیوتو ہم بندھیاچل کے بڑھنے کو نہین روک سکتے چلو یہی استت سری رناپت بشن جی کی کرین کیونکہ وہ ہمارے تمام پوجنے کے لائق کارن سے روپ دھرنے والے ہین جنکے گوبند بھگوان بشن سب کارنون کے کارن نام ہین جاکر انھین سے کہینگے وہ کام کا ناس کرینگے اس طرح اندر وغیرہ دیوتا مہادیو جی کے بچن سن اور انکو آگے کرکانپتے ہوئے بیکنٹھ پوری کو گئے۔

ادھیاے پانچوان

دوہا

ایک سمے ادھیاے مین جسم سب دیو نکاے　　مہا لبتن کی استت کری سری بیکنٹھ مین جاے

سوت جی سونکا دکون سے بیان کرتے ہین کہ وہ دیوتا مہادیو سمیت بیکنٹھ مین جاکر دیو اور دیوتون کے مالک جگت کے گرو رنانھ کمل کے مانند آنکھون والے نہایت تیجوان سری بشن جی کو دیکھ گڑگڑا کر بڑے استوترسے استت کرنے لگے۔

چوپائی

جے برشن رمیش کرپالا　　مہا پورکھ پورو ج مہیالا
کام جنک سب کام پردایک　　دیت بیر شو کر ہو دھایک

جگیہ سروپ دھرو لش جگت کے
بید و دھار ہیت تن لینا
نے کرت کمٹھ روپ بھگوانا
ہرنیا چھ بدھ ہت ہوے سوکر
نرہر ہوسے ہرنیہ کشب کو
نمو نمو نر ہر سے تو ہین
بلہ چھلیو جو تن دھر دیوا
دُشٹ چھتر کیا لک پشورا ما
تم ر نیکا گر بھ مین جائے
سری راگھو تن دھر ہت راون
دُرجودھن کنا دیت تن
بھارا وتار دھرم سنتھا رن
دُشٹ جگیہ ناشن ہت روپا
پشو ہنا رت لوگن دیکھیو
بودھ روپ پرلون ہر توہین
ملیچھ پرایہ سب لوک بھیے پر
کلنک روپ تاکو بر دون اب
دس او تار تمھارے یہ بدھ
دُشٹ دیت ناسن کے ہیتا
بھگت ہیت ناری تن دھاری

تم اُتپت ہیت سب مت کے
دھرشٹ پالیہ دلو پر بینا
دیت ہرن ارسدھا ندھانا
تیہہ ہت مدہ تھا پیو جل ویر
بجھنمل داریو سُرپ کو
پاسن روپ دھرو جو سوہین
تا کی کرت اہین ہم سیوا
سہس باہ ارجگدا بھرا ما
جا م دکن تمھرے سرنائے
کین ابھیہ دیون ات پاون
پرتھوی بھارا کرانت جہان مُن
کین کرشن تن دھر جیہ داپن
بودھ بھیو جو اترا نو پا
ہنسا رہت دھرم تم ہوکھیو
سکل کشٹ ہر پالیو موہین
دُشٹ راج پرت جگ مین جو
کام ہمارے پُرو ہو ہر سب
بھگت بھگتن اور ات سدھ
ہوت سکل سُن کر پا کیتا
تم سمان کو اہے مُراری

اس طرح جب دیوتون نے استت کی اور بھگت سے ملائم ہو پرنام کیا تو اُنکی استت سُن کر پاندھان بھگوان سبکو خوش کرنے بھیجے بولے اے دیوتو ہم تمھارے استوتر سے خوش ہوئے اپنا دُکھ دل سے دور کرو ہم تمھارے دُکھ کو ناس کرینگے ہم سے بر مانگو جو چاہو ہم دینگے اس تمھارے بنائے ہوئے استوتر کو جو کوئی صبح کے وقت اُٹھکر پڑھیگا اسکو ہماری بڑی بھگت ہوگی اور دُکھ تو اسکو چھو بھی نہ سکیگا اور اُسکے گھر مین کبھی مصیبت نہو گی اور اپسرگ بیتال گرہ برہم راچھس یہ بھی نہ آوینگے اور بادی اور بلغم سے اُٹھے ہوئے روگ بھی اُسکو نہ ہونگے اور پھر وہ بیوقت کبھی نہ مریگا اُسکی نسل بہت عرصہ تک چلے گی اور سب طرح کے سکھ اسکو ملینگے یہ سب استوتر پاٹھ کرنے والے کے یہان ہونگے بہت کہنے سے کیا ہے یہ استوتر سب مرادونکا پورا کرنے والا ہے اُسکے پڑھنے سے منکھون کو بھگت مکت کچھ دور نہین ہے اے دیوتو جو تم لوگون پر دُکھ پڑا ہو وہ کہو ہم اُسکو دور کر دینگے اسمین تم کچھ بھی شک نہ کرو اسطرح سری بھگوان

کے بچن سُن نہایت خوش ہو سب دیوتا پھر بشن جی سے بولے۔

ادھیاے چھٹا

دوہا

اگست شِشٹ ادھیاے مین جسم دیون ستکین | مُن اگست کی بندھیہ گر روکن ہیت پربین

سوت جی شونکادک رکھیون سے بیان کرتے ہین کہ سری بھگوان کے بچن سے سب دیوتا خوش ہو پھر بولے کہ اے بشن جی سرشٹ کے پیدا اور ناس کرنے والے بندھیاچل سورج کی راہ روکتا ہی اسلیے سب جگیون کا حصہ نہین پاتے کیا کرین اور کہان جاوین یہ سُن بھگوان جی بولے کہ جو بھگوتی سب سنسار کی بنانے والی اور سبکے کُل کی بڑھانے والی ہی اُسکے پوجنے والے بڑے تیجسوی اگست مُن گاشی جی مین رہتے ہین وہی بندھیاچل کو فریب دینگے اسلیے تم کاشی جی مین جاکر اُس مُن کی پرارتھنا کرکہنا اپنے کلیان کی یہی بات مانگنا جب اسطرح اُنسے بشن جی نے کہا تو دیوتا اُنکے کلام پر یقین کر سب کاشی پوری مین آئے ایک لحظہ مین وہان پہونچے من کرنکا گھاٹ میں گڑون سمیت نہاکر اور دیوتون اور پترون کا ترپن کر مُن کے آسرم پر آئے جو طرح طرح کے پرند اور چوپایون سے آراستہ تھا وہان پہونچ ڈنڈوت کر بار بار پرنام کرنے لگے۔

چوپائی

جی دوج گنا دھیش دھرتی سُر | مانیہ پوچھیہ مان باپ بچن ار
گمبھ جون پرلو دن توہ آجو | لو پائمر اپت کر کا جو
بیتر ابرن تیرتھ بہ ساستری | سب بد یا ندھ کرنا پاتری
جاکے اُدے ہوت دش کاشا | پھولت سب بدھ بیوم بکاشا
سنو جیہ ہوت جل سون من راؤ | پرنون توہ اب کرو او پاؤ
لنکا باس پریت ہے جا کی | سہت سیلکھشنا گت تاکی
ہوہ پرستن مہاشن رایا | تمھری اسرن دیو سمدایا
دُستر پربت بھجو سب بادھا | پیرت دیو تمھین اورا دھا
یہی بدھ دیو سنے سُن کاما | بولیو ہنس منیش پردھانا
پرم سرشٹھ تم دیو ھمو ہا | لوکپال بھو نیشر جو ہا
بگرہ انوگرہا و کرییا | سپرت اندر پوری بسوییا
سبکے آجدھ بجبر گھورا | سور چھنک تمھرے کا تھورا
پیہہ کبیہ بہو بحادن ہارا | انل دیو تمھ سبھی پکارا
پھر تم کنہہ دسگ جگ ماہین | کہو کاہ جو پاوت ناہین

جدپ تم سب کرسنے جوگو | جدپ کہو ہم سن نہین شوگو
جو مم شکت شدھ ہو کا جا | کہو کرب سو دیہما جا

اس طرح اگست جی کے کلام اور باتین سنکے ملائم ہو کر دیوتا بولے اے منی جی بندھیاچل نے سورج کی راہ روک لی ہے اسلیے تینون لوک دکھی ہین اور ہاہاکار مچا ہے اے اگست جی تم اپنی عبادت کے پربھاو سے اُسکو روکیے یقین ہے کہ جو آپ چاہین گے تو وہ ویسا ہی ہو جاویگا صرف اتنا ہی ہم لوگونکا کام کیجیے

ادھیاے ساتوان

دوہا

اکہہ سپتا دھیاے بین منی اگست جیہ بھانت | بندھیہ بردھ گھٹن کیو جا ہین من جس بانت

سوت جی سونکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ دیوتون کے ایسے کلام سن اگست جی نے کہا کہ تم لوگونکا یہ کام ضرور ہم کر دینگے جب منی نے منظور کر لیا تو سب دیوتا خوش ہو کر اور اگست جیکے کہنے سے اپنے اپنے استھان کو گئے اور راج کنیا لوپامدرا جو اُنکی عورت تھی اُنسے بولے کہ اے راج کنیا اے نوب کی بیٹی بڑا کٹھن ہوا دیکھا بندھیاچل نے سورج کی راہ روک لی اسکے سبب کو جانتے تھے مگر بھول گئے تھے اب پھر یاد آ گیا منیون نے کہا ہے کہ کاشی مین رہنے سے کٹھن ہوتے ہین وہی کٹھن ہوا یہ کہہ منی من کر نکامین سہاکر شنو بشیشر مہادیو کو دیکھ کے گونڈا اور ترسول کی پوجا کر کال راج مہادیو کو گئے اور عرض کرنے لگے کہ اے کال راج بھگتونکا خوف چھوڑانے والے تم کاشی کے مالک ہو ہمکو اس پوری سے دور کیون کرتے ہو تم کاشی کے رہنے والون کے کٹھن کا ناس کرتے ہو پھر ہمکو کیون دور کرتے ہو ہمنے کسی کی برائی کی نہ کسیکی چغلی کی نہ جھوٹھ کہا پھر کس خطا سے ہمکو کاشی سے دور کرتے ہو کال راج کی اتنی استت کر منی ساچھی بنایک مہادیو کے استھان کو گئے انکو دیکھ پوجا کر کاشی پوری سے نکل جانب شمال چلے اور کاشی کے بیوگ کے دیکھ کو ایک لحظہ بھر یاد کر عورت سمیت منی چلے گئے اور اپنے تپوبل سے آدھے لحظہ مین بندھیاچل کے پاس پہونچے جو سورج کی راہ روکے ہوئے تھا۔ بندھیاچل منی کو دیکھ بہت ملائم ہو منی سے کچھ پوچھا ہی چاہتا تھا ڈنڈوت کر زمین پر گر پڑا ایسے گرے ہوئے دیکھ اگست جی خوش ہو بولے کہ لے بیٹے جب تک ہم لوٹ کر نہ آوین تب تک تم اسی طرح پڑے رہو کیونکہ ہم تمھاری بلند چوٹیان نانگھ نہین سکتے اتنا کہ شمال کی طرف چلے گئے اور سری شیل نگر مین پہونچ جہان ملکارجن مہادیو ہین پھر ملیاچل پر جا کر رہے تب سے منی نہ پھر کر ادھر آئے نہ بندھیاچل اٹھا سوت جی سونکادکون سے کہتے ہین کہ وہ دیبی جنکو منی نے پوجا تھا وہان جا رہین جنکا نام بندھیہ واسنی ہوا

چوپائی

یہ اگست بندھیاچل گاتھا | شترو ہرن اگھ ناسن ناتھا
نرپن بچیہ وایک دوج کاہین | دیت گیان کچھ سنشے ناہین
بیشین دیت دھانیہ دھن دروُ | شودران سکھ جس آن کا وُ
دھرمارتھی پاوت شبھ دھرما | دھنی دھنارتھی لہت سُکرما

کامی کام لست سن بانی — ایکو بار نہ سنئے آئی
یہی بہ ہو سوا ابھو من دیبی — پوج لہیو راجہی سسریکی
پرتھوی منڈل کر راج سب — پایو من نہین نکٹ شیش تب
آدچرت دیبی کر گاوا — منو نر جنت تمھین سناوا
اب کا سنا چہت مہہ دیوا — سکل کہو ہم سن بخ بھوا
یہ سن سونک بچن او چارے — سنو کہت سوا ابھون ہکارے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹماد ھیاے مین سوارو چکھم من گاتھ — جو دیبی پوجن کرت بہو بدھ بھیو سناتھ

شونک جی نے پوچھا کہ سوا ابھومن کی پیدائیش تو آپنے بیان کی اب اور منوؤن کی بھی کیسے سوت جی بولے کہ جس طرح تمنے ہمسے پوچھا اسی طرح نارد جی نے سری نارائن جی سے پوچھا تھا وہی کہتے ہین کہ نارد جی نے سری نارائن جی سے پوچھا کہ ہمسے منوؤن کی پیدائیش کہیے سری نارائن جی بولے کہ اے مہامن کہ یہ پہلے سوا ابھومن ہم نے کہا جسنے دیبی جی کی آرادھنا کر بے کھٹکے راج پایا راجہ من کے پریہ برت اور اوتان پاد دو بیٹے پیدا ہوئے جو نہایت طاقت ور اور راج کی پرورش کرنے والے زمین پر مشہور ہین پریہ برت کے بیٹے جنکی بے اندازہ طاقت تھی دوسرے شوارو چکھم من ہوئے اُنھون نے جمنا جی کے کنارے پرپہنچے کی جگہ بنائی وہان سوکھے اور گرے ہوئے پتے کھاتے ہوئے دیبی کی مٹی کی مورت بنا پوجا کرنے لگے اس طرح بارہ برس تک عبادت کرنے پر ہزار سورج کے مانند روشن دیبی خوش ہو کر ظاہر ہوئین اور ستوتر کی استت سے بہت خوش ہو سوارو چکھم کو سب منونتر کا راج دیا جس بھگوتی کا تارنی نام ہوا اس طرح تارنی کے آرادھن سے دشمنون کو جیت کر منونتر کے مالک ہوئے اور طرح طرح کے دھرم کر اور طرح طرح کے بھوگ کر سُرگ مین گئے تب پریہ برت کے بیٹے اُتم تیسرے من ہوئے جنھون سری گنگا جی کے کنارے پر باکبھو منتر جپا تین ہی برس مین اُنپر دیبی نے مہربانی کی اور انیک استوترون سے بھگوتی کی استت کی جس سے اُنکو بے کھٹکے راج اور بہت عرصہ تک رہنے والی اولاد ہوئی اور اُنھون نے راج کے سب بھوگ بھوگ کر راج رکھ کے پانے والی پدوی پائی اُنکے بعد پریہ برت کے بیٹے تامس چوتھے من ہوئے جنھون نے نربدا کے دہنے کنارے پر بھگوتی کر کلینگ بیج جپا اور بسنت رت اور سنسرت مین نوراتر موافق طریقہ کے کر اور طرح طرح کے استوترون سے استت کر بے کھٹکے راج اور طاقت ور سو بر بیٹے پائے اور سب سُکھ کر وہ بھی سُرگ مین گئے اُسکے بعد ریوت پانچوین اُنھین پریہ برت کے بیٹے ہوئے جنھون نے جمنا کے کنارے پر کلینگ منتر جپا۔

چوپائی

جیہہ جیپ سکل برو جت راجہ — بل سب سدھ بدھا یک ساجو

سنت بہت کال تک پائی ۔ دھرم نیت سب بھانت چلائی
سب سنکھ بھوگ پرندر لوکا ۔ گیو ہیت گت سب شوکا
یہ مُن کتھا شبھگ مین گائی ۔ نارد مُن سب تمھین سنائی

ادھیائے نوان

دوہا

کب نوم ادھیائے مین چاکھش مَن اتہاس ۔ جنہہ دیبی مہا سبھگ تاسُن ہوۂ ہلاس

سری نارائن جی نارد مُن سے بیان کرتے ہین کہ جس طرح سے راجہ انگ کے بیٹے چاکھش نے راج پایا اور اُنھین دیبی کا مہاتم سے بیان کرتے ہین سُنیے ایک راجہ کے بیٹے چاکھش چھٹے مَن ہوئے جو پُلہ مُن کی سرن جا کر بولے کہ اے برہم جی مین آپکی سرن مین آیا ہون مجھے ایسا کیجے جس سے مجھے بہت لچھمی ملے اور زمین بھی بہت ملے اور ہمیشہ جینے والی اولاد اور آتم شریر اور اخیر مین موچھ پاؤن مجھے ایسا اُپدیش کیجے اس طرح مَن کے بچن سُن مُن راجہ سے دیبی کی آرادھنا کہنے لگے کہ اے راجہ تم دیبی کی آرادھنا کرو اُسی سے سب پاؤگے یہ سُن چاکھش بولے کہ اُس دیبی کی کس طرح آرادھنا ہے اور کیونکر کرنی چاہیے ہمسے کہیے یہ سُن مُن بولے کہ راجہ دیبی کی پوجا سُنیے اور سرستی دیبی کو ہمیشہ جپیے اُنکو جو تینون وقت جپتا ہے وہ بھگت مُکت پاتا ہے باگبیج کے مانند دوسرا بیج نہین ہے اسکے جپتے ہی آدمی سدھ ہوجاتا ہے اسی کے جپنے سے برہما سرشٹ بنانے لگے اور انھین کے جپنے سے بشن پرورش کرنے والے کہے جاتے ہین اور انکے جپ سے شیو جی سنگھار کرنے والے کہلاتے ہین اور لوکپال بھی اِنکے پربھاو سے مہربانی کرسکتے ہین اسی طرح اے راجہ تم بھی بھگوتی کی آرادھنا کر تھوڑے عرصے مین مُراد پاؤگے اسطرح پُلہ مُن کی نصیحت سے راجہ برجا ندی کے کنارے پر تپ کرنے کو گئے اور سوکھے پتے کھا کھا باگبیج بیج جپنے لگے پہلے برس مین اُنھون نے پتے کھا کر اوقات بسر کی دوسرے برس مین پانی اور تیسری برس صرف ہوا کھانے لگے اسطرح تپ کرنے اور باگبیج منتر کے جپتے جپتے بارہ برس گذر گئے اور بھگوتی خوش ہو کر ظاہر ہوئین اور چاکھش سے بولین کہ اے راجہ تمھاری عبادت سے ہم خوش ہوئین جو چاہو ہم دینگی راجہ نے کہا اے بھگوتی تم سب جانتی ہو کہ جو ہماری مراد ہے کیونکہ تم انترجامی ہو تو بھی کہتے ہین کہ آپ منونتر کا راج ہمکو دیجیے یہ سن سری دیبی جی بولین کہ اے راجہ منونتر کا راج ہمنے تمکو دیا اور تمھارے نہایت طاقتور بیٹے پیدا ہونگے اور سب ٹھکے راج اور موچھ بھی تمکو ہوگا ۔

چوپائی

یہ کہا اسٹر دھیان بھوانی ۔ بھئی تہان ہوئی جو جی بانی
سو راجہ چھٹوین مُن بھیو ۔ سرپ بھوم سنکھ بھوگ بھیو
تاکے پُتر بھیے ات بیرا ۔ ایک سے ایک مہا رندھیرا
دیبی بھگت مانہہ سب کیرے ۔ راج سنکھد جت نیت گھیرے
یہی بدہ چاکھش مُن کر پوجا ۔ دیبی کی سب جگہ مَن ودجا

ہوسے مُن برج شواسکے لوکا | انت گیو نرپ تنک نہ شوکا

ادھیاے دسوان

دوہا

کہت دشم ادھیاے مین ساورنک مُن کہا | کتھا سُنو تیہہ سُجن جن جا مین بدھ گھنیر

سری نارائن جی نے نارد مُن سے بیان کیاکہ ہوسوت مُن ساتوین منونتر کے مُن ہوئے جنکی راجہ بڑی عزت کرتے اور بہت شکھ ہو گئے تھے اور دیوشنو مُن دیبی کی مہربانی سے منونتر کے مالک ہوئے اُسکے بعد ساورن مُن ہونگے جو جنمانتر مین دیبی کی آرادھنا کرکے اُنسے بر پاکر سب راجاؤن مین معزز اور بڑے پراکرمی ہوئے یہ سُن نارد جی نے پوچھاکہ ساورن مُن نے جنمانتر مین کیسے بھگوتی کی پوجا کی تھی وہ ہم سے کہیے نارائن جی بولے کہ سوارو چکیہ منونتر مین ایک چھتری قبیلہ سُرتھ راجہ ہوئے جو بڑے بلوان تھے اور نیز معزز سرشیٹھ شاعر اور دولت جمع کرنیوالے اور جاچکون کو مالا مال کرتے تھے اور دشمنون کو مارتے اور سب ہتیار چلانے مین ہوشیار اور بلی تھے ایک سمے دھرو کے پوتے راجہ نند دشمن ہوگئے اور فوج سمیت آکر اُنھون نے شہر گھیر لیا تب سرتھ راجہ بھی اپنے شہر سے فوج لیکر جنگ کرنے کو باہر نکلے اور دشمنون سے ہار گئے اور جو گھر مین زر و دولت تھی وہ منتریون نے لیلی تب راجہ بہت دکھی ہوئے اور منتریون نے اُنکو شہر سے نکال دیا وہ گھوڑے پر سوار ہو جنگل کو چلے گئے اور وہان گھومتے گھومتے میدہا رکھ کے آسرم پر آئے جہان بغیر بیر کے پرند اور چو پائے تھے اور کچھ مدت وہان رہے ایکدن پوجا کرتے وقت راجہ نے مُن سے پوچھاکہ اے مُن جی ہمارا دل دکھی رہتا ہی اگرچہ ہم سب طرح سے گیانی بھی ہین مگر راج کے جانے کا رنج ہمکو نہین چھوڑتا کیا کرین کہان جاوین آپ کوئی تدبیر بتلائیے جس سے ہمکو راج ملے — مُن بولے —

چوپائی

سُن مہیال مہا تم بھاری | دیبی کیر وکت اُچاری
سب کام پر دا جرج کاری | اُتل سرشیٹھ سکھ سُن کاری
بدھ ہر ہر جنہی مہا یا + | جنتن من سکیجے بخ دا یا
موہ کرا وے گیانن ہون کو | تنک سکات نہین تنہو نکو
دھر جیت پالت اُر ہری | جو جپ جیت نہی سو کرئی
کام دیو سبکو سُکھ کارن | کالی کمل جگت سنگھارن
تا سون بھیو سکل جگ بھوبا | تا ہین جگت پرشٹھت سدہا
تا ہی مین ہو ہین پُن لینا | یہ بھاگھت مین برگیہ پرینا
تا سون سب سے پر وہ پایا | جاکے اوپر نا کی دا یا +

سو موہت نہین ہوے مہیپت
انیہ نہ یکن آپاسے مہیپت

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین برنو سب سنچیپ ۔ چرت مہاکالیہ سن تیہہ منہ مدھو اور دیب

اتنی کتھا سن راجہ سرتھ بولے اے مہاراج وہ کونسی دیبی ہے جو سب جیوون کو موہت کرتی ہے اور موہت کرنیکا کیا سبب ہے اور انکی پیدائش کہان سے اور انکا کیسا روپ ہے یہ سب ہمسے کہیے منی بولے کہ اے راجہ سنیے جس طرح وہ بھگوتی پیدا ہوئین ہین جب نارائن جی سنسار کو اپنے پیٹ مین ملا سیش جی کی سیجا پر سمندر مین سو گئے تھے تب اُن بشن جی کے کان کے میل سے مدھو اور کیٹبھ دو دیت پیدا ہوئے اور بشن جی کی ناف سے پیدا ہوئے برہما جی کو کھانے دوڑے تب برہما جی نے انکو ایسے اور سری نارائن جی کو سوتے ہوئے دیکھ بڑی فکر کی کہ بھگوان تو سوتے اور یہ دانو بڑے کٹھور روپ ہین اب ہمارا کلیان کیسے ہو کیا کرین کہان جاوین اسطرح فکر کرتے ہوئے کام کے ستہ دکرنیوالی یہ مت ہوئی کہ جس دیبی کے قابو ہو بھگوان بھی سو گئے ہین اب اُسکی سرن مین جاوُن یہ کہہ استت کرنے لگے

چوپائی

دیو دیو جگد ھا تر بھوانی	بھگتا بھشٹ پھل پروانی
جگ مایا مہامایا ساگر	شین کرن سنہ ہو تم ناگر
تو اگیا بس سب جگ کاجا	کرت ماٹ پر ہر سب لاجا
کال راتر مہا راتر موہ نش	تم بیاپنی دیب دسہو دش
مہنیا مدھو منتی پرا پر	پرما را دھیا منتی گُنا کر
ایکا ایک سروپا دیبی	اور دو تینیا سب سنگم سیوی
ترئی تر ورگ تلیہ اُر ترُجا	رُجا تمکا داس بہت دُرجا
تم نیچی پنچ بھو نیستی +	ششتھی ششٹیشٹھبری بہیشی
تم سپتمی سپت باریشی	سپت سپت بردان پرتیشی
بس نا بھا استمی بھوانی	نو راگیشری نوگرہ مانی
دشمی دش دس پوجیا ماتا	دش دس بیاپن ناون گاتا
ایکا دشا تمکا ایکا دس	رو درسپو جیت دیبی ہو اس
دو واس بھو پا دوادشی ماتا	دو وادش رب اوپر تو دایا
تریو دشی تیرہ گن پیاری	اب تم رچھیا کرو ہماری
چتر دشی مندر بربرا لو ہین	چودہ من پر سوت اب ہوئین
پنچا دشک دس مدیا کالی	پنچ دسی تھرا ہو کرالی

گورش بھوجا گوڑشی گوڑش — چندر کلاسی دیپ سودش
دیو دیو کملاپت سووت — مدھو کیٹبھ لکھ من روت
اسنکے بدھ ہت ہرہ جگادوؤ — اٹھو مور کھا اور لاڈ دہ

جب اس طرح تامسی دیبی کی استت کی گئی تو اُنھون نے دیوتون کے دیوتا سری نارائن جی کے بدن سے نکل اون دیتیون کو موہت کیا جب ایسا ہوا تو پرماتما مہا بشن جی جاگے اور انھون نے دیتیون کو دکھیا تب وہ دیت مدھو سودن بھگوان کو دیکھ لڑائی کا ارادہ کر سری بشن جی کے پاس پہونچے اور سری بھگوان اُنسے لڑنے لگے یہان تک پانچہزار برس تک لڑائی ہوئی وہ دیت مہامایا سے موہت ہوئے سری بشن جی سے بولے کہ ہم بہت خوش ہین بردان مانگو اس طرح کے اُنکے کلام سن آدپورکھ بھگوان نے بر مانگا کہ تم دونون ہمارے ہاتھ سے مرو تب وہ بڑے بلوان سری بشن جی سے پھر بولے کہ ہمکو وہان مارو جہان پانی مین زمین ڈوبی ہو سری بھگوان نے اچھا کہا اُن دونون کے سر اپنی جانگھون پر رکھ سدرشن چکر سے کاٹ ڈالے اسطرح برہما کی استت کرنے سے دیبی ظاہر ہوئی اور اُنکا مہاکالی نام ہوا اب مہالچھمی کی پیدایش کہتے ہین سنیے۔

ادھیاے بارھوان[12]

دوہا

دوادش[12] کے ادھیاسے مین مہالچھمی کی گاتھ — کہون مہاسرستی کی سنکے ہوہ سناتھ

میدہا مُن بولے کہ بھینس کے حمل سے پیدا ہو مہکھاسُر سب دیوتون کو فتح کر کے جگت کا مالک ہوا اور سب دیوتون کا ادھکار اپنی طاقت سے جیت کر بھوگ کرنے لگا اُسی سے شکست کھا کر دیوتا برہما کی سرن مین گئے پھر اُنکو آگے کر شیوجی اور بشن جی کے استھان کو گئے اور مہکھاسُر کا کل احوال کہا کہ اے مہاراج سب دیوتون کے استھان بدذات مہکھاسُر نے لیلیے اُنکے ادھکار آپ ہی بھوگتا ہے اب اُس بدذات کے مرنے کی تدبیر سوچیے اس طرح دیوتون کے کلام سن شنکر برہما اور بشن جی کو غصہ آگیا کہ بشن جی کے مُنہ سے ہزار سورجون کے مانند تیج ظاہر ہوا پھر ترتیب وار سب دیوتون کے بدن سے کچھ کچھ تیج نکلا جس سے سب دیوتا خوش ہوئے تھے جو شیوجی کا تیج تھا اُسی سے بھگوتی کا مُنہ ہوا جمراج کے تیج سے بال بشن جی کے تیج سے بازو چندرمان کے تیج سے پستان اندر کے تیج سے بیچ کا حصہ بُرن کے تیج سے جنگھا اور زمین کے تیج سے چوتڑ برہما سے چرن سورج سے پانون کی انگلیان اندر سے ہاتھ کی انگلیان کُبیر کے تیج سے ناک پرجاپت کے تیج سے دانت اگن کے تیج سے آنکھین سندھیا کے تیج نے ابرو بایو کے تیج سے کان اسطرح سبکے تیج سے بھگوتی پیدا ہوئی جسنے مہکھاسُر کو مارا پھر اُس بھگوتی کو شیوجی نے ترسول بشن جی نے چکر برن نے سنکھ اگن نے شکت بایو نے دھنکھ بان اندر نے بجر اور ایراوت نے گھنٹہ جمراج نے کال ڈنڈ برہما جی نے رودراچھ کی مالا اور کنڈل سورج نے رومین اور اپنی کرن کال نے ڈھال اور تلوار سمندر نے ہار دو کپڑے چوڑامن کنڈل کنگن بازو بند اردھ چندر گھونگرو کنٹھی بشوکرما نے کُلھاڑا ہیموان نے شیر سواری کے لیے اور طرح طرح کے رتن اور کُبیر نے شراب پینے کا برتن سیش جی نے ناگ ہار دیا اسی طرح اور دیوتون نے بھگوتی کی پوجا کی اور سب دیوتا طرح طرح کے اسنوترون سے استت کرنے لگے اُنکی استت سن بھگوتی نے مہکھاسُر کے مارنے کے لیے بڑا شور کیا جس سے مہکھاسُر متعجب ہوا اور بڑی فوج لیکر

دیبی جی کے پاس پہونچا اور لڑائی کرنے لگا جسکی فوج کے افسر چکھیر دُردھر دُرمکھ باسکل تامر اور بدلاکھیہ تھے انکے سوا اور بھی بہت تھے دیبی جی نے میدان لڑائی مین باری باری سے مہکھاسر کی سب فوج کے افسرون کو مار ڈالا تب مہکھاسر جنگ کرنے لگا جو ہاتھی وغیرہ کا روپ دھارن کرکے لڑتا تھا اور دیبی نے اُسکے سب روپ مارے اخیر مین بھینسے کے روپ کا بھی سر کاٹ ڈالا اور اُسکی فوج مین بڑا ہاہاکار مچا سب دیوتا بھگوتی کی استت کرنے لگے اسطرح مہالچھمی جی کی پیدایش ہمنے کہی اب سرستی کی پیدایش سُنیے ایک سمے شمبھ اور نشمبھ دونون بھائی بڑے دیت پیدا ہوئے اُنسے دُکھی ہو دیوتا اپنی اپنی جگہ چھوڑ ہمالے پہاڑ پر جاکر دیبی کی استت کرنے لگے

چوپائی

جو دیبی بھگتارت ناسنی
ہے دیویش بھگت سکھداین
سرشٹ استھت ناسن جگ کیا
ہوؤ پرسن ہتواب ماتا
یہ بیرہ جب سنت بھی بھوانی
کارن کون نمت تم دیوا

دانو دارن سیل باسنی
ہر ہر بہ ہر روپ من بھاین
سداکرت مادھو نہین دیرا
شمبھ نشمبھ دیت دوے بھرتا
بولی گرجا جب سُنبھ بانی
کیہہ لگ کرت ہماری سیوا

اُسیوقت بھگوتی کے روپ سے کوشکی نام بھگوتی پیدا ہوئی اور دیوتون سے بولی کہ اے دیوتو ہم تمھارے استوتر سے خوش ہین بر مانگو یہ سُن دیوتون نے بر مانگا کہ اے دیبی شمبھ اور نشمبھ دونون دیت ہمکو بہت دُکھی کرتے ہین اسلیے اُنکے مارنے کی تدبیر سوچیے یہ سُن دیبی جی بولین کہ اے دیتون کے دشمن ہم دونون شمبھ اور نشمبھ کو مارینگی تم سب اطمینان رکھو اتنا کہہ دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے دیبی انتردھیان ہوگئین اور دیوتا خوش ہوکر سُمیر پربت کے درون مین چلے گئے دیبی بھی وہان سے انتردھیان ہو ہمالے پہاڑ پر سُندر روپ دھارن کر جا بیٹھی تھی وہان شمبھ کے دُوت چنڈ اور مُنڈ نے دیکھا اور آکر شمبھ سے کہا کہ اے شمبھ جی جتنے دنیا مین رتن ہین وہ سب آپ بھوگتے ہین اور ہمنے ایسی عورت دیکھی ہے کہ اُسکے برابر دوسری تینون لوکون مین نہین آپ اُسے لیکر بھوگ کیجیے اُسی طرح کی نہ دیتون کی نہ ناگون نہ گندھربون کی نہ دانوونکی نہ منکھونکی نہ دیوتونکی کوئی عورت ہے اسطرح کی باتین سُن شمبھ نے ایک سُگریو دوت کو بھیجا وہ دیبی کے پاس جاکر شمبھ کے بچن کہنے لگا کہ اے دیبی شمبھ دیت تینون لوک کے رتنون کا بھوگ کرنے والا ہے اُسنے جو کہا ہے سنیے کہ کیونکہ ہم رتنون کے بھوگ کرنے والے ہین اور تم رتن ہو اسلیے ہمارے ساتھ شادی کرو جو دیوتا اور دیتون کے رتن ہین اُنکے بھوگنے والے ہم ہی ہین اسلیے کام سے تعلق رہنے ولے رسون سے ہمارے پاس رہو یہ سُن دیبی جی بولین اے دوت تم سچ کہتے ہو اور اپنے مالک کو بڑے پیارے ہوگر جو قول اسکے پیشتر ہمنے کیا وہ جھوٹھ کیسے ہو سکتا ہے اُسے سُنو وہ یہ ہے کہ جو ہمارے غرور کو دور کردے اور ہماری طاقت کو پست کر ڈالے اور ہمارے ہی برابر طاقت ور ہو وہی ہمارا خاوند ہوگا اسلیے دیت سے کہدینا کہ ہماری اس پرتگیا کو پوری کرکے شادی کرے وہ تینون لوک مین کیا نہین کر سکتے اس طرح دیبی کے بچن سُن دوت نے سب احوال آکر شمبھ سے کہا دوت کے بچن سُن شمبھ نہایت غصہ ہو دھومرلوچن دیت سے بولا کہ اے دھومرلوچن تو بہت جلد جا اور اُس بدذات کو پکڑ کر گھسیٹتے ہوے لا اتنا حکم پا دھومرلوچن ساٹھ ہزار دیت لے دیبی کے پاس گیا اور ہماچل پر بیٹھی

ہوئی دیبی سے بولا کہ اے دیبی شمبھ یا نشمبھ جا ہو جسکو اپنا خاوند بناؤ جو ایسا نہ کروگی تو جھونٹے پکڑ دیتیون کے راجہ کے پاس لیجاوینگے یہ سن دیبی
جی بولین اے دیتیون کے راجہ سچ کہتے ہو مگر ہم کہتی ہین کہ تمھارے راجہ اور تم کیا کر سکتے ہو اتنا سن دھومرلوچن دیبی کی سامنے دوڑا اور ایک
ہنکارے سے دیبی نے اُسے بھسم کرڈالا اُسکی فوج شیر نے مارڈالی جو کوئی باقی بچے اُنسے شمبھ نشمبھ یہ سب حال سن نہایت غصہ ہوا اور غصہ
کرکے اپنے ترتیب سے چنڈ منڈ اور رکت بیج کو بھیجا اُنسے بڑا جنگ ہوا دیبی جی نے فوج سمیت اُن تینون کو بھی مارا تب بڑے بلوان شمبھ
اور نشمبھ آگے پیچھے آئے اور دیبی جیکے قابو ہوجانیکے سبب بہت جلدی مارے گئے جب اسطرح شمبھ وغیرہ مارے گئے تو دیوتون نے
بڑی اُستت کی اے راجہ اسطرح ہمنے تمسے مہاکالی مہالچھمی اور مہاسرستی کی پیدایش کہی یہی سبکو پیدا پرورش اور ناس کرتی ہین اسلیے
اے راجہ تم انھین بھگوتی کا پوجن کرو وہ سبکا موہ ناس کرتی ہے تمھارا بھی ناس کرینگی اس طرح مُنی کے بچن سن راجہ دیبی کی سرن مین گئے اور
نرا ہار رہ دیبی کی مٹی کی مورت بنا پوجا کرنے لگے اور پوجا کے اخیر مین اُسنے اپنا گوشت کاٹ کاٹ کر بلدان دیا تب خوش ہوکر دیبی جی ظاہر
ہوئین اور درشن دیکر بولین کہ بردان مانگو راجہ نے اپنے موہ کا ناس کرنے والا گیان اور بے کھٹکے راج مانگا دیبی جی نے کہا اے راجہ
بے کھٹکے کا راج اور موہ کا ناس کرنے والا گیان تمکو اسی جنم مین ہوگا اور سُنو دوسرے جنم مین تم سورج کے بیٹے ساورن مُن ہوگے اور
ہمارے بردان سے تمھاری بہت اولاد ہوگی اسطرح بردان دے بھگوتی انتردھیان ہوگئین اور راجہ دیبی کی مہربانی سے منونتر کے مالک
ہوئے اے نارد جی ساورن کے جنم تم سے کہے اسکے پڑھنے اور سُننے والے پر دیبی جیکی مہربانی ہوتی ہے

ادھیاے تیرھوان [۱۳]

دوہا

تیرھوین ادھیاے مین سُنیئے مُنی کی گاتھ		بانی برنو سو سُنو سُنکے ناؤ ماتھ

سری نارا ین جی نارد جی سے بولے کہ اسکے پیچھے باقی چھ منون کی کتھا سُنیئے جسکے سُننے ہی سے دیبی کی بھگت ہوتی ہے ویوسوت مُن کے
چھ بیٹے پیدا ہوئے جنکے نام یہ ہین۔ کارُوکھ [۱] ۔ پرکھد نثر [۲] ۔ نابھاگ [۳] ۔ دشٹ [۴] ۔ سرجات [۵] ۔ اور ترشنک [۶] ۔ یہ سب بڑے
طاقتور ہوئے اُسکے بعد وہ چھوُن جمنا جیکے کنارے پر جاکر نرا ہار اور دم سادھ کر دیبی کی مورت علیحدہ علیحدہ بناکر پوجا کرنے
لگے جسمین طرح طرح کی سامگری اکٹھی کرتے تھے اور کچھ عرصہ تک تو وہ پتے کھاتے رہے اور پھر ہوا کھاتے کھاتے اوقات بسر کی پھر صرف
پانی پیتے رہے اور پھر دھوان پیا کیے اُنکی اسطرح پوجا کرنے سے بہت اچھی مت ہوگئی جس سے سب موہونکا ناس ہوتا ہے اور
وہ دیبی کا دھیان کرتے تھے یہان تک کہ وہ صرف اپنے ہردے مین سنسار دیکھنے لگے اس طرح بارہ [۱۲] برس گذر گئے کہ ہزار سورج کے
مانند دیبی ظاہر ہوئین اُنکو دیکھ راج پتر صاف دل سے اُستت کرنے لگے

چوپائی

جیت بہیتُر اور ایشانی	کُرنامے پر ماگن کھانی
باگیھو آرادھن جُت پرتی	باگیھو پرتیادت شُبھ نیتی
کلینگ کارگرہ کلنیک کاری	کھراج بھوُ مود بھاری

	مود پردے سامراج دانی ہررب برشکرا درونپی یہ بدھ راج سُتن جبکنیا	مہہ کا یامد مدیہ پاینی + بھوگ بردھنی روگ گھودنی سنے بھوانی کرپرینا	

تب بھگوتی خوش ہو بولین ای راج پتر دتم ہماری پوجا کرنے سے بنے پاپ شدھ بدھ ہو گئے اب جو تمھارے دل مین ہو بر مانگو دیر نکرو ہم خوش ہین تمھاری مراد پوری کرینگی یہ سُن راج پتر بولے ای دیبی نشکنٹک راج اور بہت دنون تک رہنے والی اولاد اور عمدہ بھوگ جس تیج اچھی عقل یہی سبکو بر دیجیے سری دیبی جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور ہمارے بچن یاد رکھنا تم لوگ بہت دن رہنے والی اولاد کے ساتھ فرزندون کے مالک ہوگے اور ہماری مہربانی سے تمکو بڑی طاقت الشرح جس تیج اور بھوت سب ہو نگے اسطرح بھوامری جگدمبکا سبکو بر دے جلدی انتردھیان ہوگئین وہ راج پتر اُسی جنم مین سب سُکھ سے راج بھوگنے لگے اور زمین پر اولاد پیدا کر آپ دوسرے جنم مین منوون کے مالک ہوئے اور اُنکے یہ نام ہوئے اُنمین پہلے دچھ ساورن نوین منُ ہوئے جو دیبی کے پرساد سے نہایت طاقتور ہوئے دوسرے برہم ساورن دسوین منُ ہوئے تیسرے سورج ساورن گیارہوین منُ چوتھے چندر ساورن بارہوین ہوئے پانچوین ردر ساورن تیرہوین منُ ہوئے چھٹے وشن ساورن چودھوین ہوئے یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ ای مہاراج یہ بھوامری دیبی کون ہین کیسے پیدا ہوئین اُنکا چرتر کہیے ہم دیبی دیبی کی کتھا امرت کو پیتے ہوئے سیر نہین ہوتے کیونکہ امرت کے پینے والے کسی وقت پر مرتے بھی ہین مگر دیبی کی کتھا امرت پینے والے کے آگے موت نہین آتی یہ سُن سری نارائن جی بولے کہ سُنو ای نارد جگت کی ماتا کے چرتر کہتے ہین کہ جسکے سُننے سے موچھ ہوتا ہی جو جو چرتر دیبی جیکا سنسار کے لیے ہوتا ہی وہ مہربانی کا بھرا ہوا ہوتا ہی جیسے ماتا کی ہُت بیٹے کے اوپر ہوتی ہی اس سے پہلے ایک بڑا بلی دیوتون سے لڑنے والا پاتال مین ارُن دیت پیدا ہوا وہ دیوتون کے جیتنے کی خواہش کرکے بڑا تپ کرنے لگا اور برہما جی کو اپنا مددگار بنانے کے لیے ہموان پر جا کر گنگا جی کے کنارے پر عبادت کرنے لگا پہلے دم روک کر سوکھے پتے کھا کر گاتیری جپنے لگا اور دس ہزار برس صرف پانی پیکر رہا پھر دس ہزار برس تک ہوا کھا کر رہا پھر دس ہزار برس تک نراہار رہا اسطرح عبادت کرتے ہوئے ارُن دیت کے بدن سے آگ نکلی جس سے زمین جلنے لگی تو دیوتا یہ کہتے ہوئے کہ یہ کیا ہی برہما جی کے سرن مین گئے جب برہما جی نے سُنا تو گاتیری سمیت ہنس پر سوار ہو جہان وہ تپ کرتا تھا پہونچے تو کیا دیکھا کہ صرف اُسکی جان باقی رہگئی تھی اور سینکڑون نسین نظر آتی تھین اور دھیان سے آنکھین بند کیے بیٹھا تھا گویا دوسرا آگ ہی ایسا دیکھکر کہا کہ جو تمھارے دل مین ہو وہ بر مانگو ایسا کہتے ہی اُسنے آنکھین کھول دین تو دیکھا کہ برہما جی گاتیری سمیت ہنس پر سوار آگے کھڑے ہین اُنکی انیک استوترون سے استت کر بر مانگا کہ ہم کبھی نہ مرین ارُن کے بچن سُن برہما جی سمجھانے لگے کہ اے دانو برہما شن اور مہادیو بھی مر جاتے ہین تو اوسکی کیا بات ہی اسلیے اور کچھ مانگو جسکو ہم دیسکین عقلمند لوگ ہٹھ نہین کرتے برہما جی کے ایسے بچن سُن وہ پھر بولا کہ اچھا نہ مین لڑائی مین مارا جاؤن نہ ہتیار سے نہ پورکھ سے نہ عورت سے نہ دو پاؤن والے سے نہ چار پاؤن والے سے موت ہو اے دیوتا یہی بر دیجیے اور ایسی طاقت دیجیے کہ جس سے دیوتون کو فتح کرلون یہ سُن برہما جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوا اتنا بر دان دے برہما جی اپنے استھان کو چلے گئے تب دیت نے برہما جی کے بر دان سے مغرور ہو پاتال سے اپنے دیتون کو بلایا اور سب دیتون نے آکر اُسکو راجہ بنایا اور اندر پوری کو لڑائی کرنے کے لیے ایک ایلچی بھیجا ایلچی کے بچن سُن اندر

بہت کانپ گئے اور دیوتون کے ساتھ برہماجی کے استھان کو گئے اور برہماجی بشن جی کو لیکر مہادیو کے استھان کو گئے اور دیتیون کے مارنے کی فکر ہونے لگی اُسیوقت اُرن دیت اپنی فوج لیکر دیولوک مین پہونچا اور سورج چندرمان اگن انکے ادھکار علیحدہ علیحدہ اُسنے لیلیے اور وہ سب کے کام کرنے لگا اور سورج وغیرہ بھی اپنے اپنے ادھکار سے گرکر کیلاس مین آئے اور اپنا اپنا دکھ مہادیو جی سے کہا اُسوقت بڑا بچار ہوا کہ اب کیا کرنا چاہیے کیونکہ برہماجی تو بر دان دیتے ہین نہ لڑائی مین نہ سستر استر سے نہ پور رکھ سے نہ عورت نہ دو پانون والے سے نہ چار پانون والے سے نہ دونون سے یہ مریگا یہ بچار کر سب فکرمند ہوسکے اور کچھ بھی نہ کرسکے اُسیوقت آکاس بانی ہوئی کہ بھونیشری بھگوتی کو بھجو وہ تم لوگونکا کام کریگی اور اُرن دیت گایتری جپا کرتا ہے جب اُسکا جپنا چھوڑیگا تبھی مریگا یہ باتین بہت اونچی آواز سے سُنائی دین ایسی بانی کو سُن اندرجی برہسپت کو بلا صلاح پوچھنے لگے کہ اے برہسپت جی آپ دیتون کے راجہ کے پاس جائیے اور ایسا کیجیے کہ جسمین گایتری جپنا چھوڑ دے اور دیوتون کا کام ہو ہم بھگوتی کا دھیان کرتے ہین وہ خوش ہوکر تمھاری مدد کریگی برہسپت جی کو ایسا سمجھا کر آپ سب جا بھونیشر بھگوتی کے پاس گئے اور سوچے کہ یہ بھگوتی کلیان کریگی وہان وہ مایا بیج جپنے اور دیبی کا جگبیہ کرنے لگے اور برہسپت جی بہت جلد سُرگ مین دیت راج کے پاس پہونچے اُسنے برہسپت جی کو دیکھ کر پوچھا کہ اے منی جی کہان آپ آئے ہین اور ہم تو تمھارے دشمن ہین پھر آپ کا یہان آنا نامناسب تھا اُسکے بچن سُن برہسپت جی بولے کہ آپ اُس بھگوتی کی پوجا کرتے ہین کہ جنکی سیوا ہم کرتے ہین پھر ہمارے دشمن تم کیسے ٹھہرے وہ کہو یہ سُن اُسنے دیوتون کی بھگوتی جانکر مارے غرور کے جپنا چھوڑ دیا کیونکہ مہامایا نے اُسکو موہیت کر دیا تھا گایتری کے چھوڑ دینے سے دیت کا تیج جاتا رہا برہسپت جی اپنا مطلب کر وہان سے چلدیے اور یہان آکر سب حال اندر سے کہا تب سب دیوتا خوش ہوکر پرمیشری کو بھجنے لگے اس طرح بہت عرصہ گذر گیا کسیوقت مین کروڑون سورج کے مانند تیجوان کروڑن کام دیوون کی خوبصورتی لیے بھگوتی ظاہر ہوئین جو نہایت عجائب کپڑے پہنے اور زیورات سے آراستہ ایک عمدہ بھونرا ہاتھ مین دبائے تھی اور برابھیہ ہاتھ مین لیے شانت سروپ کرنائی ساگر بھونون کی مالا پہنے اور بے تعداد بھونرون سے سجی ہوئی جو بھونرے ہر بنکار جپتے تھے انکو دیکھ برہماجی وغیرہ دیوتا استُت کرنے لگے —

مول ۱

नमो देवि महाविद्ये सृष्टि स्थित्यन्त कारिणि। नमः कमलपत्राक्षि सर्व्वाधारे नमोनमः ॥ १॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی سرشٹ کی اُستت اور سنگھار کرنے والی اور کمل کے پتون کے مانند آنکھون والی اور سبکی آدھار تمکو نمسکار ہے —

مول ۲

स विश्व तैजस प्राज्ञ विराट् सूत्रात्मिके नमः। नमो व्याकृत रूपायै कूटस्थायै नमोनमः ॥ २॥

ٹیکا

(۲) اے بشن جی کا روپ اور بشو کا تیج اور بیاکرن کا روپ انترجامی تمکو نمسکار ہے —

مول ۳

दुर्गे सर्व्वादि रहिते दुष्ट संरोध नार्गले। निरस्तैकवेमराव्ये भर्गेदेवि नमोऽस्तु ते ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) اے دُرگا جنم مرن وغیرہ سے رہت اور دُشٹون کے روکنے والی اور پریم سے ملنے والی اور تیج کی روپ تمکو نمشکار ہو۔

مول ۴

नमःश्री कालिके मातर्नमो नील सरस्वती। उग्रतारे महोग्रे ते नित्यमेव नमो नमः ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) کالکا۔ نیل سرستی۔ اوگرتارا۔ مہوگرا تمکو ہمیشہ نمشکار ہو۔

مول ۵

नमः पीताम्बरे देवि नमस्त्रिपुर सुन्दरि। नमो भैरवि मातङ्गि धूमावति नमोनमः ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) بگلامکھی۔ ترپُرسندری۔ بھیروی۔ ماتنگی۔ دھوماوتی تمکو نمشکار ہو۔

مول ۶

छिन्नमस्ते नमस्तेऽस्तु क्षीरसागर कन्यके। नमः शाकम्भरि शिवे नमस्ते रक्तदन्तिके ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) چھِن مستا۔ چھیر ساگر کی کنیا۔ شاکمبھری شوا رکت دنتکا تمکو نمشکار ہو۔

مول ۷

निशुम्भ शुम्भ दलिनि रक्तबीज विनाशिनि। धूम्र लोचन निर्णाशे वृत्रासुर निबर्हिणि ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) شُمبھ اور نشمبھ کی مارنے والی اور رکت بیج اور دھومرلوچن کی ناس کرنے والی اور برترا سُر کی ہرنے والی تمکو نمشکار ہو۔

مول ۸

चण्ड मुण्ड प्रमथिनि दानवान्त करे शिवे। नमस्ते विजये गङ्गे शारदे विकचानने ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) چنڈ منڈ اور سب دیتون وغیرہ کی ناس کرنے والی شوا بجیا گنگا شاردا بکچانن تمکو نمشکار ہو۔

مول ۹

पृथ्वी रूपे दया रूपे तेजो रूपे नमो नमः। प्राण रूपे महारूपे भूत रूपे नमो नमः ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) پرتھوی روپ دیا روپ تیج روپ پران روپ مہا روپ اور بھوت روپ تمکو نمشکار ہو۔

مول ۱۰

विश्वमूर्ते दयामूर्ते धर्म्ममूर्ते नमोनमः। देवमूर्ते ज्योतिमूर्ते ज्ञानमूर्त्ते नमोनमः ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) بشو کی مورت دیا کی مورت دھرم کی دیو کی مورت جوت کی اور گیان کی مورت تمکو نمشکار ہے۔

مول ۱۱

गायत्रि वरदे देवि सावित्रि च सरस्वति ॥ नमस्स्वाहे स्वधे मातर्दक्षिणे ते नमोनमः ॥११॥

ٹیکا

(۱۱) گایتری — بر دینے والی — ساوتری سرستی سواہا سدھا دچھنا سب تمہیں ہو اے ماتا نمشکار ہے۔

مول ۱۲

नेति नेतीति वाक्यैर्या बोध्यते सकलागमैः। सर्वप्रत्यक्स्वरूपान्तां भजामः परदेवताम् ॥१२॥

ٹیکا

(۱۲) جو بھگوتی نیت نیت کرکے سب بیدون سے بتلائی جاتی ہے اُس سرب روپنی سرشٹھ دیوتا کو بھجتے ہیں۔

مول ۱۳

भ्रमरैर्वेष्टिता यस्माद्भ्रामरी या ततः स्मृता ॥ तस्यै देव्यै नमो नित्यं नित्यमेव नमो नमः ॥१३॥

ٹیکا

(۱۳) جو بھگوتی کہ بھونروں سے ڈھانپی ہوئی ہے اور اسی سے بھرامری کہی جاتی ہے اُس دیبی کو ہمیشہ نمشکار ہے۔

مول ۱۴

नमस्ते पार्श्वयोः पृष्ठे नमस्ते पुरतोऽम्बिके। नम ऊर्ध्वं नमश्चाधस्सर्वत्रैव नमो नमः ॥१४॥

ٹیکا

(۱۴) بغل کی طرف پیچھے آگے اوپر نیچے سب جگہ رہنے والی امبکا کو نمشکار ہے۔

مول ۱۵

कृपां कुरु महादेवि मणिद्वीपाधिवासिनी ॥ अनन्तकोटिब्रह्माण्डनायिके जगदम्बिके ॥१५॥

ٹیکا

(۱۵) منی دیپ میں رہنے والی انت کروڑ برہمانڈوں کی مالک جگد مبکا مہادیبی کرپا کرو۔

مول ۱۶

जय देवि जगन्मातर्जय देवि परात्परे ॥ जय श्री भुवनेशानि जय सर्व्वोत्तमोत्तमे ॥१६॥

ٹیکا

(۱۶) جگت کی ماتا پرے سے پرے سری بھونیشانی اور سب اتموں سے اتم بھگوتی تمہاری جے ہو۔

مول

कल्याणि गुणरत्नानां माकरे भुवनेश्वरि ॥ प्रसीद परमेशानि प्रसीद जगतोश्वरो ॥ १७॥

ٹیکا

(۱۷) کلیان اور گن روپی رتنون کی کھان بھونیشری پریشانی خوش ہوجاؤ۔

سری نارائن جی بولے کہ جب اسطرح بھگوتی نے دیوتون کے بچن سنے تو کوکلا کے مانند بولی کہ ای دیوتو ہم خوش ہین جو چاہو بردان مانگو دیبی کے بچن سن دیوتا بولے کہ ہم دیتون سے دکھ پائے ہوئے بہت دکھی ہین اتنا سن بھگوتی نے انھین بھونرون کو جو انکے ہاتھ مین تھے اُسکایا اور وہ بھونرے آگے پیچھے بہت سے تھے اور اُنکے سوا اور بھی بھگوتی نے ظاہر کیے جن سے تینون لوک بھر جیسے کہ اور اُڑنے والون سے اکاس بھر جاتا ہے اور اُن بھونرون سے انترچھ پورن ہوگیا اور پرتھوی آکاش پہاڑ کی چوٹیون اور درخت جنگل سب مین اندھیرا ہوگیا اور سب جگہ بھونرے نظر آتے تھے اور وہ دیتون کی چھاتیان پھاڑنے لگے جیسے کہ شہد نکالنے والے آدمیون کو شہد کی مکھیان لپٹ جاتی ہین اور انکو ہتیار وغیرہ چلانے کا قابو نہین پڑتا ویسے ہی نہ تو دیت بھاگ سکتے نہ لڑائی کر سکتے تھے آخرکار جو جہان رہا وہ وہان مرگیا ایک ہی لحظہ مین سب دیت مرگئے کوئی کسی سے اپنا حال نہ کہہ سکا اسطرح کام کرسب ہی کے پاس پہونچے دیکھکر بڑا تعجب کرنے لگے کہ کیا تماشا ہوا تب برہما شن اور شیو وغیرہ دیوتا خوش ہو دیبی کی استت کرنے لگے اور طرح طرح کی سناگریون سے پوجا اور جی جی شبد کرنے لگے اور آسمان سے پھول برسائے اور نقارے بجے اور اپسرا ناچنے لگین منی بید پڑھنے لگے اور مردنگ مرجا مین طبلے ڈمرو سنکھ گھنٹے وغیرہ بجنے لگے جنسے تینون لوک بھر گیا اور بھگوتی کی طرح طرح کے استوترون سے ہاتھ جوڑ جوڑ کے استت کرنے لگے اور یہ کہنے لگے کہ اے ماتا تمھاری جی ہو جی ہو تب بھگوتی سب کو علیحدہ علیحدہ بردان اور بھگتی دے کر اُنکے منہ دیکھتے ہی دیکھتے انتردھیان ہوگئین۔

چوپائی

یہ بھرامری چرت مین گاوا	سکل بھانت جو تھین سناوا
پڑھت سنت جو یہ تاپاپا	ہوت ناس یا مین نہین داپا
سنت ہوت اشچرج بہوری	سنسار ارنون تارن کہوری
یہ بد سکل منی کی گا بھتا	پڑھت سنت سو ہوت سنتا
یہ منی چرت پاپ کے ناسک	دیبی مہاتم کیر پرکاسک
پڑھت سنت شبھ پرد یہ جہین	دیبی لوک لہت نر تہین
سکل پاپ پر ہروہ ہوئی	دیبی لوک نواسی ہوئی

یا مین سنشے کچھ نہین بھائی
دیبی بوجھ کاہ نہین بھائی

گیارہوان اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کب برہم ادھیاے مین سدا چار پرسنگ | تا مین پرارتکال کی کرتیا ای شبھ ڈھنگ

نارد جی نے دسوین اسکندھ کی کتھا سنکر پوچھا کہ اسے ناراین جی آپنے بڑے تعجب دینے والے دیبی کے چرتر کہے کہ بھگوتی کا دیوتون کے
لیے پیدا ہونا اور دیبی کی مہربانی سے دیوتا اور سوایمبھو منُ کا ادھکار پانا کہا اب ہم یہ سُنا چاہتے ہین کہ بھگوتی جس آچار کرنے سے خوش
ہوکر اپنے بھگتون کی پرورش کرتی ہو وہ کہیے نارائن جی بولے اے نارد جی جس پوجا سے دیبی خوش ہوتی ہی اُسکے آچار کی ترتیب
سُنیے جو صبح اُٹھکر ہر روز کرنا چاہیے مگر ہم وہ کہینگے جس سے برہمن اچھے کرم ہی کیا کرے کیونکہ اپنی مدد نہ باپ کرتا اور نہ مان
اور نہ عورت کرتی بلکہ صرف دھرم ہی مددگار رہتا ہی اسلیے ہمیشہ دھرم اکٹھا کرنا چاہیے کسواسطے کہ دھرم ہی کی مدد سے آدمی کے
دُکھ چھوٹ جاتے ہین پہلے آچار دھرم ہے چاہے وہ بید کا کہا ہوا ہو یا سمرتی مین لکھا ہو اسلیے برہمن وہ آچار ضرور روزمرہ کرے
آچار سے عمر لمبی ہو اور آچار ہی سے اچھا آن ملتا ہی اور آچار ہی سے پاپ ناس ہوتا ہی آچار ہی آدمیون کا کلیان دینے والا ہی
اُسکے سبب سے آدمی سکھی ہوتا اور مرکر بھی اُسکو سُکھ ملتا ہی اور جو لوگ اگیان سے اندھے ہین اُنکی آتما گھوم رہی ہی اُنکو مکتی کی
راہ دکھانے کو آچار ہی بڑا دیپک ہی آچار ہی سے آدمی اُتم ہوتا ہی اور آچار سے سب کرم ملتے ہین کرم سے گیان پیدا ہوتا
ہی منُ جی نے کہا ہی یہ آچار سب دھرمون سے اُتم اور بڑی عبادت ہی اور یہی گیان ہی اسی سے سب گیان سدھ ہوتا ہی اور
جو برہمن آچار بغیر ہین وہ سودرون کے مانند باہر نکال دینے کے لائق ہین کیونکہ جیسے سودر ویسے بغیر آچار کے برہمن آچار دو قسم
کے ہین ایک شاستر کا لکھا ہوا دوسرا دنیاوی جو اپنا بھلا چاہے وہ دونون کرے کوئی چھوڑ دینے کے لائق نہین گانون کا دھرم
ذات کا دھرم دیس کا دھرم کُل کا دھرم لوگون کو سب کرنے چاہئین کوئی نہ چھوڑنا چاہیے کیونکہ دُراچار پورکھ دُکھ بھاگی اور ہمیشہ
بیمار رہتا ہی اور اُسکی لوگ ہمیشہ بدنامی کیا کرتے ہین مگر ویسے ارتھ اور کامون کو چھوڑ دے جس سے دھرم جاتا رہے کیونکہ
جس دھرم سے کسی اور جاندار کو دُکھ ہو اور جو نرک وغیرہ مین ڈالتے ہین جو بڑے دُکھ دیتے ہین اُنکو ضرور ترک کرے
اتنی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ اے منُ جی شاستر تو بہت ہین یقین کیسے ہو اسلیے دھرم مین جسکا پرمان ہو وہ کہیے سری نرائن
جی بولے کہ پرمیشر کی شرتی اور سمرتی دو آنکھین ہین اور پران دل ہی اِن تینون مین جو دھرم لکھے ہون وہ ٹھیک ہین انکے علاوہ
دھرم ہونگا پرمان نہین جہان کہین ان شرتی اور سمرتیون مین آپسمین اختلاف ہو وہان سمرتی اور پران سے شرتی کا پرمان زیادہ
ہی اسلیے شرتی کا پرمان زیادہ ہی اسلیے شرتی کا کہا ہوا وہان زیادہ مانا جاویگا پھر جو سمرتی اور پران مین بردھ ہو تو سمرتی کا پرمان
ہوگا کیونکہ پران سے سمرتی سریشٹھ ہی اور جہان شرتی مین بھی دو قسم کا دھرم کہا ہو وہان دونون دھرم درست ہین اور سمرتی
دو یا تین بتاتی ہین وہان یہ دیکھنا چاہیے کہ یہ کس سمجھے کی بات ہی اسی سے بردھ مٹا لینا چاہیے اور پرانون مین کہین

تنتر کے مطابق لکھدیا گیا ہی اُس دھرم کو بھی قبول نہ کرنا چاہیے جو تنتر مین بید کے برابر بچن جہان لکھے ہون اُس تنتر کا بھی بڑن ہی اور جس تنتر کے لکھے بچن اور سُرتی سے پرکچھ بین بیرودھ پڑتا ہو اُس تنتر کے بچن کو کبھی نہ ماننا چاہیے ہمیشہ دھرم کے لیے بید ہی کو ماننا چاہیے اُسکے خلاف جو کچھ ہو وہ کبھی ماننا نہین چاہیے جو بید کے مارگ کو چھوڑ اور کا پرمان کرتا اُسکے سکھانے کے لیے جم کے لوک مین طرح طرح کے کُمبھی پاک وغیرہ نرک موجود ہین اسلیے سب تدبیرون سے بید کا کہا ہوا مارگ ہی کا آسرا کرے یا سُمرتی پُران اور تنتر جو بید کے خلاف نہون تو اُنکا پرمان کرے بید کے خلاف ہونے پر اُنکا پرمان کبھی نہین ہوسکتا اور جو لوگ جھوٹے شاسترون کے کہنے کے موافق لوگون کو دوسری راہ مین چلاتے ہین وہ لوگ نیچے کو مُنہ اور اوپر کو پانون کرکے نرک مین جلتے جیسے کامی لنگ دھاری پاشپت بیکھانس ست والے مُدرا کا نشان رکھتے کیونکہ یہ بید کے مارگ کے باہر ہے اسلیے اُنکے پوجنے والے نرک مین جاتے ہین اسلیے آدمی کو چاہیے کہ بید کے کہے ہوئے اچھے کرم کرے ہر دن اُٹھکے ہی سوچنا چاہیے کہ آج ہمسے کیا کیا گناہ دیا دلایا بچن انکار کیا اور بڑی بڑی تدبیرون سے مہاتماؤن کو خوش کیا جاویگا اب روزمرہ کی صبح کی پوجا لکھتے ہین جب رات بہر بھر رہجاوے تو برہم کا دھیان کرے بائین پانون پر داہنا پانون دھرے مُنہ تھوڑا نیچے کو کر پھر چھاتی مین ڈاڑھی گھسے اور آنکھین بند کر پھر دیکھے اور دانت نہ گھسنے پاوین زبان تالو مین لگاوے مگر چلنے نہ پاوے اور مُنہ بند کرے اور جتنی اندریان ہین سب کو روکے پہلے پرانایام کرے پھر دل مین چراغ کے مانند روشن آتما کا دھیان کرے اُسمین دم سمیت اور دم بغیر دو پرانایام ہوتے ہین منتر سمیت اور منتر بغیر یہ دو ہین پھر پہلا اور اُلٹا یہ سب چھ قسم کے پرانایام ہوتے پرانایام کے سم جوگ کو پرانایام کہتے ہین وہ ریچک کمبھک کے بھید سے تین قسم کا ہی تینون تین تین اچھر کے نام سمیت ہین پہلے بائین ناک کے نتھنے کو بتیس مرتبہ بند کرکے اونکار جپے پھر چونسٹھ مرتبہ دونون نتھنے پکڑ کے جپے پھر سولہ مرتبہ جپتے ہوئے آہستہ آہستہ دم اُتارے پھر مولا دھار لنگ ناف گلا پیشانی مین جو دو دو تین کنول ہی اُسمین جو چھ اور چھ اچھر ہین اُنکو پرنام کرتا ہون ویسے ہی گلے مین جو سولہ نون کا کنول ہی اُسمین سب کے حرفون کو پرنام کرتا ہون ویسے ہی مولادھار مین جو چار پتونکا کنول ہی اُسمین جو حرف موجود ہین اُنکو نمسکار ہی پھر کُنڈلنی دیبی کا دھیان کرے جسکا دھیان ایک مرتبہ کہچکے ہین اُسکے بعد گرو کا دھیان کرکے دل سے اُپچار کی پوجا کرے اور اس منتر سے گرو کی استُت کرے۔

گرو کا منتر
مول

गुरुर्ब्रह्मा गुरुर्विष्णु र्गुरुर्देवो महेश्वरः ॥ गुरुरेव परं ब्रह्म तस्मै श्री गुरवे नमः ॥

ٹیکا

گرو برہما بشن مہیشر پر برہم سب گرو ہی ہین اُس سری گرو کو پرنام ہی۔

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب دوتیہ ادھیاے مین پرات کرتیہ پرتیک ۔ سو چار کہہ بدنوشنو سکل چت دے نیک

سری ناراین جی بولے کہ آچار مین پورکم کو بید پوتر نہین کہسکتے چاہو آسنے کیونکہ بید بھی پڑھے ہوں مگر مرتے وقت بید اسکو ترک کر دیتے ہین جیسے کہ جب پر جم آتے ہین تو پرند اپنے گھونسلے کو چھوڑ جاتے اسلیے براہم مہورت یعنی بہت صبح رات کے پچھلے پہر مین اُٹھکر برہمن بید کا ابھیاس کرے پہلے تھوڑی دیر تک اپنے اشٹ دیو کو یاد کرے شاید بید نہ پڑھا ہو تو پہلے کہے ہوئے طریقہ سے چھ ساعت تک برہم کا ہی دھیان کرے جس سے جیو اور برہم ہمیشہ ایک ہوجایا کرے اسکے کرنے سے ایک ہی لحظہ مین آدمی جیون مکت ہوجاتا ہے اے نارد چھپن ڈنڈ پر او کھا کال ہوجاتا ہے ستاون پر ارنو دے اٹھاون پر پراتہ کال یعنی صبح باقی کو سورج ودے کہتے ہین برہمن کو پہلے اُٹھکر حاجتین رفع کرنی چاہئین سونے کی جگہ سے اُٹھ برت دشا مین یا شمال مین جہان تک تیر کمان پر چھوڑنے سے جاتا یا اس سے بھی دونا کانون سے نکل حاجت رفع کر آوے برہم چاری تو کان پر جنیو رکھکر مل موتر چھوڑے بان پرستھ اور گرہستھ پیٹھ طرف لٹکا کر ہستھ اور بان پرستھ گلے مین کر پیٹھ پر جنیو لٹکا کر اور برہم چاری کان مین لپیٹکر حاجت رفع کرے بجز زمین پر کچھ تنکے وغیرہ رکھے اور سر مین کپڑا باندھ خاموش ہو تھوکنا ہوا حاجت رفع کرے مگر جلدی جلدی اونچی سانسین نہ لے مگر پھل جوتی ہوئی زمین پانی مین یا مسان پہاڑ پورانے شوالے باہنی ہری گھاس یا جس گڑھے مین کوئی جاندار ہو یا راہ مین مل موتر نہ کرے اور سندھیا جب بھوجن دنت دھاون سر ادھ ترپن دیوتا کے کام اور حاجتین رفع کرنے اور ہیم اور گرو کے پاس اور جگیہ دان اور برہم جگیہ مین برہمن کو خاموش رہنا چاہیے جب حاجتین رفع کرنے جاوے تو یہ منتر پڑھے۔

مول

देवता ऋषयः सर्व्वे पिशाचोरग राक्षसः ॥ इतो गच्छन्तु भूतानि वहि भूमिङ्करोम्यहम् ॥

ٹیکا

دیوتا رکھی پشاچ سانپ راچھس اور بھی جو کوئی جاندار ہو یہان سے جاوے مین مل موتر چھوڑتا ہون۔

یہ منتر پڑھکر مل موتر کے چھوڑنے کے بعد جیسا چاہیے شوچ کرے اور ہوا آگ برہمن سورج پانی گاے کو دیکھتے ہوئے کبھی مل موتر نہ چھوڑنا چاہیے دن کو جنوب کیجانب رات کو شمال کیجانب منہ کرکے مل موتر چھوڑے پھر ڈھیلے تنکے کپڑے وغیرہ سے مل موتر بند کرکے پھر لنگ بائین ہاتھ مین پکڑ کے اُٹھے اور پانی کے پاس جاوے اور کسی برتن مین پانی اور کنارے سے مٹی لیکر دور چلا جاوے اگر برہمن ہو تو سفید مٹی لے چھتری ہو تو سرخ بیش ہو تو زرد سودر ہو تو کالی لے یا جس دیس مین جو ہو وہی برہمن لیلے اور پانی کے بیچ سے دیوتا کے گھر سے سانپ کے گھر سے اور چوہون کی کھودی ہوئی یا شوچ سے بچی ہوئی یہ سات مٹی نہ لینی چاہئین پیشاب سے دوگنا شوچ مین اور تین حصہ زیادہ ہیم مین سب کرنی چاہئین صرف پیشاب سے فارغ ہونے پر ایک مرتبہ لنگ مین اور تین مرتبہ بائین ہاتھ پھر دونون ہاتھون مین دو مرتبہ مٹی لگانی چاہیے اور موتر چھوڑنے سے مل چھوڑنے مین پیشاب سے دوگنا یعنی تھا چھوڑنے کے پیچھے کے سوچ مین لنگ مین دو مرتبہ پاخانہ کی جگہ مین پانچ مرتبہ بائین ہاتھ مین دس مرتبہ پھر دونون ہاتھون مین سات مرتبہ اسی طرح گرہستہ کا سوچ بنایا اور اسکا دوگنا برہم چاری کرے بان پرستھ تگنا سنیاسی چوگنا کرین پہلے بائین پاؤنین پھر دہنے پاؤنین اور پھر دونون مین چار چار مرتبہ لگاوین ملی ہوئی مٹی آنولے کے برابر ہر بار بھی لگاوے اس سے کم نہ چاہیے یہ دن کا سوچ کہا رات کو اسکا آدھا بیمار اسکا آدھا راہ چلنے والا اسکا آدھا کرے اور لڑکا شودر اور جو کرم نہین کرسکتا وہ اسطرح کرے کہ جسمین بلا ہٹ جاوے کچھ تعداد نہین ہے جسمین بلا جاتی رہے اتنا شوچ سب برن کرین بھگوان منُ نے کہا ہے بائین ہاتھ سے شوچ

کہسے وہ بیٹھنے سے کبھی نہ کرے کیونکہ ناف کے نیچے کے کامون کے لیے بایان ہاتھ ہی اور ناف کے اوپر کے کامون کے لیے دہنا ہو اور حاجتین رفع کرنے کے وقت پنڈت پانی کا برتن کبھی ہاتھ مین نہ لیے رہے جو غفلت سے لے ہی لے تو پرائشچت کرے اسے اسکا پرائشچت یہ ہی کہ تین رات دن صرف پانی پیکر گذارے پھر گایتری جپے تو سدھ ہو سکتا ہی اور وقت جگہ بدلاقت اچھی طرح جا کر مٹی چھوڑ سوچ کرنا چاہیے مل کے چھوڑنے مین بارہ گلے اور پیشاب کے کرنے کے بعد چار گلے کرے اس سے کم کبھی نہ کرنا چاہیے اور نیچے کو منہ کر بائین طرف گلے بہانے چاہیئن پھر آچمن کر دانت دھووے اور کنشل ذبدھا رسے درخت کی بارہ انگل کی داتون سے جو چھوٹی انگلی کے برابر موٹی ہو اسکے سرے مین پتھر یا اور کسی چیز سے کوٹ کوچی بنادے ۔ اور انجیر گولر ۔ انبہ ۔ کرمب ۔ اور بیر ۔ ان درختون کی داتون سے کر دانت دھووے اور دانت دھونے کے وقت یہ منتر پڑھے —

अन्नायाय व्यूहध्व सोमोराजाय मागमत ॥ समे सुरवमस्यालतेयशसा चभगेनच ॥ १॥

داتون توڑنے کے وقت لکھا ہوا منتر پڑھے —

आयुर्बलं यशो वर्च्चः प्रजापशु वसूनिच ॥ ब्रह्मप्रज्ञाञ्च मेधाञ्च त्वन्नोदेहिवनस्पते॥ २॥

جس دن دانت دھاون نہ ملے یا دانت دھونا منع کیا گیا ہی اسدن بارہ گلے کر ڈالے اور پرپوا اماوس چھٹہ نومی ایکادشی اتوار انہین جو داتون مین لکڑی لگاتا ہی وہ اپنی سات پشت جلاتا ہی اور جانو کہ وہ سورج کو کھا چکا دانت دھونے کے آگے مین پانون دھووے پھر تین مرتبہ پانی پیوے پھر سایہ اور انگوٹھے سے دو مرتبہ پانی چھو ناک کے دونون طرف چھووے پھر انگوٹھے اور چھنگنیا سے دونون آنکھین پھر چھوٹی انگلی اور انگوٹھے سے کان اور چھاتی کرتل سے سب انگلیون سے سر چھووے

	ادھیاے تیسرا	

	دوہا	

	تین رودر اچم مہاتم سب بدھ کہیے ٹھیک		کہب ترتیا دھیاے مین سنانا دک بدھ نیک	

سری نارائن جی بولے کہ انکا سمیت گایتری کو یاد کر چوٹی باندھے پھر آچمن کر ہر دے بازو کندھے چھووے اور چھینکنے تھوکنے اور داتون مین جو ٹھے ہونے پر اور جھوٹھ بولنے پر یا جو لوگ اپنے برن سے گرے ہوئے ہین انسے بات چیت کرنے پر برہمن اپنا دہنا کان چھوئے تو سدھ ہو جاوے کیونکہ آگ پانی بید چندرمان سورج ہوا یہ سب برہمن کے دہنے کان مین رہتے ہین اسکے بعد ندی تالاب وغیرہ کے پاس جا سدھ ہونے کے لیے صبح کا اشنان کرے کیونکہ یہ دہنیہ بہت نہین ہی جسمین نو در وازون سے مل بہا کرتا ہی اسکے سدھ کرنے کے لیے صبح کے وقت نہانا چاہیے اسکے سوا جہان نہ جانا چاہیے اور نالائق عورت کے ساتھ بھوگ کرنے مین اور تنہائی مین جو منھین وغیرہ کے کرنے مین پاپ ہوتا ہی وہ سب نہانے سے چھوٹ جاتا ہی کیونکہ نہانے بغیر رہنے سے بید کرم کی سب کریا نشپھل ہو جاتی ہین اسلیے ہر روز صبح کے وقت نہانا چاہیے پھر گشنا دھارن کرنا چاہیے جو سات دن برابر بغیر نہائے رہتا وہ برہمن شودر ہو جاتا ہی اور جو تین دن سندھیا نہین کرتا اور بارہ دن بغیر اگن کے رہتا وہ برہمن شودر ہو جاتا ہی اور کیونکہ ہوم مین تھوڑا وقت صرف ہوتا اور نہانے مین بہت عرصہ ہوتا ہی اسلیے صبح کے وقت بہت اسنان نہ کرے جس سے ہوم کال مین کچھ

بھید پڑہ جاوے ابھی وہ جبکے وقت نہ نہانا ہیگا گاتیری سے زیادہ کوئی منتر اس لوک اور پرلوک مین نہین ہی کیونکہ اسکے یہی معنی ہین کہ گانیوالے کی رچھیا کرے اُسے گاتیری کہتے ہین اسلیئے تین بار پرتی انکار سمیت گاتیری پڑہ دے اور پرانایام کرنا برہمن کو چاہیے کہ ہمیشہ بید پڑہ کے اپنے کرم مین مشغول رہے اور بیدک ہی منتر جپے لوگک منتر کبھی نہ جپے جو پرانایام مین اتنا وقت بھی صرف نہین کرتا کہ جتنے وقت مین گائے کے سینگ پر سرسون دھرنے پر ٹہرسکتا ہی وہ ماتا اور پتا کی ایک سو ایک پشت جلاتا جو جپ سمیت پرانایام ہی وہ سگربہ اور جو صرف دھیان لگایا جاتا ہی وہ اگربہ پرانایام کہتا ہی اسکو ضرور برہمن کرے اور نہا کر دیوتا رکھم تیرتھ ترپن ہیروز کرنا چاہیے اور جو بتیس رودراچھ گلے مین اور سر مین چالیس کانون مین چھ چھ دونون ہاتھ مین بارہ بارہ بازون مین سولہ سولہ آنکھون مین ایک ایک سکھا مین اور چھاتی مین ایک سو آٹھ دھارن کرتا وہ مہادیو کا روپ ہو جاتا سونے یا چاندی سے باندھ شکھا اور کانون مین بھگتی سے رودراچھ باندھنا یا جگیوپویت ہاتھ گلے ناف مین پانچ اچھرون کے منتر سے فریب بغیر بھگت سمیت باندھتا وہ گویا شیو کا گیان دھارن کرچکا جو رودراچھ شکھا مین ہی اسکو انکار روپ اور جو کانون مین ہی انکو مہادیو پاربتی جگیوپویت مین بید ہاتھون دشا گلے مین سرستی دیبی اور اگنی کا سمرن کرے سب برن اور آسرم رودراچھ منتر پڑھکر دھارن کرین مگر شودر منتر نہ پڑھے یون ہی پہنے رودراچھ کے دھارن مین رودر ہو جاتا ہی اسمین شک نہین ہی اور دھارن کیے ہوئے کو دیکھنے والا اور سُننے والا اور یاد کرنے والا یا سونگھتا لکھتا بکتا کرتا چلتا اور بسرجن کرتا ہوا بھی جو رودراچھ دھارن کرتا وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتا رودراچھ دھارن کیے ہوکے نے جو بھوجن کیا گویا آپ شیو جی بھوجن کرچکے جو اُسنے پیا گویا رودر پی چکے جو اُسے سونگھا گویا مہادیو سونگھ چکے اے نارد جی جنکو رودراچھ کے دھارن کرنے مین شرم آتی ہی انکو کروڑ جنمون مین بھی چھٹکارا حاصل نہوگی رودراچھ دھارن کیے ہوئے سے جو نکرار کرتا ہی اُسکی پیدائش مین فرق سمجھنا چاہیے یقین ہی رودراچھ کے پہنے سے رودر رودر ہوگئے مُن بھی اسکے دھارن سے ست سنکلپ ہوگئے برہما جگت کے بنانے والے ہوئے رودراچھ دھارن کرنے سے زیادہ کوئی عمدہ بات نہین ہی رودراچھ دھارن کیے ہوئے برہمن کو کوئی کپڑے دیتا ہی یا روپیہ وغیرہ دیتا ہی وہ سب پاپون سے چھوٹ شیولوک مین جاتا ہی اور جو آدمی رودراچھ دھارن کیے ہوئے کو بھوجن کراتا وہ پتر لوک پاتا ہی اسمین شک نکرنا چاہیے اور جو رودراچھ دھاری کے پانون دھو کر پیتا ہی وہ سب پاپون سے چھوٹ کر شیولوک مین پوجا جاتا ہی۔

چوپائی

ہار کنک ہانک جو بیرا ۔ اُہ رودراچھ سنک اُتہ کھیرا
پھرت جو رودر سے وہ ہو جائی ۔ ستیہ کہت نہین بات بنائی
واکے بل رودراچھ دھارنت ۔ جہان کہون کچھ بھید نہ پارت
تر سہت اچھا درست ہون ۔ جوئی کوئی بھگت سہت برن
سکل پاپ دہ شنڈ گیانا ۔ سو پاوت ہم کرت بکھانا
ہم رودراچھ مہاتم بکھانا ۔ کرنہ سکت مدپ بھگوانا
یا سون سرب جتن سون تاہی ۔ دھارن کرین سکل اگھ واہین
کہنہ تک اب رودراچھ بکھانا ۔ کرون مہاتم سہت بدھانا

ادھیائے چوتھا

دوہا

کہب چوتھا ادھیائے مین بھو بہ مہا بھیر | اُتپت رودراچھ کی سنو نشکل چت بیر

نارد جی نے پوچھا کہ اے مہاراج آپنے رودراچھ کا بڑا مہاتم بیان کیا جو مہاتماؤن سے بھی پوچھنے کے لائق ہو اسکا سبب تو بیان کیجیے کیا ہو یہ سنکر نارائن جی بولے کہ یہی بات کھٹ مکھ مہادیو جی کے بیٹے نے مہادیو جی سے پوچھی تھی جسطرح شیو جی نے کہا ہو اُسی طرح کہتے ہین سنو شیو جی نے کہا اے کھٹ آنن سنو رودراچھ کی پیدائش مفصل کہتے ہین اس سے پہلے ایک بد ذات ترپُر دیت ہوا اُسنے برہما بشن وغیرہ دیوتا سب فتح کر لیے اُن سبھون نے ہمسے کہا تو ہمنے ترپُر دیت کے مارنے کے لیے اگھور استر تجویز کیا جسکا نہایت روشن اور گھور روپ تھا پہلے دیوتون کے ہزار برس تک ہمنے آنکھین بند کین تو ہماری آنکھون سے پانی کی بوندین نکلین جنسے ہمارے حکم سے رودراچھ کے درخت پیدا ہوئے جو سبکے فائدہ پہونچانے والے ہین وہ اڑتیس ٣٨ قسم کے ہین جو سورج روپ ہماری آنکھون سے ہوئے وہ بارہ طرح کے رنگ کے ہوئے جو چندرمان روپ آنکھون سے پیدا ہوئے وہ سولہ ١٦ سفید رنگ کے ہوئے اور جو اگن نیتر سے ہوئے اُنمین دس تو کالے تھے اُنمین جو سفید رنگ کے ہین اُنکا برامہ نام ہو جو سرخ ہین وہ چھتری جو ملے ہوئے ہین وہ بیس ہین اور جو کالے ہین وہ شودر ہین اُنمین جو ایک مکھی ہین وہ ساچھات شیو روپ ہین اور برہم ہتیا کا ناس کرتے ہین دو مکھ والے دیوتا اور دیوتون کا روپ ہین جو دو قسم کے پاپ ناس کرتے ہین تین مکھ والے اگن روپ ہین جو استری کی ہتیا کو ناس کرتے ہین وہ چومکھے برہما ہین جو منکھ ہتیا کو مٹاتے ہین وہ پنچ مکھ کالاگن رودر ہین جنکے دھارن کرنے سے حرام حلال چیزون کے کھانے کے پاپ کو اور جس عورت سے بھوگ نہ کرنا چاہیے اُسکے ساتھ بھوگ کرنیکا پاپ ناس ہوتا ہو چھ ٦ مکھ کا رودراچھ کارتکیہ روپ ہو وہ دہنے ہاتھ مین دھارن کرنے چاہئین اُنکے دھارن سے برہم ہتیا وغیرہ پاپ مٹتے ہین سات مکھ والے کا اننگ نام ہو اُسکے دھارن کرنے سے سونا چرانے وغیرہ کے پاپون سے آدمی چھوٹ جاتا ہو آٹھ مکھ والا گنیش روپ ہو اُسکے دھارن کرنے سے غلے کا پہاڑ اور سونا چرانے اور بُرے خاندان مین پیدا ہونی اور گرو کی عورت کے گرہن کرنے کے پاپون سے چھوٹتا اور سب مکھن ناس ہوتے اور آخر مین پرم پد پاتا ہو نو مکھ والا رودراچھ بھیرو روپ ہو بائین بازو مین دھارن کرنے چاہئین اُنکا دھارن کرنے والا بھکت مکت پاتا ہو اور سیکڑون حمل گرا دینے کی ہتیا اور سینکڑون برہم ہتیا مٹتی ہین دس ١٠ رودراچھ ساچھات بشن روپ ہین اُنکے دھارن کرنے سے گرہ پشاچ بیتال برہم راچھس پنگ یہ سب شانت ہو جاتے گیارہ مکھ کا رودراچھ گیارہ رودر روپ ہو اُنکو چوٹی مین دھارن کرتا اُسکے پُن کا پھل سنو ہزار اشومیدھ سو باجپیہ لاکھ گودان اور اچھی طرح سے دینے سے جو پُن ہوتا وہ اُسکو ملتا بارہ مکھ کا رودراچھ کان مین دھارن کرنے سے بارہ سورج خوش ہوتے جو کہ اُنکے روپ ہین اُنکے دھارن کرنے سے گومیدھ اشومیدھ کا پھل ملتا اور سرنگی ١٢ ہتیا رہ دھارن کرنے والون کا بھی خوف نہین ہوتا اور اُسکو بیماری نہین ہوتی اور ہر جگہ خوف نہین پاتا اور ہمیشہ سکھی ہوتا ہو اور ہاتھی گھوڑے ہرن بلی سانپ چوہے مینڈک گدھے کتے سیار وغیرہ کے مار ڈالنے سے جو پاپ ہوتے ہین وہ سب مٹ جاتے ہین اگر تیرہ مکھ والے رودراچھ ہو وہ کارتکیہ روپ ہین اور سب کام اور ارتھ دیتے اُس سے رس اور رساین سدھ ہونے جو اُسکو پہنتا اُسکے سب کام سدھ ہوتے اسمین بچار نہ کرنا چاہیے چاہے نہ بھائی ماتا پتا کو بھی مارے ہو اُسکے تیرہ مکھ کے رودراچھ کے دھارنے سے پاپ چھوٹ جاتے ہین

جو چودہ مُنہ والا رودر راچھ ملے تو اُسکو مستک مین دھارنا چاہیے اور وہ رودر راچھ ساچھات شیو روپ ہی ایسے بار بار کہنے سے کیا ہی اُسکے دھارن کرنے والا دیوتون سے بھی پوجا جاتا اور آخر مین اچھی گت پاتا آپ رودر راچھ کے دھارن کا دوسرا طریقہ کہتے ہین۔

چوپائی

ایک شکھا مین پہنیں پھیری ‖ شر مالا پھیرے شبھ ہیری
ہردے بتیس مالا ہین کھورش ‖ کنکن کرے ہیر کے دوادش
اشٹوتر سب پانچ اشٹ ‖ اتھوا شبت تنش مالا مت
دھارن سون جیسے ن چھین تر ‖ اشو میدھ پھل لہت مبیھ گھر
اشٹوتر شٹ کی جو مالا ‖ دھارن کرت سو ہوت نہالا
اشو میدھ پھل پاوے سوئی ‖ اکیس پشت تار شیو ہوئی

ادھیاے پانچوان

دوہا

اکہب پنچ ادھیاے مین جب مالا بدھ نیک ‖ پن رودر راچھ مہاتم سُنہو جیت دے ٹیک

مہادیو جی کھٹ آنن سے کہتے ہین کہ اے پتر سُنیے جپ مالا کا بھی کہتے ہین رودر راچھ کا مُنہ تو برہما بندارو دراور پشن جی پونچھ ہین یہ سب بھوگ اور موچھ دیتا ہی پچیس رودر راچھ پانچ مُنہ کے کانٹون سمیت سُرخ رنگ کے اور سفید رنگ کے دانے سُوت سے گاے کی پونچھ کے مانند جو رودر راچھ کی مالا پروئی جاتی ہی آسے مُن مالا بھی کہتے ہین آسکے پرونے کی ترکیب یہ ہی مُنہ مین مُنہ پونچھ مین پونچھ ملادے اور سمیر کا مُنہ اوپر کو کرے اُسکے اوپر گانٹھ دے اسطرح سے پروئی ہوئی مالا منتر کی سدھ کرنے والی ہی خوشبودار پانی سے دھووے پھر کستکے او پر پنچ گبیہ چھڑکے پھر شدھ پانی سے دھووے پھر اسمین منتر نکا نیاس کرے جیسے شیو استر منتر سے مالا چھوڑ کر تنگ منتر سے اکٹھی کرے پھر انگ نمہ وغیرہ مول منتر سے نیاس پہلے کے برابر کرے یہ انوشٹھان اپنے آپ کرے یا گرو کے ہاتھون سے کرادے پھر سدیو جات منترون سے پوجے جب تک کہ ایک سو آٹھ مول منتر نہ جپ چکے تب تک مالا کو پوجا کرے اُسکے پیچھے مالا کے اوپر پاربتی سمیت مہادیو جی کا نیاس کر ایسا کرنیسے مالا پر شسمٹ ہو سب کا ہونکا پھل دیتی ہی جس دیوتا کا منتر ہو اُسکی پوجا اُسیکے منتر سے چاہیے جپ کے آخر مین سر گلے اور کان پر مالا رکھے اور رودر راچھ کی مالا سے اسیطرح منتر جپنا چاہیے گلے سر ہردے کان اور بازون مین رودر راچھ بھگتی سے دھارن کرنا چاہیے بہت کہنے اور بار بار بیان کرنے سے کیا فائدہ ہی رودر راچھ کا دھارن کرنا ہمیشہ عمدہ ہی اشنان دان جپ ہوم بیش دیو دیوارچن پرایشچت سرادھ دیکھیا جو ہو سے مالا دھارن کیے بغیر کرتا ہی وہ نرک مین جاتا ہی اور سر گلے کی جگہ پر اور ہاتھون مین رودر راچھ سونے اور ہیرون سمیت دھارن کرے اور کچھ ملا کر نہ دھارن کرنا چاہیے اور اپوتر ہو اور بھگتی بغیر تو رودر راچھ نہ دھارن کرے بلکہ بھگتی سمیت پوتر ہو کر پہنے رودر راچھ کے درخت کی ہوا جن درختون مین لگے گی وہ درخت پن لوک مین بسینگے اور پھر وہان سے یہان آنا دُر لبھ ہو جاویگا اور رودر راچھ دھارن کرسکے جو آدمی پاپ بھی کریگا تو اُسکے پاپ چھوٹ جاوینگے اور بل شا لکھا دھیائیون نے اپنی شرتی

مین کہا ہی کہ جو پاپا بھی رودراچھ دھارن کرنے سے شیو روپ ہوتا ہی پھر آس آدمی کا جو مالا دھارن کرے تو اُسکا کیا کہنا ہی جو شیو بھگت ہون ایک رودراچھ سر مین ضرور دھارن کیے رہین کیونکہ اُس سے سب دُکھ جاتے اور پاپ ناس ہوتے ہین اور جو رودراچھ دھارن کرکے شیوجی کا نام لیتے ہین وہ شیوجی کے بھگتون مین اُتم ہین کلیان کے چاہنے والون کو رودراچھ ضرور دھارن کرنی چاہیے کیونکہ کان اور چوٹی اور ہاتھ اور پیٹ مین مہادیو بشن برہما اور اُنکی سب بھوتیان اور اور دیوتا سب ور دراچھ کے دھاری رہتے ہین اور سب کے گوتر کہ مُن شرت دھرم کو مانتے ہین اور سب ودراچھ دھاریون کو رودراچھ کے دھارن مین اپنے آپ شردھا نہین ہوتی بلکہ بہت جنمون کے پیچھے مہادیوجی کی مہربانی سے رودراچھ کے دھارن مین اپنے آپ خواہش ہوتی ہی اے بیٹے رودراچھ کا مہاتم جو بال شاکھا کے دھیان کرنیوالے مُن عزت سے پڑھتے ہین اور اُسی طرح ہم بھی جانتے ہین رودراچھ کا پھل تینون لوک مین مشہور ہی اسکے پھل کے درشن مین جتنا پھل ہوتا ہی اُس سے کروڑ حصے زیادہ چھونے مین ہوتا ہی اور دھارن کرنے والا آدمی سو کروڑ حصے زیادہ پُن پاتا ہی اور جپ سے تو لاکھ کروڑ حصے زیادہ پُن پاتا ہی اسمین کچھ بچار نہ چاہیے۔ ہاتھ۔ چھاتی۔ گلا۔ کان۔ مستک انمین جو رودراچھ دھارن کرتا ہی وہ رودر ہی ہی اسمین شک نہین کہ اُسکو کوئی جاندار نہین مار سکتا ہی اور وہ شیوجی کے مانند جہان چاہے گھوما کرے اور سب دیوتا اور دیتیون سے شیو کے مانند پوجنے کے لائق ہوتا ہی اور چاہیے وہ بُرے کام بھی کرے اور سب پاپون سے بھرا ہو مگر جیسے ہی رودراچھ دھارن کیا ویسے ہی سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی اور گلے مین رودراچھ باندھکر اگر کتا بھی مرجاوے تو اُسکی بھی مُکت ہوتی ہی پھر آدمی اگر رودراچھ پہنے ہوئے مرے تو اُسکا کیا کہنا ہی چاہیے جپ اور دھیان کچھ بھی نکرتا ہو مگر رودراچھ دھارن کیے رہتا ہو وہ بھی سب پاپون سے چھوٹ کر پرم گت پاتا ہی۔

چوپائی

یہ مدہ جو رودراچھ کی دھاری — جاتن سہت سو پرم بچاری
ایک منس کل سہت شبھو پر — بست جاس نج سکل بہت اُر
اب پُن ہم رودراچھ مدھانا — بھلی بھانت برنو دھر دھیانا
سو سب سُنہو کُھرانن آجو — جا سون سِدّھ ہوت سب کاجو

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہب چھٹے ادھیاے مین مہاتیو بھور — شبھ رودراچھ کی سنو ہوئی بھگت تہور

سری مہادیوجی کُھرانن سے کہتے ہین کہ اے بیٹے کُشتا کی گانٹھ اور شرجنیو آو کی مالا رودراچھ کی مالا کے سولھوین حصے کو نہین پاسکتی جیسے مردون مین سری بشن جی گرہون مین سورج ندیون مین گنگا منیون مین کشیپ گھوڑون مین اوچیشروا دیوتون مین اِشٹ دیو مین گوری جیسا ویسے سب مالاؤن مین رودراچھ سریشٹھ ہی اس سے پرے نہ کوئی استوتر نہ برت ہی جو کوئی شانت چت شیو بھگت کو رودراچھ دان دیتا ہی اُسکے پُن کا انت ہم نہین کہسکتے رودراچھ دھارن کیے ہوئے کو جو کوئی اَن دیتا ہی وہ اپنی اکیس پشتون کے ساتھ شیولوک کو جاتا ہی جس برہمن کے مستھے مین بھبوت نہین اور نہ بدن مین رودراچھ کی مالا اور نہ شیوجی کے مندر مین پوجا وہ برہمن چانڈال سے بھی

نچ ہو رودر راچھ سر پر رکھتے ہی گوشت کھانے والے اور شراب کے پینے والے اور نا جائز پیدا ہوئی اور عورتوں کے ساتھ بھوگ کرنیکا پاپ
بلد چھوٹتا اور چارون بید اٹھارہ پران پڑھنے اور سب تیرتھ سیون کرنے اور سب بدّیا کے پڑھنے سے جو پُن ہوتا ہو وہ رودر راچھ کے دھارن
کرنے سے ہوتا ہی مرنے کے وقت جو رودر راچھ باندھکر جان چھوڑتا ہو وہ رودر ہو جاتا ہو اور پھر اُسکا جنم نہین ہوتا اور گلے یا بازو مین رودر راچھ
دھارن کرکے مرتا ہی وہ اکیس کلون کے ساتھ رودر لوک مین رہتا ہی چاہے برہمن ہو یا چانڈال ہو یا نرگن ہو یا گُن ہو جو بھسم اور رودر راچھ
دھارن کیے ہو وہ شیو جی کے برابر ہو وہ پوتر ہو یا اپوتر ہو اور جو چیز کھانیکے قابل نہین اُسکا کھانیوالا مسلمان یا چنڈال بھی ہو اور سب
پاپ کا بھرا بھی ہو تو رودر راچھ کے دھارن سے رودر ہی ہو اسمین شک نہین مستک مین دھارن کرنے سے کروڑ کان مین دس کوٹ گلے مین
سو کروڑ سر پر کروڑ ہزار جنیو مین دس ہزار بازو مین لاکھ کروڑ اور مٹھی مین تو رودر راچھ دھارنا موچھ سدھ کرتا رودر راچھ دھارن کرکے جو برہمن
تھوڑا بھی کرم کرتا وہ بہت ہو جاتا رودر راچھ کی مالا پہنکر بھگتی رہت ہو جو پاپ کرم کرتا وہ سب بندھنون سے چھوٹ جاتا جسنے رودر راچھ
مین اپنا چت ارپن کیا ہی اور دھارن کیے رہتا ہو وہ مہیشر کے لوک مین پہونچکر لنگ کے مانند سبکے نمشکار کرنیکے لائق ہو چاہے وہ
گیان وان ہو چاہے اگیان ہو مگر شیو لوک مین رودر راچھ کے دھارن کرنے سے ضرور جاتا ہی جیسے کہ کٹ دیس مین گدھا رودر راچھ دھارن
کرکے ترگیا تھا یہ سُن اسکندھ جی نے پوچھا کہ کٹ دیس مین گدھے نے کسلیے رودر راچھ دھارن کیا تھا اور اسکو کسنے دیا تھا یہ جیسے
ہیے اتنا سُن مہادیوجی بولے سُنو بیٹے یہ پہلے کا حال ہی کہ بندھیاچل پر ایک گدھا تھا جسکے اوپر ایک روزگاری نے رودر راچھ کا بوجھ لادا تھا
جب وہ اُسکے بوجھ سے تھکا تو چل نہ سکا ویسے ہی لادا ہوا گر پڑا اور مرگیا اسلیے اے بیٹے وہ ہمارے پرساد سے تین آنکھین اور ترسول دھارن کیے
مہیشر کے روپ سے ہمارے پاس پہونچا جتنے اسکے اوپر لادے ہوئے رودر راچھون کے منہ تھے اُتنے ہزار برس تک شیو لوک مین رہا مگر
اے اسکندھ جی یہ صرف اپنے چیلون سے کہنا اَور کے چیلون سے کبھی نہ کہنا اور ابھگت مورکھون کو بھی کبھی نہ بتانا اور چاہے ابھگت ہو چاہے
بھگت چاہے مہاتما ہو چاہے نیچ جو رودر راچھ دھارن کرتا ہی سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی رودر راچھ دھارن کرنے کے برابر کوئی پُن
نہین ہو سکتا یہ حال مین لوگ کہتے ہین جو ہزار رودر راچھ دھارن کرتا ہی اُسکو سب دیوتا نمشکار کرتے ہین جیسے رودر ویسے وہ جو ہزار نہ
رکھ سکین تو بازوؤن مین سولہ سولہ چوٹی مین ایک ایک ہاتھون مین بارہ بارہ گلے مین تینس مستک مین چالیس کانون مین چھ چھ چھاتی مین
ایکسو آٹھ رودر راچھ دھارن کرکے وہ شیو جی کے مانند ہو جاتا اور جو موتی مونگا بلور چاندی بید روج مُن کے ساتھ پروکر رودر راچھ دھارن
کرتا ہی وہ ساچھات شیو ہو جاتا جو صرف رودر راچھ دھارن کرتا اُس سے پاپ بھاگتے ہین جیسے کہ سورج کو دیکھ اندھیرا بھاگ جاتا ہی اور رودر راچھ کی
مالا سے جپا ہوا منتر بے تعداد حصے پھل دیتا ہی جسکے بدن مین بہت پُن کا دینے والا ایک بھی رودر راچھ نہو اُسکا جنم بیفائدہ ہی جیسے کہ بغیر تریپنڈ دیے
ہوئے رودر راچھ مستک پر دھر کے جو نہاتا ہی اُسکو گنگا جی کی اشنان کے برابر پُن ہوتا اسمین شک نہین ایک منہ اور پانچ منہ والے رودر راچھ
اور چودہ منہ والے رودر راچھ لوک مین بہت پوجے جاتے ہین اور جو بھگتی سے شیو روپ رودر راچھ کی پوجا کرتا ہی چاہے وہ دلدری
ہو مگر وہ راجہ ہو جاتا ہی اس باب مین تمسے ایک پرانا اتہاس ہم کہتے ہین اسکو سُنو اجودھیا جی مین ایک گرنا تھ نام برہمن تھا وہ بڑا دولتمند
دھرماتما اور بید کا جاننے والا اور نہایت خوبصورت تھا اُسکے بیٹے کا نام گُن ندھ تھا جو نوجوان اور کام سے بھی خوبصورت تھا جس نے
اپنی جوانی اور خوبصورتی وغیرہ سے اپنے سُدھشن نام گرو کی کلما وتی عورت کو موہت کیا اور وہ کچھ دن تک تو اُسکے ساتھ چوری سے
بھوگ کرتا رہا اور چین اور آرام خوب کرتا رہا جب اُسنے دیکھا کہ یہ حال میرا کھلا چاہتا ہی تب اُسنے گرو کو زہر دیکر مار ڈالا پھر ظاہر ہو گیا

کرنے لگے جب اسکا ماتا اور پتانے کچھ کرم برا بیٹے کا جانا اور بیٹے کو اُسکی یہ خبر ہوگئی کہ باپ میرا حال جان گیا تب اُسنے اپنے ماتا اور پتا کو بھی مار ڈالا
جسطرح طرحکے بھوگ اور بلاس کرنیکے سبب سب روپیہ صرف ہوگیا تب وہ برہمنون کے یہان چوری کرنے لگا اور شراب پیکر ذات سے نکالدیا گیا
لوگون نے اُسے برا اور بدکرم جانکر گانون سے نکالدیا تب وہ کمتا ولی کے ساتھ جنگل کو چلاگیا راہ مین جاتے ہوئے اُسنے روپیہ کی لالچ سے
بہت سے برہمن مار ڈالے اسطرح جنگل مین بہت دنون تک رہا جب اُسکی موت کا وقت آیا تب وہ مرگیا اُسکے لیجانے کو جم دوت آئے اُسی
اُسی طرح شیولوک سے ہزارون گن آئے اُنمین آپس مین گفتگو ہوئی جمراج کے دوتون نے پوچھا کہ اے شیوجی کے نوکرو بتاؤ کہ اسکا کتنا پن ہے
جو تم اسکو شیولوک مین لیجانا چاہتے ہو تب شیوجی کے دوت بولے کہ جہان یہ مرا ہے وہان زمین کے نیچے دس ہاتھ پر رودراچھ ہے اُسی کے
سبب سے اِسکو شیوجی کے پاس لیجاوین گے —

چوپائی

چرھ بہان برگن مدھ ناما	شیو دوتن سنگ گو شیودھاما
یہ رودراچھ مہاتم تم سن	کیون گھڑانن کر پرشن من
یہ بدھ مہاکر بستارا	تم سن برنیو تیہ اودارا
سرپ پاپ چھچے کاری جوئی	مہاپن پرداروا گہ کھوئی

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہت شیناد ھیاے مین مہا ایک کتھاد	رودراچھن کی سوٹ نوبھگت بردہ ہت لاد

سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی اسطرح اسکند ھ جی مہیشر جی سے رودراچھ کا مہاتم جانکر کرتارتھ ہوئے اسطرح رودراچھ کا مہاتم ہے اُسے ہمنے آمارکے پرسنگ سے تمسے بیان کیا اب اسکا بیان اور کچھ کرتے ہین سنو جیسے بڑے پن دینے والی رودراچھ کی ہمنے مہما بیان کی ویسے ہی تمھین اور منتر اور بنیاس بیان کرتے ہین درشن سے لاکھ گن پن ہوتا اُسکے چھونے سے کروڑ گن ہوتا اور رودراچھ کے دھارن کرنے سے لاکھ کروڑ اور کروڑ لاکھ جپ کرنے سے زیادہ پن ہوتا بھدراچھ دھارن سے رودراچھ دھارن مین بڑا پھل ہے آنولے کے پھل کے مانند بھدراچھ عمدہ ہے بیرکے برابر اُتم چنے کے برابر رودراچھ ادھم ہے چھتری ہیس اور شودر شیوجی کے حکم سے درخت ہوئے ہین اُنھین کے ذات سے پیدا ہوئے رودراچھ شبھ ہین اُنمین جو سفید رنگ کے ہین وہ برہمن ہین اسلیے چاہیے کہ براہمن اُسے دھارن کرے اور جو سرخ رنگ کے ہین وہ چھتری ہین اور جو زرد رنگ کے ہین وہ ویس ہین جو سیاہ رنگ کے ہین وہ سودر ہین اسلیے چاہیے کہ برہمن سفید رنگ کے رودراچھ دھارن کرے اور چھتری سرخ ویس زرد اور شودر اسی طرح برابر چکنے مضبوط کانٹون سمیت رودراچھ شبھ کیڑون کے کھائے ہوئے ٹوٹے پھوٹے کانٹون بغیر چکنے ہوئے اور گول نہون یہ چھ طرح کے رودراچھ دھارن کرنے منع ہین جسمین آپ ہی چھید ہو وہ رودراچھ اوتم ہے اور جو پورکھارتھ کے یتن سے چھید کیا جاوے وہ مدھم ہے اور برابر چکنے اور مضبوط گول ایسے رودراچھ اُسی کے سن کے ڈورے مین پروکر دھارن کرے اور جسمین سونے کی کسوٹی کی لکیرون کے مانند لکیرین ہون وہ رودراچھ

اٹھ ہوتا ہے اسلیے شیوجی کے پوجنے والون سے وہی دھارن کرنے کے لائق ہے گلے مین چھتیس بازون مین سولہ ہاتھون مین بارہ بارہ کا جٹ
مین پچاس اور ایک سو آٹھ کی مالا بناکر جگیوپویت بنانا چاہیے اور گلے مین دو تین یا تین لڑکی مالا پہنے کنڈل مکٹ کان کے دھار بازوبند کنگن
کنٹھا ان جگہون مین ہمیشہ رودرراچھ دھارن کرنے چاہیئین سب انگون مین تین سو رودرراچھ دھارن کرنا ادھم پانسو مدہم ہزار اُتم
اس بھید سے دھارن کرنے چاہیئین سر مین ایشان منتر سے کان مین تتپورکھ منتر سے اور پیشانی مین اگھور منتر سے اور اسی سے
ہردے مین دھارن کرے اگھوری کرکے ہاتھون مین بھی پچاس رودرراچھ سے پروئی ہوئی مالا بام دیو منتر سے پیٹ مین گرہن کرے
مول منتر سے پروکر سب انگ مین دھارن کرنا چاہیے ایک مکھ رودرراچھ پرتتو پرکاشا ہے پرتتو دھارن سے اسکا پرکاش ہوتا دو مکھ کا اگن روپ ہے اور اسکا
بستیا پرتا تین مکھ تینون اگن روپ ہے اسکے دھارن کرنے سے اگن خوش ہوتی ہے چو مکھا برہما کا روپ ہے اور اسکے دھارن سے مہاگیان اور شری جو پاتا ہے
پنچ مکھ رودر روپ ہے اسی سے اسکے دھارن سے ہمیشہ خوش ہوتے ہین چھ مکھ والے کے کارتکیہ اور گنیش جی دیو ہین سات مکھ کے دیو سات ماترا ہین
اسکے دھارن سے سورج خوش ہوتے ہین آٹھ مکھ والے کی اشٹ ماتا دیو ہین اور اسکے دھارن سے آٹھ بسو خوش ہوتے نو مکھ کے جمراج مالک
ہین اسکے دھارن سے جم خوش ہوتے ہین دس مکھ والے کی دیوتا دس دشا ہین اسلیے اسکے دھارن کرنے مین دسون دشا خوش ہوتین گیارہ
مکھ کے رودر دیوتا ہین اور اندر بھی ہین اسکے دھارن سے اولاد بڑھتی ہے بارہ مکھ والے کے بشن جی دیوتا ہین اور اسکے دھارن سے بارہ
سورج خوش ہوتے ہین تیرہ مکھ والے سدھ اور کام دینے والے ہین اسکے دھارنے سے کام دیو خوش ہوتا ہے چودہ مکھ والے رودر
کی آنکھون سے نکلے اسلیے سب بیادھی کو ناس کرتے ہین۔

چوپائی

مدیہ ماس لہسن ارد پیاجا گہرد اشلیہا نک کر ساجا
سوکر انھین نہ بھچے کوئی جو رودرراچھ دھار نر ہوئی
گرہن بھو سنکرمن اروا اینا رش پورنما سہہ شکھ چینا
جو نہ سدا دھارے نر کوئی پران شنہ دھارسے سکھ ہوئی
چھوٹت سکل پاپ چھن ناہین جو دھارت کچھ سنشے ناہین

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہسب شتا دھیاے مین بھوت سدھ شبھ ریت جون پوجا ہم مین ادھکاری نہین نیت

سری ناراین جی بولے اے مہامن جی بھوت شدھ کہتے ہین سولہ دھیاسے ایکاگر چت ہو کنڈلی کو سکھنا کی راہ سے برہم رندھر مین
پہونچا کے اسمرن کرے پھر ہنس منتر سے جیو کو برہم مین رجوع کرے پھر پاؤن سے گھٹنون تک بجر سمیت چوکونے اور لم بیج سمیت سونے کے مکہ
کی پرتھوی منڈل کا سمرن کرے پھر گھٹنے سے ناف تک اردھ چندراکار دو کملون سمیت بم بیج سفید رنگ کے پانی کے منڈل کا سمرن کرے
پھر ناف سے چھاتی تک رم بیج سمیت سرخ رنگ کی منڈل کو یاد کرے اور چھاتی سے بھون کے بیچ تک گول کا رنگ نیلا دن سے نشان دیا

یہ بیج سمیت بھوتون کے آکار با یو منڈل کا سمرن کرے پھر چھودن کے بیج سے برہم رندھر تک گول او رعمدہ منوہر بیج سمیت آکاس منڈل کی چینتا کرے اسطرح بھوتون کی چنتا کر ہر ایک کو ترتیب سے ایک مین دوسرے کو ملاوئے جیسے پانی مین پرتھوی اگن مین پانی با یو مین اگن آکاش مین بایو لاکر اہنکار مین آکاس مہتتو مین اہنکار پرکرت مین مہتتو آتما مین پرکرت ملاکر شدھ گیانوان ہوکر پا مین کوکھ مین پہنچی ہوئی کالی انگوٹھے کے برابر سر پر برہم ہتیا لادے سونا چرانے کو بازو لٹکائے شراب پینے مین دل لگائے گرو کی سیجا پر دونون پاؤن حرم سر پر چھوٹے چھوٹے پاپ چڑھائے تلوار ڈھال لیے دشٹ پرکرت نیچے منہ کیے تب پاپ پورکھ کی چنتا کرے اور بیج کو یاد کر لیوہک برانایام و دہنہ بھر کر اس پاپ پورکھ کو سکھادے پھر جب پاپ پورکھ اپنے شریر مین جلت ہو تو رم اس اگن بیج کو پڑھ اسی سے اس پاپ پورکھ کو بھسم کر ڈالے پھر یم بیج پڑھکر پاپ پورکھ کے دیہہ کی بھسم ریچک پرانایام سے باہر نکالدے پھر یم امرت بیج سے پاپ پورکھ کے دیہہ کو سینچ دے پھر یم بھوم بیج سے بھیگی ہوئی بھسم کو اکٹھی کرے پھر سونے کے رنگ کا انڈا بنادے پھر ہم بیج پڑھ آئینہ کے مانند بنادے پھر اس انڈے کا بھسم مین سر سے پاؤن تک انگون کی کلپنا کرے پھر آکاس وغیرہ بیج بھوتون کو یاد کرے جب انسے سب انگ بنجاوین تو سوہم منتر کو پڑھ جیو اور برہم کو ایک مین کر جیو کو ہردے کمل مین لگادے پہلے ہی کنڈلی کرکے جیو برہم کی طرف رجوع کیا گیا تھا اب وہی کنڈلی پرماتما کے انگ سے امرت مرجیو کو ہردے کمل مین جما مولدھار مین پہونچی ہوئی ہے اسکا دھیان کرے۔

مول

रक्ताम्भोधिस्थपोतोल्लसिदरुणसरोजाधिरूढा कराब्जैः शूलं कोदण्डमिक्षूद्भवमथगुणमप्यङ्कुशं पञ्चबाणान् बिभ्राणा एकपालं त्रिनयनलसिता पीनवक्षोरुहाढ्या देवी बालार्कवर्णा भवतु सुखकरी प्राणशक्तिः परा नः

ٹیکا

وہی ہم لوگون کو سکھ دینیوالی ہو جو دہی سرخ رنگ کے سمندر مین جو ناؤ ہے اسمین جو سرخ کمل پھولا ہے اسپر بیٹھی ہے اور ہاتھ کملون مین سول اور اوکھ کا دھنکھ اور پھانسی انکش پانچ بان اور لہو کی بھری ہوئی کھوپری دھارن کیے اور تین آنکھون والی اور سخت پستان دھارن کیے اور صبح کے سورج مانند انگ سے آراستہ اور پراشکت سرشٹا ہو۔

چوپائی

یہی ہے پران شکت کو دھیاوئے — جو پرماتم سروپ کہاوے
پھر بھوت لاوے سو بھانتی — سرب کاج سدھ جہہ ملجاتی
کہت بھوت کیر بستارا — دھارن پھل پن سہت بچارا
سمرت پران سرت سب جانا — تم سن برنت سہت کارنا

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین جہا سرو ہرت نام — تا کر مہا سکل بدھ سنو شرمن ابھرام

مہرشی لوگ یہان بیان کرتے ہین کہ اس شر وبرت کو جسنے کہین کے اتیمے برہمن چھتری ویش شودر کو چاہیے کیا کرین اور گیان ہتھانے والی برہم ودیا کو
لیوین جھنون نے شردھا سمیت شروبرت نہین کیا اُنکو بید اور سمرت کے آچار سے فایدہ نہین پہونچتا اسی شروبرت کے کرنے سے برہما وغیرہ دیوتا
ہوئے ہین اور اسی سبب سے نہین شروبرت کا مہاتم پورب والون نے سب سے زیادہ بتایا ہے اور برہما وشن شیو وغیرہ سبھنے کیا جسنے طریقہ کے
موافق شروبرت کیا وہ سب پاپون سے چھوٹ چکا اور کیونکہ یہ اتھروں بید کی شرت کے شر مین کہا گیا ہے اس سے اسکا شروبرت
نام ہے اسلیے اسکے برابر کوئی برت نہین شاکھا کے بھید سے کہین اسکا شروبرت اور کہین پاشپت برت کہین شیو برت وغیرہ نام ہوگئے ہین
مگر ایک ہی ہے اور سب شاکھاؤن مین سب برت کا طریقہ ایک ہی لکھا ہے اور شیو ہی کو بتلایا ہے چاہیے سب بدیاؤن کا ادھکاری
ہو مگر شروبرت بغیر آدمی برت دھرم رہیت سمجھا جاتا ہے سب پاپون کے بھسم کرنے والا شروبرت کرنے کے لائق ہے اور کیونکہ سب بدیاؤن کا
سادھن کرنے والا ہے کیونکہ اسنروان کی شرت سوچھم ہوتی اور سوچھم ارتھ کو ظاہر کرتی اسلیے جو آپنے کہا ہے وہ نہایت محبت سے
کرنا چاہیے وہ یہ ہے۔

अग्निरिति भस्म जलमिति भस्म स्थलमिति भस्म व्योमेति भस्म सर्व्वं हवाइदम्भस्म ॥ १॥

اس اتھروں بید کے منتر کو چھ مرتبہ پڑھکر شدھ بھسم سب انگون مین لگاوے اسکا شروبرت نام ہے یہ شروبرت سندھیا یعنے دونون وقتون
عزت سے کرنا چاہیے جبتک برہم بدیا نہ اوپجے تب تک اُسکی بدیا اُتم ہے بارہ برس یا چھ مہینے یا تین مہینے یا بارہ دن سنکلپ کرکے شروبرت
لیے اُس اُتم شروبرت سے جسنے اشنان نہین کیا ہے اور اُسکو گرو اُپدیش نہین کرتا اُسکی بدیا ناس ہوجاتی اور وہ بڑا بے رحم ہے گرو کو رحیم ہونا
چاہیے اسلیے شروبرت والے کو برہم بدیا ضرور بتلادینی چاہیے جن لوگون نے پورب جنم مین دھرم کیا ہے اُنہین کو اس منتر کے لینے مین شردھا
ہوتی ہے نہین تو اگیان کی زیادتی سے دویش ہی رہتا اور آتم گیان ہو ہی نہین سکتا اسلیے برہم بدیا کے اُپدیش کے وہ بھی لوگ ادھکاری
ہین جھنون نے شروبرت سے اشنان کیا ہے اور یہی بید کا بھی حکم ہے کہ جسنے شروبرت کیا ہو اُسکو اُپدیش کرنا چاہیے جو جانور کا روپ بنا ہے
اُسکا تلک اس برت سے چھوڑانا چاہیے کیونکہ اُن جانورون کو مارکر گر پاپی نہین ہوتا یہ بیدانت کا مت ہے جاوالون نے انکار ترمبک
منتر یا شیوجی کے منتر سے ترپنڈ دھارن کرنا کہا ہے اور گرہستھ تو تین مرتبہ انکار پڑھکے ہنس منتر سمیت بھسم ترپنڈ لگاوے اور جتی ترمبک
یا انکار یا شیوجی کے پانچ اچھر کے منتر سے ترپنڈ لگاوے یا گرہستھ اور بنستھ اور برہمچاری سب میدھاوی وغیرہ منتر سے بھسم ترپنڈ دھارن
کرین پانی سمیت یا صرف بھسم سے ترپنڈ ہی برہمن لگاوے مستک مین ترچھی لکیرون سمیت ترپنڈ بھسم سے ترپنڈ لگاوے کیونکہ آدی
برہمن برہما جی نے بھسم سے ترپنڈ دھارن کیا اسلیے سب برہمنون کو دھارن کرنا چاہیے دنبہ مین بھسم لگانا اور شیو پوجن موہ سے بھی
نہ چھوڑنا چاہیے ترمبک منتر سے یا انکار سمیت ترمبک پنچ اچھر سے یا صرف انکار سے پیشانی چھاتی اور بازون مین انھین سے سنیاسی
ترپنڈ دھارن کرے اور برہمچاری ترپایکم منتر سے یا میدھاوی وغیرہ سے دھارن کرے اور شودر شیوائے نمہ منتر سے ترپنڈ ہمیشہ
لگادے اور چاہیے لوگ بغیر منتر کے لگادین مگر بھگتی سمیت ہون جس کسی کو منتر نہ آتا ہو تو بھگتی سے بھسم لگالینے سے شدھ ہوتا ہے اور
اگنی ہوتر وغیرہ کی چاہیے جو بھسم ہو پانی سے دھوکر آہستہ آہستہ منتر پڑھتا ہوا تین برانایام کر اور اگنی رہتا و منتر کو سات مرتبہ پڑھ یا تین مرتبہ
پڑھکے منترت کرے اور اونگ آپو جوتیرت کے ہوئے منترون کا دھیان کر بھرم چھوڑ ترپنڈ لگاوے اور سب انگون مین
ملے تو منکھ بے پاپ ہوجاتا اسمین شک نہین پھر سری مہا شن جی پانی کے سہنے والے کا دھیان کرے اور اگنی رتیا و

منترون سے پانی ملا کر شیو جی کا دھیان کر اُس بھسم سے جسمین برہم کی بھاونا کی ہو پیشانی چھاتی اور کندھے مین اپنے آسرم کے مطابق منتر لیے سیا
اور چھوٹی انگلی سنکہ پاس والی انگلی اور انگوٹھے سے اوتوم بلوم یعنے دو انگلیون سے بائین طرف دو ریکھا کرے پھر انگوٹھے سے دہنی
طرف سے بائین طرف ایک بیچ کی ریکھا کرے اِس طرح تینون وقت ترپنڈ کرنا چاہیے۔

ادھیاے دسوان

دوہا

کہت دسم ادھیاے مین کون بھسم کر بھید		جو برہانل سے بھیو سنو سکل تج کھید	

سری نارائن جی بولے کہ اگرچہ اگن کا بھسم کون بھی ہو اگیان کا دور کرنے والا اور گیان کے دینے والا ہے وہ گون طرح طرح کا ہوتا جیسے
اگن ہوتر سے اور اُپاسنا کا گرہستون کے بواہ کی اگن اور (سم دگن یعنے) برہم چاری کے ہوم کی بھسم اور بھوجن بنانے کا بھسم اور کہین جنگل مین
آگ لگی ہو وہ راکھ ان تنے قسم کی ہو تین اگن ہوتر ا ور برجاتل کی یہ تینون برنون کو دھارنی چاہئین ونا سپا لی گرہستہ ضرور دھارن کرے اور
برہم چاری سم دگن بھسم دھارن کرے اور شودر بید پڑھے ہوئے برہمن کے چولھے کی آگ لین انکو چھوڑ داوانل بھسم دھارن کرین اب
برجانل بھسم کی پیدائش کہتے ہین چیز اچھی سمیت پورنماسی مین اپنے دیس مین رکہنا چاہیے کھیت پھلواری جنگل وغیرہ اچھے استھان
ہون اُسمین پورنماسی کے پہلے تر دیودشی ہو اُسمین نہا کر صبح کی کریا کرے پھر اپنے گرو کو بلا کر اور پوجا کرکے پرنام کرے گرو پوجا زیادہ کرنی چاہیے
پھر سفید کپڑے جگیوپویت اور سفید پھولون کی مالا پہن کنیا کے آسن پر بیٹھے اور کُشا کو مٹھی مین لے پھر مشرق یا جنوب کی طرف بیٹھ تین پرانایام
کرے اور جیسا دھیان کرنے کا طریقہ ہو اُسی طریقے سے دیوتا اور دیبی کا دھیان کرے پھر برت کا سنکلپ کرے کہ جب تک عمر رہیگا یا بارہ
برس تک یا چھ برس تک یا تین برس یا ڈیڑھ برس یا بارہ مہینے یا چھ یا تین مہینے یا ایک مہینے یا بارہ دن یا چھ دن یا تین دن یا ایکدن تک جبتک
برت پورا نہو تب تک آگ جلا کر برجا ہوم کے سبب گھی سے ہون کر ہوم کی لکڑی اور کھیر سے یہ ہوم پورنماشی کے پہلے ہوگا تتون کے شدھ کے
لیے مول منتر سے ہون کرنا ہوگا کہ یہ تتو ہماری دیہہ مین شدھ ہون یہ سمرن کرے ہوم کے پیچھے پنچ بھوت انکی ماترا پانچ کرم اندری پانچ گیان
اندری تو چاہا وغیرہ سات دھاتو پران وغیرہ پانچ بایو من بدھ ہون کرنے والا برج فترن سے ہون کر برج ہو جاتا پھر گوبر کا گولا بنا کر اُسی آگ
مین رکھدے اور پوری وغیرہ ہوم کا ان کھا کر اُسکی رچھیا رات بھر کرتا رہے صبح کے وقت جب چودس ہو تو نت کرم کرے اُسدن باقی کا دن
نراہار ہی گذارے پھر پورنماشی کے صبح بھی اسی طرح ہون وغیرہ کرے پھر ردر اگن کا بسرجن کرے اور سب بھسم اُٹھالے پھر چاہے بال منڈا
یا بال رکھائے یا ایک شکھا رکھائے رہے اور نہا کر اگر بے شرم ہو گیا ہو تو ننگا رہے نہین تو گیروے کپڑے پہنے رہے یا چمڑا پہرے چاہے دھارن کرے
اور چاہے ایک کپڑا یا درخت کی چھال اور چاہے میکھلا جو چاہے دھار کر ہاتھون دھو کے دو مرتبہ آچمن کر سب بھسم اکٹھی کرے اپنے ہر جانم
بھسم ہی پھر اگن رتیا دھ پہلے کے ہوئے چھ منترون سے سر وغیرہ انگون مین پانی کو ملا کر یا دیسے ہی لگا دے اور چاہے اونکار سے چاہے شیو کے
پانچ اچھر کے منتر سے سب انگون مین لگا دے پھر مستک مین لگا دے سیکا تر یا تکبیر نام ہو اُسکی ترتیب سے ترپنڈ دھارن کرے پھر شیو کا
بھاو کر شیو بھاؤ کا ہی آچرن رکھے اسطرح یہ پاس پت برت تینون سندھیاون مین کرے۔ پنچ گوی

چوپائی

جگت تکت وایک برت بہو | پتا سکل بشاوت تیہو
تاسون پشاتج ثبت کو | برت کو پوچ شیو ہی شبھ تکو
لنگ مورت شیو کی شبھ ہو جا | کرے تجے سب من کر دوجا
بھسم سنان ہن پر دیھیری | سکل سو کھیہ کر کرے نہ دیری
ل اکھیہ آروک کر بیا | کھی تشٹ تشٹ بڑھ ہو بیا
نگل رچھیار تھ سمیدا | ست وایک ارہن آپدا
سندر بھسم سرن کنتہ بتیا | ماری نہے ہرن کر بیا
شاتنک پوسک کامد بھیری | تر بدھ جانہ ہیہ بھیدی

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین تر بدھ بھسم مہا تم | کہب لشیش سنہو سکل دیکے اپن آتم

ی کتھا سن نارد جی نے پوچھا کہ ای نارائن جی آپنے کہا کہ بھسم تین قسم کی ہو یہ کیسی بات ہو بھسم تین قسم کی کیون ہوئی اسکا حال کہیے اس
ین ہمکو بڑا سندیہ ہی نارائن جی بولے کہ ای نارد جی اسکا حال بیان کرتے ہین جو پاپون کا دور کرنے والا اور بڑی کیرت کا کرنے والا
بسہ یشٹھ ہی جو گاے کے گوبر سے مگر اسیوقت گدا سے نکلا ہو جب وہ جون پر آجاوے اسیوقت اسکو ہاتھ مین لیلے پھر برہمن
رن سے جلاکر اسے بھسم بناوے اسکا شانتک نام ہی اور جو گوبر کہ گاے کرے اور زمین پر نہ گرے اور کچھ منتر سے بھسم کرے
کا پوسٹک نام ہو اب کامد بھسم سنو کہ اسی طرح گوبر لے اور ہونگ منتر پڑھکر بھسم کیا جاوے تو اسکا نام کامد بھسم ہو اب گوبر لینے کی ترکیب
ے ہین جو بھسم کرنے کا نیم کرکے صبح اٹھکر پوتر ہو کے جہان بہت گوئین ہون وہان جا کر انکو نمسکار کرے اور اپنے برن کے موافق گو نکلا
ر لیلے برہمن کی سفید گاے ہو چھتری کی سرخ بیس کی زرد سودر کی کالی اسلیے اپنے اپنے برن کی گاے کے گوبر لیلین پھر پور نماشی
ن یا اسمی تتھ کو شدھ مت ہو ہونگ منتر پڑھکر گوبر لے پھر نمہ منتر سے پنڈے بنا پوتر استھان پر رکھ دھوپ مین سکھاوے گر ہو
بلکر سکھانا ہو گا بھوسے پر رکھنے کے وقت ہونگ منتر پڑھے دلوا اگن جگیہ کرنے والے برہمن کے گھر سے آوے
مین شیو کے بیچ سے گوبر ڈالے جب اکم ہو جاوے تو وہان سے اٹھا لے برتن مین ہونگ منتر سے بھرے اسی برتن مین ہادر
لی گنددہ سے کی جڑ چندن اور طرح طرح کے کیسر وغیرہ خوشبودار چیزین ڈالے اور ڈالنے کے وقت ستہ یو منتر پڑھے پھر نہا کر بھسم
نان کرے جو پانی سے نہا نہ سکے تو بھسم اشنان ہی کرے صرف ایشان منتر پڑھ ہاتھ پاؤن دھوا لے پھر سورو کمہ منتر سے منہ مین
ور منتر سے ہردے مین بام سے ناف اور سدیو منتر سے سب انگون مین لگا دے پھر پہلے کے کپڑے پہن ہاتھ پاؤن دھو کر آچمن کرے
یہ سب انگون مین بھسم نہ لگا سکے تو ترپنڈھ ہی مستک مین لگاوے صبح اور دوپہر کے وقت پانی سمیت اور شام کے وقت بغیر پانی کے
دھارن کرے وہ انگشت سبابہ انامکا مدھیما سے کرنا چاہیے سر اور پیشانی کان اور گلا چھاتی بازو سب مین لگاوے ہونگ منتر پڑھ کر

انگلی کا سر مین سوا ہا منتر سے سد یہ منتر سے دہنے کان مین بام دیو منتر سے بائین کان مین الگھور منتر سے بائین بازو مین اور گلے مین نمو منتر سے تین انگلیون سے چھاتی مین دہنے بازو مین واشٹ منتر سے بائین بازو مین ہنگ منتر سے ناف مین مرتیا سے ایشان منتر کرکے لگاوے تر پنڈ کی تینون لکیرین برہا بشن اور مہیشر روپ ہین شروع مین برہما کا روپ دوسرا بشن کا اور تیسرا مہیشر کا روپ ہی جہان کہ ناف مین ایک انگلی سے چھونے کو کہا تھا اُس استہان کے الیشر دیوتا ہین سر کے بیچ مین برہما پیشانی مین الیشر کان مین اشونی کمار گلے مین گنیش ہین اور چھتری بیس اور سودر یہ منتر سے بھسم نہ لگاوین بلکہ منتر بغیر صرف تر پنڈ ہی دھارن کرین ۔

ادھیاے بارھوان

دوہا

بارھوین ادھیاے مین کلپنا منتر کی ریت	کہت مہاتم بھسم کر ناہ سُنو کر پریت	

نارائن جی بولے اے دیو رکھ بھسم لگانے کا پھل کہتے ہین سُنو جو چھپانے کے لائق اور سب کامون کا پھل دینے والا ہی کپلا گاے کا گوبر جو پوتر ہو لیلے جو نہ بہت گیلا ہو نہ سوکھا اور بدبودار نہو اور باسی بھی نہو شاید اوپر کا گرا ہوا گوبر نملے تو جو زمین پر پڑا ہو تو اوپر اور نیچے کا چھوڑ بیچ کا لے لیوے اور پنڈے باندہ کے شیواگن مین مول منتر پڑھکر چھوڑ دے پھر اُسمین سے نکال کر کپڑے مین باندہ شُدھ کر پانی سے دھو برتن مین دھر دے اور برتن سونے چاندی یا اشٹ دھاتی کا یا اور ہی کوئی ہو مگر شدھ ہو اُسمین رکھے پھر ایسی کے کپڑے مین اُٹھائے پھر آپ یا اُسکا نوکر لے آوے مگر اشدھ ہاتھ نہون اور نیچے کے انگ مین چھو آوے اور اُس منتر بھسم کو لگاوے یہ بھوت دھارن سمرت کا لکھا ہوا ہی جسکے کرنے سے آدمی شیو کے برابر ہو جاتا شیو اور بید کا بنایا ہوا بھسم تری بھگتی اور پوجا کرکے لینا چاہیے تانترکون کا بنایا ہوا بھسم بید کبھی نہلے برہمن ہمیشہ بھبوت دھارن کرے کیونکہ اُسکے چھوڑنے سے نرک مین جاتا جو بھگتی سے تر پنڈ اور بھسم دھارن نہین کرتے اُنکے کروڑون جنمون مین مکت نہین ہوتی جسنے بدھ سے بھسم دھارن نہین کیا اُسکا جنم سُور کے مانند بیفائدہ ہی جسکا دیہہ تر پنڈ بغیر ہی وہ مسان مین مردہ کے برابر ہی اسلیے پن والے لوگ اُسکو نہ دیکھین اور بھسم بغیر سر اور شوالے کے بغیر گانو شیو پوجن کے بغیر آدمی شیو کے آسرے بغیر بدیا ان سب کو دھکار ہی جو تر پنڈ کی نندا کرین وہ گویا شیوجی کی نندا کرتے ہین اور جو تر پنڈ دھارن کرتے گویا شیو کو دھارتے ہین جیسے آگ بغیر بہار اچھا نہین لگتا ویسے ہی چاہے سب سیان ہو مگر بغیر بھسم کے شیوجی کا پوجن نہین سجتا بغیر بھسم لگائے اور تر پنڈ دیے جو بید اور سمرت کا کرم کیا جاتا ہی وہ نشپھل ہی جو تر پنڈ نہین دھارن کرتا وہ مور کم ہو جاتا اور اُسکے بید یا پنیہ دان جپ سب جھوٹھ ہین اور جو بغیر بھسم دھارن کیے مکتی کی خواہش رکھتے ہین وہ گویا زہر کھا کر امر ہوا چاہتے ہین بھلا وہ کا ہے کو ہوگا برہما نے بھسم لگانے کے لیے مسنک اور پرکو بڑھا اور بچا بنایا ہی نہین تو گول نہ بناتے پیشانی مین تین ریکھا ہمیشہ نظر آتی ہین لوگ تب بھی تر پنڈ نہین دھارن کرتے جس برہمن نے بغیر تر پنڈ کے دھیان وغیرہ کیا ہی اُسکا گیان موجہ گیان عبادت کچھ نہین جیسے شودر بید کا ادھکاری نہین ویسے ہی بغیر تر پنڈ کے شنکر پوجا کا ادھکاری نہین شیو کی مورت سنکر پانون دھو پرانایام کر بھسم اسنان کرے اچھی بھسم سے ایشان منتر سے چھو سر چھوڑ سے پھر تتپورکھ منتر سے بھے ہٹ لگاوے اگھور منتر سے ہردے مین سدیو جات اس سے دونون پانون مین بھسم لگاوے اور اونکار کرکے سب انگون مین لگاوے یہی رکھیون نے آگنیک اسنان کہا ہی اسلیے سب کرمون کے شدھ ہونے کے لیے پنڈت اس کرم کو ضرور کرین پھر ہاتھ پانون دھو

ترپنڈ بھسم پیشانی میں دھارن کرے یہ ترپنڈ سب کام پورن کرتا ہے شودر اور پانچون کے ہاتھ کا کبھی نہ لیوے اگن ہوتر کے بھسم کو لگا کر کرم کرنا چاہیے اور طرح کوئی کرم پھل نہیں دیتا ــ

چوپائی

ست سیوچ تپ ہوم سدا رچا ۔ تیرتھ دان برت یگیہ کردارچا
تاکے یہ سب بیر تھ منیشا ۔ جو ترپنڈ دھاسے نہین الیشا
تررو در راچھ ترپنڈ کُ دھاری ۔ دُرت روگ دُر بچھ کرہاری
پادت پرم برہم پن سوئی ۔ بھرت جہان سے جن نہین کوئی
شرادھ جگیہ جپ ہوم سنکار جن ۔ بیش دیو جو کرت دو جاوجن
دھر ترپنڈ پوتا تما ہوئی ۔ جیتے مرتیو کب پن سوئی

ادھیاے تیرھوان

دوہا

تیرھوین ادھیاے مین مہاجت بستار ۔ بھسم کی برنو پٹر سنت نہ لاؤ بار

سری نارائن جی بولے کہ اے منی جی بھسم دھارن کرنے سے بڑے بڑے پاتکون کے ڈھیر اور اور بھی پاپ ناس ہوتے ہین یہ سچ کہتے ہین کہ جسنے صرف بھسم ہی دھارن کی ہو اُسکے پن کا پھل سنو کہ جتیون کو گیان دیتا اور بن مین رہنے والون کو براگ اور گرہستون کو دھرم کی ترقی دیتا اور برہم چاریون کو بید پڑھا دینے والا ہو اور شودرون کو پن دینے والا اور اورون کے پاپ ناس کرنے والا ہو بھسم کا لگانا اور ترپنڈ دھارن کرنا سب جیوون کی رچھیا کے لیے ہو یہ بید کی شرت کہتی ہو اور پھر سب انگون مین بھسم لگانا سب جیوون کے لیے جگیہ سروپ ہو یہ بید کی شرت کہتی ہو اور وہی ماہیشر لنگون کے لیے بید کی شرت دھارن کرتی ہو شیو بشن برہما اندر برن کر بھ اُنکے اوتار جو دیوتا ہین یہ سب ادھولن آتمک بھسم کا پنڈ دھارن کرتے ہین اور پاربتی لچھمی سرستی اسی طرح اور عورتون نے ترپنڈ دھارن کیا ہو اور جچھ اپسرا گندھرب سدھ وتدیادھر منی اور برہمن چھتری بیس سودر اور برن شنکر ترپنڈ روپ بھسم دھارن کرنے سے جنھون نے بھسم کا ترپنڈ لگایا ہی وہی بڑے عالم ہین اور نہین اے منی جیسے دوسری عورت کے قابو کرنیکے لیے عمدہ منی اور بریت اور جنتر منتر اوکھد یہ سب سادھن ہین لیکے ہی حکمت روپ عورت کے قابو شیو لنگ کا پوجن اور پانچ حرف کے منتر کا جپنا اور بیرت لگانا دکھد ہو جو بھسم دھارن کرکے پوجن کرنا چاہیے وہ منو رکھ ہو اور چاہے پنڈت اُسکے ساتھ مہادیو اور پاربتی خود ہی پوجن کرنے لگتے ہین جو منکھ سب انگون مین بھسم دھارن کیے بھسم کے بیچ چلتا ہو وہ چاہے بڑا پاپی بھی ہو اُسکے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور جو منکھ بھسم لگائے ہوئے گو بدھ جاے پرنام کرتا ہو وہ برا پاپی بھی ہو مگر تھوڑے ہی کال مین پوتر ہو جاتا ہو اور جو ترپنڈ دھارن کیے بھسم کو بھچھیا لیتے خیرات دیتا ہو وہ گویا سب تیرتھ چکا اور سب اوستھان بھی کر چکا جب برہمن نے بھسم کا ترپنڈ کیا وہ گٹ وغیرہ اپو تر دیسون مین بھی سے اسے کاشی مین رہنے کے برابر پھل ہوتا اور یہ بات نارائن کہتے ہین کہ چاہے دھرم والا ہو چاہے ادھرمی ہو جو بھبوت دھارن کرتا وہ ہمارے نجی برہما جیکے برابر

پوچھنے کے لایق ہوتا اور جو ذریعے سے بھی بھبوت دھارن کرتا وہ بھی جگت پاتا ہی اُسکو سینکڑون جوگ کرنے سے آدمی نہین پاتا اور ملاپ کی خواہش سے یا عارضہ کے ڈر سے جو بھبوت دھارن کرتا وہ بھی سبھون سے پوجا جاتا جیسے ہم ترپنڈ دھارن کرتے شیو وشن برہما پاربتی مہالچھمی سرسوتی ان سب کی سیر ہونے کا سبب ہی اور دان جگیہ عبادت اور تیرتھ جاترا سے اتنا پُن نہین ملتا جتنا ترپنڈ دھارن سے ملتا ہی اور اسے نار دجی آن جگیہ دھرم تیرتھ جاترا دھیان تب ترپنڈ کے سولھوین حصے کو بھی نہین پاتا جیسے راجہ اپنی وردی پہنے ہوئے کو پہچانکر اپنا جانتا ہی ویسے ہی ترپنڈ دھارن کیے ہوئے کو شیوجی اپنا سمجھتے ہین اور چاہے برہمن یا اور ذات چاہے جو ہو گر شُدھ چت ہو کر بھسم سے ترپنڈ دھارن کرتا کو یا اُسنے شیوجی کو قابو کر لیا جو سب آچار چھوڑے اور کریا مٹائے ہو گو جیسے ہی ایک مرتبہ ترپنڈ دھارن کرتا وہ بھی مکت ہو جاتا جو ترپنڈ پیشانی مین لگائے ہو اُسکی ذات اور گیان اور برت وغیرہ کا امتحان نہ کرنا چاہیے بلکہ وہ سب جگہ پوجنے کے لائق ہی شیو کے منتر سے بڑا دوسرا منتر کوئی نہین ہی اور شیوجی کے برابر دیوتا کوئی نہین ہی اور بھسم سے شیوجی کی پوجا کرنے کے برابر تیرتھ مین پُن نہین سدو راگن کا جو بیج ہی وہی بھسم کہاتا ہی جو سب دُکھون کا دور کرنے والا اور سب پاپون کے شُودھنے والا ہے۔

چوپائی

انیج اوہم مورکھ وا پنڈت	دلیس بیسے جو بھسم سمندت
تھان آنا جیت سب گن ساتھا	سرب تیرتھ جیت گوری ناتھا
بست سدا پاون کر تیہی	ایسے دینا ناتھ سنیہی
سدیو جات آدمن پنچک	پڑھکے رچت بھسم سرینگک
کام دہن بھوگن سب بھانتی	نستک مانہہ ترپنڈ کی پانتی
جو دھارت تاکے ہرہ انکا	اشبھ مُستت پاین نہین شنکا

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودھوین ادھیاے مین مہا جت لبستار	دھارن کرن بھبوت کر برنون سہت بچار

سری نارائن جی بولے جو شریر مین بھسم لگائے ہوئے کو روپیہ دیتا اُسکے سب پاپ ناس ہو جاتے اسمین شک نہین کیونکہ شرت سمرت اور سب پوران بھبوت کا مہاتم بیان کرتے ہین اسلیے ضرور ہی برہمن دھارن کرے سفید بھسم سے جو تینون سندھیاون مین ترپنڈ دھارن کرتا وہ شیولوک مین رہکر پوجا جاتا اور سب پاپ یہان ہی چھوٹ جاتے ہین جو گی سر سے پاؤن تک بھسم سے تینون سندھیاون مین سرانگ اشنان کرتا ہی تو اُسکو جلدی جوگ ہوتا بھسم کے اشنان سے پورکھ کل کو تارتا پانی کے اشنان سے بھسم کا اشنان بے تعداد حصے زیادہ پھل دیتا ہی سب تیرتھون مین جو پُن لو پھل ہو تا وہ پھل بھبوت اشنان سے ہوتا اور رہا پاتکی اور اوپ پاتکی آدمی بھسم اشنان سب پاپون کو بھسم کر ڈالتا ہی جیسے کہ آگ ایندھن کو بھسم اشنان سے زیادہ کوئی اشنان نہین ہی کیونکہ پہلے ہی سداشیو جی نے بھسم اشنان کیا تھا تبھی سے برہما وغیرہ دیوتا گیان کے چاہنے والے مین سب کرمون مین بھسم اشنان کرتے مین اسلیے جو بھسم سے سر تلے اشنان کرتا ہی وہ رودر ہی ہی اسمین

کچھ شک نہین جو بھسم لگائے ہوئے کو دیکھ سیر ہو جاتے ہین انکو دیوتا مثل اپنے اسمین شک نہین اور بھسم لگائے ہوئے کو دیکھکر جو منھ پھیرا ہوتا انکو دیکھ
دیوتا بھی منھ پھیرتے اور بدنام کرینگے جو بھسم دھارن کرتے ہوئے اچھے بیٹے جو کھانے کے قابل نہین کھاتے انکو وہ بھسم ہی ہو جاتا اسمین کچھ بچار نکرنا
چاہیے جو پانی مین نہاکر پھر بھسم سے اشنان کرتا وہ برہم چاری گرہستھ بان پرستھ چاہیے جو ہو سب پاپون سے چھوٹ پرم گت کو پاجاتا ہے
اگنیہ بھسم تینون کو چاہیے پانیکے اسنان سے بھسم اسنان سرشٹھ ہے کیونکہ وہ آردر اشنان کی پرکرت کو ناس کرتا جو بندھن روپ ہے آردر کو پرکرت
کہتے ہین اور پرکرت بندھن روپ ہے اسلیے پرکرت کی ناس ہونے کے لیے بھسم سے اشنان کرنا چاہیے بھسم کے برابر تینون لوک مین رچھیا اور تپو
ونگل کرنے کے لیے دوسری چیز نہین ہے اس سے پہلے بھسم کو دیکھکر شیو جی نے پاربتی کو دیا تھا اسلیے یہ اگنیہ سرسے اشنان جو کرتا وہ سنسار
کی پھانسی سے چھوٹ شیو لوک مین جاکر لو جاتا اور تب راچھس پشاچ پوتنا کوشٹھ گلم رگ دس بھگندر اور چونسٹھ بادی عارضے اور بائیس
شلیکا روگ اور بیاگھر چور اور دشٹ گرہون کے خوف یہ سب نہانے سے ناس ہوتے ہین جیسے کہ شیر کو دیکھکر ہاتھی بھاگتے ہین جو شدھ اور
ٹھنڈے پانی کے ساتھ بھسم سے ترپنڈ کرتا وہ پربرہم کو پہونچتا اسمین کچھ شک نہین اور جو پیشانی مین طریقہ کے موافق اگن بیج بھسم دھارن کرتا وہ پیشانی
مین لکھے ہوئے جبراج کے لکھے کو ناس کرتا گلے مین دھارن کرنے سے گلے سے اوپر کے پاپ ناس کرتا گلے ہی مین دھارن کرنے سے گلے کے بھوگ
کیے پاپ ناس ہوتے بازو مین دھارن کرنے سے بازو سے کیا ہوا پاپ ناس ہوتا اور چھاتی مین دھارن کرنے سے من سے کیے ہوئے پاپ
اور ناف مین دھارن کرنے سے لنگ کے کیے پاپ گدا مین گدا سے کیے ہوئے اور بغلون مین دھارن کرنے سے پرستری کے النگن کیے
ہوئے پاپ ناس کرتا ہے اسلیے لنگ چھوڑ سب انگ مین بھسم لگانی چاہیے بھسم لگایا ہوا برہمن سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے بھسم سرشٹھ کے
دو کہ بھسم کے ملنے سے بھسم ہو جاتے بھسم اسنان کرنے سے شدھ آتما ہو کر آتم تسٹھ کہلاتا ہے اور سر ناک مین بھبوت لگائے پیشانی مین جو
بھبوت دھارن کرتا اور بھسم پر سوتا وہ پورا بھسم نشٹھ کہاتا بھوت پریت پشاچ وغیرہ اور سب روگ بھسم لگانے والے کے پاس سے بھاگتے ہین
اسمین شک نہین اور کیونکہ یہ بھارست یعنی روشنی کرتی اسلیے بھاست اور پاپون کے دور کرنے سے بھسم اور شرچ دینے کے سبب بھبوت
اور رچھیا کرنے سے رچھیا اس بھسم کے نام ہوئے ہین ترپنڈ دھارن دیکھکر بھوت پریت وغیرہ خوف کھاکر کانپتے ہوئے جلد ناس ہو جاتے
ہین جیسے کہ رودر کے سمرن سے پاپ ناس ہو جاتے ہین جو ہزار دن اکارج کیے ہون اور بھسم سے اشنان کیے تو سب پاپ ناس ہوتے
جیسے کہ آگ سارے جنگل کو جلا دیتی ہے اور چاہے جنے اندازہ پاپ کیے ہون مرتے وقت جو برہمن بھسم سے اشنان کرتا اسکے اسیوقت پاپ
ناس ہو جاتے اور بھسم کے اشنان سے شدھ ہوتا ہو غصہ اور اندریان جیتکر ہمارے پاس پہونچتا اور جو سوموار اماوس کے دن سب انگون
مین بھسم لگا کر جو کوئی مہادیو جی کی مورت دیکھتا وہ سب پاپون سے چھوٹتا ہے عمر اور شرچ اور برہم کی کامنا کے لیے بھسم دھارن کرے اور ترپنڈ
کو دیکھ کر راچھس بھوت وغیرہ بھاگ کھڑے ہوتے اور شوچ کرکے صاف پانی سے نہاوے پھر سر سے پاؤن تک بھسم دھارن کرے پانی سے اسنان
کرنا تو باہر کے میل کو دور کرتا اسلیے جل اشنان چھوڑکے بھی بھسم اشنان کرنا چاہیے کیونکہ بھسم اشنان بنا کیا ہوا بھی بغیر کیے کے برابر ہو جاتا
بھسم اشنان بید مین اگنیہ اشنان کہا جاتا ہے اس اشنان کے کرنے سے اندر باہر شدھ ہو جاتا اور شیو پوجا کا پھل پاتا ہے اور
جل اشنان باہر کا میل دور کرتا اور یہ دونون اشنان کرے جو مگر بنا بھبوت اشنان شدھ نہین ہو سکتا جو بھسم
اشنان کا مہاتم ہے اسے اچھی طور سے تو بید جانتے یا بیدون کے مالک مہادیو جی جانتے ہین بھسم اشنان کے جو بیدک کرم کرتا
وہ پھل اسکے آدھے کو بھی ٹھیک طور سے نہین پاتا وہ جو طریقہ سے بھسم اشنان کرتا وہ سب کرمون کا ادھکاری

بید کے مت سے ہوتا ہی جو بھسم اشنان موہ سے نہ کریگا وہ مہا پاپی ہوگا انت جل اشنان کرنے سے جو پن ملتا ہی اُس سے سب تعداد چھ بار
بھسم کے اشنان سے ملتا ہی تینون وقتون مین بھسم اشنان کرنا چاہیے کیونکہ بھسم اشنان بید مین ظاہر ہی اسکے چھوڑنے سے آدمی پتت ہوتا ہی پیشاب
وغیرہ کرنے پر بھسم اشنان کرنا چاہیے اور طرح پر لوگ پوتر نہین ہوتے اور جو برہمن طریقہ کے موافق شوچ بھی کیے ہو مگر بھسم اشنان بغیر نہ تو پوتر ہوگا
اور نہ کسی کام کا ادھکاری ہوتا ہے ۔

چوپائی

جو برہمن جھکو اسکندن ایانا	چھوٹ تہ بایو جیے اشنانا
ستے کرے بھسم کر بھائی	نہین تو سدہ کہان تے بائی
یہ سری بھسم اشنان مہاتم	ایک دلیس برنیو گن آتم
پن تو وکہون مہاتم بھوتی	ساودھان سنکر سفبوطی

ادھیاے پندرھوان [۱۵]

دوہا

پندرھوین ادھیاے مین اور دہ پنڈ ترپنڈ	ان کر برنن کر سب شنہوزن سے کے جھنڈ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اگن ریتا دمنترون سے بھسم شودھن کرکے نہایت عزت سے پیشانی مین برہمنون کو ترپنڈ دھارن کرنا چاہیے
کہ برہمن چھتری بیس انکو دوج کہتے ہین اسلیے دوجون کو ضرور ترپنڈ دھارن کرنا چاہیے جسکا جگیوپویت ہوتا ہی اُسے دوج کہتے ہین اسلیے
بید کا کہا ہوا ترپنڈ برہمنون کو ضرور دھارن کرنا چاہیے بھبوت دھارن کے بغیر جو ست کرم کرتا ہی وہ سب نشپھل ہوجاتا ہی اسمین شک نہین
بھسم کے دھارن کرنے کے بغیر گایتری کا اُپدیش نہین ہوسکتا اسلیے بھسم دھارن کرکے گایتری جپ کرے برہمن ہونے مین گایتری ہی مول
وہ بھسم دھارن کیے بنا کوئی اُپدیش نہین کرتا جب تک بھسم دھارن نہ کرے تب تک گایتری نہ لے بھسم مین برہمن ہوجاتا ہی ای نارد جی یہ
ہمنے سب بیان کیا جسکے سر مین منتر سے پوتر بھسم براجتی ہی وہ معلم برہمن ہی جسکو بھسم کے لینے مین من کے برابر محبت ہی وہی برہمن
ہی یہ ہم سچ سچ کہتے ہین جسکو بھسم کے لینے مین پریت نہو وہ جنم جنانتر مین چنڈال ہی رہا اور ہی اور ترپنڈ دھارن مین جسکی سہج پریت نہو
وہ چنڈال ہی یہ سچ سچ کہتے ہین جو بھسم کا دھارنا چھوڑکر پھل وغیرہ کھاتے ہین وہ سب نرک مین جاتے ہین بھبوت کا دھارنا چھوڑ سونے
کی ترازو بھی دے تو اُسکا پھل نہ پاوے جیسے جگیوپویت بغیر برہمن سندھیا نہین کرنے ویسے بھبوت رہت سندھیا نہ کرین جگیوپویت بغیر
کچھ گایتری کی پریت کر بھی سکتا جیسے کہ گایتری کا جپ اور برت وغیرہ مگر بھبوت دھارن کیے بغیر کچھ نہین کرسکتا اور بھبوت دھارن کیے بغیر
جو سندھیا کرتا ہی وہ پتت ہوجاتا ہی کیونکہ بغیر بھبوت کے سندھیا کا ادھکاری نہین ہوسکتا جیسے کہ شودر بید کے سننے سے پاپی ٹھہرتا ہے ویسے
بھسم رہت سندھیا کرنے سے برہمن ہوتا ہی سمارت لوگ سب ملکی بھسم پوتر ہی برہمنون کو سندھیا وغیرہ کرنے مین ضرور بھسم دھارن کرنی
چاہیے اور برہمن کو دہنے ہاتھ کی بیچ والی تین انگلیون سے بھسم دھارن کرنی چاہیے وہ بھسم چھوٹی انگلی چھوڑی ہو یا انگلی نیچے کے بران ہے تک
مین ترپنڈ دھارن کرے جو بھسم سے ایسا ترپنڈ کرتا وہ ساچھات شیو ہی یا سکا اکار نام مدھا کا اوکار رحنی کا مکار اس سے ترپنڈ تک ترپنڈ

انگشت نبر ۱۲　وسطے ۱۲　سبابہ ۱۲

بھیشم دھامات کہا جاتا ہے اس پر ایک اتہاس تمسے کہتے ہین ایک سمے دُرباسا مُن تیرلوک مین گئے جو سب لوگ بھسم لگائے ہوئے اور رودراکش
دھارن کیے تھے اور مُنہ سے شیوا اور پاربتی کا نام لیتے تھے انکو دیکھ کبیر دادُ واتل وغیرہ تیرتھون نے بڑی پوجا کی اور طرح طرح کی دلچسپ باتین رہین
اُسیوقت کُمبھی پاک نرک مین پڑے ہوئے لوگون کا ایسا شور سُنائی دیا کہ ہاے مارے گئے مارے گئے بھسم ہوئے کاٹے گئے بچا لیے
گئے یکلکر رونے لگے دُرباسا جی نے جب یہ رونا سُنا تو وہ اُنسے بولے کہ یہ کس کے رونے کی آواز سُنائی دیتی ہے یہ سُن اُنھون نے کہا کہ اے
مُن جی یہان سے تھوڑی دور پر جم پوری ہے وہان سبکے راجہ جمراج رہتے ہین اور وہان بہت کُنڈ ہین انمین بڑا کُمبھی پاک کُنڈ ہے اسمین جتنا
دکھ ہوتا ہے اُتنا کسی مین نہین ہوتا جو لوگ شیو وشن دیبی سورج اور گنیش کی نندا کرتے ہین وہ اسمین پڑتے ہین اور برہمنون سے دشمنی
کرنے والے بھی وہان رہتے ہین اور اپنی خواہش پر چلنے والے تپت مُدرانکت ترسول دھاری اور بانا تنا گرو اور بڑے بڑے پُران سمرتی کی
نندا کرنے والے اور دھرم کے دو کھنے والے سب یہین گرتے ہین اے مُن جی ہملوگ بار بار شور و غل سنا کرتے ہین جسکے سُننے سے برا لگ ہوتا
اسطرح انکے بچن سُن درباسا جی اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُن سب پاپیون کے دیکھنے کی خواہش کر کُنڈ کے پاس جا پہونچے اور نیچے کو مُنہ کر کے جو اُسمین
جھانکا تو کیا دیکھتے ہین کہ وہ سُرگ سے زیادہ سُکھ مانتے ہین کہ کوئی ہنستا اور کوئی گاتا کوئی ناچتا اور اُسمین سب کر بڑا کرتے ہین اور سب کے
سب ندبھی مردنگ وغیرہ بجانے اور میٹھے سرون سے گانے لگے اُسیوقت بسنت کے پھولون سے لگ کر ہوا بہنے لگی یہ دیکھ مُن نہایت متعجب ہوئے
اور جمراج سے بولے کہ اے مہاراج بڑا تعجب ہوا کہ کُمبھی پاک مین رہنے والون کو سُرگ سے بھی زیادہ سُکھ ہے مگر ہملوگ اسکا سبب نہین جانتے
ہین کہ کس سے یہ ہوا ہے ہم متعجب ہو کر آپکے پاس آئے ہین یہ دوتون کے بچن سُن جمراج بہت جلد اُٹھے اور اپنے بھینسے پر سوار ہو کر جہان وُہ
پاپی تھے پونہچے اور یہ احوال اندر پوری مین کہلا بھیجا کہ اُسے سُن اندر بھی وہان پہونچے جنکے ساتھی بہت سے دیوتا تھے اور برہم لوک سے برہما جی
اور بیکنٹھ سے سری کشن جی اور اپنے اپنے لوک سے سب لوکپال آئے اور کُمبھی پاک کو آس پاس سے گھیر کر کھڑے ہوئے اور دیکھنے لگے تو وہانکے
بسنے والون کو سُرگ سے زیادہ سُکھی دیکھا اور متعجب ہو کر اپسمین کہنے لگے کہ پاپیون کے لیے یہ نرک کُنڈ بنے تھے پھر اب یہان بھی ایسا سُکھ ہونے لگا تو
اب پاپ سے کیا خوف رہا بید کی مرجادا جاتی رہتی ہے انھون نے اپنا سنکلپ کیسے جھوٹھا کیا جو نرکون مین بھی ایسا کہدیا اُسیوقت صلاح کر سری کشن
جی کچھ دیوتون کو لیکر کیلاس کو گئے جہان شنکر جی پاربتی سمیت رہتے ہین اور سب احوال نے کہا کہ اسکا سبب نہین معلوم ہوتا کہ کیا ہے کہ کُمبھی پاک والون کی
یہ حالت ہوئی سری کشن جی کے بچن سُن خوش ہو سری گوری ناتھ شیو جی بولے کہ اے کشن جی سُنیے اسمین کچھ تعجب کی بات نہین بھسم کی مہما اسطرح
کی ہے جسم کیا نہین کر سکتی ہے وہان دُرباسا مُن جو مہا شیو ہین بھسم لگا کر کُمبھی پاک کو دیکھنے گئے اتفاق سے نیچے مُنہ کر جھانکنے لگے اُنکے سر سے تھوڑی
سی بھسم ہوا لگنے سے اُسمین گری اُسی سے ایسا ہوا یہ بھسم کی مہما ہے اب آج سے وہ جگہ تیرلوک کے رہنے والونکا تیرتھ ہوگا کہ جہان نہانے سے
بسنت سُکھی ہونگے آج سے اُسکا تیرتھ نام ہو وہان آپ ہماری دیبی کی مُورت کی استھاپنا کرو جسکی تیرلوک کے رہنے والے پوجا کیا کرینگے
جتنے تینون لوک کے ہمارے تیرتھ ہین انمین وہ اُتم ہوگا وہان کی دیبی کا تیرتھ سری نام ہو جسکے پوجنے سے تینون لوک مین پوجا جاویگا اسطرح
مہادیو جی کے بچن سُن پرنام کر سری کشن جی پھر دیوتون کے پاس آئے جو سب کُمبھی کے پاس تھے اور شیو جی کے کہے ہوئے بچن اُنسے کہے
انمین سُن دیوتون نے سادھو سادھو کہا اور سب برہما وغیرہ دیوتا اور تیر بھسم کے مہاتم کی تعریف کرنے لگے اور اُسی تیرتھ کے کنارے
مہادیو اور دیبی کی مورت استھاپن کر پھر ذریعہ پوجا کرنے لگے وہان کے جو پاپی تھے وہ بمان پر سوار ہو کر کیلاس کو چلے گئے اور بعد گنون کے
نام سے مشہور ہو کہ اب تک وہ کیلاس مین رہتے ہین پھر اُس جگہ سے بہت دور فاصلہ پر کُمبھی پاک بنایا گیا اور دیوتون نے اُسی

تم جیسوں کو سدک دیا گیا بیان ہی رہے یہ تیسرے جسم کا مہاتم کہا اس سے زیادہ کچھ نہین اب وہ پنڈ کا مہاتم بیان کرتے ہین جو ادھکا ری کے بھید سے تین قسم کا ہوا ہے بشنو شاستر کے مطابق کہتے ہین اور اسکی انگلیون کا انداز اور پھل وغیرہ بھی بیان کرتے ہین اور وہ پنڈ دھارن کرنے کے لیے ان جگہون کی مٹی چاہئیے تلسی کے آگے دریا کے کنارے کی اور شیو چبوترے کی اور سمندر کے کنارے کی اور بالمیک اور تلسی کے مول کی مٹی سے اور جگہ کی سنے کالی مٹی کا اور وہ پنڈ شانتی کرنے والا ہوتا ہے سرخ کا بس کرتا اور زرد لچھمی دیتا سفید مٹی کا اور وہ پنڈ دھرم دیتا ہے اور تلک کرنے مین تشیتی دیتا دھرم درازی کرتی انامکا ہر دنمات دینے والی ہے اور ترجنی بھگتی دیتی ان انگلیون کے بھید سے کرے مگر ناخون سے نہین جلتے ہوئے چراغ کی جوت اور بانس کے پتے اور کمل کی کلی اور مچھلی اور کچھوے کے مانند یا سنکھ اور بازو کے مانند چڑھا ہوا کرے اور کان مین ڈنڈے کے مانند ہردے مین کمل کے مانند پیٹ مین چراغ کی جوت کے مانند اور بازو کے شروع مین بانس کے پتے کے مانند اور کندھے اور پیٹھ مین جامن کے پھل کے مانند اور وہ پنڈ دین دس انگل کا اوپنچ اتم ہوتا اور نو انگل کا مدھم آٹھ انگل کا ادھم اور وہ پنڈ کے تین بھید ہین چھ سات اور پانچ انگل کنشٹھ مین بھی چار تین اور پانچ انگل کے بھید سے تین قسم کے یہ ہین اب لکھون سنکھ ذیوتا کہتے ہین

چوپائی

کیشو ستک اور در نراین ۔ مادھو ہردے سکل جگ تارن
کنٹھ کوپ گوبند براجت ۔ دہنے پارش بشن جی گاجت
بام پارش مدھو سودن دیوا ۔ کرن تر بکرم ربہت سدیوا
بام کوکھ بامن گن راسی ۔ بام باہو سری دھر ابناسی
بام کرن منہ ہر کیش بر ۔ پدم نابھ جی سدا پرشٹھ دھر
کاندھے دامودر بھگوانا ۔ باسدیو سر منہ بلوانا
دوادش انگ یہ بہانت نام سب ۔ لست تلک مین سدا انہین جب
پوجا کال ہوم تر یکالا ۔ نامو چارک تلک بشالا

اس طرح تینون سندھیاؤن مین بھگوان جی کے نام لیکر اور وہ پنڈ دھارن کرے چاہیے وہ اپوترآچار ہت دل سے پاپ بھی کرتا ہو مگر جیسے ہی مستک مین اور وہ پنڈ دھارن کرتا ویسے ہی پوتر ہو جاتا اور چاہیے اور وہ پنڈ دھارن کیے آدمی کہین مرین اور چانڈال ہو مگر بیکنٹھ لوک مین جاکر سبھون سے پوجے جاتے ہین اور جو کوئی ہمارے بھگت سروپ کے جاننے والے ہین بشن ہوا کار سمیت مع انتزال اور وہ پنڈ دھارن کرتے انہین پرم ایکانتی ہمارے باتون مین مشغول ہو ہلدی کے چورن سمیت سول کے مانند تلک کرتے اور بشنو بھگت سے چھید بغیر بھی اور وہ پنڈ مرلی کی لو یا کمل یا کلی کے مانند یا بانس کے پتے کے مانند کرتے ہین صرف لوگ چھید سمیت یا چھید بغیر کرتے کچھ چھید بغیر کرنے مین آنکو دو کم نہین ہے تاکہ ایکانت بھگت اور بڑے ایکانت بھگتون کو چھید بغیر اور وہ پنڈ دھارن کرنے سے بڑا دوکم ہوتا ہے ڈنڈاکار اور وہ پنڈ جو بشنو دونون کے ہاتھ مین کچھ فرق رکھکر آکار سمیت کیشو وغیرہ پڑھکے کرتے ہین وہ جاتو ہمارا مندر پیشانی پر بنانے ہین اور وہ پنڈ کے بیچ مین لچھمی جی کے ساتھ بشن جی بہار کرتے ہین جو نیچ برہمن بھی انتزال بغیر اور وہ پنڈ دھارن کرتا وہ گویا وہان رہتے ہوئے مہا لچھمی جی کو مارتا ہے کیونکہ بیچ کی جگہ نہین بناتا جو چھید بغیر اور وہ پنڈ کرتا اسکے لیے گیارہ نرک بنے ہین جنمین وہ باری باری جاوینگا سیدھی رکھیا ہے

عقلمند عقلمند ہی فرق نسکے چراغ کی جوت اور بجلی کے مانند اور سدہ پنڈ دھارن کرنا چاہیے جیسے کہوئی اور ٹکیو پیت ہمیشہ دھارن کرنا ہوتا اسیطرح ہی سدہ
پنڈ بھی دھارن کرنا چاہیے کیونکہ ان تینون کے دھارن کیے بغیر سب کرم نشپھل ہوجاتی ہین اسلیے عقلمند برہمن کو سب انگون مین اوردہ پنڈ
ترسول یا ورگول اور چوکونہ دھارن کرنا چاہیے اور وہ چندرا ولنگ بیدابھیاسی نہ دھارن کرے اور جو بید الپش سے برہمن ہو وہ اور وہ پنڈ کبھی دھارن
نہ کرے جو شہوری اور شوبھا کے لیے بشن وغیرہ کے شاسترون مین لکھا ہی اور وہ بیدک کے لیے انھین ترکیب ترپنڈ کو چھوڑ بیدابھیاسی برہمن اور
پنڈ نہ دھارن کرے اور بھسم بغیر اور پنڈ دھارن کرنے سے نرک مین جاتا ہی بیدسدہ مہادیو ہی ہین ترپنڈ کا نام سرت ہی اس سے شرت دھارن کرنا چاہیے ماتھے
پیشانی مین بھسم سے ترپنڈ جی دھارن کرنا چاہیے اور جو نارائن دیوکو مانتا ہو وہ خوشبودار پانی سے ترسول دھارن کرے —

	ادھیاے سولھوان	

	دوہا	

	سولھوین ادھیاے مین سندھیو پاسن ریت		برنوسنو پرسن من ہوے کرنا مین پریت	

سری نارائن جی بولے کہ بھسم دھارن کرنیکے مہاتم تومفصل کہے اب سندھیا کرنے کا طریقہ کہتے ہین سنو پہلے صبح کی سندھیا کا طریقہ کہتے ہین
صبح کی سندھیا اسوقت کرنی چاہیے کہ جب تک تارے آسمان مین موجود رہین دوپہر کی سندھیا ٹھیک دوپہر کو اور شام کی جب سورج کی
کچھ کرنین باقی رہجا وین تب کرنی چاہیے اسطرح تینون سندھیا کرنی چاہئین اُنکے بھید بھی کہتے ہین کہ صبح کی سندھیا جبکہ تارے موجود ہون
وہ اُتم اور جسمین تارے غروب ہوگئے ہین مگر آفتاب طلوع نہوا ہو مدھم اور جو آفتاب نکل آئے ہون تو ادھم سندھیا ہی صبح کی سندھیا مین یہ
تین بھید ہین اسطرح شام کو جب کہ سورج غروب ہوتے ہون تو مدھم اور تحقیر طلوع ہوآنے پر ادھم ہی یہ شام کے تین بھید ہین برہمن تو درخت
ہی سندھیا جڑہ بید ٹہنیان کرم اور ادھرم پتے ہین اسلیے جڑ کی حفاظت کرنی چاہیے کیونکہ جڑ کے برباد ہونے سے پھر نہ درخت رہتا ہی نہ
ٹہنیان اور جو سندھیا نہین جانتا اور جو جانتا ہی مگر نہین کرتا وہ جب تک زندہ رہتا ہی تب تک شودر رہی اور مرکے کُتا ہوتا ہی اسلیے ہمیشہ
سندھیا کیا کرے کیونکہ بغیر سندھیا کیے اور کسی کرم کا ادھکاری نہین ہوتا طلوع اور غروب سے پہلے کے تین ڈنڈ کے بیچ سندھیا کرنی چاہیے
اسکے پیچھے کرنے سے پرایشچت کرنا ہوگا جو وقت ٹل جاوے تو تین انجلی دینے کے پیچھے ایک چوتھی انجلی دیدے یا ایک سو آٹھ مرتبہ گایتری جپ لے
تو ارگھ دے مگر جو تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہو تو چھار گھ اور جو بہت عرصہ گذر گیا ہو تو ایک سو مرتبہ گایتری جپ لے جس وقت کی جو مالک ہو اسکا پہلے
دھیان کرے تو وہ کرم کرنا چاہیے گھر مین سندھیا سا دھارن ہوتی ہی کنوون کی جگہ مدھم اور ندی کنارے پر اُتم اور دیبی کے مندر مین
بہت اُتم کیونکہ سندھیا مین دیبی پوجی جاتی ہی اسلیے تینون سندھیا جو دیبی کے پاس کیجاوے تو اسکا پھل بے تعداد ہوتا ہی اس سے زیادہ
دیوتا برہمنون کے لیے نہین ہی کیونکہ نہ بشن جی کی اوپاشنا نت ہی نہ شیو کی جیسی کہ مہادیبی گایتری کی پوجا بید مین کہی ہی سب بیدون کا
سار گایتری کی پوجا ہی برہما وغیرہ دیوتا بھی شام کے وقت اُسی گایتری کا دھیان کرتے اور جپتے اور بید بھی اُسی کو ہمیشہ جپا کرتے
ہین اسلیے گایتری کا نام بیدون مین بید کی دیوتا ہی اور اسلیے سب برہمن شاکت ہین اور نہ شیو ہین نہ بشنو کیونکہ آدشکت گایتری
بیدون کی ماتا اوپاسنا سب کرتے ساتھین کرکے پرنایام کرے پھر کیشو نارائن مادھو گوبند بشن مدھوسودن ترکرم بامن سری دھر رکھی کیش پدم
نابھ دامودر سنگرکھن باسدیو پردمن انرودھ پورکھوتم ادھوکھج ناسنگھ چیت جناردن اوپیندر ہرکرشن ان چوبیس نامون کا سمیت ہوا

نیرون پڑھکے آچمن کرے اونکٹ نیرون کرکے انگ چھوے اور کیشونارائن مادھو انکو پڑھکر آچمن کرے اور گوبند بشن پڑھکے ہاتھ دھووے
اور مدھوسودن تری بکرم پڑھکے مُنہ دھووے اور بامن شریدہر دونام پڑھکے سر دھووے پھر شنکر وغیرہ اور بارہ ناموں سے انگ چھووے اُسکی ترکیب
یہی کہ سنکرکھن پڑھکے بیچ میں کی تین اُنگلیوں سے مُنہ چھوئے اور باسدیو پردمن پڑھکے انگوٹھے اور انگشت سبابہ سے ناک کے دونون نتھنے اور انرودھ
اور پرکھوتم پڑھ انگوٹھے اور چھوٹی اُنگلی سے آنکھین اکھو کنج اور نارسنگہ پڑھکے انگوٹھے اور انگلیون سے کان اور اچیت پڑھکے چھوٹی انگلی
اور انگوٹھے سے ناف جناردن پڑھکے چھاتی اور اوپندر پڑھ سر کو اور ہری پڑھ کر شانے نمہ پڑھ دہنے اور بائین بازو کی جڑ چھوئے اور دہنے ہاتھ سے
آچمن کرے مگر بایان ہاتھ بھی نیچے لگائے رہے کیونکہ تب تک پانی شدہ نہین ہوتا جب تک بائین ہاتھ سے نہ چھوئے اور گائے کے کان
کے مانند ہاتھ کر ماشہ بھر پانی پینا چاہیے اس سے کم یا زیادہ پینے سے وہ برہمن شراب پینے کے برابر دکھی ہوتا ہے سب اُنگلیان ملاکر آچمن
کرنا چاہیے مگر انگوٹھا اور چھوٹی انگلی علحدہ رہین تب پرانایام کرین اور اونکار سمیت گایتری کا چوتھا حصہ پڑھ دے اور تھوڑی ناک کے چھیدون
سے ہوا چھوڑے اور بائین سے ہوا پیٹ مین بھر دے کُنبھک سے دھارن کرے اسکو منڈت پرانایام کہتے ہین دہنا ناک کا چھید انگوٹھے
سے بائین طرف کی چھوٹی انگلی انامکا سے دبانا چاہیے بیچ کی انگلی اور انگشت سبابہ کو چھوڑ دے ریچک پورک کمبھک یہ سب شاستر مین جوگیون
کے نین پرانایام کہے جاتے ہین ریچک ہوا کو چھوڑنا پورک بھرنا اور کُنبھک ہوا کو استھت کرنا ہے پورک پرانایام مین نیلے کمل کے مانند سیام ناف
مین بیٹھے ہوئے چترنکھ مہاتما بشن جی کا دھیان کرے اور کُنبھک مین برجا پت برہما کا دھیان کرے ریچک پرانایام مین پیشانی مین استھت
عمدہ بلور کے مانند سفید شیو جی کا دھیان کرے پورک مین بشن جی کی سایجیہ کُنبھک مین برہما جی کی گت ریچک مین مہادیو کا پد کرنیوالا پایا
ہے یہ پورانون کے موافق کہا اب بید کا لکھا سنیے پہلے انکار کہ گایتری کے چرن کے شروع مین تین بیاہرنی یہ خرتاج من ہوا شرسمیت
بیاہرتی بیاہرنی سمیت انکار ہون ان سمیت گایتری جپی جاوے یہی پرانایام ہے اونکار پڑھ کے پانچ انگلیون سے ناک کا اگلا حصہ دبا دے
یا ان پرستھ اور گرہستھ کے سب پاپ ہٹانے والی مُدرا ہے اور چھوٹی انگلی اور انامکا اور انگوٹھے کے دبانے سے جتی اور برہم چاری کے پاپ
ہرنے والی ہے آپوہشٹا وغیرہ تین رچون سے کشا سے پانی لے اپنے کو چھینٹے دے پھر باقی رچاؤن سے مارجن نو مرتبہ انکار سمیت آپوہشٹا
منترون سے چھینٹے لینے سے برس بھر کے پاپ دور ہوتے تب آچمن کر سورج جیہ وغیرہ رچا سے پانی پیوے اسکے پینے سے دل کا پاپ مٹتا
جیسے اونکار بیاہرتی گایتری اور پھر انکار سے مُنتا آپوہشٹا وغیرہ منترون سے چھینٹے لے دہنا ہاتھ گائے کے کان کے مانند کر اُس سے پانی لے ناک
کے آگے لگا بائین بغل مین پاپ کی چنتا کر تیجہ ست مت وغیرہ پڑھ یا درو پدا بیہ رچا پڑھ کے اُس پاپ پورکھ کو دہنے ناک کے چھید سے
ہاتھ والے پانی مین لاوے اور بغیر دیکھے بائین طرف کسی پتھر پر دے مارے تب یہ بھاونا کرے کہ ہمارا بدن پاپ بغیر ہو گیا اُسکے بعد اُٹھ دونون
پاؤن برابر رکھکر پانی ہاتھ مین لے انگوٹھا اور سبابہ رہت کر سورج کو دیکھکر تین مرتبہ انجلی چھوڑے یہ ارگھ کے دینے کا طریقہ ہے پھر آسا وادنیہ پڑھکے
پردچھنا یعنے طواف کرے اور دوپہر اور شام کے وقت ایک ہی مرتبہ اور اور دونون وقتون مین تین مرتبہ ارگھ دینا ہوگا صبح کے وقت تھوڑا
جھک کر دوپہر کے وقت زمین پر ڈنڈوت کر شام کے وقت اپنے آسن ہی پر بیٹھکر برہمن پانی دے جس لیے پانی چھوڑا جاتا ہے اُسکا سبب
ہو کہ مندے ہرمندیہ نام راچھس تیس کروڑ ہین جو بڑے بیرحم اور دق کرنے والے ہین اور سورج کو کھانا چاہتے ہین اُس سے دیوتا رکھ سندھیا
کی پوجا کرتے اور پانی انجلی چھوڑتے ہین اسلیے شام کا پانی اُن دیتون کو بجر کے مانند لگتا اور وہ جل جاتے ہین اسلیے برہمن ہر روز ارگھ دیتے
ہین اسی سے مجرے پن کا کرنے والا سندھیوپاسن کہلاتا ہے ارگھ کے دینے کا منتر تم سے کہتے ہین کہ جسکے صرف پڑھنے سے سندھیا کا پھل ہوتا ہے

سندھیا کرنے کا پھل ہوتا

सोऽहमर्कोऽस्म्यहं ज्योतिरात्म ज्योतिरहं शिवः । आत्मज्योतिरहं शुक्लः सर्वज्योतिरसोऽस्म्यहम् ॥ १ ॥
आगच्छ वरदे देवि गायत्रि ब्रह्मरूपिणि । जपानुष्ठानसिद्ध्यर्थं प्रविश्य हृदयम्मम ॥ २ ॥
उत्तिष्ठ देवि गन्तव्यं पुनरागमनाय च । अर्घ्येषु देवि गन्तव्यं प्रविश्य हृदयं मम ॥ ३ ॥

اِس طرح ارگھ دے پوتر جگہ پر اپنا آسن رکھ بید ماتا گایتری کو جپے اسی صبح کی سندھیا کے بدھان مین پرانایام کے پیچھے کھیچری مُدر دکھانی چاہیے اسکے لکھ
ارتھ بتاتے ہین رکے آکاس مین جس سے چت یعنی دل گھومتا اور زبان بھی رکے آکاس مین پہونچی ہو اور ابرون کے بیچ مین نظر کیے ہو اسلیے
اسکو کھیچری مُدرا کہتے ہین نہ سدھ آسن کے برابر کوئی آسن نہ کمبھ کے برابر ہوا اور کھیچری کے برابر مُدرا یہ ہم سچ سچ کہتے ہین گھٹنے کے مانند اونگ پُرچھ
نہ بہت ہو اجیت مضبوط آسن پر بیٹھ تراہنکار نرم ہو جیسے اے نارد جی سدھ آسن کے لچھن کہتے ہین سُنو ایک پانون لنگ کی جڑ مین دوسرا
انڈکوش کے نیچے رکھ برابر سر پر سے استحکت ہو آنکھون سے بھون کا فرق دیکھے جوگیون کے سکھ دینے والا وہی سدھ آسن ہے بر دینے الی
گایتری آوے جو برہم سمت اچھر، روپ ہے گایتری بیدون کی ماتا ہے یہ برہم ہے سیوا کیا جاوے جو دن مین پاپ کرین وہ دن سے جو رات مین کرین
وہ رات سے چھوٹ جاوین اے سب اچھرون کی روپ سندھیا دیبی اجر (ضعیف نہونے والی) امر (جو ہمیشہ زندہ رہے) تمکو نمسکار ہے اُسکے
پیچھے تجو سی منتر سے دیبی گایتری کا آواہن کرے یعنے بلاوے اور کہے کہ اے بھگوتی جو تمھارے جپ کرنے کا ہمنے قول کیا تھا وہ پورا
ہوا اُسکے لیے سراپ کے مٹانے کی ترکیب کرے کیونکہ گایتری کو برہم بسوامتر اور بسشٹ جی کے تین سراپ ہوئے ہین برہم کے سمرن سے برہم سراپ
بسوامتر کے یاد کرنے سے بسوامتر کا اور بسشٹ کے یاد کرنے سے بسشٹ کا سراپ چھوٹتا ہے پرکچھے چھین پورکھ نارائن سب جگت کے روپ پرماتما کا دھیان کرنا چاہیے
اب شام کے نیاس کا طریقہ کہتے ہین جو سندھیا کے رنگ سے پیدا ہے پہلے اونکار ملاکر پھر منتر پڑھے اونگ بھو نمہ اس سے پانون چھووے بھو نمہ
رانون مُسر نمہ کمر مین مہر نمہ ناف مین جن سینہ مین تپ گلے مین ستیہ پیشانی مین تتسوی تو انگوٹھون مین برنیم ترجنی یعنے انگشت سبابہ مین
بھر گو تو دس بیچ کی انگلیون مین دہی مہی دونو انامکا یعنے ہر دو انگشت بنصرون مین دھیو یو کنشٹھکا یعنے چھوٹی انگلی مین پرچودیات ہاتھ کی
ہتھیلی کی پیٹھون مین تتسوی تو برہما تمنے نمہ یہ پڑھ چھاتی چھوئے برنیا یہ تشنو آتمنے سر سے نمہ اس سے سر بھر گو دیوس رودیہ نمہ شکھا یے نمہ
اس سے چوٹی دہیمی شلیتا تمنے کو چاہے نمہ اس سے بازو کے شروع مین دھیو یونہ کالا تمنے نیتر تریا یے نمہ اس سے آنکھون مین پرچودیات سرتمنے
استر ایے نمہ اس سے تالی دے آگے ہر ایک حرف کا نیاس کہتے ہین جو سب پاپون کا ناس کرنے والا ہے ہر ایک مرتبہ اُنکار کہکر برن نیاس
کرکے نت پانون کے انگوٹھون مین سہ ٹخنون مین بی جانگھون مین تو رانون مین گھٹنون مین رسے گدا مین نی لنگ مین یہ کمر مین بہ ناف مین گو
بردے مین دے استنون و بھی سینہ مین سینہ گلے مین دہی مُنہ مین سہ تالو مین ہی ناک کے آگے دہی آنکھون مین یو بھوؤن کے بیچ مین لو پیشانی
مین نہ پورب مکھ مین پر دچھن مکھ مین پر مغرب مکھ مین و شمال کے مُنہ مین یا سر مین ت بیاپک مین کوئی کوئی جپ کرنیوالے عقلمند لوگ اس نیاس
کی خواہش نہین کرتے اسکے پیچھے مہادیبی جگت ماتا جگدمبکا کا دھیان کرے جنکا روپ یہ ہے نہایت روشن گل دوپہری کے پھول کے مانند
سرخ رنگ کماری پر ہیشری سرخ کمل پر آسن کیے اور سرخ چندن کا ٹیکا لگائے سرخ مالا اور سرخ کپڑے پہنے چتر مکھی چتربھجی ہر ایک مُنہ مین
دو آنکھین کیے مالا کمنڈل دھارن کیے سب زیورون سے آراستہ و پیراستہ رگ بید کے دھیان کرنے والی ہنس کی سواری پر سوار
چھوٹی کی آگ مین استھت برہم دیوتا چار پاؤن والی آٹھ کرکھ سمیت اگن مکھی سو در سکھا بشن چتا بر ہما گوتا کو رچ ہو سیا مکھیا چ گتر مرج

شنان کے پیچھین ستمت ایسی دیبی کا دھیان کرے اسطرح دھیان کرکے دیبی کو پریت کرانے والی مُدرا دکھاوے اُنکے نام یہ ہین ۔ سُمکھ ۔ سمپت ۔ تیت بستریت ۔ دوئمکھ ۔ تری مکھ ۔ چترمکھ پنچمکھ ۔ سنگمکھ ۔ ادھومکھ ۔ بیاپک ۔ انجل شکٹ ۔ جم پاس ۔ گرتھت ۔ ہلیپ ۔ مشٹک ۔ متس ۔ باراہ ۔ سنگھا کرانت ۔ مہاکرانت ۔ مُدگر ۔ پلو یہ چوبیس مُدرا دکھاوے پھر سواچھر کی ایک مرتبہ گائتری پڑھے گائتری کے چوبیس اچھرون کا کیرتن کرے یہ سب کرجات بدس رچا پڑھے اونکار سمیک کے رچا کے آگے اور پیچھے لگانے سے گائتری سواچھون کی ہو جاتی ہے جو بہت پُن دینے والی ہوتی ہے اور سب سے پہلے اونکار لگا کر بھور بھوہ سُوہ کہے پھر چوبیس اچھرون کی گائتری پڑھے اسطرح جو برہمن ہمیشہ پڑھتا اور جپ کرتا ہے وہ اچھی طرح سندھیا کا پھل پا کر سُکھی ہوتا ہے ۔

ادھیاے سترھوان

دوہا

سترھوین ادھیاے مین سندھیا دک جو کرت ۔ تامین بھاگا نترکب کرن جوگ جونت

سری نارائن جی بولے کہ علیحدہ چرن گائتری برہم ہتیا ناس کرتی اور جو علیحدہ چرن نہو تو گائتری برہم ہتیا دیتی ہے جو چارون چرن کی گائتری برہمن جپتے ہین وہ نیچے کو مُنہ کرکے نرک مین کروڑ کلپ تک رہتے ہین گائتری تین قسم کی ہے سمپٹ سمیت اونکار سمیت اور چھ اونکار سمیت دھرم شاستر اور پوران اور اتہاسون مین پانچ اونکار سمیت گائتری جپے یہ حکم ہے جپ کی تعداد کے آٹھوین حصے کے جپ کے پیچھے چوتھا چرن جپے وہ برہمن بڑا سریشٹھ ہے اور مُکت ہو جاتا ہے جو اسکے خلاف جپتا ہے وہ پاپی ہوتا ہے اور پھل کچھ نہین پاتا سمپٹ چھ اونکار اور پانچ اونکار سمیت بیراگی جپین اور گرہستھ برہم چاری اور موچھ کی خواہش کا کرنے والا بیراگی بھی ایک اونکار سمیت گائتری جپے گائتری کا چوتھا چرن یہ ہے परोरजसेसावदोम् اسکا دھیان کہین گے جو جپ کا پھل دیتا ہے سو ہمیشہ آنند روپ ہمارے کلیان کے لیے ہو جو ہردے کمل مین روشن سورج اور چندرمان کی روشنی کے مانند اونکار سمیت اور جو فکر مین نہ آسکے اصل نہایت سوچھم روپ اور جیوت روپ اور آکاس کا سا رہے ایسا دھیان کر تر ستول ۔ جونی ۔ سُر بھ ۔ اچھ ۔ مالا لنگ ۔ کمل ۔ مہامدرا ۔ یہ سات مدرا دکھاوے جو سندھیا ہے وہی سچدانند سروپنی گائتری ہے اسلیے بڑی بھگتی سے برہمن اُسکو پوجے اور نمسکار کرے اور دھیان کے آخر مین اُنکی پنچ اوپچار پوجا کرے لم پرتھوی آتمنے نمہ یہ پڑھکر گندہ یعنے تلک چھوڑے لमपृथिव्यात्मनेनमः ہماکاش آتمنے نمہ اس سے پھول हमाकाशात्मनेनमः ینگ بایو آتمنے نمہ پڑھکر دھوپ यम्वाय्वात्मनेनमः رنگ بنہیا تمنے نمہ اس سے دیپک रम्वह्न्यात्मनेनमः ونگ امرتا تمنے نمہ اس سے نیبید वमृतात्मनेनमः ہنیک انگ لنگ یم ہم اس سے پوجن کی انجلی ارپن کرے اسطرح پوجا کر آخیر مین مُدرا دکھاوے پھر دل سے دیبی کا دھیان کر آہستہ آہستہ منتر پڑھے اُس وقت کلّہ نہ ہلنے پاوے دانت نظر آنے نہ پاوین جپ کرے ایک سو آٹھ اٹھائیس یا دس مرتبہ جپے مگر اس سے کم کبھی نہ جپے جب اُٹھم آسن لگا کے گائتری پانی مین کبھی نہ جپنی چاہیے کسی کسی کے مت سے پانی مین بھی جپنے کا دوش نہین کیونکہ اُسکا اگن مکھی نام ہے پانی سے دشمنی ہے جپ کے آخیر مین یہ مُدرا دکھاوے ۔ سُر بھی ۔ گیان ۔ شوپ ۔ کورم ۔ جونی ۔ شنکھ ۔ لنگ ۔ نربان ۔ اور یہ کہے کہ جو حرف فقرے مین غلط اور اعراب کے بغیر کچھ پڑھا ہو اُسے اشک

پجاری بولنے والی معافت کیجیے اسکے پیچھے گایتری کا ترپن کرنا چاہیے ترپن مین گایتری چھند بشوامتر رکھم سوتا دیوتا ترپن مین نیوگ کہا ہی پھر بھور
پیدنگ ترپیام بھودچرچر بیدنگ ترپیام سوہ سام بیدم ترپیام مہہ اتھرون بیدنگ ترپیام اسطرح چارون بیدونکا ترپن کرے جنہ کہہ اتھاس
پورانونکا ترپن کرے پھر برہانگ پورکھم کا ترپن کرے اوربست کہ ستیہ لوک پورکھم کا ترپن کرے اونگ بھور بھولوک پورکھم انتر یا یم جنہ کہہ بھولوک کا
ترپن کرے بھوہ کہہ بھورلوک پورکھم کاسوہ سوَرلوک کے پورکھم کا پھر بھد یک پنانام گایترینگ ترپیام یہ گایتری کا ترپن کرے بھوہ کہہ وبدا گایتری
کاسوہ کہہ ترمبا گایتری کا گایتری ترپن کرے اونگ بھور بھوہ سوہ کہہ چھندا گا تریکا ترپن کرے اور اوکھسی گایتری ساوتری سرستی بیدماتا پرتھوی
پرجاکو شکی سانکرت سارب جتی گایتری یہ نام لے ترپن کرجات بیدس نتر پڑھے جس سے شانتی ہوتی ہی پھر بانستوکے نتر جپے پھر ترمبک نتر
شانتی کے لیے پڑھے انودیوامیہ پڑھ سب انگ بھودے سیوتا پرتھوی نتر سے زمین کو پرنام کرے اور جوکچھ آسکا گوترمودہ پڑھے اس طرح
صبح کی سندھیا کا طریقہ کہا ہی سندھیا کو ختم کرکے اگن ہوتر کرے پھر پیچھا مین پوجا کرے جسمین پاربتی شیوگنیش سورج اور بشن جیکی پوجا ہوتی ہی
پورکھ سوکت یا بیاہرتی یا مول نتر یا ہر ینگ اس نتر سے بھین بھگوتی الشان مین مادھو اگنیہ مین مہادیو نیرت مین گنیش بابیہ مین سورج
یہ دیوتون کے رکھنے کی ترکیب ہی گھورسش اوپچار سہسر شیرکھا کے نتر سے دے پہلے دیبی کی پوجا کرے پھر ترتیب سے اور دیوتون کی پوجا
کرے کیونکہ دیبی کے پوجنے سے زیادہ پن اور کہین نظر نہین آتا اس سے سندھیا کی پوجا بید کے کہے ہوئے کے موافق ہوتی ہی بشن جی پہ چھت
یعنے چاول نہ چڑھاوے اور گنیش جی پر تلسی چڑھانے کی ممانعت ہی اور ذوب درگا جی کو اور کیتکی کا پھول شیوجی کو نہ چڑھاوے

چوپائی

جات نرکا بس کر بیا ‖ کنشک جل گندسون بھیاء
گنداِل لو دم شرس بندھوکا ‖ اپراجتا بلاشن چوکا
سندھو بار درُبا نگر لیھو ‖ تلوتر گندھ دیہ بیو
ارک شلکی مادھو ینکیے ‖ کرنکار یستکی کدم کے
چمپک ارو بناگ جو تھکا ‖ تگرآدر بہی لو جکا ++
استے پھول بھگوتی کاہین ‖ ہین پریہ تم سنئے کچھ ناہین
نگرگل دھوپ جب تل نیلا ‖ کرلو جو دیبی کے چیلا
لو جانت جب چول نتر نت ‖ بیدابھیاس پچھیرکر نج ہت
لوکھیہ ورگ پاتاپت آدی ‖ لوکھوانہین نہ ہو پھو بکھادی
پرتھم بھاگ دن مٹہ بترنچا ‖ بیدابھیاس بھاگ ہی دوجا
تیسر بھاگ پو کھم کرلو کھن ‖ نیم سہت کرشہو کچھ دوکھن

یہ سندھیا بدھان شبھ بھا کھا
تم شن گپت نمک نہین راکھا

ادھیائے اٹھارھوان

دوہا

اشٹادس ادھیائے مین پوجن کے اوپچار ۔ اگر بیلکھ برنن کیک کتھا پرسنگ پرچار

نارد جی نے پوچھا اے مہاراج اب ہم دیوی جی کا زیادہ پوجن سُنا چاہتے ہین جسکے کرنے سے آدمی کرتارتھ ہو جاتا ہی سری نارائن جی بولے بچن بولے کہ اے نارد جی سُنئے ہم بھگتی اور مُکتی کی دینیوالی اور سب مصیبتون کی دور کرنیوالی بھگوتی کی پوجا کہتے ہین کہ پوجا کی جگہہ مین آکر آچمن کر چپ ہو بھوت سُدھ کے لیے ماترکا نیاس اور کھڑنگ نیاس کرے پھر سنکہ رکھ تھوڑا ارگھ دے اور پھٹ منتر سے پوجا کی چیزون پر پانی چھڑکے تب گرو کے حکم سے پوجا شروع کرے پہلے پیٹھ کی پوجا کر دیوی کا دھیان کرے پھر آسن ارگھ پادیہ وغیرہ دے پھر پنچامرت سے نہلا اوکھ کے رس سے سَو کلسے بھروا کر پھر نہلاوے کیونکہ جو اسطرح بھگوتی کا اشنان کراتا وہ پھر جنم نہین پاتا اور اسیطرح جو انبہ کے رس سے دیوی کو نہلاتا اور بید کا پاراین سُناتا پھر شربت سے نہلاتا اُسکا گھر لچھمی اور سرستی نہین چھوڑتین اور جو کوئی داکھ کے رس سے اپنے پروار سمیت دیوی جی کو نہلاتا وہ جتنے رس کے کنکے ہون اُتنے برس دیوی کے لوک مین رہتا ہی اور جو کپور اگر کیسر کستوری ملا کر نہلاتا اُسکے سَو جنم کے پاپ بھسم ہو جاتے ہین اور جو بید پاٹھ کر کے دُودھ کے کلسون سے نہلاتا وہ چھیر سمندر مین کلپ بھر رہتا ہی جو دہی کے گھڑون سے نہلاتا وہ سُرگ مین جو دہی کا دریا ہی اُسکا مالک ہوتا اور جو شہد گھی اور شکر سے نہلاتا وہ انھین چیزون کی ندیون کا راجہ ہوتا جو دیولوک مین ہین جو ہزار کلس بھر کے دیوی کو نہلاتا وہ اس لوک مین سُکھی ہوا پرلوک مین بھی سُکھی ہوتا اور دو ریشمی کپڑے بھگوتی کو ارپن کرنے سے بایو لوک کو جاتا ہے اور جواہرات کے زیورون کا دینے والا کبیر کے برابر ہوتا ہی کیسر کا چندن کستوری سمیت اور سمنت سیندور مہاور جو کوئی دیتا وہ اندر ہوتا جو پھول بھگوتی کی پوجا کے لیے گنائے ہین اُنکے دینے سے آدمی کیلاس مین جا رہتا اور جو پرانشکت کو بیل کا پتا چڑھاتا اُسکو کبھی کُٹھن دُکھ نہین ہوتا اور جو بیل کے پتون سے ہرینگ لکھ ہرینگ بھونیشورئے نمہ اس منتر سے دیوی کو ارپن کرتا وہ منو منتر کا مالک ہوتا اور جو اسی طرح کروڑ بیل کے پتے مایا بیج لکھ لکھ چڑھاتا وہ برہمانڈ کا مالک ہوتا ہے اور نئے کروڑ کُند کے پھول اشٹ گندھ لگا کر جو بھگوتی کو ارپن کرتا وہ پرجاپت ہوتا ہی اور اسی طرح دس کروڑ کُند کے پھول چڑھانے سے بشن جی کا روپ ہو جاتا ہی دیوتون مین جنکا ہونا بہت دُرلبھ ہی اور ملکا اور چمیلی کے کروڑ پھول اشٹ گندھ سمیت چڑھانے سے برہما ہو جاتا اور دس کروڑ پھولون سے پوجا کرے تو بشن جی کا روپ ہو جاتا پہلے بشن جی نے اپنے درجے کے پانے کے لیے یہ برت کیا تھا جن پھولون کے چڑھانے سے ہرن گربھ برہما بشن جی ہو گئے جس ہرن گربھ کے انس برہما بشن اور مہادیو ہین اور یہی بدھ دوپہری اور انار کے پھولون کی ہی اسی طرح اور پھول بھی جو سری دیوی کو بدھ سے ارپن کرتا ہی اُسکے پُن کے پھل کو البتہ بھی نہین کہہ سکتے جس فصل مین جو پھول ہوتے ہین اسمین انھین سے ہزار نام کے جو سری دیوی جی کو ارپن کرنا اُسنے جانے جیسے پاپ روپ پاپ کیے ہون اُسکے سب پاپ چھوٹ جاتے اور مر کر دیوی کے لوک مین جاتا اور سیاہ اگر کافور چندن گھی گوگل لوبان ملا کر جو دھوپ دیتا ہی اُسکو خوش ہو دیوی تینون بھون دیتی ہین اور جو ہزار یا دس ہزار دیپک نیبید لگا کر دیتا اُسکے بھوجن سے بھگوتی خوش ہوتی جس سے تینون بھون سیر ہو جاتے ہین پھر بھوجن کے بعد ٹھنڈا گنگا جل کا عوض ملا دے پھر الائچی لونگ کافور ڈال کر پان بھگوتی کو ارپن کرے پھر مردنگ بین وغیرہ بجا بجا کے گاوے پھر بید یا پران سُناوے اور چھ

جیتو وغیرہ ہو راجہ کے ہون سب ہی کو دیوے پھر پردچھنا یعنے طواف کرکے بار بار نمشکار کرے جو بھگوتی ایک ہی مرتبہ یاد کرنے سے خوش ہوتی ہین وہ اسطرح کی پوجا مین کیون نہوگی کیونکہ ماتا ہمیشہ اپنے بیٹے پر مہربانی کرتی ہو پھر بھگتی پر کیا کہین اس باب مین ایک اتہاس پہلے کا کہتے ہین جسمین برہدرتھ راجہ کی کتھا ہو ایک ہمارے پہاڑ کے نیچے کسی دیس مین ایک چکوا تھا جو اوڑتا اوڑتا کاشی پوری مین پہونچا اور غلہ چورانے کی طمع سے ان پورنا جی کے استھان پر پہونچا تھا اور آن ڈھونڈھتے ہوئے اُسن نیچی نے ان پورنا کی پردچھنا دی پھر کاشی کو چھوڑ کسی اور جگہ کو چلا گیا کچھ عرصہ مین جب وہ مرگیا تو سُرگ لوک مین جا جوان ہو کر طرح طرح کے بھوگ بھوگنے لگا اور دو کلپ تک وہان بھوگ بلاس کر پھر زمین پر چھتریون کے گھر مین پیدا ہوا اور اُسکا برہدرتھ نام ہوا جو بڑے بڑے جگیہ کرتا اور دھرم دان کرتا اور راست گو جتیندری تینون کال کا دیکھنے والا پرتھوی بھر کا مالک سنجمی ور دشمن کا ناس کرنیوالا تھا جسکو پہلے جنم کا حال یاد تھا اور مُن سکے مُنہ سے اُنکی تعریف سُن آئے جنکو راجہ نے پوجا کرکے آسن پر بٹھایا اور اُنھون نے راجہ سے پوچھا کہ اے راجہ کس پُن کے پربھاؤ سے تمکو پہلے جنم کا حال یاد ہو اور کسکے پُن سے تمکو تینون کال کا گیان ہو یہی پوچھنے ہملوگ آئے ہین آپ مفصل کہیے اسطرح مُنیون کے بچن سُن راجہ جواب کہنے لگے کہ اے مُنیون سُنو ہم پورب جنم مین چکوا تھے اُس جنم مین صرف ہمنے اگیان سے ان پورنا بھگوتی کی پردچھنا کاشی جی مین کی تھی اسیکے پُن سے دو کلپ تک سُرگ مین رہے اب یہان جنم ہونے پر تینون کال کا گیان ہو بھلا اُس جگت کی ماتا کے چرنون کے سمرن کے پھل کی مہما کون جانے گا ہمکو تو اُسکی مہما کے یاد ہوتے ہی آنسو گرتے ہین اُن پاپیون کے جنم کو دھرکار ہے جو سبکی ماتا اپنی پوجنے کے لائق بھگوتی نہین سمجھتے ہین ۔

چوپائی

شیوا دیا سنانت نہ بہائی — بشن اوپاسن نہین ہم گائی
نتو پاست بھوانی کیری — چھم گاوت نت شر تو گمبھیری
اب ہو کاہ کہون سُن رایا — سیونیہ پدمن جگ مایا
نرگن سگن سچے جو ہوئی — دیبی سیوے سب نہین کوئی
یہ بدھ بھوپ بچن سُن گانا — ہوسے پرسن ہن گئے تھانا
ام پر بھاو جبت جون بھوانی — تا مہا کہیہ سکے کیہ بانی
جنکر جنم سپھل تن کیرا — دیب چرن بشواس گمبیرا
جنکر سنگر برن بچارا — تن نہین تنہہ بشواس پرچارا

ادھیاے انیسوان ۱۹

دوہا

اُن نیس ادھیاے مین دن کے چوتھے بھاگ — سندھیا بدھ برھیان کر کرن کست جت راگ

پھر نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اے برہمن جی اب دوپہر کی سندھیا کہتے ہین جسکے کہنے سے بڑا پھل ہوتا ہو جسمین سفید رنگ کی تین آنکھون والی نوجوان بر کے دینے والی رودر راچھ کی مالا پہنے ترسول ابھیہ ہاتھ مین لیے بیل پر سوار چہرہ پہ ہیبت وردایتا گن

ہمیشہ تمہہ لوک کی رہنے والی سورج کی راہ مین گہومنے والی ایسی دیبی کا دہیان کرے اور دہیان کے پیچہے صبح کیطرح آچمن وغیرہ کرسے ارگہ کے لیے پہول یا بیل کے پتے لاکر پانی مین ملاوے اوپر کو منہ کر سورج کے سامنے ارگہ دوے پہر صبح کی سندہیا کے مانند ادب سنگہار کرے دوپہر کے وقت بہی کوئی کوئی گائتری پڑہ کر ارگہ دینے کی خواہش کرتے ہین مگر یہ بات قاعدے کے خلاف ہے اور اسمین نقصان ہے کیونکہ صبح اور شام کی سندہیا مین مندیہ نام راچہس سورج کے کہانے کی خواہش کرتے اسی سبب برہمن سندہیا کرتے ہین اونکی انہین سندہیاؤن مین گائتری یا اونکار سے پانی چہوڑنے نہین تو بید کہانگ ہووین اور دوپہر کے وقت اگر شتین رجبا منتر سے پہول سے یہوکے پانی سے جل دینا چاہیے پہول نہلین تو بیل کے پتے دوب ملاکر دیوے تو سب سندہیا کا پہل پاوے اور دوپہر کے وقت گائتری سے کبہی نہ دے اسیوقت ترپن بہی کرنا چاہیے جسکا طریقہ ہم کہتے ہین بہوہ پورکہنگ ترپیام نمہ جبر بید انگ ترپیام نمہ منڈلنگ ترپیام نمہ ہرنیگر ترپیام نمہ باترا تماتنتر پیام نمہ ساو ترینگ ترپیام نمہ بید ماترنگ ترپیام نمہ سانگرتنگ ترپیام نمہ سندہیانگ جو منیک ترپیام نمہ سرباہنم سدہم کرنیک ترپیام نمہ سرب منتر ارجہ سدہ دانگ ترپیام نمہ بہور بہوۃ سوہ پورکہنگ ترپیام نمہ یہ دوپہر کا ترپن ہوا اور تدنیک چہر آنگ دیو تا وغیرہ منترون سے سورج او پستہان کرکے تب پہر منتر جپ کرے جپ کا طریقہ بہی کہتے ہین صبح کے وقت اونچے ہاتہہ کر شام کو نیچے ہاتہہ کر دوپہر کے وقت چہاتی مین ہاتہہ لگاکر جپنا چاہیے آنامکا اونگلی کے دو پورکنشٹا کی ترتیب سے انگشت سبابہ تک جپنا اسکو کرمالا کہتے گائتری ماتا پتا کا مارنیوالا اور حمل گرانے والا اور گرو کی سیج پر پانون دہرنے والا اور برہمن کا روپیہ اور کہیت چرانے والا بہی برہمن ہزار گائتری جپ سے پوتر ہوتا اور زبان دل اور بکہے کی اندری کے پاپ اور تینون تہون کے تہوڑے ہوئے پاپ گائتری جپ کرنے سے ناس ہوتے جو گائتری نہین جانتا اُسکی محنت ناحق ہے۔

چوپائی

چار بید سم گائتری کر ۔ سبہی جپ تا تو سکل بر ور
یہ سندہیو پاسن مدہیانا ۔ تم سن بہا کہیون بہت مدہانا
برہم جگیہ بدہ اب ہم بہانت ۔ جیہہ سن سکل لوک تیہہ نانت
برہم جگیہ سم نہین کچہ آنا ۔ جاکر سے سر بتر بر بانا

ادہیاے بہیوان

دوہا

نبشت کے ادہیاے مین برہم جگیہ سنکلپ اگ ۔ برنت سوچیت لاسے کے سن کر کے انوراگ

سری نارائن جی بولے کہ برہمن پہلے تین مرتبہ آچمن کر دو مرتبہ مارجن کرے لیے چہینٹے سے بائین ہاتہہ سے پانی لیکر پانون دہووے پہر آنکہین ناک کان چہاتی مستک انکو پانی سے پونچہے اور وقت دلیس بول کر برہم جگیہ کو شروع کرے اُسکی ترکیب یہ ہے کہ دہنے ہاتہہ کی انگشتانہ بائین مین تین آسن مین ایک جگیو پوت مین ہو سکہا پادتل مین ایک ایک یہ سب نکت ہوتے اور سب پاپون کے ناس ہونے کے لیے اور جگ کے سونر کی ہو دہیان ہو اسکی پرپت کے لیے سنکلپ سے پہر تین مرتبہ گائتری اور اونگی جیسے بیدکے راگ دوسے منتر جپے پہر ہما جہکی ...

برتبہ اسکے تو سے اگنی آیاہ شتو دبی وغیرہ پڑھے اب سکھیا کہتے ہین بیدہ میں بیچ بیتو گو گو کو پڑھے اور اتھا تو برہم جگیا سا اتھا تو برمتے نمہ پڑھے
پھر دیوترپن کرکے پرچھنا کرے ترپن مین ان ان دیوتونکا نام ہے پرجاپت کا بید دیوتکو چھند اونکا دشٹ کار بابرتی ساوتری گائیتری جگتی
زیادہ اپرتھوی انترچھان رات ساکھیہ سیدہ سمندر پربت ندی چھتر ولھدہ نبپت گندھرب البسر اناگ پنچھی گائے ساد ھیہ برچھ پراچھس بھوت
بہان تک پڑھے اب مالا کی طرح چھین جگیوپویت کرکے رکھیونکا ترپن کرے انمین یہ پڑھے شتوچی مادھیم گرتسمٹ بسوامترام دیواترے بھردواج
بشسٹ پرگاتھ پاوماینچھد پر سوکت مہاسوکت سنک سنندن سناتن سنت کمار کپل آسر بوڑھ پنچ شکھ پھر بائین طرف جنیو کر پورب منہ کرکے
ترپن کرے سمنت جیمن بشمپاین پیل سوتر بھاکیہ بھارت دھرماچارج یہ ترپت تجے سیر ہون پھر جانانت بابب گارگیہ گوتم شاکل بابھرو بیہ
مارکنڈے یہ ترپت ہون یہ پڑھے کارگی پاجلنبی ٹروا پربیت تھی رسلبھا متیری کھول کوکھی تک مہاکوکھی تک بھار دواج پنگیہ مہاپنگیہ سگجبہ سالکھیہ
اشیر پیہ مہیشیرہ باسکل شاکل سجات بکھر اور دواہ موجام سونک شولاین انکے سوا اور جو آچارج ہین وہ سب سیر ہون اور جو کوئی ہمارے کل
مین پیدا ہوکر بے اولاد مرے ہون وہ کپڑے کے نچوڑے ہوئے پانی سے سیر ہون یہ کہکر کپڑا نچوڑ دے اسطرح برہم جگیہ کا طریقہ تمسے کہا اسے
نارد جی جو کوئی کرتا ہے وہ سب بید کے پڑھنے کا پھل پاتا ہے پھر بلی دیو اور رنت سار دم اچھا گتون کو ان یہ ہر روز کرے پھر گئو گراس دے
اور براہمنون کے ساتھ بھوجن کرے یہ دن کے پانچوین حصے مین کرنا چاہیے پھر دن کے چھٹے اور ساتوین حصے مین اتہاس اور پوران سنے
آٹھوین حصے مین لوک جاترا ملاقات وغیرہ کرے پھر آکر شام کی سندھیا مین مشغول ہو جسکا طریقہ یہ ہے آچمن اور پرانایام کر آسن پر بیٹھے شام کے وقت
یہ آسن سے بیٹھنا چاہیے سرتی اسمرتی کال مین سگربھ پرانایام اور دھیان مین اگر یہ پرانایام کرنا چاہیے انکے لچھن بارھوین اسکندھ مین
پہلے بھوت شدھی کرلیوے پھر اوپرک کمبھک ریچک پرانایامون سے دیوتا کا دھیان کرے بوڑھیا سیاہ رنگ والی سیاہ پوشاک پہنے سنکھ
چکر گدا پدم ہاتھون مین لیے گرڑ پر سوار طرح طرح کے جواہرات پہنے آواز کرنے والا سنجیر لیے کرتی باندھے قیمتی رتنونکا مکٹ دھرے تارا ولی
سمیت ناننگ وغیرہ باندھنے کے سبب سجے ہوئے رخسارے پربیت آمیر دھارن کیے سچدانند سروپنی سام بید پڑھتی ہوئی ستو موت نرگ
لوک مین رہنے والی سورج کی راہ سے اترتی ہوئی سرستی دیبی کا آواہن کرتا ہون اس طرح پڑھے پھر سندھیا کا سنکلپ کرے پھر
آپو ہشٹا اگنشچم منترون سے آچمن کرے باقی صبح کی سندھیا کے مانند کرے پھر گائیتری کا منتر پڑھ کے سری نراین جی کی پریت کے لیے
سورج کو ارگھیہ دے دونون پانون برابر کر ہاتھ مین پانی لے دیبی کا سورج منڈل مین دھیان کرتا ہوا ارگھ دے جو مورکھ شام کے وقت ارگھ
پانی مین چھوڑتے ہین وہ خراب آدمی ہین یعنے صبح اور دوپہر کے وقت پانی مین سورج کو انجلی دینی چاہیے اور شام کے کسی شدھ استھان مین
پھر اسو واد تیہ منتر سے اوپستھان کر کشا کے آسن پر بیٹھ اونگا گائیتری جپ کرے ہزار مرتبہ یا پانسو مرتبہ اور جیسے صبح کے وقت
ویسے ہی شام کے وقت اوپستھان وغیرہ کرے شام کے وقت کا ترپن ترتیب سے کرے اس ترپن مین ابشسٹ رکھ
بشن روپ سرستی دیوتا اوپسر ستی چھند شام کی سندھیا کے لیے بنیوگ ہے سو اپرکنگ ترپتام سورج منڈلنگ ترپتام
پرن کر بھک ترپتام سبہ آتمانگ ترپتام وسرستنگ ترپتام دیوتانگ ترپتام ساگرنیک
ترپتام سندھیانگ ترپتام پردھانگ ترپتام بشن روپنگ ترپتام سرب سدھ کارنیک ترپتام بھور بھو سو
سونگ ترپتام اس طرح ترپن کرے یہ پاپون کی ناس کرنے والی شام کی سندھیا ہم نے بیان کی اے نارد جی
مہاروں مین سندھیا کی پردھانتا ہے جس سے بھگوتی اپنے بھگتون کو بردیتی ہین۔

ادھیاے اکیسوان

دوہا

اکیسوین ادھیاے مین پورشچرن بدھ نیک — گاتیری کر کب سو سنیو لوگ ٹھیک

سری نارین جی بیان کرتے ہین کہ اے نارد جی اب پاپون کا کرنے والا اور جیسا چاہو ویسا پھل دینے والا گاتیری کا پرشچرن کا طریقہ سنیے وہ پہاڑ کے آگے دریا کے کنارے بیل کا سایہ کے نیچے پانی کی جگہ گو دسالا دیوتا کے مندر مین پیپل پھلواری تلسی کے جنگل پن تیرتھ گرو کے استھان مین کرنے سے سدھ ہوتا ہی جس کسی منتر کا پورشچرن کرنا ہو تین بیاہرتی سمیت دس ہزار گاتیری جپ پہلے کرکے اس منتر کو جپے چاہے وہ نرسنگھ یا راہ سورج وغیرہ تنتر اور بید کے ہون مگر پہلے گاتیری جپ کیے بغیر سب نشپھل ہونے کیونکہ سب برہمن جس سے کہ پہلے گاتیری ہی کی اوپاسنا کرتے اسلیے شاکت بیشنو اور شیو نہین ہین پہلے منتر سودھن کر پرشچرن کرنا چاہیے منتر سودھنے کے بعد آتم سودھن کرنا چاہیے آتم تتو سودھن کے لیے پہلے تین لاکھ یا ایک لاکھ گاتیری جپ پھر منتر سودھنے کے لیے دس ہزار جپے پھر پرشچرن کرے گاتیری کے پرشچرن کا بھی یہی طریقہ ہی بغیر آتما کے سودھن کیے سب کرم نشپھل ہوتی ہین تپ سے دینہ تپت کرنے سے پتر اور دیوتا سیر ہوتے تب ہی سے بھوگ ملتا تپ سے مہنو ملتا چھتری اپنی بازون کی طاقت سے مصیبتون کو ہٹاتا بیس روپیہ سے شودر وغیرہ برہمن کی خدمت سے اور برہمن جپ ہوم سے اور دینہ کرچھر اور چاندراین وغیرہ برتون سے سدھ ہوتا اسلیے برہمنون کو چاہیے کہ تپ کرے عابد کو اپنا بدن سکھانا چاہیے پہلے ان کی سدھ بتلاتے ہین اجاچت جو مانگا نہ جاے اونچھ یعنے کھیت کا گرا اناج شکل اور بھچھیا یہ آن کی چار برتیان تانترک اور بیدک دونون نے سدھ کہی ہین بھچھیا کا ان نے اکر اسکے چار حصے کرے اسمین پہلا حصہ برہمنون کو دوسرا گو کو تیسرا فقیرون کو دے چوتھے حصے مین آدھا عورت کو دے اور آدھا آپ لے پھر جس آسرم والے کو جو گانون کا طریقہ ہو اویسا بنا کر گرہن کرے پہلے اناج کے تیار ہونے پر جیسا لکھا ہی گوموتر چھڑکے اسکے پیچھے بان پرستھ اور گرہستھ کے گراس کا یہ پرمان ہی کہ مرغی کے بیضے کے برابر لقمے بناوے پھر گرہستھ آٹھ اور بان پرستھ چار لقمے کھاوے برہم چاری جیسا چاہے لقمے بنا رے اور گوموتر سے نو یا چھ یا تین مرتبہ دھووے انگلی مین گو موتر لے گاتیری پڑھ پڑھ کے ان مین چھڑکے یہی دھونے کا طریقہ ہی شاید بھچھیا کے وقت چوہا چنڈال میں چھتری ان دیوین یہ ادھم بدھ ہی اور جو سود ر دنگا ان کھاتا اور انھین کا ملاپ کرتا اور انھین کے ساتھ برہمن ہو بیٹھتا وہ نرک مین جب تک سورج اور چندرمان رہینگے تب تک رہیگا منتر کا گاتیری تو چھند ہی اور جتنے لیے چوبیس حرف ہوئے اتنے لاکھ پرشچرن مین منتر جپنا چاہیے بشوامتر کے مت سے بیس لاکھ کا پرمان ہی جیسے جیو بین دینہ کچھ کرم نہین کرنی ایسے ہی پرشچرن بین منتہ بھی کچھ نہین کر سکتا جیٹھ اساڑھ بھادون پوس مل کا مہینہ منگل سنیچر تیی پات بیدھرت وگ اسٹمی نومی چھٹہ چوتھ تیرس چودس اماوس تیسرا پرودش رات کا وقت بھرنی کرتکا آردرا اشلیکھا جیشٹھا دھنشٹا سرون جنم نچھتر اور سیکھ کرک تلا مکیھ کر لگن مین پرشچرن نہ کرنا چاہیے جس مین چندرمان اور تارا سدھ ہون اور منگل پاکھ ہو اسمین پرشچرن کرنے سے سدھ ہوتا ہی پہلے کرنے کے دن سے پیچ ہوے ہیرا دھوم کرے پھر ہوم وغیرہ سے برہمنون کو سیر کرکے پرشچرن شروع کرے اور مغرب کی طرف منہ کیے بیٹھے ہین کرے اور یہی شیو جی کے استھان مین پاکھ سکی پوری مین کیدار بہاکال استھان ناسک ہیم کوٹ وغیرہ پانچ سدھ استھان میں بیٹھ کر کرنا ... پرشچرن کرے جو سدھ ہووے شروع دن سے آخر تک کم یا زیادہ جپ نہ کرے جتنا پہلے کرے اتنا ہی آخر تک

دوپہر تک منتر جپے جپ کے وقت دل قابو مین کیے رہے اور کسی طرف متوجہ نہونے دے اُسکے بعد منتر کے ارتھ مین خوب دھیان کیے رہے پیچھے
اُجھر منتر مین ہون اُتنے لاکھ کا پرشچرن ہوتا ہی منتر جپنے کا دسوان حصہ گھی سے ہوم کرے اُسمین تل بیل کے پتے پھول اور جو بھی ملا دے شاستر
ہون سے منتر سدھ ہوتا ہی گایتری دھرم کام ارتھ اور موچھ کی دینے والی سب کامونمین سیوا کرنے کے لائق ہی اسلیے جونت نیتک کامین
ان تینون کرمونمین مشغول ہوگا تیری کی سیوا کرے کیونکہ اُس سے پرے یہان وہان کچھ نہین ہی دوپہر کے وقت تھوڑا بھوجن کرے اور جو بالا
مین تین لاکھ جپتا ہی وہ سدھ ہوجاتا ہی جس کرم کے لیے منتر جپے جب تک اُسکی سدھی نہو جپا کرے اور عموماً ہر روز کسی خواہش سے جو ہر روز
صبح کے وقت نہا کر ہزار مرتبہ جپے تو سب کچھ عمر تندرستی اور روپیہ وغیرہ پاوے چھ مہینے یا تین مہینے یا بارہ مہینے برابر ہزار جپنے سے یہ کام ہوتے
ہین اور جو جپ کے اخیر مین لاکھ کمل گھی لگا لگا کے ہوم کرتا ہی وہ سب کام پاتا ہی بغیر منتر کے سدھ کیے موچھ کی سب کریا نشپھل جاتی ہین اور
دہی یا دودھ مین بھگو کر جو کمل پھول پچیس ہزار ہوم کرتا وہ اپنے دیہہ سے شدھ ہوجاتا ہی چاہے شکست ہو یا شکست نہو جو چھ مہینے تک منتر جپتا
ہوا مقرر کیا ہوا کھانا کھاتا وہ سدھ ہوتا کہ ایکدن بیچ گیہ ایکدن برہمن کے اُن کا بھوجن کر گنگا وغیرہ تیرتھ مین نہا کر پانی کے اندر سو مرتبہ
گایتری جپتا اور تین سو مرتبہ منتر پڑھکے پانی پیتا وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی اور چاندراین کر چھر برتون کا پھل پاتا ہی چاہے راجہ ہو چاہے
برہمن ہو جو اپنے ہی گھر مین تپسیا کرتا گرہستھ بان پرستھ برہمچاری یہ اپنے اپنے ادھکار کے برابر پھل پاتے ہین اور چاہے جیسا برہمن ہو جو عبادت
کرتا ہوا ور برہمن ہی کے گھر کی بھیک سے آٹھ لقمے کھاتا ہو اور پرشچرن کرتا ہو اُسکو منتر ہی کی سدھی ہوتی جس پرشچرن کے کرنے سے دلدر
ناس ہوتا اور سُننے سے بڑی سدھی ہوتی ہے۔

ادھیاے بائیسوان [۲۲]

دوہا

بائیسوین ادھیاے مین بیس دیو مکھ کرم	کہت سنو جیت لاے پنج بھون ماترے دھرم

سری نارائن جی بولے کہ اے برہمن اب بیس دیو کا طریقہ سنو پرشچرن بدھ کے پرسنگ مین ہمکو یاد آگیا وہ جگیہ برہم جگیہ بھوت جگیہ پتر جگیہ منکھ جگیہ
یہ پانچ جگیہ ضرور کرنی چاہیین چولہ جلاتے غلہ پیستے بہارتے اور غلہ نکالتے اور چوکا دینے مین جو جیو مرتے ان ہتیا کی گرہستھ کو پانچ ہتیا ہوتی ہین اُنکے
دور کرنے کو بیش دیو بائکو اگر آسن نکالنا چاہیے چولہ لوہے کا پاتر زمین کھپرے مین بیس دیو کرنا چاہیے ہاتھ سوپ برن کے چمڑے وغیرہ
سے آگ نہ جلانی چاہیے کیونکہ اگن مکھ کے ہو بیلے سبب مُنہ ہی سے پھونکنا چاہیے کپڑے سے آگ جلانے سے بیادھی سوپ کے پھونکنے سے
روپیہ کا ناس اور ہاتھ سے مرتا ہی اور مُنہ کے پھونکنے سے سدھی ہوجاتی ہی پھل دہی گھی سول ساگ وغیرہ سے بیس دیو کرنا چاہیے انکے نہ ملنے پر کاٹھ
مول ستھک وغیرہ سے گھی ملا کر اور تیل نمک بغیر بیش دیو کرے یا دہی اور کھیر سے ملا کر کرے انکے نہ ملنے سے پانی ہی ملا کر کرے جو سوکھے اور باسی
نمکون سے کرتا وہ کوڑھی ہوجاتا اور رد کھی چیزون سے دلدری ہوتا کھاری نُننے سے نرک مین پڑتا بھوجن بنانے والے آگ سے راکھ بیت
آگ سے جنوب کی طرف رکھکر کھاری چیزون بغیر بیس دیو دینے جو سور کھ برہمن بیس دیو کیے بغیر بھوجن کرتے وہ مہا رورو نرک مین پڑتے
اور ساگ پھل یا ان جو کچھ بھوجن کی چیز ہو اُس سے بیش دیو کی آہت دے جو بغیر بیش دیو کیے ہوئے بھیکھ مانگنے جاوے تو بھیا
جتنی بیس دیو کا حصہ نکالکر جب جب گرہستے بیس دیو کر کے کیے ہوئے دو کھ بھیک ٹال سکتا مگر بھیک کے دو کھ کو بیس دیو نہین ٹال سکتا چونچی

ہم ہماری کپڑان کھانے ہون انکو جزیے ہو کھاتا ہو وہ چاندراین برت کرتا ب شدھ ہوتا ہیں پو کے پیچھے گوڈ گر اس نکٹ آنے کا طریقہ کہتے ہین سنو سری بھی بشنوی ماتا جھنسا لشن جی کے ہیں آچھنت ای سری جی ہمارا گر اس لوگو بھیونا اس منتر سے گاے کی پوجا کر کوی گر اس سے سری بھی خوش ہوتی ہین اسکے بعد تھوڑی دیر مین گاے دوہی جاے دروازے پر کھڑا ہو جو کوئی مہمان آوے اسے بھوجن کرا دیوے کیونکہ جسکے گھر سے مہمان نا امید ہو کر لوٹ جاتا وہ اپنا پاپ دے اور جہان کے پن لیجاتا ماتا پتا گرو بھائی بیٹا لڑکی نوکر چاکر اور اذ رجا تم چون ابہیاگت اتتھ اگن انکا پوکھیہ نام ہی یہ جانکر بھی جو گرہستھ سرم نہین کرتا آسکو یہ لوک ملتا نہ پرلوک جو پھل سوم جگیہ سے زیادہ برہمن پاؤن دہی پانچ مہا جگیہ کرنے سے دلدری برہمن پاتا اب پران اگن ہوتر کا لچھن سنو جسکے کرنے سے آدمی کے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین جو برہمن بدھ سے بھوجن کرتا وہ سب پاپون سے چھوٹتا اور تینون رنون سے مکت ہو جاتا اور اپنی گیارہ پشت تارتا اور سب جگیون کا پھل پا کر خوش رہتا ہوا گورسسی بنا کر اگن متھے اور ترجنی یعنے انگشت سبابہ اور بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے پران کی آہت ڈالے مدھما نامکا اور انگوٹھے سے اپان کی آہت چھوڑے کنشٹھا نامکا انگشت سے بیان کی اور کنشٹھا ترجنی انگوٹھے سے اودان کی سب انگلیون سے آن سمان کی آہت دے یہ منتر اونگ پراناے سواہا اونگ اپاناے سواہا وغیرہ منتر پانچ لقمے کھانے مین پڑھنے ہونگے سنہ مین ہوں کرنکی آگ چھاتی مین گارہ پتیہ ناف مین دچھنا اگن بیچ سبھیہ اب سنھا اگن اور بانی ہوتا پران اودگاتا منتر اودھرچ من برہما کان اگنیدھ استھان اہنکار پرش اودکار جگیہ اتمیہ بدھ استری جسکے فا لوگر ہستھ رہتا چھاتی بیدی روم کشا شنک اور سرا ناتھ پران منتر کا گھو رکم برن چھند مہا گنگ سورج دیوتا گاتیری چھند منتر کر اخیر مین پراناے سواہا یہ منتر پڑھے اودا تبہ دلواے نمہ یہ بھی پڑھے اپان منتر کر گاے کے دودھ کے نہ نمہ دھا اگن نام رکھا اگن دیوتا انشٹپ چھند بیانا سواہا اگنئے نمہ اودان منتر کے سگر گوپ سنوزنگ اگن تور کھ بایو دیوتا بر ہستی چھند اودانا سواہا بایوسے نمہ یہ سکے سمان بایو منتر کے بدیڈ برن بر دیک نام اگن اکہ پاجینہ دیوتا پنکتی چھند سمانا سواہا پرجاپتئے نمہ یہ پڑھ چھٹی آہت ڈالے آگے والے منتر کے بشیوا ترمہا اگن رکھ گاتیری چھند آتما دیوا اونگ برہمنے سواہا پرماتمنے نمہ اسکے طریقہ کو جانکر برہم روپ ہو جاتا ہے یہ پران اگن ہوتر مختصر کہا گیا

ادھیاے تیئسوان [۲۳]

دوہا

تیئسوین ادھیاے مین بھوجن انت جوی	اکرتیہ سکل کرچھرا دبرت لچھن کہون سوی

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ بھوجن کے اخیر مین امرتا پدھان مس سواہا یہ منتر پڑھ آچمن کرے پھر جو جوٹھا کھانا بچے لائق ہو پانی کو زمین پر بچھا ہوا آن پانی سمیت دے اسوقت یہ منتر پڑھے جو کوئی داس یا داسی ہمارے خاندان مین پیدا ہوئے ہین وے سب بھوکھ مین مرے ہوئے آن سے سیر ہون اس منتر سے آن دیکر آگے والے منتر سے پانی دے ہم پاپ سے گھور رورو نرک مین مدم اور پدم برسون کے پڑے ہوئے ان کو پانی دیتے ہین وہ اچھے ہون جو بھوجن کے وقت پوترک یعنے گنتی پہنے ہوئے نکال کر تھم چھوڑ دیتا وہ پتا کو برہمن اسے باتری مین چھوڑ دیتا وہ بنگٹ و کنک کہلاتا جو برہمن جھٹھے منہ کتے یا شودر کو چھولیتا وہ ایک رات دن برت کرنے سے شدھ ہوتا جو ایسی ہی انکو چھوتا وہ نہانے سے شدھ ہوا اور ایک آہت دینے سے گردھ جگیہ کا پھل ہوتا پانچ چھے

جگیہ کا پھل ہوتا اور بران اگن ہوتر سے جو ان دان کرنا دینے دلانا اور کھانے والا دونون سُرگ مین جاتے ہین جو برہمن چاندراین وہ سونے یا اگنشتا کی منڈی
بھنگ پیوے سے بھوجن کرتا ہو اُسے بقتے بقتے مین پنچ گبیہ پینے کے برابر پُن ملتا ہو پوجا کے تینون وقتون مین ترپن برہمن بھوجن یہ بھی پرشچرن ہو یہ کرم
برہمن کو ہمیشہ کرنا چاہیے زمین پر سونا اور کرودھ اور اندریون کو جیتنا اچھی چیز دینا بھوجن ملا رہنا شانت چیت ہونا تینون وقت کا نہانا اچھی بات بولنا
عورت سودر اور اپنے آسرم سے گرے ہوئے اور ناستک جھوٹے چنڈال سے نہ بولنا یہ ہمیشہ برہمن کرے جب ہوم وغیرہ کرم مین نشکار رکھے
کسی سے کچھ نہ بولے اور بھوگ کی بات چیت اور اسکی مجلس کا بیٹھنا کبھی منظور نہ کرے اور من کرم بچن سے سب کام مین تیمن تیاگ کرنا ہی
برہم چرج ہی راجہ اور گرہست کا برہم چرج یہی ہو کہ رت کال مین اشنان کی ہوئی اپنی عورت سے جو جگیہ سے بدھان سے بیاہی گئی ہو اسکے
ساتھ رات کو تیمن کرے اسمین برہم چرج ناس نہین ہوتا کیونکہ تینون برن بنا دے اور بغیر بیٹے پیدا کیے اور بغیر جگیہ کیے جو موچھ کی خواہش کرتا وہ
نرک مین جاتا ہو جگیہ رہت کا جنم بید سے باہر ہوتا ہو اسلیے ای برہمن تینون رنون کا سودھن کرنا چاہیے وہ یہ ہین دیو رن۔ رکھ رن۔ پتر رن
برہم چرج دھارن کرنے سے رکھیون کے رن سے چھوٹتا لوگ دینے سے پترون کے اور جگیہ کرنے دیوتون کے رن سے چھوٹتا ہو اسلیے سبکو
چاہیے کہ اپنے آسرم کے لائق دھرم کرے چاہے دودھ پیے چاہے پھل کھاوے چاہے ساگ کھاوے چاہے کھیر چاہے بھجیا ہاری ہو کر کرچھ
چاندراین وغیرہ برت کرے پرشچرن مین کھاری نمک کھٹائی گندرا اور پھول کے برتن مین بھوجن اور دو مرتبہ بھوجن اور نیل وغیرہ رنگ سے
رنگا ہوا کپڑا شرتی اور سمرتی سے برخلاف اور رات مین منتر اور جپ یہ کام نہ کرنے چاہیئن اور جوا کھیلنے اور استری یاد مین وقت صرف نہ کرے
بلکہ دیوتا کی پوجا استوتر وغیرہ دیکھنے مین وقت صرف کرے زمین پر سونا برہم چرج جپ رہنا ہمیشہ تین مرتبہ اشنان سودر کا کرم چھوڑنا ہمیشہ
پوجا کرنا دان دینا آنند سے استت اور پاٹھ کرنا روزمرہ کی پوجا کرنا اور دیوتا مین یقین جپ کرنے والے کے یہ بارہ دھرم ہین جنکے کرنے سے منتر
کی سدھی ہوتی ہو ہمیشہ سورج کے آگے کھڑے ہو منتر جپنا یا دیوتا کی پرتما کی یا آگن مین پوجا کرے اور اشنان پوجا جپ دھیان ہوم ترپن کرنا
نشکام ہو دیوتا مین سب کرم ارپن کرنا وغیرہ نیم پرشچرن کرنے والا کرے اس سے جب ہوم مین لگا ہوا برہمن ہمیشہ خوش رہتا تپسیا اور دھیان
مین لگا ہوا رہکر جاندارون پر رحم کرے عبادت سے سُرگ ملتا عبادت ہی سے موکش ملتا عبادت سے ہی کرم سدھ ہوتے بگاڑ کرنا اور مارنا زد کرنا
ناس کرنا جس جس رکھ نے جس جسکے لیے دیوتا کی استت کی ہو وہ کام اُسکے جس جس طرح سے سدھ ہوتا وہ سب کرم اور انکا بدھان
کہینگے سب کرمون کے سدھ کرنے والے تو پہلے پرشچرن ہی مین سوا دھیا یا بھیاس جو گایتری جپ ہے اُنکے لیے پہلے پراجاپت
برت کرنا چاہیے پہلے سب بدن کے بال بناوے اور ناخون کٹوا کر اور نہا کے سُدھ ہو رات دن پوتر بنا رہے اور راست باز ہو کر پوتر بانی
سے جپے اونکار وغیرہ گایتری اور آپو ہشٹا وغیرہ رچا جو پاپون کی ناس کرنے والی ہین پھر تپتی سوسٹی منتی یا وامی یہ سب کہین کرم کے شروع
اور اخیر مین جپنی چاہیے ہزار سو یا دس مرتبہ کی ترتیب سے انکا تین بیاہرتی اور گایتری جپے یا دس ہزار جپے اور دیو رکھ چھندا انکا ترپن پہلے
ہی کرے رکھ من کو چھوڑ سودر وغیرہ سے پرشچرن والا کبھی گفتگو نہ کرے اور حاملہ عورت تپت چانڈال پتت برہمن کے دشمن آچارج اور
گرو کی بدنامی کرنے والے اور ماتا پتا سے بگاڑ رکھنے والے ان سے نہ بولنا چاہیے یہ سب کرچھ برتون کا طریقہ ہمنے کہا ہو اب پراجاپت
کرچھ سانت پن پاراک چاندراین ان کرچھون کا طریقہ کہتے ہین تین چاندراین کے کرنے سے پوتر ہو برہم لوک کو جاتا آٹھ چاندراین کرنے سے
برجیبے والے دیوتون کو کرنے والا دیکھ سکتا ہو پانچ کرنے سے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین تب کرچھ سے سب پاپ لحظہ بھر مین بھسم ہو جاتے
ہین دس چاندراین کرنے سے سب کام سدھ ہوتے ہین کرچھ پراجاپتیہ کا لچھن کہتے ہین تین دن صبح اور تین دن شام بغیر مانگے جو ملے

اسکا بھوجن کرے اور تیجے تین دن کچھ نہ کھاوے اسی کو پراجاپتیہ برت کہتے ہین اور پہلے دن گو موتر گوبر اور گائے کا دودھ اور گائے کا دہی گائے کا
گھی کشا کے جل سمیت پنچ گبیہ پیوے اور ایک رات کو اوپاس کرے اسکو سانت پن کرچھ کہتے ہین ایک ایک لقمہ تین دن تک کھاوے
اور تین دن برت کرے اسکو اتی کرچھ برت کہتے ہین اس طرح تین دن گو موتر تین دن گوبر تین دن دہی تین دن دودھ تین دن گھی تین دن ہوا یہ سب گرم
ہی پیوے اسکا تپت کرچھ نام ہے اسمین ایک مرتبہ اشنان کرنا ہوتا ہے اور اکیس بارہ دن تک بھوجن اور پانی پینے کے بغیر رہنے سے پاراک کرچھ
ہوتا جو سب پاپون کا ناس کرتا ہے کرشن پاکھ مین ایک ایک لقمہ بر روز کم بھوجن کرے اور شکل پاکھ مین ایک ایک بڑھاوے اور اماوس کو کچھ
نہ کھاوے تو اسکو چاندراین برت کہتے ہین صبح کی کریا کرما پر لقمے صبح کے وقت بھوجن کرے اور چار سورج کے غروب ہونے مین تو اسی سے
شش چاندراین کہتے اور ہر روز دوپہر کے وقت آٹھ آٹھ لقمے کھاوے تو اسے جت چاندراین کہتے ہین اس سے گیارہ رودر بارہ سورج آٹھ بسو
کیا کرتے ہین اسی سے ہمیشہ خوش رہتے اور دیوتا پون پرتھوی یہی اسے کیا کرتے ہین یہ برت ایک ایک دن مین پورا کرنا یعنی سات مین ست
دھاتو پوتر کرتا اس طرح برت سے شدھ ہو شبھ کرم کرنا چاہیے یا مین مکتب برت یا مین عام برت پہلے کرنے سے کرم کرنیکے لائق ہوتا ہے۔

چوپائی

پرشچرن بہو یہ ہم گاوا	سب بھل وا ایک تمھین سناوا
پرشچرن گا تیری کیرا	کہ جو ناشت پاپ گھنیرا
پرتھم دیس سودھن برت کرئی	پرشچرن شنیچے سنچرئی
یہی بہو سون جو کرے پرچرجا	سکل تن پاوے جو کرجا
یہ ات گپت کہی پرچرجا	کہیو نہ کا ہو سن مُن برجا
جا سون ہے یہ برت شرت سا	سب کہون یا سو کرن پیارا

ادھیاے چوبیسوان [۲۴]

دوہا

چوبیسوین ادھیاے مین کا سیہ کرم سشبانت ۔ گرہ شنوتیہ اور شنو پر الشچیت گواست

نارد جی نے پوچھا کہ اے نارائن جی گائتری کے شانتی وغیرہ پر لوک بیان کیجیے یہ سن نارائن جی بولے کہ یہ بات نہایت چھپی ہوئی آپ نے دریافت
کی ہے مگر اسے دشٹ اور چغل خور سے نہ کہنا ہون کرنے سے شانتی ہوتی ہے جیسے ایک سو آٹھ شمی کی سمدھون سے ہوم کرنے سے بھوت
روگ اور گرہ وغیرہ شانت ہوتے اور دودھارے درخت کی گیلی لکڑیون سے بھی ہون کرنے سے روگ وغیرہ شانت ہوتے ہین اور پانی سے
سے سورج کا ترپن کرے تو بھی شانتی ہوتی ہے اگر کمر بھر پانی مین کھڑا ہو کر جپ کرے سب سدھی پاوے اور گلے بھر پانی مین کھڑا ہو کر جپنے
سے پران ناس ہونے کے خوف سے چھوٹتا سب شانتی کے کرمون کے لیے پانی مین جپنا اچھا ہوتا ہے یا سونا چاندی تانبا کھیر کے درخت
کے کاٹھ کے برتن مین یا بغیر ٹوٹے مٹی کے برتن مین پنچ گبیہ دھر کے دودھارے درخت کی لکڑیون سے ہوم کرے ہر ایک آہت پنچ گبیہ چھو لیا
کرے اور آخر مین پنچ گبیہ ہی سب جگہ مین چھڑکے اور بلدان کردے پھر گائتری کا دھیان کرے اسطرح کے کرنے سے کرتیا شانت ہوجاتی ہے وغیرہ

پشاچ وغیرہ کے قابو ہونے کے لیے بھی اسیطرح کرے تو سب گھر گانو راج دیس چھوڑ کر قابو ہو جاوین ۔ جنکو کون گمن کرنے سے شول لگم ہزار گائتری
جپ کرے کمین گاڑ دے سب سدہ ہو جاوے یا سونے چاندی تانبے جلیے جسکا برتن ہو سوتے سے لپیٹ رتیلی جگہ مین رکھکے منتر پڑھتا ہوا پانی
سے بھر دے اور پانی چارون طرفون کے برتنون سے لاکر الائچی چندن کافور جاتی پہول بیلا اور بیل کے پتے بشن کرانتا سمجھ ہی کوبل سرسون حدھا
درختون کے پتے چھوڑ کے کشا کی کوچی اسمین رکھ نہا کر ہزار مرتبہ منتر جپے اور جسکو بھوت لگا ہو اسکو پلاکر پھر اسکے اوپر گائتری پڑھ پڑھ کے چھڑکے تو
بھوت روگ وغیرہ سے چھوٹ سکھی ہو جاوے اگر موت کے منہ مین بھی پڑ گیا ہو مگر پانی پلاتے ہی چھوٹ جاتا ہے اور جس راجہ کو بہت دن زندہ رہنے
کی خواہش ہو وہ ضرور اسکو کرا دے مگر وہ ابھشیک کے وقت جگیہ کرانے والون کو تسو گاے دے ایسی دچھنا دے جسمین برہمن لوگ خوش ہو جاوین
یا اپنی طاقت کے موافق دے ۔ اور سنیچر کے دن پیپل کے نیچے جو برہمن سو مرتبہ جپتا وہ بھوت روگ سے چھوٹ جاتا ہے اور جو دودہ مین بھگو کر گلو کی
جڑ دونسے ہون کرتا وہ سب بیماریون سے چھوٹ جاتا ہے بخار کے دور ہونے کے لیے آنب کے پتون کو دودہ مین بھگو کر ہوم کرنا چاہیے اور
دودہ ہی کے ساتھ بچ کے ہوم کرنے سے چھئی روگ مٹتا ہے اور دودہ دہی ان تینون کے ہون سے راج چھیا روگ مٹتا ہے اور نہین تو کھیر نہاکر سورج کو ارپن
کر ہوم کرے اور باقی راج چھیا کے روگی کو کھلا دے تو تبھی اچھا ہو جاوے اور چھیونٹے کی ٹہنی ہے اماوس کے دن ہوم کرنے سے چھئی روگ ناس
ہو جاتا ہے گورے کے پہولون سے ہوم کرنے سے کوڑھ مٹتا ہے چھیڑے کے بیجون سے ہوم کرنے سے اپسمار روگ جاتا ہے چھیر درختون کی لکڑیون
کے ہوم سے اونماد ناس ہوتا ہے اور گولر کی لکڑی کے ہوم کرنے سے جریان کا عارضہ جاتا رہتا ہے اور شہد یا شربت کے ہوم سے جریان بند
ہوتا ہے اور گھی کے ساتھ کیلے کے ہوم کرنے سے مسور کا روگ مٹتا اور گولر برگد پیپل کی جڑون کے ہوم سے ترتیب وار ہاتھی گھوڑے اور گاے
کے روگ مٹتے جینٹی اور شہد کی مکھیون کے چھتے گھر مین لگ جانے سے سو سو تھی سمدہ سے ہوم کرنا چاہیے اور بجلی زمین پر گری ہو تو جنگل کے
بیج سے ہوم کرے جس طرف دشا جل گئی ہو سات دن تک منتر جپ کر ایک ڈھیلا اسطرف مارے تو شانت ہو جاوے اور جو کمین کوئی قید پڑا
ہو دل ہی مین گائتری جپنے سے چھوٹ جاتا ہے بھوت پریت پشاچ وغیرہ کے ستائے ہوئے کو کشا سے چھوڑ کر منتر جپے اور وہی پانی اسکو پلاوے
تو انکی تکلیفون سے وہ چھوٹ جاتا ہے اور بھوت وغیرہ کی تکلیفون سے بھوت لگنے سے چھوٹ جاتا ہے اور لشٹی اور لچھمی پانے کے لیے پھولون
کے ہوم کرے اور جو سوبھا کی خواہش ہو تو سرخ کمل سے کرے اور جاتی پھول کے ہوم سے لچھمی ملتی ہے اور بیل کے پتون کی سمد ہون سے
لچھمی ملتی ہیں شہد ملاکر لاوا سے ہوم کرنے سے لڑکی اچھا خاوند پاتی ہے سرخ کمل کے پھول سات دن ہنیئے سے سونا ملتا اور سورج کے منڈل مین
پانی چھوڑنے یا پانی مین جو سونا ہے وہ ملتا آن ہوم کرنے سے آن ملتا ہے بچھیڑے کے گوبر کے ہوم سے چوپائے ملنے کا کھیر اور گھی کے ہوم
سے رعایا ملتی ہے کھیر سورج کو ہوم کرنے سے انسان کی ہوئی عورت کے بھوجن کرنے سے لڑکا ملتا پلاس سمد کے ہوم سے عمر دراز
ہوتی ہے چھیر برچھ کی سمدہ کے ہوم سے بھی عمر ملتی ہے سرخ کمل کے ہوم سے سو برس تک زندہ رہتا اور دوب دودہ شہد اور گھی کے بھی
ہوم سے سو آہت سات دن دینے سے بیوقت موت نہین آتی سات دن صرف دودہ پیکر ہوم کرے تو موت کو جیت لے اور تین رات
بغیر بھوجن کیے رہکر منتر جپے تو جمراج کے خوف سے چھوٹے اور پانی مین غوطہ لگاکر گائتری جپنے سے اسوقت موت سے چھوٹتا اور بیل کے
نیچے مہینہ بھر جپے تو راج پاوے اور جڑ پتے پھول سمیت بیل کے ہون سے بھی راج ملتا اور سو کمل ایک مہینا بھر ہنیئے سے بھی راج ملتا جو
سمیت جو ہون کرنے سے ایک گانون ملتا پیپل کی سمد ہون کے ہوم سے فتحمند ہوتا مدار کی سمدہ کے ہوم کرنے سے سب جگہ فتح پاتا بید کے پھول
یا پتے ملاکر کھیر کے ہون کرنے سے مینہ برستا اور ناف تک پانی مین کھڑے ہوکر سات دن گائتری جپنے سے بھی برکھا ہوتی پانی مین سو جپ

جسم پر ملنے سے بڑی برکت ہوتی پلاس سمدھ کے ہون سے برہم تیج بڑھتا اور پلاس کے پھولون کے ہوم سے سب مرادین پوری ہوتی ہین اور
دودھ پاکھی کے ہون سے عقل تیز ملتی ہے برہمی کا رس نتر کے پڑھنے سے بھی عقل تیز ہوتی صرف پھول کے ہوم سے گڑ اور دُو دُوب کے ہوم کرنا
اسی طرح کا کُر املتا شہد ملا کر نمک پہننے سے دوست قابو ہوتا بیل کے پتے شہد ملا کر ٹھنٹنے سے بھی دوست قابو ہوتا پانی مین گھس کر ہمیشہ انجلی
اپنے اوپر چھڑکنے سے عقل تیز ہوتی اور تندرستی اطمینان وغیرہ سب ہوتا اور برہمن دوسرے کے لیے کرے تو اُسکی بھی مراد پوری ہوتی ہے اور
ایک مہینہ بھر جپ سے ہر روز ہزار گایتری جپے تو عمر درازی ہو جو عمر درازی اور تندرستی دونون کی خواہش ہو تو دو مہینے تک جپے دولت حاصل ہونے
کے لیے تین مہینے تک اور عمر دولت لکچھمی بیٹے عورت اور جس چار مہینے جپنے سے ہوتے ہین لڑکا عورت عمر تندرستی دولت اور دوست پانچ
مہینے جپنے سے حاصل ہوتے اور ایک پانون سے کھڑے ہو کر اوپر کو بازو اُٹھا کر جو مہینہ بھر تک تین سو نتر ہر روز جپتا وہ سب مرادین پاتا
اسیطرح گیارہ سو جپنے سے سب کام ملتے اور پران اپان بایو کے روکنے سے مہینہ بھر تین سو نتر ہر روز جپنے سے جو خواہش کرے پاتا ہے ہر روز
جپنے سے بھی مراد پاتا ہے یہ شوا متر جی کا مت ہے کہ اوپر کو بازو اُٹھا کر ایک پانون سے کھڑے ہو کر مہینہ بھر جپنے سے جو چاہے وہ حاصل ہو اسیطرح
ایک ہزار تین سو جپنے سے سب ملتا ہے اسی طرح ایک پانون سے کھڑے ہو کر بازو اوپر کو اٹھا کر ہو کہ بھوجن کر سات دن جپنے سے سنکھ سکھ ہو جاتا دو برس
تک اسی طرح جپنے سے امو گھ بانی ہوتا اور تین برس اسیطرح جپنے سے ترکال درستی ہو جاتا چار برس جپنے سے سورج اُسکے پاس آتے ہین اور ایسے ہی
پانچ برس جپنے سے انما وغیرہ سدیان ملتی ہین اور چھ برس ایسے ہی جپنے سے جہان چاہے جیسا بھیس بنا کر چلا جاوے سات برس مین ایسا کہ
امر ہو جاتا نو برس منّ بن جاتا اور دس برس مین اندرا اور گیارہ برس مین یہ چاہت ہوتا بارہ برس مین برہما ہوتا اسی جپ سے نارد وغیرہ
نے سب لوک جیت لیے کوئی ساگ کوئی جڑ کوئی پھل دودھ کھیر بھچیا بھوجن کرتے تھے اب یہ جانو کہ چھپے ہوئے اور ظاہر پاپ مٹانے کے لیے
تین ہزار جپنا چاہیے سونا چرانے کے پاپ سے ایک مہینہ جپنے سے برہمن چھوٹتا ہے جس برہمن نے شراب پی ہو وہ مہینہ بھر تک تین سو جپے تو شدھ ہو جاوے
اور گرو کی سیجا پر بیٹھنے والا تین سو مہینہ بھر تک جپے تو اُس پاپ سے چھوٹ جاتا ہے اور برہم ہتیا کرنے والا جنگل مین کٹی بناوے وہین رہکر تین سو
روز مہینے بھر تک جپے تو شدھ ہو جاوے اور چاہے جیسا پاپ کیے ہو بارہ دن تک اشنان کر پانی مین ایکہزار گایتری جپے تو شدھ ہو پرانایام کر
تین سو مہینے بھر تک ہر روز جپنے سے مہا پاتکی بھی چھوٹ جاتا ہے ہزار پرانایام کرنے سے برہم ہتیا سے چھوٹ جاتا ہے پران اپان چھ مرتبہ اوپر کو کر کے
جو پرانایام کیا جاتا ہے وہ سب پاپون کا ناس کرتا مہینے بھر تک ہزار جپنے سے راجہ شدھ ہو جاتا گائے بدھ ہو جانے پر بارہ دن تک تین ہزار
جپے اور جو عورت بھوگ کرنے کے قابل نہو اُسکے ساتھ بھوگ کرنے سے اور چور کے مار ڈالنے سے اور جو چیز کھانے کے لائق نہو اُسکے کھانے
پاپ کے مٹنے کے لیے دس ہزار گایتری جپے تو برہمن شدھ ہو سو پرانایام کرنے سے سب پاپ جاتے ہین جو سب پاپون کو ایک ساتھ مٹانا چاہے
تو جنگل مین رہکر ہمیشہ مہینہ بھر ہزار جپے گایتری تین ہزار جپنے سے ایک برت کے برابر پُن ہوتا ہے اور چوبیس ہزار کا جپ کرچھ کے برابر اور چونسٹھ
ہزار چاندراین کے برابر ہوتا ہے دونون سندھیاؤن مین سو سو مرتبہ جپنے سے سب پاپ چھوٹتے ہین پانی مین غوطہ لگا کر ہمیشہ سو گایتری جپے
تو سب پاپون سے چھوٹتا ہے مگر شوسرج سروپ دیبی کا دھیان کرتا ہے اے نارد جی یہ ہمنے شانتی اور سدھی کلپنا بھید سے رہسیہ
کہا ہے تم اسے ہمیشہ چھپا کر رکھنا یہ سداچار کا سنگرہ مختصر طور سے بیان کیا اسکے کرنے سے مایا ور گا درشن ہوتی ہین جو موافق طریقہ

کے نت کرم کرے وہ بھگتی مکتی دونون پاتا ہے —

چوپائی

برہم دھرم آچار لکھانا — دھرم سوامنی دیبی جانا
یہی کہا سب شاستر ناہین — سداچار سم پھل کچھ ناہین
پوت سنکھی ار دہنیہ اچاری — ہوت سدا ہم سنیہ بکاری
سداچار بدھ دیب پرساوا — دیت سنت جو منج سناوا
دہنی ہوت سو سب بدھ نیکے — رہ لوک پرلوک ٹھیکے
سداچار سے ہوت کہا سب — اب کا سنا چہت پوچھو جب

بارھوان اسکندھ
ادھیاے پہلا

دوہا

کہب برہم ادھیاے مین گایتری کے نیک — رکھیاد کشٹ نیاس سو سنہو جیت دسے ایک

ناردجی نے پوچھا کہ آپنے سداچار کا طریقہ بیان کیا اور آسکے پاپونکے ناس کرنیوالے مہاتم بھی کہے آپسے دیبی کی کتھا بھی سنی اور چاندراین برت بھی بیان کیے مگر وہ سب نہایت مشکل ہین آسانی سے نہین ہوسکتے اسلیے جو کوئی آسان تدبیر ہو اور دیبی کو خوش کرے وہ کرم مہربانی سے کہیے اور سداچار بدھ مین جو آپنے گایتری کا انوشٹھان کہا اسمین کم کیا ہی اور زیادہ پن دینے والا کیا ہی اور جو آپنے گایتری مین چوبیس اچھر بتلائے تھے آنکے رکھ کون کون ہین اور آنکے دیوتا کون ہین مجھسے سب کہیے یہ سن سری نارائن جی بولے کہ چاہے اور انوشٹھان وغیرہ کرے یا کرے مگر گایتری کے جپ مین دل لگانے والا برہمن ترجاتا ہی تینون سندھیاؤن مین ارگھ دے اور ہر ایک سندھیا مین ہزار گایتری جپے تو وہ سکھم دیوتون سے پوجا جاتا ہی اور نیاس کرے یا نہ کرے بڑی بھگتی سے سچدانند روپ بھگوتی کا دھیان کرے گایتری کے ایک اچھر کی سدھی جو برہمن کر لیتا ہی اسکی مد وشن شیو برہما سورج چندرمان اور اگن کرتے ہین ای برہمن اب گایتری کے اچھرون کے رکھ وغیرہ چھند دیوتا ترتیب سے جو ہین کہتے ہین سنو — بام دیو — اتر — بسشٹ — سنکر — کنو — پاراشر — بشوامتر — کپل — سہان — شونک — یاگ بلک — بھردواج — جم دگن — گوتم — مدگل — بید بیاس — لومش — کوشک — تبس — بلست — مانڈک — دُرباسا — نارد — کشیپ — یہ سب اچھرون کے رکھ گنے گئے اب چھند کہتے ہین — گایتری اوشنک انوسٹپ برہتی پنکتی ترشٹبھ جگتی اتجگتی شکری اتشکری دہرتی اتدہرتی براٹ پرستار پنکتی کرت پرکرت آکرت سنسکرت اچھر پنکتی بھو بھوہ سوہ اور جیوتشمتی یہ چوبیس چھند ترتیب سے کہے گئے اب ترتیب سے سب اچھرون کے دیوتا سنو پہلے کے اگن دوسرے کے پرجاپت تیسرے کے سوم چوتھے کے ایشان پانچوین کے سوتا چھٹے کے سورج ساتوین کے برہسپت آٹھوین کے میترابرن نوین کے بھگ دسوین کے ارجما گیارھوین کے گنیش بارھوین کے توشٹا تیرھوین کے پوکھا اور چودہ کے اندر اور اگن پندرھوین کے بایو سولھوین کے میترابرن سترھوین کے بشوے دیو اٹھارھوین کے ماتا اونیسوین کے بشن بیسوین کے بسن اکیسوین کے رودر بائیسوین کے کبیر تیسوین کے اشونی

چوبیسوں کے بیچ میں چھوٹے پورے جو پاپوں کے ناس کرنے والے ہیں جنکے سُننے ہی سے جپ کا پھل ہوتا ہی۔

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب دوتیا دھیاے مین برن شکت کے برن ۔۔ اور مُدرا بھو بھانت سون تنھے سنو دے کرن

سری نراین جی بولے کہ برنوں کی جو شکتیان ہین انکو ترتیب سے سنو بام دیبی پر یاسیتا اشوابھدر بلاسنی پربھاوتی جیا شانتا کانتا درگا سرسوتی بدرماتا بشاشیا بانی بملاتوپ ہارنی سوجھا اشوجون جیا انشادبا الیا پر اشو بھا بھدرسا ترپدا یہ چوبیسون اچھرون کی شکتیان کہی گئین ہین اب چوبیس برنون کا رنگ کہتے ہین۔ چمپیلی السی پھول سنہیہ مونگے کا رنگ نئے پتّے کے رنگ کے برابر اور پدم راگ من کے سمان اندرنیل من جیسا کیسر کے برابر انجن کی طرح سرخ بیدورج کے سمان شہد کی طرح ہلدی کے آکار اور کند کے پھول کی طرح اور سورج کی کانتی کے آکار اور طوطے کے پونچھ کی مانند کمل پھول کی طرح بیلے کے پھول جیسا اور کندیل کے پھول کے سمان رنگ یہ چوبیس رنگ ہوئے اب چوبیس اچھرون کے تتو کہتے ہین زمین پانی تیج ہوا آسمان گندھ رس روپ شبد اسپرش اوپستھ گدا پانون ہاتھ بانی ناک زبان آنکھین من کی جلد کان پران اپان بیان سمان یہ ترتیب سے برنون کے تتو ہوئے انکے پیچھے برنون کی مُدرا کہتے ہین

چوپائی

سنمکھ سمپٹ تبت بستر تا ۔۔ دو نمکھ ترنکھ جھنکہ سو سہتا
پنچ نکھ کھٹ نکھ اورا دھو نکھ ۔۔ بیاپک انجل شکت دیت سکھ
جم پاشک گرنتھت شبھ ناما ۔۔ سمکھ او نمکھ کر پھل نجاما
پر پر لمبھ مشٹک ستیا کرت ۔۔ کورم براہ کھو بڑھ بیا کرت
سنگھا کرانت مہاکرانتہ گن ۔۔ مدگر پلو بھال بھانت سن
شول جون سر بھی اچھالا ۔۔ لنک کمل سب کہیون بشالا
یہ چوبیس برن کی مدرا ۔۔ تم سن گاہی سنہو نُندرا
مہاپاپ چھے کر یہ اہیکن ۔۔ کرت کانت دایک من کہیکن

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہب ترتیادھیاے مین گورج گا تیری کیسر ۔۔ سب سے برا اور شبھ کرن منگل کرت گمبھیر

نارد جی نے پوچھا کہ ای جگناتھ تم جوتش کلا بدیا کے جاننے والے ہمکو بڑا شک ہی کہ جوگی کس جتن کے پاپ سے چھوٹے اور برہم روپ کیسے ہو جاوے و نیز دیوتا روپ اور زیادہ کر کے منتر روپ ہے اب وہی کرم بدھ سے نیاس کہ چھند دیوتا بدھ سہت سُنا چاہتے ہین جس سے

برہم روپ پُرانی ہوجاوے سری ناراین جی بولے ایک نہایت چھپا ہوا دیبی کا کوچ ہو جسکے پڑھنے سے آدمی کے سبب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور سب کام پاکر روپ ہوجاتے ہین اس گاتیری کوچ کے برہما بشن اور مہادیو رکھ رگ ججر سام اور اتھرون چھند اور برہم روپ گاتیری پرم دیوتا تت بیج بھرگ شکتی دھییہ کیا یک سوچھ کے لیے منیوگ ہو پہلے کے چار اچھرون سے چھاتی چھودے پھر تین حرفون سے سر پھر چار حرفون سے چوٹی پھر تین سے کوچ پھر چار سے آنکھین پھر چار سے استر۔ اب دھیان کہتے ہین جو بھگتون کی مراد پوری کرتا ہے۔

دھیان کا اشلوک یہ ہے

مول

मुक्ताविद्रुमहेमनीलधवलच्छायैर्मुखैस्त्रीक्षणैर्युक्तामिन्दुनिबद्धरत्नमुकुटान्तत्वार्थवर्णात्मिकाम् गा

यत्रीम्वरदाम्भयाङ्कुशाकशाश्शुभ्रङ्कपालङ्गुणंशङ्खञ्चक्रमथारविन्दयुगलंहस्तैर्व्वहन्तीम्भजे ॥१॥

ٹیکا

موتی۔ مونگا۔ سونا۔ نیل من اور اوجل چھایا سمیت ہر ایک منہ مین تین تین آنکھین ایسے پانچ منہ دھارن کیے اور رتن کے مکٹ مین چندرمان دھارن کیے ہوئے چوبیس منواچھر سروپی بر دینے والی ابھے آنکس کشا کپال رسی سنکھ چکر دو کمل ہاتھون مین دھارن کیے ہوئے گاتیری کو بھجتا ہون۔

مشرق کی طرف گاتیری رچھیا کرے ساوتری شمال کیطرف برہم سندھیا مغرب کیطرف سرستی جنوب مین جل شاینی پاربتی اگن کون مین جات دھارن بھنکری نیرت کون مین پوہان بلاستی بایبہ کون رودرانی ایشان کون مین اوپر براہمی نیچے بشنوی اسطرح سب طرفون مین یہ رچھیا کرین اور سب انگون مین بھونیشری تت پانون کی رچھیا کرے سوتر یہ جانگھون کی برنیم پسلی کی بھرگ ناف کی دیو سیہ چھاتی کی دہمنی رخسارون کی دھیہ آنکھون کی یہ پیشانی کی نہ سر کی پرچودیات چوٹی کی بھوتت سر کی رچھیا کرے جسکار مستک کی بکار آنکھون کی تکار رخسارون کی بکار ناک کی رکار منہ کی نکار اوپر کے ہونٹھ کی یکار نیچے کے ہونٹھ کی بھکار منہ کے بیچ کی گوکار ڈاڑھی کی دیکار گلے کی بکار کندھون کی سکار دہنے ہاتھ کی دھیکار بائین ہاتھ کی مکار چھاتی کی ہیکا پیٹ کی دھیکا ناف کی یوکار پسلی کی پوکار گدا کی نہ جانگھون کی پرکار گھٹنون کی چوکا جانگھونکی دکار گھٹنون کی یاکار دونون پانون کی اور پیچھے والا نکار یہ ہمارے سب انگون کی رچھیا کرے یہ کوچ ہزارون عارضون کا ناس کرنے والا اور چوسٹھ کلا سمیت بد یا اور موچھ دینے والا ہو اسکے پڑھنے اور سننے سے ہزار گودان کا پھل ہوتا اور سننے اور پڑھنے والا سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے اور برہم پد کو جاتا ہے۔

ادھیاے چوتھا

دوہا

کسب چرتھا دھیاے مین ہردے گاتیری کیر | جسما اتھرون بھنت ہے سنت نہ لاوہو دیر

ناردجی نے پوچھا کہ اے دیوتون کے مالک گاتیری کا کوچ توہمنے سنا اب گاتیری ہردیکے سننے کی خواہش ہو جسکے دھارن کرنے سے سب گاتیری جپنے کا پھل ہوتا ہو یہ سن نارائن جی بولے کہ اے ناردجی گاتیری ہردے اتھرون بید مین کہا ہو وہی ہم تمسے کہتے ہین

...بہ سے پہیہ ہو پہلے براٹ روپ گاتیری کا دھیان کرے جو بیدون کی ماتا ہی پھر اسکے انگون مین جو دیوتا رہتے ہین انکا دھیان
کرے جب براٹ روپ مین پنڈ اور برہمانڈ کی ایکتا سے اپنی دیہہ کو گاتیری روپ دیکھے تو اپنے دیہہ مین بھی گاتیری مین بھی بھاونا کرنے مین سے
انھین ملجاوے اسلیے بید کے جاننے والے لوگ کہتے ہین کہ اندر اور دیوتا کی پوجا نہ کرے اس سے ابھید ہوجانیکے سبب اپنے شریر مین ان دیوتون کی
بھاونا کرے اب وہ کہتے ہین کہ جس سے پورکھ گاتیری مین ملجاتا ہی اس گاتیری ہردے کے ہم پہلے نارائن رکھ ہین گاتیری چھند اور پرتھیری دیوتا
یہ کہ پہلے کے طریقہ سے چھ انگ کا نیاس کرے پہر تنہا جگہ مین آسن لگا اور دل لگا کے دھیان کرے اب ارتھ نیاس کہتے ہین دیو سرمین اور دونون
مین اشونی کمار سندھیا ہونٹھون مین اگن منہ اور زبان مین سرستی گلے مین برہسپت پستان مین آٹھ بسو بازون مین پون چھاتی مین کمبھ پیٹ مین آکاس
ناف انترچھ کمر مین اندر اور اگن جانگھون مین برے گیانی پرجاپت کیلاس اور ملیاچل جانگھون مین بشوے دیو گھٹنون مین اور جانگھ مین
کوشک رانون مین تیرپانون مین پرتھوی اونگلیون مین بنسپت رویون مین رکھ ناخونون مین مہورت ہڈیون مین گرہ اور گوشت اور
خون مین رت پلک بھانجنے مین برس سورج چندرمان رات دن پر ورد ہیہ ہزار آنکھون ہین اونگ تت سوتر برہم کو نمسکار ہے جو سورج
مین طلوع ہی اسکو نمسکار ہی صبح کے سورج کی پرتشٹھا کو نمسکار ہی صبح کے وقت سمرن کیے گئے سورج رات مین کیے گئے پاپ ناس کر
ہین اور شام کے وقت سمرن کیے گئے دل مین کیے ہوئے پاپونکا ناس کرتے ہین صبح اور شام کو دونون وقت جو دھیان کرتا ہی اسکا ناس کبھی
نہین ہوتا اور وہ سب تیرتھون مین اشنان کرچکا سب دیوتون سے جانا جاتا ہی اوا جن کہنے کے دکھون سے پوتر ہوجاتا جو چیز کھانے کے
لائق نہین اسکے کھانے سے پوتر ہوجاتا ہی اور جو پرورش کرنے کے لائق نہین ہی اسکی پرورش کرنے سے پوتر ہوتا ہی اسا دھیہ دھن
سے پوتر ہوجاتا ہی اور سنکڑون برے دانون کے لینے سے اور ایک پنگت مین بیٹھنے کے دکھون سے اور جھوٹھ بولنے سے
پوتر ہوتا ہی اور برہم چاری ہوتا ہی اس گاتیری ہردے کے پڑھنے سے ہزار جگیہ کرنیکا پھل ہوتا ہی اور ساٹھ ہزار گاتیری جپکا
پھل ہوتا ہی آٹھ برہمنون کو اچھی طرح سے گرہن کرانا چاہیے تب سدھ ہوتا ہی جو برہمن اسے صبح کے وقت ہر روز پڑھتا ہے
وہ پوتر ہو سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے اور برہم لوک مین پہونچتا ہے یہ بھگوان سری نارائن نے کہا ہے —

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنجم ادھیاے مین گاتیری ستوتر
سدھ ہونک جاسون لہت پاٹھی ادھ ملہ کوتر

ناردجی نے پوچھا اے بھگتون کے اوپر دیا کرنے والے پاپون کے ناس کرنے والے گاتیری ہردے آپنے بیان کیا اب گاتیری استوتر سنائیے
نارائن بولے آدشکت جگت کی ماتا بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والی سب جگہ ملی ہوئی انتا سری سندھیا تمکو نمسکار ہی سندھیا گاتیری
ساوتری سرستی براہمی بیشنوی ودری رکتا سوتیا کرشنا تمہی ہو صبح کے وقت بال سروپ دوپہر کے وقت جوان اور شام کو بوڑھی اور رشیون سے چنتا کی
جاتی ہی براہمی ہنس پر سوار سرستی گرڑ پر سوار ساوتری بیل پر سوار براہمی رگ بید کا دھیان کرنے والی زمین پر تپسویون سے دیکھی جاتی ہی
سرستی جو بید پڑھتی ہوئی انترچھ مین براجمان ہوتی ہین ساوتری سام بید گاتی ہوئی زمین پر سب جنون مین بھرتی ہین ساوتری
رودر لوک مین سرستی بشن لوک مین اور براہمی برہم لوک مین رہتین جو جاندارون کے اوپر رحم کرنے والی ہین سب دیکھوگی

پریت پیدا کرنے والی یا بہت بردینے والی شیوا اور شکتی کے ہاتھ اور آنکھون سے پیدا اور انھین کے آنسو اور پسینے سے پیدا ہوئی تمھین ہو جو کہ آنند کی پیدا کرنے والی دس طرح کی درگا پڑھی جاتی ہو وہ یہ ہو۔ برمنیا۔ بردا۔ برشنا۔ بربرنی۔ گرشنا۔ سبرابا۔ برارونا۔ نیل گنگا۔ سندھیا۔ بھوگیا بھوگ دا۔ مرت لوک مین بھاگیرتی۔ پاتال مین بھوگ وتی۔ سرگ مین سیتا یہ تینون لوک مین رہنے والی دیبی تینون استھانون مین موجود مین بھور لوک مین دھارن کرنے والی تمھین ہو بھو لوک مین بایو شکت اور سرگ لوک مین تیج تمھین ہو مہر لوک مین مہا سدھی جن لوک مین جننی ہو تپ لوک مین تپسونی ست لوک مین سچ بولنے والی بشن لوک مین کملا۔ برہم لوک مین گایتری۔ رودر لوک مین گوری جو مہا دیو جی کے آدھے انگ مین رہتی ہین اہم مہان پرکرت تمھین ہو اور گائی جاتی ہو سامبا وستھا تمکا شول برہم روپی تمھین ہو اسلیے پر پرا پرا شکت تمھین گائی جاتی ہو اور اچھا شکت کریا شکت گیان شکت تینون تمھین ہو اور گنگا جمنا بیاسا سرستی سرجو دیبکا سند ہو نربدا ایراوتی گوداوری شتدرو کانیری کوشکی بیدر بھاگا بتستا سرستی گنڈکی تپتی کرتویا بتیروتی یہ سب تمھین ہو ساڑ ہنگلا لکھمنا گاندھاری جہوا۔ پوکھا اپوکھا المبکھا گوسنکھنی پران اہنی یہ شریر مین رہنے والی ناڑیان تمھین ہو ہردے کمل مین رہنے والی پران شکت گلے مین سُپن شکت تالو مین سدا دھارا ابرُدن کے بیچ مین بند و مالنی مولا دھار مین کنڈلی شکت کیش مول مین بیاپنی گیان کلا مین آتن کھنے والی پرا تمارو پنی تمھین ہو برہم رندھر مین منو مئی اور بہت کہتے سے کیا ہے جگتی ترسے مین جو کچہ ہو وہ سب تمھین ہو اسے لچھمی جی اور سندھیا جی تمکو نمشکار ہے۔

چوپائی

یہ ستوتر کہا مَن توہی	سندھیا سمے پڑہ بھوو دیہی
مہاپاپ شمن سدھ دایک	سندھیا پڑھے جو ہی مُن نایک
لیے اتر پتر دھن ہینا	دھن پاوے سب بھانت پرینا
سرب تیرتھ تپ دان جگیہ کر	سکل جوگ پھل لہے پریت نر
یہان بھوگ بھوگے چرکالا	انت موچھ پاوے پھوالا
اسنان کال تیہون کرتا ہی	جہان کون پڑھی ہین ستیا ہی
سندھیا تھن کیر پھل ہوئی	ست کین رکھ کہت نہ کوئی
جو تیہی بھگت سہت سُنے پرانی	پاپ مکت ہوے سکھ کھانی

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہب شُنسو ادھیاے مین گایتری کر نیک ‖ سسہر نام استو تر ناہ سنو ہوے ٹھیک

نارد جی بولے اے نارائن جی سب دھرمون کے جاننے والے شرتی سمرتی اور پورانون کا بھید آپ کے مُنھ سے سُنا جو سب پاپون کا ناس کرنے والا ہے جسی سے سب مدہا ہوتی ہین اب یہ کہیے کہ برہم گیان موچھ کے سادھن کرنے والی کون چیز ہی برہمنون کی گت کس سے ہوتی اور کس سے موت کا ناس ہونا اور یہان وہان کے سب پھل کس سے ہوتے آپ مہربانی کر کے کہیے یہ سُن نارائن بولے اے نارد جی

اب اچھا تھا اچھا تھے اچھا پچھا سنو ہم گیارہ سو آٹھ گایتری کے نام کہتے ہین جو سب پاپون کے ناس کرنے والے ہین سرسٹ کے شروع
مین جو برہما جی سنے کہے ہین وہی کہتے ہین اس گیارہ سو آٹھ نام کے برہمارکھ ہین انوشٹپ چھند دیبی گایتری دیوتا ہل اچھر بیج اور سُر شکتی
ماترکا اچھرون سے انگ نیاس کرنیاس ہے سادھکون کے لیے دھیان کہتے ہین —

مول

रक्तश्वेतहिरण्यनीलधवलैर्युक्तां त्रिनेत्रोज्ज्वलां रक्तां रक्तनवस्रजं मणिगणैर्युक्तां कुमारीमिमा
म्॥ गायत्रीं कमलासनां करतलव्यानद्धकुण्डाम्बुजां पद्माक्षीं च वरस्रजं च दधतीं हंसाधिरूढां भजे
॥१॥

ٹیکا

سرخ سفید ہرے نیلے دھول رنگ کے جواہرات سے آراستہ تین نیترون سے اوجول سرخ رنگ سرخ پھولون کی نئی مالا پہنے کماری کمنڈاسن پر
بیٹھی ہاتھ مین کنڈ کا اور کمل دھارن کیے ہوئے کمل کے برابر آنکھین اور اچھ مالا دھارن کیے اور ہنس پر سوار گایتری کو بھجتا ہون —
اب اکارادی نیتیش نام کہتے ہین اچنت لچھنا - ابیکتا - ارتھ ماترا مہیشری - امرتارنو بیدھ ستھا اجتا اپراجتا ان مادگنا دھارا ارک منڈل سنستھا -
اچرا اجا پرا ادھر ما اچھ سوتر دھرا ادھرا اکارا دچھ کارانتا اکھٹ برگ بھیدنی انجنادری کاشا انجنا دلواسنی اوتی اجیا اندیا اربندن بھچھیا انتر بیتھا ابدیا
دھونشی انترا نکا اجاتج کھا الواسا اربندن بھانتا سادرہ ماترا ارتھ داگمیا ارنڈل مردنی اسر گری اماواسیا الچھی نتیہ جلد جتا اکارادیانیش نام آدچھمی آدشکتی آکرتی
آتینا آدتیہ دوی چارا آدتیہ پسیو تا آچار جا آدرتنا آچارا آدمورت نواسنی آگنیئی آدری آدیا آرادھیا آسنستھا آدھار لمیا آدھارلا آکاشنا انتر نواسنی
آدیا چھرسا جکتا انترا کاش روپنی آدتیہ منڈل گتا آنترادھوانت ناشنی - اکارادنام اندرا نام اندرا اشٹدا اشٹا اندوپرن بھیپا ارونی اندیپا اندرانی
اندروپنی اچھرکو دنڈ سنکتا اکوسندھان کارنی اندرنیل سماکارا انگل روپنی اندراچھی سا ایکارکے دونام - الیشری دیبی ایپا تریہ برجتا - اکار کے
اُٹھ نام اُماا اُکھا اُرُبہا اُردارک پھلد نتا اُر پیا اُرستی اُر پاارُدھیہ گا - اُوکار کے پانچ نام - اوردہ اوردہ کیشی ادھا دھوکت بھیدنی - اوردہ
باہو پریا - اورم ملامالا - واگرنتھ دائنی - رکار کے تیرہ نام - رت رکھ رت منی رکھ دیو نسکرنا رگبھیدنی - رن ہرتری - رکھ منڈل
چارنی - ردہ دا - رت مارگاستھا - رت دھرا - ست پردا - رگبھیدنلیا رجوی - سکا اور آکا وغیرہ جیسے ہوئے ہونیکے سبب نہین کے آگے
آگے بیان کرینگے لپت دھرم پرورتنی - لونار برسمبھوتا - لوماو برسمبھوتا لوتا دکھ ہارنی - ایکار کے چار نام - ایکا چھر - ایک ماترا - ایکا ایکے کنٹ منا
ایکار کے تین نام ساپندری - اپراوناروڑھا سا ایدکا منشکت پردا - اوکار کے چار نام - اونکارا - اوکھدی اوتا - اوت پروت نواسنی -
اوکار کے تین نام - اوربا - اوکھد سمپتا - اوپاسن پھل پردا - انکارا دایک انڈسند لستھا دیبی - آہکار منور وپنی - ککار کے اونتر نام
کاتیانی - کال راتری - کامچی - کام سندری - کملا - کامنی - کانتا - کا ما کل کنٹھنی - کرکمبھ استن بہرا - کرپرسباسنی -
کلیانی - کنڈل وتی - کرچھتر نواسنی - کرتبدولا کارا - کنڈلی - کنڈالیا - کال جوا - کرالا سیا - کالکا - کال روپنی - کمنیا -
گن کانتی - کلا دھارا - کمدوتی - کوشکی کملا کارا - کام چار پربھنجنی - کوماری - کرنا پانگی - ککونتا - کرپریا - کیسری - کیشونتا -
کدمب کسم پریا - کالندی - کالکا - کانچی - کلشودبھو - سنستنا - کام ماتا - کرت منی - کام روپا - کرپا منی - کماری - کنڈ لینا -
کرانی - کیرپا بینا - کیکئی - کوکلالاپا - کینکی - کسم پریا - کمنڈل دھرا - کالی - کرم نرمول کارنی - کل ہنس گتی - کچھپا - کرت کوتک
منگلا - کستوری تلکا - کمرہرا - کرنیدرکنا - کھو - کرپورلیپنا - کرشنا - کپلا - کھراشریا - کوستھا - کدھراکیرپرادا - گگھ

کھکار کے گیارہ نام۔ کھڑگ۔ کھیٹ کرا۔ کھرباکھچری۔ کھگ باہنا۔ کھوآنگٹ حارنی۔ کھیاتا۔ کھگ راجو پرستھا۔
کھاگمنی۔ کھنڈت جڑا۔ کڑاکھیان پردائنی۔ کھرمیند وتلکا۔ گکار کے چھتیس نام۔ گنگا۔ گنیش۔ گرو پوجیا۔ گاتری گومتی
گیتا۔ گاندھاری۔ گان لولپا۔ گوتمی۔ گامنی۔ گاندھا۔ گندھر با پرمیتوتا۔ گوبند چرناکرانتا۔ گن تریبھاوتی۔ گابری۔ گوری
گوترا۔ گرلشیا۔ گھنا۔ گمی۔ گھاداسا۔ گنوتی۔ گرباپ پرناشنی۔ گوتیویا۔ گنوتی۔ گواگنوتی نگھیا۔ گن داینی۔ گرجا گوہ۔ انگی۔ گرڑ
دھوج ولبھا۔ گربو بچارنی۔ گود۔ گوگلستھا۔ گدادھرا۔ گوکرن تلپا سکتا۔ گھیہ منڈل ورتنی۔ گھگار کے چودہ نام۔ گھروا گھنڈا
گھنٹا۔ گھوردانو۔ مرونی۔ گھرن نترمتی۔ گھوکھا گھن ہیماودائنی۔ گھنٹاروپریا۔ گوانا۔ گھورن سنتشٹ کارنی۔ گھنار منڈلا
گھورنا۔ گھرتاچی۔ گھن بیکنی۔ گیکار کا ایک نام۔ گیان دھاتومتی۔ چکار کے اونچاس نام۔ چرچار چرچیا۔ چارہاسنی۔ چپلا۔
چنڈکا۔ چترا۔ چترالیہ بھوکھتا۔ چتربھوجا۔ چارونتا۔ چاترئی۔ چترت پروا۔ چولکا۔ چتربستر انتا۔ چندرشہ۔ کرن کنڈلا۔ چندرہاسلہ
چاروداتری۔ چکوری۔ چندرہاسنی۔ چندرکا۔ چندر ودھاتری۔ چوری۔ چورا۔ چنڈکا۔ چنچد باگیانی۔ چندر چورا۔ چورنہاسنی۔
چار چندن۔ چارچندن لیپانگی۔ چنچامر بیخیا۔ چارمدھیا۔ چارگتی۔ چنڈلا۔ چندر رونپی۔ چار سوم پریا۔ چارہا۔ چرتا۔ چکر باہکا
چندر منڈل مدھیتا۔ چندر منڈل درپنا۔ چکر باکستنی۔ چیشٹا۔ چترا۔ چاربلاسنی۔ چت سروپا۔ چندروتی۔ چندرما۔ چندن پریا
چودیتری۔ چرپرگیا۔ چاتکا۔ چارہتکی۔ چھکار کے چودہ نام۔ چھتر پاتا۔ چھتردھرا۔ چھایا۔ چھندہ۔ پرچھیدا۔ چھایادیبی۔ چھدنکھا
چھیندری۔ بسرتی۔ چھندوا لوشنب پرتی دھوانتا۔ چھدروپدر دبھیدنی۔ چھیدا۔ چھترلشری۔ چھینا۔ چھرکا۔ چھیدن پا
جکار کے چالیس نام۔ جننی جنم رہتا۔ جات بھیدا۔ جگت متی۔ جانہوی۔ جٹلا۔ جنیتری۔ جرامرن برجتا۔ جمبو دیپ وتی۔
جوالاجینی۔ جل سالتی۔ جیتندریا۔ جت کرودھا۔ جنانترا۔ جگت پریا۔ جات روپ متی۔ جہوا۔ جانکی جکتی۔ جرا جنتری
جنمونیا۔ جگت ترسے بتیشنی۔ جوالاکھی۔ جیتی۔ جورکھنی۔ جت لشپا۔ جناکرانت متی جوالا۔ جاگرتی۔ جوردیوتاجلوتی
جلدا۔ جیشٹا۔ جبالگوشاسپھوٹ ڈمکمکی۔ جمھنی جرمتھنا جرمبھا۔ جولن مالکیہ گنڈلا۔ جھکار کے چار نام۔ جھنجھکا جھن گوشک
جھنجھابات بیکنی۔ جھلکی بادیہ کشلا۔ نیکار کے دو نام۔ نیکاروپا۔ منبھار۔ ٹکار کے چھ نام۔ ٹنک بان سماکتا۔ ٹنکنی۔
ٹنک بھیدنی۔ ٹنکی کن کرناگوشا۔ ٹنکنیہ مہورسا۔ ٹنکار کارنی دیبی۔ ٹھکار کا ایک نام۔ ٹھٹھ شبدن نادنی۔ ڈکار کے
آٹھ نام۔ ڈامری۔ ڈاکنی۔ ڈمبھا۔ ڈنڈ باریک نرجتا۔ ڈامری تنتر مارگستھا۔ ڈمرو مرناوتی۔ ڈنڈیر لسبھاوڈ مبھہ کست کرپا
لی پراین۔ ڈھکار کے تین نام۔ ڈھونڈ گنیش جننی۔ ڈھکاہتا۔ ڈھل برجا۔ نکار کے پانچ نام۔ نیتہ گیانا۔ نردمپا۔ نرگنا۔
نربانڈی۔ تکار کے باسٹھ نام۔ نرگن ترپداستنتری۔ تلسی۔ ترن ترکرم بدکرانتا۔ تریہ بدگامنی۔ ترنا دتیہ سنکا سا۔ تامسی
تپھنا۔ ترا۔ ترکال گیان۔ تمپتا۔ تربلی۔ ترلوچنا۔ ترشکتی ترپرا۔ تنگا۔ ترنگ بدنا۔ تمنگل گلا۔ تیبرا۔ تریسروتا
تاسروتا۔ تامسادنی۔ تنتر منتر لشیش اگیا۔ تنومدھیا۔ ترلشٹپا۔ ترسندھیا ترستنی۔ لوکھاسنستھا۔ تال پرناینی۔ تانکنی
توکھارابھا۔ تھناچل باسنی۔ تنتو جال سماکتا۔ تارا ہاراولی پریا۔ تل ہوم پریا تیرتھا۔ تمال کسمار کرتی۔ تارکا۔ ترجتا
تنوی۔ ترشکو پرہارتا۔ تلودری۔ ترو بھاشا۔ تانگنک پریہ بادنی۔ ترجتا تنتری۔ ترشنا۔ تریدہا۔ تناکرنی۔ تپت کانچن
سنکاشا۔ نپت کانچن بھوشنا۔ ترے بیبکا۔ تردرگا۔ ترکال گیان داینی۔ ترتپا۔ ترپندا۔ ترتیا۔ تامسی۔ تمبرستھا۔ تادھکھیکیا

ترگن کاران تربکلی۔ تنوبلب تھکار کے تین نام۔ تھارو تھاتنا۔ دکار کے ستائیں نام۔ دوہتی دین تبلا۔ دانواکی
درگا۔ درگا مرن نبرہنی۔ دیوریت۔ دواراتری۔ دردیدی۔ دندبھنا۔ دیویالی۔ دراواسا۔ واردیرا
بھیدنی۔ دوا۔ دامودری۔ دوا دپتیا۔ دکباسا۔ دگو موہنی۔ دندکارنیہ تلیا۔ دنڈنی۔ دیو پوجنا۔ دیوبندیا۔ دوکھداتی
دانواکرتی۔ دینا ناحم ستنادیکھیا۔ دیوتا دسرونی۔ دھکار کے بیس نام۔ دھاتری۔ دھنردھرا۔ دھنو۔ دھارنی۔ دھرم جارنی دھاتا
دھرادھرادھار۔ دھندا۔ دھان دوہنی۔ دھرم شیلا۔ دھنادم کھیا۔ دھنوربید لبشاردا۔ دھرتی۔ دھنیا۔ دھرت بدا
دھرم راج پرباد ہروا۔ دھوباوتی۔ دھوم کیسی۔ دھرم شاستر پرکاشنی۔ نکار کے بچپن نام۔ نندا۔ نند پریا۔ ندرا۔ نرتنا۔
نندنا تمکا۔ نرمدا نلنی۔ نیلا۔ نبکینٹھ۔ سماشریا۔ نارائن پریا نندیا۔ نرملا۔ نرگنا۔ ندھی۔ نرادھارا۔ نرد بیا۔ نتیہ شدھا
نرنجنا۔ نادبند وکلا نتیا۔ نادبند وکلا تمکا۔ نرنگھنی۔ نگ دھرا۔ نرپ ناگ بھوشتا۔ نرک کلیش شمنی۔ نارائن پد وبھوا۔
نرودیا۔ نرا کارا۔ نارد پریہ کارنی۔ نانا جیو نسما اکھیانا۔ ندھوا۔ نرلا تمکا۔ نوسو تردھرانتی۔ نرو بدرو کاسنی۔ نندجا تو تنا۔
دھیا۔ نیمکھارن باسنی۔ نونیت پریا ناری۔ نل جیموت نستونا۔ نمکھنی ندی روپا۔ نیل گریو البشنیری۔ نامادلی۔ نشمگنی۔ ناگ
لوک نواسنی۔ نوجمبھو۔ ندپرکھیا۔ ناگ لوکا دیہ دیوتا۔ نوپوراکانت چرنا۔ نرجیٹ پرمودنی۔ نمکنا۔ نرکت نبیا۔ نرگھات
سم نسونا۔ نندنودیان سنلیا۔ نرجو ہو پرجارنی۔ پکار کے ایک سو چھپن نام۔ پاربتی۔ پرمودارا۔ پر برہما تمکا۔ پنج کوش وکتا
پنچ پاپک ناسنی۔ پرجیت بدھانگیا۔ پنچکا۔ پنچ روپنی۔ پورنما۔ پرا۔ پرتیی۔ پرتیجہ۔ پرکاسنی۔ پورانی۔ پورکھی۔
پنیا۔ پنڈریک پیچھنا۔ پاتال تل ترگنا۔ پرتیا۔ پریت۔ پوردہنی۔ پادنی۔ پادسہنا۔ پشلی۔ پوناشنی۔ پرجاپت شرکا
پرتیبتن مندلا۔ پدم پریا۔ پدم سنستھا۔ پدماچھی۔ پدم سمبھوا۔ پدم نیر۔ پدم پرا۔ پدمنی۔ پرپریھا کہنی۔ پالش۔ پت نیر گنتا۔
پرندہری۔ پورباسنی۔ پشکلا۔ پورکھا پربا۔ پاربات سم پریا۔ پیت برنا۔ پونرانگی۔ پشپ پاس پرانیا۔ پرکیارتی شنا۔
پورنری۔ پتر پوجیا۔ پسینی۔ پددپاش دھرا۔ پکتی۔ پترلوک۔ پرداہنی۔ پرانی پنیہ شیلا۔ پرن رت بناسنی۔ پردیومن جننی۔
پشنا۔ پنامہ۔ پرگرہا۔ پنڈریک پرادرسا۔ پنڈریک سماتنا۔ پرتھو جنگھا۔ پرتھو بھوجا۔ پرتھو پادا۔ پرتھو ددری۔ پردال۔
سوبھا۔ پنگا چھی۔ پیت واسہ۔ پرجاپلا۔ پرداسا۔ پشٹی دا۔ پنیا۔ پرنشٹھا۔ پرڈانگتی۔ پرکاشتا۔ پرلشانی۔ پاوک یونی
پن بھیدراشپ ہاسا۔ پرچھیدا۔ پرتھوودری پیت انگا۔ پیت بسنا۔ پیت سیجا۔ پتاچنی۔ پیت کریا۔ پشا چگھنی۔ پاٹ لاچھی
پیٹ کربا۔ پشا جگھنی۔ پاٹ لاچھی پیٹ کربا۔ پنچ چھیہ پرباجارا۔ پوتنا۔ پرن گراتنی۔ پناگون مدہستھا پن تبر نکمیونا۔ پنجانگی۔
پرشانتی۔ پرم البد کاسنی۔ پشپ کاندسنمنا پوکھا۔ پوکھتا کھل لشٹھا۔ پران پریا۔ پنچ شکھا۔ پنگو پرشاہنی۔ پنچ اتراتمکا۔
پرتھوی بھکا۔ پرتھودہنی۔ پوران نیاسے میمانسا۔ پاٹلی۔ پشپ گندہی۔ پن پرا۔ پاردانری۔ پرارگیک گوچرا۔ پروال شوبھا
پورناشا۔ پرنوا پلوودری۔ پھکار کے سات نام۔ پھلنی۔ پھلدا۔ پھلگو۔ پھوتکاری پھل کا کرتی۔ پھیندر بھوگ شینا۔
پھن منڈل منڈتا۔ بکار کے ترپن نام۔ بال بالا بھومتا۔ بالاتپ نبھا نشکار۔ بل بھدر پریا۔ بندھا۔ برداہدہ۔
سنستا۔ بندی دیبی۔ بلوتی۔ برشگھنی۔ بل پریا۔ باندہوی۔ بودھتا۔ بدھی۔ بندھوک کسم پریا بال بھانو پربھا کارا
براہمی۔ برہمن دیوتا۔ برہسپت استا۔ برندا۔ برندابن بھارنی۔ بالاکنی۔ بلاہارا۔ بل باسابھوکا۔ بھوشترا۔ بھویدا

بھوگرا - تانبسکا - بھو باہوجیا - پنچ ردبنی - بھو روپنی - بندنا دکلا لاتیا - بندنا وسروپنی - بدھ گو دھا نگی ترانا - بدریا شرم باہنی - بندا کا
برہت اسکندھ - برہتی بان پاتنی - برندا دھیا بنتا بنتا بھو بکرا - بدھ یا نا سنیا - بلو بتر لمسھتا - بودھ وردمن جا واسا - برستھا
بندو دیپا - بالا - باناسن وتی - برواتل کمینی - بانددھر ستھا - برہم کنگن سوترتی - بھ کار کے اونتالیس نام - بھوانی بھیشین وتی - بھاونی
بھو بارنی - بھدر کالی - بھجنگا چھی - بھارنی - بھارتا شیا - بھیرومی بھبشنا کارا - بھوتدا - بھوت مالنی - بھامنی - بھوگ نرتا
بھدر دا - بھور بکرا - بھوت ونما بھو کلتا - بھارگوی - بھو سرارجتا - بھاگی رتھی - بھوگ وتی - بھونستھا بھی کھگرا - بھامنی -
بھاکا - بھاونی - بھور دجھنا - بھو نیا نکا - بھیم وتی - بھو بندمو چنی بچھنیا - بھیم دھاتری - بھو رنجتا نتیری - بھونگ - ملیا - بھیا -
بھو رندا - بھاگ دہنی - مکار کے چون نام - ماتا مایا - مدھومتی - مدھو جیوا - مدھو پریا مہادیبی - مہا بھاگا مالنی - مین لوچنا - مایاتیتا
مدھو منی - مدھو مانسا - مدھو دھروا - مالوی - مدھو بھوتا - متھلا پورواسنی - مدھو کیتبھ سنگھرتا - میدنی - میگھ مالنی - مندودری
مہامایا - متیھل - بشرن پریا - مہالکھی - مہاکالی - مہا کنیا - مہیشری - ماہیندری - میروتنیا - مندار - کسمار چیا -
منجو - منیجر - چرنا - موتھدا - منجو بھاشنی - مدھو ردراوتی - مہالیا - ملیالوتا - میدھا - مرکت شیاما - ماگدھی - مین کانجا
مہاماری - مہامیرا - مہاشیاما - منو ستنا - ماترکا - مہرابھاسا - مکند پدبکرا - مولادھارستھتا - گدھا - من پورک باسنی - مرگا چھی - مہکھا رولا
- مہکھا سر مردنی - یکار کے بیس نام - یوگاسنا - یوگ گمیا - یوگا - یوبن کاشریا - یونی - یدو ہدستھا - یمتاریگ
دھارنی - یچھنی - یوگ تملیہ چپراج - یرسوتی - یاترا - یان بدھا نکتا - یدو بنس سمد بھوا - یکاراد ھکارنتا - یجلکی - یگیہ روپنی - یامنی
یوگ نرتا - یاتو دھان بھنکری - رکار کے ستائیس نام - رکمنی - رمنی راما - ریوتی - رنیکا - رت - رودری - ردر بیا کا
- رام ماتا - رت پریا - رودہنی - راج ودارسی را - رماراجیو - لوچنا - راکیشی - روپ سمپنا - رکت سنگھا سنستھا - رکت مالیا
مبردھرا - رکت گندھا نولینا - راج ہنس - سمارودھا - رما - رکت بل پریا - رمنیہ - یگا دھارا - راجنا کھل بھوتنا - رزجرم بریچاہا
- رتھی - رکت مالکا - راگنیشی - روگ شمنی - راولی - روم برتھی - رام چندرپد اکرانتا - راون چھید کارنی - اکت لپتر پرچھیا -
رتھنا - رکم بھوسنا - لکار کے تیرہ نام - لجیا دھ ولونا - لولا - للتا - کنگ دھارنی لچھمی - لولا - لپت بکھا - لولنی لوک نیترنا -
لمبودری دیبی للتا لوک دھارنی - وکار کے ستائیس نام - بردا - بندتا - بدیا بشنوی - بملاکرتی - باراہی - برجا - برکھا - برلچھمی
بلاسنی - بنتا - بیوم مدھستھیا - بارہاسن سنستھا - بارنی - بینو سمبھوتا - بیت ہوترا - برینی - بایو منڈل مدھستھا
بشن روپا - بدھ کرپا بشن بیپی بشن متی بشالا چھی - لبند ھرا - بام دیو پریا - بیلا - بجرنی - نس دوہنی بیداچھربری
تانگی - باجپیہ - پھل پردا - باسوی - بام جنی - بکیشھ نلیا - برا - بیاس پریا - برم دھرا - بالمیک پرسیتا -
شکار کے اونتیس نام - شاکمبھری شوا - شانتا - شاردا - شرناگتی - شاتودری - شبھا چارا - شمبھا سر مردنی - شوبھاوتی
شوا کارا - شنکرادھ شریرنی - شوتا سبھا شیا شہرایشر سندھان کارنی - شراوتی - شرانندا - شرچیو لسنا شبھانتا - شربھا -
شولنی - شدھا - شودری - شنک ماہنا - شری منی - شری دھرانندا - شرونا نندا ابنی - شربانی - شروری مدیا -
کھکار کے پانچ نام کھڑبھاکھا - کھڑرت پریا - کھڑ دھار ستھنا - دیبی - کھنکہ - پریہ کارنی - کھڑ نگ بدب سمتی - سرا شر
نکرنا - سکار کے ستائیس نام - سرستی - سنداودھارا - سرب منگل کارنی - سام گان پریا - سوچھیا - ساوتری

سام سمبہوا۔ سرب باسا۔ سدانندا۔ ستنی۔ ساگرامبرا۔ سرشٹ برپا۔ سدہی۔ سادہو بندہ پہکرنا۔ سپتر کہنڈل گتا۔ سوم منڈل باسنی۔ سربگیا۔ساندرکرنا۔ ساہ نادھک برجتا۔ سربونگار سنگ بہینا۔ ست گُنا۔ سکل اشٹ دا۔ سرسوا سوج تنیا۔ شنکیشی۔ سوم۔ سنگعتی۔ ہکار کے چار نام۔ ترزنیہ۔ ہرنا۔ ہرنی۔ ہرنکاری۔ ہنس باہنی۔ کشکارے تین نام کشوم بستر پدی نانگی۔ کشیرادہی تنیا کشما۔ یہان تک ہزار نام ہوگئے۔ اب آٹھ نے ترتیب وار کہتے ہین۔ گاتیری۔ ساوتری۔ سبارہتی۔ سرتی۔ بید گربہا۔ برادہا۔ سری گاتری۔ پرامبکا۔ اتنا کہ نارائن جی بولے کہ اے نارد جی یہ گاتیر کے سہسر نام تیسے بڑے پاپون کے ناس کرنے والے اور پُن دینے والے کہے اس طرح یہ نام گاتیری خوش کرنے کے لیے ہین برہمنون کو چاہیے کہ اسٹمی کے دن اسکو پڑہین پہلے جپ پوجا ہوم دھیان وغیرہ کرکے پڑھنا چاہیے یہ سہسر نام ہر ایک کو نہ دینا چاہیے بلکہ اچھے بھگت شاگرد اور برہمن ہی سے کہنا چاہیے جسکے گھر مین یہ لکھا رہیگا اُسکے گھر مین کسی بات کا خوف نہوگا اور چنچل لچھمی جی ہین مگر اُسکے گھر مین ہمیشہ رہینگی۔

چوپائی

یہ رہسیہ گُہیہ سون گُہتک	مہاپو ترپن پرشد ہیک
ندہ پر دہیر دلدر نکا ہین	سوچھ پر دُکھ من ماہین
سکل کام کا من کو دیئی	روگی روگ مکت کر لیئی
بندھن رہیت بُدھ پن ہوئی	سُراپان کے رت اکہ کھوئی
شو رن چور دوج ہنیا کاری	گرو تلپگ کنہہ ہر اکہ ہاری
است پرتگرہ کارک جوتی	بھچھیا بھچھ کہات جو ہوتی
اروپا کھنڈ مکھ جو پاپا	نسے چھوٹ نربج دایا
نارد یہہ رہسیہ مین گاوا	برہم سبہ سنت نرپاوا

ادھیاے ستانوان

دوہا

کہب سپنا دھیاے مین دیکھیا کیر معان	سکل بھانت جیت لاکے سنیو لوک سجان

سری نارد جی نے پوچھا کہ سری گاتیری کا سہسر نام سب پہل کا دینے والا ہمنے سُنا اور ترقی کرنے والا استوتر بھی سُنا جو بڑا بھاگ کرنے والا اور سرشٹم ہو اب ہمکو دیکھیا کا حال سُننے کی خواہش ہے جسکے گرہن کیے بنا کوئی منتر سدہ نہین ہوتا چاہیے برہمن چھتری بیس استری جو ہو مگر منتر بغیر لیے کبھی نرہے اُسکا بدھان مفصل کہیے یہ سُن سری نارائن جی بولے سُنو اچھے سیکھیون کے لیے دیکھیا کہتے ہین جسکے بغیر آدمی دیوتا اگن گرو وغیرہ کی پوجا کا ادھکاری نہین ہوسکتا بید اور تنتر کے جاننے والے لوگون نے اُسکا نام دیکھیا رکہا ہے جو اچھا گیان دیتی اور پاپون کا ناس کرتی ہے کیونکہ دیکھیا کے لینے مین بڑا پہل ہوتا ہے اسلیے اُسکا ضرور گرہن کرنا چاہیے گرو اور سکہیہ دونون ماتا پتا اور نسپنے اچار سے بہت شدہ چاہئین جس دن دیکھیا دینی ہو گرو صبح کو اُٹھ سب حاجت رفع کر نہا دہو اور صاف قرالباس کر چھا

وغیرہ کر کمنڈل ہاتھ مین لیے مون ہوندی سے گھر کو آوے اور جگیکی جگہ پر آکر اچھے آسن پر بیٹھے اور آچمن اور پرانایام کر کمنڈل مین چندن
اور پھول وغیرہ چھوڑ سات مرتبہ پھٹ منتر کو جپے پھر ای منتر پڑھتا ہوا اس جل سے سب منڈپ کے دروازے چھڑک دے جو سولہ ہاتھ کا منڈ
لینے کے لیے چھانا چاہیے پھر پوجا شروع کرے دروازے کے اُتر کی طرف گنیش لچھمی سرستی کی پوجا کرے بائین طرف چھیتر پال اور جمنا کی
پوجا کرے دروازے کے دکھن والے طرف گنگا اور گنیش کی پوجا کرے بائین طرف چھیتر پال اور جمنا کی پوجا کرے چوکھٹ مین پھٹ منتر سے
پھٹ دیوتا کی پوجا کیجاوے پھر سب دیبی مے چنتا کر سب کمین پوجا کر دیوے اور وہی پھٹ منتر جپ کر سب بگھن ناس کرے اسی سے
اَستر چھ کے بگھن ناس ہونگے پھر پاؤن مار کر پرتھوی کے بگھن دور کرے بائین بازو کو پکڑ پہلے دہنا پاؤن چوکھٹ کے اُس پار دھرے منڈپ
مین پرویس کرکے کلش استھاپن کر تھوڑا پانی بھرے اُس ارگھ جل سے نیرت دشا مین برہماجی کی پوجا کرے اُسکے پیچھے بیچ گنبد بنا کر جگیہ
کے استمبھ تک اُس سے پونچھ دے سب دیبی کے دھیان کرکے پھٹ منتر اور مول منتر سے پانی ڈالے اور اسی پھٹ منتر سے جگیہ بھوم
کو مارے پھر بہگ منتر پڑھ سینک کرے پھر دھوپ کرکے لاوا چندن سرسون راکھ دوب چاول کہ انکو بکر کہتے ہین جگیہ منڈل مین تھوڑا دے
پھر کُشکی بُرھنی سے بُہار ڈالے پھر بُہور کے ایشان کون مین اکٹھا کر دے پھر پتیا واچن کرکے جو غریب اور بیوارث لوگ وہان آئے
ہون اُنھین خوش کرے اور ان لاوا وغیرہ کے اوپر چھارو دھر دے پھر اپنے گرو کو نمسکار کر اچھے آسن پر بیٹھے اور مشرق کی طرف منھ کر
جو منتر سنانا ہو اُسکے دیوتا کا دھیان کرے اور بھوت شدھ وغیرہ جیسے گیارھوین اسکندھ مین لکھ آئے ہین اُسی طرح سے کرے پھر جو منتر
دینا ہو اُسکے رکھ وغیرہ کا نیاس کرے جو منتر کا رکھ ہو اُسے سر سے نیاس کرے منھ مین چھند پردے مین دیوتا گدا مین بیج پاؤن مین شکت
پھر تین تالی بجا کر دگبندھن کرے پھر مول منتر کا پرانایام کر ماترکا نیاس کرے اُسکا طریقہ کہتے ہین انتمہ یہ کہ سر مین نیاس کرے اسطرح
آنتمہ انتمہ وغیرہ کرے پھر اسی مول منتر کا کھونگ نیاس کرے انگلی چھاتی کے کرم سے ہردیا نمہ شرسے سواہا شکھائے وشٹ
کو چاہے ہم نیتر تریاے وو شٹ استراے پھٹ اس ترتیب سے کھونگ نیاس کرے پھر مول منتر کے اچھرے نیاس کرے جو جس
جگہ چاہیے یہی نیاس کا طریقہ ہو تو اپنے سر پر مین آسن کلپنا کر دھنے مین دھرم بائین مین گیان نیاس کرے بائین جانگھ مین براگ
دہنے مین ایشوریہ منھ مین ادھرم کا نیاس کرے جیسے بائین بغل مین ادھرمائے نمہ ناف مین براگیاے نمہ دہنی بغل مین اگیانائے نمہ اور
انیشرجائے نمہ بیچ کے دھرم وغیرہ یا دھین ادھرم وغیرہ انگ آس بیچ یعنی پلنگ کے بستر پر انت کا نیاس کرے آس انت مین ہر بیچ
کمل کا دھیان کرے پھر اُس کمل مین سورج چندرمان اگن کا نیاس کرنا چاہیے ان سب کو کلا سمیت نیاس کرنے اُنکی کلا مختصر بیان
کرنے مین سورج کی تو بارہ کلا چندرمان کی سولہ کلا اگن کی دس ہین ان سمیت یاد کرنا چاہیے آنکے اوپر ستو وغیرہ گنو نکا نیاس کر
اور آتما انتر آتما۔ پرماتما۔ گیان آتما۔ انکا نیاس پورب وغیرہ دشاؤن مین کرے۔ انگ آسنائے نمہ یہ کہکر آسن کی پوجا کرے آسپر
پرامبکا کا دھیان کرے پھر جو منتر دینا ہو اُسکے دیوتا کی مانسی پوجا کرے پھر مدرا دکھاوے جس مدراؤن کے کرنے سے دیبی خوش ہوتی
ہے پھر اپنے بائین طرف کھٹ کون بناوے اُسکے اوپر گولا کار بناوے اُسکے بیچ مین ترکون لکھکر شنکھ مدرا دکھاوے پھر چھوؤن کون
مین دہنے والے منتر کے کھٹ انگون کی پوجا کرے وہ اگن کی پوجا کرے وہ اگن وغیرہ کونون مین ہوگی تب سنکھ کے نیچے کے برتن کی
پھٹ منتر سے پونچھے اور منڈل مین استھاپن کر مم منڈلاے دس کلاتنے ڈرگا دے برتم استھاپیاے نمہ یہ سنکھ کے نیچے کے
برتن کی استھاپن کا منتر ہو آدھار مین مشرق کے طرفون کی ترتیب سے اگن کی دس کلاؤن کی پوجا کرے تب مول منتر سے پونچھ کر

سنکلپ مول منتر کو سمرن کرتے ہوئے آوحاہن استھاپن کرے پھر اسورج منڈلاے دوادش کلاتمنے ورگا دیرتھ پاتر لیے نمہ یہ پڑھے
پھر شن رسنکھاے نمہ منتر کہہ سنکھ پر پانی چھڑک اُسپر سورج کی بارہ کلا تپنی وغیرہ ترتیب سے پوجے اُلٹی ماتر کا اور مول منتر پڑھ کے پانی
سنکھ مین بھر دے اُسپر چندرمان کی سُولہ کلا رکھے اُسکا منتر یہ ہے اودنگ سوم منڈلاے شوڈش کلاتمنے درگا دیرتھ امرتاے ہرواے نمہ
اِس منتر سے کلش مُدرا سے پانی کی پوجا کرے اُسمین تیرتھ کا آواہن کرا ٹھ مرتبہ دے اور منتر جپ کر پانی مین گئو رنگ نیاس کرے اور اُوپر
پھر دا اس منتر سے پانی کی پوجا کرے پھر آٹھ مرتبہ مول منتر جپ کر متسیہ مدرا سے ڈھانک دے اُسکے داہنے طرف سنکھ کی رکھنی دھر دے پھر سنکھ سے
کچھ پانی لیکر پوجا کی سامگری اور اپنے اوپر چھڑکے اُسکے پیچھے اپنے آگے بیدی مین سرتھو بھدر چکر لکھکر جون کے چاول سے اُسکی کرنکا بھر دے
اُسپر کشا دھر کر ستائیس کشا کا کوچا بنا کر رکھے اور آدھار شکت سے منتر کے اخیر تک پیٹھ کی پوجا کرے پھر سوراخ بغیر کلش استھاپن کر
پھٹ منتر پڑھ پانی سے پونچھے پھر تین سُرخ تاگے کے ڈورے سے اوسے لپیٹے اور لورتن کوچی اور گندھ وغیرہ اُسمین ڈالے ڈالنے کے وقت
تار منتر اونکار پڑھے اور کشکار سے لے اکار تک اُلٹے حرف پڑھ کے کلش کے پیٹھ دھر تیرتھ کے پانی سے بھرے اور مول منتر جپ کر
دیوتا مین دل لگا کر پیپل گُولر اور آنب کے نازک پتون سے اسے بھرے پھر دو کپڑون سے بند کرے پھر اُسمین پران پرتشٹھا کی
ریت سے آواہن وغیرہ کرے اور مدرا دکھا کر دیوتا کی پوجا کرے پھر جیسا کلپ مین کہا ہے اُس بدھان سے بھگوتی کا دھیان کرے
جب بھگوتی کو وہان آئی سمجھے تو جیسا چاہے کشل پرشن یعنے خیر و عافیت پوچھے پھر ترتیب سے پادیہ ارگھیہ مدھوپرک اشنان سُرخ کپڑا
اور ریشمی دوپٹہ اور رتنا بھرنون سے سمپٹ منتر سے بخوبی تمام پوجا کرے اور گوگل گندھ کافور سمیت کشمیر کا چندن اور کستوری وغیرہ لے اور
گندھ وغیرہ پھول سمیت دیبی کو ارپن کرے اور اگر کافور اور شیر چندن شکر اسکی دھوپ دے اور شہد بھی ڈالدے یہ دھوپ دیبی کو
بہت پیاری ہے اور کئی مرتبہ دیپک پھر نیبید دکھا دے جو جو چیز نیبید لگا دے ہر ایک کے پیچھے دھونے کے برابر ہی پانی چھوڑے اُسکے
کلپ کا کہا ہوا انگ اور آورن پوجا کرے سانگ دیبی کی پوجا کرے پھر بلی پوکرے اُسکی ترکیب یہ ہے وہنی طرف چوترا بنا کر اُسپر اک کھیے
اُسمین بیٹھی ہوئی دیوتا کا آواہن کر پوجا کرے پھر ادنکار سمیت بیا ہر تیون سے مول منتر پڑھکے آہت دیوے پچیس کھیے سے بنے پھر اور ساکلیہ
یعنے ہون کے لیے چیزون سے پھر گندھ وغیرہ سے دیبی کی پوجا کر پیٹھ پر بٹھادے اگن کا بسرجن کر چارون طرف سے لکڑی وغیرہ کی بل دے
پھر دیوتا کے پارکھدون کی بیچ اوبچا سے پوجا کرے پھر دیبی کے آگے ہزار مرتبہ سنانے والا منتر جپے جپ ارپن کر اشیان کون مین کر کری
دھر اُسپر درگا کی پوجا آواہن وغیرہ سے کرے پھر رچھ کیے پھٹ منتر پڑھ کے سنے مین پر پانی چھڑکے پھر گرو سکھ کے ساتھ بھوجن کرے
اُسی رات کو اُسی بیدی پر گرو سوو دے اب کنڈ اور چوترے کے سنسکار بتاتے ہین مول منتر پڑھ کے کنڈ دیکھے پھٹ منتر سے پانی
چھڑکے اور اُسی منتر سے بیٹ پاٹ دے تین تین مرتبہ پانی چھڑکے اونکار سے دیبی کے پیٹھ کی پوجا کرے آدھار شکتے نمہ اُمک دیبی
پیٹھاے نمہ یہ پڑھ پیٹھ کے کنڈ مین پوجا کرے اُس پیٹھ پر شیو پاربتی کا آواہن کر گندھ وغیرہ سامگری سے پوجا کر اُسوقت رتو اشنان کیے
ہوئے مہادیو جی مین چت لگائے ہوئے کا ماتر ایسی دیبی کا کچھ دیر تک دھیان کرے پھر کسی برتن مین آگ لا کر اچھی طرح دیکھ بھال سنسکار
دھر بیچ کہ اُسمین اونکار لکر سات مرتبہ چنبن پوجت کرے تب کرو۔ گاے کی مُدرا دکھا وے پھٹ منتر سے رچھیا کرے ہنگ منتر سے اُنہٹ
کرے اسیطرح گندھ وغیرہ سے پوجا کر اگن کنڈ پر تین مرتبہ گھُما اونکار جپتا ہوا گویا دیبی کی جون مین شیو کا بیج پڑتا ہو ایسا سمجھکر دیبی کی
جون مین اگن چھوڑے مہادیو پاربتی دونون کو آچمن کرا دے ۔ ہن ہن دہ دہ بچ بچ سرپکیا گیا پہیوا اا ۔ اس منتر

اگن کنڈ مین چھوڑے جب آگ جلے تو یہ منتر پڑھے -

اشلوک

अग्निप्रज्वलितं वन्दे जातवेदं हुताशनम् ॥ सुवर्णं वर्णममलं समिद्धं विश्वतो मुखम् ॥ १ ॥

اس منتر سے نہایت عزت سے اگن کی استت کرے تب اگن منتر کا کھڑنگ نیاس کرے انگ یہ ہین بسمرا رچ - سوست پورن
اور تشٹھ پورن - دھوم بیاپی ہے - جنو - دھنور دھر - یہ کھڑنگ نمہ سواہا دشٹ - وغیرہ سمیت ہون پھر اگن کا سورن روپ دیا
نیتر پدماسن دھیان دھرے سپت کند میکھلا کے اوپر سپے پھر بغل مین کشا بچھاوے پھر تر کون کھٹ کون اشٹ پتر اسطرح کا
اگن جنتر جانے اسکے بیچ مین نیچے لکھے ہوے منتر سے اگن کی پوجا کرے -

منتر

वैश्वानरस्ततोजातो वेदः पश्चादिहावह । लोहिताक्ष पदम्पोक्तं सर्वे कर्माणि साधय ॥२॥

دوکونون کے بیچ - ہرنیلہ گگنا - رکتا - کرشنا - سپرہا - بہورو پا - اتش رکتا - یہ سات اگن کی جھوا ہین انکی پوجا بھی دہین چاہیے
دلون مین ان مورتون کی بھی پوجا ہو - جات بید ہ جھو بیہ - باہن اشو درج شگیہ بشوا تر - کوزار تیہ لشو کمہ - دیو کمہ - لیکے
لوچن کا منتر - اونگ اگینے جات بیدسے نمہ اور بجر وغیرہ ہتیار دھارن کیے ہوے لوکپالون کی پوجا کرے بعد اسکے سوا اوری
سنسکا کہوم کرے جسمین سروی سے گھی لیتے گھی کے دہنے حصے سے اگن کے دہنی لوچن مین ہنے - اونگ اگنے سواہا -
وغیرہ منتر سے اونگ سوملے سواہا اس سے کا حصہ گھی کے بیچ مین سے اگن گھوما بھیام سواہا اس سے بیچ کے نیتر مین ہنے پھر دہنے
طرف سے گھی لے اگن کے مکھ مین اگینے سوشٹ کرنے سواہا پھر اونگ بھو سواہا اونگ بھوہ سواہا وغیرہ منتر سے آہت کرے تین
مرتبہ پہلے کیے ہوے اگن منتر سے اہت دے پھر آٹھ اونکار سے دے پھر گربھادھان وغیرہ سنسکار کرینگے لیے ہنے دہ سنسکار یہ ہین -
گربھادھان - پنس پن - سیمنت - اننین - جات کرم نام کرم - نشکاسن - ان پراسن - چوڑا کرم - برت بندھ - مہا ناتم برت اوپکھد برت
گودان داسیہی بید کے کہے ہوے سنسکار ہین تب شیو پاربتی کی پوجا کر لسرجن کرے پھر پانچ سمد اگن کے لیے ہنے پھر ایک
ایک آورنون کی آہت دے اگن کے منتر سے پھر دس مہا گنیش کے منترون سے اگن مین ہیٹھ کی پوجا کر سنانے والے منتر کی دیوتا
کا دھیان اگن مکھ مین کرے اور پچیس مول منتر سے ہنے اگن اور دیوتا کا ایک مکھ کرنے کے لیے اپنے ساتھ بھاونا کرے جب ایک ہی
صورت جانے تو کھڑنگ دیوتاون کے نام سے ہنے آس ہون سے اگن اور بلاے ہوئے دیوتا واحد ہوجاتے ہین پھر ایک دیوتا کے
آورنون سے ایک اگن کے سے آہت دے پھر باقی بچی ہوئی سامگری یا تل سے دیبی کے ایک ہزار آٹھ نام سے ہون کرے اسطرح ہوم
کر دیبی آبرت دیبی اگن ان سبکو خوش سمجھے اسکے پیچھے اشنان اور سندر بیاکیے ہوئے سونے کے زیور پہنے کنڈل ہاتھ مین لیے شدھ چت
ایسے سکھیہ کو گرو کنڈ کے پاس پراپت کرے تب سکھیہ گرو کل کے دیوتا سبھاسدون کو نمسکار کر آسن پر بیٹھے تب گرو اسکو مہربانی کی
نظر سے دیکھے اور اسکو اپنی دیہہ مین چیتن سمجھے کہ گویا ہم اور سکھیہ ایک ہی ہین اسکے پیچھے سکھیہ کے ادہوا انگو نکا سودھن کرے جنکو آگے
گنا وینگے ہوم کرکے انکی شدھی ہوتی ہے وہ کرے جس سے کہ سکھیہ سدھ ہوکر دیوتا کی مہربانی کے لائق ہو چہ ادہوا یہ ہین انکی چنتا سکھیہ کے شریر مین
کرنی چاہیے جیسے پانو مین کلا دہوا لنگ مین تتو ادہوا ناف مین بھونا دہوا چھاتی مین برنا دہوا پیشانی مین پدادہوا سر مین منترادہوا شاگرد کو کوچی

کر منتر پڑھے اور بچارے کہ اسکے آدھو ابھیدہو ہون اسوقت پڑھنے کا یہ منتر ہے۔ اونگ اسیہ سکھیسہ کلا دھوا نم سوومبام سوا ہا ماس
منتر کو آٹھ مرتبہ پڑھے اسیطرح ہر ایک ادھو اکا نام لیکر کرے چلہ او ہوا برہم مین لین سمجھے پھر پورن آہت کرکے دیوتا کو کلش مین ابسجن
کرے پھر سو یا ہرنی ہوم اگن کے انگ ہوم کرے ایک ایک کو آہت دیکر گرو اپنے مین سبکو بسرجن کرے پھر سکھیہ کے آنکھون مین
اپنے ہاتھ سے کپڑا باندھ دے باندھنے کے وقت دو گھٹ اس منتر کو پڑھے پھر کنڈ کے نزدیک سے کلس کے پاس چیلے کو لیجاوے غلس
دیوی کے آگے سکھیہ سے پھولون کی انجلی دلوادے پھر آنکھ کھول کر کشا کے وشٹر پر بٹھا دے شکھ کی دنیہ مین بہوت شدھ کرے جو منتر دیتا ہے اسکا
نیاس سکھیہ کی دنیہ مین کرے پھر اور منڈل پر سکھیہ کو بٹھا دے ماتر کا پڑھ پڑھ کے کلس کے نیچے سکھیہ کے سر پر دھرے اور کلس کے پانی
سے اشنان کرادے پھر وہی پانی سے سینچے پھر سکھیہ اٹھکر اور دو کپڑے پہنے اور دنیہ مین بھسم لگا کر گرو کے پاس جاوے تب گرو اپنے سر
سے نکلی ہوئی دیبی کو سکھیہ کے ہردے مین پربیس کرتی ہوئی سمجھے اور گندہ وغیرہ سے دیوتا اور سکھیہ کو ایک ہونا جانکر پوجا کرے تب دہنا ہاتھ
اپنا سکھیہ کے سر پر رکھ دہنے کان مین منتر سنادے اسیوقت سکھیہ ایک سو آٹھ منتر جپے پھر دیوتا روپ گرو کو ونڈوت پرنام کرے اور پران تک
سب لس گرو کو دیدیوے اور ہون کرنیوالون کو دچھنا دے برہمن کو بھوجن کرادے اور کنواری کنیا اور کنوارے لڑکے کو بھوجن جتھا
شکت کرادے اور غریب اور فقیرون کو بھی کھانا کھلاوے مگر کنجوسی نہ کرے اور آپ کو اس دن سے کرتارتھ سمجھکر ہر روز آرادھن کرے

چوپائی

یہ اوتم دچھیا بدھ گایا ۔ ناردمن سب تمہین سنایا
یہ بچار دیبی پد پنکج ۔ بنج مینش جیہہ نمت رو ویلج
انیہ دھرم دو چ ہت کچھ ناہین ۔ بیدک پوچھ لیہ منو کاہین
تانترک منتر ریت سنو دآنا ۔ بیدک بیدریت ہر کھاتا
جو جیہہ جانت سو تیہہ گاوے ۔ سمجھ گئے جو نج من بھاوے
نارد جو پوچھیو ہم پاہین ۔ سو سب کہا شیش کچھ ناہین
اب نج دیبی چرن سر ریجا ۔ جیہہ نج ہم نر برت سکل کر جا
کہت بیاس جنمیجیہ پاہین ۔ سمجھ سکل اپنے من ماہین
یہی بدھ بھوپت نارد پاہین ۔ نارائن کہہ بیٹھے تہائین
سلت نین بھگوتی دھیانا ۔ نارد ہو تپ ہیت سدھاوا

ادھیاے آٹھوان

دوہا

اکہب اشٹاو ہیاے مین کینو نیکھد پیہ ۔ کتھا سنہو یہی سکل جن سمجھیو بھید سو کیہہ

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجی بیاس جی سے پوچھتے ہین کہ اے مہاراج سب دھرمون کے جاننے والے اور سب شاستروں مین اوتم برہمن

چھتری بیس انکو تو بید کے طریقہ سے شکت ہی کی اُپاسنا چاہیے جسمین سندھیا کال مین تینون کال دیبی کی اُپاسنا ہوتی ہو پھر اُس دیبی کو چھوڑ
کر اور دیوتا کو کیون پوجتے ہین کیونکہ کوئی بشنو کوئی کا نپتیہ کوئی کاپالک کوئی چین دیس کے مارگ مین مشغول ہو درختون کی چھال
پہن کیے ہوے بھبھوت لگا کر بودھ چارواک وغیرہ نظر آتے ہین اور انمین بید کی کہی ہوئی دیبی کی سردھا نہین ہو اسمین کیا سبب ہو
اور بعضے عقلمند پنڈت طرح طرح کے بحث مین ہوشیار ہین اور ایسے کام کرتے ہین کہ بید مین سردھا نہین رکھتے اور کوئی اپنا کلیان عقل
سے بھی چھوڑنا چاہتا اسکا کیا سبب ہو آپ کہیے کیونکہ بید کے جاننے والون مین آپ سرنشٹھ ہین اور میرے اسکندھ سے بارھوین اسکندھ
تک آپنے من دو بپ کی مہابت طرح سے بیان کی وہ کس طرح کی جگہہ ہو جو دیبی کو بہت پیارا ہو یہ بھی کہیے کیونکہ خوش ہوکر گرو پوشیدہ بات
بھی چیلے سے کہہ دیتے ہین سوت جی اسی کتھا کو شونکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ اس طرح راجہ کے بچن سن بھگوان بیاس جی حرج
سے کہنے لگے جسکے سننے سے برہمنون کو بید کی طرف سردھا بڑھتی ہو بیاس جی بولے اے راجہ اسوقت تمنے بہت ہی مناسب اور
اچھا سوال کیا کیون نہ پوچھو تم عقلمند اور بید مین سردھاوان ہو اُسکے بیشتر مد دیت ہوے جنھون نے سو برس تک دیوتون سے
تعجب دینے والا جدھ کیا جس لڑائی مین طرح طرح کے ہتیار چلے وہ مایاؤن سے ملا ہوا تھا اور جگت کی ناس کرنیوالا ہوا تب
پراشکت کی مہربانی سے دیوتون سے دیت ہارے اور وہ ہارے ہوے دیت بھولوک چھوڑ کر پاتال کو چلے گئے تب دیوتا خوش ہو
غرور سے اپنی اپنی طاقت بیان کرنے لگے کہ ہماری فتح کیون نہو کیونکہ ہماری مہاسب سے زیادہ ہو یہ نیچ دیت کیسے فتح پاوینگے جنکو کچھ
بھی طاقت نہین ہو ہملوگ سرشٹ کی پرورش اور ناس مین سمرتھ پھر ہمارے آگے نیچ دیتون کی کیا طاقت ہو دیوتا پراشکت کے
پربھاو کو نہین جانتے تھے بہت موہت ہوگئے تھے اُنکے اوپر مہربانی کرنے کے لیے جگدمبکا اُسیوقت ظاہر ہوئین جسکا تیج کا ظاہر ہوا
روپ تھا اور کروڑ کروڑون سورج اور کروڑون چندرمان بجلی کے مانند روشنی کا بھرا اور ٹھنڈا اور بغیر ہاتھ پانون کے روپ تھا اُس تعجب
دینے والے تیج کو دیکھ متعجب ہو دیوتا کہنے لگے کہ یہ کیا ہو یہ دیتون کا کیا ہوا کچھ ہو یا اور کوئی بڑی مایا ہو جسے دیوتون کے تعجب دلانے کو
پیدا کیا ہو یہ آپسمین سوچنے لگے کہ چلو اس تیج کے پاس چلکر پوچھین کہ تم کون ہو پھر طاقت جانکر تدبیر کرینگے تب اندر نے اگن کو بلاکر
کہا کیونکہ تم ہم لوگون کا مکھ ہو اسلیے تم تیج کے پاس جاکر پوچھو یہ سن اپنا بل جانکر بہت جلد اگن تیج کے پاس گئے اور تیج سے بولے
کہ تم کون ہو تم مین کتنی طاقت ہو اور ہم تو اگن ہین کہ لحظہ بھر مین سنسار کو ناس کرسکتے ہین یہ سن اُس تیج نے ایک تنکا دیا کہ اسے جلاؤ
تو اگن اُسکو نہ جلا سکے اسلیے شرمندہ ہو دیوتون کے پاس آکر سب حال کہا کہ ہم لوگون کو ناحق ہی غرور ہو کہ سبکے مالک ہین کچھ ہو
نہین یہ سن اندر پون سے بولے کہ تم سب کے پران ہو تمھارے بغیر کوئی زندہ نہین رہ سکتا تمھین جاکر پوچھو یہ کام اور سے نہوگا
اندر کے بچن سن مغرور ہو پون اُس تیج کے پاس گئی اور پوچھنے لگی کہ تم کون ہو اور تم مین کون طاقت ہو یہ سن تیج نے کہا تم مین کون
طاقت ہو پون یہ سن مغرور ہو بولے کہ ہم پون ہین اور ہماری طاقت سے سب چلتے پھرتے ہین جب ہم نکل جاتے ہین تب
کوئی نہین کچھ کرسکتا نہ چل سکتا ہو یہ سن تیج نے کہا کہ تمھارے آگے یہ تنکا دھرا ہو اوڑاؤ نہین تو اہنکار چھوڑ اندر کے پاس
چلے جاؤ تیج کے بچن سن پاپو اپنی سب طاقت سے اُڑانے لگے مگر وہ تنکا اپنی جگہ سے نہ چلا تب شرمندہ ہو اندر کے پاس آکے
کل احوال بایو نے کہا کہ اُس تیج کا پتا نہین ملتا یہ الوکک تیج ہو یہ سن سب دیوتا اندر سے بولے کہ تم دیوتون کے راجہ ہو بھید جانکر
معلوم کرآؤ یہ سن اندر بڑے غرور سے تیج کے قریب گئے تو اُنکو دیکھ وہ تیج کہین چلا گیا بھلا اُن لوگون سے گفتگو تو ہوئی

ہی مگر اندر سے کچھ بات چیت بھی نہوئی اُس سے وہ نہایت شرمندہ ہوتے اور بچارنے لگے کہ اب تو ہم دیوتون کے پاس جاکر
اپنی بہتری کا حال نہ کہین گے کیونکہ مہاتماون کی عزت ہی دھن ہوتا ہی اب دنیہ چھوڑدین تو اچھا جو عزت جاتی رہی تو زندگی کس کام کی
ہی یہ سوچ اندر غرور چھوڑ اُسی جگہ پر آپکے سرناگت ہوئے جسکا وہ چرتر تھا تب اُسیوقت آکاس بانی ہوئی کہ ای اندر مایا بیج جپو اُسی
سے خوشی حاصل کروگے تب لاکھ برس تک اندر مایا بیج جپتے رہے اچانک چیت مہینے کی آجائے پاکھ کی نومی کو اُسی جگہ پر تیج ظاہر
ظاہر ہوا جس تیج کے گھیرے کے بیچ مین نوجوان کماری سنگل دوپہری کے مانند رنگ کیے کروڑ سورج کی روشنی سے بھری ہوئی
دوج کے چندرماں کے مانند مکٹ دھارن کیے کپڑے کے اندر اُٹھی ہوئین چھاتیان سمیت چتربھجی مورت - برہانسی - اچھے
آنکس لیے کو ملانگی بھونیشری - بھگت کو کلپ برچھ روپ طرح طرح کے زیورون سے آراستہ و پیراستہ تین آنکھین کیے چنبیلی
کی مالا پہنے ہوئے چارون وشنائن مین مورت مان جسکی چارون بید استت کررہے ہین انار کے مانند دانتون سے پدم راگ
مَن کے مانند زمین کو کرتی ہوئی خوش آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کروڑون کامدیو کے مانند سُندر روپ سُرخ کپڑا اور چندن دھارن
کیے سونے کے سب زیور پہنے شوا نام کرنانی مورت بھگوتی کو اندر دیکھ پریم سے گڑگڑا خوش ہو پریم سے آنسو بہا ڈنڈوت
اور پرنام بھگوتی کو کرنے لگے اور طرح طرح کے استوترون سے اُستت کر ملائم ہو بولے کہ یہ تیج کیا ہی اور کہان سے پیدا ہوا ہی کہو
سُن بھگوتی بولین کہ یہ ہمارا برہم روپ ہی جو سب کارنون کا کارن ہی اور مایا کا جانے پیدائش سب کا گواہ نرامی ہی جسکو بید سب
پرمانتے سب تپ جسے کہتے ہین جسکی اچھا کر برہم چرج کرتے ہین وہ پدتم سے کہتی ہین سب بیدون مین اونگ یہ ایک اچھر برہم کہا
جاتا ہی اور ہرینگ بھی ایک اچھر برہم ہی یہ دو بیج ہمارے مکھ ہین جس سے ہم مایا بھاگ برہم بھاگ ان دونون بھاگون سمیت
سنسار کو بناتی ہین اس سے پہلا بھاگ تو سچدانند بھاگ دوسرا مایا پرکرت وہ مایا نام کی پرشکت ہی اور ہم الیشری شکت کی بھری ہوئی ہین
وہ ہم سے علیحدہ نہین ہی جیسے چندرماں مین روشنی یہ مایا ہماری سبھاو سنا تمکا ہی سب جگت کے پرلے ہونے پر وہ ہم ہی مین لین ہوتی ہین جب
سرشٹ ہونے پر ہوتی تو پرانیون کے کرم سے پھر ہو آتی ہی وہی مایا ہی جو ہماری انترمکھ اوستھا ہی وہ مایا جو بہرمکھا اوستھا ہی وہ تم شبد
سے پیدا ہوئی اُسی پھر مگر تمو روپ سے ستوگن ہوتا ہی پھر سرشٹ کی آدمین رجوگن ہوتا ہی اور برہما بشن مہیش ترگنی ہین انمین سے
برہما مین رجوگن زیادہ ہی بشن مین ستوگن اور رودر مین تموگن زیادہ پھر برہما استھول دنیہ بشن لنگ دنیہ رودر کارن دنیہ اور چوتھی ہم
اس سے علیحدہ ہین جو تینون گنون کی سامیاوستھا نا کہا مایا ہی وہ چوتھی حالت ہی آسکے اونچے پر ہمارا برہم روپ ہی پھر نرگن اور سرگن
کے بھید سے روپ دو قسم کے ہین نرگن مایا بغیر سرگن مایا سمیت پھر ہم سب جگت بنا کر آسکے انتہکرن مین پرویس کرجاتی ہین
اور دھا ندار کو اچھے تیسے کرم کرنے مین اُسکانی جیسے کہ پہلے ہی اُسکا کرم تھا اور سرشٹ کی پرورشن کرنے اور مارنے مین
برہما بشن اور رودر کو ہم ہی پریرنا کرتی ہین ہمارے ہی خوف سے ہوا بہتی ہی سورج تپتے اور جلتے اندرا پنا کام کہتے اگن جلاتی موت
مارتی ہی اسلیے ہم سب سے اُتم ہین ہمارے ہی پرشاد سے تم لوگون نے فتح حاصل کی تھی ہم ہی تم سبکو کٹھ پتلی کے مانند نچاتی ہین
کبھی دیوتون کی طرف کبھی دیوتون کی فتح جیسے کام دیکھتی ہین کراتی ہین ہم اُس سرباتمکا کو تم لوگ بھلاکر اپنے ہی غرور سے
مغرور ہو اور نہایت بیخبر اور غافل ہوے سو اب ہمارا تم لوگون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے تیج پیدا ہوا ہی اب آج
سے سب طرح کا غرور چھوڑ سچدانند روپنی ہماری سرن مین آؤ اسطرح مول پرکرت بھگوتی دیوتون سے اُستت کی گئی پھر

امتردھیان ہوگئی تب سے غرور چھوڑ بھگوتی کا آرادھن کرنے لگے تینوں سندھیاؤن مین گاتیری کا جپ اور جگیہ کے بھاگون سے دیبی کی پوجا
سب کرنے لگے اسیطرح سب جگ مین سب لوگ گاتیری اونکار ہر لیکھا منتر جپتے تھے نہ تو بیدمین لشن جی کی پوجا نہ دیکھیا کہین کہی ہر اور
اسیطرح نہ شیو کی بلکہ سب بیدون نے گاتیری کی ہی پوجا لکھی ہر جس گاتیری سے بغیر برہمن نرک مین جاتے ہین اور صرف گاتیری کے جپنے سے برہمن بچا پاتا ہر

چوپائی

آن کرے کچھ چھے نہ کرئی — گاتیری جپ نر بھو ترلی
تیہی تج ہر ہر دیکھیا لیہین — نرک جا مین تنے نرتہی دہین
تاسون کرت جگ مین سب لوگو — گاتیری جپ رت گت شوگو
دیبی پادکمل کی پوجا — کرت رہے سب تج کے دوجا

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین گوتم من کے شاپ — سون شردھا برہمن کی انیو پاسن جاپ

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ کبھی کی بات ہر کہ پندرہ برس پرانیون کی تقدیر سے پانی نہ پڑا اسلیے کال پڑ گیا جس سے مُردون کی گنتی نہین
ہوسکتی تھی کوئی کوئی گھوڑے سور وغیرہ بھوکھ کے مارے کھانے لگے کوئی آدمیون کے مُردے کھانے لگے اور لڑکون کی ماتا لڑکے کو
عورت کو مرد کھانے لگے تب برہمن لوگون نے سوچا کہ آج کل بڑے عابد گوتم رکھ ہین وہ ہماری تکلیف کو دور کر دینگے سب ملکر وہین چلو
وہ گاتیری بہت جپتے ہین سُنا ہر کہ وہان سُکال ہر کہ بہت لوگ اُنکے مکان پر گئے یہ سوچ کر سب برہمن لوگ اپنے بال بچون اور گودُن
سمیت گوتم کے آسرم پر گئے وہان مشرق مغرب جنوب شمال سب طرفون سے یہی بچار کرکے سب لوگ آئے کیونکہ سب جگہ
کال ہی تھا گوتم نے برہمنون کی سماج دیکھ آسن وغیرہ سامگری سے سبکی پوجا کی اور خیر و عافیت پوچھکر آنے کا سبب پوچھا اُن بھون نے
اپنے اپنے دُکھ کا سبب کہا گوتم نے اُن سبکو دُکھی جان بجزف کیا اور کہا کہ اے برہمنو یہ آپ ہی لوگون کی جگہ ہر اور مین آپ لوگون کا داس
ہون پھر ایسے داس ہونے پر آپ کو کون فکر ہر مین دھنی ہون کہ آپ لوگون کے درشن ہوے جنکے دیکھنے ہی سے بُرے کام اچھے کام
ہوگئے ہین آپ لوگون نے ہمارے اوپر بڑی مہربانی کی اور مجھے پوتر کیا مجھسے زیادہ دھنی کون ہر آپ سندھیا کرکے سب لوگ یہان رہیے
اسیطرح سبکو سمجھا بجھا کر گوتم جی سرنجا کمر گاتیری کی پرارتھنا کرنے لگے کہ اے بید کی ماتا پراتپرا تمکو نمسکار ہر بیاہرتی مہا منتر روپنی اُنکار روپنی
ساما بیادستھا تمکا ہر نیکار روپنی تمکو نمسکار رہے سوا ہا شدھا روپنی بھگت کو کلپ برچھ روپ تینون اوستھاون مین رہنے والی تمکو پرنام
ہر اسیطرح جب مُن نے استت کی تو گاتیری نے خوش ہو کر درشن دیا اور ایک بھرا ہوا برتن دیکر مُن سے کہا کہ جو جو چاہو گے سب
اسی برتن سے ملیگا اتنا کہکر گاتیری انتردھیان ہوگئین اسی برتن سے اناجون کے پہاڑ من کے پہاڑ نکلے جو رسون کے سمیت تھے اور
طرح طرح کے تنکے گھاس وغیرہ جانورون کے لیے نکلے کہانتک کہین جو جو مُن چاہتے تھے سب گاتیری کے بھرے ہوے برتن سے نکلتا
تھا تب گوتم جی نے سب مُنیون کو بُلا کر دیبہ اور زیور وغیرہ پورن پاتر سے لیکر دیا اور بھینس وغیرہ ہاتھی اُس پورن پاتر سے نکلے جلیسکی

ملکی سمرد وغیرہ نکلین اُس سے سب برہمن گوتم جی کے کہنے سے جگیہ کرنے لگے جس سے وہ استھان سُرگ کے برابر ہوگیا اور وہ
برلوک کے سندر پدارتھ ہین سب گایتری کے پورن پاتر سے نکلے منیون کی عورتین زیور وغیرہ پہنکر دیوتون کی عورتون کے برابر اور مُن لوگ
کپڑے وغیرہ سے دیوتون کے برابر معلوم ہونے لگے اُن کے آسرم پر ہمیشہ اُتساہ ہونے لگے نہ کسیکو بیماری ہوتی نہ دیتیون سے خوف ہوتا اُن کا
آسرم ستوگن طول مین ہوگیا برہمن کو چھوڑ اور ذات اور چوپائے اور دور سے سب آسرم پر آئے اور اُنکی پرورش ہونے لگی مارے
جگیون کے کہین تپا نہین ملتا تھا جس سے سب دیوتا سُکھی ہوتے تھے بلکہ اندر نے دیوتون کی سبھا مین یہ کہا کہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ مُن
اس کال مین ہم لوگون کے کلپ برچھ ہی ہوئے جو معزز ہوکر منورتھ پاتے ہین جو یہ نہوتے تو یہان زندگی کی امید مشکل تھی وہان زیست کی
امید کہان تھی اس طرح بارہ برس تک گوتم جی نے منیون کی پرورش کی وہین مُن نے گایتری کا بڑا استھان بنایا جہان سب دگوادی
سے پورنیچرن کے طریقہ سے دیبی پوجی جاتی تھی اب تک وہان دیبی صبح کے وقت بال روپنی نظر آتی ہین اور دوپہر کو جوان شام کو
بوڑھی اُسی جگہ پر ایک دن نارد مُن آئے جو مہتی نام اپنی بین بجابجا کر گایتری کے گُن گاتے تھے اور آکر منیون کی سبھا کے بیچ مین بیٹھے اور
گوتم وغیرہ منیون سے پوجے جاکر گوتم کے جس کی کتھا کہنے لگے کہ اے گوتم جی اندر تمھارا جس جو کہ تمنے منیون کی پرورش کی بہت طرح سے
گایا کرتے ہین وہی ہم اندر کی بانی سن تمکو دیکھنے آئے ہین آپ جگدمبا کے پرشاد سے دھن ہین اتنا کہ مُن جگدمبا کے مندر مین جا کر گایتری کی استُت
کر دیولوک کو چلے گئے تب مُن لوگ جو گوتم سے پالے جاتے تھے اُنکی تعریف مُن نہ سہسکے اس سے بڑے رنجیدہ ہوئے اور سوچنے
لگے کہ جس طرح مُن کا ناس ہو وہی کرنا چاہیے مگر جب سُکال ہو کچھ دن پیچھے مینھ برسا تب سبھون نے سُنا کہ سب جگہ پر سُکال ہوئی
تب سب ملکر گوتم کو سراپ دینے مین طیار ہوئے۔ ہاے ہاے بڑے رنج کی بات ہے دھن اُن لوگون کے پتا ماتا جنکی
اس طرح کی بدنیت اولاد ہوئی اے راجہ وقت کی مہما کون بیان کر سکے دیکھیے منیون نے ایک مایا سے بہت بوڑھی گاے پیدا کی وہ
ہوم کے وقت گوتم مُن کی جگیہ کی جگہہ مین گئی اُسے مُن نے دیکھ ہُنک ہُنک آواز کہکر روکا کہ وہ مرنے کے قریب تو تھی ہی اُسیوقت
مرگئی اور سب وہ دُشٹ مُن کہنے لگے کہ اس دُشٹ گوتم نے گاے مار ڈالی مُن ہوم کرکے اُٹھے تو بڑے متعجب ہوے اور
دھیان لگاکر جب اُسکا سبب سوچا تو معلوم ہوا کہ یہ سب منیون نے کیا تب غصہ سے سُرخ آنکھین کر گوتم نے منیون کو سراپ دیا کہ جاؤ
تم بید ماتا گایتری کے دھیان اور جپ سے بمکھ ہوجاو اور بید اور بید کے کہے ہوئے دھرم اور اُسکی مارتا مین شیو اور شیو کے منتر اور شیو شاستر
مین اور مول پرکرت سری دیبی اور اُسکے دھیان اور کتھا مین اور دیبی کے منتر اور دیبی کے استھان کے انوشٹھان مین اور دیبی کے اُتسا
دیکھنے اور شیو بھگت کے پوجنے مین رودراچھ بیل کے پتے اور شدھ بھسم مین اور شرتی اور سمرتی سداچار اور گیان مارگ مین اور [illegible]
گیان نشٹھا اور شانتی اور دم مین روزمرہ کی کرم اور اگنی ہوتر سادھن مین گودان اور پترون کے سرادھ مین کرچھر اور چاندراین اور
پرائسچت مین تم بمکھ رہو سری دیبی کو چھوڑ اور دیوتون مین تمھاری شردھا اور سنکھ چکر وغیرہ سے انکت ہو اور کپالک شاستر اور
بودھ شاستر کا عمل کرو اور پاکھنڈی ہوجاو والدین دوست بھائی لڑکی عورت کو بیچو اور دیوتا تیرتھ اور دھرم کے بیچنے والے ہوا کرو
برہمو پنچ راتر کام شاستر کپالک مت اور بودھ شاستر مین مشغول ہو اور ماتا لڑکی بہن اور پرائی عورت سے صحبت کرو اور تم لوگونکی
اولاد عورت مرد سب ہمارے ہی سراپ سے جلے ہوئے تمھارے ہی برابر ہونگے بہت ہمارے کہنے سے کیا ہے سری مول پرکرت گایتری
ہم لوگون پر غصہ ہو اور اندھ کوپ وغیرہ نرک کنڈون مین تم لوگ ہمیشہ رہو اسطرح سراپ دے مُن آچمن کرکے گایتری کے درشن کو چلے گئے اور

گایتری کو پرنام کیا تب گایتری بھگوتی برہمنون کی یہ حالت دیکھ کر متعجب ہوئی اب بھی وہ مورت متعجب ہی نظر آتی ہی اور بھگوتی متعجب ہو بولی اے گوتم سانپون کو دودہ پلانے سے زہر ہی بڑھتا ہی اب شانت ہو جاؤ کرم کی گت ایسی ہی ہی تب اسطرح دیبی کو پرنام کر اپنے آسرم پر مُن سگئے اُن برہمنون کو سراپ کے سبب سب گایتری بھول گئی یہ بڑا ہی تعجب ہوا تب سب نیچے مُنہ کر مُن کو پرنام کر شرمندہ ہو مُن سے خوش ہو جاؤ کہنے لگے تب مُن جی مہربان ہو بولے کہ خیر اب جاؤ جب تک سری کرشن جی کا اوتار نہو گا تب تک تو اسی طرح کمبھی پاک نرک مین رہو کیونکہ ہمارا سراپ جھوٹھا ہونے کا نہین پھر اوتار کے پیچھے کلجگ مین تم لوگون کا جنم ہوگا اور ہمارے سراپ کے مٹانے کی خواہش ہوگی تو گایتری جپنا اتنا سبکو سمجھا اور رخصت کر گوتم شانت ہوے اے جنمیجے جی اس سبب جب کرشن چندر جی اپنے لوک سے چلے گئے تو وہ برہمن کمبھی پاک نرک سے آتے اور رہی شاپ پائے ہوے لوگ تینون وقت کی سندھیا اور گایتری اور بید کو چھوڑ کر پاکھنڈ کرنے لگے اور اگن ہوتر وغیرہ اچھے کرم اور سواہا سدھا کی بھگت چھوڑ کر مول پرکرت کو کبھی نہین جانتے کوئی تپت مدرا انکت کوئی کام آچاری کوئی کپالک کوئی کولک بودہ اور کوئی جین ہو گئے پنڈت بھی ہین مگر بُرے چال چلن مین لگے ہین جو دوسرے کی استری کی خواہش رکھتے ہین وہ کمبھی پاک سے آئے ہین اور پھر جاوینگے اسلیے اے راجہ سب طرح وہ پرمیشری پوجا کرنے کے لائق ہی نہ لشن کی پوجا بھلی نہ شیو کی ہمیشہ اوپاسنا شکت کی ہی جسکے بغیر نرک کو جاتا ہی اور جو آپنے پوچھا سب مفصلاً بیان کیا اسکے اوپر مُن دویپ کا بیان کرتے ہین جو آدبھوتی پرم پر استھان ہی

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب دشم ادھیاے مین برنن بیدہ پرکار		من دویپ کر جہی سنت دیبی بھگت اپار

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ برہم لوک سے آگے جو سرب لوک ہی آسیکا مُن دویپ بھی نام ہی جہان دیبی رہتی ہین کیونکہ سب سے زیادہ ہی اس سے سرب لوک کہلاتا ہی اور آسے پیشتر ہی پرامبا مول پرکرت نے اپنے من سے کیلاس سے زیادہ بیکنٹھ سے بھی عمدہ بلکہ گولوک سے بھی سریشٹھ بنایا ہی کہانتک کہین سب سے زیادہ لوک تبایا اسکے برابر تینون لوک مین کوئی سندر لوک نہین جو تینون لوکون کا چھتر ہی اور سب پاپون کا ناس کرنے والا برہمانڈون کا سایہ پھر اُتم لوک ہی من دویپ کے چارون طرف بہت جوجن لمبا اور اتنا ہی چوڑا سدھا سمندر ہی جسمین سینکڑون لہرین چلتین اور سرخ رنگ کا اچھی ریت سمیت سنکھون کا بھرا ہوا لہرون کے آپس مین لگنے سے لہر کے کنون سے شیتل طرح طرح کی دھوجا دن سمیت اور طرح طرح کے جانورون کے ادھر اُدھر آنے جانے سے آراستہ ہی اُسکے شمال کی طرف لوہے کا سات جوجن لمبا چوڑا ایک مکان ہی جسمین طرح طرح کے ستر استر دھارن کیے نہایت نہایت خوش ہوے رکھوالے چارون طرف سے موجود ہین جسمین چار دروازے ہین جنپر سو سو دواریال کھڑے ہین جہان طرح طرح کے گنون کے ساتھ دیبی بھگت سمیت دیوتا بھگوتی کو دیکھنے کو جاتے ہین انکے سینکڑون بمانون کرکے گھسا جاتا ہی اور وہان نہایت آواز ہوتی ہی پھر گھوڑون کے ہنہنانے سے طرفون کے منھ بہرے ہوے جاتے ہین اور گنون کی کل کل آوازین ہوتی ہین اور بیدون کے نوتو کبھی لوکر وہ وہان نظر آتے ہین جنکی آواز سے کوئی کسیکی بات نہین سنتا قدم قدم پر میٹھے پانی کے

بھرے نالے بھرے ہین اور جواہرات کے درختون سے آراستہ طرح طرح کی پھلواریان موجود ہین اُسکے شمال کی طرف دوسرا مکان ہی
بیچ مین پہلے والے مکان سے سو حصے زیادہ ہی جنمین گوون کے مکان اور طرح طرح کے درخت ہین جو درخت وہان ہین ہمیشہ
پھل اور پھول سمیت بنے رہتے ہین اور نئی بیلین نہایت خوشبودار ہین اکثر یہ درخت ہین کٹھل لکل ۔ لودھ کرنکار ۔ سرسہ
دیودار ۔ کچنال ۔ آنب ۔ بڑہل ۔ ہینگ کا درخت ۔ لونگ کپھرا ۔ باڑلی ۔ مچکند ۔ چلنی ۔ جکھنے بھلا ۔ تال مال سال کنکول
ناگ بھنگ ۔ پُنّاگ ۔ چیل ۔ اشوکرن ۔ ہشت کرن ۔ ستان پرلی ۔ انار ۔ لنکا ۔ نبدہو جیو ۔ جمبھیر ۔ کٹ سرئیا ۔ چمپا ۔ کنگ دُرم
کالا ۔ گرو ۔ چندن ۔ کھجور ۔ جوتھکا ۔ کھیر کا درخت ۔ کدر ۔ املی ۔ کوانچ ۔ رُچک ۔ کرئیا ۔ بیل ۔ تلسی ہار ملکاون کے بن کے
بن وغیرہ درختون سے آراستہ ہین اور مین جنمین طرح طرح کی سینکڑون باؤلیان ہین اور کوکلا اور بھونرے کی آواز سے گونج
رہے ہین اور سب درختون مین عمدہ ہی سایہ ہی اور طرح طرح کے موسم کے درخت طرح طرح کے جانورون سمیت اور
طرح طرح کے جواہرات پیدا کرنے والی ندیون سے آراستہ جہان طوطے مینا وغیرہ پرندون کے جھنڈ کے جھنڈ آواز کر رہے
ہین اور تنیون کے جھنڈون سے آراستہ ہی جہان خوشبودار ہوا چلتی اور وہان ادھر اُدھر ہرنیان دوڑ رہی ہین اور مور ناچتے اور
گاتے ہین اس کا لیسہ سال کے جنوب تامر سال ہی جو چوکونہ اور اُنچائی مین اٹھائیس کوس ہی ان دونون سالون کے بیچ مین کا سپ
برچھون کی ایک پھلواری ہی کہ جن درختون مین پھول سونے کے مانند ہین اور اُسکے پتے بھی سونے کے مانند ہین اور رتن بیچ روپ
پھل جسکی خوشبو سب طرف دس جوجن تک جاتی ہی ۔ اُن دونون سالون مین ہمیشہ بسنت رت رہتی ہی جو بسنت پھولون کے سنگھاسن
پر بیٹھا ہوا پھولون کا ہی چھتر دھرے پھولون کے گہنے سے آراستہ پھولون کا رس پیے بڑا مست اپنی مدہو سری ۔ اور مادھو سری
دو عورتین سمیت جو کہ آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کندک لیلا کر رہی ہین اُسکے دس جوجن تک خوشبودار ہوا کے لگنے سے بھرا ہوا بن ہی جہان
خوشبو کی طمع سے گندھرپ موجود رہتے اور بسنت کنجی سے ^{گندھیلا} آراستہ کامیون کی کامنا پورن کر رہا ہی ۔ تامر سال سے جنوب کی طرف
سیس سال ہی یہ بھی سات جوجن اونچا ہی اسکے جنوب تپل سال ہی انہی دو سیس اور تپل سالون کے بیچ سنتان بانکا ہی ۔ جسکے یہ
پھولون کی خوشبو دس جوجن تک جاتی ہی اور سونے کے رنگ کے پھولون سے آراستہ ویراستہ ہی اُسکے پھلون کا رس امرت کے برابر
ہی اس پھلواری کا راجہ گریکھم رت ہی اسکی شکر شری اور شیچ شری دو عورتین ہین جہان کہ سنتاپ کے مارے ڈرے ہوے
لوگ درختون پر بیٹھے ہین اور طرح طرح کی سدھ اور دیوتون سے بھرا ہوا ہی اور عورتون کے جھنڈ کے جھنڈ تاٹ کے نیچے پنکھا
کر رہی ہین اسطرح جگہ جگہ ٹھنڈا پانی بھرا ہی سیس سال سے آگے تپل مے سال ہی اسکا پھیلاو سات جوجن کا ہی اُسکے اونچ بو سال
کے بیچ مین ہر خیدان کے درختون کی بانکا ہی اور اس سال کا راجہ برکھا رت ہی اور اُسکا میگھ یعنی بادل باہن ہی جسکے بجلی کے مانند پیلی آنکھین
چمکدار ہین اور بادل ہی کوچ بجکا نرگھو کھ شبد اندر دھنوار کا کے سمیت جو سب طرفون سے پانی کی دھارا چھوڑ رہا ہی اسکی نبھس سری
اور نبہسیہ سری سر سیاما لنی امباڈلا ۔ نرتن آمرتی سیکھ ٹیکا ہر کمنیتی جنبکا ۔ اور باندھارا یہ بارہ عورتین ہین جسمین نئے پتون سمیت
درخت اور نئی اور ہرے ہرے پتے جلسے زمین ڈھپنی ہوئی ہی اور ندی اور ندون کے بہاو نہایت زور سے بہ رہے ہین تالابون کا
پانی ڈوب ڈوبا رہا ہی جیسے کہ راگیون کا دل ۔ اور دیوتا اور سدھ وہان رہتے ہین جو دیبی کا گن گاتے ہین جنھون نے اس لوک
مین کوان باولی تالاب باولی دیبی کے لیے دیے ہین وہ لوگ نہایت آرام اور خوشی سے رہتے ہین اسکے آگے سات جوجن

اونچا پچ لوپاتمک سال ہی جسکے بیچ منداربا لنکا ہی جسمین طرح طرح کے پھول ستے اور پھل ہین اسکا راجہ سرورت ہی اسکی لکھمی اور ادرج لکھمی دو عورتین ہین اسمین طرح طرح کے سدہ لوگ رہتے ہین اسکے آگے رُوپیہ سالک سات جوجن اونچا ہی جسکے بیچ مین پار جاتو نکا جنگل ہی جو ہمیشہ پھولا اور پھلا رہتا ہی اسکے پھولون کی خوشبو دس جوجن تک جاتی ہی اور وہان کے رہنے والے دیبی کے گن گاتے ہین وہانکا مالک ہنیت تُشت ہی جو اپنے گنون سمیت وہان رہتا ہی اسکی میدھنسری اور رشسری دو عورتین ہین اور دیبی کے برت کرنیوالے سدہ لوگ ہان رہتے ہین رو پیہ سال کے آگے سات جوجن اونچا سو برن سال ہی جو سپت ہاٹک سے بنا ہی اسکے بیچ مین کدمب ہانکا اُتم پھول اور پھلون سے آراستہ ہی وہان کدمب کے شراب کی ہزارون دھارا ہتی ہین جنکے پینے سے نہایت خوشی ہوتی ہی وہان کا راجہ شسترت ہی اسکے تپ سری اور تپیہ سری دو عورتین ہین انسے نہایت خوش ہمیشہ شسترت رہتا ہی اور وہان طرح طرح کے بلاسون سمیت سدہ لوگ بہار کرتے ہین جنھون نے یہان دیبی کے لیے دان دیا ہی سب اپنے پروار کے ساتھ وہان رہتے ہین سوکرن سال سے آگے سات جوجن اونچا پشپ راگ اُتم سال ہی جسکا کیسر کے مانند رنگ ہی اور وہان کی زمین بھی پُشپ راگ می اور بن اوپن سب پشپ راگ مئی ہین اُسکا مکان رتنون کا ہی اور رتن ہی کے درخت بن کی زمین نیچی سب رتن مے اور پانی بھی رتن ہی کے رنگ کا ہی منڈپ ستون تالاب کُل سب جو کچھ اُس مکان مین ہی رتن مے ہی اور تیج سے ایک دوسرے کی بہ نسبت لاکھ حصہ زیادہ ہین سب برہمانڈون کے لیے دگپال وھان ہی سے بھیجے جاتے ہین اُنکی ایک ایک مورت یہان موجود رہتی ہی اُسمین مشرق کی طرف اندر پوری ہی جسمین طرح طرح کے اوپن وغیرہ ہین اور اندر وہین رہتے ہین جسطرح اِس اندر پوری مین آراستگی ہی اسکے سو حصے زیادہ اندر کی اُس مَن دویپ والی پوری مین ہی وہان ایراوت پر سوار ہوے دیوتون کی فوج کے ساتھ اندر روشن ہین اور اندرانی دیوتون کے ساتھ رہتی ہین اور اگن کون ہین اگن پوری کے برابر اگن پوری موجود ہی اور سواہا سُدہ اپنی عورتون کے ساتھ اگن دھان رہتی ہی وہان اُنکی سب سبھا ہے شمال مین جم پوری ہی جہان ڈنڈ دھارن کیے جمراج اپنے دوتون سمیت رہتے ہین نیرت دشا مین نیرت اپنی سماج کے ساتھ رہتے مغرب مین برن پوری جہان جادُون کے ساتھ برن جی رہتے ہین بایو کومین بایو لوک وہان بایو اپنی عورت اور گنون کے ساتھ براجتے ہین اور کبیر کی پوری ہی وہان بڑے موٹے تازے بڑے دھنوان کبیر جی رہتے ہین کبیر کے ساتھ سینا پت ہین من بھدر۔ پورن بھدر۔ من مان۔ مَن کندر مَن بھوکم۔ من سرگوی۔ مَن کار نک دھارک۔ وغیرہ جچھ سینا کے مالکون سمیت کبیر رہتے ہین الیشان کون مین رودر لوک بُہت عمدہ ہی جو بڑے بڑے قیمتی رتنون سے بنا ہی جہان کے مالک رودر ہین جنکے مینو مان دویت زین بدھ پرشت بینکٹ ایسے نام ہین انہین کے برابر اُنکے بے تعداد گن موجود ہین جو نہایت سخت خوفناک اور آگ منھ سے نکالتے ہوے کیسکے دس ہاتھ کسیکے سو کسی کے ہزار اور دس پانو دس گلے اور تین آنکھین ہین اور انترچھ مین چلنے والا کوئی زمین پر گھومنے والا ہی جو جو رودر ادھیائی مین رودر لکھے ہین او رسبھون سمیت بھدرکالی وغیرہ کروڑون رودرانیون سمیت اور طرح طرح کی شکتیون اور ڈامری بیر بھدر سمیت رودر وہان رہتے ہین

چوپائی

	منڈمال دھر کنگن ناگا بیاگھر چرم دھاری بچ چھالا	کندھر ناگ سُبت انو راگا ادتر ہیہ اور منھ بھو بیالا	

چتا بھسم بھوکھت سب انگا	پرتھما دیپ گن ست کرنگا
ندت ات ہاس کر گرجت	دنگ نگہ بھر بھوت اولرت
بھوت سنگ جت بھوتا باسا	نام میشر ہت پرکاسا
الیشا ناشاپت ایشا نا	تہان براجت جت بھوبانا

ادھیاے گیارہوان

دوہا

گیارہوین ادھیاے مین جنتا من گرہ بیچ | پدم راگ آدک رچت پرلو سالن بیچ

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ لشپ راگ مے کے آگے کیسر کے مانند سرخ بگرہ پدم راگ مے سال ہی جہان کی زمین بھی اُسی قسم کی ہے دس جوجن اونچا ہی گوون کے گھر اور گھرون سمیت ہی اور اُسی پدم راگ من ہی کے سینکڑون کھمبے وہان لگے ہین اُسکے بیچ مین چوسٹھ کلا طرح طرح کے ہتیار دھارن کیے ہوئے جواہرات سے آراستہ وہان رہتی ہین اُن ہر ایک کے دہان علحدہ علحدہ لوک ہین اُنکی وہ الگ الگ مالک ہین اور پدم راگ کے چارون طرف ہین اور اپنے اپنے لوک کے لوگون سے سیوا کی ہوئی اپنی اپنی سواریون پر سوار براجتی ہیں اُنکے نام کہتے ہین سنو۔ پنگلاچھی۔ لشالاچھی۔ سمرود۔ برد مسرڈھا۔ سوا ہا۔ سدھا۔ ابھکشا۔ مایا۔ سنگیا۔ لسندھرا۔ ترلوک دھاتری۔ ساوتری۔ سگایتری۔ تردشیتری۔ سروپا۔ بھورروپا۔ اسکندھ ماتا۔ اچیوت پریا۔ بملا۔ املا۔ اسنی۔ آسنی۔ بلکرت۔ پرکرت۔ سرشٹ۔ اشمت۔ سنگرت۔ سندھیا۔ ماناستی۔ سنتی۔ مردکا۔ بجرکا۔ دیوتا۔ بھلوتی۔ دیوکی۔ کملاسنا۔ ترلمکی۔ سپت کلمی۔ انبا۔ سراسُر مردنی۔ لمبوشٹی۔ اوردھ کیشی۔ بھوشیر کہا۔ برکودری۔ رتھ ریکھا۔ ششی ریکھا۔ گگن۔ بیگا۔ پون بیگا۔ اگری بھون بالا۔ مدناترا۔ انگا۔ انگ تہنا۔ انگ میکھلا۔ انگ کسما۔ لنبوروپا۔ جھنکری۔ اچھو تھیا۔ ستیہ بادنی۔ بھورروپا۔ سیج برتا۔ ادرآسا۔ یاگیشی۔ یہ چوسٹھ ہوئین جو نہایت جلتی ہوئی زبان کے اور طرح طرح کے منہ سے آگ اگل رہی ہین اور کہتی ہین کہ ہم سب پانی پئین گی اگن کو ہر لینگی ہوا کو روک لینگی۔ کل جگت کو کھا جاوینگی نہایت غصہ سے ایسے بچن کہتی ہین سب دھنکھ بان دھارن کیے بڑے جنگ کے لیے طیار رہتی ہین جنکے دانتون کی کٹ کٹاہٹ سے طرفین بھری ہوئی ہین اور کنجی آنکھین کیے لمبے بال رکھائے سب طرح کے تیر اور ترکش لیے ہین ان ایک ایک کی تسو تسو اچھوہنی فوج ہر ایک ایک شکت کو لاکھ لاکھ برہمانڈ ناس کرنے کی طاقت ہی اسطرح کی تسوا چھوہنی فوج ہی بھلا بھگوتی کیا نہین کرسکتین سب لڑائی کا سامان اُس سال مین موجود ہی رتھ ہاتھی گھوڑے اور ہتیارون کی گنتی نہین ہوسکتی کہ کتنے یہ سب ہونگے اس پدم راگ مے سال کے آگے گومید من سے بنا ہوا دس جوجن اونچا بڑا امکان ہی جو کل دوپہری کے مانند روشن ہی اور اُسیطرح اُسکی زمین بھی ہی اور اُسی طرح کے گومید کے بنتے ہوئے وہان کے رہنے والون کے مکان بھی ہین اور پرند۔ کھمبھا درخت باولی تالاب سب گومید ہی کے وہان بنے ہین اُسکے بیچ مین تیس مہادیبی کی شکتیان ہتیارون کے چلانے مین ہوشیار گومید منیون سے آراستہ ہین ہر ایک لوک مین سب اپنی چارون طرف پشاچون سے پوجا کی جاتی ہین اور غصہ کے مارے سرخ آنکھین کیے مار مار پچھاڑو پچھاڑو ایسے کلمے لڑائی مین بول کر

ہوکے کہ رہی ہین ایک ایک مہاشکت کے دس دس اچھوہنی فوج ہر اُنمین ایک ایک شکت لاکھ لاکھ برہمانڈ ناس کرسکتی ہر اُنکی مہما سینا
کیسے بیان کیجا سکتی ہر رتھ اور سواریون کی گنتی تو ہو ہی نہین سکتی وہان دیبی کا سب لڑائی کا سامان رکھا ہر اُنکے نام کہتے ہین بیبیاہر
لشٹ ہر گیا سنی بالی۔ کہور رودرا۔ بیرجا۔ برہمانڈ پوکھنی رد واشبھا کال راتری۔ مہا راتری۔ کیردلی بکرتی۔ ونڈنی سنڈلی۔ ندو کھنڈ
اشکاسندنی لشبھ شبھ متہنی مہکھا سرمردنی۔ اندرانی رودرانی سنکرا ردہ شرپرینی ناری نارائنی ترسولنی پالنی امبکا اہلادنی۔ یہ شکتیان بھگوتی
کی ہین جو یہ غصہ کرین تو برہمانڈ ناس کردین اور شکست تو انکو کبھی ہوتی ہی نہین گومیدک مے سے آگے عمدہ مٹی کا بنایا ہوا دس
جوجن اونچا گوٹون کے گھر اور دروازون سمیت زنجیر اور کپاٹ سے جڑا ہوا تو درختون سمیت سمجول سال ہر اُسکے بیچ کی زمین
ہیرے کی ہر اور گھر اور چور ہر اور بڑے بڑے رستے درختون کے تھالے درخت نیچی اور بڑے بڑے کنوئین اور باولی
تالاب سب ہیرے کے بنے ہین وہان سری بھونیشری کی ایک داسی ایک ایک لاکھ دیبیون سے سیوا کی گئی مدگر بہت رہتی ہین
کوئی پنکھا کوئی آئینہ کوئی پان کوئی چتر اور کوئی چنور کوئی طرح طرح کے کپڑے کوئی پھول کوئی کیسر کوئی کاجل کوئی سیندور کوئی تصویر بنانیوالی
کوئی پانون دبانے والی کوئی زیورات پہنانے والی اور کہان تک کہین طرح طرح کے سامان لیے سب کھڑی ہین اور دیبی کی مہربانی
کے آگے تینون لوکون کو ناچیز سمجھتی ہین یہ دیبی کی دوتی ہین جو شرنگار کرنے مین ہوشیار ہین انکے نام کہتے ہین سنینے انگ رُدیا
انگ مدنا مدنا تراجون بیگابھون پالکا سرب شنترا تنگ بیدنا انگ میکھلا یہ بجلی کے مانند برابر بدن والی کردھنی بجاتے ہوئے اور
بجتے ہوئے نوپور پہنے ادھر اُدھر اندر باہر آتی اور جاتی ہین اور دوڑ دوڑ کر چیزین لاتی ہین سب اپنے کام مین ہوشیار ہین اور اُس مکان
سے باہر آٹھون طرفون مین اُنکے رہنے کی جگہہ بنی ہر اس بجر سال سے آگے بیدورج من کا سال دس جوجن اونچا گوٹون کے گھر اور
دروازون سے آراستہ ہر وہان کی زمین گلیان کوچے باولیان کنوین تالاب سب بیدورج من کی ہی بنے ہین وہان آٹھون طرفون مین
براہمی وغیرہ ماتاون کی جگہہ ہین جو اپنے گنون سے آراستہ ہین ہر ایک برہمانڈ کی ماتاؤن کی یہ سمشٹ روپ یہان اشٹ ہین
اُنکے نام یہ ہین۔ براہمی۔ ماہیشری۔ کوماری۔ بیشنوی۔ باراہی۔ اندرانی۔ چامنڈا یہ ماتا ہین آٹھوین انکی مہالچھمی جی ہین یہ برہما
رودر وغیرہ دیوتون کے برابر ہین سب یہ جگت کا کلیان کرنے والی ہین اُس سال کے چارون حدون پر مہا بھگوتی کے باہن
سجے سجائے کھڑے رہتے ہین اُنمین کروڑون ہاتھی کروڑون پالکی ناکی وغیرہ ہنس سنگھ گرڑ مورا اور بیلون سمیت کروڑون سواریان
کھڑی ہین اور کروڑون بہان طرح طرح کی چیزون سمیت ہین بیدورج من سال سے آگے دس جوجن اونچا اندرنیل مٹی سے بنا ہوا
ہر اُسکے بیچ مین جتنی باولی کنوین تالاب گھر اور پھلواریان ہین سب اندرنیل مٹی سے بنے ہوے ہین وہان سولہ پنکھڑیکا ایک کنول ہر
گویا سُدرشن چکر ہر اُن سولہون مین سولہ شکتیون کے استھان بنے ہین جو سب سامان سے بھرے پُرے ہین اُن شکتیون کے
نام کہتے ہین سنو۔ کرالی۔ بکرالی۔ اوما۔ سرستی۔ سری درگا۔ ادکھا۔ لچھمی۔ شرتی۔ سمرتی۔ دھرتی۔ سردھا۔ میدھا متت
کانت سیہ سولہ ہوئین یہ سب لڑائی کرنے کے لیے ہتھیار اور استر دھارن کیے ہین یہ سب مایا کی سینا کی مالک ہین ہر ایک برہمانڈ
مین رہتی ہوئی شکتیون کی یہ نایکا ہین برہمانڈ کو موہ یہ کرانے والی اور طرح طرح کے ہتھیار دھارن کیے ہوئے ہمیشہ لڑائی مین
طیار رہتی ہین انکی طاقت سیش جی بھی نہین کہ سکتے اسکے آگے مکتا پراکار ہر جو دس جوجن اونچا موتیون سے جڑا ہر اسمین آٹھ
دیبی کی منتری رہتی ہین سب طرح دیبی کے برابر کام کرنے مین ہوشیار اور نپڈت ہین یہ طرح طرح کے برہمانڈون مین

رہنے والے لوگون کے دل کی باتین پہلے ہی سے جان جاتی ہین اُنکے نام کہتے ہین اننگ کسما۔ اننگ کسما تُراسے اننگ مدنا۔ اننگ مدناتُرا۔ بھون پالا۔ گگن بیگا۔ ششی ریکھا۔ گگن ریکھا یہ سب بھالسی آنکس برابر دھارن کیے ہوے رنگ ہین اور دیبی کو یہ سب منترنی جگت کے متعلق باتین سمجھایا کرتی ہین اس ٹکنا پراکار کے آگے مہا مارکت منڈ کا دس جوجن اونچا سال سب سے اوتّم سولھوان ہی جو طرح طرح کے بھوگ سمیت ہی اسکے نیچے کی زمین اور گھر سب مرکت منی کے ہی ہین اس مین بڑے لمبے چوڑے چار کونے ہین اُن کونون مین رہنے والی دیبیون کا نام سنو مشرق کے کونے مین گائتری جو مکھے برہماجی سمیت طرح طرح کے ہتیار لیے بیٹھی ہین اور گائتری بھی برہماجی کے مانند استر سستر دھارن کیے ہوے ہی اُنکی استت سب بید پوران شاستر سمرت یہ سب مورت دھارن کیے ہوے کرتے ہین جو برہما کے اوتار گائتری کے اوتار بیاہرتی کے اوتار ہین وہ سب ہمیشہ وہان ہی رہتے ہین نیرت کون مین شنکھ چکر گدا کمل وغیرہ دھارن کیے ساوتری اور مہا بشن جی کے مچھلی اور کچھوے وغیرہ کے اوتار ہین اور سب اوتار ساوتری کے وہان ہی ہین اور بایو کون مین مہا رودر اور سرستی اُسی طرح کی رودر کے جو جو دھنا سیا دھیا ہین وہ بھی وہین موجود ہین اور جو گوری کے بھید ہین وہ سب بسے ہین اور چوسٹھ آگم اور جو اور آگم ہین وہ سب مورت دھارن کیے ہوے وہان موجود ہین اگن کون مین رتنون کا گھڑا اور اسی طرح مُن کی پٹاری لیے کبیر جی طرح طرح کی دولتون سمیت مہا لچھمی سمیت موجود ہین مغرب کی طرف رتی سمیت کام سبھالسی۔ آنکس تیر ترکش دھارن کیے رہتے جو سولھون سنگارون کی مورت دھارن کیے ہین الیشان کون مین لپشٹ کے ساتھ گنیش جی بھالسی اور آنکس دھرے بگھن کے ناس کرنیوالے رہتے ہین اور جو گنیش جی کی بھوتیان ہین وہ سب وہان رہتی ہین یہ برہما وغیرہ جگد ایشری بھگوتی کی سیوا کرتے ہین اسکے آگے سو جوجن اونچا پروال کا سال ہی جسکا کیسر کے مانند رنگ ہی اور سب وہان کی زمین اور مندر وغیرہ اُسی طرح کے ہین اُسکے بیچ مین پانچ بھوتون کی پانچ مالک رہتی ہین اُنکے نام یہ ہین ہرلیکھا۔ گگنا۔ رکتا۔ کرالکا۔ مہوچیکھا۔ یہ پانچ بھوتون کی برابر روشنی رکھتی ہین یہ بھالسی آنکس برابہت دھارن کیے طرح طرح کے زیور دیبی کے برابر پہنے نئی جوانی سے مغرور رہتی ہین اُس پروال سال سے آگے بہت جوجن پھیلاو مین مہا سال رتنون سے بنا ہوا ہی جہان دیبی کے بہت مندر اور تالاب سب نورتن کے بنے ہوے ہین وہان سری مہا دیبی مہا بدیا وغیرہ اوتار ہین جنکی کروڑون سورجون کی روشنی ہی اور سات کروڑ مہا منتر کے دیوتا وہان ہین نورتن مے سے آگے چنتامن مہا گرہ ہی وہان جتنی چیزین ہین وہ چنتامن کی بنی ہین کیا چھوٹی کیا بڑی وہان کے استمبھ سورج چندرمان اور بجلی کی طرح کے پتھرون کے ہزارون بنے ہین جنکی روشنی سے آندر کی رکھی چیزین کچھ نظر نہین آتین۔ تمام شد

ادھیاے بارہوان

دوہا

	بارہوین ادھیاے مین مُن گرہ برنن نیک	کردیبی کر دھیان تن برلو سب بدھ ٹھیک	

بیاس جی کہتے ہین کہ وہی مُن گرہ دیبی کا بھون یعنی رہنے کی جگہ ہی جسمین ہزارون ستونون سمیت چار منڈپ ہین اُنکے نام یہ ہین۔ سرنگار منڈپ۔ مکت منڈپ۔ گیان منڈپ۔ ایکانت منڈپ۔ جو طرح طرح کی جھنڈیون سے آراستہ اور

دھوپ کی خوشبو سے خوشبودار اور کروڑون سورج کی مانند روشن ہو رہے ہین اُن منڈلون مین چارون طرف کاشیر بنگا نا
بنگا کند بنا مین جہان کستوری کے ہرن ہزارون بھرے ہین اُسیطرح بڑے کنول کے پھولون کا بن ہے جمین رتنون کے سوپان ہین
اور امرت کے رس سے بھرا ہے جہان بھونرے گونج رہے اور ہنس کا رنڈ سمیت ہے اور ان پھلواریون کی خوشبو سے من دویپ بھی بھر
رہا ہے شرنگار منڈپ مین دیوی طرح طرح کے سُرون سے گایا کرتی ہین اور مہادیوی جگدمبکا بیچ مین سنگھاسن پر بسا کرتی ہین مکت منڈپ
مین بھگوتی سبکو چارون طرح کی مُکتیان دیتی ہین گیان منڈپ مین گیان کا اُپدیش سبکو کرتی ہین چوتھے منڈپ مین منترینون کے ساتھ ملکر
جگت کی حفاظت کے لیے سری راج راجیشری بچار کرتی ہین اور چنتامن گرہ مین دس سوپان سمیت ایک منچ ہے جس منچ کے برہما وشن رودر ایشر
بھی چار کھمبے ہین اور سداشیو پھلک کے استھان پر ہین اُسکے اوپر بھونیشری مہادیوی رہتی ہین جو دیوی اپنی لیلا کے لیے دو بھاگ
کرتی ہین سرشٹ کرنے کے لیے اُسی بھگوتی کا آدھا حصہ مہیشر نام سے مشہور ہو جاتا ہے جو کام دیو کے درپ ناس کرنے کے لیے
طیار کر دو کام دیوون کے مانند خوبصورت ہین اور جنکے پانچ منہ تین آنکھین ہین اور رتن اور زیورون سے آراستہ رہتے ہین برہما
کلھاڑا بر کو ہاتھون مین دھارن کیے سولہ برس کی عمر کے بیر ویشنر مہیشر براجتے ہین جو کروڑ سورجون کے مانند روشن اور کروڑون
چندرمان کے مانند روشن اور کروڑون چندرما کے مانند ٹھنڈے ہین اور مصفا بلور کے مانند سفید تین آنکھون سمیت ہین انھین کی
گود مین سری بھونیشری دیوی بیٹھی رہتی ہے جو نورتنون کا ہار پہنے اور گرم سونے کا بنا ہوا اور بید ورج منی سے جڑا ہوا بازوبند پہنے اور
نہایت روشن کانون کے زیورون سے آراستہ اپنی پیشانی کی روشنی سے آدھے چندرمان کو جیتی ہوئی انار کی سوبھا کی بھی جیتی کر نیلی
کیسر کستوری کا تلک دیے عمدہ جوڑا من دھارن کیے جسمین رتنون کے سورج بنے ہین صاف ناک مین زیور پہنے موتیون کی مالا
دھارن کیے پانی پارے کا فوراً سنون مین لگائے ہوئے بیش قیمت رتنون کا بنا مکٹ سر پر دھرے بھونرون سے براجت مالاون سے
بانی شدھا سے کلنک کی سیاہی چھوڑ جو سردبت کا چندرمان ہے اُسکی روشنی کے مانند مکھ کمل سے سجی ہوئی گنگا جی کے بھونرے کے مانند
گھڑی نابھ دھارن کیے مانک کے ٹکڑون سے جڑی ہوئی انگوٹھی پہنے کمل کے مانند تینون آنکھون سے سجی ہوئی مہاراگ پدم
راگ منیون کے مانند بدن کا رنگ رتنون کی کردھنی اور رتنون ہی کے کنگن پہنے اور منی سمیت زیور وغیرہ پہنے چنبیلی کی خوشبو سے بھری
ہوئی چھوٹے سر کے بال بہت اونچی اور سکمن استنون سمیت پھانسی انکس برہبیت اور چار ہتیار ہاتھون مین لیے سب سنگھارون سمیت بہت
نازک بدن اور سندرتا کا روپ ہی دھرے کرنا رس سمیت اپنے سندرکی مدھورتا سے من کو شرماتی ہوئی کروڑون سورج اور چندرمان
کی کانت دھارن کیے طرح طرح کی سکھی سہیلیون اور دیویون سے گھری ہوئی اچھیا شکت گیان شکت کریا شکت سمیت لجیا پشٹا تشٹ
کیرت کانت چھما دیا بدھ میدھا سمرت دھارن کیے جنکی استت کرنے کو موجود ہین او بجا بجا اجتا اپراجتا نتیا بلاخنی دوگدھری گھورا
منگلا یہ بھی شکتیان پرامبا کی سیوا کرتی ہین اور دہنے بائین اور پدم اور سنکھ دو دھاندہ سب جگہ کھڑے رہتے انھین ندھیون سے نکلتی
بہنے والی سونا پہنے سات دھاتون کی بہنے والی ندیان بہتی ہین وہ سب سدھا سمندر جو من دویپ کے سب شادون مین جاری ہے اسمین گرتی
ہین ایسی بھونیشانی سری جگدمبکا اُن مہیشر جنکے بائین انگ مین براجتی ہین اسی سے سرب مش ہوئے ہین نہین تو کاہیکو ہوتے اے راجہ
اس چنتامن گھر کا اندازہ سُنیے اسکا پھیلاو ہزار یوجن کا ہے اُسکے باہر باہر جو سال بیان کیے ہین وہ دو دو گنے ترتیب سے بڑھتے گئے
ہین یہ زمین مین نہین ہین بلکہ انترچھہ مین ہین یہ بغیر آدھار کے براجتا ہے پرلی مین یہ کپڑے کے مانند سکڑ جاتا ہے سرشٹ کے وقت

پھر جیل جاتا ہی جتنے سال ہین سب سے زیادہ بیغیپامن سال ہو جہان ساچہات بھگوتی آپ بیٹھی ہین اور جو جو دیبی کے پوجنے
والے ناگ لوگ نرگ لوگ دیولوک وغیرہ میں ہین وہ سب اخیر مین اسی جگہ پر پہونچتے ہین اور راجہ جو کوئی دیبی کے پوجنے میں
مشغول ہو کر دیبی کے چھترون مین شریر چھوڑتے وہ سب وہان جاتے جہان دیبی کے بڑے بڑے اُتساہ ہوتے ہین اور جہان گھر
دودھ دہی شہد امرت سنکھ کیجاین آنب اوکھ کے رسون کی ندیان بہا کرتی ہین اور منورتھ دینے والی بادلیان اور کنوین وغیرہ ہین
وہان بیماریان اور بڑھاپا نہین ہوتا اور نہ وہان فکر غرور غصہ وغیرہ ہین اور وہان کے رہنے والے سب جوان اپنی اپنی عورتون
ساتھ بھوگ بھوگتے ہین اور سری بھونیشری کو بھجتے ہین کسی نے تو سالوک مکت کسی نے سامیپ اور کسی نے سروپتا اور کسی نے
سارشٹ پائی ہی اور وہان سات کروڑ منتر روپ دھارن کیے ہوئے رہتے ہین اور سب بدیا بھی اُسی کی اُستت کرتی ہین اے راجہ
یہ ہمنے من دویپ کا بیان کیا جسکے کروڑون آنسون کے انس کے برابر سورج چندرمان کروڑون بجلیان اگن ان سبکی
ملی ہوئی روشنی نہین ہو سکتی جسکی روشنی کہین مدم کہین مرکت من کہین بجلی کے برابر کہین دوپہر کے سورج کے برابر کہین کروڑون
بجلیون کے برابر کہین سیندور کہین نیل اندرمن کے سمان کہین ہیرے کہین داوانل کے سمان کہین تپائے ہوئے سونیکے برابر
سورج کے برابر کہین چندرمان کے مانند موجود ہی وہان درخت پہاڑون کی چوٹیان پتے پھول سب رتنون کے بھرے ہین اور مور
کوکلا طوطہ وغیرہ کے گھونسلون سے بھرا ہوا وہ لوک ہی جگہ جگہ نہایت خوبصورت اور دلچسپ چشمے بھرے ہوئے ہین جنکے
بیچ مین پھولے ہوئے رتنون کے کمل ہین جنکی خوشبو سے سنو جوجن مہک رہا ہی اور آہستہ آہستہ ہوا چلنے سے آہستہ آہستہ درخت ہل
رہے ہین اور چنتامن کی روشنی سے سب جگہ دہک دہک کرکے جل رہی ہین درختون کے مجموعہ کی خوشبو اور دھوپ کی خوشبو سے
سب من دویپ خوشبو دار ہو رہا ہی اور مقیمون کے جال سے سجا ہوا ہونے کے سبب سب دشا آراستہ ہین کہانتک گنا وین
انشیچ سنگار سر لگتا پراکرم سب سے عمدہ گن سب دیا وہان ہی موجود ہین راجاؤن کے آنند سے برہم لوک تک آنند سب
یہان چھپ جاتے ہین

چوپائی

من دویپ مہما اُر دیا ‎ تم سن مین برنون سبھایا
مہا بھگوتی کر یہ سدنو ‎ سر لو تم ذکہ گن کر دمنو
یا کے سمرن ماتر سے پایا ‎ سب بھاگت کہ دیبا دایا
مرن سمے یہی سمرت جوئی ‎ تہین لبت وہ جنا گہر کوئی
بادہیائے پانچ جو کوئی ‎ پڑہت سبھوپ بگرتتہ نہین ہوئی
اُترتوین گرہ نہوے جوئی ‎ یہی تب پڑہے سکل فہم ہوئی

ادھیائے تیرہوان

دوہا

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودھوین ادھیاے مین بیاس گن یہ سوت | سب پوران کر پھل کہیو سو برنون مضبوط

سوت جی سونکادکون سے کہتے ہین کہ جو دیبی بھاگوت آدھا اشلوک دیبی جی کے مُکھ کمل سے نکلا اور بید سدھانت کا بودھ کہتا اور برگد کے پتے پر بیٹھے ہوے بشن جی سے دیبی نے کہا تھا اُسی کو برہما جی نے اس سے پہلے سو کروڑ کا پھلاو کیا اُسیکا سارانس نکالکر سری بیاس جی شنکر آچاریج اپنے بیٹے کے پڑھانے کے لیے اٹھارہ ہزار اشلوک ادھیاہون اسکندہ سمیت دیبی بھاگوت نام پوران بنایا اب بھی یہ پوران دیولوک مین بہت بڑا ہی اسکے برابر پن دینوالا اور پاپ ناس کرنیوالا اور پوران نہین اسکے ہر ایک فقرہ مین آدمی اشومیدھ جگیہ کا پھل پاتا ہی جو کپڑے اور النکار اور زیورون سے آراستہ کرکے پورانک پنڈت کی پوجا کر بیاس روپ سمجھکر برت رکھے اس پوران کو سنتا اور اپنے ہاتھ سے لکھ یا کاتب سے لکھوا کر بھادون کی پورنماسی کو سونیکے سنگھاسن پر رکھکر پورانک کو دیتا اور دچھنا اور بچھڑے سمیت دودھ والی گاے کپڑے اور زیورون سمیت سونیکی مالا پہنا کر اُسی پورانک کو دیتا اور اخیر مین جتنے اسمین ادھیاے ہین یعنی تین سو اٹھارہ برہمن اور کنواری اور اُتنے ہی کنوارے لڑکون کو بھوجن کرا کے کپڑے اور زیورون سے آراستہ کر دیبی روپ سمجھکر پوجتا اور کھیر کھلاتا اور خوشبو اور کیسر وغیرہ سے بھی پوجن کرتا وہ نہایت خوش ہوتا اس پوران کے دان سے زمین کے دان کے برابر پن ہوتا اسیطرح جو سنتا اور پوجا وغیرہ کرتا اس لوک مین سکھی ہوکر دیبی کے پور کو جاتا ہی اور جو ہمیشہ بھگتی سے دیبی بھاگوت سنتا اسکو کبھی کچھ دُرلبھ نہین بے اولاد اس سے بیٹا پاوے روپیہ چاہنے والا دھن بدیا چاہنے والا بدیا پاوے اور دنیا مین اُسکی بڑی کیرت ہو اور بانجھ یا مرت بتسا یعنی جسکے اولاد پیدا ہوکر مرجاوے اور کاک بندھیا عورت اسے سُنے تو ان دکھون سے چھوٹ جاتی ہی جسکے گھر مین یہ پستک پوجا کی دھری رہتی ہی اسکا مندر لچھمی اور سرستی دونون کبھی نہین چھوڑتین اور وہان کا رہنا بیتال ڈاکنی راچھس وغیرہ نہین چاہتے اور جسکو بخار آتا ہو اُسکو چھوکر اسے پڑھے تو اُسکا مع سوزش کے بخار جاتا رہتا ہی اسکے نت پاٹ کرنے سے سوکھے کا عارضہ زائل ہوجاتا جو تینون وقت کی بندھیا کرکے اسکا ایک ایک ادھیاے پڑھتا ہی وہ بڑا گیانی ہوتا ہی اور کام کے ہونے اور نہونے کے بچار مین جو شگون اُٹھاتا ہی جسطرح نوین اسکندھ مین کہہ آئے ہین وہ اچھے پھل کو پاتا ہی جو کنوار کے نوراتر مین بھگت سے اسے ہمیشہ پڑھتا اُسکے اوپر خوش ہوکر بھگوتی اپنی خواہش سے زیادہ پھل دیتی ہین اور جو شیو لچھمی پاربتی کے لیے اسے پڑھتے اور سورج اور گنیش کے بھگت انکی شکتیون کی خوشی کے لیے بیدک لوگ گاتیری کے لیے نوراتر مین پڑھتے وہ بھی پھل پاتے ہین کچھ خلاف نہین کیونکہ پوجا تو سبکی شکت ہی کی ہوتی ہی اسلیے شکت کی خوشی کے لیے برہمنون کو ہمیشہ پڑھنی چاہیے اور عورت اور شودر اسکو کبھی نہ پڑھین وہ برہمن کے مُنھ سے ہمیشہ سُنا کرین اب بہت کہنے سے کیا ہی سارانش کہتے ہین کیونکہ یہ پوران بید کا سارانس ہی اسلیے اسکے پڑھنے اور سُننے مین بید ہی کے برابر پھل ہی سوت جی کہتے ہین کہ اُس سچدانند روپنی گاتیری کا برت پالن کرنے والی ہر لنگ مئی دیبی کو پرنام کرتا ہون جو عقل کو پرکاش کریگی اسطرح سوت جی کے کلام سُن نیمکھارنیہ کے رہنے والے رکھیون نے سوت پورانک کی پوجا بخوبی تمام کی۔

چوپائی

چوپائی

دیبی پاد کمل کے پوجک ‖ ہوسے پرتن من گن بن دھک
تیر برت پرم پاسے سب بھاری ‖ سرون برجھاد پوران بچاری
کین پنام سوت کے گن گن ‖ بار بار کرہت تمہاین
نم سنسار جلدہ تارن ہت ‖ نوکا درت سوت مہکو ست
بی بدم سکل منن کے آگے ‖ نگر گمیہ وِر گم ہت لاگے
تنیے تشنائے پوران ہوری ‖ نت من آنگم کی مجبو رہی
وسے کنے نیکم سے سوتا ‖ ابھاید نج مدعوپ سپوتا
ہوسمابت یہ گرنتھ انوپا ‖ بیاس بھنت پاون پرت روپا

دیبی بھاگوت کے بارہوں اسکندہ ختم ہوئے